دلِ منتظر از ثانیہ حسین

WWW.NOVELSCLUBB.COM

WWW.NOVELSCLUBB.COM

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری، ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دلِ منتظر

از

ثانیہ حسین

www.novelsclubb.com

پیش لفظ

ترجمہ: اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے پروردگار کو پکارتا (اور) اس کی طرف دل سے رجوع کرتا ہے۔ پھر جب وہ اسے اپنی طرف سے کوئی نعمت دیتا ہے تو جس کام کے لیے پہلے اسے پکارتا ہے اسے بھول جاتا ہے اور خدا کا شریک بنانے لگتا ہے تاکہ (لوگوں کو) اس کے رستے سے گمراہ کرے۔ کہہ دو کہ اپنی ناشکری سے تھوڑا سا فائدہ اٹھالے۔ پھر تُو تو دوزخیوں میں ہو گا (سورۃ الزمر: آیت نمبر ۸)

اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ انسان کتنا خود غرض ہوتا ہے۔ وہ اللہ کو تکلیف کے وقت تو یاد کرتا ہے لیکن خوشیوں میں اس ذات کو بھلا دیتا ہے اور یہ بھی خیال نہیں کرتا کہ اسی ذات نے اسے ان خوشیوں سے نوازا ہے۔ میرا اس ناول کو لکھنے کا مقصد یہ ہے

کہ میں لوگوں کو بتا سکوں کہ ہدایت تب ہی حاصل کی جاتی ہے جب دل میں اسے حاصل کرنے کی چاہ ہو۔ ہدایت سب کے پاس ہوتی ہے بس اس کی پہچان کچھ لوگ ہی کر پاتے ہیں۔ اللہ تعالی نے ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ان پر نازل کردہ کتاب کو ہمارے لیے ہدایت کا ذریعہ بنایا اور جو شخص اب دونوں پر ایمان لے آتا ہے ہدایت اس کے دل میں آ جاتی ہے لیکن اسے پہچاننا اس کا کام ہوتا ہے اور وہ اس کی پہچان تب کرتا ہے جب اسے ہدایت کی طلب ہوتی ہے۔ انسان ہر برے وقت کو اپنے گناہوں کی سزا سمجھتا ہے جبکہ یہ درست نہیں ہے۔ کبھی کبھی برا وقت در حقیقت آزمائش کا وقت ہوتا ہے اور اللہ ان لوگوں کو آزماتا ہے جن سے وہ محبت کرتا ہے۔ اللہ ہر انسان سے ستر ماؤں سے بھی زیادہ محبت کرتا ہے۔ ضرورت ہوتی ہے تو بس انسان کے قدم بڑھانے کی اور اللہ سے محبت کے سفر کا آغاز کرنے کی۔ اور جو انسان اللہ سے محبت کے سفر کا آغاز کرتا ہے اس کی منزل دائمی سکون ہے اور دائمی سکون سب کو حاصل نہیں ہوتا۔ جو یہ سکون حاصل کر لیتا ہے وہ سب

www.novelsclubb.com

کچھ حاصل کر لیتا ہے۔ لیکن اللہ سے محبت کے سفر میں اسے صبر سے کام لینا پڑتا ہے کیونکہ محبت میں آزمائشیں تو آتی ہیں اور جو صبر کا دامن تھام لیتا ہے وہ کامیاب ہو جاتا ہے

اس ناول میں ماحسا (لال حجاب والی لڑکی) کے ذکر کا ہر گز مطلب یہ نہیں ہے کہ انسان کی ہدایت کے لیے ایسے لوگ حقیقت میں ہوا کرتے ہیں۔ ماحسا کا مطلب چاند ہے اور میں نے اس ناول میں چاند کو ہدایت سے تشبیہ دی ہے اور جیسا کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے کہ ہدایت ہر اس انسان کے دل میں ہوتی ہے جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لاتا ہے۔ بس اسے پہچاننے کی ضرورت ہوتی ہے اور جو اسے پہچان لیتا ہے وہ اسے حاصل کر لیتا ہے اور جو ہدایت حاصل کر لیتا ہے وہ خالق دو جہان پروردگار دو عالم بابرکت ذات اللہ تعالی کو پا لیتا ہے۔ اس سے محبت کے سفر پر چل پڑتا ہے اور ہدایت حاصل کرتا اور اللہ سے محبت کرتا ہے۔ تو بے شک ایسے لوگ ہی کامیابی حاصل کرنے والے ہیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اور میرا یہ ناول ان کامیاب لوگوں کے نام۔

دل منتظر

(قضائے نماز سے ادائے تہجد تک کا سفر)

باب 1

داستان

یہ داستان ہے

کسی کے دل منتظر کی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کسی کی محبت کی

کسی کے عشق کی

کسی کے صبر کی

مخلص دوستوں کی

کسی کے دھوکے کی

شرط لگانے والوں کی

گمراہی کے اندھیرے میں

گھٹ کر جینے والوں کی

www.novelsclubb.com

ہدایت حاصل کرنے والوں کی

اللہ سے محبت کے رستے پر

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دل سے چلنے والوں کی

کسی کی بے پناہ محبت کی

کسی کی بے پناہ نفرت کی

کسی کے ٹوٹے ہوئے دل کی

کسی کے دل منتظر کی

کسی کے دل منتظر کی

www.novelsclubb.com

دسمبر1995:

وہ ایک سنسان جگہ تھی

ہر طرف اندھیرا ہی اندھیرا تھا کہیں سے بھی روشنی کا گمان نہ ہوتا تھا

آس پاس سے جانوروں کی آوازیں آرہی تھیں جس سے یہ اندازہ لگانا آسان تھا کہ وہ اس وقت کسی جنگل میں اکیلی تھی

وہاں تیز ٹھنڈی ہوا چلنے کے باوجود اس کا چہرہ پسینے سے بھیگ چکا تھا

اس کا جسم خوف کے سبب کانپ رہا تھا۔اس کے آس پاس بڑے بڑے درخت تھے اور اندھیرے کی وجہ سے وہ کچھ بھی واضح طور پر نہیں دیکھ پا رہی تھی۔اس نے سر اٹھا کر آسمان کی طرف دیکھا۔اس کی آنکھوں میں امید کا ایک دیا جل رہا تھا جو کہ سیاہ آسمان کو دیکھ کر بجھ گیا۔اسے امید تھی کہ آسمان پر اسے اس کا چاند دکھائی دے گا جس کی ہلکی سی روشنی میں ہی سہی وہ اپنا راستہ تلاش کر سکتی تھی۔لیکن اسے چاند نظر نہیں آیا۔آسمان پر گویا ایک سیاہ چادر بچھی ہوئی تھی۔تیز ہوا کے باعث پتوں اور جھاڑیوں کی سرسراہٹ اس کے خوف میں مزید اضافہ کر رہی تھی۔اچانک اس کے عقب سے اسے آہٹ سنائی دی اب اس کی پلکیں تک لرزنے لگی تھیں

وہ اندازہ لگا سکتی تھی کہ اس وقت وہاں کوئی جانور ہی ہو سکتا ہے کیونکہ اس وقت اور اس جگہ کوئی انسان تو نہیں آ سکتا تھا۔اس نے آہستہ آہستہ اپنا رخ موڑا اور اس کی ایک زوردار چیخ نکلی

وہ چیخ مار کر اٹھ بیٹھی

وہ اپنے بستر پر تھی اور خوف اب بھی اس پر طاری تھا۔اس کا سارا جسم ٹھنڈ کے باوجود پسینے سے بھیگ چکا تھا صبح کا الارم بج رہا تھا۔اس نے الارم بند کیا اور اپنے بستر سے اٹھ کھڑی ہوئی۔ سلیپرز پاؤں میں ڈالنے کے بعد وہ اپنے کمرے کی کھڑکی کی طرف بڑھ گئی۔اسے یاد آیا کہ تہجد ادا کرنے کے بعد آج پہلی مرتبہ اس کی آنکھ لگ گئی تھی۔اس نے کھڑکی کے پردے سمیٹ لیے۔ باہر ابھی بھی ہلکا سا اندھیرا تھا اور مؤذن فجر کی ملاقات کے لیے مسلمانوں کو اللہ تعالی کی طرف سے دعوت دے رہا تھا

آج کئی سال بعد اس نے یہ خواب دیکھا تھا۔اس کے خوف میں ابھی بھی کوئی کمی نہیں آئی تھی۔اس نے اپنے لرزتے ہاتھ اپنی آنکھوں کے سامنے کیے اور پھر مٹھیاں بند کر لیں

اس نے وہیں ٹھہر کر فجر کی اذان سنی۔ کھڑکی سے وہ ٹھنڈی ہوا کو سانس کے ذریعے اپنے اندر اتار کر خوف کو کم کرنے کی کوشش کر رہی تھی

اذان جب ختم ہوئی تو وہ واش روم کی طرف بڑھ گئی۔

****

آغا سلطان کے گھر پر سب اس کے آنے کے منتظر تھے۔سب کے چہرے پر ایک عجیب دلفریب مسکراہٹ تھی۔

وہ سب لاؤنج میں بیٹھے تھے۔جبکہ نظر بار بار سامنے گھڑی پر پڑتی تھی کہ کب ایک بجے اور بازل سلطان اپنے گھر میں قدم رکھے

www.novelsclubb.com

ویسے ممانی جان مجھے ایک بات سمجھ میں نہیں آتی۔آج تک آغاماموں نے ایسا کوئی فیصلہ نہیں کیا جس میں بازل بھائی کی مرضی شامل نہ ہو پھر کیوں انہوں نے بازل

بھائی کو امریکہ بھیجنے کا فیصلہ کیا جبکہ وہ اس فیصلے سے بلکل ناخوش تھے۔سالک اپنے بلکل سامنے بیٹھی فاریہ سے مخاطب ہوا

ہنستی مسکراتی فاریہ کی مسکراہٹ سمٹ گئی اور چہرے پر سنجیدگی چھا گئی۔اس نے سالک کے ساتھ بیٹھی عالیہ کی طرف دیکھا تو عالیہ نے سالک کو مخاطب کیا

سالک اصل میں بات یہ ہے کہ جب تمہارے بازل بھائی کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا تو ڈاکٹرز نے کہا تھا کہ اس کا ماحول چینج کر دیا جائے تاکہ وہ اچھے سے صحت یاب ہو سکے تو بس اس لیے آغا بھائی نے یہ فیصلہ کیا تھا ورنہ تم تو جانتے ہو نا کہ آغا بھائی بازل کے بغیر کہاں رہ سکتے ہیں۔

جی بلکل۔بازل میں تو ان کی جان بستی ہے۔یہ نسوانی آواز تھی ہماری امل کی۔

امل آغا سلطان (بازل سلطان کے والد) کے قریبی دوست حمدان قریشی کی بیٹی تھی اور والدین کی دوستی کی وجہ سے بازل اور امل کی بھی کافی گہری دوستی تھی اور آج

اس لیے امل ہی اس کے آنے پر سب سے زیادہ خوش تھی۔وہاں موجود ہر شخص اس بات سے بے خبر تھا کہ امل کے لیے بازل اور اس کے درمیان کا تعلق محض دوستی کا نہیں تھا بلکہ وہ تو اسے محبت کا نام دیے بیٹھی تھی جبکہ بازل اس کا علم رکھتے ہوئے بھی بے خبر تھا

ویسے مما بازل بھائی کا ایکسیڈنٹ کیسے ہوا تھا؟ سالک کے سوال نے پھر سے سب کو سنجیدہ کر دیا

وہ۔۔۔۔۔عالیہ کچھ کہتے کہتے رک گئی اور سامنے بیٹھی فاریہ کو دیکھا

خود کو دیکھتا پا کر فاریہ نے جلدی سے سالک کو جواب دیا

تم جانتے تو ہو کہ تمہارا بازل بھائی غصے کا کتنا تیز ہے بس اس دن بھی غصے میں آ کر گاڑی کی سپیڈ اتنی بڑھا دی کہ حادثے کا شکار ہو گیا۔

اوہ اچھا۔ پھر تو بازل بھائی کو غصے سے پرہیز کرنا چاہیے۔ ہے نا مما؟ اس نے ساتھ بیٹھی عالیہ کو دیکھا

ہاں جی لیکن وہ ہماری سنے تب نا۔ وہ کہاں کسی کی سنتا ہے اپنی مرضی کا مالک ہے۔ یہ کہتے ہوئے فاریہ کے چہرے پر پریشانی واضح تھی۔

سالک عالیہ کا چھوٹا بیٹا تھا جس کی عمر قریبا بارہ سال تھی۔ اپنی کم عمری کی وجہ سے وہ آج سے چار سال پہلے ہونے والے حادثے سے بے خبر تھا لیکن اس کے علاوہ وہاں موجود ہر شخص کی آنکھوں کے سامنے وہ خوفناک ماضی ایک لہر کی طرح آیا اور ان سب کو اداس کر کے چلا گیا۔

www.novelsclubb.com

آنٹی آگے کا کیا پلان ہے بازل کا؟

امل نے صورت حال کو سنبھالنے کے لیے فاریہ سے سوال کیا

فاریہ نے گہرا سانس لیا

کس بارے میں؟

آف کورس اسٹڈیز کے بارے میں۔آخر یہاں آکر اس نے اسٹڈیز تو جاری رکھنی ہیں نا؟

ہاں وہ بتا رہا تھا کہ ایم بی اے کرنے کا ارادہ ہے اس کا۔باقی تو تم جانتی ہو کہ اس کے فیصلے ہر لمحہ بدلتے رہتے ہیں۔ہو سکتا ہے کہ یہ بھی بدل جائے۔وہ اب بھی کافی سنجیدہ تھی۔امل نے اس کی اداسی کو محسوس کیا اور پھر اپنی جگہ سے اٹھ کر اس کے پاس جا بیٹھی۔

آنٹی آپ خوامخواہ ہی اتنا اداس ہو رہی ہیں۔جو ہونا تھا وہ ہو گیا اب ماضی کی وجہ سے ہمیں اپنا حال تو خراب نہیں کرنا چاہیے نا۔امل نے فاریہ کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیے۔

نہیں امل بیٹا میں اداس نہیں ہوں بس دکھ ہے اس بات کا کہ میں اپنے بازل سے چار سال دور رہی۔ان کی آنکھیں نم ہو گئیں

لیکن آنٹی آج تو وہ آرہا ہے نا۔آپ کو تو خوش ہونا چاہیے اگر اس نے آپ کی یہ اداس شکل دیکھ لی تو آپ جانتی ہیں کہ وہ کتنا ہنگامہ کرے گا۔

فاریہ نے اثبات میں سر ہلایا اور اپنی آنکھوں میں آئے آنسوؤں کو انگلی کے پوروں سے صاف کیا

یہ ہوئی نا بات۔امل مسکرائی

مما ممانی کیوں رو رہی ہیں؟سالک نے عالیہ کے کان میں سرگوشی کی اور وہ سرگوشی ماشاللہ سے اتنی آواز میں کی گئی تھی کہ وہاں بیٹھے ہر شخص نے اسے سنا تھا

کچھ نہیں بس بازل کی یاد آگئی۔عالیہ کی بجائے فاریہ نے خود جواب دیا

لیکن بازل بھائی تو بس ابھی آنے ہی والے ہیں نا؟

ہاں آنے والا ہے لیکن۔۔۔۔

اس سے پہلے کہ فاریہ کچھ کہتی عالیہ نے سالک کو مخاطب کیا

سالک بیٹا بہت رات ہو گئی ہے تم اب جاؤ اور جا کر سو جاؤ۔ بازل سے تم صبح مل لینا۔ جاؤ شاباش

جی مما۔ وہ وہاں سے اٹھا اور کمرے میں چلا گیا اور باقی سب نے سکھ کا سانس لیا

بھابھی آپ پریشان نہ ہوں یہ تو بچہ ہے اس کے تو سوال ہی ختم نہیں ہوتے۔

ہمم اسے کیا خبر کہ چار سال پہلے کیا ہوا تھا۔ فاریہ کھوئے ہوئے انداز میں بولی

آنٹی آپ خوامخواہ پریشان ہو رہی ہیں۔ ہم سب جانتے ہیں کہ اس لڑکے کو بازل نے نہیں مارا تھا۔ آخر مارتا بھی تو کیوں؟ اس کا جس سے بھی اختلاف ہو وہ اسے ہاتھوں سے سیدھا کر لیتا ہے لیکن قتل۔۔۔۔۔ میں نہیں مانتی کہ بازل ایسا کچھ کر سکتا ہے

www.novelsclubb.com

بلکل ٹھیک کہا تم نے میرا بازل کسی کو قتل کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔ہاں میں مانتی ہوں کہ وہ الٹے دماغ کا لڑکا ہے لیکن وہ ایسا کچھ نہیں کر سکتا۔

فاریہ بھابھی ہم سب جانتے ہیں کہ وہ بے گناہ ہے تب ہی تو پولیس نے اسے جانے دیا اور اسے امریکہ بھیجنے کا مشورہ دیا ورنہ تو بازل کو سزا بھی ہو سکتی تھی۔عالیہ نے اسے تسلی دی

لیکن اسے اوور ڈرنکنگ نہیں کرنی چاہیے تھی۔امل کھوئے ہوئے انداز میں سامنے دروازے کی طرف دیکھ رہی تھی اور چار سال پہلے کا وہ خوفناک منظر اس کی آنکھوں کے سامنے لہرا رہا تھا تب ہی اس کے منہ سے بے ساختہ یہ الفاظ ادا ہوئے

www.novelsclubb.com

فاریہ نے گہرا سانس لیا

وہ ڈرنکنگ ہمیشہ سے کرتا ہے۔

جی آنٹی لیکن اوور ڈرنکنگ اس نے تب ہی کی تھی اور آپ جانتی ہیں کہ صرف اسی وجہ سے اس کا اتنا خوفناک ایکسیڈنٹ ہوا تھا۔

اوور ڈرنکنگ اس نے اسی لڑکے کی وجہ سے کی تھی جس کے قتل کا الزام اس پر لگایا گیا تھا۔عالیہ نے اسے وجہ بتائی

جی آنٹی میں جانتی ہوں اسی لیے تو فاریہ آنٹی سے کہہ رہی ہوں کہ آپ پریشان نہ ہوں ہم سب کو معلوم ہے کہ وہ بے گناہ ہے اور فاریہ آنٹی آپ پلیز اس کے سامنے مت روئیے گا۔وہ پریشان ہو جائے گا بلکہ آپ جانتی ہیں کہ وہ بہت غصہ کرے گا۔

اسے کچھ یاد نہیں ہے۔فاریہ نے جتنے تحمل سے کہا امل اتنا ہی حیران ہوئی

www.novelsclubb.com

مطلب۔۔۔۔کیا یاد نہیں ہے اسے؟

اسے سب یاد ہے سوائے اس واقعے کی وجہ کے۔

میں سمجھی نہیں۔امل نے نا سمجھی کا اظہار کیا

اسے سب یاد ہے۔اس کا اوورڈرنکنگ کرنا،اس لڑکے کے قتل کا الزام،اس کا وہ ایکسیڈنٹ۔

تو پھر اسے کیا یاد نہیں ہے؟

یہی کہ اس دن وہ کہاں تھا اور اس کے ساتھ ایسا کیا ہوا کہ وہ اس سنسان جگہ پر گیا جہاں اس لڑکے کا قتل ہوا تھا

اس کے علاوہ یہ بھی کہ اس نے اوورڈرنکنگ کیوں کی۔کیونکہ میں نہیں مان سکتی کہ بازل نے بغیر کسی وجہ کے اوورڈرنکنگ کی اور میں یہ بھی نہیں مان سکتی کہ محض ایک الزام کی وجہ سے وہ اوورڈرنکنگ کر سکتا ہے۔کچھ تو ایسا ہوا تھا جس نے میرے بیٹے کو اتنا پریشان کیا کہ اس نے یہ سب کیا اور اس سب کی وجہ بھی اسے یاد نہ رہی۔

فاریہ کی روہانسی شکل دیکھ کر امل نے اسے تسلی دی

آنٹی جو ہونا تھا وہ تو ہو گیا نا۔اب تو وہ بلکل ٹھیک ہے اور وہ آج آ بھی رہا ہے تو کیوں نہ آپ بھی وہ سب کچھ بھول جائیں اور اسے اچھے اسے خوش آمدید کہیں۔

امل ٹھیک کہہ رہی ہے بھابھی۔آپ کو اب اس واقعے کو بھول جانا چاہیے اور بازل کو خوش دلی سے ملنا چاہیے۔عالیہ نے بھی امل کا ساتھ دیا

فاریہ نے اپنے آنسو پونچھے اور اثبات میں سر ہلایا

ٹھیک ہے۔

یہ ہوئی نا بات۔اچھا میں آپ دونوں کے لیے چائے بنوا کر لاتی ہوں۔آخر بازل کو خوش آمدید کہنے کے لیے ساری رات جاگنا ہے آپ لوگوں کو۔امل ہنستی مسکراتی ہوئی اٹھی اور کچن کی طرف بڑھ گئی

www.novelsclubb.com

****

رات گہری ہوتی گئی اور انتظار بڑھتا گیا 2:00 بج چکے تھے لیکن وہ لوگ نہیں آئے ۔گھر میں موجود خواتین بھی پریشان ہونے لگی تھیں

کافی دیر انتظار کرنے پر جب وہ لوگ نہیں آئے تو فاریہ نے امل کو بھی اب واپس جانے کا مشورہ دیا

امل بیٹا رات کافی ہو گئی ان فیکٹ اب تو صبح بھی ہونے والی ہے تم ایسا کرو کہ گھر چلی جاؤ اور آرام کرو آخر کو صبح تمہیں یونیورسٹی بھی تو جانا ہو گا نا۔ یا پھر ایسا کرو کہ یہیں سو جاؤ صبح اٹھ کر بازل سے مل لینا۔

www.novelsclubb.com

نہیں آنٹی۔میں اسے مل کر ہی جاؤں گی اور آپ کو تو پتا ہے نا کہ وہ میرا بچپن کا دوست ہے اور پھر وہ پورے چار سال بعد واپس آ رہا ہے۔اب اچھا تو نہیں لگے گا نا کہ وہ اتنے عرصے بعد آئے اور میں اسے ملے بغیر ہی چلی جاؤں۔اس نے دلیل دینی چاہی

اور فاریہ تو پہلے سے ہی اس کی دوستی سے متاثر تھی اب اس لیے اسے زیادہ فورس نہیں کیا کیونکہ وہ جانتی تھیں کہ وہ واقعی میں اس سے ملے بغیر نہیں جائے گی

ادھر موذن نے لوگوں کو اللہ سے فجر کی ملاقات کی دعوت دی اور ادھر بازل سلطان نے اپنے گھر میں قدم رکھا۔امل کے دل کی دھڑکنیں بے ترتیب ہو گئیں۔

کون جانے یہ چار سال اس کے لیے چار صدیوں سے کم نہیں تھے۔وہ اسے گاڑی سے اترتا دیکھ رہی تھی اور اس کے چہرے پر آئی رونق کو کوئی بھی پہچان سکتا تھا اور یہ رونق اس کے چہرے پر صرف بازل سلطان ہی لے کر آتا تھا

وہ لان میں داخل ہوا تو سب سے پہلے فاریہ نے اسے گلے سے لگایا اور اس کا ماتھا چوما۔ بازل تمہیں پتا ہے ہم کتنا پریشان ہو گئے تھے۔ آخر اتنی دیر کیوں کر دی؟

وہ اصل میں موسم کی وجہ سے فلائٹ لیٹ ہو گئی تھی۔

آغا سلطان نے انہیں تسلی دیتے ہوئے کہا

وہ اب بھی بازل کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیئے ہوئے تھی

ماشااللہ ویسے کتنا بڑا ہو گیا ہے نا بازل۔ ہے نا آغا بھائی؟ عالیہ نے اس کی قد و قامت میں فرق دیکھ کر کہا

آغا سلطان نے بھی اثبات میں سر ہلایا

www.novelsclubb.com

بس کر دیں پھپھو جب گیا تھا تب بھی آپ سے میرا قد بڑا تھا اور اب بھی بڑا ہے۔ تو کوئی خاص فرق تو نہیں آیا آج سے چار سال پہلے ہی بڑا ہو گیا تھا میں۔ اس نے شرارتی انداز میں کہا

نہیں پہلے دبلے پتلے تھے اور چہرے پر اتنی رونق بھی نہیں تھی لیکن اب تو تم واقعی میں سلطان ہی لگتے ہو

آخر بیٹا کس کا ہے؟ سلطان کا بیٹا ہے تو پھر سلطان ہی لگے گا نا۔اب کی بار آغا نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے فخریہ انداز میں کہا

یہ تو ہے۔بس میرے بیٹے کو کسی کی نظر نہ لگے۔انہوں نے اس کی نظر اتارتے ہوئے کہا

فاریہ اور باقی سب سے ملنے کے بعد فاریہ نے اسے اندر چلنے کو کہا کیونکہ سردی کی وجہ سے اب مزید باہر ٹھہرنا مشکل تھا

اچھا بھئی اس سے تو مل لو جو بیچاری تمہارے انتظار میں پوری رات جاگتی رہی۔عالیہ نے ان سب کو امل کی طرف متوجہ کیا جو دور ٹھہری صرف اسے ہی دیکھے جا رہی تھی اور دل ہی دل میں نہ جانے کتنی بار اس کی بلائیں لے چکی تھی

اس نے دور کھڑی امل کو دیکھا جو ان ہی کی طرف متوجہ تھی۔اسے دیکھ کر اس کے چہرے پر بھی ہلکی سی مسکراہٹ پھیل گئی۔آخر کو وہ اس کی بچپن کی دوست تھی

وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا اس کی طرف بڑھنے لگا۔

اور ایک امل تھی جس کی نظر اس سے ہٹ ہی نہیں رہی تھی۔

آج بھی اس کے انداز میں وہی غرور تھا۔وہی بھوری آنکھیں۔وہی قاتلانہ انداز جو کم از کم امل کو مارنے کے لیے کافی تھا۔وہ پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے اسی کی طرف بڑھ رہا تھا

سو فائنلی۔۔۔۔بازل سلطان آخر کو تم پاکستان آ ہی گئے۔اس نے اس کو اپنے سامنے رکتا دیکھ کر کہا

www.novelsclubb.com

آف کورس۔اس کی آنکھوں میں چمک تھی جو ہمیشہ اس کے ساتھ رہتی تھی

اتنی دیر کیوں کر دی؟وہ اب ناراض ہوتے ہوئے بولی

کیوں تمہیں میرا انتظار کرنا اچھا نہیں لگتا؟ وہ اس کو گہری نظر سے دیکھتے ہوئے بولا

اور یہی اس کی ادا تھی جو سامنے کھڑے کسی بھی شخص کے حوصلے پست کر دیتی تھی

مم۔۔۔میں نے ایسا بھی نہیں کہا۔

تو پھر اندر چلو نا۔ کیا مجھے سردی میں مارنے کا ارادہ ہے؟ اس نے شرارتی انداز میں کہا

اور اس کی بات پر امل بھی مسکرا دی اور وہ اندر کی طرف بڑھ گئے

****

www.novelsclubb.com

وہ جب واش روم سے نکلی تو اس کا چہرہ پانی سے تر تھا۔اس نے اپنے چہرے کے گرد حجاب کے انداز میں دوپٹہ لپیٹا اور پھر جائے نماز بچھا کر نماز پڑھنے لگی

سلام پھیرنے کے بعد اس نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے اور ہمیشہ کی طرح اس کے پاس مانگنے کے لیے کچھ نہ تھا یا پھر وہ مانگنا ہی نہیں چاہتی تھی لیکن اس کا چہرہ آنسوؤں سے بھیگنے لگا اور پھر اس کی سسکیوں کی آواز کمرے میں گونجنے لگی تھی لیکن وہ جانتی تھی کہ اسے چپ کرانے اب کوئی نہیں آنے والا۔

تھوڑی دیر بعد وہ اٹھی اور جائے نماز لپیٹنے کے بعد وہ قرآن پاک اٹھا کر اس کی تلاوت کرنے لگی۔قرآن پاک پڑھ کر وہ سکول جانے کی تیاری کرنے لگی جہاں وہ پڑھایا کرتی تھی۔وہ سکول میں صرف ایک لیکچر ہی پڑھاتی اور پھر وہیں سے یونیورسٹی کی طرف روانہ ہو جاتی تھی۔وہاں جا کر وہ پہلے لائبریری میں جاتی اور پھر وہیں پر اس کی دوست امل آ جاتی اور پھر دونوں اکٹھے لیکچرز لیا کرتے تھے

امل اس کی دوست تھی اور اسے وفادار دوست کہنا زیادہ مناسب ہو گا کیونکہ امل نے جتنا اس کا ساتھ دیا تھا شاید ہی کسی نے دیا ہو۔اسی وجہ سے ان دونوں میں کافی گہری دوستی تھی

عمائرہ امل کے گھر کی انیکسی میں رہتی تھی اور امل کا یہ احسان وہ کبھی بھی بھول نہیں پائے گی

اس نے زرد رنگ کی قمیص اور سفید رنگ کا ٹراؤزر پہن رکھا تھا اور سفید رنگ کی شال اوڑھے وہ وہاں سے روانہ ہوئی

گھر سے نکلنے سے پہلے وہ دروازے میں کھڑے حافظ چچا کے پاس گئی

www.novelsclubb.com

السلام علیکم حافظ چچا!اس نے معمول کے مطابق نرمی سے پوچھا

وعلیکم اسلام بیٹا جیتی رہو۔انہوں نے اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر کہا

چچا وہ امل واپس آگئی تھی؟

نہیں بیٹا وہ تو ابھی تک نہیں آئی۔آپ کو پتا تو ہے کہ ان کے دوست امریکہ سے آئے ہیں رات کو تو ابھی تک ادھر ہی ہے۔انہوں نے اسے تفصیل دیتے ہوئے کہا

چلیں ٹھیک ہے چچا اب میں چلتی ہوں۔وہ وہاں سے خدا حافظ کہہ کر چلی گئی

سکول میں ایک لیکچر پڑھا کر وہ یونیورسٹی کی طرف چل دی

وہاں پہنچ کر وہ سیدھی لائبریری کی طرف گئی۔

اس نے وہاں بیٹھ کر کچھ نوٹس بنانے شروع کر دیے۔

ہائے عمائرہ کیسی ہو؟

مردانہ آواز پر اس نے سر اٹھا کر دیکھا

www.novelsclubb.com

دور سے آتے روحیل نے ہاتھ اٹھا کر کہا تھا

وہ اس کے قریب ہی کرسی پر بیٹھ گیا

ٹھیک۔۔۔۔تم کیسے ہو؟اس نے اس کی طرف متوجہ ہو کر پوچھا

میں بھی ہمیشہ کی طرح فٹ۔اس نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

خیریت آج امل نہیں دکھائی دے رہی۔اس نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا گویا امل کو ڈھونڈ رہا ہو

ہاں وہ آج اس کا دوست آیا ہے نا امریکہ سے تو وہ ادھر ہی ہے شاید آج زیادہ دیر سے آئے۔

یہ سن کر روحیل کو جیسے جھٹکا لگا

اوہ شٹ۔اس نے اپنے سر پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

یار میں کیسے بھول گیا آج تو بازل سلطان آرہا ہے اوہ مائی گاڈ۔

وہ اس کے چہرے پر اچانک سے آئی خوشی کو دیکھ کر کافی حیران ہوئی

آخر کون تھا یہ بازل سلطان

تم نہیں گئی اس کے ساتھ ؟اس نے تجسس سے پوچھا

مم۔۔میں کیا کرنے جاتی۔اس کا دوست ہے میں تو اسے جانتی بھی نہیں ہوں۔وہ اس کے اس سوال پر ہڑ بڑا گئی

اوہاں یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں۔ویسے تم فکر نہ کرو تمہاری بھی اس سے دوستی ہو ہی جائے گی کیونکہ دوست کے دوست بھی تو دوست ہی ہوتے ہیں اور پھر وہ میرا بھی تو دوست ہے اور میں بھی تمہارا گروپ فیلو ہونے کے ساتھ ساتھ تمہارا دوست بھی تو ہوں

ہمم۔۔۔اس نے مختصر سا جواب دیا

اور یہ بھی بھول جاؤ کہ امل آج یونیورسٹی آئے گی وہ اس کی سب سے اچھی دوست ہے اور کم از کم آج کے دن تو وہ اس کے ساتھ ہی رہے گی۔اس لئے تمہارے لیے

بھی بہتر ہے کہ اس کا انتظار کرنے کی بجائے کلاس میں چلو کیونکہ کلاس شروع ہونے میں صرف پانچ منٹ رہتے ہیں۔اس نے رسٹ واچ پر ٹائم دیکھتے ہوئے کہا

اوکے۔وہ بھی اس کے ساتھ کلاس کی طرف بڑھ گئی

جب وہ کلاس لینے کے بعد باہر نکلی تو اس کی نظر سامنے گراؤنڈ میں بیٹھی امل پر پڑی ۔اس کے ساتھ ارحم بھی موجود تھا جو کہ ان کا گروپ فیلو تھا

وہ بھی ان ہی کی طرف بڑھ گئی

ہائے عمائرہ لے لی تم نے کلاس؟امل نے اس سے سوال کیا

ہاں وہ تو لے لی لیکن تم یہ بتاؤ کہ روحیل تو کہہ رہا تھا کہ تم آج نہیں آؤ گی پھر کیسے آ گئی اپنے دوست کو چھوڑ کر؟اس نے اس کے ساتھ بیٹھتے ہوئے پوچھا

www.novelsclubb.com

ہاں یار آنا تو نہیں تھا لیکن بازل جیسے انسان کو ایک جگہ ٹک کر بیٹھنا کہاں آتا ہے۔ تھوڑی دیر ہمارے ساتھ بیٹھا اور پھر کسی کام کا کہہ کر چلا گیا اور پھر واپس ہی نہیں

آیا اس لیے میں نے سوچا کہ کیوں نہ میں بھی یونی چلی جاؤں پھر واپسی پر ان کے گھر چلی جاؤں گی تب تک وہ بھی آ ہی جائے گا۔اس نے اداس ہوتے ہوئے کہا

میں بھی کہوں بازل سلطان آیا ہوا ہو اور امل یونیورسٹی ام پاسیبل۔روحیل نے ان کی طرف آتے ہوئے کہا

وہ بھی ان ہی کے ساتھ بیٹھ گیا

اچھا چلو کیفے ٹیریا چلتے ہیں مجھے تو بہت بھوک لگ رہی ہے

ارحم نے ان سب سے کہا تو امل نے بھی اس کی حمایت کی اور پھر وہ چاروں کیفے ٹیریا کی طرف بڑھ گئے

www.novelsclubb.com

وہ چاروں میز کے گرد کرسیوں پر بیٹھے سینڈوچ کھا رہے تھے

ویسے امل بتاؤ تو سہی ہمارا ہیرو اب کیسا ہے؟تم تو اسے مل چکی ہو۔روحیل نے کافی کا سپ لیتے ہوئے کہا

امل کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی

روحیل یو جسٹ کانٹ بیلیو کہ وہ کتنا ہینڈسم ہو گیا ہے۔وہ اسے خوشی سے بتانے لگی

خیر ہینڈسم تو وہ پہلے سے ہی تھا۔ارحم نے اس کی یاد دہانی کرائی

ہاں بلکل لیکن اب تو اس کی پرسنیلٹی کا الگ ہی لیول ہے۔امل نے مزید وضاحت کی

چلو ہم بھی مل ہی لیں گے اپنے ہیرو کو اور دیکھیں گے کہ یہ چار سال اس میں کتنا بدلاؤ لائے ہیں۔روحیل نے امل کا جوش دیکھتے ہوئے کہا

بائے داوے عمائرہ تم تو اس سے ایک بار بھی نہیں ملی ہے نا؟؟امل اب کی بار عمائرہ کی طرف متوجہ ہوئی

www.novelsclubb.com

عمائرہ نے بھی جھجکتے ہوئے نفی میں سر ہلایا

خیر کوئی بات نہیں ویسے بھی وہ ایک دو ہفتے تک اسی یونیورسٹی میں ایڈمیشن لینے والا ہے اور پھر تم بھی اس سے مل ہی لو گی۔ان فیکٹ مجھے تو لگتا ہے کہ وہ تمہارا بھی اچھا دوست بن جائے گا کیونکہ وہ جلد ہی گھل مل جاتا ہے

لیکن صرف اچھے لوگوں کے ساتھ۔روحیل نے امل کے فقرے میں اضافہ کیا تھا

ہمم بلکل جو شخص اسے اچھا نہ لگے اس کے لیے تو پھر وہ زہر سے بھی کڑوا ہو جاتا ہے

ارحم نے بھی گفتگو میں حصہ ڈالا

عمائرہ جس کی اس گفتگو میں ذرا بھی دلچسپی نہیں تھی وہ چپ چاپ سب سنتی رہی

www.novelsclubb.com

کافی دیر باتیں کرنے کے بعد عمائرہ کھڑی ہو گئی

اوکے پھر میں اب چلتی ہوں۔وہ یہ کہہ کر ہی باہر نکل گئی

کسی نے اسے نہیں روکا کیونکہ یہ اس کا معمول تھا

یونی سے لیکچر لینے کے بعد وہ پھر بچوں کو گھر میں ٹیوشن پڑھانے جاتی تھی

وہ تینوں اسے وہاں سے جاتا دیکھتے رہے

ویسے امل ایک بات تو بتاؤ یہ پڑھاتی کیوں ہے؟ شکل سے تو اچھے بھلے خاندان کی لگتی ہے پھر کیا ایسی نوبت آگئی کہ اس نے پڑھنے کے ساتھ ساتھ پڑھانا بھی شروع کر دیا؟ ارحم نے امل کی طرف متوجہ ہو کر پوچھا

امل اس کے اس سوال پر ہڑبڑا گئی

وہ۔۔۔۔اصل میں تم جانتے تو ہو نہ کہ اتنی بڑی یونیورسٹی میں پڑھنے سے کتنا خرچہ ہوتا ہے تو بس اس لیے وہ اپنے گھر والوں پر بوجھ نہیں بننا چاہتی تو اپنے ہی خرچے سے پڑھائی کر رہی ہے۔اس نے پریشان ہو کر جواب دیا

اس وقت اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا جواب دے

www.novelsclubb.com

اوہ آئی سی۔۔۔۔پھر تو کمال کی لڑکی ہے یہ اپنے ہی بل بوتے پر پڑھ رہی ہے اور ایک ہم ہیں جنہیں اتنا بھی نہیں پتا کہ ہماری ایک سمسٹر کی فیس کتنی ہے۔روحیل نے اسے داد دیتے ہوئے کہا

ہمم یہ تو ہے۔امل نے کہا

****

بازل کچھ دیر گھر والوں کے ساتھ بیٹھنے کے بعد ہی اپنے دوست عمیر کی طرف چلا گیا

www.novelsclubb.com

بازل جب اس کے گھر پہنچا تو عمیر کے والدین اسے دیکھ کر بہت خوش ہوئے ۔تھوڑی دیر ان سے بات کرنے کے بعد اس نے عمیر کے بارے میں پوچھا

آنٹی یہ عمیر کہاں ہے؟

بیٹا عمیر اپنے کمرے میں ہے۔رات کو دیر تک جاگتا رہتا ہے اور دن کو دیر تک سوتا رہتا ہے۔

جی آنٹی یہ ہمیشہ سے ہی الٹے کام کرتا آرہا ہے۔آپ فکر نہ کریں میں خود جا کر اسے دیکھتا ہوں۔اس نے ہنستے ہوئے کہا تو عمیر کی امی بھی مسکرا دیں

وہ اس کے کمرے میں دروازے کو ناک کیے بغیر ہی داخل ہو گیا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ کم از کم عمیر کے کمرے کا دروازہ ناک تو کیا توڑ بھی دیا جائے تو اسے کوئی فرق نہیں پڑنے والا

www.novelsclubb.com

وہ اس کے سر پر آکر کھڑا ہو گیا

وہ اپنے بستر پر اوندھا لیٹا ہوا تھا۔اس کی بیڈ شیٹ آدھی بیڈ پر اور آدھی نیچے کارپٹ پر پڑی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس نے اسے جگانے کی زحمت نہیں کی بلکہ بلکل آرام سے اس کے بیڈ کی سائیڈ ٹیبل پر رکھے پانی کے جگ کو اٹھایا اور سارا کا سارا پانی اس کے اوپر انڈیل دیا

کک کیا۔۔۔کیا۔۔۔کون ہے۔۔۔کون۔۔۔وہ ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھا

میں ہوں بازل سلطان تمہاری موت کا فرشتہ۔اس نے اس کے سر پر ہلکی سی تھپڑ لگائی

کیا۔۔۔یار بازل۔۔۔۔تو۔۔۔۔تو کب آیا یار؟ وہ جیسے اس کا نام سنتے ہی ہوش میں آگیا

بس تیری موت سے تھوڑی دیر پہلے۔اس نے شانے اچکاتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

کیا یار تو نے تو میری واقعی جان نکال لی تھی۔وہ اب اس کی طرف بڑھ کر اسے گلے لگانے ہی والا تھا کہ بازل نے دو قدم پیچھے ہو کر ہاتھ کے اشارے سے اسے روکا

عمیر نے بے یقینی سے اسے دیکھا تو بازل نے فورا سے کہا

ارے بھئی اب میں نے تجھ گیلے کو گلے لگایا تو خود بھی گیلا ہو جاؤں گا نا۔اس نے اسے وجہ بتائی

اوہ اچھا میں تو ڈر گیا کہ شاید میرا یار مجھ سے ناراض ہے۔وہ اب بیڈ سے نیچے اتر کر سلیپرز پہن رہا تھا

تو پہلے فریش ہو کے آ پھر تجھے بتاتا ہوں کہ کس لیے ناراض ہوں۔بازل نے ساتھ رکھے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا

کیا مطلب تو واقعی میں ناراض ہے؟اس نے حیرت سے اسے دیکھ کر کہا

پہلے تو فریش تو ہو کر آ پھر بتاتا ہوں۔اس نے اسے واش روم کی طرف ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

تھوڑی دیر بعد وہ واش روم سے نکلا تو اس وقت بازل ایک کتاب اٹھائے بیٹھا تھا

تو کب سے کتابیں پڑھنے لگا؟اس نے عمیر کے باہر آتے ہی پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

عمیر اس کی طرف بھاگ کر آیا اور اس کے ہاتھ سے کتاب لے کر سائیڈ پر رکھی

اس نے اسے زور سے گلے لگایا

بازل میرے یار۔۔۔۔میرے جگر کے ٹکڑے۔۔۔۔تجھے نہیں معلوم کہ تجھے یہاں دیکھ کر مجھے کتنی خوشی ہو رہی ہے۔پورے چار سال۔۔۔۔چار سال بعد مل رہا ہوں تجھ سے؟

چار سال؟ بازل نے ایک ابرو اٹھا کر اسے دیکھا

ہاں وہی مطلب دو سال لیکن میں تو چار سال ہی کہوں گا کیونکہ دو سال امریکہ میں جو ہماری ملاقات ہوتی رہی وہ ملاقات تو نہ تھی

www.novelsclubb.com

تو پھر کیا تھی؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ارے یار تو تو اپنے نئے دوست کے ساتھ رہتا تھا ہر وقت۔مجھے تو بھول گیا تھا تو اور پھر دو سال پہلے جب میں نے تجھ سے کہا کہ میرے ساتھ چل تب تو تو نہیں آیا اب کیوں آ گیا ہے؟

بازل سلطان وہی کرتا ہے جو اس کا دل کہتا ہے۔اس نے بڑے غرور سے کہا

تو چھوڑ ان سب کو تو یہ بتا کہ مجھ سے ناراض کیوں ہے؟

مجھے لگتا ہے کہ تو نے واش روم میں بھی صرف یہی سوچا ہو گا۔بازل نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا

مطلب تیری اب تک مجھے تنگ کرنے کی عادت نہیں گئی۔اس نے اس کے بازو پر گھونسا مارتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

ہاں بھئی اور جائے گی بھی نہیں کیونکہ تیری شکل ہی ایسی ہو جاتی ہے کہ بار بار دیکھنے کو دل کرتا ہے اور تو اور عمیر تجھے پتا ہے کہ میں وہاں امریکہ میں کئی گرل فرینڈز ہونے کے باوجود تجھے بہت یاد کرتا تھا پوچھ کیوں

کیوں؟؟اس نے حیرت سے پوچھا

کیونکہ ان سب میں وہ بات ہی نہیں ہے جو تجھ میں ہے۔وہ اب مسلسل ہنستے ہوئے بول رہا تھا

اور تو اور تیری طرح کوئی منہ بھی نہیں بناتی تھی اور نہ ہی میری ناراضگی پر اتنا پریشان ہوتی تھی۔میری اتنی گرل فرینڈز رہ چکی ہیں لیکن مجھے لگتا ہے تو میری پرمننٹ گرل فرینڈ ہے۔اب کی بار اس نے پھر سے ایک زوردار قہقہہ لگایا جبکہ عمیر نے پھر سے منہ بنالیا

تجھے شرم نہیں آتی ایک تو میں تیرا اتنا گہرا اور پرانا دوست ہوں اوپر سے تو میرا ہی مزاق اڑا رہا ہے

اب بازل بھی سیدھا ہو کر بیٹھ گیا

کیا۔۔کیا کہا۔۔۔گہرا۔۔۔پرانا دوست۔۔۔اچھا تو پھر میرے چار سال بعد آنے پر بھی تو جو گھوڑے ہاتھی سب بیچ کر سو رہا ہے کیا یہی ہے تیری دوستی؟

اور پھر میں بازل سلطان جو پورے چار سال بعد آیا ہوں خود تجھے بتانے آیا کہ اٹھ بھئی عمیر۔۔۔میں آگیا ہوں

لعنت ہے ایسی دوستی پر۔اب کی بار وہ سنجیدہ ہو کر بولا

www.novelsclubb.com

یار۔۔۔وہ۔۔۔تو ویسے خوامخواہ ہی ناراض ہو رہا ہے۔ارے بھئی تجھے پتا تو ہے نا کہ جب میں سوتا ہوں تو ہر چیز سے بے خبر ہو جاتا ہوں۔اچھا سوری یار اب پلیز ناراض نہ ہونا۔وہ جیسے اس کی منتیں کرنے لگا

ہاں تو پھر دیکھ لے اس لیے کہتا ہوں کہ تو میری کسی گرل فرینڈ سے کم نہیں ہے۔

بازل اس کو معافی مانگتا دیکھ کر پھر سے ہنسنے لگا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ عمیر ہی اس کا سب سے اچھا دوست ہے اور وہی اس کے غصے سے سب سے زیادہ ڈرتا ہے

اور اس کی وجہ یہ تھی کہ عمیر اس کے سب سے زیادہ قریب تھا۔اس لیے وہ اچھے سے جانتا تھا کہ بازل سلطان غصے میں کیا کچھ کر سکتا ہے

وہ دیکھنے میں جتنا خوبصورت اور ڈیشنگ ہے اندر سے اتنا ہی بے رحم اور سنگ دل انسان ہے

www.novelsclubb.com

وہ دونوں اکٹھے لان میں بیٹھ کر کافی پی رہے تھے جب عمیر نے اس سے پوچھا

ارے یار۔۔۔۔تو نے تو بتایا ہی نہیں کہ امل سے ملاقات ہوئی یا نہیں؟

ہوئی ہے اور تجھ سے تو اچھی دوست وہی ہے جو پوری رات میرے گھر پر میرا انتظار کرتی رہی۔اس نے اسے پھر سے جتایا

ہاں بھئی اس نے تو انتظار کرنا ہی کرنا ہے آخر کو تمہارے ساتھ فیوچر پلاننگ جو ہے اس کی۔اس نے شرارتی انداز میں کہا

بکواس بند کر تو اپنی ایسا ویسا کچھ نہیں ہے اور ویسے بھی تو تو جانتا ہے نا کہ اب تک مجھے کوئی ایسی لڑکی نہیں ملی جس کے ساتھ میں فیوچر پلاننگ کر سکوں

ابھی تو زندگی کھل کر جینی ہے پھر سوچیں گے کسی بیوی کے بارے میں۔اس نے بے نیازی سے کہا

www.novelsclubb.com

تیری گرل فرینڈ کیا نام تھا اس کا۔۔۔۔۔ہاں سارہ وہ کیسی ہے؟

سارہ۔۔۔۔بازل نے اس کا نام دہرایا اور اس نے آنکھیں چھوٹی کر کے کچھ سوچنا چاہا

ہاں سارہ۔۔۔۔وہ۔۔۔۔وہ تو اب میری گرل فرینڈ نہیں ہے

عمیر کے منہ سے کافی نکلتے نکلتے رہ گئی

واااٹ! پھر سے بریک اپ؟ وہ جیسے صدمے میں آ گیا تھا

ہاں نا۔اس نے شانے اچکاتے ہوئے کہا

واہ بھئی ایک ہم ہیں جنہیں ایک لڑکی بھی گھاس نہیں ڈالتی اور ادھر دیکھو تو چند ماہ بعد گرل فرینڈ بدل گئی واؤ۔اس نے اسے داد دیتے ہوئے کہا

ہاں بھئی یہ تو پھر پرسنیلٹی کی بات ہے نا۔بازل نے فخریہ انداز میں کہا اور پھر عمیر کی روہانسی شکل دیکھ کر ہنسنے لگا

www.novelsclubb.com

****

عمائرہ جب انیکسی پہنچی تو امل اس کے کمرے میں پہلے سے موجود تھی اور اس پر اسے کوئی اعتراض نہ تھا کیونکہ ان دونوں میں کافی بے تکلفی تھی امل اسے دیکھ کر بہت خوش ہو گئی

عمائرہ عمائرہ میں تمہیں کیا بتاؤں وہ اتنا ہینڈسم ہو گیا ہے نا اف۔ وہ ایک بار پھر سے جوش میں آچکی تھی

اب تو عمائرہ بھی سمجھ چکی تھی کہ وہ کس کے بارے میں بات کر رہی ہے۔

عمائرہ اپنا بیگ رکھنے کے بعد اس کے سامنے بیڈ پر آکر بیٹھ گئی

عمائرہ تمہیں پتا ہے میں کب سے تمہارا انتظار کر رہی تھی کہ تم کب آؤ اور میں تمہیں اپنے بازل کے بارے میں بتاؤں۔ تمہیں پتا ہے کہ میں بازل کے گھر گئی تھی دوبارہ۔ ہم نے ڈنر بھی ایک ساتھ ہی کیا اور ڈھیر ساری باتیں بھی کیں۔

وہ آج واقعی میں بہت خوش تھی اس کے چہرے پر محبت کا رنگ تھا اور محبت کا رنگ تو ہر کسی پر کبھی نہ کبھی تو ضرور چڑھتا ہے

عمائرہ آج میں واقعی اپنی قسمت پر رشک کر رہی تھی کہ مجھے بازل سلطان سے محبت ہے

اللہ تمہاری محبت کو تمہارا مقدر بنائے۔اس سے زیادہ بہتر دعا شاید ہی کسی نے کسی کو دی ہو

آمین۔۔۔۔امل تو جیسے خوشی سے پھول ہی گئی

اور اللہ تم جیسی دوست بھی ہر کسی کو دے

www.novelsclubb.com

آمین۔۔۔۔امل نے عمائرہ کو گلے لگاتے ہوئے کہا

جبکہ عمائرہ کے چہرے پر آئی مسکراہٹ ایک دم سے غائب ہو گئی

اس کے کانوں میں امل کی آواز کے ساتھ ایک اور آواز بھی گونجی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تم میری خوشیوں کی قاتل ہو عمائرہ اللہ تم جیسی دوست کسی کو نہ دے تم جس کی بھی دوست بنو گی اس کی زندگی اور اس کی خوشیاں برباد کر دو گی اللہ تمہیں بھی کبھی خوش نہیں رکھے گا عمائرہ یاد رکھنا تم کبھی بھی خوش نہیں رہ پاؤ گی

اس کے گلے میں جیسے آنسوؤں کا گولہ پھنس گیا۔اس نے بڑی مشکل سے اپنے آنسوؤں کو بہہ جانے سے روکا تھا

امل اس سے کافی دیر تک باتیں کرتی رہی لیکن اس کی سوئی اس کے ماضی پر ایک بار پھر اٹک گئی تھی

جب کافی رات ہو گئی تو امل نے کہا

اچھا اب میں جا کر سو جاتی ہوں اصل میں پچھلی رات تو اس کے انتظار میں سو ہی نہیں سکی اب جلدی نیند آ رہی ہے تم اپنا خیال رکھنا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ اس کو اللہ حافظ کہہ کر چلی گئی لیکن وہ نہیں جانتی تھی کہ وہ اسے ماضی کے کس عذاب میں چھوڑ کر جا رہی تھی

وہ اٹھی اور اپنا دروازہ بند کرنے کے بعد واپس بیڈ پر آ کر بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئی

لیکن اب کی بار اس نے اپنے آنسوؤں کو نہیں روکا بلکہ انہیں بہہ جانے دیا۔اس کا چہرہ آنسوؤں سے بھیگنے لگا تھا اور وہ بھی کہیں دور اپنے ماضی میں کھو چکی تھی

www.novelsclubb.com

مارچ1990:

امی۔اس کی وہ زوردار چیخ لاؤنج میں بیٹھے تمام لوگوں نے سنی تھی

وہاں بیٹھے سب لوگ اس کے کمرے کی طرف بھاگے

اسحاق صاحب نے زور زور سے دروازہ بجانا شروع کر دیا

عمائرہ۔۔۔عمائرہ بیٹے تم ٹھیک ہو نا؟عمائرہ کیا ہوا ہے

اندر سے کوئی آواز نہیں آرہی تھی

اسحاق صاحب نے سفیان سے کہا کہ وہ کمرے کی چابیاں لے کر آئے

اسحاق صاحب کی بیوی تانیہ نے بھی دروازے پر دستک دینا شروع کر دی

عمائرہ میری جان کیا ہوا کچھ تو بتاؤ آواز تو دو کم از کم

اتنے میں سیفی (سفیان) کمرے کی چابیاں لے آیا

جب انہوں نے دروازہ کھولا تو وہ سامنے ہی بیڈ پر ٹانگیں اکٹھی کر کے ان کے گرد بازو لپیٹ کر سر چھپائے بیٹھی تھی

اسحاق صاحب اور تانیہ بیگم جلدی سے اس کی طرف گئے

تانیہ بیگم نے اسے گلے سے لگا لیا

کیا ہوا عمائرہ کچھ بتاؤ گی تو پتا چلے گا نا

تب ہی اس نے سر اٹھایا

وہ۔۔۔امم۔۔۔امی۔۔۔وہ۔۔۔وہاں۔۔۔۔اس نے اپنی وارڈروب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کپکپاتے ہوئے لہجے میں کہا

www.novelsclubb.com

کیا ہے وہاں؟ عمائرہ بیٹے کھل کر بتاؤ آخر ہوا کیا ہے۔ وہ اب اس کا سر تھپتھپاتے ہوئے بول رہی تھی

وہ۔۔۔امی۔۔۔وہ وہاں پر ہے

کیا ہے وہاں؟

امی وہ۔۔۔۔چچ۔۔۔۔۔چوہا۔۔۔۔۔اور پھر وہ دوبارہ رونے لگی

تانیہ بیگم نے اسے تسلی دی جبکہ باقی تمام گھر والوں نے اپنا سر پیٹ لیا اور ان سب کا دل کیا کہ عمائرہ کا بھی سر پھاڑ دیں جس نے صرف ایک چوہے کی وجہ سے اتنا ہنگامہ کیا

عمائرہ آپی آپ بھی حد کرتی ہیں ایک چوہے سے ڈر گئیں۔آیان جو کہ اس سے چار سال چھوٹا تھا ناراض ہو کر بولا

میں تو سمجھا تھا کہ چوہا اس سے ڈر گیا ہے۔سفیان نے شرارت کرتے ہوئے کہا تو سب جو اپنی ہنسی دبانے کی کوشش کر رہے تھے ایک دم سے ہنس پڑے

اچھا بھئی کوئی بات نہیں ہٹو سارے میری بہن کو خوامخواہ ہی تنگ کر رہے ہو۔چلو عمائرہ تم میرے کمرے میں چلو اور تمہارے کمرے سے چوہا نکالنے کا کام بھی اب

ان دونوں کا ہے جن کے دانت زیادہ نکل رہے ہیں۔اب کی بار اس کی بڑی بہن ارمش نے کہا تو سیفی اور ایان کا منہ کھل گیا

کیوں بھئی ہم کیوں نکالیں؟

اچھا اب تم سب پھر سے نہ شروع ہو جانا۔ارمش بیٹا جاؤ تم عمائرہ کو اپنے کمرے میں لے جاؤ میں ملازموں سے کہتا ہوں کہ وہ اس چوہے کو نکالیں

ارمش نے عمائرہ کا ہاتھ تھاما اور اسے اپنے کمرے میں لے گئی

****

www.novelsclubb.com

عمائرہ جاؤ زونی تم سے ملنے آئی ہے۔ارمش نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہا جبکہ زونی کا نام سن کر عمائرہ کو تو جیسے پوری دنیا ہی بھول گئی اور وہ یہ جا وہ جا۔

کچھ ہی لمحوں میں وہ زونی کے سامنے حاضر تھی لیکن وہاں کا ماحول دیکھ کر تو اس کے چودہ طبق روشن ہو گئے

ایان بیٹھا مزے سے زونی کو کل رات کی واردات مرچ مصالحے لگا کر سنا رہا تھا

اور ان دونوں کا ہنس ہنس کر برا حال تھا

اچھا عمائرہ تم اتنی ڈرپوک ہو مجھے تو پتا نہیں تھا۔زونی نے اسے وہاں کھڑا دیکھا تو بڑی مشکل سے اپنی ہنسی دباتے ہوئے کہا

اوئے ایان کے بچے تمہیں شرم نہیں آتی تمہارے پیٹ میں کوئی بات ٹھہرتی ہے یا نہیں؟اس نے غصے سے اس کا کان موڑتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

جب آپ کو پتا ہے کہ نہیں ٹھہرتی تو بار بار کیوں پوچھتی ہیں؟؟آاااا۔۔۔آپی کان تو چھوڑ دیں اس بیچارے کا کیا قصور ہے؟

چپ کرو تم اور دفعہ ہو جاؤ یہاں سے۔

اس کے جاتے ہی وہ زونی کے ساتھ ہی صوفے پر بیٹھ گئی

ہاں بھئی تمہیں کیوں زیادہ ہنسی آرہی ہے۔دوست کی بات پر بھلا کوئی ہنستا ہے کیا؟

اس نے منہ بناتے ہوئے کہا

ہاں اگر بتانے والا اس کا اپنا بھائی ہو تو۔زونی نے اپنی ہنسی دبانے کی ناکام کوشش کی

اچھا۔۔۔اچھا بس کر دو

اچھا میری دوست ناراض کیوں ہو رہی ہے اب نہیں ہنسوں گی پکا۔زونی نے اس

کے گرد بازو حائل کرتے ہوئے کہا

عمائرہ جو اس سے ناراض بیٹھی تھی وہ مسکرا دی

www.novelsclubb.com

اچھا اب یہ بتاؤ کل کالج آرہی ہو نا کلاسز کل سے شروع ہو جائیں گی۔زونی نے اب

سنجیدہ ہوتے ہوئے کہا

ہاں یار کیوں نہیں آؤں گی

چلو تو پھر کل سے اکٹھے آیا جایا کریں گے

ہاں جی پتا ہے مجھے اور تمہارے بغیر تو میں کالج تو کیا جہنم میں بھی نہیں جاؤں گی

۔اس نے مزاق کرتے ہوئے کہا تو وہ دونوں ہی ہنس دیں

عمائرہ کی ایک بڑی بہن ارمش، بڑا بھائی سفیان اور چھوٹا بھائی ایان تھا

اس کی سب سے اچھی دوست زونیرہ یعنی زونی تھی اور ان کی دوستی بچپن سے چلی آرہی تھی

ان کی دوستی کی کوئی مثال نہ تھی

www.novelsclubb.com

سب جانتے تھے جہاں زونی وہاں عمائرہ اور ان دونوں میں ایک دوسرے کی جان بستی تھی

عمائرہ اور زونی کی عمر اس وقت سترہ کے لگ بھگ تھی

لیکن ان کی دوستی دیکھ کر لگتا تھا جیسے وہ صدیوں سے دوست ہوں

عمائرہ ایک اچھی اور عزت دار فیملی سے تعلق رکھتی تھی وہ معصوم اور بہت ہی خوبصورت تھی اور کم عمر ہونے کی وجہ سے وہ تو اپنے گھر والوں کی جان تھی

جبکہ زونی ایک بہت ہی امیر فیملی سے تعلق رکھتی تھی وہ عمائرہ کی طرح حسین تو نہیں تھی البتہ خوبصورت تھی

زونی اور وہ اکثر ایک دوسرے کے گھر آیا جایا کرتے تھے اور یہی وجہ تھی کہ زونی کی امی نے دل میں ٹھان لی تھی کہ عمائرہ کو اپنے خاندان کا حصہ بنائیں گی

زونی کا کوئی بھائی نہ تھا اس لیے انہوں نے عمائرہ کو اپنے بھانجے برہان کے لیے پسند کر لیا تھا اور وہ یہ بات اچھے سے جانتی تھی کہ اگر وہ عمائرہ کے گھر والوں سے بات کرے گی تو وہ بلکل بھی اعتراض نہیں ہو گا

انہی دنوں عمائرہ کی بہن جو اس سے چار سال بڑی تھی اس کا رشتہ طے ہو گیا اور اس کے نکاح کی تیاریاں شروع ہو گئیں

زونی ان کے گھر آئی تو اس نے اور عمائرہ نے ساری تیاریوں کی ذمہ داری خود اٹھالی

وہ اکٹھے شاپنگ کرنے گئیں اور گھر کو بھی بہت اچھے سے سجایا

زونی اور ارمش کی بھی کافی حد تک دوستی تھی وہ بھی عمائرہ کی طرح اسے آپی کہہ کر بلاتی تھی

آپی اب بتائیں نا کہ کیسا لگا آپ کو یہ ڈریس؟ وہ ارمش سے اس ڈریس کے بارے میں پوچھ رہی تھی جو دولہے والوں کی طرف سے ارمش کے لیے بھیجا گیا تھا

www.novelsclubb.com

کہا تو ہے کہ اچھا ہے

صرف اچھا ہے؟ زونی نے حیرت سے پوچھا

میرا مطلب بہت بہت اچھا ہے۔ بس اب ٹھیک ہے؟

ہاں جی اب ٹھیک ہے ویسے آپ کو اچھا لگنا بھی چاہیے آخر آپ کے ہونے والے شوہر کی پسند ہے۔اس نے اسے چھیڑنے والے انداز میں کہا

اور ادھر ارمش کے گال شرم کے مارے لال ہو گئے

اچھا چھوڑو اس سب کو میں یہ کہہ رہی تھی کہ تم اور عمائرہ میرے نکاح پر ایک ہی ڈریس پہنو۔ارمش نے بات بدلتے ہوئے کہا

لیکن آپی میں اور زونی ایک ہی ڈریس کیسے پہن سکتے ہیں؟عمائرہ نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بڑی معصومیت سے کہا

اف ایک تو آپی آپ کی یہ پاگل بہن۔زونی کا دل کیا کہ اپنا سر پیٹ لے

www.novelsclubb.com

ارے ان کے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ ہم ایک جیسا ڈریس پہنیں مطلب سیم کلر اور سیم ڈیزائن۔اس نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا

ہاں تو مجھے بھی پتا ہے میں تو صرف مذاق کر رہی تھی۔اس نے بھی بات بدل ڈالی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اور ادھر ارمش اور زونی زور زور سے ہنسنے لگیں کیونکہ یہ عمائرہ کی عادت تھی جب پکڑی جاتی تو کہتی کہ میں تو مذاق کر رہی تھی

عمائرہ تم شاپنگ کے لئے جا رہی ہو تو ایک کام کرنا۔ارمش نے کہا تو وہ دونوں اسے دیکھنے لگی

www.novelsclubb.com

جی آپی بتائیں کون سا کام؟ عمائرہ نے دوپٹہ سر پر رکھتے ہوئے کہا

اصل میں ارم بھی تو ہماری بھابی ہے نا تو اس لیے تم ایسا کرو کہ اسے بھی ساتھ لیتی جاؤیوں تم تین ہو جاؤ گی تو اچھا رہے گا۔ارمش نے اس سے کہا تو وہ فورا مان گئی

کیوں نہیں آپی جیسا آپ کہیں

تو چلو پھر ایسا کرتے ہیں کہ پہلے ارم کے گھر چلتے ہیں پھر وہاں سے تینوں اکٹھے شاپنگ کے لئے چلی جائیں گی۔اب کی بار زونی نے مشورہ دیا تو وہ دونوں ہی ارم کے گھر کی طرف روانہ ہو گئیں

ارم کا نکاح عمائرہ کے بڑے بھائی سفیان سے ہو چکا تھا اور اب ارمش کے نکاح کے کچھ عرصے بعد ان دونوں کی اکٹھے شادی ہونی تھی

www.novelsclubb.com

وہ ارم کے گھر پہنچی تو ارم کی امی اسے دیکھ کر بہت خوش ہوئیں

کیسی ہو عمائرہ اور گھر میں سب کیسے ہیں؟ انہوں نے اسے گلے لگاتے ہوئے کہا

سب ٹھیک ہیں آنٹی۔

اور زونی بیٹا تم کیسی ہو؟ عمائرہ سے الگ ہونے کے بعد انہوں نے زونی کو بھی گلے سے لگایا

میں بھی ٹھیک ہوں آنٹی

آنٹی ارم کہاں ہے نظر نہیں آرہی؟ عمائرہ نے ادھر ادھر نظر دوڑاتے ہوئے کہا

ہاں بیٹا اصل میں اس کی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں ہے تو اپنے کمرے میں آرام کر رہی ہے۔ انہوں نے ان کے سامنے والے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

کیا ہوا ہے اس کی طبیعت کو ٹھیک تو ہے نہ وہ؟ عمائرہ نے پریشان ہو کر پوچھا تو وہ ہلکا سا مسکرا دیں

ہاں بیٹا ٹھیک ہے وہ بس تھوڑا سا بخار ہو رہا تھا ابھی ڈاکٹر کے پاس سے ہو کر آئے ہیں اب کچھ آرام کرے گی تو ٹھیک ہو جائے گی تم پریشان نہ ہو۔انہوں نے اسے تسلی دیتے ہوئے کہا

اچھا لیکن ہم تو اسے ساتھ شاپنگ پر لے جانے کے لئے آئے تھے۔اس نے انہیں اپنے آنے کی وجہ بتائی

اگر وہ آرام کر رہی ہے تو پھر ہم دو ہی چلے جاتے ہیں۔زونی نے کہا تو وہ دونوں ہی اٹھ کھڑی ہوئی

لیکن بیٹا بیٹھو تو سہی ابھی تو آئی ہو۔وہ بھی ان کے ساتھ ہی اٹھ کھڑی ہوئی

نہیں آنٹی اصل میں گھر میں نکاح کی تیاریاں چل رہی ہیں تو امی نے کہا تھا کہ جلدی شاپنگ کر کے جلدی گھر آجانا۔اس نے اسے وجہ بتائی

اور آنٹی پرسوں نکاح ہے اور آپ ارم کے ساتھ لازمی آیئے گا آخر وہ بھی اس گھر کی بہو ہے اس کا ہونا تو لازمی ہے۔جب وہ دروازے تک پہنچی تو اس نے کہا

انہوں نے بھی مسکراہٹ کے ساتھ اثبات میں سر ہلایا

وہ سارا دن ساتھ میں شاپنگ کرتی رہیں۔شام کو جب وہ فارغ ہوئیں تو آئس کریم کھانے چل پڑیں

وہ دونوں سڑک پر ایک ہاتھ میں سامان اور ایک ہاتھ میں آئس کریم پکڑے ایک ساتھ چل رہی تھیں

ہلکا ہلکا اندھیرا چھانے لگا تھا

www.novelsclubb.com

زونی یار جلدی جلدی چلو اندھیرا ہونے والا ہے پھر گھر والے بھی پریشان ہو رہے ہوں گے۔عمائرہ نے تیز قدم اٹھاتے ہوئے کہا

عمائرہ ایک بات تو بتاؤ؟زونی نے اس سے پوچھا

پوچھو

کیا تم واقعی میں برہان سے محبت کرتی ہو؟

اس کے اس سوال پر عمائرہ کے گلابی گال لال ہو گئے

مطلب؟اسے کچھ سمجھ میں نہیں آیا تو اس نے الٹا اس سے سوال کیا

مطلب یہ کہ اگر وہ تمہیں نہ مل سکا تو؟زونی نے اس کے چہرے کو غور سے دیکھا جیسے اس کے چہرے کو پڑھ رہی ہو

اور اسی وقت عمائرہ کے چہرے کا رنگ اسے زرد ہوتا محسوس ہوا

کیا ہوا عمائرہ میں تو صرف ویسے ہی پوچھ رہی تھی۔تمہارے تو چہرے کا رنگ ہی اڑ گیا۔اب کی بار وہ مخلصانہ انداز میں بولی تو عمائرہ نے نفی میں سر ہلایا

www.novelsclubb.com

نہ جانے کیوں وہ کم از کم اس شخص کو کھونے کا نہیں سوچ سکتی تھی

زونی نے اس کا موڈ ٹھیک کرنے کی کوشش کی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اچھا یار کیا ہو گیا ہے مجھے لگتا ہے اس کا نام سنتے ہی تمہیں اس کی یاد آ گئی ہے نا؟اب وہ اسے چھیڑنے والے انداز میں بولی

اس پر عمائرہ ہنس دی تو وہ بھی ہنسنے لگی

اچھا خیر ہے ایسا کرتے ہیں نکاح پر اسے بھی بلا لیتے ہیں

آخر میری اس پیاری سی دوست کو اس کے محبوب کا دیدار تو نصیب ہو اس نے اس ہاتھ سے اس کا گال کھینچتے ہوئے کہا جس میں تھوڑی دیر پہلے آئس کریم تھی اور اب وہ اس کے پیٹ میں تھی

بس کرو زونی تم بھی نہ ایک ہی بات کو لے کر بیٹھ جاتی ہو۔اس نے ناراض ہوتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

نہیں بھئی میں بیٹھی کہاں ہوں میں تو چل رہی ہوں۔زونی نے اسے مزید چھیڑنا چاہا

افوہ زونی تم بھی نا۔اب وہ اپنے گھر کے دروازے پر پہنچ چکے تھے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اتنی دیر کیوں لگادی بیٹا؟تانیہ نے اسے گھر میں داخل ہوتے دیکھا تو فوراسے بولی

آپ کی چہیتی زونی کو آئس کریم کھانی تھی اوراب میں اسے توانکار نہیں کر سکتی تھی

اچھااب جلدی جاؤسامان کمرے میں رکھواور تھوڑاآرام کرلوآخر صبح سے نکلی تھی

اوراب واپس آئی ہو تو تھک گئی ہو گی

وہ دونوں عمائرہ کے کمرے کی طرف بڑھ گئی

www.novelsclubb.com

عمائرہ زونی کیوں نہیں آئی ابھی تک۔تانیہ نے اس کے کمرے میں داخل ہوتے

ہوئے پوچھا

امی اس نے کہا تھا کہ وہ گھر سے ہی تیار ہو کر آئے گی۔اس نے ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑے ہو کر کان میں جھمکا ڈالتے ہوئے کہا

اچھا اور اب تم بھی جلدی سے آجاؤ نکاح شروع ہونے سے پہلے ہی تمہاری بہن کا رو رو کر برا حال ہے

اچھا چلیں میں آرہی ہوں۔اب کی بار اس نے دوسرا جھمکا ڈالتے ہوئے کہا

تانیہ اس کے کمرے سے چلی گئی

اس نے ڈریسنگ ٹیبل پر رکھی چوڑیاں اٹھائیں اور اپنی کلائی میں ڈالنا شروع کر دی

کانچ کی چوڑیوں نے اس کے حسن کو مزید چار چاند لگا دیئے

www.novelsclubb.com

چوڑیاں پہننے کے بعد اس نے خود کو آئینے میں دوبارہ سے دیکھا جیسے دیکھ رہی ہو کہ تیاری میں کوئی کمی تو نہیں رہ گئی

اس نے گولڈن کلر کا فراک پہنا تھا جو کہ اس کے پاؤں کو چھو رہا تھا

اس کے ساتھ ہلکا سا میک اپ کرنے اور ہائی ہیلز پہننے کے بعد تو بلاشبہ وہ بہت حسین لگ رہی تھی جو صرف اور صرف ایک شخص کے لیے تیار ہوئی تھی اور وہ تھا اس کی محبت برہان حیدر

ابھی وہ خود کو آئینے میں دیکھ رہی تھی کہ زونی اس کے کمرے میں داخل ہوئی

اس نے بھی سیم اسی طرح کا فراک پہنا تھا اور وہ بھی کافی اچھی لگ رہی تھی

واہ واہ آج تو میری دوست کسی پری سے کم نہیں لگ رہی لگتا ہے آج برہان بیچارے کو گھائل کرنے کا پورا ارادہ ہے۔ ہمم۔۔اس نے شرارتی انداز میں کہا

www.novelsclubb.com

افوہ زونی میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں ہے۔اس نے اپنی ایک طرف دوپٹہ سیٹ کرتے ہوئے کہا

اچھا میں مزاق کر رہی تھی چلو باہر سب آ چکے ہیں۔وہ دونوں سب مہمانوں کو مل لینے کے بعد ارمش کے کمرے میں داخل ہوئیں

وہاں ارمش کو تیار کیا جا رہا تھا جبکہ ارم بھی اس کے ساتھ بیٹھی اس کا موڈ سیٹ کر رہی تھی جس کے رونے کی وجہ سے میک اپ صحیح نہیں ہو پا رہا تھا

ہائے ارم کیسی ہو اب طبیعت کیسی ہے تمہاری؟؟

اب بہتر ہوں۔وہ اٹھ کر ان دونوں سے ملی

زونی اور عمائرہ آ چکی تھیں اب ارمش کی مجال کہ وہ ایک آنسو بھی گرائے

www.novelsclubb.com

تانیہ کمرے میں داخل ہوئی تو وہاں موجود تمام لڑکیاں ہنس ہنس کر پاگل ہو رہی تھیں اور دروازہ بند ہونے کے باوجود ان کے ہنسنے کی آواز باہر مہمان بھی سن پا رہے تھے

ارمش۔۔۔خدا کا خوف کرو۔ تھوڑی دیر میں تمہارا نکاح ہے اور تم ہو کہ ان لڑکیوں کے ساتھ قہقہے لگا رہی ہو۔ان کی نظر سب سے پہلے ارمش پر پڑی جو نکاح کا جوڑا پہن کر بچوں کی طرح قہقہے لگا رہی تھی

کیا آنٹی تھوڑی دیر پہلے جب آپی رو رہی تھی تب بھی آپ کو اچھا نہیں لگا اور جب ہمارے ساتھ ہنس رہی ہے تو بھی آپ کو برا لگ رہا ہے۔زونی نے جلدی سے ارمش کی سائیڈ لی

او میرے اللہ میں نے کہا کہ رونا نہیں ہے اس کا مطلب یہ بلکل بھی نہیں تھا کہ قہقہے لگانا شروع کر دے اب مہمان کیا سوچیں گے کہ لڑکی کو زیادہ خوشی چڑھ رہی ہے نکاح کی۔وہ اب سنجیدگی سے کہہ رہی تھی

توامی ممکن ہے کہ ایسا ہی ہو کیوں آپی؟عمائرہ یہ کہہ کر ارمش کی طرف متوجہ ہوئی

شرم کرو عمائرہ۔ارمش نے کہا تو کمرے میں ایک بار پھر سب کا قہقہہ گونجا تھا

تانیہ نے بھی افسوس سے نفی میں سر ہلایا اور عمائرہ کی طرف متوجہ ہوئی

عمائرہ تمہاری بہن کو یہ سب کافی ہیں تم آؤ ذرا مہمانوں کو دیکھنے میں میری مدد کرو ۔وہ یہ کہہ کر چلی گئی

عمائرہ بھی اٹھی اور باہر کی طرف چل دی

گھر کا لان بہت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا رات کے وقت بھی وہ گھر خوشیوں کی روشنی میں ڈوبا ہوا تھا

وہ باہر آئی تو لان مہمانوں سے بھرا ہوا تھا۔اس کی نظر صرف ایک شخص کو تلاش کر رہی تھی اور وہ تھا برہان حیدر

www.novelsclubb.com

اس نے پورے لان میں نظر دوڑائی لیکن اس کی نظر اسے ڈھونڈنے میں ناکام رہی

وہ بد دل ہو کر پھر سے کام میں مصروف ہو گئی اچانک سے پورے گھر میں شور مچ گیا اور وہ یہ جانتی تھی کہ اس کی کیا وجہ ہے

اس نے سامنے سے حماد اور اس کی فیملی کو آتے ہوئے دیکھا

حماد ارمش کا ہونے والا شوہر تھا اور ساتھ میں اس کی فیملی بھی تھی اب وہ آچکے تھے اور تھوڑی دیر میں ہی نکاح شروع ہونا تھا

وہ ان کی طرف بڑھ گئی جہاں ان کا گرم جوشی سے استقبال کیا جا رہا تھا

وہ ان سب سے ملی اور پھر حماد کی امی کے کہنے پر اسے ارمش کے کمرے میں لے گئی

وہ کمرے میں داخل ہوئے تو وہاں موجود تمام لڑکیاں سنجیدہ ہو گئیں کیونکہ اب ارمش کی ساس جو آچکی تھی

وہ ارمش کے پاس گئی اور اس کا ماتھا چوم کر اسے گلے سے لگایا جس سے یہ اندازہ لگانا آسان تھا کہ ساس بہو کا جوڑ کافی اچھا تھا۔ عمائرہ چہرے پر مسکراہٹ سجائے یہ سب دیکھتی رہی اور دل سے ارمش کی خوشیوں کے لئے اللہ سے دعا کی اور پھر جو دعا دل سے کی جائے اللہ اسے رد بلکل بھی نہیں کرتا

www.novelsclubb.com

وہ جب واپس لان میں آئی تو اس کی امی نے اسے مٹھائی پکڑا دی اور کچن میں جا کر رکھنے کے لئے کہا

وہ مٹھائی لے کر کچن میں آئی اور اسے رکھ کر جب وہ مڑنے لگی تو اس کی چیخ نکلتے نکلتے رہ گئی

برہان بلکل اس کے پیچھے کھڑا تھا۔نہ جانے وہ کب وہاں آیا تھا

اس کے اچانک پیچھے مڑنے کی وجہ سے وہ دونوں آپس میں ٹکراتے ٹکراتے رہ گئے

اوہ سوری لگتا ہے میں نے آپ کو ڈرا دیا۔وہ دو قدم پیچھے ہوتے ہوئے بولا

نہیں۔۔وہ۔۔۔آپ۔۔۔اچانک۔۔۔یوں۔۔میرا مطلب۔۔۔وہ جیسے اس کی موجودگی اور اس کے سوال سے ہڑبڑا گئی

www.novelsclubb.com

مجھے اصل میں پانی پینا تھا باہر سب مصروف تھے تو میں نے سوچا کہ خود ہی کچن میں جا کر پی لیتا ہوں۔اس نے اسے وہاں آنے کی وجہ بتائی

اوہ۔۔اچھا۔۔۔آپ مجھے کہہ دیتے۔وہ یہ کہتے ہی فریج کی طرف بڑھ کر پانی کی بوتل نکالنے لگی

مگر آپ بھی تو کچن میں ہی تھیں اب آپ سے کہنے کے لئے بھی تو مجھے کچن میں ہی آنا تھا نا۔اس نے اپنی مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا

اور ادھر سے عمائرہ کا چہرہ لال ہونے لگا تھا اور دل کی دھڑکنیں تو اسکی موجودگی کی وجہ سے پہلے ہی بے ترتیب تھیں

اس نے جلدی سے گلاس میں پانی ڈال کر اس کی طرف بڑھایا

شکریہ۔۔۔اس نے گلاس اس کے ہاتھ سے لیتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

اس نے چپ چاپ پانی پیا اور پھر ایک نظر اس پر ڈال کر باہر کی طرف بڑھ گیا

ادھر عمائرہ کی سانس میں سانس آئی

اس نے پانی کی بوتل واپس فریج میں رکھی اور وہ بھی باہر آگئی لیکن اس کا چہرہ اب اس کی خوشی کی گواہی دے رہا تھا

ہاں بھئی کہاں گم ہو صبح سے ؟عمائرہ جب لان میں داخل ہوئی تو زونی اس کے پاس آتے ہوئے بولی

ہاں وہ۔۔۔۔کام کر رہی تھی۔

چھوڑو کاموں کو اور چلو نکاح شروع ہو چکا ہے اور ارمش آپی کا فرمان ہے کہ جب تک میری بہن نہیں آئے گی میں قبول ہے نہیں بولوں گی۔اس نے شرارت سے کہا تو وہ دونوں ہی ہنستے ہوئے اس کے کمرے کی طرف بڑھ گئیں

ارمش اپنے کمرے میں موجود تھی اور چند عورتیں اور گواہوں کے ساتھ مولوی صاحب بھی وہاں موجود تھے جبکہ حماد لان میں موجود تھا

جب نکاح ہو گیا تو سب ایک دوسرے کو مبارک باد دینے لگے جبکہ ارمش پھر سے رونا شروع ہو چکی تھی

سب نے اسے تسلی دی کہ ابھی وہ اپنے ماں باپ کے گھر ہی ہے اس کی رخصتی ابھی تھوڑی نہ ہو رہی ہے

نکاح کے اس سارے فنکشن میں برہان اسے جی بھر کر دیکھتا رہا کیونکہ عمائرہ کو دیکھنے کا موقع اسے کبھی کبھی ہی نصیب ہوتا تھا اور پھر آج تو وہ اتنی خوبصورت لگ رہی تھی کہ اسے دیکھ کر جی ہی نہیں بھرتا تھا

نکاح کا فنکشن ختم ہوا تو سب مہمان جانے لگے۔جب گھر مہمانوں سے خالی ہو گیا تو عمائرہ زونی کو ارمش سے ملنے کے بعد اپنے کمرے میں لے آئی

زونی تو آتے ہی اس کے بیڈ پر لیٹ گئی جبکہ عمائرہ اپنی ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی ہو کر اپنے ہلکے پھلکے زیور جو اس نے پہنے تھے وہ اتارنے لگی

عمائرہ برہان سے ملاقات ہوئی تمہاری؟زونی کروٹ بدل کر اس کی طرف متوجہ ہوئی

اور عمائرہ کے چوڑیاں اتارنے والے ہاتھ رک گئے۔ہاں دیکھا تھا۔اس نے عام سے انداز میں کہا

اچھا جی شکر ہے اللہ کا کہ میری دوست کو اس کا ہیرو دکھا تو سہی۔اس نے دعا مانگنے والے انداز میں ہاتھ پھیلا کر اپنے چہرے پر پھیرے

عمائرہ اس کی اس حرکت پر مسکرا دی

عمائرہ ایک بات بولوں؟وہ اب اٹھ کر اس کے ساتھ آ کر کھڑی ہو گئی

www.novelsclubb.com

وہ دونوں اب آئینے میں خود کو ساتھ دیکھ سکتی تھیں

ہاں بولو۔عمائرہ نے اپنے کان سے جھمکا اتارتے ہوئے کہا

تم بہت پیاری ہو اور تمہاری مسکراہٹ بھی بہت پیاری ہے۔اس نے آئینے میں اس کی مسکراہٹ دیکھتے ہوئے کہا

عمائرہ اس پر حیران ہوئی پھر اس کی طرف مڑ کر اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

اور میری دوست بھی بہت پیاری ہے۔اس نے محبت بھرے انداز میں کہا تو زونی کی مسکراہٹ گہری ہو گئی صرف چند لمحوں کے لیے

اس کے بعد اس کی مسکراہٹ سمٹ گئی

لیکن میرا تم سے کوئی مقابلہ نہیں ہے

www.novelsclubb.com

اس کی بات پر عمائرہ نے نفی میں سر ہلایا

اور کس نے کہا کہ ہم دونوں میں کوئی مقابلہ ہے۔زونی دوستی میں کوئی مقابلہ نہیں ہوتا اور رہی بات خوبصورتی کی تو ایک لڑکی کی خوبصورتی اس کے خوبصورت کردار

سے ہوتی ہے اور تمہارا کردار بہت خوبصورت ہے جس کی میں اور یہ پوری دنیا گواہ ہے

اور جس کا کردار خوبصورت ہوتا ہے حقیقت میں وہی انسان خوبصورت ہوتا ہے

اور تم بہت خوبصورت ہو زونی۔اس نے اسے سمجھایا تو اس کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی

اس حوالے سے تو وہ دونوں ہی خوبصورت تھیں

وہ لان میں بیٹھی کافی پی رہی تھی اور اس کی نظر دور آسمان پر اس سے باتیں کرتے چاند پر تھی

www.novelsclubb.com

وہ چاند کو دیکھ رہی تھی اور اس کے چہرے پر ایک خوبصورت مسکراہٹ تھی جو اس کی زندگی کا حصہ تھی

تب ہی اس کے سامنے والی کرسی پر سفیان آکر بیٹھا تھا

عمائرہ کو اس بات کا علم تب ہوا جب اس نے اس کے ہاتھ سے کافی کا مگ لے لیا

بھائی آپ!

اس نے کچھ اور کہنے کے لئے منہ کھولا تھا لیکن سامنے سفیان کو دیکھ کر اس کے منہ سے یہی الفاظ ادا ہوئے

ہاں جی میں۔ میں نے سوچا کہ اس وقت میری بہن یقینا باہر لان میں بیٹھی اپنے چاند سے باتیں کر رہی ہو گی تو کیوں نہ میں بھی اسے کمپنی دے دوں۔ اس نے کافی کا سپ لیتے ہوئے کہا

پھر تو آپ نے اچھا کیا۔ اس نے مسکراتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

ویسے ایک بات تو بتاؤ عمائرہ جب بھی پورا چاند نکلتا ہے تم اسی طرح اپنی نیند بھول جاتی ہو آخر کیا ملتا ہے تمہیں اسے دیکھ کر؟

پتا نہیں سیفی بھائی بس اچھا لگتا ہے اسے دیکھنا۔ مجھے اس کی تنہائی پر بہت افسوس ہوتا ہے اب دیکھیں نا ان تاروں کو یہ تعداد میں کافی زیادہ ہیں لیکن وہ چاند بیچارہ کتنا اکیلا ہے نا۔ وہ اپنی تنہائی دور کرنے کے لئے آتا ہے اور جب اس کی تنہائی ختم نہیں ہوتی تو ناکام ہو کر چلا جاتا ہے۔ وہ کھوئے ہوئے انداز میں چاند کو دیکھتے ہوئے بول رہی تھی

ہمم یہ تو ہے لیکن تم تو اس کی تنہائی دور کر دیتی ہو نا

سفیان نے کہا تو اس کو یہ بات سمجھ نہیں آئی

وہ کیسے بھائی؟

اپنی نیند بھول کر ساری رات تو تم اس کو تکتی رہتی ہو۔ اس نے سادہ سا جواب دیا

بھائی ایک بات تو بتائیں یہ چاند اکیلا کیوں ہے؟ وہ اب بھی چاند کو دیکھ رہی تھی

مطلب؟ سفیان نے نا سمجھی سے اسے دیکھا

بھائی یا تو وہ خوش قسمت ہے کیوں کہ آسمان کی بلندیوں کو چھونا ہر کسی کے بس کی بات نہیں ہوتی اور اس میں داغ ہونے کے باوجود اس کی خوبصورتی برقرار ہے اور مجھ جیسے لوگ اسے دیکھنے کے لئے اپنی نیند تک بھول جاتے ہیں

یا تو پھر آسمان کو اس کی قدر نہیں ہے کیونکہ اس میں داغ ہیں اور اس وجہ سے وہ آسمان پر اکیلا ہے؟

تم یہ کہنا چاہ رہی ہو کہ یا تو اکیلا وہ ہوتا ہے جو کسی کی قدر نہیں کرتا یا پھر وہ جس کی کوئی قدر نہیں کرتا۔ سفیان نے اس کی بات کو سمجھتے ہوئے کہا

جی بھائی۔ وہ اب پہلی بار سفیان کی طرف پوری طرح متوجہ ہوئی تھی

دیکھو عمائرہ یہ ایک فطری عمل ہے اور تم اس کی طرف زیادہ توجہ نہ دو اور جا کر سو جاؤ کافی رات ہو گئی ہے۔ مجھے امی نے بھیجا تھا کہ عمائرہ کو لے آؤ جبکہ تمہاری تو لگتا ہے چاند سے دوستی ہی ہو گئی ہے۔ وہ خالی مگ میز پر رکھنے کے بعد اٹھ کھڑا ہوا

جی بھائی بس تھوڑی دیر میں آجاؤں گی۔اس نے کہا تو سفیان کندھے اچکا کر چلا گیا

وہ وہاں بیٹھی رہی اور چاند کو تکتی رہی اچانک الارم بجنے لگا اور اس کی آنکھ کھل گئی

کچھ لمحے تو وہ چھت کو دیکھتی رہی اور یاد کرنے لگی کہ وہ کہاں ہے اور سونے سے

پہلے کیا ہوا تھا

آہستہ آہستہ وہ ہوش میں آئی اور اسے رات کو امل سے کی گئی باتیں یاد آنے لگیں

وہ اٹھی اور پھر الارم بند کرنے کے بعد کھڑکی کے پاس جا کھڑی ہوئی۔باہر ابھی

بھی اندھیرا تھا اور یقیناً تہجد کا وقت ہو چکا تھا۔وہ تھوڑی دیر وہیں کھڑی رہی اور پھر

نماز کی تیاری کرنے لگی

www.novelsclubb.com

نماز پڑھنے کے بعد جب اس نے دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے تو صرف اس کی آنکھوں

سے آنسو ہی برستے رہے لیکن منہ سے ایک لفظ بھی ادا نہیں ہو پایا

قرآن پاک کی تلاوت کے بعد وہ سکول جانے کے لئے تیاری کرنے لگی

جب وہ جانے لگی تو پہلے امل کے گھر کی طرف بڑھ گئی

اندر داخل ہوتے ہی امل کی امی سے اس کی ملاقات ہوئی

السلام علیکم آنٹی

وعلیکم السلام عمائرہ بیٹا کیسی ہو؟انہوں نے اسے گرم جوشی سے گلے لگاتے ہوئے کہا

میں بالکل ٹھیک آنٹی۔اس نے بھی مسکراتے ہوئے جواب دیا

سکول جا رہی ہو؟

جی آنٹی۔اس نے مختصر سا جواب دیا

www.novelsclubb.com

ناشتہ کر لیا تم نے؟انہوں نے فکر مندی سے پوچھا

نہیں آنٹی۔وہ یونیورسٹی جا کر امل کے ساتھ ہی کروں گی

اچھا میں بھی کہوں کہ امل گھر سے ناشتہ کیوں نہیں کر کے جاتی اب پتا چلا کہ وہ اپنی دوست کے ساتھ ہی ناشتہ کرتی ہے

جی آنٹی ویسے آج میں سکول سے جلدی فری ہو کر یونیورسٹی چلی جاؤں گی۔آپ امل سے کہہ دیجئے گا کہ آج وہ بھی جلدی آجائے اس نے کل لیکچر نہیں لیا تھا تو میں سوچ رہی تھی کہ اسے آج سمجھا دوں تاکہ وہ آج کا لیکچر آسانی سے لے سکے۔

ٹھیک ہے بیٹا میں اسے کہہ دوں گی۔

انیکسی میں کوئی مسئلہ تو نہیں؟انہوں نے مزید پوچھا

www.novelsclubb.com

نہیں آنٹی۔

اچھا اگر کسی چیز کی ضرورت ہو تو بلا جھجک بول دیا کرو آخر تم بھی امل کی ہی طرح میری بیٹی ہو۔انہوں نے اسے پیار کرتے ہوئے کہا

شکریہ آنٹی۔وہ یہ کہہ کر باہر کی طرف چل دی

حافظ چچا کو سلام کرنے کے بعد وہ پیدل ہی سکول کی طرف روانہ ہو گئی۔

جب وہ یونیورسٹی پہنچی تو امل وہاں پہلے سے موجود تھی اور اس کے ساتھ ارحم اور روحیل بیٹھے باتیں کر رہے تھے

وہ ان کے پاس پہنچی تو سب کو سلام کرنے کے بعد ان کے ساتھ بیٹھ گئی

ادھر ادھر کی باتیں کرنے کے بعد امل نے اسے کہا کہ وہ اسے لیکچر سمجھا دے

ارحم اور امل کی آپس میں بہت بنتی تھی کیونکہ وہ دونوں ہی امیر فیملی سے تعلق رکھتے تھے اور بہت بولڈ بھی تھے جبکہ روحیل تھا تو امیر باپ کا بیٹا مگر عیاش نہ تھا

www.novelsclubb.com

عمائرہ ان میں سب سے زیادہ چپ رہنے والی لڑکی تھی اور نہایت سادہ تھی

ارحم اور روحیل اس بات کو سمجھتے تھے اس لئے اس کے ساتھ مزاق کرتے بھی تو ایک حد تک

جبکہ امل بلکل بھی عمائرہ کی طرح نہیں تھی اس لیے وہ ان دونوں کے ساتھ کافی فرینک تھی اور اس کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ وہ تینوں بچپن سے دوست تھے جبکہ عمائرہ سے ان کی دوستی صرف امل کی وجہ سے ہوئی تھی اور پھر وہ گروپ فیلو بھی تھے

امل نے اسے سمجھانا شروع کیا تو روحیل اور ارحم بھی ساتھ میں سمجھنے لگے

روحیل تم نے تو کل لیکچر لیا تھا نا؟ امل نے روحیل سے پوچھا

ہاں لیکن اس وقت سمجھ نہیں آئی اور اب اگر عمائرہ سمجھائے گی تو لازمی سمجھ آجائے گی۔ روحیل نے کہا تو وہ تینوں ساتھ میں سمجھنے لگے

عمائرہ سے سمجھنے کے بعد وہ چاروں کلاس لینے چلے گئے جب وہاں سے واپس آئے تو کیفے ٹیریا کی طرف بڑھ گئے

عمائرہ ویسے تم کمال کی لڑکی ہو بھئی میں تو تمہارا سب سے بڑا فین ہوں۔ کرسی پر بیٹھتے ہوئے ارحم نے کہا تو اس نے چونک کر اسے دیکھا

امل بھی ان کے ساتھ بیٹھی تھی جبکہ روحیل کافی اور سینڈوچز لینے گیا ہوا تھا

مطلب؟ اس نے ناسمجھی سے پوچھا

مطلب ہر لڑکی کو تمھاری طرح باہمت، بلند حوصلہ اور باکردار ہونا چاہیے۔ میں کہتا ہوں اگر پورے پاکستان کی لڑکیاں تمہاری طرح مضبوط ہو جائیں نا تو دیکھنا کامیابی ہمارے قدم چومے گی۔ وہ دھڑلے سے بول رہا تھا بلکل ایسے ہی جیسے اپنی تعریف کر رہا ہو

www.novelsclubb.com

اس کی اس بات پر امل اور عمائرہ بے ساختہ ہی ہنس دیں

ویسے یہ کہہ بلکل ٹھیک رہا ہے۔ ادھر سے آتے روحیل نے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تمہاری سادگی کو یہاں کسی نے تمہاری کمزوری نہیں سمجھا بلکہ تمہاری سادگی نے ہی تمہیں مضبوط بنایا ہے۔آج تک کسی لڑکے کی ہمت نہیں ہوئی کہ کبھی آکر تمہیں ایسا ویسا کچھ بول دے۔اس نے اس کے سامنے کافی اور ایک سینڈوچ رکھتے ہوئے کہا

کیوں امل ؟اس نے امل کی رائے چاہی

بلکل اس میں کوئی شک نہیں کہ عمائرہ جیسی لڑکی اب تک میں نے نہیں دیکھی۔

اس نے بھی گفتگو میں حصہ ڈالا

وہ سب اس کی تعریف کر رہے تھے جبکہ وہ ان سب کے سامنے بامشکل ہی مسکرا پا رہی تھی

www.novelsclubb.com

وہ اپنے آنسوؤں کو کس طرح روکے بیٹھی تھی یہ تو بس وہ خود جانتی تھی یا پھر اس کا خدا

ابھی ان کی باتوں کا سلسلہ جاری تھا کہ ایک لڑکا ان کے پاس آیا

عمائرہ۔اس نے آتے ہی عمائرہ کو مخاطب کیا

تم سے ملنے تمہارا وہ کزن آیا ہے۔اس نے اسے بتایا تو عمائرہ کے چہرے پر ایک عجیب سی چمک آئی جسے وہاں موجود کوئی بھی شخص پہچان نہیں سکا

وہ سینڈوچ کو وہیں چھوڑ کر ان سے ایکسکیوز کرتے ہوئے باہر کی طرف چل دی

امل یہ وہی کزن ہے جو اس سے اکثر ملنے آتا ہے؟ارحم نے عمائرہ کو جاتا دیکھ کر پوچھا

ہاں وہی ہے۔اصل میں وہ اسی شہر میں رہتا ہے تو جب بھی اسے ٹائم ملتا ہے وہ عمائرہ سے ملنے آجاتا ہے۔امل نے اسے تفصیل دیتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

چلو شکر ہے کہ کوئی تو ہے جو اس سے ملنے آتا ہے ورنہ میں نے تو پورا سال اسے کسی اور سے ملتے نہیں دیکھا۔

ہاں وہ اس کی فیملی دراصل مصروف ہوتی ہے اس لیے بس نہیں آپاتے ہونگے۔امل کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ انہیں کیا جواب دے

خیر اب اتنی بھی کیا مصروفیت کہ یہ بھی بھول جائیں کہ اس دنیا میں ان کی کوئی بیٹی بھی ہے۔اس بار روحیل نے افسوس سے کہا تو امل کے پاس کہنے کے لئے کچھ نہ بچا اب وہ انہیں کیا بتاتی کہ واقعی میں وہ بھول چکے ہیں کہ اس دنیا میں ان کی کوئی بیٹی بھی ہے

عمائرہ اپنے سامنے ابرار کو دیکھ کر بہت خوش ہوئی

کیسے ہو ابرار؟

www.novelsclubb.com

مجھے چھوڑیں آپ یہ بتائیں کہ آپ کیسی ہیں اور پڑھائی کیسی جارہی ہے؟ وہ بھی عمائرہ کو دیکھ کر کافی خوش لگ رہا تھا

میں بلکل ٹھیک ہوں اور پڑھائی بھی اچھی جارہی ہے۔

آپ کو کسی چیز کی ضرورت تو نہیں؟ ہر بار کی طرح اس نے یہ سوال کیا اور ہر بار کی طرح اسے "نہ" میں جواب ملا تھا

گھر میں سب کیسے ہیں؟ یہ سوال پوچھتے ہوئے عمائرہ کے چہرے پر اداسی چھا گئی

آپ کے گھر کا تو نہیں معلوم البتہ ہمارے گھر میں سب کیسے ہو سکتے ہیں یہ بھی آپ اچھے سے جانتی ہیں

ویسے آج میں آپ کو کچھ خاص بتانے آیا تھا

کچھ خاص۔۔۔۔ کیا؟

آپ کو بہت مبارک ہو۔ اس نے مسکراتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

مبارک۔۔۔۔ کس بات کی ابرار؟ اس نے تجسس سے پوچھا

آپ پھپھو بن گئی ہیں

کیا واقعی؟ یہ تو بہت اچھی خبر ہے۔ وہ یہ سن کر بہت خوش ہوئی تھی

جی ہاں اور بیٹا ہوا ہے

نام کیا رکھا ہے اس کا؟

یہ تو نہیں معلوم۔ ویسے ایک بات بتاؤں؟

بتاؤ

اصل میں جب میں اسلام آباد گیا تھا تو میری اتفاقاً حماد بھائی سے ملاقات ہو گئی تو انہوں نے بتایا کہ سفیان بھائی کا بیٹا پیدا ہوا ہے اور اس وقت تک نام نہیں رکھا تھا ورنہ بتا دیتے

ورنہ تو آپ جانتی ہیں کہ ہمارا تو ان سے کوئی رابطہ نہیں ہے

www.novelsclubb.com

عمائرہ نے محض ایک گہرا سانس لیا کیونکہ وہ اس سب کا قصوروار خود کو سمجھتی تھی

اچھا آپ پریشان نہ ہوں میں تو آپ کو یہ سوچ کر یہ خبر دینے آیا تھا کہ آپ خوش ہو جائیں گی لیکن آپ تو اداس ہی ہو گئی ہیں۔ ابرار نے اس کی اداسی بھانپتے ہوئے کہا

نہیں ایسی بات نہیں ہے میں خوش ہوں بس گھر والوں کی یاد آگئی تو اس لیے۔

عمائرہ سے کچھ دیر بات کرنے کے بعد ابرار چلا گیا تو وہ بھی کیفے ٹیریا واپس آگئی اور امید کے عین مطابق وہاں سب اس کے منتظر تھے

ہاں بھئی ہو گئی کزن سے ملاقات؟ اس کے آتے ہی روحیل نے پوچھا جبکہ امل صرف اس کا منہ دیکھتی رہی جس پر اداسی کے علاوہ کچھ نہ تھا

ہمم۔اس نے مختصر سا جواب دیا

کیا بتایا اس نے؟ گھر میں کیسے ہیں سب؟ اب کی بار ارحم نے پوچھا

ٹھیک ہیں سب۔اس نے ہمیشہ کی طرح آج پھر سے ان کے اس سوال پر جھوٹ بول دیا

www.novelsclubb.com

امل۔۔ایک ہفتے بعد بازل سلطان آرہا ہے یونیورسٹی۔تو کیا سوچا ہے تم نے اس کیلئے؟ روحیل نے بات بدلتے ہوئے کہا

کس حوالے سے؟امل نے نا سمجھی سے کہا

افوہ اس کے ویلکم کے لئے اور کس لیے۔ارحم نے کہا

ہاں عاطف اور علی بھی آئے تھے بازل کے بارے میں پوچھنے کہ امریکہ سے تو آ گیا ہے اب پھر یونی کب جوائن کرے گا۔میں نے بتایا کہ ایک ہفتے تک تو کہہ رہے تھے کہ اس کے ویلکم کے لئے کچھ پلان کرتے ہیں آخر جان ہے وہ سب دوستوں کی ۔امل انہیں بتاتی گئی

جب وہ لوگ اس کی ویلکم پارٹی کی باتیں کرنے لگے تو عمائرہ نے وہاں سے چلے جانا ہی بہتر سمجھا

www.novelsclubb.com

جب وہ اپنا بیگ سنبھال کر اٹھنے لگی تو امل نے اسے روک لیا

کہاں چلی تم وہ بھی اتنا جلدی؟

اس میں کون سی بڑی بات ہے میں روزانہ ہی جاتی ہوں اور وہ بھی اسی وقت

۔عمائرہ نے اسے سادہ سا جواب دیا

ہاں وہ تو پتا ہے کہ تم جاتی ہو مگر آج کیوں؟اب کی بار ارحم نے کہا

کیوں آج کیا کچھ اسپیشل ہے؟اس نے نا سمجھی سے ایک ابرو اٹھا کر پوچھا

اب کی بار روحیل اور ارحم نے نظروں کا تبادلہ کیا

امل کیا تم نے اسے نہیں بتایا؟روحیل نے امل سے پوچھا

مجھے وقت ہی کہاں ملا اسے بتانے کا بس ابھی بتانے والی تھی۔امل کے اس جواب پر

روحیل نے افسوس سے سر ہلایا اور پھر عمائرہ کی طرف متوجہ ہوا

www.novelsclubb.com

عمائرہ آج ہم سب بازل سے ملنے جا رہے ہیں اس کے گھر پر۔وہ ایک جگہ ٹک کر

بیٹھنے والا انسان نہیں ہے آج بڑی مشکل سے عمیر اسے گھر پر بٹھائے بیٹھا ہے تاکہ

ہم سب ایک ساتھ اس سے مل سکیں کیونکہ یونی تو وہ ایک ہفتے بعد آئے گا اس لئے تم بھی آج ہمارے ساتھ ہی چلو گی

روحیل نے اپنا حکم صادر کیا

میں۔۔۔۔میں کیوں جاؤں گی؟عمائرہ کے اس سوال پر روحیل نے بے یقینی سے اسے دیکھا

مطلب کیوں؟تم دوست ہو ہماری اور وہ بھی ہمارا دوست ہے تو مل لینے میں کیا حرج ہے

وہ تمہارا دوست ہے میرا نہیں اور ویسے بھی مجھے زیادہ دوست بنانا پسند نہیں ہے اس لیے سوری میں نہیں جا سکتی۔وہ صرف اتنا کہہ کر چلی گئی

ادھر سے باقی سب اس کے جواب پر حیران رہ گئے

میں نے تم دونوں سے پہلے ہی کہا تھا کہ وہ نہیں جائے گی۔میں اس کی فطرت سے اچھی طرح واقف ہوں اسے زیادہ دوست بنانا پسند نہیں اور تم دونوں سے بھی اس کی دوستی صرف اسی وجہ سے ہے کہ ہم سب گروپ فیلوز ہیں۔امل کو عمائرہ کا یوں اداس ہو کر چلے جانا اچھا نہیں لگا تھا

ہاں لیکن ہم تو صرف یہی چاہتے تھے کہ وہاں سب مل کر ہنسی مزاق کریں گے تو وہ بھی خوش ہو جائے گی۔روحیل نے کہا تو ارحم نے بھی اس کا ساتھ دیا

جب تم دونوں کو پتا ہے کہ اسے ہنسی مزاق نہیں پسند اور خاص طور پر ہم تینوں کے علاوہ کسی اور سے تو پھر کیوں کہا تم نے اس سے ؟امل ابھی بھی ان سے خفا تھی

اچھا خیر ہم تو چلیں ذرا سی دیر ہو گئی تو بازل نے ہمیں نہیں چھوڑنا۔روحیل کے کہنے پر وہ سب اٹھ کھڑے ہوئے

وہ تینوں ارحم کی گاڑی میں بیٹھ گئے اور بازل سلطان کے گھر کی طرف روانہ ہو گئے

آنٹی بازل کہاں ہے؟عمیر نے فاریہ کو لان میں بیٹھا دیکھا تو اس کی طرف بڑھ گیا اور سلام دعا کرنے کے بعد اس نے بازل کے بارے میں پوچھا

وہ اپنے بابا کے ساتھ سٹڈی روم میں بیٹھا ہے

اچھا یعنی باپ بیٹے کی میٹنگ چل رہی ہے۔پھر تو ڈسٹرب کرنا مناسب نہیں۔وہ فاریہ کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھ گیا

www.novelsclubb.com

چلیں پھر آج ایسا کرتے ہیں اپنے دوست کے آنے تک اس کی امی کو کمپنی دیتے ہیں اور دوست کی کچھ شکایتیں بھی کر دیتے ہیں

اس نے مزاحیہ انداز میں کہا تو فاریہ ہنس دی

اچھاتو میرے بازل نے ایسا کیا کر دیا کہ تم اس کی شکایت کرنا چاہ رہے ہو۔انہوں نے ملازمہ کو دو کپ چائے کا کہنے کے بعد عمیر سے کہا

آنٹی آپ کا بیٹا بہت بد تمیز ہے۔کل اس نے میرے گھر آتے ہی مجھ پر پانی کا جگ انڈیل دیا اور آپ بتائیں اگر سوتے ہوئے بندے پر پانی ڈالا جائے تو شکایت تو بنتی ہے نا؟وہ روہانسی شکل بناتے ہوئے بول رہا تھا

اور اس کی وہ شکل دیکھ کر فاریہ بے ساختہ ہنس دی

اگر دوست چار سال بعد آئے اور اس کا دوست اس کا انتظار کرنے کی بجائے مزے سے سو رہا ہو تب بھی تو شکایت بنتی ہے نا مما؟ بازل کی آواز پر عمیر نے پیچھے مڑ کر دیکھا

www.novelsclubb.com

بازل پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے انہی کی طرف آ رہا تھا

وہ بھی ان کے پاس ہی آ کر بیٹھ گیا

ہاں لیکن نیند کسی کی جاگیر تو نہیں ہے نا؟اپنی مرضی سے آتی ہے۔اب اگر مجھے بھی آ ہی گئی تو اس میں میرا کیا قصور ہے۔ہے نہ آنٹی؟

میری مما کو اپنے ساتھ ملانے کی ضرورت نہیں ہے ویسے بھی معاف کیا تمہیں جاؤ تم بھی کیا یاد رکھو گے۔بازل نے ایسے کہا جیسے اسے پھانسی کی سزا معاف کر دی ہو

شکریہ بازل سلطان۔ہم تو آپ کی معافی کے ہی منتظر تھے۔عمیر نے سینے پر ہاتھ رکھ کر جھک کر کہا تو بازل اور اس کی مما اس کے انداز پر ہنس دیے

ملازمہ چائے لے آئی تو فاریہ نے دونوں کپ ان کے سامنے رکھے اور خود اٹھ کھڑی ہوئی

اچھا بچوں تم آپس میں باتیں کرو میں چلتی ہوں۔وہ یہ کہہ کر چلی گئیں

ہاں بھئی اور سنا کیا چل رہا ہے آج کل؟بازل نے چائے کا کپ اٹھانے کے بعد کہا

کچھ خاص نہیں البتہ تیرے گھر کچھ خاص لوگ آنے والے ہیں

مطلب۔۔۔۔کون؟

تیری فیوچر وائف امل۔عمیر نے ہنسی دبانے کی ناکام کوشش کی

عمیر مجھے لگتا ہے کہ تیرا پکا ارادہ ہے اپنے یہ بتیس دانت تڑوانے کا۔بازل کے کہتے ہی عمیر کی ساری شوخی نکل گئی

یار میں تو مذاق کر رہا تھا تو تو بلاوجہ ہی سیریس ہو رہا ہے.

Umair..... let me tell you something

۔بازل نے کپ میز پر رکھا اور عمیر کی طرف جھک کر اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

I'm not interested in Amal

اس نے دوٹوک لہجے میں کہا

وہ میری دوست ہے اور اس سے بڑھ کر کبھی کچھ ہو بھی نہیں سکتی اور ایک بات یاد رکھنا عمیر اگر تم نے کبھی پھر اسے میری فیوچر وائف تصور بھی کیا تو میں یعنی بازل سلطان یہ بھول جائے گا کہ اس کا کوئی دوست بھی ہے۔ بازل نے انگلی اٹھا کر اسے تنبیہ کرتے ہوئے کہا تو عمیر چند لمحوں کے لیے سانس لینا بھول گیا کیونکہ وہ اچھی طرح جانتا تھا کہ بازل سلطان صرف ایک بار دھمکی دیتا ہے اور اگلی بار کر کے دکھاتا ہے

بازل وہاں سے اٹھ کر اندر جانے لگا

عمیر چند لمحے وہیں بیٹھا رہا پھر ہوش آنے پر اس کے پیچھے لپکا

بازل۔۔۔ بازل یار کیا ہو گیا ہے میں واقعی مزاق کر رہا تھا۔ وہ اس کے قریب آ کر بولا۔ بازل اب اپنے کمرے کی طرف بڑھ رہا تھا

بازل اب قسم سے میں امل کو تمہاری بہن کہوں گا پکا۔

بازل نے اس کی طرف دیکھ کر سر کو خم دیا(مطلب گڈ بوائے)

اچھا اب اپنا موڈ تو ٹھیک کر لے وہ سب آنے والے ہیں پھر اگر تیرا موڈ ٹھیک نہ ہوا تو کہاں مزہ آئے گا؟عمیر کے کہنے پر بازل کے اپنے کمرے کے دروازے میں ہی قدم رک گئے

اس نے ایک ابرو اٹھا کر اسے دیکھا۔۔۔وہ سب؟

ہاں ارحم اور روحیل بھی ساتھ ہیں اور تو اور ساتھ میں تمہارے کچھ فینز بھی ہیں

بازل اب کمرے میں داخل ہو چکا تھا۔عمیر اس کے بیڈ پر بیٹھ گیا جبکہ بازل بیڈ کی سائیڈ ٹیبل سے رسٹ واچ اٹھا کر پہننے لگا

www.novelsclubb.com

اچھا بازل میں نے سنا ہے کہ تو دوبارہ یونی ورسٹی جوائن کر رہا ہے؟

ہمم۔۔۔اب میں تمہاری طرح بھری جوانی میں بزنس نہیں کر سکتا۔بازل نے اب سگریٹ سلگاتے ہوئے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یار ویسے بھی تو بزنس ہی کرنا ہے تو کیوں نہ ابھی سے شروع کر دو اور ویسے بھی اب تک ان کتابوں نے جتنا ہمارا دماغ خراب کرنا تھا کر لیا

یہی تو میں کہہ رہا ہوں کہ جب آگے جا کر بزنس ہی کرنا ہے تو ابھی تھوڑا انجوائے کر لیں جو کہ میں یونی ورسٹی میں دوستوں کے ساتھ کروں گا اور رہی بات کتابوں کی تو کتابیں پڑھتا ہی کون ہے۔اس نے سگریٹ کا گہرا کش لگاتے ہوئے کہا

خیر جو تیری مرضی۔ عمیر نے کندھے اچکائے

تھوڑی دیر بعد ہی انہیں گاڑی کی بیپ سنائی دی جس میں وہ سب دوست بازل سلطان کو ملنے آئے تھے اور بازل سلطان کی یہ شام دوستوں کے نام تھی

www.novelsclubb.com

عمائرہ یونی ورسٹی سے سیدھا ٹیوشن پڑھانے چلی گئی۔ابرار سے ملنے کے بعد جہاں وہ ایک طرف مطمئن تھی وہیں دوسری طرف وہ اداس بھی تھی۔ابرار جب بھی اس

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سے ملنے آتا تھا عمائرہ کو بہت خوشی ہوتی تھی کیونکہ دنیا میں وہ ایک شخص تھا جو اسے اپنا سمجھتا تھا اور اس سے ملنے آتا تھا اور اسے اپنوں کا احساس دلاتا تھا لیکن جب وہ جاتا تھا تو اپنے ساتھ اپنوں کا احساس بھی لے جاتا تھا اور عمائرہ کو اداس کر جاتا تھا

اس دن بھی ایسا ہی ہوا تھا اس سے مل کر اسے اس بات کا احساس ہوا تھا کہ اپنوں کے ہوتے ہوئے بھی وہ کتنی اکیلی تھی۔وہ جب واپس آئی تو اس کے سر میں درد ہونے لگا تھا جس کی وجہ سے وہ پین کلر لینے کے بعد جلد ہی سو گئی۔

امل رات کو بازل کے گھر سے کافی دیر سے آئی تھی۔اس نے انیکسی کی لائٹس آف دیکھیں تو عمائرہ سے ملے بغیر ہی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی

www.novelsclubb.com

عمائرہ۔۔۔۔۔عمائرہ۔۔۔جلدی کرو یار ایک تو اتنی مشکل سے اجازت ملی ہے میرے گھر جانے کی اوپر سے تم اتنی دیر کر رہی ہو۔زونی اس کے کمرے کے باہر کھڑی چلا رہی تھی

آ رہی ہوں بابا۔کیا ہو گیا ہے کوئی قیامت آ گئی ہے کیا؟

عمائرہ جلدی میں اپنے کمرے سے باہر نکلی اور پھر وہ دونوں باہر کی طرف چل دیں

جی ہاں قیامت ہی آ جائے گی اگر تم گھر دیر سے پہنچی تو اور جلدی تب ہی آ سکو گی جب جلدی چلو گی۔اب وہ لان سے ہوتے ہوئے گیٹ کی جانب بڑھ گئیں تھی

اچھا بھئی چل تو رہی ہوں۔ابھی وہ یہ بول ہی رہی تھی کہ اسے اس کے بابا کی آواز سنائی دی

www.novelsclubb.com

عمائرہ۔

وہ پیچھے کی طرف مڑی

جی بابا؟

بیٹا ہو سکے تو جلدی آنا۔ لڑکیوں کا رات گئے باہر رہنا اچھی بات نہیں ہے

جی بابا

انکل باہر کہاں جا رہی ہے میرا گھر بھی تو اس کا گھر ہی ہے نا؟

زونی بیٹا تمہاری بات ٹھیک ہے لیکن پھر بھی۔۔۔بیٹی کا باپ ہوں فکر تو لگی رہے گی نا؟

جی انکل آپ بلکل فکر نہ کریں آخر یہ میری بھی تو دوست ہے بہت خیال رکھوں گی اس کا اور تو اور اسے خود اپنی گاڑی میں آپ کے پاس چھوڑ جاؤں گی

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے۔

اللہ حافظ بابا۔

اللہ حافظ۔

اس کے بعد وہ دونوں باہر گاڑی کی طرف چل دیں

یار عمائرہ شکر الحمد اللہ کہ تمہارے گھر والے مان گئے ورنہ تو مما بابا کی اینیور سری پارٹی میں مزہ ہی نہ آتا۔

ہمم۔۔ویسے تم نے ساری تیاری تو کر لی نا؟

ہاں جی اور تمہیں پتا ہے کہ میری مدد کس نے کی؟

کس نے؟ عمائرہ نے تجسس سے پوچھا

زونی کار چلاتے ہوئے سامنے سڑک پر دیکھ رہی تھی جبکہ عمائرہ اس کی طرف رخ کیے بیٹھی تھی

www.novelsclubb.com

برہان سوری تمہارے برہان نے۔اس نے اپنی ہنسی دباتے ہوئے کہا

جبکہ عمائرہ کے گال لال ہو گئے

اور یہ دیکھ کر زونی اپنی ہنسی نہیں روک پائی

ویسے یار۔ تمہارا چہرہ اس کے نام پر اتنا بلش کرتا ہے کہ میرا دل کرتا ہے کہ تمہارے سامنے اسی کی باتیں کرتی رہوں

شرم کرو زونی اور گاڑی چلانے پر توجہ دو مہربانی کر کے

اچھا بابا زونی ابھی بھی ہنسے جا رہی تھی

جب وہ زونی کے گھر پہنچی تو وہاں پر زونی کے کچھ اور دوست اور کزنز بھی موجود تھے

اور سب سے خاص بات یہ کہ وہاں برہان بھی موجود تھا جس کا چہرہ عمائرہ کو دیکھتے ہی روشن ہو گیا تھا

گلابی رنگ میں گلاب۔ عمائرہ کو سامنے سے آتا دیکھ اس کی زبان سے یہی الفاظ ادا ہوئے

جبکہ چہرے پر گہری مسکراہٹ تھی

عمائرہ کی نظر بھی سب سے پہلے اس پر پڑی تھی اور اس کے دل کی دھڑکنیں بے ترتیب ہوئی تھیں

وہ گلابی رنگ کا فراک ڈالے ہوئے تھی اور دوپٹے کو سائیڈ پر اچھی طرح سے سیٹ کیے ہوئے تھی۔ ہاتھوں میں گلابی رنگ کی کانچ کی چوڑیاں اسے مزید دلکش بنا رہی تھی

سب کی طرح اس نے اسے بھی محض سلام کیا اور باقی دوستوں کے ساتھ گفتگو کرنے لگی

www.novelsclubb.com

کیک وغیرہ کاٹا گیا اور پارٹی کافی اچھی جا رہی تھی

وہ اپنی کچھ دوستوں کے ساتھ باتوں میں مصروف تھی

تب ہی زونی اس کے پاس آئی

عمائرہ۔۔۔اس نے اس کے کان میں سرگوشی کی۔

ہمم بولو۔وہ اسے ایک طرف لے آئی

ایک بات بتاؤں؟وہ کافی ایکسائٹیڈ لگ رہی تھی

ہاں بتاؤ۔

زونی اسے دیکھ کر مسکرائی

عمائرہ کو اس کا یہ انداز عجیب لگا

کیا ہے بتاؤ بھی۔عمائرہ کا تجسس بڑھ چکا تھا

ابھی اس نے یہ کہا ہی تھا کہ اچانک لائٹس آف ہو گئیں

اس جگہ جہاں تھوڑی دیر پہلے زونی کے مما بابا نے کیک کاٹا تھا وہ جگہ روشن ہوئی اور سب کو ایک ہنستا مسکراتا چہرہ نظر آیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

عمائرہ اور زونی اس کے بلکل سامنے تھیں۔لوگ بھی ادھر ادھر سے جمع ہو کر سامنے آ گئے تھے

عمائرہ بے یقینی سے اس شخص کو دیکھ رہی تھی جو بھری محفل میں اسی کو دیکھ رہا تھا اور ابھی کچھ بولنے والا تھا

تب ہی اس کی آواز سب کے کانوں میں گونجی تھی

محبت کی نہیں جاتی، محبت ہو ہی جاتی ہے

دیار عشق میں کاٹی ہے لمبی زندگی ہم نے

ہزاروں عاشقوں سے دوبہ دو یہ گفتگو کی ہے

www.novelsclubb.com

ہر اک عاشق نے سمجھایا

ہمارے تجربے نے ہم کو سکھلایا

سمجھ میں بس یہی آیا

محبت کی نہیں جاتی، محبت ہو ہی جاتی ہے

اب وہ آہستہ آہستہ آگے بڑھ رہا تھا

عمائرہ بے یقینی سے اسے اپنی طرف آتا دیکھ رہی تھی

جبکہ وہاں موجود ہر شخص اس کی آواز کے سحر میں کھو چکا تھا

محبت کیا ہے

دل کا ذہن سے کچھ گفتگو کرنا

کبھی چھونے کو نیلے آسماں کی آرزو کرنا

محبت کی نہیں جاتی، محبت ہو ہی جاتی ہے

www.novelsclubb.com

محبت کیا ہے

جو دے دے زلیخا کو جوانی بھی

محبت ہیر کی، لیلی کی، مجنو کی کہانی بھی

ہے ایسی آگ یہ جس کو بجھا پائے نہ پانی بھی

جوانی سب کے دل میں بیج اس کا بو ہی جاتی ہے

محبت کی نہیں جاتی، محبت ہو ہی جاتی ہے

وہ بلکل اس کے پاس آ چکا تھا لیکن کسی کو پرواہ کہاں تھی

سب اس کی آواز میں کھوئے ہوئے تھے جبکہ عمائرہ کی سانسیں جیسے رک گئیں

وہ اس کے ساتھ ہی رک گیا جبکہ رخ دوسری جانب کر لیا جس کی وجہ سے عمائرہ کسی کی توجہ کا مرکز نہ بن پائی اور اس کی سانس میں سانس آئی

www.novelsclubb.com

جب دل تمہارا اپنا ہو

پر باتیں ساری اس کی ہوں

جب سانس تمہاری اپنی ہو

پر خوشبو آتی اس کی ہو

جب حد درجہ مصروف ہو تم

پھر یاد اسی کی آئے تو

جب نیند سے آنکھیں بوجھل ہوں

پر پاس اسے ہی پاؤ تم

پھر اس دل سے دھوکا مت کرنا

اور اس سے جا کر کہہ دینا

www.novelsclubb.com

اس دل کو محبت ہے تم سے

اس دل کو محبت ہے تم سے

عمائرہ کو ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ اسے ہی مخاطب کیے ہوئے ہے۔اس کے دل میں خوف تھا، دھڑکن تیز تیز چل رہی تھی جبکہ چہرے پر محبت کا رنگ تھا۔ہونٹوں پر ایک خوبصورت اور گہری مسکراہٹ تھی جو اپنے پسندیدہ شخص کو دیکھ کر چہرے کی زینت بنتی ہے

اور محبت کی تکمیل تو تب ہوتی ہے جب آپ کی محبت بھی آپ کے لیے پسندیدگی کا اظہار کرے

اور آج عمائرہ کو ایسا لگ رہا تھا جیسے برہان اسی کے لیے اپنے الفاظ استعمال کر رہا ہے اور آج اس کی محبت کی تکمیل ہوئی تھی

برہان جب خاموش ہوا تو ہر طرف سے تالیوں کا شور گونجا تھا

سب اس کی تعریف کیے جا رہے تھے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جب پارٹی ختم ہوئی تو زونی عمائرہ کو خود اس کے گھر چھوڑ کر گئی تھی

عمائرہ بہت خوبصورت لڑکی تھی کیونکہ اس کا کردار بہت خوبصورت تھا

محبت تو اچھی لڑکیوں کو بھی ہو ہی جاتی ہے اور اسے بھی ہو گئی تھی لیکن اس نے کوئی غلط طریقہ استعمال نہیں کیا۔اسے برہان کو دیکھنے کا موقع کبھی کبھی وہ بھی زونی کے ذریعے ملتا تھا یا پھر کبھی کبھی وہ کالج میں جب زونی کو لینے آتا تھا تب ہی وہ اسے دیکھ پاتی تھی

برہان زونی کا کزن تھا۔اس کی امی کی وفات کے بعد زونی کی امی جو کہ اس کی خالہ تھی۔انہوں نے اس کو ماں بن کر پالا لیکن جیسے جیسے وقت گزرتا گیا اور برہان بڑا ہو گیا تو وہ اپنے باپ کے گھر چلا گیا اور اب بھی وہ اپنے باپ کے گھر رہتا تھا جبکہ اس کا زونی کے گھر آنا جانا لگا رہتا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

زونی پہلے برہان کو پسند کرنے لگی تھی لیکن جب اسے اس بات کا علم ہوا کہ عمائرہ برہان سے سچی محبت کرتی ہے تو اس نے عمائرہ کی محبت کو اپنی پسند پر فوقیت دی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ پسند تو کسی اور کو بھی کیا جا سکتا ہے جبکہ محبت۔۔۔۔۔ محبت صرف ایک بار ہوتی ہے۔۔۔۔ عشق صرف ایک بار ہوتا ہے اور وہ عمائرہ کر چکی تھی برہان سے۔اس لیے زونی اس کے راستے سے ہٹ گئی

اگلے دن جب زونی کالج آئی تو وہ بہت خوش تھی

عمائرہ تمہیں ایک بات بتانی ہے۔اس نے چہکتے ہوئے کہا اور اس کے چہرے پر خوشی صاف ظاہر تھی

www.novelsclubb.com

کیا بات بتانی ہے؟

عمائرہ۔۔۔عمائرہ یہ بات نہیں ہے بلکہ۔۔۔بلکہ ایک دھماکے دار خبر ہے۔۔۔۔وہ واقعی بہت خوش تھی

کیاہو گیاہے زونی۔۔۔۔اتنی خوش۔۔۔واہ بھئی۔۔۔کہیں رشتہ طے تو نہیں ہو گیا ؟عمائرہ نے آنکھ مارتے ہوئے کہا

ہیں۔۔۔۔تمہیں کیسے معلوم ؟زونی کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں جبکہ عمائرہ اچھلی تھی

کیاواقعی تمہارا رشتہ طے ہو گیاہے ؟اب کی بار خوش ہونے کی باری عمائرہ کی تھی

ہاں رشتہ تو طے ہو گیاہے لیکن۔۔۔۔وہ سوچتے ہوئے بولی

لیکن کیا؟مجھے بتاؤزونی کس کے ساتھ ہواہے ؟کیسادکھتاہے وہ؟نام کیاہے اسکا ؟عمائرہ پرجوش ہو کر پوچھ رہی تھی جبکہ زونی اپنی ہنسی دبانے میں مصروف تھی لیکن ایسا کر نہیں پائی

www.novelsclubb.com

یار عمائرہ بات یہ ہے کہ رشتہ ہو گیاہے لیکن میرا نہیں۔

تو پھر کس کا رشتہ طے ہونے پر تم اتنا اچھل رہی ہو۔عمائرہ کا سارا موڈ غارت ہو گیا

تمہارا۔زونی نے ہنستے ہوئے کہا جبکہ عمائرہ کو کرنٹ لگا تھا

کک۔۔کیا۔۔میرا رشتہ۔۔۔دماغ ٹھیک ہے تمہارا زونی۔۔۔میرے گھر والوں کو خواب وخیال نہیں اور تم کہہ رہی ہو کہ میرا رشتہ ہو گیا

افوہ عمائرہ تم تو ضرورت سے زیادہ ہی معصوم ہو جب لڑکا اور اس کے گھر والے راضی، لڑکی راضی اور پوری امید ہے کہ لڑکی کے گھر والے بھی راضی ہو جائیں گے تو رشتہ پکا ہوا نا؟

کون سا لڑکا؟ کیا ہو گیا ہے تمہیں زونی۔عمائرہ کا چہرہ زرد پڑ چکا تھا

عمائرہ تمہیں کیا لگتا ہے کون سے لڑکے کا تم سے رشتہ طے ہونے پر میں اتنا زیادہ خوش ہو سکتی ہوں۔۔۔ہمم۔۔۔گیس کرو

زونی دیکھو مجھے زیادہ تنگ نہ کرو اور سیدھے سے بتاؤ کہ بات کیا ہے؟ عمائرہ اب کافی سنجیدہ ہو چکی تھی

عمائرہ۔۔۔تمہارا رشتہ۔۔۔وہ بھی برہان سے۔

زونی کے کہتے ہی عمائرہ کے گال یکدم لال ہو گئے

واٹ۔۔۔۔یہ۔۔۔کیسے۔۔۔مطلب۔۔۔۔اس کے پاس ادا کرنے کے لیے الفاظ ہی نہیں رہے۔

برہان کے نام پر دل زور سے دھڑکا تھا لیکن بات اب بھی اس کی سمجھ میں نہیں آئے تھی

اوئے ہوئے۔۔۔۔گال ابھی سے لال۔زونی نے اسے چھیڑتے ہوئے کہا

بس کرو زونی مذاق کرنے کا کوئی اور طریقہ نہیں ملا تھا تمہیں جو یہ حرکت کی تم نے۔عمائرہ نے منہ بسورتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

ارے بابا۔۔۔میں کوئی مذاق نہیں کر رہی

اچھا میں تمہیں سب تفصیل سے بتاتی ہوں۔وہ اب بلکل سیدھی ہو کر بیٹھ گئی

وہ دونوں گراؤنڈ میں اکٹھے بیٹھی تھیں اور ان کی کتابیں بھی ساتھ بکھری پڑی تھیں اور اب زونی اسے کل کا قصہ سنانے لگی

جب زونی عمائرہ کو چھوڑ کر واپس آئی تھی تب سارے مہمان جا چکے تھے جبکہ برہان کے بابا ابھی تک زونی کے بابا منیر صاحب کے ساتھ بیٹھے تھے

زونی جب اپنے کمرے کی طرف جانے لگی تو اس کی امی کے کمرے سے گزرتے ہوئے اسے برہان کی آواز سنائی دی

آنٹی محبت مذاق نہیں ہوتی جو کسی سے بھی کر لیا جائے۔ میں جانتا ہوں کہ میں آپ کے لیے سگے بیٹے کا درجہ رکھتا ہوں لیکن عمائرہ کی رضامندی کے بغیر ایسا نہیں ہو سکتا۔ وہ ہمیشہ کی طرح نرم لہجے میں بات کر رہا تھا

برہان میں کب کہہ رہی ہوں کہ اس کی رضامندی شامل نہیں ہو گی۔ تم فکر نہ کرو میں باقاعدہ خود اس کے گھر رشتہ لے کر جاؤں گی اپنے بیٹے کے لیے۔

تھینک یو آنٹی۔اس نے اس کی گود میں سر رکھا تو زونی کی مما اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگیں

ایک بات بتاؤ برہان۔

جی پوچھیں۔

تم واقعی میں اس سے محبت کرتے ہو؟ برہان اصل میں تم مجھے بہت پیارے ہو اور میں تمہاری خوشی کا خیال ضرور رکھوں گی لیکن عمائرہ بھی میری بیٹیوں کی طرح ہے۔کیا تم اسے ہمیشہ خوش رکھو گے نہ؟

آنٹی میں خدا سے دعا ضرور کروں گا کہ مجھے اپنی محبت کو خوش رکھنے کی توفیق دے اور اگر ایسا ہوا تو آنٹی میں قسم کھاتا ہوں کہ اسے بہت خوش رکھوں گا۔اسے ہمیشہ محبت دوں گا۔

آپ تو جانتی ہیں نا کہ جب محبت ہوتی ہے تو محبوب کی آنکھ میں آنسو آپ کو کتنی تکلیف دیتے ہیں

اسی لیے میں بھی اس کی آنکھوں میں آنسو نہیں دیکھ سکتا میں وعدہ کرتا ہوں کہ اس کی آنکھ میں کبھی آنسو نہیں آنے دوں گا

اور برہان اپنے وعدوں کا سچا ہے عمائرہ۔

تو اس کا یہ مطلب بلکل بھی نہیں ہے کہ میرا رشتہ طے ہو گیا ہے۔تم۔۔۔تم خوامخواہ میں اتنا۔۔۔

خوامخواہ میں اتنا کیا ہاں؟زونی نے عمائرہ کی بات کاٹی گال تمہارے لال گلاب بن چکے ہیں خوشی اور شرم کے مارے۔دل میں تمہارے لڈو پھوٹ رہے ہیں اور ابھی بھی کہہ رہی ہو کہ خوامخواہ میں۔۔۔

www.novelsclubb.com

عمائرہ وہ بھی تم سے محبت کرتا ہے۔زونی نے اس کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھام لیے۔عمائرہ اور کیا چاہیے تمہیں؟

برہان۔۔عمائرہ برہان تم سے محبت کرتا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ تم بھی اپنی محبت کی محبت ہو۔اف عمائرہ مجھے کتنی خوشی ہو رہی ہے میں بتا نہیں سکتی

اور اس بات کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ جب اس کی دوست اتنا خوش تھی تو عمائرہ کی خوشی کی تو حد ہی نہیں ہو گی اور بلکل ایسا ہی تھا۔اسے اس کی محبت بغیر کسی امتحان کے ملنے والی تھی

www.novelsclubb.com

عمائرہ۔۔۔عمائرہ۔۔۔۔ارمش عمائرہ کو پکارتے ہوئے کچن میں داخل ہوئی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

عمائرہ پاگل ہو گئی ہو کیا۔دماغ کہاں ہے تمہار؟سارا دودھ گر گیا۔ارمش نے جلدی سے چولہا بند کیا اور تب ہی اپنے خیالوں میں کھوئی ہوئی عمائرہ کو ہوش آیا تھا

جی آپی۔۔۔وہ میں۔۔دیکھ ہی رہی تھی۔۔۔بس وہ۔۔۔۔

دیکھ رہی ہوتی تو ایسا نہ ہوتا اور مجھے بتاؤ کن خیالوں میں گم ہو تم آج کل؟

میں کتنے دنوں سے دیکھ رہی ہوں تم کچھ بدلی بدلی سی لگ رہی ہو

نہیں آپی ایسی کوئی بات نہیں ہے میں کہیں نہیں کھوئی ہوئی تھی۔بس آپ کا وہم ہے

ہاں جی بلکل وہم ہی ہے اسی لیے تو یہ سارا دودھ گر گیا

www.novelsclubb.com

ہے نا؟

اچھا نہ آپی سوری بس۔اس نے منہ بسورتے ہوئے کہا

اور اس کی اس بات پر ارمش ہنس دی

اچھا جاؤ باہر بابا بلا رہے ہیں۔ارمش اب چولہا صاف کرنے لگی

جی بابا آپ نے بلایا؟وہ اسحاق صاحب کے سامنے والے صوفے پر بیٹھ گئی

ہاں بیٹا۔۔۔کیسی ہو؟

میں ٹھیک ہوں بابا

خیریت آپ نے بلایا؟

ہاں بس دل کر رہا تھا تم سے بات کرنے کا تم سے بات کر کے میری دن بھر کی تھکاوٹ دور ہو جاتی ہے

ہاں جی اور ہم سے بات کر کے تو ان کا صرف پارہ ہی ہائی ہوتا ہے۔۔۔ہے نا بابا؟

www.novelsclubb.com

سفیان نے شرارتی انداز میں کہا اور اسحاق صاحب کے ساتھ ہی صوفے پر بیٹھ گیا

جبکہ اسحاق اور عمائرہ دونوں ہی ہنس دیے

ارے برخوردار کیوں جلتے ہو اپنی اس چھوٹی سی بہن سے ؟انہوں نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

میں بھلا اس سے کیوں جلوں گا؟

آپ جلتے ہیں بھائی کیونکہ بابا مجھ سے سب سے زیادہ پیار کرتے ہیں۔ عمائرہ نے مغرور انداز میں کہا

بھئی میں اس بات سے انکار نہیں کر سکتا کیونکہ یہی سچ ہے۔ سفیان نے ہاتھ ہوا میں کھڑا کرتے ہوئے کہا

بلکل۔اب کی بار اسحاق صاحب نے کہا تو سفیان نے انہیں ایک گھوری سے نوازا اور اس کے اس طرح گھورنے پر عمائرہ اور اسحاق صاحب کا قہقہہ بلند ہوا تھا

بابا آپ یہ بھی کہہ سکتے تھے کہ نہیں بیٹا ایسی بات نہیں ہے مگر آپ تو میری رضامندی سے پہلے ہی راضی تھے۔ سفیان نے منہ بسورتے ہوئے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

عمائرہ سب کی لاڈلی تھی لیکن اسحاق صاحب کی اس میں جان بستی تھی سارے بچوں میں سب سے زیادہ پیاری انہیں عمائرہ تھی

****

عمائرہ پھپھو آچکی ہیں اور تمہیں بلا رہی ہیں جاؤان سے مل لو

کیا پھپھو آ گئیں۔۔۔۔وہ ایک جھٹکے سے بیڈ سے اٹھی اور بھاگتی ہوئی لاؤنج کی طرف گئی

www.novelsclubb.com

اسلام علیکم پھپھو

وعلیکم السلام میری جان کیسی ہو؟انہوں نے اسے گلے سے لگایا

میں ٹھیک ہوں پھپھو آپ کیسی ہیں؟

میں بھی الحمداللہ ٹھیک

اسلام علیکم بابر بھائی۔اس نے اسحاق صاحب کے ساتھ بیٹھے بابر کو سلام کیا جو کہ اس کی پھپھو کا بڑا بیٹا تھا جبکہ ان کا چھوٹا بیٹا ابرار ایان کی عمر کا تھا اور اسی کے کمرے میں تھا

وعلیکم السلام۔بابر نے چہرے پر مسکراہٹ لاتے ہوئے مختصر سا جواب دیا

عمائرہ کی پھپھو جویریہ لاہور میں رہتی تھیں اور اسلام آباد کبھی کبھی آیا کرتی تھیں ۔آج بھی وہ دو سال بعد آئی تھیں۔ان کے شوہر کا انتقال آج سے کچھ سال پہلے ہی ہو گیا تھا اور اب وہ اپنے دو بیٹوں کے ساتھ رہ رہی تھی جبکہ ان کی سب سے بڑی بیٹی مسکان کی شادی ہو چکی تھی

پھپھو ابرار نہیں آیا کیا؟

آیا ہے۔ایان کے کمرے میں ہے اب میں اسے اکیلا چھوڑ کے تو نہیں آسکتی نا؟

جی پھپھو

تو جویریہ ایسا کرو کہ آج رات رک جاؤ پھر کل صبح چلی جانا۔اسحاق صاحب جویریہ کی طرف متوجہ ہوئے

بھائی اصل میں بابر نے صبح یونیورسٹی جانا ہے اور ابرار کے بھی سکول میں پیپر چل رہے ہیں اسی لیے جانا پڑے گا

پھپھو یہ بھی کوئی آنا ہوا؟ صرف ایک دن کے لیے بلکہ آدھے دن کے لیے۔عمائرہ نے ناراض ہوتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

عمائرہ بیٹا مجبوری ہے پھر کبھی آؤں گی تو چند دن کے لیے رک جاؤں گی

لیکن پھپھو آج تو میری سالگرہ ہے کم از کم رات تک تو رک جایئے گا

نہیں بیٹا ابھی تو صبح ہے شام کو روانہ ہونا پڑے گا

اگر بچی کہہ رہی ہے تو مان جاؤ نا جویریہ۔اب کی بار تانیہ نے کہا تو جویریہ مان گئی

چلو ٹھیک ہے تمہاری سالگرہ کا کیک کھا کر ہی جاؤں گی

تھینک یو پھپھو

تیاری کر لی سالگرہ کی؟

جی پھپھو بس ابھی ایان کو بھیجتی ہوں کہ زونی کو بلا لائے پھر سب مل کر تیاری کریں گے

زونی وہ زونیرہ جو تمہاری دوست تھی؟

جی جی پھپھو۔ تھی نہیں اب بھی ہے اور انشااللہ ہمیشہ رہے گی

www.novelsclubb.com

انشااللہ۔۔۔کافی گہری دوستی ہے بچیوں کی؟

عمائرہ کے جاتے ہی انہوں نے کہا تو اسحاق صاحب نے بھی اثبات میں سر ہلایا

عمائرہ ایان کے کمرے میں داخل ہوئی تو ایان کا کمرہ خالی تھا

وہ کچن میں ارمش کے پاس گئی

آپی۔۔ایان کہاں ہے؟

ایان شاید لان میں میں ہو گا ابرار کے ساتھ۔

اچھا میں دیکھتی ہوں۔

جب وہ لان میں داخل ہوئی تو ابرار اور ایان دونوں کرسی پر آمنے سامنے بیٹھے باتیں کر رہے تھے

www.novelsclubb.com

یہ تمہارے ایان کے ساتھ ایسے کون سے مزاکرات ہیں جو کبھی ختم ہونے کا نام ہی نہیں لیتے؟

عمائرہ آپی۔۔آپ۔۔۔السلام علیکم۔ابرار اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا

وعلیکم السلام۔۔۔بیٹھو بیٹھو۔

اس نے اسے بیٹھنے کا کہا اور خود بھی ان کے ساتھ ہی بیٹھ گئی

کیسی ہیں آپ آپی؟

میں بلکل ٹھیک۔تم سناؤ

میں بھی ہمیشہ کی طرح فٹ۔

اچھا ایان میں ابرار کے ساتھ بیٹھی ہوں۔تم ایسا کرو جا کر زونی کو بلا لاؤ۔

میں نہیں جا رہا کسی زونی مونی کو بلانے۔

ایان تمیز سیکھو تم سے بڑی ہے وہ۔عمائرہ نے اونچی آواز میں کہا

کیا خاک بڑی ہے قد تو میرا بڑا ہے اس سے۔۔۔ہونہہ۔۔۔ایان نے اتراتے ہوئے کہا

شرم کرلو عمر میں تو بڑی ہے نااور تم اتنے بڑے قد کے ہو کر بھی عقل سے پیدل ہو

آپی آپ کو کیسے معلوم کہ یہ عقل سے پیدل ہے۔یہ بات تو ہم دونوں کے درمیان راز تھی۔ابرار نے مصنوعی حیرت کا اظہار کیا

شرم کرلو ابرار دوست ہوں تمہارا میں۔

میں نے کب کہا کہ دشمن ہو؟

اچھا جارہا ہوں کیا یاد رکھیں گی اور ہاں۔اس نے جاتے ہوئے پھر سے ابرار کی طرف رخ کیا

www.novelsclubb.com

تم سے تو میں آکر پوچھتا ہوں۔

جو پوچھنا ہے ابھی پوچھ لو میں ابھی بھی جواب دے سکتا ہوں۔

ابرار اور عمائرہ نے ہنسی دبائی جبکہ ایان پیر پٹختا وہاں سے چلا گیا

عمائرہ اب ابرار کی طرف متوجہ ہوئی

وہ کچھ بولنے ہی لگی تھی کہ ابرار نے کہا

ہیپی برتھ ڈے آپی۔

عمائرہ کی آنکھوں میں حیرت در آئی

تھینک یو بٹ ابرار تمہیں یاد تھی میری برتھ ڈے؟اس نے حیرانی سے پوچھا

جی بلکل ویسے مجھے بھی یاد تھی لیکن آج مما کو بابر بھائی یہاں لے کر آئے ہیں

مطلب؟

مطلب یہ کہ بھائی نے کسی کام سے اسلام آباد آنا تھا تو انہوں نے مجھ سے کہا کہ ویسے بھی عمائرہ کی برتھ ڈے ہے تو کیوں نا مما کو بھی ساتھ لیتے جائیں اور اتنا تو بھائی کو یقین تھا کہ برتھ ڈے پارٹی اٹینڈ کیے بغیر آپ مما کو جانے نہیں دیں گی

اوہ اچھا لیکن بابر بھائی کو میری برتھ ڈے کیسے یاد تھی؟

انہیں تو ہمیشہ یاد ہوتی ہے بس ظاہر ہی نہیں کرتے۔

عمائرہ کو کافی حیرانی ہوئی تھی

خیر تم بتاؤ مسکان آپی کیسی ہیں؟

وہ بھی بلکل ٹھیک ہیں اور الحمداللہ بہت خوش بھی ہیں۔

ماشااللہ یہ تو بہت اچھی بات ہے۔

سفیان بھائی کی شادی کب کر رہے ہیں آپ سب؟

آاا۔۔۔دیکھیں گے۔اس نے سوچتے ہوئے کہا

شاید اسی سال کے اندر اندر کر دیں۔

www.novelsclubb.com

گڈ۔

کچھ کھاؤ گے تم؟

نہیں آپی ابھی بھوک نہیں ہے۔

اچھا اگر لگے تو بتا دینا اور چائے تو پیو گے نا؟ وہ اب اٹھ کھڑی تھی

جی جی چائے اور آپ کے ہاتھ کی منع ہی کون کر سکتا ہے؟

عمائرہ اس بات پر مسکرائی تھی۔

اچھا میں ابھی بنا کر لاتی ہوں۔

اوکے

****

www.novelsclubb.com

عمائرہ اپنے کمرے میں بیٹھی تھی جب زونی وہاں آئی۔

ہیلو عمائرہ۔

زونی یار تم بھی کمال کرتی ہو اتنی دیر سے انتظار کر رہی ہوں تمہارا۔

اچھا بابا آ تو گئی ہوں نا۔اب بتاؤ یہ باہر کون بیٹھے ہیں انکل آنٹی کے ساتھ؟

وہ عمائرہ کے ساتھ بیڈ پر آ بیٹھی

پھپھو جو یریہ ہیں۔ارمش آپی کے نکاح پر طبیعت ٹھیک نہ ہونے کی وجہ سے نہیں آ سکی تھیں جبکہ بابر بھائی آئے تھے

اچھا تو اس کا نام بابر ہے۔

ہاں ان کے بڑے بیٹے ہیں جبکہ چھوٹا بیٹا ابرار ہے اور مسکان آپی کے بارے میں تو میں نے تمہیں بتایا تھا نا وہ بھی ان کی بیٹی ہیں۔

اچھا صحیح ویسے میں نے اس بابر کو دیکھا تھا ارمش آپی کے نکاح پر لیکن جانتی نہیں تھی کہ تمہارا کیا لگتا ہے۔

www.novelsclubb.com

اب پتا چل گیا نا؟

ہاں لیکن۔۔۔۔۔

لیکن کیا؟

عمائرہ قسم سے میرا دل کر رہا ہے کہ میں ناچوں۔

کیوں خیر ہے تمہارا کیوں انجمن بننے کا دل کر رہا ہے؟

عمائرہ نے ایک حیرت بھری نظر سے اسے دیکھا جبکہ زونی نے کوئی جواب دینے کی بجائے سیدھا اسے گلے لگایا

اف زونی کیا ہو گیا ہے پاگل تو نہیں ہو گئی؟

www.novelsclubb.com

ہو گئی ہوں۔زونی نے اسے چھوڑتے ہوئے کہا

کیا۔۔۔پاگل؟عمائرہ کی اب حیرانی سے آنکھیں باہر کی طرف نکل آئی تھیں

ہاں پاگل ہو گئی ہوں میں۔میں نے تم سے پہلے کیوں نہیں پوچھا کہ وہ تمہارا کیا لگتا ہے؟

مطلب۔۔۔تمہارا اس سے کیا لینا دینا؟

عمائرہ میری جان۔اب سارا لین دین اسی سے تو رکھنا ہے

پر کس چیز کا؟زونی میری سمجھ میں کچھ نہیں آرہا کیا کہہ رہی ہو تم؟

عمائرہ لین دین۔۔۔وہ بھی دل کا۔۔۔سمجھو نا۔اس نے اسے آنکھ مارتے ہوئے کہا

جبکہ عمائرہ کا پورا کا پورا منہ کھل گیا

کیاااااا۔۔۔۔۔سچی؟

www.novelsclubb.com

مچی۔

لیکن۔۔۔کیسے۔۔مطلب کب ہوا یہ سب؟

میری جان ارمش آپی کے نکاح والے دن جب میں نے اسے دیکھا تھا تب سے میرا دل مجھ سے کہہ رہا ہے کہ زونیرہ تو مان یا نہ مان یہ تیرے لیے ہی بنا ہے۔

اللہ۔۔۔زونی تم تو میسنی نکلی۔ارمش آپی کے نکاح کے دن والی واردات تم مجھے اب سنا رہی ہو۔

یار میں سمجھی کہ یہ صرف وقتی جذبات ہیں لیکن ان جذبات نے میری راتوں کی نیند چھین لی ہے۔

اب وہ بیڈ سے اتر کر کھڑی تھی اور اسے پر جوش ہو کر بتا رہی تھی

ایسا کرتے ہیں عمائرہ ایک ڈیل کرتے ہیں

www.novelsclubb.com

کیسی ڈیل؟

میں تمہاری محبت برہان سے تمہاری شادی کرواؤں گی اور تم میری شادی بابر سے کروا دینا ٹھیک ہے؟ وہ اب بھی کافی پر جوش تھی

عمائرہ نے اس کے دیوانے پن پر افسوس سے نفی میں سر ہلایا

زونی ہوش میں آؤ آج میری برتھ ڈے ہے۔

زونی عمائرہ کا دوپٹہ اٹھا کر اسے لہراتے ہوئے گانا گا رہی تھی

اے صنم ہم تو صرف تم سے

پیار کرتے ہیں

جانے من ہم ہی تم پے جان نثار کرتے ہیں

اے صنم ہم تو صرف تم سے

پیار کرتے ہیں

www.novelsclubb.com

زونی آہستہ بولو وہ باہر ہی بیٹھے ہیں۔ عمائرہ نے اس کے قریب آ کر کہا جبکہ زونی نے اسے ہی پکڑ کر اس کے ساتھ ڈانس شروع کر دیا

خواب آنکھوں میں اب نہیں آتے

اب تو پلکوں میں تم سمائے ہو

ہر گھڑی ساتھ ساتھ رہتے ہو

دل کی دنیا میں گھر بسائے ہو

دل کی دنیا میں گھر بسائے ہو

جان ہم پیار تمہیں بے شمار کرتے ہیں

اے صنم ہم تو صرف تم سے پیار کرتے ہیں

زونی کی آنکھوں میں محبت کی چمک تھی بابر کے لیے جبکہ عمائرہ تو پہلے سے ہی برہان سے عشق کر بیٹھی تھی۔اس کے تو تمام جذبات اسی کے لیے تھے۔

عمائرہ ہار مان کر بیڈ پر بیٹھ گئی جبکہ زونی ابھی بھی اس کے سامنے کھڑی گانے میں مصروف تھی

ہم کو جس کی تھی

وہ تلاش ہو تم

خوشبو سانسوں کی

دل کی پیاس ہو تم

تیرے عاشق تیرے دیوانے ہیں

ساری دنیا سے ہم بیگانے ہیں

ساری دنیا سے ہم بیگانے ہیں

جانے من ہم ہی تم پے جان نثار کرتے ہیں

اے صنم ہم تو صرف تم سے پیار کرتے ہیں

گھر کا پورا لان سجا ہوا تھا۔پورا لان روشنیوں سے جگمگا رہا تھا

رات میں بھی دن کا گمان ہوتا تھا۔اس سب میں ایک طرف وہ تمام لوگ اکٹھے تھے۔عمائرہ درمیان میں کھڑی تھی اور اس کے ارد گرد سب لوگ جمع تھے

عمائرہ نے کیک کاٹا تو پورے لان میں تالیوں کا شور گونجا تھا۔

ہیپی برتھ ڈے ٹو یو

ہیپی برتھ ڈے ڈیئر عمائرہ ہیپی برتھ ڈے ٹو یو۔۔۔

سب نے ساتھ مل کر ایک ہی آواز میں کہا

عمائرہ کا چہرہ خوشی سے کھل رہا تھا جبکہ کمی تھی تو اس کے گالوں پر لال رنگ کی جو کہ برہان کو دیکھ کر ہی اس کے گالوں کی زینت بنتا تھا

www.novelsclubb.com

زونی کی نظر بار بار گھومتے پھرتے بابر پر ہی پڑتی تھی

بابر ایک سنجیدہ لڑکا تھا بلکل برہان کی طرح وہ اپنے کام سے کام رکھنے والا شخص تھا ۔آج بھی اس کے چہرے پر سنجیدگی تھی

عمائرہ نے کیک کاٹنے کے بعد سب سے پہلے اپنے بابا کو کھلایا جن کی اس میں جان بستی تھی

سب نے وہ برتھ ڈے پارٹی بہت انجوائے کی تھی جبکہ زونی کی تو بابر کو دیکھ کر مسکراہٹ ہی غائب نہیں ہو رہی تھی

آپ کو کسی چیز کی ضرورت ہو تو مجھے بتایئے گا۔اس نے بابر کے پاس جا کر کہا

جبکہ بابر نے اسے حیرت سے دیکھا

www.novelsclubb.com

مجھے کسی چیز کی ضرورت نہیں ہے اور اگر ضرورت پڑی بھی تو اور بھی بہت لوگ ہیں جنہیں میں بتا سکتا ہوں تو آپ ہی کیوں ؟آپ بھی تو یہاں پر مہمان ہی ہیں ناں ؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM

زونی کی چند لمحوں کے لیے مسکراہٹ پھیکی پڑ گئی لیکن محبت میں محبوب کی کوئی بھی بات کہاں بری لگتی ہے

جیسی آپ کی مرضی۔

بابر نے محض سر کو خم دیا اور پھر ابرار کی طرف بڑھ گیا

کون جانے یہ لڑکی مستقبل میں بابر کے ساتھ کیا کرنے والی تھی اور اس بات کا علم اس وقت اسے خود بھی نہیں تھا

www.novelsclubb.com

چلیں بھابھی اللہ حافظ۔ جویریہ نے تانیہ کو گلے سے لگایا جبکہ بابر اسحاق صاحب سے مل رہا تھا

اللہ حافظ اللہ کرے خیر سے پہنچ جائیں۔

آمین۔

انہوں نے پھر عمائرہ کو گلے لگایا۔

ہمیشہ خوش رہو۔انہوں نے اس کے سر پر بوسہ دیتے ہوئے کہا

بابر اور ابرار اب سب سے ملنے کے بعد باہر جا چکے تھے

زونی بار بار باہر کی طرف نظریں گھما رہی تھی

عمائرہ نے اسے کہنی ماری تو وہ جلدی سے سیدھی ہو کر ان کی طرف متوجہ ہوئی

اسحاق صاحب اندر چلے گئے اور تانیہ بھی ساتھ رکھی کرسی پر بیٹھ گئی

ٹھیک ہے عمائرہ پھر میں بھی چلتی ہوں اب رات کافی گہری ہو چکی ہے۔

زونی نے عمائرہ کو گلے سے لگاتے ہوئے کہا

رات کافی ہو گئی ہے تمہیں ایان چھوڑ آئے؟ عمائرہ نے ایان کی طرف اشارہ کیا جبکہ ایان نے دور سے ہی گندی شکل بنائی۔ زونی نے اسے نہیں دیکھا لیکن وہ یہ ضرور جانتی تھی کہ ایان جیسا سست انسان نہ ہی دنیا میں پیدا ہوا ہے اور نہ ہی ہو گا اور نہ ہی وہ اتنا اچھا ہے کہ اس وقت اسے چھوڑنے چلا جائے

نہیں عمائرہ میں خود چلی جاؤں گی دو گلیاں چھوڑ کے ہی تو گھر ہے میرا

دو گلیاں نہیں بلکہ تمہاری تو کالونی بھی الگ ہے۔ ایان نے زبان کھولی تھی

مطلب تو ایک ہی ہوا نا۔

جی نہیں اس کالونی سے نکلتے ہوئے ہی چار گلیاں پار کرنی پڑتی ہیں لگتا ہے آپ کی میتھ بہت کمزور ہے۔ عمائرہ آپی آپ ان کی میتھ میں تھوڑی بہت مدد کر دیا کریں ناں

تم سے پوچھ کر نہیں کرے گی وہ میری مدد۔ زونی بھی چڑ چکی تھی

مطلب آپ کی میتھ واقعی میں کمزور ہے۔

ایاااان۔۔۔۔چپ کرو ہٹو میرے راستے سے جا رہی ہوں میں۔ورنہ تو تم میرا سر ہی کھا جاؤ گے۔وہ پیر پٹختی وہاں سے چلی گئی جبکہ ایان ہنسنے میں مصروف تھا

عمائرہ نے اسے غصے سے گھورا

اب کیا ہے آپی میں تو مذاق کر رہا تھا اب آپ کی دوست ہی اتنی چڑچڑی ہے تو اس میں میرا کیا قصور ہے؟

بھاڑ میں جاؤ تم اپنے اس مذاق کے ساتھ۔وہ بھی غصے سے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی

www.novelsclubb.com

میں تو چلا جاؤں گا لیکن میرے مذاق کی تو ٹانگیں ہی نہیں ہیں اسے کیسے ساتھ لے جاؤں۔ایان نے پیچھے سے اونچی آواز میں کہا

عمائرہ اسے ان سنا کر کے اپنے کمرے میں جا چکی تھی۔

آج پھر چاند پورا نکلا تھا۔۔۔۔چودھویں کا چاند۔وہ بالکنی میں کھڑی چاند کو تکنے میں مصروف تھی۔اس کے چہرے پر مسکراہٹ تھی۔ہوا چلنے کے باعث اس کے بال بار بار اس کے چہرے پر آرہے تھے۔آج پھر وہی سوال اس کے ذہن میں آیا تھا ۔چاند میں داغ ہونے کے باوجود بھی وہ اتنا خوبصورت کیوں ہے جبکہ داغ تو حسن کو کم کر دیتے ہیں آج بھی وہ اس کا جواب اخذ نہ کر سکی۔اچانک صبح کی اذانیں ہونے لگی تھیں۔ہمیشہ کی طرح اسے آج بھی وقت گزرنے کا احساس نہیں ہوا تھا۔اذان ختم ہونے کے بعد اس نے نماز پڑھی اور پھر بیڈ پر سونے کے لیے لیٹ گئی۔اس کی آنکھ تب کھلی جب ایان اس کے سر پر کھڑا اسے القابات سے نواز رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

کیا ہو گیا ہے۔وہ ایک دم سے اٹھ کر بولی

آج کالج نہیں جانا کیا؟

جانا ہے لیکن پہلے سونے تو دو۔وہ پھر سے کمبل اوڑھ کر سو گئی

امید ہے کہ ہمیشہ کی طرح پوری رات چاند کو ہی دیکھا ہو گا اور اس لیے سوئی ہی نہیں ہو گی۔ارمش نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہا

جی بلکل مجھے بھی یہی لگتا ہے لیکن آپی آپ انہیں اٹھائیں نا سیفی بھائی کہہ رہے تھے کہ عمائرہ آپی کو کالج چھوڑ کر ہی مجھے سکول چھوڑیں گے۔

کیوں آج زونی نہیں آئے گی کیا؟ارمش نے کھڑکی کے پردے سمیٹتے ہوئے کہا

نہیں آج وہ کالج نہیں جا رہی صبح امجد آیا تھا اس کے گھر سے کہہ رہا تھا کہ آج زونیرہ بی بی نہیں جائیں گی کالج۔

www.novelsclubb.com

کیاااا۔۔۔عمائرہ یکدم اٹھ بیٹھی۔

کیوں نہیں جا رہی وہ؟

مجھے نہیں معلوم آپی۔آپ نے چلنا ہے تو چلیں ورنہ میں جا رہا ہوں

نہیں رکو میں بس دو منٹ میں تیار ہو کر آئی۔

صرف دو منٹ۔۔۔میں اور سیفی بھائی زیادہ انتظار نہیں کریں گے۔وہ یہ کہتے ہی باہر چلا گیا جبکہ ارمش نے اس کے کمرے کی صفائی شروع کر دی

عمائرہ کافی دیر ہو چکی ہے جلدی تیاری کرو۔

جی آپی کر رہی ہوں۔اس نے وارڈروب سے کپڑے نکالے اور واش روم میں گھس گئی

چلو۔اس نے اپنے کندھے پر بیگ سنبھالتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

آپ نے صرف دو منٹ کا کہا تھا۔ایان نے گاڑی کا دروازہ کھولتے ہوئے کہا

اچھا بابا کچھ نہیں ہوتا اگر تھوڑا سا انتظار کر لیا تو کوئی احسان نہیں کیا۔

بھلائی کا تو زمانہ ہی نہیں رہا ہو نہہ۔

تمہیں آج پتا چلا ہے۔

افففف آپی آپ کے ساتھ تو بحث ہی نہیں کرنی چاہیے۔

بلکل یہی سمجھانا چاہ رہی تھی میں تمہیں۔ایان فرنٹ سیٹ پر جبکہ عمائرہ پیچھے بیٹھ گئی

جب وہ کالج پہنچی تو اس کا دل نہیں لگ رہا تھا۔زونی کے بغیر اس کا دل لگتا ہی کہاں تھا

وہ بہت بور ہو رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

پہلے کچھ لیکچرز اس نے مشکل سے لیے اور پھر باقی لیکچرز چھوڑ کر گراؤنڈ میں آکر بیٹھ گئی۔

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کرے

وہ درخت کے نیچے بیٹھی اپنے خیالوں میں گم تھی جب اسے محسوس ہوا کہ اس کے ساتھ کوئی آکر بیٹھا تھا۔

اس نے سر اٹھا کر دیکھا تو ایک لمحے کے لیے اس کا سانس رک گیا۔

آ۔۔۔۔آپ۔۔۔یہاں؟اس کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں

جبکہ ساتھ بیٹھے شخص کے چہرے پر مسکراہٹ تھی

ہاں کیوں میں یہاں نہیں آسکتا کیا؟

نہیں۔میں نے ایسا تو نہیں کہا

تو پھر کیا کہا آپ نے؟

میں نے۔۔۔وہ۔۔۔

برہان اس کے اس طرح ہڑبڑانے پر دل کھول کر ہنسا تھا

www.novelsclubb.com

اور وہ اس طرح دل سے شاید پہلی بار ہنسا تھا

میں یہاں سٹوڈنٹ رہ چکا ہوں پچھلے سال تک۔ سو کبھی بھی آ سکتا ہوں کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

عمائرہ کے گال پھر سے لال ہو چکے تھے

اس کے لال گال دیکھ کر برہان ایک لمحے کے لیے چونکا تھا۔

بائے داوے میں آپ ہی سے ملنے آیا ہوں۔

عمائرہ نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا۔

اس کی بڑی بڑی آنکھیں برہان نے آج پہلی بار غور سے دیکھی تھیں۔

www.novelsclubb.com

مم۔۔ مجھ سے کیوں؟

کل کسی کا برتھ ڈے تھا کل وش نہیں کر پایا تو سوچا کہ آج کر لوں۔ اس نے اپنے پیچھے رکھے پھولوں کا بکے اٹھایا اور عمائرہ کی طرف بڑھا دیا۔

ہیپی برتھ ڈے۔

عمائرہ کے دل کی دھڑکنیں بے ترتیب ہو چکی تھیں۔

عمائرہ نے وہ بکے اس کے ہاتھوں سے لے لیا۔وہ لال گلابوں کا بکے تھا۔

مجھے لال رنگ بہت پسند ہے۔آپ کی پسند کا اندازہ نہیں تھا اس لیے اپنی پسند کے پھول لے آیا۔امید ہے آپ کو پسند آئے ہوں گے

جج۔۔۔جی بہت خوبصورت ہیں

بلکل اور شاید آپ کے گال بھی لال ہی ہو رہے ہیں

عمائرہ کے دل کی دھڑکن جیسے رک گئی۔

www.novelsclubb.com

جی؟

کچھ نہیں۔اس نے مسکراہٹ دبائی

اس کارڈ میں کچھ خاص لکھا ہوا ہے بلکہ بہت خاص۔ کوشش کیجیے گا کہ زونی کو نہ بتایئے گا کیونکہ آپ تو اسے ہر بات بتاتی ہیں نا؟

عمائرہ نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا اور پھر نظریں جھکا لیں

برہان پھر اس کے انداز پر مسکرایا تھا

آپ کو نہیں معلوم اس چڑیل کی چھٹی کرانے کے لیے مجھے کیا کچھ کرنا پڑا

مطلب اس کی چھٹی آپ نے کروائی؟

ایسا ہی سمجھ لیں۔ خیر اسے اس بارے میں کچھ نہیں معلوم اور ہونا بھی نہیں چاہیے ورنہ خوامخواہ ہی آپ کے گال لال کرتی پھرے گی۔ اس نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

عمائرہ پہلے تو اس کی بات نہیں سمجھی لیکن اس کے جانے کے بعد ہی اسے سمجھ آ گئی

کاش میں آپ کو بتا سکتی کہ اس چڑیل کو سب کچھ پہلے سے ہی معلوم ہے۔اس نے مسکراتے ہوئے سوچا

جبکہ نظریں اب بھی اسے جاتا دیکھ رہی تھیں

جب وہ آنکھوں سے اوجھل ہو گیا تو اس نے ان پھولوں کو دیکھا اور انہیں اپنی ناک کے قریب لے گئی

اس نے ان پھولوں کی خوشبو کو ایک گہری سانس کے ذریعے اپنے اندر اتارا۔وہ پھول بے حد خوبصورت تھے

اس نے کارڈ اٹھا کر اسے کھولا

www.novelsclubb.com

Happy birthday to the most special person of ❤my life

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میری شاعری میرے الفاظ ہو تم

کہانا خاص نہیں بہت خاص ہو تم

میری آس میرا پیار میرا سکون ہو تم

میرے تنہا لمحوں کی راحت ہو تم

میری زندگی میں حسین تحفہ خدا کا ہو تم

میرے دکھوں کی، دردوں کی دوا ہو تم

www.novelsclubb.com

عمائرہ میں نے جب سے آپ کو دیکھا ہے میں خود کو بھول گیا ہوں۔آخر آپ کو دیکھنے کے بعد کوئی خود کو کیسے یاد رکھ سکتا ہے۔میں نہیں جانتا آپ کے دل میں میرے لیے کوئی جگہ ہے بھی یا نہیں لیکن میں اتنا ضرور کہوں گا کہ آپ میرے لیے سب سے خاص ہیں۔آپ کے بغیر میری زندگی ادھوری ہے

میں نہیں جانتا کہ میرے تحفے کا آپ کی زندگی پر کوئی اثر ہو گا بھی یا نہیں لیکن میں آج آپ کو اپنی محبت کے اقرار کا تحفہ دیتا ہوں

عمائرہ میں آپ سے بہت محبت کرتا ہوں اور میں پورے یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ میری محبت میں اتنی کشش ہے کہ وہ آپ کے دل میں بھی میرے لیے اتنی ہی محبت ڈال سکتی ہے۔

www.novelsclubb.com

کیا آپ برہان حیدر کی ادھوری زندگی کو مکمل کریں گی؟

عمائرہ جیسے جیسے وہ کارڈ پڑھتی گئی اس کی خوشی میں اضافہ ہوتا گیا۔

اوہ میرے خدایا۔ کیا ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ آپ جس کو دعاؤں میں مانگتے ہوں وہ بھی آپ کو اسی طرح خدا سے مانگتا ہو۔ اگر ایسا ہے تو آپ بلاشبہ خوش قسمت شخص ہیں اور ہر انسان خوش قسمت نہیں ہوتا۔

اس کی خوشی کی انتہا نہیں تھی۔ اس نے جس کو خدا سے مانگا تھا وہ اسے ملنے والا تھا۔

اور برہان کا یہ تحفہ اس کی زندگی کا سب سے حسین تحفہ بن گیا تھا۔

****

www.novelsclubb.com

عمائرہ۔

جی آپی۔ ارمش کی آواز پر اس نے کتاب سے سر اٹھایا

زونی کیوں نہیں گئی آج کالج؟

پتا نہیں آپی۔

تو پھر چلی جاؤ اس کے گھر پتا کر آؤ ٹھیک تو ہے ناوہ۔

جی آپی میں جاتی ہوں۔

ارمش چلی گئی تو وہ بیڈ سے اٹھی اور اپنا دوپٹہ اٹھا کر سر پر رکھا ہی تھا کہ زونی اس کے کمرے میں آ ٹپکی۔

کہاں جا رہی ہو عمائرہ؟

زونی کی آواز پر اس نے مڑ کر دیکھا

www.novelsclubb.com

تم یہاں؟ تم سے ہی ملنے آ رہی تھی۔ آج کالج کیوں نہیں آئی؟

کیا بتاؤں عمائرہ۔ اس نے ساتھ رکھے صوفے پر ڈھے جانے والے انداز میں بیٹھتے ہوئے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں کل رات یہاں سے گئی تو انکل حیدر اور برہان آئے ہوئے تھے تھوڑی دیر ان کے ساتھ بیٹھ کر میں اپنے کمرے میں سونے کے لیے چلی گئی۔

پھر؟

پھر کیا ابھی آنکھ کھلی ہے۔

کیا مطلب ابھی۔ عمائرہ نے ایک نظر دیوار پر موجود گھڑی پر ڈالی جو پانچ بجا رہی تھی ۔شام کے پانچ

ہاں عمائرہ مجھے خود سمجھ میں نہیں آ رہا میں اتنی دیر کیسے سو سکتی ہوں۔

عمائرہ کو اچانک برہان کی بات یاد آئی اور اس کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی

www.novelsclubb.com

تم کیوں ہنس رہی ہو؟

عمائرہ ہڑبڑا گئی

مم۔۔میں تم جو نشائی لوگوں کی طرح اتنی دیر سوتی رہی۔اسی بات پر ہنس رہی ہوں

۔اس نے خود کو سنبھالا اور اپنی ہنسی روکی

اچھا خیر ہے ویسے بھی اب میں بلکل فریش ہوں

لیکن عمائرہ میرے لیکچرز مس ہو گئے۔کیا تم مجھے کل فری ٹائم میں سمجھا دو گی؟

اچانک عمائرہ کے چہرے کا رنگ اڑ گیا

ہاں کیوں نہیں لیکن۔۔۔

لیکن کیا؟

لیکن زونی آج تو لیکچرز میں نے بھی نہیں لیے۔

www.novelsclubb.com

مطلب تم نے کیوں نہیں لیے تم تو کالج گئی تھی نا؟

ہاں گئی تھی لیکن میرا دل ہی نہیں لگا تمہارے بغیر پھر میں نے پہلے لیکچرز مس کر

دیے اور

اور؟

اور گھر بھی جلدی آگئی

مطلب تمہارا آج کالج جانے کا کوئی فائدہ نہیں ہوا؟

نہیں۔

زونی حیران تھی جبکہ عمائرہ شرمندہ تھی کیونکہ وہ کالج سے کئی گھنٹے پہلے ہی نکل گئی تھی اور گھر پیدل آئی تھی اور اس طرح پیدل اپنی مستی میں مگن چلتے ہوئے وہ گھر وقت پر پہنچی تھی۔ وہ بہت خوش تھی برہان کے دیے گئے تحفے پر اور اس خوشی میں آکر اس نے یہ حرکت کی تھی۔

www.novelsclubb.com

اچھا پھر ایسا کریں گے کہ کل سعدیہ سے سمجھ لیں گے۔ زونی نے اسے مشورہ دیا

ٹھیک ہے۔

عمائرہ۔

زونی نے اسے بڑے پیار سے بلایا

عمائرہ نے اسے آنکھیں چھوٹی کر کہ حیرت سے دیکھا

کیا؟

بابر کیسا ہے ؟اس نے عمائرہ کے ہی دوپٹے کا پلو اپنے منہ میں دباتے ہوئے پوچھا۔

عمائرہ نے فورا اپنے دوپٹے کو اپنی جانب کھینچا۔مجھے کیا معلوم۔

ایک تو تم کسی کام کی نہیں ہو عمائرہ۔زونی اب تھوڑی خفا ہوئی۔

تمہارا کزن ہے اور تمہیں اتنا بھی نہیں معلوم کہ وہ کیسا ہے۔

کزن ہے اور لاہور میں رہتا ہے۔مجھے کیسے پتا ہو گا کہ وہ کیسا ہے ؟

www.novelsclubb.com

اب میں بھی تو ہوں نا تمہیں کسی بھی وقت بتا سکتی ہوں کہ برہان کیسا ہے اور تم ہو کہ مجھے بابر کی کوئی خبر بھی نہیں دے سکتی ہو نہہ۔

جب کوئی خبر ملے گی تو بتادوں گی۔

ویسے ہے بڑا پیارا ہے ناں؟؟زونی نے پھر سے دانت نکالے

مجھے نہیں معلوم زونی تنگ نہ کرو یار۔ تمہیں اب ہر وقت صرف بابر بھائی یاد رہتے ہیں کیا؟

ہاں نا محبت جو ہے وہ میری پیار کرتی ہوں اس سے تو اسی کے بارے میں سوچوں گی نا بلکل ویسے جیسے تمہیں برہان یاد رہتا ہے۔اس نے آنکھ مارتے ہوئے کہا جبکہ عمائرہ نے تکیہ اٹھا کر اس کے سر پر مارا

شرم کرلو کچھ۔

www.novelsclubb.com

وہ کیا ہوتی ہے؟

وہ جو تم میں بلکل بھی نہیں ہے۔عمائرہ نے کہا تو زونی پھر سے ہنسی

اچھا کیا تمہارے پاس ہے وہ؟اگر ہے تو تھوڑی سی مجھے بھی دے دو

زونی بس کرو یار بہت تنگ کرتی ہو تم۔

عمائرہ کی اکتاہٹ پر زونی نے قہقہہ لگایا

اچھا بابا نہیں کرتی۔

****

عمائرہ کی آنکھ کھلی تو اسے چند لمحے لگے یہ یاد کرنے میں کہ وہ کہاں ہے۔اس کے سر میں اب بھی شدید درد تھا۔وہ مشکل سے اٹھی اور سائیڈ ٹیبل پر رکھا جگ اٹھا کر گلاس میں پانی انڈیلا۔کمرے میں اندھیرا تھا اور وہ جو اندھیرے سے خوف کھاتی تھی اسے اب اندھیرے کی عادت ہو چکی تھی۔اس نے پانی پیا اور پھر گلاس واپس

سائیڈ ٹیبل پر رکھنے کے بعد بیڈ کراؤن سے اپنا سر ٹکا کر اپنی آنکھیں موند لیں۔وہ اپنے ماضی کو جتنا بھلانے کی کوشش کرتی تھی وہ اسے اتنا ہی یاد آتا تھا

اس نے خدا سے راتوں کو جاگ کر دعائیں مانگی تھیں اپنے ماضی کو بھلانے کے لیے ۔ان ساری یادوں کو بھلانے کے لیے جو اسے تکلیف دیتی تھیں۔ان لوگوں کو بھلانے کے لیے جن کا خیال تک اسے تکلیف دیتا تھا۔اس شخص کو بھلانے کے لیے جس کا وہ کبھی بھی سامنا نہیں کرنا چاہتی تھی۔وہ اپنے ماضی کے ہر شخص کو بھول جانا چاہتی تھی مگر ماضی کب کسی کا ساتھ چھوڑتا ہے۔وہ تو ہمارے حال کے پیچھے پیچھے چلتا رہتا ہے اور پھر ہمارا حال بھی ماضی بن جاتا ہے۔

اس نے آنکھیں کھولی تو اس کی پلکیں نم تھیں۔

وہ اٹھی اور نماز کا وضو کرنے کے لیے چلی گئی۔

یار بازل ایک بات تو بتا؟ عمیر نے سگریٹ کی ڈبی اس کی طرف اچھالتے ہوئے کہا

کیا؟ بازل نے وہ ڈبی پکڑی اور اس میں سے ایک سگریٹ نکالی

تم نے چار سال پہلے اس لڑکے کو کیوں مارا تھا؟

بازل جو سگریٹ دانتوں میں دبائے لائٹر کی مدد سے اسے سلگانے میں مصروف تھا

۔اس کے سوال پر اس نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا اور اس وقت اس کی آنکھوں میں

www.novelsclubb.com

کسی سے شدید نفرت ابھری تھی

اس نے خاموشی سے لائٹر میز پر رکھ دیا اور سگریٹ کا گہرا کش لگایا۔

میں کچھ پوچھ رہا ہوں بازل۔ عمیر نے اپنا جواب طلب کیا لیکن اس بار بھی اسے خاموشی کا جواب ملا

بازل نے سگریٹ اپنی دو انگلیوں کے درمیان پکڑ رکھی تھی اور صوفے کی پشت سے ٹیک لگائے بیٹھا تھا

نفرت ہے مجھے اس دن سے۔ بازل کی نظر اب اپنی سگریٹ پر تھی

نفرت؟

نہیں۔ وہ اب سیدھا ہو کر بیٹھا اور پھر سے سگریٹ کا کش لگایا

شدید نفرت۔ وہ اب بھی کھوئے ہوئے انداز میں بول رہا تھا جیسے کچھ یاد کرنے کی کوشش کر رہا ہو

www.novelsclubb.com

عمیر اس کے جواب پر پریشان ہوا۔

چند لمحے مزید خاموشی رہی

میں اسے کبھی معاف نہیں کروں گا۔ نفرت ہے مجھے اس سے۔اب بازل نے بولنا شروع کیا

میں اتنے سال اپنے ملک سے باہر رہا۔میں وہاں اکیلا رہا عمیر صرف اور صرف اس کی وجہ سے۔اب کی بار بازل کی آواز اونچی تھی اور وہ شدید غصے میں لگ رہا تھا

میں اسے کبھی معاف نہیں کروں گا اور اسی کی وجہ سے میں نے اس دن اس لڑکے کو مارا تھا اور پھر۔وہ چلا رہا تھا اور پھر چلاتے ہوئے اچانک خاموش ہو گیا

اور پھر تم ایک رات حوالات میں رہے تھے۔ عمیر نے اس کی بات مکمل کی جبکہ بازل نے اپنے سامنے رکھی کانچ کی بوتل اٹھا کر دیوار میں دے ماری۔ کمرے میں خاموشی کی وجہ سے کانچ ٹوٹنے اور پھر زمین پر گرنے سے فضا میں ارتعاش پیدا ہوا

کاش۔۔۔کاش کہ مجھے وہ یاد ہوتی مجھے اس کا چہرہ یاد ہوتا تاکہ میں یہ دیکھ سکتا کہ مجھے تھپڑ مارنے کے بعد وہ خود کس طرح دنیا کے ہاتھوں ذلیل ہو رہی ہے۔

لیکن افسوس کہ مجھے وہ یاد نہیں۔اس کے چہرے پر ایک تلخ مسکراہٹ آئی

اس نے تم پر ہاتھ اٹھایا تھا؟ عمیر منہ کھولے حیرت سے اسے دیکھ رہا تھا۔

بازل خاموش رہااور اس کی خاموشی عمیر کو ڈرا رہی تھی کیونکہ تھپڑ کھانے کے بعد کم از کم بازل تو خاموش نہیں رہ سکتا تھا

بازل نے میز پر رکھی ایک اور بوتل اٹھا کر دیوار میں دے ماری اور یہ بازل سلطان کا اقرار تھا

عمیر اس کے بچپن کا دوست تھا لیکن آج تک اس نے کبھی بھی کسی کو بازل سلطان پر ہاتھ اٹھاتے نہ ہی دیکھا تھا اور نہ ہی سنا تھا اور آج پہلی بار ایسا ہو رہا تھا کہ چار سال گزر جانے کے باوجود بازل سلطان نے اس سے انتقام نہیں لیا

عمیر کے سامنے ماضی کا ایک منظر لہرایا

عمیر اور بازل سکول گراؤنڈ میں کھیل رہے تھے جب سامنے سے آتے ایک لڑکے سے بازل ٹکرا گیا۔

اندھے ہو کیا دیکھ کر نہیں چل سکتے۔اس لڑکے نے بازل کو کالر سے پکڑ کر جھنجھوڑتے ہوئے کہا

بازل نے ایک نظر اس کے ہاتھوں پر ڈالی جو بازل کے کالر پر تھے پھر نظر اٹھا کر اس کا چہرہ دیکھا جس پر اسے صاف غصہ نظر آیا

وہاں موجود کافی سٹوڈنٹس اکٹھے ہو گئے تھے کیونکہ آج پھر ایک لڑکا بازل کے ہاتھ چڑھنے والا تھا

اور یہ منظر اتنا دلچسپ ہوتا تھا کہ آئے روز سٹوڈنٹس کو دیکھنے کو ملتا تھا

بازل نے بے حد آرام سے اس کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیے۔وہ لڑکا بازل کی اتنی شرافت دیکھ کر چونکا تھا ابھی وہ اسی حیرانی میں مبتلا ہی تھا کہ ایک زناٹے دار تھپڑ اس کی گال پر رسید ہوا

وہ اس کے لیے تیار نہ تھا اور لڑکھڑا گیا۔اس سے پہلے کہ وہ سنبھلتا بازل نے ایک زوردار مکا اس کے اسی گال پر رسید کیا اور پھر اپنا گھٹنہ اس کے پیٹ میں زور سے مارا۔مختصر یہ کہ بازل نے اسے سنبھلنے کا موقع دیے بغیر اس کی حالت بگاڑ دی تھی ۔اس کے بعد بھی بازل اسے مارتا رہا یہاں تک کہ سکول کے پرنسپل تک وہاں آ گئے ۔انہوں نے جا کر بازل کو روکا کیونکہ پرنسپل کے علاوہ کسی اور کی ہمت نہ تھی کہ وہ جا کر بازل سلطان کو روک لے۔

www.novelsclubb.com

پرنسپل کے آفس میں اس وقت آغا سلطان اور اس لڑکے کے والد موجود تھے جبکہ بازل بے حد سکون کے ساتھ کھڑکی کے پاس کھڑا باہر کی طرف دیکھ رہا تھا جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو۔

دیکھیے پرنسپل صاحب۔یہ بلکل غلط بات ہے کہ یہ لڑکا میرے بیٹے کو پورے سکول کے سامنے اتنا پیٹے اور آپ کوئی سٹینڈ ہی نہ لیں۔اس شخص نے بازل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

پرنسپل صاحب نے ایک نظر اسے دیکھا پھر آغا سلطان کو جو بلکل اپنے بیٹے کی طرح بے فکر بیٹھے تھے

پرنسپل صاحب انہیں اس طرح دیکھ کر گہرا سانس لے کر رہ گئے

بازل ادھر آؤ۔انہوں نے اسے بلایا تو بازل نے ایک گہری نظر سے پرنسپل کو دیکھا پھر ان کی طرف بڑھ آیا

تم نے یونس کو اتنا کیوں مارا؟

اس نے مجھے یعنی بازل سلطان کو اندھا کہا۔ بازل نے انگلی اپنے سینے پر رکھتے ہوئے کہا

اور اس کی اسے سزا ملی۔ وہ اب بھی اسی اطمینان سے بول رہا تھا

صرف اندھا ہی کہا تھا اس نے کوئی گناہ نہیں کیا تھا جو تم نے اسے اتنا مارا۔ اب کی بار یونس کے والد نے کافی غصے سے کہا

جی بلکل صرف اندھا ہی کہا تھا اس نے اور یہ کوئی گناہ نہیں ہے۔ بازل اب اس کے بلکل سامنے کھڑا تھا وہ اس کی طرف جھکا اور اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

اس کا گناہ یہ ہے کہ اس نے بازل سلطان کو اندھا کہا۔ وہ یہ کہتے ہی سیدھا ہوا اور پھر پرنسپل کی طرف متوجہ ہوا

میں تب بھی اسے معاف کر دیتا اگر اس نے اپنا ہاتھ میرے گریبان تک لے جانے کی ہمت نہ کی ہوتی تو۔

پرنسپل سر یہ تو آپ بھی اچھے سے جانتے ہیں کہ آج تک میں نے آپ کی تو کیا اپنے بابا کی بھی اونچی آواز برداشت نہیں کی تو پھر میں ان کے بیٹے کو اس گناہ کی سزا دیے بغیر کیسے چھوڑ سکتا تھا

پرنسپل صاحب نے یونس کے والد کو دیکھا اور پھر آغا سلطان کو۔

آغا سلطان اپنی جگہ سے اٹھے۔

اب تو آپ کو معلوم ہو گیا ہو گا کہ آپ کے بیٹے کو کس جرم کی سزا ملی ہے اور امید ہے کہ اب آپ کو مزید تسلی دینے کی ضرورت بھی نہیں ہے۔ہے ناں؟ انہوں نے طنزیہ مسکراتے ہوئے کہا اور پھر پرنسپل صاحب کی طرف دیکھا

www.novelsclubb.com

شکریہ جناب۔اب میں چلتا ہوں۔انہوں نے ایک نظر بازل کو دیکھا تو بازل بھی ان کے ساتھ چل دیا

ان کے جاتے ہی پرنسپل صاحب نے گہرا سانس لیا

میں معذرت چاہتا ہوں۔اصل میں یہ دونوں باپ بیٹے کسی کی نہیں سنتے بس اپنی ہی مرضی چلاتے ہیں۔

مجھے یقین نہیں آرہا کہ ایک چودہ سال کا لڑکا میرے بیٹے کو اتنا مار سکتا ہے اور اتنا غرور۔آخر غرور کس بات کا ہے اسے؟

پرنسپل صاحب نے ایک نظر دروازے کو دیکھا جہاں سے ابھی وہ دونوں باپ بیٹا باہر کی طرف گئے تھے اور پھر گہرا سانس لیتے ہوئے اپنی کرسی سے ٹیک لگایا

اس کے غرور کی وجہ یہی ہے کہ وہ بازل سلطان ہے۔

منظر تبدیل ہوا۔اس کے سامنے بازل صوفے پر بیٹھا اپنی دو انگلیوں اور انگوٹھے سے اپنی پیشانی مسل رہا تھا

عمیر کو یقین نہیں آرہا تھا کہ بازل سلطان بھی ایک تھپڑ کھا سکتا ہے۔۔۔وہ بھی ایک لڑکی سے۔

لیکن بازل تم۔۔۔

عمیر پلیز۔اس نے ہاتھ کھڑا کر کے اسے روکا

تم یہی سوچ رہے ہو ناں کہ میں نے اس سے انتقام کیوں نہیں لیا؟

عمیر نے نہ چاہتے ہوئے بھی اثبات میں سر ہلایا۔

www.novelsclubb.com

کیونکہ میں اس کی تکلیف دیکھ چکا ہوں۔اب اس کے چہرے پر مسکراہٹ تھی مجھے اس کا چہرہ اور وہ لمحہ نہیں یاد لیکن مجھے یہ یاد ہے کہ جب وہ جلدی سے کار سے نکلی تھی مجھ سے جان چھڑانے کے لیے لیکن سامنے کا منظر دیکھ کر وہ رک گئی اور

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں اندازہ لگا سکتا ہوں کہ اس وقت اس پر کیا بیتی ہو گی اور تمہیں پتا ہے عمیر مجھے یہ سوچ کر ہی اتنی خوشی ملتی ہے کہ وہ آج کتنی ذلیل و خوار ہو رہی ہو گی۔

وہ اب خوش نظر آ رہا تھا وہ ایسا ہی تھا دوسروں کی تکلیف پر خوش ہونے والا۔ وہ سیدھا ہوا اور عمیر کی طرف دیکھ کر مزید مسکرایا جو حیران و پریشان اس کی باتیں سن رہا تھا

مجھے تو لگتا ہے کہ آج وہ سڑکوں پر بھیک مانگ رہی ہو گی کیونکہ جو بھیک اس نے مجھ سے مانگی تھی وہ میں نے اسے نہیں دی یا پھر وہ اس وقت کسی یتیم خانے یا پھر دارالامان میں ہو گی۔ ہے ناں؟

www.novelsclubb.com

بازل تم۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس کے لیے اتنی ہی سزا کافی ہے کیونکہ اگر میں نے اسے مزید کوئی تکلیف دی تو شاید وہ مر جائے اور میں نہیں چاہتا کہ وہ اتنی آسانی سے مر جائے میں چاہتا ہوں کہ وہ مزید ذلیل ہو۔اس نے عمیر کی بات کاٹتے ہوئے اپنی بات جاری رکھی۔

اچھا چھوڑو اس بات کو۔ عمیر نے بات بدلنی چاہی

بازل ابھی بھی مسکرا رہا تھا

کیا ہم کوئی اور بات کر سکتے ہیں بازل؟ عمیر کے چہرے پر عجیب سی پریشانی در آئی تھی

ہاں کیوں نہیں۔

www.novelsclubb.com

اچھا یہ بتاؤ آج کل کوئی گرل فرینڈ بنا رکھی ہے یا نہیں؟

سوچ رہا ہوں کہ بنالوں لیکن یونی ورسٹی جا کر ہی بناؤں گا۔

ہمم صحیح ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ویسے امل بھی بری نہیں ہے اب دیکھو نا ابھی تھوڑی دیر پہلے سب یہاں موجود تھے لیکن اس کی توجہ صرف تمہاری طرف تھی۔

بازل نے ایک گہری نظر اس پر ڈالی

میرا مطلب وہ نہیں تھا بازل میں تو صرف یہ کہہ رہا تھا کہ۔۔۔

میں نے تم سے مشورہ مانگا۔۔۔ نہیں نا تو اپنی یہ زبان بند ہی رکھو تو بہتر ہے۔ بازل نے اس کی بات کاٹی اور اسے مشورہ دیا

www.novelsclubb.com

عمائرہ اب جائے نماز بچھائے تہجد ادا کر رہی تھی۔اس نے سلام پھیر کر دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے۔وہ لڑکی جو اکثر نماز قضا کر دیا کرتی تھی وہ اب تہجد ادا کیا کرتی تھی

اس کے پاس مانگنے کے لئے ہمیشہ کی طرح کچھ بھی نہ تھا کیونکہ جو اس نے مانگا تھا وہ اسے خدا نے عطا کر دیا تھا اور وہ تھا صبر۔

اس نے مشکل وقت کو آزمائش سمجھ کر خدا سے صرف صبر مانگا تھا۔اس کے علاوہ جب اسے لگا کہ اس کے ہاتھوں سے صبر کا دامن چھوٹ رہا ہے اور وہ مزید صبر نہیں کر سکتی تو اس نے خدا سے یہ دعا مانگی کہ وہ اس کے ذہن سے ان لوگوں کی یادوں کو نکال دے جن کی وجہ سے وہ صبر نہیں کر پاتی اور ایسا ہی ہوا۔خدا نے اس کی یہ دعا بھی قبول کی کیونکہ خدا اس سے راضی تھا اور وہ بھی خدا سے راضی تھی لیکن اس نے اپنے دل و دماغ سے ایک شخص کو کبھی نہیں نکالا جبکہ وہ اسے بھول جانے کے لیے خدا سے دعا کیا کرتی تھی کیونکہ وہ اسے بھول جانا چاہتی تھی۔وہ اس کی یادوں کو ماضی میں ہی چھوڑ دینا چاہتی تھی لیکن وہ ایسا نہیں کر پائی کیونکہ وہ واحد

شخص تھا جس سے اس نے پیار کیا تھا محبت کی تھی عشق کیا تھا۔اس نے آج بھی دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے مگر زبان سے ایک لفظ بھی ادا نہیں کیا

اس کی آنکھوں سے بس آنسو ہی نکلتے رہے اور خدا سے اس کے لیے صبر طلب کرتے رہے۔

صبح کی نماز ادا کرنے اور قرآن پاک کی تلاوت کرنے کے بعد وہ معمول کے مطابق سکول جانے کے لیے تیار ہونے لگی۔

وہ آئینے کے سامنے کھڑی اپنے بال بنا رہی تھی جب اس نے خود کو غور سے دیکھا ۔وہ بدل چکی تھی اسے بدلنا پڑا کیونکہ وقت بدل چکا تھا،اپنے بدل چکے تھے،حالات بدل چکے تھے۔وہ بدلی نہیں تھی اسے خود کو بدلنا پڑا وہ کبھی اتنی چپ رہنے والی نہیں تھی وہ تو ایک ہنس مکھ لڑکی تھی۔وہ تو ایک چھوٹی سی چوٹ پر تڑپ اٹھتی تھی لیکن اب زندگی کی دی گئی اتنی بڑی چوٹ پر اس نے صبر سے کام لیا کیونکہ وہ جانتی

تھی کہ اس کا خدا اس سے راضی ہے۔وہ اپنے خدا کے محبوب بندوں میں سے ہے اور پھر خدا اپنے محبوب بندوں کو آزماتا تو ہے نا۔وہ دیکھتا ہے کہ میرا بندہ کب تک میرے ساتھ رہتا ہے۔وہ خوشی دے کر بھی آزماتا ہے اور غم دے کر بھی آزماتا ہے اور جو اس کی آزمائش میں پورا اترے پھر وہی کامیاب شخص ہے اور یہ کامیابی ہر کسی کو نصیب نہیں ہوتی۔

وہ بدل چکی تھی۔وہ جو پہلے اپنی محبت کے لیے خود کو سنوارتی تھی اس نے خود کو سنوارنا چھوڑ دیا تھا کیونکہ اس کی محبت اب اس کے پاس نہیں تھی۔اب وہ بلکل سادہ سی رہتی تھی اور چہرے پر جہاں ہر وقت خوشی اور رونق ہوا کرتی تھی اب صرف اور صرف سنجیدگی رہا کرتی تھی۔

www.novelsclubb.com

اس نے بالوں کی چوٹی بنائی اور پھر سفید شال اوڑھ کر وہ باہر کی طرف چل دی۔

سکول پڑھانے کے بعد وہ جب یونی ورسٹی پہنچی تو امل وہاں پہلے سے ہی موجود تھی اور ارحم اور روحیل کے علاوہ اس کے ساتھ چند اور دوست بھی تھے۔

ہائے عمائرہ۔روحیل نے عمائرہ کو سامنے سے آتا دیکھ کر ہوا میں ہاتھ ہلاتے ہوئے اسے اپنی جانب متوجہ کیا

عمائرہ جو لائبریری کی طرف بڑھ رہی تھی اس کی آواز پر گردن موڑ کر اسے دیکھا ۔ گراؤنڈ میں سب ایک ساتھ بیٹھے تھے

وہ ان کی جانب بڑھ گئی

کیسی ہو عمائرہ؟

www.novelsclubb.com

میں ٹھیک ہوں لیکن تم سب آج کیسے جلدی آ گئے؟ وہ کافی حیران تھی

اصل میں ہم سب ویلکم پارٹی کی تیاریاں کر رہے ہیں تو اس لیے اب پارٹی تک تو ہم جلدی آیا کریں گے۔امل نے اسے جواب دیا

ویلکم پارٹی کس کے لیے؟

ہمارے بازل سلطان کے لیے اور کس کے لیے۔اب کی بار ارحم نے جواب دیا

عمائرہ کو چند لمحے لگے یاد کرنے میں لیکن اسے جلدی ہی وہ یاد آ گیا جو ان سب کا دوست تھا اور جس کو وہ سب کل ملنے گئے تھے اور اس کے اندازے کے مطابق وہ کافی رات کو واپس آئے تھے

کیا تم ابھی تک بازل سے نہیں ملی؟ان میں بیٹھے عاطف نے حیرت سے پوچھا

نہیں۔عمائرہ کو کوفت ہونے لگی تھی اس شخص کے نام سے۔

خیر مل لے گی بہت جلد۔اب کی بار روحیل نے کہا

www.novelsclubb.com

اچھا کلاس نہیں لینی کیا تم لوگوں نے؟عمائرہ نے ٹائم دیکھتے ہوئے کہا

ایکسکوزمی عمائرہ ہم یہاں کلاس لینے کے لیے جلدی نہیں آئے جس کام کے لیے آئے ہیں وہی کریں گے۔علی نے جھٹ سے جواب دیا

عمائرہ کافی حیران ہوئی لیکن پھر شانے اچکاتی وہاں سے چل دی

کلاس لینے کے بعد جب وہ واپس آئی تو گراؤنڈ میں کوئی بھی نہ تھا

وہ جانتی تھی کہ وہ اس وقت کہاں ہوں گے۔

وہ کیفے ٹیریا پہنچی تو وہاں کا ماحول کافی عجیب تھا اور امید کے عین مطابق وہ سب وہاں موجود تھے۔

ارحم میز پر بیٹھا تھا جبکہ باقی سب اس کے ارد گرد کرسیوں پر بیٹھے تھے اور اس کی کسی بات پر قہقہہ لگا کر ہنس رہے تھے اور پورے کیفے ٹیریا میں ان کے ہنسنے کی آوازیں گونج رہی تھیں۔

www.novelsclubb.com

آؤ عمائرہ تمہیں بھی ہم اپنے بازل کے قصے سنائیں۔ارحم نے اسے اپنی طرف آتا دیکھ کر کہا اور ادھر سے عمائرہ کا موڈ پھر سے خراب ہو گیا۔کیا ہر وقت صرف بازل کا نام ہی سننے کو ملے گا؟

وہ ان کے ساتھ جا کر بیٹھ گئی

یار عمائرہ ترس آتا ہے تم پر تمہاری ابھی تک بازل سے ملاقات نہیں ہوئی افففف ۔علی نے افسوس کا اظہار کیا تو باقی سب ہنسنے لگے

ہو جائے گی بھئی ہو جائے گی۔روحیل نے اس کے کندھے پر تھپکی دیتے ہوئے کہا

ویسے میرا نہیں خیال کہ بازل اور عمائرہ کی دوستی ہو۔عاطف نے عمائرہ کو غور سے دیکھتے ہوئے کہا

کیوں بھئی؟یہ بھی ہماری دوست ہے اور وہ بھی ہمارا دوست ہے تو پھر دوست اور دوست۔۔۔دوست کیوں نہیں بن سکتے؟ارحم نے جھٹ سے جواب دیا

کیونکہ۔۔۔وہ اپنی تھوڑی کھجانے لگا جبکہ نظریں اب بھی عمائرہ پر تھیں

کیونکہ بازل کو عمائرہ جیسی لڑکیاں اور عمائرہ کو بازل جیسے لڑکے نہیں پسند۔

چند لمحوں کے لیے وہاں بلکل خاموشی چھا گئی۔سب اس کی بات پر چند لمحوں کے لیے لاجواب ہو گئے کیونکہ یہی حقیقت تھی

تمہاری اس بات کا کیا مطلب ہے؟روحیل کے ماتھے پر بل آ گئے

مطلب وہی ہے جو تم سب سمجھ رہے ہو عمائرہ چپ چاپ اور سیدھی سادھی سی لڑکی ہے جبکہ ہمارے بازل کا مزاج اس سے بلکل مختلف ہے۔

مطلب؟عمائرہ جس کی اس سب میں بلکل بھی دلچسپی نہ تھی اس کے منہ سے بے ساختہ ہی یہ لفظ ادا ہوا

سب نے عاطف کے جواب پر نظروں کا تبادلہ کیا

www.novelsclubb.com

رکو تم سب۔ایسا کرتے ہیں کہ ہم عمائرہ کو بازل سلطان کے بارے میں بتاتے ہیں پھر عمائرہ خود فیصلہ کرے گی کہ اسے بازل سلطان پسند آیا یا پھر نہیں۔ارحم میز سے اترا اور پھر ہوا میں ہاتھ جھلاتے ہوئے کہا

بلکل ایسا ہی کرتے ہیں۔امل نے بھی یہی رائے دی

اچھا تو پھر کہاں سے شروع کریں؟امل ٹھوڑی پر انگلی رکھ کر سوچنے لگی

آف کورس اس کی پرسنیلٹی سے۔ان سب میں بیٹھی اریبہ نے کہا تو سب ہی بے ساختہ ہنس دیے

جی جی وہیں سے شروع کرتے ہیں

(اچھا تو پھر عمائرہ۔۔۔بازل سلطان صرف اس کا نام نہیں ہے بلکل بازل واقعی میں سلطان ہے۔وہ بلکل سلطانوں کی طرح چلتا ہے جہاں سے بھی گزرتا ہے لوگ اسے رشک بھری نگاہوں سے بار بار مڑ کر دیکھتے ہیں)۔امل اسے بتائے جا رہی تھی جب ارحم نے گفتگو میں اپنا حصہ ڈالا

www.novelsclubb.com

(غرور اس کی شخصیت کا حصہ ہے اور اس کے غرور کی سب سے بڑی وجہ بھی یہی ہے کہ وہ بازل سلطان ہے)ارحم

(وہ دیکھنے میں بلکل کسی ریاست کا شہزادہ لگتا ہے۔آج تک جس لڑکی نے بھی اسے دیکھا ہے بازل سلطان اس کی حسرت بن چکا ہے)اریبہ

(سنتا تو وہ اپنے باپ کی بھی نہیں ہے۔خیر ہم یوں کہہ سکتے ہیں کہ وہ کسی کی بھی نہیں سنتا)روحیل

(لوگ ہمیشہ کچھ کرنے سے پہلے سوچتے ہیں جبکہ بازل سلطان کچھ کرنے کے بعد بھی نہیں سوچتا)عاطف

(وہ صرف اپنے دل کی سنتا ہے۔جو اس کے دل میں آتا ہے وہ وہی کرتا ہے)علی

www.novelsclubb.com

(وہ اپنی غلطی کا اعتراف کبھی نہیں کرتا بلکہ سامنے والے کو اس غلطی کا جو اس نے کی بھی نہیں ہوتی اعتراف کرنے پر مجبور کر دیتا ہے)امل

(وہ دوست اور دشمن کچھ زیادہ ہی مقدار میں بناتا ہے اور اس کی نظر میں دوست اور دشمن میں کوئی فرق نہیں۔ فرق ہے تو صرف ذلیل کرنے کے انداز کا۔ وہ دشمن کو ہاتھوں سے ذلیل کرتا ہے جبکہ دوست کو زبان سے) عاطف

سب کا اس بات پر قہقہہ گونجا تھا جبکہ عمائرہ بے چاری چپ چاپ اس بازل سلطان کے قصیدے سن رہی تھی

(ہم سب کے علاوہ اور بھی اس کے بہت سے دوست ہیں لیکن بہترین دوست وہ کسی کسی کو بناتا ہے جیسا کہ عمیر یا پھر امل) روحیل

(خیر وہ گرل فرینڈز بھی بہت بناتا ہے) امل نے منہ بسورتے ہوئے کہا

(اس کے آنے کے بعد تم یونی ورسٹی میں کئی ایکشن موویز دیکھو گی) عاطف

(جس طرح ہم اخروٹ توڑتے ہیں) علی

(جس طرح ایک عورت چٹنی بنانے کے لیے پودینے کے پتے توڑتی ہے) اریبہ

(جس طرح محبوب اپنے عاشق کا دل توڑتا ہے)روحیل

(بازل سلطان بلکل اسی طرح لوگوں کی ہڈیاں توڑتا ہے)عاطف

(وہ سموکنگ بھی کرتا ہے)ارحم

(صرف سموکر کہنا میرے خیال میں اس کی توہین ہو گی اس لیے ہم کہہ سکتے ہیں کہ وہ ڈرنکنگ بھی کرتا ہے)عاطف

استغفراللہ۔۔۔عمائرہ کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں(مطلب نشائی ہے)اس نے صرف سوچا ورنہ بازل کے فینز کے سامنے یہ کہنا محض ایک حماقت تھی

اس کے علاوہ بھی بہت کچھ ہے خیر۔۔۔۔باقی تم خود اسے دیکھ لینا۔روحیل نے کہا تو عمائرہ نے اثبات میں سر ہلایا

www.novelsclubb.com

اریبہ تمہیں پتا ہے بازل کل ہم سے کہہ رہا تھا کہ اس کا کوئی نیا دوست بنا ہے

۔۔۔بہترین دوست۔بازل کو وہ بہت پسند آیا ہے اور وہ کہہ رہا تھا کہ بہت جلد اس

سے ملوائے گا۔امل اریبہ کی طرف متوجہ ہوئی

اچھا۔۔۔نام کیا ہے اس کا؟اریبہ متجسس ہوئی

نام نہیں بتایا کہہ رہا تھا کہ سرپرائز ہے ویسے بتا رہا تھا کہ وہ سنگر ہے

واااٹ۔۔۔سنگر۔۔۔۔واؤ۔اریبہ کافی حیران تھی

تم لوگوں کو شرم نہیں آئی جب تم اکیلے ہی اس کے پاس چل دیے

اکیلے تو نہیں تھے ہم سب تھے۔ارحم نے ڈھیٹ پن کی انتہا کی

www.novelsclubb.com

تو سب میں مجھے بھی ایڈ کر لیتے کم از کم میں تو اس سے مل لیتی اور اس سنگر کی بھی

تھوڑی بہت تعریف سن لیتی۔وہ خفا ہوئی

خیر تعریف تو وہ واقعی میں بہت کر رہا تھا کہہ رہا تھا کہ اس کی آواز دل میں اتر جاتی ہے۔ علی نے اسے مزید چڑانے کی کوشش کی

کیا پروفیشنل سنگر ہے؟

نہیں۔پروفیشنل تو نہیں ہے البتہ اپنی مرضی سے گاتا ہے۔روحیل نے اپنا حصی ڈالا

ٹھیک ہے دیکھ لیں گے۔

عمائرہ کا سر درد کرنے لگا تھا

پہلے بازل سلطان اور اب اس کا سنگر دوست

وہ مشکل سے وہاں سے جان چھڑاتی باہر آگئی

www.novelsclubb.com

جب وہ یونی سے باہر نکلی تو اس نے گہرا سانس لیا

موسم آج بہت دلکش تھا اور ٹھنڈ بھی تھوڑی زیادہ تھی۔گہرے بادل چھائے ہوئے تھے ساتھ میں ٹھنڈی ہوا بھی چل رہی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ایک وقت تھا جب عمائرہ کو یہ موسم بہت پسند تھا لیکن اب۔۔۔۔۔

وہ گہرا سانس لے کر رہ گئی جب اس کی کانوں میں ایک آواز گونجی

تم

جانتی ہو عمائرہ

مجھے کیا پسند ہے

گہرے بادل

ٹھنڈی ہوا

محبت کے رنگ

تمہاری مسکراہٹ

اچھی شاعری

www.novelsclubb.com

اور سب سے زیادہ

تم

عمائرہ نے سر جھٹکا اور وہاں سے چل دی

وہ پیدل ہی سڑک پر چل رہی تھی اور ٹھنڈی ہوا اس کے جسم سے ٹکرا رہی تھی لیکن اسے ٹھنڈ نہیں لگی

وہ ٹھنڈ اسے سکون دے رہی تھی

جہاں وہ جلدی جلدی قدم اٹھایا کرتی تھی آج اس کی رفتار میں کافی ٹھہراؤ تھا

www.novelsclubb.com

وہ آرام سے قدم اٹھا رہی تھی اور کہیں دور ماضی میں گم تھی

انکل پلیز جانے دیں نا۔ صرف شاپنگ ہی کریں گے پھر واپس آجائیں گے۔

پہلے وعدہ کرو جلدی واپس آؤ گے۔

جی انکل پکا وعدہ جلدی آئیں گے۔

ٹھیک ہے پھر جاؤ عمائرہ اس کے ساتھ ورنہ یہ میرا سر کھا جائے گی۔اسحاق صاحب نے مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا

تھینک یو انکل۔وہ کافی پر جوش ہو کر بولی

لیکن جلدی۔۔۔ٹھیک ہے؟

جی جی انکل۔

چلو عمائرہ۔اس نے عمائرہ کا ہاتھ تھاما اور باہر کی طرف چل دی

www.novelsclubb.com

زونیرہ گاڑی چلاتے ہوئے کچھ بول رہی تھی جبکہ عمائرہ کھڑکی سے باہر دیکھتے ہوئے اسے سن رہی تھی

قسم سے زونی میرا تو دل کر رہا ہے کہ پیدل چلیں۔اتنا خوبصورت موسم ہے اور ہم دونوں کار میں بیٹھی بور ہو رہی ہیں

جی بلکل پیدل چلتے ہیں تاکہ رات تک مال میں پہنچ سکیں اور پھر صبح گھر واپس جائیں اور تمہارے ابا حضور سے بھی میں ڈانٹ کھاؤں امیزنگ عمائرہ۔کیا پلان ہے ؟زونی نے چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ سجاتے ہوئے کہا

جبکہ عمائرہ نے اسے گھورا

www.novelsclubb.com

ہاں ہاں گھور لو۔زونی نے پھر سے طنز کیا

اچھا یہ بتاؤ کہ تمہیں لینا کیا کیا ہے ؟جب وہ گاڑی سے اتریں تو عمائرہ نے زونی سے پوچھا

جو بھی لینا ہے میں خود لے لوں گی فلحال تم ادھر چلو

وہ اسے مال کے بلکل سامنے والے ریسٹورانٹ میں لے گئی

یہ کیا زونی ہم نے تو شاپنگ کرنی تھی نا؟

ہاں جی وہ بھی کر لیں گے پہلے تم مما سے تو مل لو۔وہ اب ریسٹورانٹ میں داخل ہوئے

واٹ آنٹی سے ؟لیکن مجھے کہہ دیتی میں تمہارے گھر آجاتی اور زونی میں کل ہی تو آنٹی سے ملی تھی پھر یوں اس طرح؟عمائرہ متجسس ہوئی

افوہ۔عمائرہ تم تو واقعی میں بے وقوف ہو

www.novelsclubb.com

مطلب؟

مطلب یہ کہ وہ دیکھو مما سامنے بیٹھی ہیں

زونی نے سامنے کی طرف اشارہ کیا جہاں ایک خوبصورت سی عورت بیٹھی تھی

وہ عمائرہ کو دیکھ کر مسکرائی۔

وہ دونوں ہی اس کی جانب بڑھ گئیں

ہائے مما۔زونیرہ کرسی کھینچ کر اپنی مما کے ساتھ بیٹھ گئی جبکہ عمائرہ ان کے بلکل سامنے بیٹھ گئی

ہائے عمائرہ کیسی ہو؟

میں ٹھیک ہوں آنٹی۔آپ کیسی ہیں؟

میں بھی بلکل ٹھیک تم دونوں شاپنگ کے لیے آئی ہو نا؟

www.novelsclubb.com

جی مما لیکن عمائرہ نے شاپنگ نہیں کرنی وہ صرف میرے ساتھ مدد کرنے آئی تھی ۔اس نے مسکراتے ہوئے کہا جبکہ عمائرہ کو اس کی بات بلکل بھی سمجھ نہیں آئی

اب اگر آپ آگئی ہیں تو ایسا کرتے ہیں کہ آپ میرے ساتھ چلیں کیوں عمائرہ بے چاری خوامخواہ میں میرے ساتھ مال کا چکر لگاتی رہے۔کیوں مما؟اس نے عمائرہ کو نظرانداز کرتے ہوئے کہا جبکہ عمائرہ حیرت سے اسے ہی دیکھے جا رہی تھی

ہاں بلکل ٹھیک کہہ رہی ہو تم۔ایسا کرتے ہیں کہ میں اور تم چلتے ہیں اور عمائرہ یہیں بیٹھی رہے جب ہم شاپنگ کر لیں گے تو اسے بھی لیتے جائیں گے۔انہوں نے بے نیازی سے کہا جبکہ عمائرہ کی بڑی آنکھیں حیرت سے مزید پھیل گئیں

لیکن۔۔۔۔ابھی وہ کچھ کہتی کہ زونی اور اس کی مما اٹھ کھڑی ہوئیں

اوکے عمائرہ ہم چلتے ہیں پریشان نہ ہونا زیادہ دیر نہیں لگائیں گے۔

لیکن آنٹی۔۔۔۔میں۔وہ ڈر گئی تھی کیونکہ ایسا پہلی بار ہوا تھا کہ وہ اس طرح اکیلی ہو رہی تھی

کوئی بات نہیں عمائرہ کہاں نہ جلدی آجائیں گے۔وہ اس کا چہرہ تھپتھپاتی ہوئی چلی گئیں

اوراس وقت خوف کے ساتھ اس کے چہرے پر غصہ واضح تھا جو کہ زونیرہ کے لیے تھا

اگر اسی طرح اکیلا چھوڑ کے جانا تھا تو مجھے لے کر ہی کیوں آئی تھی۔۔۔۔۔زونی کی بچی۔۔۔۔وہ مٹھیاں بھینچتی رہ گئی

اب میں یہاں اکیلی کیا کروں گی۔۔۔افففف

میرا نہیں خیال کہ تم یہاں اکیلی ہو۔مردانہ آواز پر اس نے ایک جھٹکے سے رخ موڑا

ہمیشہ کی طرح آج بھی وہ اپنے چہرے پر مسکراہٹ سجائے ہوئے اس کے بلکل پیچھے ٹھہرا تھا

www.novelsclubb.com

آ۔۔۔آپ؟

جی میں۔اس نے اس کے سامنے والی کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا

کیا آنٹی کو معلوم ہے کہ آپ یہاں پر ہیں؟ جہاں اس کے گال اسے دیکھ کر لال ہوئے تھے وہیں چہرے پر ہلکا سا خوف بھی تھا

پتا نہیں۔اس نے بے نیازی سے شانے اچکاتے ہوئے کہا

البتہ انہوں نے خود مجھے یہاں بھیجا ہے۔

واٹ۔۔۔مطلب وہ آپ کو؟

جی جی۔ تمہیں زیادہ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔میں نے ہی ان سے کہا تھا کہ موسم بہت اچھا ہے لیکن میرے پسندیدہ شخص کی کمی ہے تو انہوں نے کہا کہ ابھی تمہارے پسندیدہ شخص سے تمہاری ملاقات کرواتے ہیں اور دیکھو اب تم میرے سامنے ہو۔وہ میز پر اپنے دونوں ہاتھوں کو باہم پھنسائے ہوئے نظریں اسے پر جمائے ہوئے تھا

آج وہ بہت الگ لگ رہا تھا۔اس کا لہجہ۔عمائرہ کے چہرے پر عجیب سی پریشانی کی لہر دوڑ گئی

لیکن۔۔۔

اس نے کچھ کہنا چاہا لیکن کچھ کہہ نہیں پائی۔

برہان نے اسے نروس دیکھ کر پھر سے گفتگو کا آغاز کیا

عمائرہ میرے سوال کا جواب۔اس نے عمائرہ کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا جبکہ عمائرہ کو اپنے دل کی دھڑکن تیز ہوتی محسوس ہوئی

وہ بھورے رنگ کی شرٹ اور سیاہ پینٹ ڈالے وہاں موجود ہر شخص کی توجہ کا مرکز بنا ہوا تھا اور عمائرہ سفید رنگ کے لباس میں ملبوس اس کی دنیا بنی ہوئی تھی

www.novelsclubb.com

وہ۔۔میں۔۔۔

وہ کافی نروس تھی اور اس کی زبان اس کا ساتھ نہیں دے پا رہی تھی

میرا مطلب آپ بابا سے بات کرتے تو۔۔۔۔

اوہ اچھا۔۔۔تم نے تو میری جان ہی نکال لی تھی۔اس نے گہرا سانس لیا

جبکہ عمائرہ کی نظریں جھک گئیں

بابا اس وقت کراچی میں ہیں اور وہاں کچھ مسائل ہونے کے باعث شاید مجھے بھی اگلے ماہ وہاں جانا پڑے گا۔جب مسائل ختم ہوں گے تو ہم بھی واپس آجائیں گے

عمائرہ نے پلکیں اٹھا کر اسے دیکھا جبکہ برہان چند لمحوں کے لیے خاموش ہو گیا

تیری آنکھوں کی کشش تجھے کیسے سمجھاؤں

www.novelsclubb.com

ان چراغوں نے میری نیندیں اڑا رکھی ہیں

وہ مسکرایا

جبکہ عمائرہ کی آنکھوں میں کچھ چمکا تھا۔۔۔کچھ خاص۔۔۔بلکہ بہت خاص ۔۔۔۔شاید پیار۔۔۔۔۔۔۔یا پھر محبت جو اس کے عشق میں بدلنے والی تھی

پھر۔۔۔۔۔۔؟

اوہاں۔پھر بابا آنٹی انکل کے ساتھ آئیں گے آپ کے گھر۔عمائرہ کے چہرے پر اب خوشی دمکی تھی جو برہان نے یقیناد یکھی تھی

ان کی ٹیبل گلاس وال کے ساتھ تھی اور وہ باہر کا خوبصورت اور دلکش موسم دیکھ سکتے تھے

www.novelsclubb.com

پھر مزید چند لمحے خاموشی۔۔۔۔

عمائرہ باہر کی جانب دیکھ رہی تھی جب اس نے اس کی آواز سنی

تم

جانتی ہو عمائرہ

مجھے کیا پسند ہے

گہرے بادل

ٹھنڈی ہوا

محبت کے رنگ

تمہاری مسکراہٹ

اچھی شاعری

اور سب سے زیادہ

تم

عمائرہ کے چہرے پر مسکراہٹ پھیلی۔ جبکہ دل میں ایک عجیب سا سوال اٹھا

www.novelsclubb.com

وہ آج اسے تم کہہ کر پکار رہا تھا جبکہ برہان اسے ہمیشہ آپ کہہ کر پکارتا تھا

تم یہیں سوچ رہی ہو نا کہ میں تمہیں تم کیوں کہہ رہا ہوں؟ وہ چونکی جبکہ برہان ہنسا تھا

جب سے میں نے تمہیں تم کہا ہے تب سے تم کافی پریشان لگ رہی ہو

محبت کا اسے سراہنے کو جی چاہا جبکہ وقت کھڑا دور مسکرا رہا تھا

اصل میں بات یہ ہے کہ میرے اقرار سے پہلے ہم دونوں کے درمیان کوئی تعلق نہیں تھا جبکہ اب میرے اقرار کے بعد ہم دونوں کے درمیان محبت کا رشتہ ہے۔

ہم پہلے ایک دوسرے کے لیے اجنبی تھے جواب بلکل نہیں رہے اور اب شاید ہمارے درمیان بے تکلفی کا رشتہ بھی قائم ہو جانا چاہیے۔

اور آج سے تم بھی مجھے تم ہی بلاؤ گی۔اس نے حکم صادر کیا

لیکن۔۔۔۔

مجھے اچھا لگے گا عمائرہ۔اس نے اس کی بات کاٹی

اچھا چلو نا باہر چلتے ہیں۔وہ اسے ساتھ لے کر باہر کی طرف بڑھ گیا

بلاشبہ وہ اس سے بے حد محبت کرتا تھا

وہ اس کی آنکھوں کا دیوانہ تھا

اس کے لال گال اسے بہت پسند تھے

اس کے لیے شاعری کرنا اس کا ذوق تھا

اس سے باتیں کرنا اس کا شوق تھا

www.novelsclubb.com

اس کو سامنے بٹھا کر اسے دیکھتے رہنا

بس اسے ہی دیکھتے رہنا اس کا خواب تھا

اور اس کو اپنا بنانا اس کی زندگی کا

سب سے بڑا مقصد تھا

اور برہان جیسے لوگ تو مقصد کے لیے

ہی جیتے ہیں

اپنے پیار کے لیے جیتے ہیں

اپنی محبت کے لیے جیتے ہیں

اپنے عشق کے لیے جیتے ہیں

اس نے گہرا سانس لیا اور سر اٹھا کر آسمان کی طرف دیکھا جیسے خدا سے کہہ رہی ہو یا اللہ میں تیری رضا میں راضی ہوں لیکن آنکھوں میں آنسو۔۔۔۔وہ انہیں نہیں روک سکی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بادل مزید گہرے ہو چکے تھے اور وہ اس گھر کے سامنے جا رکی جہاں وہ بچوں کو پڑھایا کرتی تھی۔اس نے انگلی کے پوروں سے اپنے گالوں پر بہتے آنسو پونچھے اور اندر کی جانب بڑھ گئی۔

کہاں جانے کا ارادہ ہے؟ فاریہ بازل کے کمرے میں داخل ہوئی تو اس نے بازل کو رسٹ واچ ڈالتے اور والٹ کے ساتھ سائیڈ ٹیبل سے چابیاں اٹھاتے دیکھا

مما ایک دوست کے پاس جا رہا ہوں۔وہ بہت ہی خاص دوست ہے میرا

لیکن بازل باہر موسم کافی خراب لگ رہا ہے۔ایسا لگتا ہے کہ تھوڑی دیر میں ہی بارش شروع ہو جائے گی اور اندھیرا بھی ہونے والا ہے۔میرا مشورہ تو یہی ہے کہ ابھی نہ جاؤ

انہوں نے اس کے کندھے پر تھپکی دی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مما اسے خراب نہیں بلکہ پیارا موسم کہیں تو زیادہ بہتر ہو گا اور اندھیرا ہو جائے گا تو کیا ہوا بازل سلطان اندھیروں سے نہیں ڈرتا۔اس نے اپنا کالر سیٹ کرتے ہوئے مغرور انداز میں کہا

جبکہ فاریہ مسکرادی

خیر سے جاؤ لیکن بازل۔۔۔۔بازل جو کمرے سے باہر قدم رکھنے والا تھا اچانک رک گیا

جی مما۔اس نے مڑ کر اپنی ماں کی طرف دیکھا

وعدہ کرو کہ ڈرنکنگ نہیں کرو گے۔انہوں نے فکر مندی سے کہا جبکہ بازل نے قہقہہ لگایا

www.novelsclubb.com

مما

?What's wrong with you

آپ بھی مجھے روکنے لگی ہیں۔

بازل بیٹا تم جانتے تو ہو کہ تمہاری طبیعت خراب ہو جاتی ہے۔پھر کیوں؟

It's ok mama....everything will be alright

بازل ہوا میں ہاتھ جھلاتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گیا۔

بازل سلطان اور سدھر جائے امپاسیبل۔انہوں نے افسوس سے محض نفی میں سر ہلایا

www.novelsclubb.com

سونیا مجھے لگتا ہے کہ مجھے چلنا چاہیے میں باقی سب کل پڑھا دوں گی۔عمائرہ نے کھڑکی سے باہر دیکھتے ہوئے کہا

ہاں موسم کافی خراب ہو رہا ہے اور تمہیں بھی تو پیدل ہی جانا ہوتا ہے نا؟

ہاں لیکن ابھی زیادہ خراب نہیں ہوا۔ میں گھر آسانی سے پہنچ جاؤں گی۔

اگر تم کہو تو میرے شوہر تمہیں چھوڑ آئیں؟ اس نے مخلصانہ انداز میں پوچھا

نہیں میں واقعی میں خود چلی جاؤں گی۔ وہ اسے الوداع کہتے ہوئے باہر کی جانب بڑھ گئی

وہ جو جلدی میں نکلی تھی باہر آتے ہی اس کی رفتار کم ہو گئی۔ پھر وہی موسم، وہی ٹھنڈی ہوا، وہی گہرے بادل لیکن محبت سے محروم، کسی کی مسکراہٹ سے محروم، کسی کی شاعری سے محروم۔ اس نے چند لمحوں کے لیے آنکھیں بند کیں اور اپنے تصور میں کسی کو دیکھا۔ اس کی مسکراہٹ کو، اس کی شاعری کو سنا اور اس کی محبت کو محسوس کیا۔

آج ہلکی ہلکی بارش ہے

اور سرد ہوا کا رقص بھی ہے

آج پھول بھی بکھرے بکھرے ہیں

اور ان میں تیرا عکس بھی ہے

آج بادل گہرے گہرے ہیں

سورج پہ لاکھوں پہرے ہیں

کچھ ٹکڑے تمہاری یادوں کے

بڑی دیر سے دل میں ٹھہرے ہیں

www.novelsclubb.com

میرے دل پہ تم یوں چھائے ہو

آج یاد بہت تم آئے ہو

بارش کے ایک قطرے نے اس کے گال کو چھوا تو اس نے آنکھیں کھولیں۔ ہلکی ہلکی سی بارش شروع ہو چکی تھی۔

اس نے گہرا سانس لیا اور پھر سے تیز تیز چلنے لگی جبکہ گہرے بادلوں کی وجہ سے اندھیرا جلدی ہو گیا تھا۔

یار مجھے سمجھ نہیں آ رہی ایک شخص جس کی تمہیں آواز اچھی لگی وہ تمہیں اس دوست سے زیادہ عزیز ہے جو بچپن سے تمہارے ساتھ ہے۔ عمیر غصے میں لگ رہا تھا اور اپنے سامنے بیٹھے شخص سے مخاطب تھا جو کہ کافی پینے میں مصروف تھا

یار بازل یہ اچھی بات نہیں ہے تمہیں پتا تو ہے آج ہمارا ڈنر کا پلان تھا۔

مما کہہ رہی تھیں کہ موسم ٹھیک نہیں ہے۔اس لیے ڈنر کینسل۔ بازل نے کافی کا مگ میز پر رکھا

مما کو چھوڑو تمہاری اپنی نیت خراب ہے۔آخر اس سنگر کے پاس جو جانا ہے تمہیں جو چند دن کی ملاقات کے بعد تمہیں مجھ سے بھی زیادہ عزیز ہو گیا۔ عمیر نے غصے سے کہا

بازل کپ کے کنارے پر انگلی پھیرتے ہوئے کچھ سوچ رہا تھا

اس نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا جبکہ عمیر کی ساری ہیرو گیری نکل گئی

بازل سلطان کی آنکھوں میں اتنی طاقت تھی کہ وہ سامنے کھڑے کسی بھی شخص کو زیر کرنے کے لیے کافی تھی

www.novelsclubb.com

بازل کچھ کہے بغیر ہی وہاں سے اٹھ کر چلا گیا جبکہ عمیر جس کا اس کی صرف ایک غصیلی نظر سے سانس رک گیا تھا اس نے گہرا سانس لیا

بازل سلطان کبھی اپنے فیصلے نہیں بدلا کرتا تھا

جب اس نے دیکھا کہ آسمان پر مکمل طور پر اندھیرا چھا گیا ہے۔اسے لگا کہ آج کنجوسی نہیں کرنی چاہیے اور بس پر ہی سفر کر لینا چاہیے کیونکہ بارش آہستہ آہستہ تیز ہوتی جا رہی تھی

اس نے ایک درخت کے نیچے ٹھہر کر اپنا بیگ کھولا اور اس میں رکھے پیسے گننے لگی۔ بس کے کرائے جتنے پیسے تھے اس کے پاس۔اس نے اللہ کا شکر ادا کیا اور بس سٹاپ کی طرف بڑھنے لگی۔ بارش اچانک سے ہی بہت زیادہ تیز ہو گئی۔ عمائرہ نیلے رنگ کی قمیص اور سفید رنگ کی شلوار پہنے ہوئے تھی اور اپنی سفید شال کو اپنے اوپر اچھے

سے لپیٹے ہوئے تھی۔ سردی کا موسم ہونے کی وجہ سے اسے بہت زیادہ ٹھنڈ لگنے لگی تھی۔ وہ سڑک پر تیز تیز قدم اٹھاتے ہوئے چل رہی تھی

اتنی تیز بارش کی وجہ سے وہاں کوئی موجود نہ تھا۔ سڑک بلکل خالی اور سنسان لگ رہی تھی تیز ٹھنڈی ہوا کے جھونکے اور بجلی کی گرج اس کے خوف میں مزید اضافہ کر رہے تھے۔ اچانک سے اسے کچھ آوازیں آنے لگی۔ شاید کسی جانور کی۔ اس کو اپنا سانس رکتا ہوا محسوس ہوا

اسے یہ منظر اپنے خواب جیسا لگا۔ وہ تسبیح کر رہی تھی اور تیز تیز قدم بڑھا رہی تھی جب اسے سامنے سے ایک تیز رفتار گاڑی آتی دکھائی دی۔ عمائرہ سڑک کی ایک طرف ہو گئی لیکن رفتار میں کمی نہیں آئی۔ وہ اسی طرح تیز تیز قدم اٹھاتی رہی۔ بجلی گرج رہی تھی اور کسی لمحے اس کی روشنی کی وجہ سے صبح کا گمان ہوتا تھا

وہ گاڑی بھی سڑک کے اسی طرف اس کے اتنے قریب آ کر رکی کہ جب اس میں بیٹھے شخص نے کار کا دروازہ کھولا تو عمائرہ کا راستہ بند ہو گیا۔اس کے قدم وہیں رک گئے

دروازہ چند لمحے کھلا رہا۔عمائرہ دروازے کو دیکھتی رہی لیکن اندر سے کوئی نہیں نکلا ۔وہ دوسری طرف سے جانے کے لیے پیچھے مڑنے ہی لگی تھی کہ اسے چھتری کا گمان ہوا۔جو دروازہ کھلا تھا وہاں سے اس نے ایک شخص کو چھتری لیے ہوئے نکلتے دیکھا۔اندھیرے کی وجہ سے وہ ایک دوسرے کے چہرے واضح طور پر نہیں دیکھ پا رہے تھے

اس نے دروازہ بند کیا۔اب وہ دونوں ایک دوسرے کے بلکل سامنے تھے

عمائرہ مکمل طور پر بھیگی ہوئی تھی جبکہ وہ شخص چھتری کے سائے میں ٹھہرا تھا۔

مرنا ہی تھا تو کوئی اور جگہ ڈھونڈ لیتی۔ یہاں آکر میری گاڑی کے آگے مرنا لازمی تو نہیں ہے۔ جانی پہچانی سی مردانہ آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی

معاف کیجیئے گا لیکن میں آپ کی گاڑی کے سامنے نہیں آئی اور نہ ہی میرا کوئی مرنے کا ارداہ ہے۔ آپ کی ہی گاڑی یہاں آکر رکی ہے۔ عمائرہ کے اس جواب پر وہ ہلکا سا مسکرایا لیکن اندھیرے کی وجہ سے عمائرہ اس کی مسکراہٹ نہیں دیکھ پائی

رات کے اس وقت اس سنسان سڑک پر ایک لڑکی کا کیا کام ہو سکتا ہے؟ آخر مرنے کا ہی ارادہ ہو گا یا پھر۔۔۔۔وہ تھوڑا سا آگے ہوا جبکہ عمائرہ دو قدم پیچھے ہوئی ۔گھر سے نکلی ہوئی ہو۔ انتہائی شریفانہ انداز میں الزام لگایا گیا

توبہ توبہ میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں ہے اور میں اپنے گھر ہی جا رہی ہوں۔ عمائرہ کو اس کی بات پر شدید غصہ آیا تھا۔

بارش بہت تیز تھی اور تیز ہوا بھی جس کی وجہ سے وہ دونوں اونچی آواز میں بات کر رہے تھے

آہاں۔۔۔گھر ہی جا رہی ہو۔۔۔ہمم۔آؤ میں تمہیں چھوڑ دیتا ہوں ورنہ اگر اسی طرح پیدل گئی تو سردی سے جم جاؤ گی۔انتہائی مخلصانہ انداز۔

نہیں میں۔۔۔اچانک بجلی چمکی۔

بجلی کی چمک سے دونوں کا چہرہ واضح ہوا

بازل سفید رنگ کی شرٹ اور سیاہ پینٹ میں ملبوس تھا۔اس کے بھورے بال جیل سے پیچھے کی طرف سیٹ ہونے کے باوجود تھوڑے سے ماتھے پر بکھرے ہوئے تھے۔اس کی ہلکی بھوری آنکھیں سمندر کی مانند تھیں جس میں کوئی بھی کھو جائے اور ان میں ہمیشہ کی طرح ایک چمک تھی۔اس کے چہرے پر بلا کی سنجیدگی تھی جو کہ اس کی خوبصورتی میں اضافہ کرتی تھی۔

عمائرہ کے لفظ اس کی زبان پر ہی دم توڑ گئے جب چند لمحوں کی روشنی میں اس نے اس شخص کا چہرہ دیکھا۔

عمائرہ کے بال سر پر شال ہونے کے باوجود بھیگ چکے تھے اور چھوٹے چھوٹے بال نم ہو کر اس کے چہرے کی اطراف پر آئے ہوئے تھے۔اس کی آنکھیں بڑی اور سیاہ تھیں جو کہ بہت پر کشش اور خوبصورت تھیں۔دونوں نے چند لمحوں کے لیے ایک دوسرے کا چہرہ دیکھا تو دونوں کے تاثرات بدلے۔بازل کی آنکھوں میں کچھ چمکا تھا۔جیسے اس کی آنکھیں کئی سالوں سے اسے دیکھنے کی منتظر ہوں اور آج اس کے یوں اچانک سامنے آجانے سے اس کی آنکھوں میں خوبصورت چمک آئی اور دل زور سے دھڑکا تھا۔اس کا دل اور اس کی آنکھیں دونوں ہی اسی کے منتظر تھے لیکن بازل ان سب سے بے خبر تھا۔یہ معاملہ صرف دل کا اور آنکھوں کا تھا۔بازل اپنی اس کیفیت کو سمجھ نہیں پایا۔وہ اس کی ان خوبصورت سیاہ آنکھوں کو دیکھ کر

ٹھٹک کر رہ گیا۔اسے لگا کہ وہ ان آنکھوں کو پہلے بھی کہیں دیکھ چکا ہے لیکن وہ یاد نہیں کر پایا

عمائرہ کے تاثرات کو بھی بدلتے ہوئے ایک لمحہ لگا

اس کی آنکھوں میں خوف در آیا۔اس کو لگا کہ وہ سانس نہیں لے پائے گی۔اس کے دل کی دھڑکن اس لمحے جیسے رک گئی۔اس کو اپنا جسم کپکپاتا ہوا محسوس ہوا۔اس کی پلکیں تک لرزنے لگی تھیں اور اس کے بدلتے تاثرات کو بازل نے محسوس کیا۔اس نے اپنے سامنے کھڑی لڑکی کے خوف کو محسوس کر لیا تھا۔دونوں کے تاثرات میں زمین آسمان کا فرق تھا۔بازل کی آنکھوں میں جہاں انجانی سی خوشی چمکی تھی وہاں عمائرہ کی آنکھوں میں خوف کا سایہ لہرایا تھا۔عمائرہ اسے پہچان چکی تھی۔اس کی وہ سیاہ آنکھیں ان بھوری آنکھوں کو پہچان چکی تھیں اور ان بھوری آنکھوں کا بھی انتظار ختم ہوا تھا۔بازل کا دل اور آنکھیں دونوں ہی سامنے کھڑی خوف زدہ شہزادی

کو پہچان گئے تھے۔اگر اسے کوئی نہ پہچان سکا تھا تو وہ تھا خود بازل سلطان۔ بازل کو اس کے بدلتے تاثرات نے حیرت میں ڈال دیا تھا

کیا ہوا؟ بازل نے نہ چاہتے ہوئے بھی پوچھ لیا

عمائرہ نے کچھ کہنا چاہا۔اپنا سر نفی میں ہلانا چاہا لیکن وہ کچھ بھی نہ کر پائی۔اس کی سانس رکنے لگی تھی جبکہ بازل کے چہرے پر پریشانی کا سایہ لہرایا تھا

بازل عمائرہ کو خود سے اتنا ڈرتا دیکھ حیران بھی ہوا اور پریشان بھی

ایکسکیوزمی۔ابھی وہ اس سے کچھ کہتا کہ عمائرہ وہاں سے بھاگی۔اس نے اسے پیچھے سے پکارا لیکن وہ نہیں رکی وہ بھاگتی گئی بلکل ایسے جیسے اس نے کوئی خوفناک چیز دیکھ لی ہو

www.novelsclubb.com

خیر تھا تو ایسا ہی۔وہ اس کا وہ ماضی تھا جسے بھلانے کی اس نے لاکھ کوششیں کی تھیں اور اب اس کا پھر سے یوں اچانک سامنے آجانا اسے اندر تک مار گیا تھا

بازل چند لمحے وہاں کھڑا اسے بھاگتے دیکھتا رہا لیکن پھر اچانک اس کے چہرے پر غصے کا راج ہو گیا

ڈیم اٹ۔ بازل سلطان جس کے آگے پیچھے لڑکیاں منڈلاتی رہتی ہیں اور وہ انہیں دیکھتا تک نہیں آج ایسی لڑکی کو لفٹ دینے جا رہا تھا جو اسے انکار کر کے چلی گئی۔ وہ گاڑی میں بیٹھ گیا اور نہایت غصے سے دروازہ بند کیا

ایک تو لفٹ دینے کا کہو اوپر سے ان لڑکیوں کے نخرے۔ اسے بہت غصہ آ رہا تھا آج تک اس نے کسی لڑکی کے لیے اپنی گاڑی نہ ہی روکی تھی اور نہ ہی کسی کو لفٹ کی آفر کی تھی لیکن آج پہلی بار ایسا ہوا کہ اس نے کسی لڑکی سے کہا اور وہ اس طرح سے انکار کر کے چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

بھاڑ میں جائے میری بلا سے۔ اسے نہ جانے کیوں بہت غصہ آ رہا تھا لیکن گاڑی چلانے سے پہلے ایک لمحے۔۔۔ صرف ایک لمحے کے لیے اسے ایسا لگا کہ وہ اس لڑکی

کو۔۔۔اس کی ان خوبصورت آنکھوں کو جن کو وہ اتنی بے عزتی کے بعد خوبصورت ماننے کے لیے تیار نہ تھا۔انہیں پہلے بھی کہیں دیکھ چکا ہے۔اس نے یاد کرنے کی کوشش کی لیکن ناکام رہا۔اس نے سر جھٹکا اور گاڑی سڑک پر دوڑانی شروع کر دی

وہ بھاگتی بھاگتی بس سٹاپ پر جا رکی۔اس نے ٹھہر کر لمبے لمبے سانس لیے۔وہ جو تھوڑی دیر پہلے ٹھنڈ کی وجہ سے کانپ رہی تھی اب خوف کے سبب کانپ رہی تھی ۔بس سٹاپ پر اس وقت کوئی موجود نہ تھا۔وہ اکیلی تھی جبکہ بس آنے میں بھی ابھی کچھ وقت تھا۔وہ وہیں بنچ پر بیٹھ گئی۔اس نے خود کو نارمل رکھنے کی کوشش کی لیکن نہیں کر پائی۔

www.novelsclubb.com

یہ شخص لاہور میں کیا کر رہا ہے؟وہ سوچنے لگی جبکہ جواب اخذ نہ کر پائی۔

اس سے اس کی پہلی ملاقات اسلام آباد میں ہوئی تھی لیکن آج وہ لاہور میں تھا۔

اس نے خود کو گرم رکھنے کے لیے اپنے ہاتھ مسلنا شروع کر دیے۔اس نے آنکھیں بند کیں تو اس کے سامنے وہیں چہرہ آ گیا۔وہ تھوڑا سا بدل چکا تھا لیکن اس کی وہ آنکھیں۔۔۔۔ان بھوری آنکھوں کو وہ کبھی نہیں بھول سکتی تھی۔

اچانک اسے بس کی بیپ سنائی دی۔اس نے آنکھیں کھولیں۔بس آ چکی تھی اس نے اپنا بیگ اٹھایا اور بس کی طرف بڑھ گئی۔

بازل جب وہاں پہنچا تو اس کا دوست اسے دیکھ کر کافی حیران ہوا تھا

مجھے لگا کہ موسم خراب ہونے کی وجہ سے تم نہیں آؤ گے۔اس نے اسے اندر لے جاتے ہوئے کہا

میری زندگی میں دو طرح کے لوگ بہت اہم اور خاص ہیں۔ایک وہ جو مجھے اچھے لگتے ہیں اور دوسرے وہ جو مجھے زہر لگتے ہیں اور تم اہم بھی ہو اور خاص بھی۔

وہ اسے اپنے کمرے میں لے آیا تھا اور اب بازل نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا

امید ہے کہ میں تمہیں زہر نہیں لگتا ہوں گا۔وہ بھی اس کے بلکل سامنے بیٹھ گیا

بلکل اور اہم لوگوں سے ملاقات کے وقت کو میں ہاتھ سے جانے نہیں دیتا۔اس

نے اپنی شرٹ کا اوپر والا بٹن کھول دیا

خیریت ؟غصے میں لگ رہے ہو۔اس نے بازل کے غصے کو بھانپتے ہوئے کہا

بازل نے اسے دیکھا اور پھر بولا

میں نے کہا نا کہ تم میری زندگی میں ایک خاص شخص ہو۔اب مجھے لگتا ہے کہ تم

میرے بہترین دوست ہو کیونکہ میرے تاثرات آج تک عمیر کے علاوہ کوئی نہیں

پڑھ سکا لیکن آج تم بھی انہیں پڑھنے میں کامیاب رہے۔

www.novelsclubb.com

وہ بازل کی اس بات پر مسکرایا

لیکن غصے کی وجہ کیا ہے ؟

ایک پاگل لڑکی مل گئی تھی راستے میں۔اس نے ہی میرا میٹر گھما دیا

وہ اس کی بات پر اب ہنسا تھا۔ایسا بھی کیا کر دیا اس نے؟

پہلی بار۔یار پہلی بار میں نے کسی لڑکی سے کہا کہ میں تمہیں گھر چھوڑ دوں موسم تو تم نے دیکھا ہی ہے۔میں نے ذرا سا احساس کر لیا لیکن وہ تھی کہ۔۔۔

وہ کیا؟

ڈر کے بھاگ گئی۔اس نے اب قدرے آہستہ آواز میں کہا جبکہ سامنے بیٹھے شخص کا قہقہہ گونجا تھا

واقعی بازل؟ وہ اپنی ہنسی کنٹرول نہیں کر پا رہا تھا۔تم نے ایک لڑکی سے کہا۔۔۔تم نے؟

www.novelsclubb.com

میں تو سمجھا تھا کہ تم مرتے ہوئے شخص کو مرتا تو چھوڑ دو گے لیکن کبھی مدد کے لیے نہیں کہو گے البتہ ایک احسان کرنے کا کہہ سکتے ہو

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بازل نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا جبکہ چہرے پر وہی سنجیدگی تھی لیکن غصہ اپنے دوست کو دیکھ کر ہی غائب ہو چکا تھا۔ وہ پہلا شخص تھا جس پر بازل کی اتنی گہری نظر کا کوئی فرق نہیں پڑا اور وہ ہنستا جا رہا تھا

کیسا احسان؟ بازل نے سنجیدگی سے پوچھا

یہی کہ آؤ میں تمہاری ہڈیاں توڑ دوں شاید مرنے میں کچھ آسانی ہو جائے۔ وہ پھر سے ہنسا تھا جبکہ بازل بھی پہلی بار صرف ہلکا سا مسکرایا تھا

ابھی وہ بات کر رہے تھے کہ اس کی بیوی کافی کے تین مگ لیے اندر داخل ہوئی

اس نے ٹرے میز پر رکھی اور پھر دونوں نے ایک ایک مگ اٹھا لیا جبکہ تیسرا اس نے خود اٹھایا اور اپنے شوہر کے ساتھ بیٹھ گئی

www.novelsclubb.com

تمہیں پتا ہے بازل۔ میں نے اتنے سالوں میں کبھی اسے اتنا ہنستا نہیں دیکھا لیکن جب بھی یہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے تو اس کے چہرے پر خوشی صاف دکھائی دیتی ہے۔

آخر دوست جو ہے میرا۔ بازل نے اتراتے ہوئے کہا

دیکھو کیسا اتفاق تھا کہ ہم ایک ملک میں رہتے ہوئے تو کبھی نہیں مل پائے لیکن امریکہ جیسے ملک میں ہماری ملاقات ہو گئی۔

ہاں یہ تو ہے میں واقعی خوش قسمت ہوں کہ میری تم لوگوں سے ملاقات ہوئی لیکن مسٹر پرنس آپ تو یہاں آنے کے لیے راضی نہ تھے پھر کیسے آ گئے واپس؟

اس نے مگ میز پر رکھتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

ہاں۔ تمہیں پتا تو ہے کہ معصوم شوہروں کی کہاں چلتی ہے اپنی بیویوں کے سامنے بس میری بھی نہیں چلی اور مجبور ہو کر آنا پڑا

اس نے معصوم شکل بناتے ہوئے کہا

ہاہاہا۔۔۔معصوم شوہر۔۔۔رئیلی؟ بازل اب کی بار کھل کر ہنس دیا

اور اس کے سامنے بیٹھا شخص اور اس کی بیوی بھی مسکرا دیے

ویسے تمہیں اپنے ملک سے کیا پرابلم ہے؟ کیوں نہیں آنا چاہتے تھے یہاں؟

بس ویسے ہی۔۔۔۔میرا دل نہیں لگتا یہاں۔

ہاں جی اس کا تو وہاں پر گوریوں کے درمیان دل لگتا ہے جو اس کی آواز کی دیوانی ہیں

ہے نا؟ زونیرہ نے منہ پھلایا

افوہ میں نے ایسا کب کہا؟

www.novelsclubb.com

خیر اس کی آواز تو واقعی دل پر اثر کرتی ہے۔اس کی آواز کا تو میں بھی دیوانہ ہوں

۔بازل نے کہا تو اچانک کسی بچے کے رونے کی آواز آنے لگی

افوہ ابھی تو سویا تھا پھر سے جاگ گیا۔

زونیرہ اٹھی اور باہر کی طرف بڑھ گئی

بچے بہت تنگ کرتے ہیں لیکن حمزہ کچھ زیادہ ہی تنگ نہیں کرتا تم لوگوں کو۔ بازل نے اس کے جانے کے بعد کہا

ہاں لیکن زونیرہ سنبھال لیتی ہے مجھے تنگ نہیں ہونے دیتی۔ سامنے بیٹھے شخص نے اپنی بیوی کی حمایت کی

ایک بات تو بتاؤ پرنس۔

بازل نے اس کے چہرے کو گھورتے ہوئے کہا جیسے اس کا چہرہ پڑھ رہا ہو

کیا؟

www.novelsclubb.com

تمہاری آواز میں میں نے درد محسوس کیا ہے بلکل ایسے ہی جیسے کسی عاشق کا اس کے محبوب کے ہاتھوں دل ٹوٹتا ہے اور اس کا درد اس کی آواز سے بھی محسوس کیا جا سکتا ہے

سامنے بیٹھا شخص مسکرایا تھا۔ایک تلخ مسکراہٹ جو سمجھنے والے کا دل چیر کر رکھ دے

اس نے کوئی جواب نہیں دیا بلکہ سامنے میز پر رکھے مگ کو گھورتا رہا

کیا زونیرہ کے علاوہ کسی اور سے محبت کی تھی؟ بازل کا لہجہ چند لوگوں کے لیے نرم ہوتا تھا اور سامنے بیٹھا شخص ان لوگوں میں شامل تھا

شاید۔۔۔اس نے گہرا سانس لیتے ہوئے کہا اور تب بازل نے اس کی آنکھوں میں اٹھنے والی تکلیف کو محسوس کیا تھا

پھر اسے اپنایا کیوں نہیں۔میرا مطلب وہ تمہیں ملی کیوں نہیں؟ بازل کافی حیران بھی تھا اور پریشان بھی

www.novelsclubb.com

قسمت ساتھ نہیں تھی۔

لیکن تم کچھ نہ کچھ تو کر سکتے تھے نا؟

بلکل میں کر سکتا تھا لیکن۔۔۔

لیکن کیا؟

لیکن اس کی محبت کوئی اور تھا اور میں نہیں چاہتا تھا کہ میں اپنی محبت پانے کے لیے اس کی محبت کو ادھورا چھوڑ دوں۔ وہ کھوئے ہوئے انداز میں بول رہا تھا

لیکن۔۔۔ محبت میں تو خود غرض بننا پڑتا ہے اور تم بن سکتے تھے۔

نہیں بازل۔ وہ محبت ہی کیا جو انسان کو خود غرض بنا دے۔ محبت میں تو قربانیاں دینی پڑتی ہیں اور مجھے بھی دینی پڑی۔

اپنی محبت کو کھو کر؟ بازل حیران ہوا

www.novelsclubb.com

کس نے کہا کہ میں نے اسے کھو دیا۔ وہ تو آج بھی میرے ساتھ ہے۔ ہر پل، ہر لمحہ وہ میرے دل میں ہے، میری یادوں میں ہے۔ وہ کبھی مجھ سے جدا ہوئی ہی نہیں۔ اس کے چہرے پر درد بھری مسکراہٹ تھی

بازل اسے پھٹی پھٹی نگاہوں سے دیکھتا رہا

تو کیا تم نے اس سے کبھی ملنے کی کوشش کی؟

نہیں۔البتہ اس کا انتظار میرے ساتھ ہے۔

انتظار۔۔۔۔مگر کس چیز کا؟ بازل نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

معلوم نہیں۔

پرنس۔مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا کہ تم کیا کہہ رہے ہو۔اس نے تمہیں چھوڑ دیا، تم سے بے وفائی کی اور تمہیں ابھی بھی اس کا انتظار ہے۔

پرنس نے گہرا سانس لیا

www.novelsclubb.com

بازل یہ میرے دل منتظر کی کہانی ہے تم نہیں سمجھ پاؤ گے اور رہی بات بے وفائی کی تو وہ بے وفا نہیں ہے۔

اس نے تمہیں کسی اور کے لیے چھوڑ دیا اور تم کہہ رہے ہو کہ وہ بے وفا نہیں ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں کبھی نہیں مان سکتا کہ وہ بے وفا ہے۔اس نے مجھے کسی اور کے لیے چھوڑ دیا لیکن بازل میں نے اس کی آنکھوں میں اپنے لیے سچی محبت دیکھی تھی۔وہ اتنی معصوم تھی کہ اسے تو معلوم ہی نہیں تھا کہ بے وفائی کیا ہوتی ہے۔

تو پھر اس نے تمہیں کیوں چھوڑا؟

پتا نہیں۔شاید وہ مجبور تھی یا پھر۔۔۔۔

مان لو پرنس کہ وہ بے وفا ہے کیونکہ یہی سچائی ہے۔بازل نے اس کی بات کاٹی

میں تو مان جاؤں لیکن اس دل منتظر کو کون سمجھائے جسے آج بھی امید ہے کہ میری اس سے ایک نا ایک دن تو ضرور ملاقات ہو گی اور تب وہ مجھے بتائے گی کہ اس نے مجھے کیوں چھوڑا تھا۔

www.novelsclubb.com

تمہاری داستان دل منتظر واقعی میری سمجھ سے باہر ہے۔تم جانتے ہو کہ وہ بے وفا ہے لیکن مانتے نہیں ہو واؤ کیا محبت ہے لیکن پرنس ایک بات یاد رکھنا جو لوگ دوسروں کی خوشیاں چھین لیتے ہیں وہ خود بھی کبھی خوش نہیں رہ پاتے۔

بازل۔پرنس چونکا۔اللہ نہ کرے کہ ایسا ہو۔میں تو ہر لمحہ یہ دعا کرتا ہوں کہ وہ جہاں بھی رہے خوش رہے۔

ریئلی؟اب کی بار بازل چونکا تھا

بازل میری خوشیوں کا کیا ہے میں تو زونیرہ کے ساتھ خوش رہنے کی کوشش کر رہا ہوں تو پھر میں ایسا کیوں چاہوں کہ وہ خوش نہ رہے۔

www.novelsclubb.com

پرنس تمہاری محبت واقعی لاجواب ہے۔امیزنگ

بازل کو اس کی محبت پر رشک آنے لگا تھا۔اس کی محبت واقعی بے مثال تھی اور اس کا دل منتظر بھی۔۔۔۔۔

اچھا تو اگر اس نے تمہیں کسی مجبوری کے تحت چھوڑا تھا تو تم نہ جاتے اسے چھوڑ کر۔ اس کا ہاتھ تھام لیتے اور اسے اپنا محرم بنا لیتے۔ دنیا والوں کا کیا ہے یہ تو بعد میں کبھی نہ کبھی تو مان ہی جاتے نا۔

پرنس نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا اور تب بازل نے اس کی آنکھوں میں کسی کے لیے بے پناہ محبت محسوس کی تھی

میں ایسا کر لیتا لیکن۔۔۔ وہ رکا۔ اس نے نظریں بازل سے نظریں چرا لیں گویا اپنی آنکھوں میں بہتے آنسو اور درد کو چھپا رہا ہو

لیکن اس سے پہلے اس کا نکاح ہو چکا تھا۔

بازل کے تاثرات بدلے اور آنکھوں میں حیرت کی جگہ افسوس نے لے لی

اوہ۔۔۔ لیکن یہ کوئی بڑی بات نہیں تھی۔ بازل نے کندھے اچکائے

پرنس نے بازل کو دیکھا اور آنکھوں میں سوال تھا (کیا واقعی)

بازل نے اسے خود کو دیکھتا پایا تو اپنی بات کا جاری کی

میرا مطلب یہ ہے کہ تم اس کے شوہر سے جا کر کہہ دیتے کہ وہ تم سے محبت کرتی ہے تو شاید وہ اسے چھوڑ دیتا۔

وہ اس سے محبت کرتا تھا کیا اتنا آسانی سے چھوڑ دیتا اور رہی بات اس کی تو اس نے مجھ سے آخری ملاقات میں کہا تھا کہ وہ بھی اسی سے محبت کرتی ہے۔

واٹ! بازل پھر سے حیران ہوا اور اب کی بار صرف حیرت نہیں بلکہ غصہ بھی اس کے چہرے پر صاف واضح تھا

اف یار پرنس۔۔۔۔وہ لڑکی پاگل تھی کیا؟

www.novelsclubb.com

نہیں۔وہ بس یہ چاہتی تھی کہ میں اس کا انتظار نہ کروں اور اپنی نئی زندگی کا آغاز اس کی یادوں کے بغیر کروں۔پرنس نے اسے وضاحت دی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ تم سے محبت کرتی تھی اور تم بھی اس سے محبت کرتے تھے۔جدائی کا سبب بنا تھا تو صرف ایک نکاح۔پرنس اگر میں تمہاری جگہ ہوتا نا تو میں تو کسی بھی حال میں اس سے نہ بچھڑتا۔

جس شخص کی موجودگی تکلیف دینے لگے اس سے بچھڑ جانا ہی بہتر ہے۔اور مجھے اس کی موجودگی سے تکلیف ہونے لگی تھی کیونکہ میں جان چکا تھا کہ وہ میری نہیں ہے۔مجھے تب بھی تکلیف نہ ہوتی اگر وہ اس بات کو تسلیم نہ کرتی اور میرا ساتھ دیتی لیکن اس نے ایسا نہیں کیا اور۔۔۔۔۔

اور؟

اور مجھ سے بچھڑ کر مجھے مار گئی۔

بازل نے گہرا سانس لیا

اچھا خیر ہے۔اللہ سے دعا کرو کہ وہ تمہیں زونیرہ کے ساتھ خوش رکھے

تم دعا نہیں کرو گے ؟

بازل اس کے اس سوال پر چونکا

میں نے کبھی اللہ سے دعا نہیں کی تو اس لیے مجھے کوئی خاص اندازہ نہیں ہے کہ اس سے کیسے دعا کی جاتی ہے۔ بازل نے کندھے اچکاتے ہوئے جواب دیا

دعا مانگنے کا کوئی طریقہ نہیں ہوتا بازل۔ تم اگر بے آواز بھی اس سے کوئی دعا کرو تو وہ سن لیتا ہے۔

ہاں وہی جو بھی ہو۔ تم اپنے لیے خود کر لینا کیونکہ مجھے لگتا ہے کہ تمہیں اتنی تکلیف دینے کے بعد تو وہ تمہارے لیے اتنا تو کر ہی سکتا ہے۔ اس نے بے نیازی سے کہا جیسے اسے اس بات میں کوئی دلچسپی نہیں ہے

www.novelsclubb.com

تم مسلمان ہو بازل۔ پرنس نے قدرے آہستہ آواز میں اسے یاد دلایا

میں نے کب کہا کہ میں غیر مسلم ہوں۔

لیکن بازل مسلمان ایسی باتیں نہیں کیا کرتے اگر اللہ تعالی ہمیں تکلیف دیتا ہے تو ہمارا ساتھ بھی نہیں چھوڑتا۔

لیکن تکلیف تو دیتا ہے نا؟

بازل وہ کسی بھی شخص کو اس کی برداشت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا اور وہ بہتر جانتا ہے کہ کس کے لیے کیا زیادہ بہتر ہے۔ میں نے اللہ سے ہمیشہ اس کی خوشی مانگی ہے اور ہو سکتا ہے کہ جو اس کے نصیب میں ہے اس کے ساتھ وہ زیادہ خوش ہو اور وہ اس کے لیے مجھ سے زیادہ بہتر ہو

ہمم۔۔۔۔ بازل نے مختصر سا جواب دیا اور یہ بات صاف واضح تھی کہ اس کے کان پر جوں تک نہ رینگی تھی

www.novelsclubb.com

رخصت ہوا تو ہاتھ ملا کر نہیں گیا

وہ کیوں گیا ہے یہ بھی بتا کر نہیں گیا

یوں لگ رہا ہے جیسے ابھی لوٹ آئے گا

جاتے ہوئے چراغ بجھا کر نہیں گیا

شاید وہ مل ہی جائے مگر جستجو ہے شرط

وہ اپنے نقش پا کو مٹا کر نہیں گیا

ہر بار مجھ کو چھوڑ گیا اضطراب میں

لوٹ آئے گا کب؟ کبھی وہ بتا کر نہیں گیا

رہنے دیا نہ اس نے کسی کام کا مجھے

اور خاک میں بھی مجھ کو ملا کر نہیں گیا

www.novelsclubb.com

****

وہ انیکسی پہنچی تو اس کی کپکپاہٹ میں کمی نہیں آئی۔وہ ٹھنڈ کی وجہ سے تھی یا پھر خوف سے یہ اسے خود بھی معلوم نہ تھا

اس نے جلدی سے شال اتاری اور پھر وارڈروب سے کپڑے نکال کر واش روم میں چلی گئی

www.novelsclubb.com

وہ کپڑے بدل کر آئی تو اس نے ایک اور شال وارڈروب سے نکالی اور اچھی طرح اوڑھ لی۔اس کے بعد وہ کچن کی طرف بڑھ گئی اور چولہا جلایا اور اپنے ہاتھوں کو گرم

کرنے لگی۔ابھی وہ وہیں ٹھہری تھی کہ اسے کسی کی آہٹ سنائی دی۔اس نے اچانک سے پیچھے مڑ کر دیکھا تو امل اسے کچن کی طرف آتی ہوئی نظر آئی۔

عمائرہ یہاں کیا کر رہی ہو اور اتنی دیر کیوں کر دی آنے میں اور تم تھی کہاں؟

میں۔۔۔۔بارش کی وجہ سے دیر ہو گئی

عمائرہ۔امل نے اسے بغور دیکھا۔تم کانپ رہی ہو؟اس کے چہرے پر پریشانی اور فکر مندی کے ملے جلے تاثرات تھے

ہاں۔۔۔نہیں۔۔۔وہ میں عمائرہ نے خود کو سنبھالنے کی کوشش کی لیکن کامیاب نہ ہو سکی

چلو عمائرہ اندر چلو اتنی ٹھنڈ تھی اور اوپر سے تم بارش میں بھیگتی رہی ہو۔اس نے اس کے گیلے بال دیکھ کر افسوس سے نفی میں سر ہلایا اور اسے کندھوں سے پکڑ کر اندر کی طرف لے آئی۔

یار تم تھوڑی دیر رک جاتی سونیا کے گھر۔میں اور روحیل تو تمہیں ڈھونڈ ڈھونڈ کر واپس آ گئے اتنا پریشان ہو رہے تھے ہم لوگ

اس نے عمائرہ کو بیڈ پر بٹھایا اور اس کے گرد بلینکٹ کو اچھی طرح لپیٹ لیا۔

تم لوگ آئے تھے مجھے لینے؟

ہاں پہلے تو سونیا کے گھر گئے تو اس نے کہا کہ تم آج جلدی چلی گئی تھی پھر ہم سارا راستہ دیکھتے آئے لیکن تم ہمیں نظر نہیں آئی۔وہ اب سائیڈ ٹیبل سے کچھ ٹیبلیٹس نکال رہی تھی۔

اس نے وہ پانی کے ساتھ عمائرہ کو دیں۔

www.novelsclubb.com

آج میں بس کے ذریعے آئی ہوں۔اس نے کپکپاتی آواز میں کہا

تو کم از کم سونیا کو تو بتا کے آتی تاکہ وہ ہمیں بتا دیتی۔اچھا خیر پھر تم بھیگی کیسے؟

بس آج کافی دیر سے آئی اور بارش بھی تیز ہو چکی تھی اس لیے انتظار کرتے ہوئے بھیگ گئی۔

اچھا تم بیٹھو میں تمہارے لیے چائے بنواتی ہوں۔

وہ یہ کہہ کر باہر کی جانب بڑھ گئی جبکہ عمائرہ پر ابھی بھی کپکپاہٹ طاری تھی

اللہ جی وہ میری زندگی میں پھر سے کیوں آ گیا۔اس نے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر اپنی آنکھیں موند لیں

یااللہ میرا اس سے اب دوبارہ سامنا نہ ہو آمین۔وہ دل میں دعائیں کیے جا رہی تھی

تھوڑی دیر بعد امل اس کے کمرے میں داخل ہوئی۔اس کے ساتھ اس کی ملازمہ تھی جو ہاتھوں میں کافی کچھ لیے ہوئے تھی

www.novelsclubb.com

امل نے ہاتھ کے اشارے سے وہ سامان میز پر رکھنے کا کہا۔اس نے سامان میز پر رکھا اور چلی گئی

امل نے وہ سب کچھ عمائرہ کے سامنے رکھا

اس میں کھانے پینے کی کافی چیزیں تھیں اور چائے بھی تھی

پہلے یہ کھالو پھر چائے پی لینا شاید تمہاری کپکپاہٹ ختم ہو جائے۔

امل اتنا سب کچھ لانے کی کیا ضرورت تھی۔

بلکل چپ کر کے بیٹھو اور کھانے پر توجہ دو۔اس نے حکم صادر کیا جبکہ عمائرہ نے اس کے چہرے پر اپنے لیے کافی پریشانی دیکھی تھی اور ایسا کئی سالوں بعد ہو رہا تھا جب کسی کو اس کی اتنی فکر ہو رہی تھی

عمائرہ کے ساتھ کافی دیر بیٹھنے کے بعد امل اٹھی اور پھر اسے آرام کرنے کا کہا۔اس نے لائٹس آف کیں اور جاتے جاتے دروازے میں رک گئی

www.novelsclubb.com

مما بھی صبح تم سے ملنے آئیں گی۔ابھی میں نے ان سے کہا ہے کہ تم آرام کر رہی ہو

۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

انہیں تکلیف دینے کی کیا ضرورت ہے میں خود جا کر ان سے مل لوں گی۔

پہلے ٹھیک تو ہو جاؤ پھر چلی جانا اور بیٹی سے ملنے آنا کوئی تکلیف کی بات نہیں ہوتی

۔اس کا لہجہ بہت نرم تھا

جبکہ عمائرہ صرف مسکرا دی۔امل وہاں سے چلی گئی تو عمائرہ پر بھی دوائیوں کا اثر

ہونے لگا تھا اور وہ گہری نیند کی وادی میں چلی گئی ورنہ آج اس شخص کو دیکھنے کے بعد

اسے نیند نہیں آنے والی تھی

www.novelsclubb.com

وہ دونوں ریسٹورانٹ سے باہر نکلے تو موسم واقعی بے حد حسین تھا اور اوپر سے محبت کا ساتھ۔ وہ بہت خوش تھی جبکہ دل میں تھوڑا بہت ڈر بھی تھا

وہ اس کے ساتھ ساتھ چل رہا تھا۔ ٹھنڈی ہوا کے باعث اس کے بال ماتھے کو چھو رہے تھے جبکہ عمائرہ کا دوپٹہ بھی لہرا رہا تھا اور اس کے بال بھی اس کے گالوں کو چھو رہے تھے

وہ پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے چل رہا تھا جبکہ نظر بار بار ساتھ چلتی عمائرہ پر پڑتی تھی

آپ نے زونیرہ کی چھٹی کیسے کرائی تھی؟ عمائرہ نے گفتگو کا آغاز کیا

بس محبت کے ہاتھوں مجبور ہو گیا اور یہ سب کرنا پڑا ورنہ میں ایسا نہیں کیا کرتا۔

آپ نے کیا کیا تھا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کچھ خاص نہیں بس جب وہ میرے ساتھ بیٹھی کافی پی رہی تھی تو اس کی نظروں کے اوجھل ہوتے ہی میں نے اس کی کافی میں نیند کی گولیاں ڈال دیں سمپل۔اس نے بے نیازی سے کہا جبکہ عمائرہ کی آنکھیں کھل گئیں

گولیاں۔۔۔اس نے لفظ کھینچتے ہوئے کہا

ہاں۔اب اس چڑیل پر ایک گولی کہاں اثر کرتی ہے۔اس نے ہنستے ہوئے کہا اور اس کی ہنسی دیکھتے ہوئے عمائرہ بھی مسکرادی

تم نے بتایا نہیں کہ تمہیں کیا پسند ہے۔

مجھے؟

www.novelsclubb.com

برہان نے اثبات میں سر ہلایا

مجھے۔۔۔وہ انگلی تھوڑی پر رکھ کر سوچنے لگی

وہ گلاب جو آپ میرے لیے لائے تھے۔

واقعی؟

جی۔

مجھے لگا تھا کہ ہم دونوں کی پسند کافی ملتی ہے لیکن آج یقین بھی ہو گیا۔اور؟

اور۔۔۔۔مجھے یہ موسم بھی پسند ہے بارش، ٹھنڈی ہوااور اس کے علاوہ مجھے گانے سننے کا بھی بہت شوق ہے۔اس دن جب آپ وہ غزل گا رہے تھے وہ مجھے بہت اچھی لگی تھی

عمائرہ جو پہلے کافی کنفیوز تھی اب نارمل ہونے لگی تھی

اچھی لگنی بھی چاہیے۔آخر تمہارے لیے ہی تو تھے وہ الفاظ۔۔۔بلکہ میرا تو ہر لفظ تمہارے لیے ہے

www.novelsclubb.com

لیکن عمائرہ مجھے افسوس ہے۔

کس بات کا؟وہ چونکی

تم ابھی تک مجھے اجنبی سمجھتی ہو۔

نن۔۔ نہیں تو

پھر میرے کہنے کے باوجود تم مجھے آپ بول رہی ہو۔وہ خفا ہوا تھا

او۔۔۔ سوری۔۔۔اب نہیں کہوں گی۔

گڈ گرل۔وہ دونوں مسکرائے تھے

اچھا آپ کو میرا مطلب تمہیں پتا ہے کہ مجھے چاند بہت پسند ہے۔چودھویں کا چاند ۔میں تو اسے دیکھنے کے لیے پوری رات نہیں سوتی اور بس اسے ہی دیکھتی رہتی ہوں۔

www.novelsclubb.com

واقعی؟

جی مجھے بہت پسند ہے چاند۔کتنا خوبصورت ہوتا ہے نا چاند؟اس نے اپنے تصور میں ہی چاند کو دیکھا جبکہ برہان نے اپنے سامنے ہی اپنا چاند دیکھا اور مسکرا دیا

واقعی بہت خوبصورت۔

وہ چلتے جا رہے تھے کہ اچانک ان کے سامنے ایک بوڑھا شخص آ گیا جو دکھنے میں تو سوالی تھا۔

وہ ان کے سامنے آ کر رک گیا جبکہ نظر عمائرہ پر ٹھہر گئی تھی

عمائرہ اسے دیکھ کر گھبرا گئی۔اس نے ایک نظر سامنے کھڑے شخص کو دیکھا پھر ساتھ کھڑے برہان کو۔ برہان بھی حیرت بھری نظروں سے سامنے کھڑے شخص کو دیکھ رہا تھا

خدا تم سے راضی ہے بچے۔وہ عمائرہ سے مخاطب تھا۔وہ تم جیسے معصوم لوگوں سے راضی ہے۔ تم بھی اس سے راضی ہو جاؤ۔اس کی بات پر عمائرہ اور برہان نے پہلے ایک دوسرے کو دیکھا پھر سامنے کھڑے شخص کو۔

مم۔۔۔ مطلب۔

خدا تم سے راضی ہے تم بھی اس سے راضی ہو جاؤ۔وہ عمائرہ کی بات کو ان سنا کر کے آگے بڑھ گیا جبکہ زبان پر یہی لفظ تھے

خدا تم سے راضی ہے۔

تم بھی اس سے راضی ہو جاؤ۔

ان دونوں نے مڑ کر اسے جاتا دیکھا

وہ کیا کہہ رہا تھا؟عمائرہ نے سوال کیا

شاید تم خدا سے راضی نہیں ہو۔اس لیے وہ تم سے کہہ رہا تھا کہ خدا سے راضی ہو جاؤ۔

www.novelsclubb.com

لیکن میں تو اللہ پاک سے راضی ہوں۔پھر؟

برہان نے شانے اچکائے

پتا نہیں۔

اچھا خیر۔واپس چلتے ہیں ویسے بھی انہوں نے کون سا واقعی میں شاپنگ کرنی تھی

وہ واپس اسی ریسٹورانٹ میں آ گئے اور اس وقت زونیرہ اور اس کی مما بھی سامنے مال سے نکل رہی تھیں

وہ دونوں ان کے پاس آئیں۔

اوہ۔۔۔تم دونوں ساتھ ہو؟زونی کی مما نے کہا

جی آنٹی میں گاڑی پارک کرنے کے بعد ریسٹورانٹ آیا تو یہ اکیلی بیٹھی تھی تو میں نے سوچا کہ کمپنی دے دوں۔

کیا بات تھی برہان کی (واؤ)

www.novelsclubb.com

اچھا کیا تم نے۔زونی بیٹا اب تم بھی جاؤ عمائرہ کو خود اس کے گھر چھوڑ آؤ۔

جی مما۔چلو عمائرہ چلتے ہیں۔اس نے اس کا ہاتھ تھاما اور گاڑی کی طرف چل دی جبکہ برہان اپنی آنٹی کو ساتھ لے کر اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گیا

زونیرہ کی بچی۔۔۔عمائرہ نے کار میں بیٹھتے ہی اس کا کان کھینچ لیا

آاااا۔۔۔کیا ہو گیا ہے عمائرہ بس عاشق سے اس کے محبوب کی ملاقات ہی تو کروائی ہے۔

اچھا جی لیکن تم مجھے بتا بھی تو سکتی تھی۔۔۔ہاں

افوہ مجھے خود بھی نہیں پتا تھا۔ مما نے بس آتے ہوئے کہہ دیا کہ ایسا ایسا کرنا ہے اور تو اور انہوں نے مجھے ابھی تک برہان کے بارے میں کوئی بات بھی نہیں کی بس شکر ہے اللہ کا کہ اس دن میرے کانوں نے میرا ساتھ دے دیا۔

تمہیں پتا ہے جب تم چلی گئی تو مجھے کتنا ڈر لگ گیا تھا۔اب زونیرہ نے گاڑی چلانا شروع کر دی تھی

www.novelsclubb.com

خیر ہے پھر تمہارا ہیرو بھی تو آ گیا تھا نا۔اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔

ویسے کیا کیا باتیں ہوئیں؟ذرا ہمیں بھی تو خبر ہو۔اس نے آنکھ مارتے ہوئے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہاں نا تمہیں تو میں ضرور بتاؤں گی۔

پتا ہے ہم دونوں نے بیٹھ کر تمہارے اتنے گلے کیے اتنی غیبتیں کیں اور تو اور میں نے اس کے سامنے تمہیں دو چار گالیاں بھی دے ڈالیں۔ عمائرہ نے آنکھوں میں شرارت کی چمک لیے ہوئے کہا

زونی نے اسے گھورا

رہنے دو بہن اب تو تم پر اتنا اعتبار ہے کہ تمہارے کہنے پر بھی نہیں مان سکتی کہ تم نے مجھے برا بھلا کہا

اوہو اتنا اعتبار؟

www.novelsclubb.com

اعتبار بھی اور پیار بھی

خیر تمہیں بتاتی چلوں کہ برہان ایک ماہ بعد اپنے بابا کے پاس کراچی جا رہا ہے اور تین ہفتے بعد آئے گا تو کل ملا کر دو مہینے ہوئے اور تب تک میری پیاری شہزادی کو انتظار کرنا ہو گا۔زونی اسے بتاتی گئی

کس چیز کا؟

ارے جب تک وہ نہیں آئیں گے تمہارا رشتہ کیسے ہو گا؟

رشتہ؟

ہاں تو رشتہ ہو گا تب ہی تو شادی ہو گی نا۔

لیکن ابھی تو بابا نہیں مانیں گے۔ابھی تو میں اٹھارہ سال کی بھی نہیں ہوئی۔

www.novelsclubb.com

افوہ عمائرہ تمہارا کیا بنے گا؟مطلب کہ ابھی رشتہ تو ہو جائے نا۔یوں نہ ہو کہ تمہیں کوئی اور اڑا لے جائے۔

توبہ توبہ عمائرہ نے منہ بسورا اور پھر کھڑکی سے باہر دیکھنے لگی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

عمائرہ۔آج پھر زونی نے اسے بڑے پیار سے بلایا

عمائرہ اس کے اس انداز پر چونکی اور زونی کی طرف دیکھا

زونی نے اپنے دونوں بھنویں ایک ساتھ اٹھائیں جبکہ چہرے پر مسکراہٹ اور آنکھوں میں شرارت تھی

اب کیا ہے خیریت تو ہے نا؟عمائرہ نے آنکھیں چھوٹی کر کے اسے گھورا

وہ۔۔۔کیسا ہے؟

کون؟

وہ۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ کون؟

وہ۔۔۔میرا بابر۔

توبہ توبہ زونی تم واقعی پاگل ہو چکی ہو مجھے کیسے معلوم ہو سکتا ہے؟ وہ لاہور میں رہتا ہے نہ کہ میرے گھر کی اگلی گلی میں جو میں اس کی خبر گیری کرتی رہوں۔

زونی کے ایک دم سے اپنے تاثرات بدلے

حیف ہے ویسے تم پر دوست کے لیے اتنا بھی نہیں کر سکتی۔

دیکھو زونی تمہارے بس میں تھا تو تم نے مجھے برہان سے ملوایا جبکہ تمہیں بابر سے ملوانا میرے بس میں نہیں ہے

اب تم ہی بتاؤ میں کیا کروں؟

اچھا خیر ہے تم اس سب کو چھوڑو اور یہ بتاؤ کہ گھر ہی چلنا ہے یا پھر تھوڑا بہت گھوم پھر لیں؟

www.novelsclubb.com

گھر ہی چلنا ہے اور کیا۔

لیکن عمائرہ ہم کافی جلدی جا رہے ہیں جبکہ لڑکیوں کی شاپنگ میں کافی وقت لگتا ہے

تو پھر؟

پھر یہ کہ ہم گھومتے پھرتے ہیں۔اچھا میں تمہیں پارک لے کر چلتی ہوں۔

عمائرہ چند لمحے خاموش رہی پھر مان گئی

اچھا ٹھیک ہے۔

زونیرہ گاڑی پارک کرنے چلی گئی جبکہ عمائرہ سڑک کنارے کھڑی ہو کر سامنے پارک میں آتے جاتے لوگوں کو دیکھ رہی تھی۔زونی کے آنے کے بعد ان دونوں نے ساتھ سڑک پار کر کے پارک میں داخل ہونا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ اس کے انتظار میں کھڑی تھی جب اس کے پاس سے کچھ آدمی گزرے تھے۔وہ آدمی کافی بڑے گھرانے کے لگ رہے تھے۔ان کے انداز میں کافی غرور تھا۔وہ سوٹڈ بوٹڈ آدمی چند لمحے اس کے پاس آکر رکے تھے۔دیکھنے میں لگتا تھا کہ انہیں عمائرہ کی موجودگی کا احساس تک نہیں تھا۔وہ سامنے دیکھ رہے تھے جیسے ہی گاڑیاں سڑک سے گزریں انہوں نے ادھر ادھر نظر دوڑائی اور سڑک پار کرنے کے لیے آگے بڑھ گئے۔وہ سب کے سب کافی عمر کے لگ رہے تھے لیکن شخصیت ایسی تھی گویا بہت بڑے بزنس مین ہوں۔وہ سب تیزی سے قدم اٹھا کر سڑک پار کر رہے تھے جبکہ ان میں سے ایک نے اپنی رفتار کم کی اور کوٹ کی جیب سے کچھ نکالنے لگا تھا۔اس نے فون نکال کر اپنے کان سے لگایا اور وہ کسی سے گفتگو میں مصروف ہو گیا اور اس کے چہرے پر پریشانی صاف ظاہر تھی

www.novelsclubb.com

عمائرہ کی نظر اس کے والٹ پر پڑی جو فون نکالتے ہوئے نیچے سڑک پر گر گیا تھا۔

عمائرہ نے اسے پکارنا چاہا لیکن وہ شخص گفتگو میں مصروف آہستہ آہستہ قدم آگے کی طرف بڑھا رہا تھا جبکہ سڑک کے ارد گرد اس کا بلکل بھی دھیان نہ تھا۔

عمائرہ خود آگے کی طرف بڑھ گئی اور ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہ کہیں کوئی گاڑی نا آ جائے وہ والٹ اٹھایا اور پکارا۔۔۔انکل۔۔۔انکل لیکن اس شخص نے اس کی نہیں سنی

۔

وہ شخص سڑک کے دوسرے کنارے پر پہنچنے والا تھا جب عمائرہ کی نظر دائیں طرف سے آتی گاڑی پر پڑی۔ گاڑی کافی تیز رفتار سے آ رہی تھی۔ عمائرہ نے سامنے دیکھا تو وہ آدمی اب اپنی کنپٹی مسلتے ہوئے بار بار فون کی طرف دیکھ رہا تھا۔اس کے قدم ٹھہر گئے تھے۔وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ کس مصیبت میں پھنسنے والا تھا جبکہ عمائرہ تیزی سے بھاگی۔

وہ جیسے ہی اس کے قریب پہنچی اس نے اسے آگے کی طرف دھکا دیا اور خود بھی آگے کی طرف بڑھی جبکہ وہ اپنے آپ کو نہ سنبھال سکی اور وہ بھی اس کے پاس ہی جا گری۔

یہ سب کچھ کتنا اچانک ہوا تھا اس بات کی نہ ہی عمائرہ کو خبر تھی اور نہ ہی اس شخص کو ۔وہ شخص اس سب کے لیے تیار نہ تھا اس لیے وہ کافی حیران و پریشان تھا۔وہ لوگ جو چند لمحے پہلے اس کے ساتھ تھے وہ ان کے گرنے کی آواز پر پیچھے مڑے اور اس شخص کو گرا ہوا دیکھ کر پیچھے کی طرف لپکے۔

وہ شخص آرام سے کھڑا ہوا اور اپنے کپڑے جھاڑتے ہوئے غصے سے کچھ بولنے ہی لگا تھا کہ اس کی نظر سامنے ایک سترہ اٹھارہ سالہ لڑکی پر پڑی۔اس کے الفاظ وہیں دم توڑ گئے جبکہ غصہ اب نا سمجھی کی کیفیت اختیار کر چکا تھا

عمائرہ اٹھی۔انکل آپ ٹھیک تو ہیں نا؟اس نے فکر مندی سے پوچھا

ہاں لیکن۔۔۔وہ شخص کافی حد تک حیران تھا

تم نے اسے دھکا کیوں دیا؟اس کے قریب کھڑا شخص چلایا

مم میں نے تو ان کی مدد۔۔۔

چپ کرو تم۔ہم اچھے سے جانتے ہیں تم دو ٹکے کے لوگوں کو۔جہاں امیر لوگوں کو دیکھ لو جان بوجھ کر ان سے ٹکراتی پھرتی ہو

نہیں آپ غلط۔۔۔

کیا چاہیے تھا تمہیں۔۔۔یہ والٹ ؟ساتھ میں کھڑے ایک اور شخص نے زمین پر پڑے والٹ کو اٹھایا اور اس کے سامنے جھلاتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

نہیں۔آپ میرا یقین کریں میں تو والٹ دینے۔۔۔۔۔۔

ایک تو غلطی کی ہے اوپر سے ہمارے سامنے زبان چلا رہی ہو

ساتھ کھڑے لوگ آگ بگولہ ہوئے اس پر غصہ کیے جا رہے تھے جبکہ اس پہلے شخص کی نظر صرف عمائرہ پر تھی۔وہ باقی لوگوں سے گویا بے خبر تھا۔

ہم تم جیسے لوگوں سے اچھی طرح سے واقف ہیں تمہارے گھر کوئی باپ نہیں ہے کیا یا پھر باپ نے ہی کسی امیر شخص کو پھنسانے کے لیے بھیجا ہے۔وہ شخص کافی غصے میں تھا نہ جانے کس کا غصہ بے چاری عمائرہ پر نکال رہا تھا۔

نہیں میں۔۔۔ابھی وہ کچھ کہتی کہ وہ شخص جس کو اس نے دھکا دیا تھا آگے بڑھا

بیٹا آپ کو کچھ چاہیے تھا تو مجھے کہہ دیتی۔وہ اس شخص کے مقابلے قدرے مختلف تھا

نہیں انکل میں۔۔۔عمائرہ کے گال پر آنسو گرا تھا۔وہ اپنے کردار پر انگلی برداشت نہیں کر سکتی تھی اور اپنے بابا پر تو کبھی بھی نہیں اور آج اس کی وجہ سے اس کے باپ پر انگلی اٹھی تھی۔اس کی بڑی بڑی آنکھیں بھیگ چکی تھیں

مم۔۔میرے بابا ایسے نہیں ہیں۔انہوں نے مجھے نہیں بھیجا۔میں تو آپ کی مدد کرنے آرہی تھی۔

بس اب ان لوگوں کا یہ رونا دھونا۔ساتھ کھڑا شخص پھر بھڑکا

جبکہ اس شخص نے ہاتھ ہوا میں اٹھا کر اسے چپ کرا دیا

میری مدد۔۔۔لیکن اس طرح؟وہ عمائرہ کو بہت غور سے دیکھ رہا تھا گویا اس کے چہرے پر کسی اور کو تلاش کر رہا ہو

جبکہ عمائرہ اب واقعی رونے لگی تھی۔

زونیرہ شیرنی کی طرح ہجوم کو کاٹتی ہوئی اس کے پاس آئی

www.novelsclubb.com

کیا ہو رہا ہے یہ؟

وہ شخص جو عمائرہ کو روتا دیکھ کر مزید پریشان ہو گیا تھا اس نے عمائرہ سے نظر ہٹا کر اس لڑکی کو دیکھا

ہاااا۔۔۔عمائرہ۔۔۔تم۔۔تم رو کیوں رہی ہو؟اس نے عمائرہ کو روتے دیکھا تو اس کا منہ پورا کا پورا کھلا رہ گیا

وہ عمائرہ کے پاس گئی

کیا کہا ہے آپ لوگوں نے اسے؟وہ چلائی

ہم نے کچھ نہیں کہا بلکہ اسی نے دھکا دیا ہے ہمارے دوست کو اور پھر رونے دھونے لگ گئی ہے بے شرم۔اس آدمی کی زبان بند ہونے کو نہیں آرہی تھی

عمائرہ تم۔۔۔کیا ہوا ہے عمائرہ؟تم ہی بتاؤ۔وہ اسے چپ کرانے لگی تھی

بیٹا آپ روؤ تو نہیں۔اب کی بار اس شخص نے کہا۔اس کا لہجہ بہت نرم تھا۔عمائرہ نے پلکیں اٹھا کر اسے دیکھا تو وہ آدمی چند لمحے اس کی اس بھیگی خوبصورت آنکھوں کو دیکھتا رہ گیا

انکل۔۔۔قسم سے میں آپ کی مدد کے لیے آئی تھی۔

قسم کس بات کی لے رہی ہو تم؟ایک اور شخص ہجوم کو کاٹتے ہوئے ان کے سامنے آیا۔

معاف کیجئیے گا صاحب لوگ سچ ہی کہتے ہیں کہ بھلائی کا زمانہ ہی نہیں رہا۔آنے والا شخص اس شخص کے بلکل سامنے آکر بولا تھا

مطلب؟

مطلب یہ کہ یہ لڑکی جو آپ کی وجہ سے رو رہی ہے اس نے آپ کی جان بچائی ہے

وہاں موجود ہر شخص حیران ہوا

کیا کہنا چاہتے ہو تم؟ساتھ کھڑا شخص پھر سے بولا

www.novelsclubb.com

میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا جب آپ کا والٹ سڑک پر گرا تھا تو اس نے وہ اٹھایا آپ کو واپس دینے کے لیے اس نے آپ کو آوازیں بھی دیں لیکن آپ نے سنا ہی نہیں پھر جب آپ ادھر ادھر دیکھے بغیر سڑک پر جا کر رک گئے تب اس نے آکر

آپ کو دھکا دیا اور یقین مانیے اگر یہ لڑکی آپ کو دھکا نہ دیتی تو آپ اس طرح کھڑے ہونے کے قابل بلکل بھی نہ ہوتے۔

وہ کیسے ؟

وہ اس طرح کہ جہاں پر آپ پریشان ہو کر ٹھہر گئے تھے وہاں ایک گاڑی تیز رفتار سے آتے ہوئے آپ سے ٹکرانے والی تھی۔اس کے دھکا دینے کی وجہ سے آپ اس کے راستے سے ہٹ گئے اور وہ آپ سے ٹکرائے بغیر ہی یہاں سے گزر گئی۔

اچانک ہی اس بھیڑ میں خاموشی چھا گئی اور پھر سرگوشیاں ہونے لگیں

وہ شخص جو اس پر چلا رہے تھے ان کو چپ لگ گئی لیکن شرمندگی ذرہ بھر بھی چھو کر نہ گزری۔

www.novelsclubb.com

سن لیا آپ سب نے یا پھر کچھ اور بھی سننا چاہیں گے ؟زونی جو آگ بگولہ ہوئے ٹھہری تھی آخر کار پھٹ پڑی

اس پہلے شخص نے گہرا سانس لیا اور ابھی کچھ کہنے ہی لگا تھا کہ زونی نے اسے ٹوکا۔

آپ جیسے گھمنڈی لوگ بہت دیکھے ہیں ہم نے ہاتھ میں پیسہ کیا آجائے خود کو نہ جانے کیا کچھ سمجھنے لگتے ہیں۔ایک احسان کرو اوپر سے باتیں بھی آپ ہی سناتے ہیں۔خدا نے اگر یہ دھن دولت دے ہی دی ہے تو اس سے اپنے لیے کچھ شرم اور حیا بھی مانگ لیں

اگر پوری بات کا علم نہیں تھا تو کیوں ایسا کچھ کہا میری دوست کو کہ وہ رونے لگ گئی ۔آپ کو شرم نہیں آئی کیا آپ کی کوئی بیٹی نہیں ہے؟جو دوسروں کی بیٹیوں کو یہاں بھرے ہجوم میں بے عزت کرنے لگ گئے آپ۔زونیرہ کا غصہ حد سے تجاوز کر چکا تھا

www.novelsclubb.com

وہ شخص پہلے بہت حیران ہوا۔ہاں یہ بات سچ تھی کہ عمائرہ کو ان لوگوں نے بہت سنائی تھی لیکن یہ بات بھی سچ تھی کہ اس شخص نے اپنی زبان سے عمائرہ کے خلاف

ایک لفظ بھی نہیں کہا تھا جو کہا تھا اس کے ساتھیوں نے کہا تھا۔وہ قدرے نرم مزاج کا شخص تھا جو زونیرہ کی کی جانے والی بیٹی کی بات پر کافی غصہ ہوا اور مٹھیاں بھینچتا رہ گیا۔اس کی آنکھوں میں اچانک سے تیش آیا تھا جس میں زونیرہ کے لیے واضح نفرت تھی۔اس نے ایک نظر عمائرہ پر ڈالی جو زونی سے لپٹی ہوئی روئے جا رہی تھی اور کچھ کہے بغیر ہی آگے کی طرف بڑھ گیا

اس کے ساتھ موجود لوگ بھی اس کے پیچھے بڑھ گئے

ہجوم ختم ہو گیا۔لوگ ہٹنے لگے لیکن عمائرہ نے رونا بند نہیں کیا

عمائرہ میری جان بس کر دو۔

www.novelsclubb.com

پلیز عمائرہ۔۔۔بس کر دو۔

زونی اسے کی پشت کو تھپتھپاتے ہوئے بول رہی تھی

وہ شخص جس نے سب کو اصل بات بتائی تھی وہ ایک کرسی لے آیا اور زونی کے سامنے رکھ دی۔آپ انہیں یہاں بٹھا دیں

زونی نے ایک نظر اسے دیکھا

شکریہ۔اس شخص نے سر کو خم دیا اور چلا گیا

عمائرہ تم یہاں بیٹھو۔اس نے اسے کرسی پر بٹھایا۔

پانی پیو گی؟ وہ اس کے سامنے پنجوں کے بل بیٹھ گئی

عمائرہ نے سسکیاں بھرتے اور پھر اپنے ہاتھوں سے گالوں پر آئے آنسو صاف کرتے ہوئے نفی میں سر ہلایا

www.novelsclubb.com

اچھا نا۔۔۔اب چپ کر جاؤ۔

اب اس حالت میں گھر جاؤ گی تو گھر والے کیا سوچیں گے؟

وہ اسے سمجھانے لگی

ایک گاڑی بلکل آہستہ رفتار سے چل رہی تھی اور ان کے سامنے سڑک پر آکر اس کی رفتار میں مزید کمی آتی گئی

عمائرہ کی اس کی طرف پشت تھی جبکہ زونی بلکل اس کے سامنے تھی

عمائرہ یار بس کر دو۔اب اگر تم چپ نہ ہوئی نا تو میں بھی رونے بیٹھ جاؤں گی

وہ گاڑی ان کے برابر میں آکر رک گئی

زونی نے عمائرہ کو چپ کراتے ہوئے ایک نظر اٹھا کر سامنے کھڑی گاڑی کو دیکھا

اور بے ساختہ اس کی زبان سے الفاظ ادا ہوئے

برہان۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

عمائرہ جو آنکھیں صاف کرنے میں مصروف تھی وہ اس کے نام پر چونکی اور سر اٹھا کر بے حد حیرانی سے زونی کو دیکھا

جبکہ زونی کی نظر پیچھے کی طرف تھی اور اس کی آنکھوں میں بھی حیرانی تھی

وہ آہستہ سے اٹھ کھڑی ہوئی

برہان۔۔۔تم یہاں؟وہ نہایت پریشانی میں قدم بڑھاتا ہوا ان کی طرف آیا اور عمائرہ کے بلکل سامنے آ کھڑا ہوا

زونی کی بات گویا اس نے سنی ہی نہیں

کیا ہوا ہے تمہیں عمائرہ تم رو کیوں رہی ہو؟اس نے عمائرہ کے چہرے کو دیکھا تو اس کی آنکھیں نم تھیں اور ناک اور گال بھی لال ہو چکے تھے۔

برہان کے چہرے پر پریشانی بلکل واضح تھی

کک۔۔کچھ نہیں۔

www.novelsclubb.com

عمائرہ نے خود کو سنبھالا

کیا ہوا ہے عمائرہ تم رو کیوں رہی ہو سب ٹھیک تو ہے نا؟

عمائرہ نے نفی میں سر ہلایا

برہان مکمل طور پر عمائرہ کی طرف متوجہ تھا اسے سڑک پر موجود لوگوں اور زونی کی موجودگی کا بلکل بھی احساس نہیں تھا

برہان اس کے سامنے پنجوں کے بل بیٹھ گیا اور اس کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیے کیا ہوا ہے؟ سچ سچ بتاؤ ڈرو نہیں۔اس کی پریشانی دیکھ کر زونی منہ کھولے ٹھہری تھی وہ۔۔میں گر گئی تھی یہاں پر۔۔۔اس نے اپنے ہاتھوں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جو برہان کے ہاتھوں میں مقید تھے

برہان نے اس کے چہرے سے نظریں ہٹا کر ساتھ کھڑی زونی کو دیکھا گویا تصدیق چاہ رہا ہو

www.novelsclubb.com

ہاں یہ گر گئی تھی تمہیں نہیں پتا یہ بہت چھوٹے دل کی ہے چھوٹی چھوٹی باتوں پر رو جاتی ہے۔ بڑے خوبصورت انداز سے جھوٹ بولا گیا

اس نے اپنی نظریں دوبارہ عمائرہ کے چہرے پر ٹکا دیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM

عمائرہ کوئی بات نہیں ایسا ہو جاتا ہے اکثر اب رونا بند کرو اور یہ بتاؤ کہیں چوٹ تو نہیں لگی نا؟ وہ بہت نرمی سے بات کر رہا تھا

عمائرہ نے آنکھوں میں آئے آنسو صاف کیے۔

نہیں۔

اچھا اب رونا بند کر دو پلیز۔اس کا لہجہ منت بھرا تھا

اب نہیں روؤں گی۔اس نے برہان سے کہا

پکا؟

جی پکا۔

تو مسکراؤ پھر۔

عمائرہ اس کے کہنے پر ہنس دی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جبکہ زونی اب واقعی میں منہ کھولے اس لیلی مجنو کو دیکھ رہی تھی

ہائے صدقے جاؤں۔اس نے عمائرہ کو مسکراتا دیکھ کر دل میں کہا

اچھا اب اٹھو۔اس نے کھڑا ہوتے ہوئے کہا جبکہ عمائرہ کے ہاتھ ابھی بھی اس کے ہاتھوں میں تھے

ویسے کہاں جا رہی تھیں تم دونوں؟اب وہ عمائرہ کی طرف پشت کر کے زونی کی طرف متوجہ ہوا۔

ہم تو پارک جا رہے تھے۔اس نے دائیں جانب پارک کی طرف دیکھا

اچھا پھر چلو۔

www.novelsclubb.com

کہاں؟

پارک میں اور کہاں؟

وہاں تو ہم دونوں جا رہی تھیں لیکن اب تم آ گئے ہو تو کہیں اور لے چلو۔

برہان نے افسوس سے سر ہلایا

اچھا چلو آئس کریم کھلاتا ہوں تم لوگوں کو۔

اب وہ مڑا اور عمائرہ کو دیکھا

ٹھیک ہے؟

عمائرہ نے سر کو خم دیا

****

www.novelsclubb.com

وہ تینوں کار میں بیٹھے تھے۔ برہان ڈرائیونگ کر رہا تھا جبکہ وہ دونوں پیچھے بیٹھی تھیں۔

ان دونوں کے ہاتھ میں آئس کریم تھی اور برہان کی کسی بات پر زونی تو کھل کے ہنسی تھی جبکہ عمائرہ صرف مسکرادی

عمائرہ۔وہ اس سے مخاطب ہوا

جی؟وہ چونکی

آئندہ کبھی اس طرح سڑک کے کنارے کرسی پر بیٹھ کر مت رونا پھر بھی اگر ضرورت ہو تو میری کار حاضر ہے۔اس نے مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا

عمائرہ شرمندہ ہوئی جبکہ زونیرہ نے قہقہہ لگایا۔

جس پر عمائرہ مزید شرمندہ ہوئی

www.novelsclubb.com

اس نے زونی کے دانت بند کرنے کے لیے اسے کہنی ماری۔

زونی نے اس کی طرف دیکھا تو اس نے اسے گھورا(مطلب چپ کر جاؤ)

کیا ہے عمائرہ؟کزن ہے میرا اور اس کی بات پر ہنسنے کا پورا حق ہے مجھے۔

وہ زور سے بولی جبکہ عمائرہ صرف افسوس سے سر ہلاتی رہ گئی

ویسے کزن سے یاد آیا تم برہان کتنے میسنے اور گھنے ہو۔

کیا ہو گیا ہے؟ بیٹھے بیٹھے تمہیں کیوں دورہ پڑ گیا ہے۔ برہان تھوڑا سا مڑ کر زونی سے مخاطب ہوا

نہیں تم مجھے یہ بتاؤ کہ تم میرے کزن ہو ہمارا بچپن ساتھ گزرا ہے اور تو اور ہم دوست بھی ہیں لیکن تم اتنے میسنے نکلے کہ مجھے کسی بات کی ہوا ہی نہیں لگنے دی۔

کون سی بات؟ برہان نے بلکل آرام سے کہا

حد ہے بھئی۔۔۔۔اپنی لیلی مجنو کی داستان۔۔۔

www.novelsclubb.com

برہان نے مسکراہٹ دبائی

خیر تمہیں پتا تو چل ہی گیا نا ویسے میں نے بہت کوشش کی تھی کہ چڑیل کو پتا نہ چلے لیکن خیر جو خدا کو منظور۔

تم۔۔۔تم نے مجھے چڑیل کہا؟

نہیں تو میں نے کب کہا؟

اتنا جلدی مکر گئے چچ چچ۔۔۔

جب اس کی آئس کریم ختم ہوئی تو وہ دوبارہ اس سے مخاطب ہوئی

ویسے مجھے ایک بات تو بتاؤ تم تو مما کو چھوڑنے گئے تھے پھر واپس کیوں آ گئے؟

عمائرہ جو کھڑکی سے باہر دیکھتے ہوئے آئس کریم بھی کھا رہی تھی اور مسکراہٹ دبائے بیٹھی تھی وہ بھی اب ان کی طرف متوجہ ہوئی

برہان نے ایک گہرا سانس لیا

www.novelsclubb.com

پتا نہیں بس دل میں تکلیف سی اٹھی اور ایسا لگا کہ۔۔۔۔

کہ؟

عمائرہ کسی مصیبت میں ہے تو بس پھر چلا آیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جہاں زونی کا پورا منہ کھل گیا وہاں عمائرہ کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں

مطلب کہ۔۔۔تمہارے دل کو پہلے ہی معلوم ہو گیا۔اوہو اب سمجھی محبت میں

الہام۔۔۔۔واؤ امیزنگ

پتا نہیں بس بے چینی سی تھی۔

اوہ مائی گاڈ کیا محبت ہے واؤ۔زونی نے اپنا سر دونوں ہاتھوں میں تھام لیا

عمائرہ کے چہرے پر محبت کے رنگ پھیل گئے اور گال لال کر کے اس کی خوبصورتی

میں اضافہ کر گئے

ہائے اللہ کیا میں اتنی خوش قسمت ہوں؟وہ صرف سوچتی رہ گئی

www.novelsclubb.com

عصر کا وقت ہو چکا تھا۔ سورج ڈھلنے کی تیاری میں تھا۔ اسحاق صاحب کا پورا گھر اس کی روشنی سے ڈھکا ہوا تھا۔ وہ گھر میں داخل ہوئی تو لاؤنج میں ہی سفیان اور ارمش بیٹھے تھے۔ وہ ان کی جانب گئی۔ اب اس کا موڈ قدرے بہتر تھا۔ وہ ارمش کے ساتھ آ کر بیٹھ گئی

کر لی شاپنگ؟ ارمش اس کی طرف متوجہ ہوئی

جی آپی۔ اس نے سر ہلاتے ہوئے کہا

تم نے نہیں کی شاپنگ؟ سفیان اسے خالی ہاتھ دیکھ کر بولا

نہیں۔ زونیرہ کے ساتھ گئی تھی تاکہ اس کی شاپنگ میں مدد کر سکے۔ ارمش نے اسے وجہ بتائی

www.novelsclubb.com

ویسے عمائرہ ایک بات تو ماننی پڑے گی۔

کیا؟

یہی کہ تمہارے بغیر گھر میں رونق نہیں ہوتی۔

عمائرہ ایک دم سیدھی ہو کر بیٹھی

سیفی بھائی آپ ٹھیک تو ہیں۔ کہیں سر پر چوٹ تو نہیں لگی؟

کیوں کیا میں نے کچھ غلط کہا ہے؟

نہیں کہا تو سچ ہی ہے۔ وہ اترائی

لیکن آپ۔۔۔ آپ نے سچ کہا۔ یہ بات کافی حیران کر رہی ہے

ارمش ان کی بات پر کھل کے ہنس دی

مطلب کیا ہے؟

www.novelsclubb.com

مطلب یہ کہ آخر کار آپ بھی مان ہی گئے کہ میرے بغیر یہ گھر۔۔۔ گھر نہیں لگتا رونق ہی نہیں رہتی گھر میں۔

ہاں مان لیا کیونکہ یہی سچ ہے ویسے اس ارمش

اس نے ارمش کی طرف اشارہ کیا

اس کے ہونے نہ ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ہے نا؟

سفیان اور عمائرہ اس بات پر کھل کر ہنسے تھے جبکہ ارمش جو پہلے ہنس رہی تھی اس کی ہنسی کو بریک لگ گئی

کیوں بھئی ؟میں بھی اس گھر کی بیٹی ہوں۔مجھ سے بھی رونق ہے اس گھر کی۔

ہیں سچی ؟مجھے تو پتا ہی نہیں تھا کہ تم اس گھر کی بیٹی ہو۔میں تو اب تک یہی سمجھتا آیا ہوں کہ تمہیں بابا کچرے کے ڈبے سے لے کر آئے تھے

www.novelsclubb.com

سفیان پھر سے ہنسنے لگا جبکہ عمائرہ نے اپنی ہنسی دباتے ہوئے ارمش کی طرف دیکھا جو منہ پھلائے سفیان کو دیکھ رہی تھی

اللہ پوچھے تم دونوں سے تم دونوں ہی منحوس ہو۔اس نے ساتھ رکھا کوشن سفیان کو دے مارا جسے اس نے کیچ کر لیا

شرم کر لو بڑا بھائی ہوں تمہارا۔

اور میری طرف سے بھاڑ میں جائے یہ بڑا بھائی۔وہ پیر پٹختی وہاں سے چلی گئی جبکہ ایک بار پھر سفیان اور عمائرہ کا قہقہہ گونجا تھا

تب ہی اسحاق صاحب لاؤنج میں داخل ہوئے

اسلام علیکم بابا۔عمائرہ اٹھ کھڑی ہوئی

علیکم السلام بیٹھو۔انہوں نے اسے ساتھ میں بٹھایا

www.novelsclubb.com

تو بھئی ماننا پڑے گا کہ اب زونیرہ میری بات ماننے لگی ہے اور تمہیں جلدی گھر چھوڑ گئی ہے ورنہ تو تم دونوں کے نکلنے کی ہی دیر ہوتی تھی اور پورا شہر گشت کر کے آتی تھی

نہیں بابا ایسی بات نہیں ہے۔وہ تو بس گھومتے پھرتے رہتے تھے ہم دونوں۔

اسحاق صاحب نے ایک نظر سفیان کو دیکھا جو مشکل سے اپنی ہنسی دبائے بیٹھا تھا جبکہ چہرے پر مسکراہٹ تھی

برخوردار تمہیں کیوں اتنی ہنسی آرہی ہے؟

نہیں بابا۔کچھ نہیں بس وہ۔

بابا انہوں نے ارمش آپی سے کہا کہ بابا تمہیں کچرے کے ڈبے سے لے کر آئے تھے اور اسی بات پر ان کی ہنسی نہیں رک رہی

اسحاق صاحب مسکرائے

www.novelsclubb.com

کیوں تنگ کرتے ہو چھوٹی بہنوں کو؟

ایک کو کیا ہے آج اس کچرے کے ڈبے والی کو۔آپ کی اس چہیتی کو نہیں کیا تو؟آخر وہ بھی تو تمہاری بہن ہے

جی بابا۔

ویسے تمہیں کیسے پتا چلا کہ میری اولاد میں سے ایک کو میں کچرے کے ڈبے سے لایا تھا

عمائرہ نے چونک کر سر اٹھایا اور اسحاق صاحب کی طرف دیکھا

جبکہ سفیان کی ہنسی بھی غائب ہو گئی

مطلب بابا؟ سفیان حیران ہوا

کس کو بابا؟ عمائرہ نے تجسس سے پوچھا

سفیان مجھے معاف کر دینا میں نے اتنا بڑا سچ تم سے اتنے سالوں تک چھپائے رکھا

تم۔۔۔ تمہیں ہی میں اور تانیہ لے کر آئے تھے۔ وہ بہت سنجیدہ تھے

کچرے کے ڈبے سے؟ سفیان اپنے بابا کو گھورنے لگا جبکہ عمائرہ حیران و پریشان تھی

www.novelsclubb.com

ہمم۔انہوں نے اثبات میں سر ہلایا

بابا میں تو ارمش سے مذاق کر رہا تھا۔

لیکن میں سنجیدہ ہوں۔وہ واقعی سنجیدہ تھے

بابا۔۔۔۔

اسحاق صاحب نے سفیان کی روہانسی شکل دیکھی اور مشکل سے اپنی مسکراہٹ دبائی

تو پھر آئندہ اپنی بہنوں کو تنگ کرو گے ؟ان کی آنکھوں میں شرارت چمکی تھی

بابا۔۔۔۔آپ بھی ناڈرا دیا تھا مجھے۔اس نے افسوس سے سر ہلایا جبکہ اب کی بار اسحاق صاحب اپنے قہقہے کو روک نہیں پائے

www.novelsclubb.com

امی امی بات تو سنیں۔تانیہ کچن میں کھڑی تھیں جب ایان اس کے پاس آیا

کیا ہے؟

امی آپ نے آج تک ہم سے جھوٹ بولا

تانیہ حیران ہوئی۔وہ تیرہ سال کا لڑکا اپنی ماں کو جھوٹا کہہ رہا تھا

کون سا جھوٹ؟

یہی کہ سفیان بھائی ہمارے بھائی ہیں۔

استغفر اللہ ایان کیا بول رہے ہو؟

جی امی ابھی باہر بابا بتا رہے تھے سفیان بھائی اور عمائرہ آپی کو کہ انہوں نے کئی سال یہ راز چھپائے رکھا کہ وہ سفیان بھائی کو کچرے کے ڈبے سے لے کر آئے تھے

تانیہ جو غور سے اسے سن رہی تھی اس کی آخری بات پر اس نے اپنا سر پیٹ لیا

افوہ ایان وہ مذاق کر رہے تھے

نہیں امی وہ سچ کہہ رہے تھے۔سفیان بھائی کی شکل بھی رونے والی ہو رہی تھی۔امی آپ نے اچھا نہیں کیا یہ راز چھپا کر۔

اف اللہ میں کیا کروں بچے تو بچے شوہر کی بھی ڈرامے بازیاں ختم نہیں ہو رہیں

انہوں نے ایان کو بازو سے پکڑا اور لاؤنج میں داخل ہوئیں

یہ کیا آپ نے بچوں کا دماغ خراب کیا ہوا ہے؟

وہ تینوں کسی بات پر ہنس رہے تھے اور تانیہ کی آواز پر چونکے

میں نے؟اسحاق صاحب حیران ہوئے

www.novelsclubb.com

نہیں تو کیا پھر میں نے کر رکھا ہے؟

ہوا کیا ہے امی آپ غصہ کیوں کر رہی ہیں؟سفیان نے تانیہ سے پوچھا

یہ کیا کہا ہے ایان سے آپ نے؟

انہوں نے پہلے تانیہ کو دیکھا پھر ایان کو۔میں نے کیا کہا ہے تمہیں؟

حد کرتے ہیں آپ بھی اسحاق صاحب۔اب بچے سے کیا کہا کہ اس کے بڑے بھائی کو ہم کچرے کے ڈبے سے لے کر آئے تھے

ان تینوں نے نظروں کا تبادلہ کیا

میں نے ایان سے تو نہیں کہا

ادھر آؤ ایان۔ تمہیں کس نے کہا؟

میں کچن میں امی کے پاس جا رہا تھا تو میں نے آپ کو کہتے سنا۔

www.novelsclubb.com

اسحاق صاحب نے افسوس سے سر ہلایا

ارے بیگم میں تو بچوں سے مزاق کر رہا تھا

جی امی بابا مذاق کر رہے تھے

سن لیا تم نے کوئی جھوٹ نہیں بولا ہم نے تم سے آیا بڑا بھائی کا حمایتی۔انہون نے ایان کے سر پر ایک چپیڑ لگائی پھر سے کچن کی طرف جانے ہی لگی تھی کہ اچانک رک گئی

عمائرہ ارمش کہاں ہے؟ میں نے اسے کہا تھا کہ آکر کچن میں میری تھوڑی مدد کروا دے

امی وہ اپنے کمرے میں ہے۔

جاؤ اسے بلا لاؤ۔

www.novelsclubb.com

میں یہیں ہوں امی۔ارمش کی آواز پر سب نے مڑ کر اسے دیکھا

امی اپنے بیٹے کو تمیز سکھا دیں۔ بڑا ہے تو اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ کچھ بھی بولتا رہے۔اس نے سفیان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

اب اس نے کیا کر دیا ہے؟

امی یہ مجھ سے کہہ رہے تھے کہ امی بابا تمہیں کچرے کے ڈبے سے لے کر آئے تھے

جہان سفیان کو سانپ سونگھ گیا وہاں تانیہ کے چودہ طبق روشن ہو گئے

اللہ آخر میرے گھر میں ہو کیا رہا ہے؟اسحاق صاحب آخر کیا ضرورت تھی گھر میں کچرے کے ڈبے کا سیشن کھولنے کی؟وہ آگ بگولہ ہو چکی تھی

اچھا اٹھو عمائرہ تم آؤ کچن میں میرے ساتھ مدد کروادو۔وہ یہ کہتی چلی گئی

جبکہ سفیان نے ارمش کو گھوری سے نوازا

www.novelsclubb.com

تم سے تو میں بعد میں پوچھوں گا

وہ بھی وہاں سے اٹھ کر چلا گیا جبکہ اسحاق صاحب مسکرائے

بابا امی کو غصہ بہت آتا ہے ہے نا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہمم مجھے تو لگتا ہے کہ میرے مرنے کے بعد بھی یہ تم لوگوں پر غصہ کرتی رہے گی لیکن دل کی بہت اچھی ہے

بابا کیا ہو گیا ہے؟ آپ کو کبھی کچھ نہیں ہو گا۔ وہ اپنے بابا کے سینے سے لگ گئی

اگر تم ہمیشہ ایسے ہی ہنستی مسکراتی رہی تو میں بھی یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ مجھے کچھ نہیں ہو گا۔ انہوں نے اس کا سر سہلاتے ہوئے کہا

باب2

پاگل لڑکی

www.novelsclubb.com

وہ لڑکی شاید پاگل تھی

کیا صبر تھا اس دیوانی کا

کیا ضبط محبت کرتی تھی

آنکھوں میں نیم نشہ سا تھا

باتوں سے دیوانی لگتی تھی

ہم راز نہ تھا اس کا کوئی

بس رب سے باتیں کرتی تھی

دن رات ہی گم صم رہتی تھی

کچھ شرم و حیا کا پیکر تھی

کچھ نرم مزاج وہ رکھتی تھی

اک شام کے آنچل میں اکثر

جذبات چھپائے رکھتی تھی

ڈرتی تھی جدا ہونے سے

www.novelsclubb.com

یا پیار سے شاید ڈرتی تھی

ہے رشک مجھے اس پاگل پہ

کیا خوب محبت کرتی تھی

ہم راز نہ تھا اس کا کوئی

بس رب سے باتیں کرتی تھی

www.novelsclubb.com

عمائرہ میری بات سنو۔تانیہ اس کے کمرے میں داخل ہوئی

جی امی؟

آج مہمان آرہے ہیں تو آکر میرے ساتھ تھوڑا سا کام کروالو۔

کون سے مہمان؟

حماد اور اس کی فیملی آ رہی ہے اور تم بس کر دو ابھی ان کتابوں کو بعد میں پڑھ لینا۔ وہ کہتے ہی باہر چلی گئیں

عمائرہ اٹھی اور سیدھا ارمش کے کمرے میں لینڈ نگ کی

اوئے ہوئے تیاریاں ہو رہی ہیں ہمم۔ اس نے کمرے میں داخل ہوتے ہی اسے چھیڑنا شروع کر دیا

شرم کر لو کچھ بڑی ہوں تم سے۔

میں نے کب کہا کہ آپ چھوٹی ہیں مجھ سے۔ ویسے یہ نیل پینٹ اچھی نہیں لگ رہی آپ یہ والی لگائیں۔ اس نے اس کے ہاتھ سے نیل پینٹ لے کر ڈریسنگ ٹیبل سے ایک اور نیل پینٹ اٹھا کر دی

www.novelsclubb.com

ویسے کچھ پتا ہے کہ کیوں آ رہے ہیں؟ وہ بیڈ پر اس کے سامنے بیٹھ گئی

امی بابا کو پتا ہو گا مجھے تو نہیں بتایا انہوں نے۔وہ اب نیل پینٹ لگا رہی تھی

آپ فکر کیوں کرتی ہیں میں ہوں نا ابھی پتا کر کے آتی ہوں۔وہ اٹھی اور پھر کچن کی طرف بڑھ گئی

امی۔

ہاں آ گئی تم اب جلدی سے یہ برتن صاف کرو اور پھر ایان سے کہو کہ جا کر بازار سے کچھ سامان لے آئے۔

اف بازار سے یاد آیا سفیان نے کہا تھا کہ بازار سے سامان میں لے آؤں گا تم ایان کو چھوڑو سفیان سے جا کر کہہ دینا کہ بازار سے کچھ سامان لینا ہے۔

www.novelsclubb.com

امی کیا ہو گیا ہے آرام سے میں کر دیتی ہوں سب۔

ہاں بھئی تم کر لو گی لیکن وہ سب آنے والے ہیں اس لیے کہہ رہی ہوں کہ تھوڑا جلدی کام ہو جائے

عمائرہ برتن صاف کرنے لگ گئی

ویسے امی کام بہت زیادہ ہے تو پھر ارمش آپی کو بھی بلالیں نا۔اس نے مفت کا مشورہ دیا جبکہ اس کی امی نے اسے گھورا

شرم کرلو کم از کم آج کے دن تو اس سے کوئی کام نہ کرواؤ وہ کہتے ہی باہر نکل گئیں۔

میں نے کیا کیا ہے کام اتنا زیادہ ہے میں نے تو صرف اس لیے کہا تھا ہونہہ۔وہ پھر سے کام میں مصروف ہو گئی

برتن صاف کرنے کے بعد وہ سفیان کے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔

بھائی۔۔۔سیفی بھائی

www.novelsclubb.com

کیا ہے چلا کیوں رہی ہو؟وہ آئینے کے سامنے کھڑا ہو کر شرٹ کا کالر سیٹ کرتے ہوئے بولا

امی کہہ رہی ہیں کہ بازار سے سامان لے آئیں۔

تم ایان سے کہہ دو۔اس نے بے نیازی سے کہا

اچھا یہ بتاؤ کہ کیسا لگ رہا ہوں؟ وہ اب عمائرہ کی طرف رخ کر کے بولا

بھائی آپ کے سسرال والے نہیں آرہے جو آپ اتنے بن ٹھن کر نکل رہے ہیں

۔ارمش آپی کے سسرال والے آرہے ہیں

افوہ میرے سسرال والے بھی آجائیں گے پہلے تم یہ بتاؤ کہ کیسا لگ رہا ہوں؟

ہمم پہلے سے کچھ بہتر ہی لگ رہے ہیں۔اس نے ایک ادا سے کہا

جبکہ سفیان نے افسوس سے سر ہلایا

کچھ بہتر؟

www.novelsclubb.com

نہیں تو کیا کہوں کہ سلمان خان لگ رہے ہیں ہونہہ۔

اللہ ایک تو ایسی بہنیں اف۔

کیاایسی بہنیں بھائی آپ کی اچھی والی بہن ہوں اس لیے تو کہہ رہی ہوں کہ امی کے جلال میں آنے سے پہلے ہی جا کر بازار سے سامان لے آئیں نہیں تو امی نے آپ کا سر پھاڑ دینا ہے۔

ارے اب میں اتنا تیار ہونے کے بعد بازار سے سامان لینے جاؤں اچھا تو نہیں لگتا نا؟ ویسے بھی امی مجھے کچھ نہیں کہیں گی۔اس نے کندھے اچکاتے ہوئے کہا

سیفی۔۔۔۔۔عمائرہ ادھر آؤ۔پتا نہیں بھائی کو بلانے گئی ہے یا اسے بازار چھوڑنے گئی ہے۔تانیہ کی آواز پر دونوں کے چہرے کا رنگ اڑ گیا

لیں اب بھگتیں۔

جی امی آ رہی ہوں۔ سیفی بھائی نہیں مان رہے تھے وہ کمرے سے باہر نکلی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیوں نہیں مان رہا ایسے نہیں جائے گا اس نے خود ہی تو کہا تھا کہ میں جاؤں گا نہ آئے میں بھی اسحاق صاحب کو بلالوں گی کہ دیکھ لو دو بیٹوں کے ہونے کے باوجود تمہاری بازار جانے کی نوبت آگئی ہے۔

امی کیا ہو گیا ہے؟ آتو رہا ہوں۔ سفیان ان کے پاس آیا

اچھا سامان کچھ زیادہ ہے تو ایسا کرو کہ ایان کو بھی ساتھ لیتے جاؤ کہیں کوئی چیز رہ نہ جائے۔

اسے لے کر گیا تو کوئی نا کوئی چیز ضرور رہ جائے گی میں اکیلا ہی ٹھیک ہوں۔

کیوں میں آپ کی آنکھوں کے سامنے بٹن لگا دیتا ہوں کیا؟ ایان جو ابھی ابھی آیا تھا اپنے تعریف سن کر لال پیلا ہو گیا

www.novelsclubb.com

شرم کرلو کچھ آج بھی کوئی دن ہے لڑائی کرنے کا۔سفیان تم جاؤ یہ سامان لے کر آؤ انہوں نے اسے پرچی تھمادی اور عمائرہ تم کچن میں چلو بہت سارے کام پڑے ہیں ابھی

اور تم ایان تمہیں شرم نہیں آتی ہر وقت کسی نہ کسی بہن یا پھر بھائی سے پنگا لیتے رہتے ہو اب چلو تم بھی تھوڑا بہت کام کروالو۔

امی میں ؟میں کیا کام کرواؤں میں تو لڑکا ہوں نا۔

تو پھر جب کام نہیں کروا سکتے تو کھانا ٹھونسنے بھی نہ آیا کرو۔تانیہ آج غصے کے سارے ریکارڈ توڑنے والی تھی

www.novelsclubb.com

اچھا نا بتائیں کیا کام ہے ؟اس نے منہ بسورتے ہوئے کہا

چلو میرے ساتھ۔

عمائرہ یہ چکھو میٹھا ٹھیک ہے یا پھر کم ہے؟تانیہ نے ساتھ کھڑی عمائرہ کو کھیر دیتے ہوئے پوچھا

عمائرہ نے کھیر چکھی

ٹھیک ہے امی

بلکل؟

جی بلکل بس آپ مجھے یہ بتادیں کہ آخر وہ آ کیوں رہے ہیں؟عمائرہ کام کر کر کے تھک چکی تھی جبکہ وہ ابھی تک نہیں آئے تھے

www.novelsclubb.com

ارے تمہیں یہ بھی نہیں معلوم کہ وہ کیوں آرہے ہیں؟تانیہ حیران ہوئی جبکہ عمائرہ اس سے زیادہ حیران ہوئی

کمال کرتی ہیں امی آپ بھی کسی نے بتایا ہی نہیں ہے تو پھر مجھے کیسے معلوم ہو گا کہ وہ لوگ کیوں آرہے ہیں

اچھا اچھا بتاتی ہوں۔

وہ چاہتے ہیں کہ جلد از جلد ارمش کی رخصتی ہو جانی چاہیے

کیاااا واقعی امی؟ عمائرہ کا خوشی کے مارے منہ کھل گیا

نہیں اب میری عمر ہے مذاق کرنے کی عمائرہ تم پاگل واگل تو نہیں ہو؟

ارے نہیں امی وہ تو خوشی سے ہی منہ سے نکل گیا۔

اچھا ویسے ایک مشورہ تو دو اس کی امی نے کچھ سوچتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

امی۔ عمائرہ حیران ہوئی مشورہ مجھ سے اور وہ بھی آپ مانگ رہی ہیں کیا واقعی؟

اللہ ایک تو یہ لڑکی ہاں بھئی تم سے ہی مانگ رہی ہوں۔ تمہارے بابا گھر پر نہیں ہیں ورنہ ان سے ہی بات کر لیتی۔

اچھا اچھا پوچھیں نا۔

وہ میں سوچ رہی تھی کہ آج تاریخ طے کر دینی چاہیے ہے نا؟

ہیں امی نیکی اور پوچھ گوچھ میں تو کہتی ہوں کہ بغیر کچھ سوچے سمجھے آج ہی طے کر دیں۔ عمائرہ نے پرجوش ہو کر مشورہ دیا جبکہ تانیہ نے اسے گھورا

اب اگر میں بھی تمہاری طرح بغیر سوچے سمجھے فیصلے کرنے لگی تو میرا بیڑا تو پار ہو جائے گا

عمائرہ کی مسکراہٹ سمٹ گئی

اب ایسا بھی نہیں ہے۔اس نے منہ بسورتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

جی ہاں اور ایسا ہی ہے۔اچھا اب جلدی جلدی ہاتھ چلاؤ وہ آتے ہی ہوں گے

کر تو رہی ہوں۔

یہ لیں امی آپ کا سامان۔سفیان کچن میں داخل ہوا تو اس کے ہاتھ میں بہت سارا سامان تھا

تانیہ نے اس کے سامان رکھتے ہی شاپر کھول کر دیکھنا شروع کر دیا

دیکھ لیں پھر کچھ رہ تو نہیں گیا۔اس نے گہرا سانس لیتے ہوئے کہا

نہیں نہیں اچھا اب ایک اور کام کرو کہ۔۔۔

امی بس کر دیں میں نے آفس بھی جانا ہے۔سفیان نے تانیہ کی بات کاٹی

کوئی بات نہیں آج تم چھٹی کر لو اب عمائرہ بھی تو نہیں گئی نا کالج۔سفیان نے عمائرہ کو دیکھا جو منہ بسورے کام میں مصروف تھی اور اس نے بھی اپنا نام سن کر سفیان کو دیکھا اور اس کی آنکھوں میں کوفت تھی جسے دیکھ کر سفیان کی بتیسی کھل گئی

www.novelsclubb.com

عمائرہ کو اسے خود پر ہنستا دیکھ مزید غصہ آیا

امی ایک بات تو بتائیں۔عمائرہ تانیہ کی طرف متوجہ ہوئی

کیا ہے؟ وہ شاپر سے سامان نکال کر دیکھنے میں مصروف تھی

ارمش آپی تو سفیان بھائی سے چھوٹی ہیں پھر اب اچھا تو نہیں لگے گا نا کہ چھوٹی بہن کی شادی پہلے ہو جائے۔

سفیان بھائی کے بارے میں بھی کچھ سوچ لیں۔

وہ جو یہ سوچ کر بولی تھی کہ ابھی سفیان کی ہنسی غائب ہو گی اس کا الٹا اثر دیکھ کر حیران رہ گئی۔ سفیان کی مسکراہٹ اور گہری ہو گئی تھی۔ وہ اپنی مسکراہٹ چھپانے کے لیے ساتھ میں رکھا سیب اٹھا کر کھانے لگا

تانیہ نے عمائرہ کی بات پر سر اٹھا کر ان دونوں کو دیکھا

www.novelsclubb.com

جانتی ہوں اسی لیے اس کے سسرال والوں کو بھی بلایا ہے۔

سفیان کو اچانک سے کھانسی آئی۔ وہ سیب رکھ کر کھانستا ہوا فریج کی جانب پانی کی بوتل اٹھانے کے لیے بڑھ گیا۔

ادھر عمائرہ کی آنکھیں حیرت سے مزید پھیل گئیں۔

کیا امی آنٹی آصفہ (ارم کی امی) بھی آرہی ہیں؟

ہاں تو تمہارے بابا نے کہا کہ ان کو بھی بلالو پھر جو بھی فیصلہ کرنا ہو گا دونوں کی شادی کا ایک ساتھ ہی کریں گے۔وہ اب سامان برتنوں میں سیٹ کرتے ہوئے بول رہی تھیں

جبکہ ان کے پیچھے کھڑا سفیان پانی کی بوتل منہ سے لگائے ہوئے تھا۔جب اس نے پانی پی لیا تو نظر سامنے ٹھہری عمائرہ پر ڈالی اور دونوں ابرو ایک ساتھ اٹھائے اور ہنس دیا

جب تانیہ سامان سیٹ کرنے کے بعد ان کی طرف متوجہ ہوئی تو سفیان نے فوراً اپنی مسکراہٹ دبائی

آ۔۔امی۔۔۔آنٹی آصفہ بھی آرہی ہیں آپ نے بتایا ہی نہیں۔سفیان نے سنجیدگی کے سارے ریکارڈ توڑنے چاہے

میں نے نہیں بتایا تو اس کا مطلب یہ بلکل بھی نہیں ہے کہ تمہیں بھی پتا نہیں تھا ۔تانیہ نے ایک ہاتھ کمر پر ٹکائے اسے سر تا پیر گھورا

نہیں امی۔۔مجھے سچ میں نہیں پتا کہ۔۔۔۔

اچھا تو یہ اتنی تیاری کس خوشی میں ؟تانیہ نے اس کی بات کاٹی

جبکہ سفیان کو سانپ سونگھ گیا۔امی وہ آخر مہمان میرا مطلب حماد اور اس کے گھر والے آرہے ہیں تو۔۔اس لیے۔

www.novelsclubb.com

تانیہ نے اسے گھورتے ہوئے محض سر ہلایا

اچھا امی اگر کوئی اور کام ہو تو بلا لیجیے گا ابھی میں جارہا ہوں۔وہ کہتے ہی باہر کی جانب بڑھ گیا

باہر آکر اس نے گہرا سانس لیا

بچ گیا۔۔۔شکر ہے اللہ کا۔

****

امی کام ہو گیا میں ارمش آپی کے کمرے میں چلی جاؤں؟

اس نے کچن کا سارا کام کرنے کے بعد کہا

سارا کام ہو گیا؟ثانیہ نے پورے کچن میں نظر دوڑائی

جی امی۔

www.novelsclubb.com

اچھا جاؤ خود بھی تیار ہو جاؤ اور ارمش سے کہہ دو کہ وہ بھی تیار ہو جائے

جی امی میں جا کر کہتی ہوں۔

وہ ارمش کے کمرے میں داخل ہوئی تو ارمش مکمل تیار تھی

ماشااللہ آج تو بڑی خوش لگ رہی ہیں ہاں۔

خیر اب ایسی بھی کوئی بات نہیں ہے۔

ہیلو گرلز ایک نسوانی آواز ان کے کانوں سے ٹکرائی۔ عمائرہ نے مڑ کر دروازے کی طرف دیکھا جہاں زونیرہ کھڑی تھی

تم یہاں؟ عمائرہ کو کافی حیرت ہوئی

www.novelsclubb.com

ہاں اب تم نہیں آؤ گی تو مجھے تو آنا ہی پڑے گا نا وہ کمرے کے اندر آئی اور ارمش کے ساتھ ہی بیڈ پر بیٹھ گئی

میں نے ایان کو بھیجا تو تھا یہ بتانے کے لیے کہ میں آج کالج نہیں جاؤں گی۔

ہاں تو وہ آیا تھا میرے پاس۔

پھر تم کیوں نہیں گئی؟

تم کالج نہیں گئی تو میں کیا کرنے جاتی اور ویسے بھی تمہارے بغیر میرا دل نہیں لگتا۔

اس لیے تم نہیں گئی تو میں بھی نہیں گئی۔اس نے کندھے اچکاتے ہوئے کہا

ویسے آج کیا کچھ خاص ہے جو آنٹی اس وقت بھی کچن میں ہیں اور ارمش آپی بھی

آج بڑی تیار لگ رہی ہیں

ہاں زونی مجھے تمہیں بتانا تھا کہ ارمش آپی اور سفیان بھائی کے سسرال والے

آرہے ہیں۔وہ پرجوش ہو کر بتانے لگی

www.novelsclubb.com

کیا واقعی لیکن کیوں؟

شادی کی تاریخ طے کرنے۔

کیاااا۔۔۔مطلب اب شادی ہو گی؟

ہاں تو شادی کی تاریخ طے کرنے آرہے ہیں تو بعد میں شادی ہی ہو گی نا

ہاں ہاں میرے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ عمائرہ یہ اپنے گھر کی پہلی شادی ہو گی پھر تو بہت مزا آئے گا نا

ہاں نا مجھے بھی تو اسی بات کی خوشی ہو رہی ہے پہلے تو صرف نکاح ہوا تھا نہ کوئی ڈھولکی، نہ کوئی مہندی۔اب تو بہت مزا آئے گا

میں تو کہتی ہوں کہ اسی مہینے کی تاریخ طے کر دیں ہے نا؟

ہاں میں بھی یہی کہتی ہوں

ساتھ بیٹھی ارمش نے دونوں کو گھورا

www.novelsclubb.com

کیا تم دونوں کو زیادہ شوق ہے مجھے اس گھر سے نکالنے کا؟

نہیں تو آپ بے شک یہیں رہیں لیکن شادی اسی مہینے ہونی چاہیے مجھ سے اب مزید انتظار نہیں ہو گا۔زونیرہ نے مزے سے کہا جبکہ عمائرہ نے اس کی تصیح کی

اس کے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ بھائی سفیان کی اسی ماہ ہو جائے کیونکہ وہ تو بڑے ہیں نا۔ان کی تو پہلے ہو گی پھر آپ کی اگلے ماہ کر دیں گے

ہاں یہ ٹھیک رہے گا۔

جی اور وہ بزرگ تو جیسے تمہارے مشورے کے منتظر بیٹھے ہیں ہے نا۔ارمش نے طنز کرتے ہوئے کہا

نہ بھی ہوں تو ہم نے بھی صرف اپنی رائے دی ہے باقی ان کی مرضی ہو نہہ۔

اچھا اب تم جاؤ اور تیار ہو جاؤ۔کام کرنے کی وجہ سے حالت ہی بگڑ گئی ہے تمہاری

جا رہی ہوں۔

www.novelsclubb.com

اچھا میں بھی اس کے ساتھ جاتی ہوں۔زونیرہ بھی ساتھ اٹھ کھڑی ہوئی اور پھر دونوں عمائرہ کے کمرے کی طرف بڑھ گئیں

عمائرہ ایک بات تو بتاؤ۔ وہ بیڈ پر بیٹھ گئی جبکہ عمائرہ وارڈروب سے کپڑے نکالنے لگی تھی

ہاں پوچھو۔

بابر آئے گا آج؟ نہایت تمیز سے پوچھا گیا جبکہ عمائرہ کے ہاتھ رک گئے اس نے پیچھے مڑ کر ایک نظر زونی کو دیکھا تو زونی مسکرا دی

زونی کیا تم صرف اس کی وجہ سے آئی ہو؟

ہاں نا میں نے سوچا کہ شاید اس بے رحم کو مجھ پر ترس آجائے اور وہ اپنا دیدار کرانے کے لیے چلا آئے

www.novelsclubb.com

عمائرہ نے افسوس سے نفی میں سر ہلایا

تمہارا کیا بنے گا زونی۔ خیر فکر نہ کرو آج نہیں تو کیا ہوا شادی پر تو لازمی آئے گا نا

پکا۔۔۔ وہ آئے گا نا؟

ہاں جی ضرور آئے گا آخر اس کی امی پھپھو ہیں ہماری اور پھر پھپھو کے ساتھ اس کی فیملی بھی تو آئے گی نا۔

انشااللہ اب تو میری دعا ہے کہ اسی مہینے کی تاریخ طے ہو جائے اور مہینہ گزرتے پتا بھی نا چلے آمین۔اس نے ہاتھ دعا کی صورت اٹھائے اور پھر اپنے چہرے پر پھیرے

عمائرہ ہنسی

تم بھی بول دو آمین۔وہ خفا ہوتے ہوئے بولی

آمین ثم آمین بس؟

www.novelsclubb.com

ہاں اب ٹھیک ہے۔زونی بھی مسکرادی

عمائرہ کپڑے لے کر واش روم میں گھس گئی

جب وہ واپس آئی تو زونیرہ کمرے میں موجود نہ تھی

تھوڑی بہت تیاری کرنے کے بعد اس نے دوپٹہ اپنے سر پر ٹکایا اور باہر کی طرف چل دی

وہ ابھی کمرے سے باہر نکلی ہی تھی کہ سامنے سے دوڑتا آتا ایان اس سے ٹکرا گیا

اف خدایا۔ایان تمہاری بریک میرے سامنے ہی کیوں فیل ہوتی ہے۔

وہ۔۔۔آپی مہمان آ گئے ہیں اور آپ کو امی بلا رہی ہیں۔اس نے ایک سانس میں ہی ساری بات کہہ ڈالی اور پھر واپس کی طرف بھاگ گیا

کیا بنے گا اس لڑکے کا

ڈرائنگ روم میں حماد اور اس کی امی (ہاجرہ آنٹی) کے ساتھ ساتھ آصفہ آنٹی اور ان کے شوہر اکمل صاحب بھی موجود تھے

www.novelsclubb.com

جبکہ زونیرہ ہاجرہ کے ساتھ اس طرح چپک کر بیٹھی اور گفتگو کر رہی تھی جیسے دونوں بچپن کی سہیلیاں ہوں اور آج کئی سالوں بعد ملی ہوں

عمائرہ وہاں گئی اور مرد حضرات کو دور سے ہی سلام کیا جبکہ آنٹی ہاجرہ اور آنٹی آصفہ کے پاس گئی تو انہوں نے باری باری اسے گلے سے لگا کر سر پر بوسہ دیا

خیر خیریت دریافت کرنے کے بعد ہاجرہ نے اسے اپنے ساتھ بٹھالیا جبکہ آصفہ سامنے والے صوفے پر بیٹھی تھی

اچھا تو اسحاق بھائی ارمش تو ہماری بیٹی بن کر اب ہمارے گھر کی رونق بننے والی ہے۔ کیا عمائرہ کے بارے میں بھی کچھ سوچا ہے؟ وہ اسحاق صاحب کی طرف متوجہ ہوئیں جبکہ ان کی بات پر عمائرہ اور زونی نے نظروں کا تبادلہ کیا اور زونی کو اپنی مسکراہٹ دباتا دیکھ کر عمائرہ کو اپنی ہنسی روکنا مشکل لگنے لگا

آخر سنجیدہ معاملہ ہو اور سامنے دوست بیٹھا ہو تو ہنسی تو بن بلائے آ ہی جاتی ہے

زونی اور عمائرہ ہاجرہ کی دائیں اور بائیں طرف بیٹھی تھیں۔ عمائرہ نے اپنا رخ سامنے کی طرف کر لیا جس کی وجہ سے اب وہ زونی کو نہیں دیکھ پا رہی تھی

ایک تو ان آنٹیوں کو لڑکی کو دیکھتے ہی رشتے کی باتیں یاد آجاتی ہیں۔عمائرہ صرف سوچتی رہ گئی

اسحاق صاحب نے ایک نظر عمائرہ پر ڈالی پھر اس کے ساتھ بیٹھی ہاجرہ کو دیکھا

ابھی وہ کچھ کہنے ہی والے تھے کہ تانیہ نے بات شروع کی

اتنی بھی کیا جلدی ہے ابھی تو بچی ہے عمائرہ اور پھر سفیان اور ارمش بھی تو ہیں ان کی شادی ہو گی تو ہی اس کے بارے میں سوچیں گے۔میرا تو دل کرتا ہے کہ جب تک ایان کی دلہن نہیں آجاتی عمائرہ کی شادی نہیں کرتے۔آخر مجھے بھی تو گھر میں کسی لڑکی کی ضرورت پڑتی ہے ناکاموں کے لیے؟

www.novelsclubb.com

ہاجرہ نے ان کے جواب پر سر کو خم دیا جبکہ ایک نظر اسحاق صاحب پر ڈالی۔۔۔ایک عجیب چبھتی نظر۔۔۔ایک افسوس بھری نظر۔۔۔

لیکن تانیہ کام کے لیے تم ملازمہ بھی تو رکھ سکتی ہو نا؟۔سامنے بیٹھی آصفہ نے کہا

تانیہ کا اس کی بات پر چہرے کا تاثر بدلا

عمائرہ اور زونی تم لوگ جاؤ اور کھانا لگاؤ ہم ابھی آتے ہیں۔تانیہ نے بات بدلی۔

عمائرہ اور زونی وہاں سے اٹھیں اور کچن کی طرف بڑھ گئیں

جب وہ کچن میں داخل ہوئیں تو زونی نے عمائرہ کو بازو سے پکڑ کر اپنی طرف متوجہ کیا

یہ کیا کہہ رہی تھیں تمہاری امی تمہاری شادی کا ابھی سوچیں گی بھی نہیں؟

ہاں تو ٹھیک ہی تو کہہ رہی تھیں ابھی میری عمر ہی کیا ہے؟عمائرہ نے اپنی امی کی سائیڈ لی

www.novelsclubb.com

شادی کرنے اور سوچنے میں فرق ہوتا ہے عمائرہ۔اگر وہ ابھی نہیں سوچیں گی تو جب برہان رشتہ لے کر آئے گا تو تمہاری امی تو انکار کر دیں گی۔

زونی۔عمائرہ نے کچھ کہنا چاہا لیکن الفاظ ادا نہیں ہو سکے

میں بھی یہیں چاہتی ہوں کہ جب تک ایان کی شادی نہیں ہوتی تب تک میں شادی نہیں کروں گی آخر امی اکیلی ہو جائیں گی تو ان کا سہارا کون بنے گا امی بابا کا خیال کون رکھے گا زونی؟

کیا تم یہیں چاہتی ہو کہ وہ برہان کو منع کر دیں۔زونی کی آنکھوں میں حیرت تھی

توبہ توبہ زونی میں ایسا بلکل بھی نہیں چاہتی بلکہ میں۔۔میں تو برہان کے علاوہ کسی اور سے شادی کا سوچ بھی نہیں سکتی۔عمائرہ روہانسی ہو گئی

تو پھر؟آخر کبھی نہ کبھی تو شادی کرنی ہی ہے تو پھر اپنی امی بابا کے لیے جو تمہارا یہ ایکسٹرا پیار ہے نا اسے برہان کے لیے سنبھال کر رکھو۔

www.novelsclubb.com

زونی کیسی باتیں کر رہی ہو تم میں امی بابا کا بھلا نہ سوچوں

افوہ عمائرہ میں نے ایسا بھی نہیں کہا۔میرے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ۔۔۔کہ کوئی ملازمہ رکھ لیں گے نا گھر میں جو تمہاری امی کی مدد کر لیا کرے گی اور عقل کی اندھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

لڑکی ذرا سوچو تو سہی۔اگر تم ایان کی شادی کے انتظار میں بیٹھی تو بوڑھی ہو جاؤ گی ۔اس کی عمر صرف تیرہ سال ہے اور تم سترہ سال بلکہ اگلے مہینے تم اٹھارہ سال کی ہو جاؤ گی۔اس نے اس کے سر پر چت لگائی

ہاں لیکن امی کہہ رہی تھیں تو اس لیے۔

جی ہاں اور میں بھی اسی بات پر حیران ہوں کہ آنٹی ایسی بات کیسے کر سکتی ہیں۔

اچھا زونی پریشان نہ ہو سب ٹھیک ہو جائے گا آؤ کھانا لگاتے ہیں

تمہیں پتا ہے آج کھانا بنانے میں کتنی محنت کی ہے امی اور میں نے۔کئی گھنٹے ہمارے کچن میں ہی گزر گئے

www.novelsclubb.com

اچھا لیکن بنایا کیا ہے۔

وہ اب کھانے کی طرف متوجہ ہو گئیں

****

عمائرہ کی آنکھ کھلی تو اسے اپنی آنکھوں میں شدید تکلیف محسوس ہوئی۔کمرے میں بلکل اندھیرا تھا۔اسے یاد آیا کہ امل جاتے ہوئے لائٹس آف کر کے گئی تھی۔وہ اٹھی اور بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئی۔اسے اپنا سر چکراتا ہوا محسوس ہوا۔وہ کافی دیر آنکھیں موندے بیٹھی رہی۔اسے اپنا جسم اتنی ٹھنڈ کے باوجود تپتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔وہ آہستہ سے اٹھی اور دروازے کے پاس جا کر لائٹس آن کیں ۔کمرہ مکمل طور پر روشن ہو گیا لیکن اس کی زندگی میں اندھیرا ابھی بھی موجود تھا۔وہ کھڑکیوں کی طرف بڑھ گئی۔وہ بہت مشکل سے چل پا رہی تھی۔ٹھنڈ کی وجہ سے اسے تیز بخار ہو چکا تھا جس کی وجہ سے اسے اپنے پورے جسم میں درد محسوس ہو رہا تھا۔

اس نے کھڑکی کھولی تو باہر اندھیرا تھا اور ٹھنڈی ہوا ابھی بھی چل رہی تھی جبکہ بارش اب تھم چکی تھی۔اس کی آنکھوں کے سامنے رات کا منظر لہرایا۔وہ شخص اس کے بلکل سامنے کھڑا اس سے بات کر رہا تھا۔اس نے قرب سے آنکھیں میچ لیں۔کیا اس نے مجھے نہیں پہچانا؟اگر پہچان لیا ہوتا تو کبھی اس طرح میرے سامنے آکر مجھ سے بات نہیں کرتا لیکن۔۔۔لیکن وہ لاہور میں کیا کر رہا ہے۔وہ تو اسلام آباد میں۔۔۔۔۔اوہ خدایا۔اس کے ذہن میں کئی سوال تھے لیکن جواب کسی ایک کا بھی نہ تھا

ٹھنڈی ہوا اب اس کے جسم سے ٹکرانے لگی تھی جس کی وجہ سے اسے ٹھنڈ محسوس ہونے لگی۔اس نے کھڑکی بند کی اور پھر وقت دیکھا تو رات کے ایک بج رہے تھے مطلب تہجد کا وقت تھا اور خدا کی طرف سے بلاوا آیا تھا

وہ وضو کے لیے واش روم کی طرف بڑھ گئی

وضو کرنے کے بعد وہ واپس آئی تو اس نے اپنے دوپٹے سے حجاب بنایا اور پھر جائے نماز بچھا کر تہجد ادا کی۔ روزانہ کی نسبت آج اسے تہجد ادا کرنے میں کافی وقت لگا تھا ۔شدید بخار کی وجہ سے اس کی رفتار بہت سست تھی۔اس نے سلام پھیر کر جب دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے تو آج صرف اس کے آنسو نہیں نکلے تھی بلکہ کمرے میں اس کی سسکیوں کی آواز بھی گونجی تھی۔اس نے ضبط کرنے کی کوشش کی لیکن نہیں کر پائی

یااللہ۔۔۔میں نے آپ سے صرف صبر مانگا تھا اور آپ نے مجھے وہ عطا کر دیا لیکن اپنے ماضی سے منسلک کسی بھی شخص کو دیکھنے کے بعد میرا صبر کمزور ہو جاتا ہے ۔اے میرے پروردگار میری مدد فرما مجھے اپنے ماضی کو مکمل طور پر بھول جانے کی توفیق دے۔اے میرے مالک! وہ شخص۔۔۔۔وہ شخص میرے سامنے تھا۔یااللہ وہ میرے بلکل سامنے تھا وہ مجھے دیکھنے کے بعد بھی مجھ سے بات کر رہا تھا۔کیا اس نے۔۔۔کیا اس نے مجھے پہچانا نہیں۔یااللہ ایسا کیسے ہو سکتا ہے۔یہ لوگ ہم جیسے

لوگوں کی زندگی برباد کرنے کے بعد ہمیں پہچان بھی نہیں پاتے۔اس نے مجھے برباد کر دیا۔ کیا اسے نہیں یاد کہ اس نے مجھے ہر خوشی سے محروم کر دیا۔ میری زندگی کا رخ غموں کی جانب موڑ دیا۔اے اللہ کیا میرا سکون برباد کرنے کے بعد بھی اس کی زندگی میں سکون ہو گا؟اس کی سسکیوں کی آواز پورے کمرے میں گونج رہی تھی

یااللہ۔۔۔اس کی وجہ سے میں نے اپنا سب کچھ کھو دیا۔ میں نے اس شخص کو کھو دیا جو میری زندگی میں سب سے زیادہ اہم تھا۔ جسے میں نے سب سے زیادہ چاہا۔ میں آج بھی اسے نہیں بھلا پائی۔ یااللہ میں اسے نہیں بھلا سکتی۔ میرا دل اسے نہیں بھول سکتا لیکن میں اسے بھول جانا چاہتی ہوں۔ وہ مجھے چھوڑ کر جا چکا ہے وہ مجھے بھول چکا ہے میں بھی اسے بھول جانا چاہتی ہوں۔ میں اب مزید اس سے محبت نہیں کر سکتی۔اس کا چہرہ مکمل طور پر بھیگ چکا تھا۔ میں نے اسے بھلانے کی ہر ممکن کوشش کی اور شاید میں کامیاب بھی ہو رہی تھی لیکن آج۔۔۔۔۔آج وہ شخص

میرے سامنے آگیا جس نے میری محبت کو مجھ سے چھین لیا جس نے اسے میری زندگی سے بہت دور کر دیا۔

اس کی وجہ سے میں نے۔۔۔میں نے اپنوں کو کھو دیا۔یااللہ۔۔۔وہ جائے نماز پر سجدے کی حالت میں چلی گئی اور گڑگڑا کر رونے لگی جس طرح ایک بچہ روتا ہے کوئی چیز نہ ملنے پر۔جس طرح وہ اپنی ماں کے سامنے روتا ہے اور اسے روتا دیکھ کر اس کی ماں بھی تڑپ اٹھتی ہے اور اسے وہ چیز لا کر دے دیتی ہے پھر اللہ تو ایسی ذات ہے جو ہم سے ستر ماؤں سے بھی زیادہ پیار کرتی ہے۔وہ ہمیں وہ کیوں نہیں دے گا جس کی وجہ سے ہم تڑپتے ہیں اور آج وہ بھی تڑپ رہی تھی اپنے خدا سے صبر مانگ رہی تھی۔اتنا صبر کہ اگر اس شخص سے جس نے اس سے اس کی محبت چھینی تھی اس سے کبھی سامنا بھی ہو جائے تو اس میں اتنی ہمت ہو کے اس کا سامنا کر سکے

یااللہ میری مدد کر یااللہ مجھے صبر دے۔میں اسے آپ کی آزمائش سمجھ کر سہہ چکی ہوں۔سب مجھے صرف صبر چاہیے یااللہ مجھے صبر دے تاکہ اگر کبھی اس شخص سے

میرا سامنا ہو جائے تو مجھے تکلیف نہ ہو۔ یااللہ اس دنیا میں صرف تو ہی میری تکلیف سمجھ سکتا ہے۔ایک تو ہی تو ہے جو اس بات سے باخبر ہے کہ یہ تکلیف سہنا کتنا مشکل ہے اور یہ تکلیف میرے لیے نا قابل برداشت ہو رہی ہے۔ یااللہ میری اس تکلیف کو کم کر دے۔ میں جانتی ہوں یااللہ کہ مجھے ایک دن میرے اس صبر کا صلہ ضرور ملے گا اور میں جانتی ہوں کہ وہ صلہ ہی میرے لیے بہترین ہو گا۔ یااللہ تو نے مجھ سے میرا بہتر لے لیا ہے تو یقینا مجھے بہترین سے نوازے گا۔ یااللہ میں اس آزمائش میں پورا اترنے کی کوشش کر رہی ہوں لیکن مجھے صبر چاہیے۔ مجھے اس تکلیف کو برداشت کرنے کی ہمت دے۔ یااللہ مجھے صبر دے۔ میں تجھ سے صبر طلب کرتی ہوں۔ مجھے صبر دے دے۔اس کے گال اور ناک سرخ ہو چکے تھے۔ اسے لگا اب وہ سانس نہیں لے پائے گی۔ وہ آہستہ سے اٹھی اور جائے نماز لپیٹ کر میز پر رکھنے کے بعد اپنا حجاب کھولا۔اس کا دم گھٹنے لگا تھا۔ وہ مشکل سے اپنے بیڈ کی سائیڈ ٹیبل تک گئی اور ایک گلاس پانی کا بھرا۔ وہ پانی کا گلاس ہاتھ میں پکڑے بیڈ پر

www.novelsclubb.com

بیٹھ گئی۔اس کے ہاتھ کانپ رہے تھے۔اس نے دونوں ہاتھوں سے گلاس کو پکڑا اور منہ تک لے جانا چاہا۔اچانک اس کے ہاتھوں کی کپکپاہٹ میں اضافہ ہوااور گلاس اس کے ہاتھوں سے نکل گیا۔اس سے پہلے کہ وہ گلاس زمین سے جا کر ٹکراتا اسے کسی کے ہاتھوں نے تھام لیا

عمائرہ۔۔۔تم ٹھیک تو ہو نا؟امل کی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی تھی لیکن اس کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھانے لگا۔امل اسے پکار رہی تھی لیکن اسے امل کی آواز کسی کنویں سے آتی محسوس ہوئی۔اس کی سماعت ختم ہونے لگی اور آنکھیں بھی بند ہو گئیں جب وہ وہیں بیڈ پر گر گئی

امل اس کے گال تھپتھپا کر اسے اٹھانے کی کوشش کر رہی تھی لیکن وہ مکمل طور پر بے ہوش ہو چکی تھی

****

اس نے آنکھیں کھولیں تو اسے لگا جیسے وہ اکیلے کمرے میں ہے۔اس نے سر ہلانا چاہا لیکن اتنی ہمت نہ تھی۔اسے آہستہ آہستہ آوازیں سنائی دینے لگیں۔وہ امل اور اس کے ساتھ کسی مرد کی آواز تھی

اس نے بمشکل اپنا سر دائیں جانب موڑا تو اس کی نظر امل کے ساتھ موجود شخص پر پڑی۔اس شخص نے جیسے ہی عمائرہ کو آنکھیں کھولے دیکھا تو اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا اور عمائرہ کی جانب آیا

www.novelsclubb.com

عمائرہ بیٹا۔۔۔تم۔۔تم ٹھیک تو ہو نا؟ وہ شخص کافی پریشان لگ رہا تھا۔عمائرہ نے اپنا سر اثبات میں ہلایا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تب ہی اس کی نظر دروازے پر پڑی جہاں سے امل کی امی داخل ہو رہی تھیں

وہ اس کے قریب آئی اور فکر مندی سے پوچھا

عمائرہ بیٹا۔۔۔کیسا محسوس کر رہی ہو اب طبیعت تو ٹھیک ہے نا تمہاری؟

اسے اب قدرے بہتر محسوس ہو رہا تھا

جی آنٹی میں ٹھیک ہوں

لیکن بیٹا تمہیں اپنا خیال رکھنا چاہیے تھا نا اتنی ٹھنڈ اور تیز بارش میں گھر جا کر ٹیوشن پڑھانے کی کیا ضرورت تھی؟

ایک دن کی چھٹی کر لیتی۔امل کے بابا(حمدان قریشی)کافی فکر مند تھے۔

www.novelsclubb.com

جی انکل۔اسے شرمندگی نے آگھیرا۔وہ سب لوگ اس کے لیے کتنا پریشان ہو رہے تھے

اس نے اٹھنے کی کوشش کی تو امل نے اسے سہارا دیا اور اسے ٹیک لگنے میں مدد دینے کے لیے اس کے پیچھے تکیے سیٹ کیے

اس نے اب کمرے میں نظر دوڑائی تو وہ ہسپتال کا ایک کمرہ تھا اور اس کی دائیں طرف امل اور اس کی امی موجود تھیں جبکہ امل کے بابا (حمدان قریشی) عمائرہ کے سر کے قریب ٹھہرے تھے۔انہوں نے عمائرہ کے سر پر ہاتھ رکھا

عمائرہ تم نے تو ہمیں ڈرا دیا تھا۔وہ بہت فکر مندی سے کہہ رہے تھے۔ان کا لمس اپنے سر پر محسوس کر کے اسے چند لمحوں کے لیے ایسا لگا کہ اس کے بابا اسحاق اس کے پاس ہیں

بلکل عمائرہ۔۔۔ تمہیں پتا ہے بابا اتنا پریشان ہو گئے تھے کہ اپنا سارا کام چھوڑ کر اسلام آباد سے سیدھا یہیں چلے آئے

امل نے پانی کا گلاس اس کی طرف بڑھایا

عمائرہ نے وہ گلاس تھاما اور پھر حمدان کی طرف دیکھا

انکل آپ خوامخواہ میں اتنا پریشان ہو گئے میں بلکل ٹھیک ہوں اور مجھے شرمندگی ہو رہی ہے کہ آپ کو میری وجہ سے اسلام آباد سے یہاں آنا پڑا

کیا ہو گیا ہے عمائرہ اس میں شرمندگی کی کیا بات ہے؟

تم بھی میری طرح ان کی بیٹی ہو۔امل نے اب اسے میڈیسن نکال کر دیں

لیکن۔۔۔اس نے کچھ کہنا چاہا

عمائرہ۔۔۔امل بلکل ٹھیک کہہ رہی ہے آخر تم بھی تو میری بیٹی ہو اور میری بیٹی میرے لیے کام سے زیادہ اہم ہے۔ان کے لہجے میں محبت تھی بلکل اسحاق کی طرح

www.novelsclubb.com

عمائرہ کی آنکھیں نم ہو گئیں

تھینک یو انکل

انکل کیوں؟عمائرہ تمہیں کتنی بار کہا ہے حمدان نے کہ اسے بابا بلایا کرو جیسے امل بلاتی ہے۔اگر انہوں نے تمہیں بیٹی سمجھا ہے تو تمہارا بھی حق بنتا ہے کہ تم انہیں بابا سمجھو۔مریم(امل کی امی)نے بھی محبت بھرے لہجے میں کہا

یہ بات تو ہے مجھے عمائرہ بابا نہیں بلاتی

نہیں انکل وہ۔۔۔

پھر سے انکل؟انہوں نے اس کی بات کاٹی

میرا مطلب۔۔۔۔بابا۔۔۔۔عمائرہ کی آواز کپکپائی تھی۔کیا آسان ہوتا ہے کسی کا حق کسی اور کو دینا؟خیر اس کے لیے آسان نہ تھا لیکن اللہ تعالی نے اس کے لیے آسانیاں پیدا کر دی تھیں۔اب اس کی زندگی بدلنے والی تھی کیونکہ اللہ تعالی کسی شخص پر اس کی برداشت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتا۔اللہ تعالی نے اس کو آزمائش میں ڈالا کیونکہ وہ اس سے راضی تھا اور اللہ پاک تو ان لوگوں کو آزماتا ہے جو اسے محبوب

ہوتے ہیں اور عمائرہ اس آزمائش میں پوری اتری تھی۔اب اس کو صلہ دینے کا وقت آچکا تھا۔اللہ تعالی نے اس سے اس کا بہتر چھین لیا صرف اس لیے کہ وہ اسے بہترین سے نواز سکے

عمائرہ کے منہ سے بابا سننے کے بعد حمدان قریشی کو ایک عجیب سا احساس ہوا۔ایک خوبصورت احساس۔۔۔کسی خاص رشتے کا احساس۔۔۔ایسا رشتہ جو بہت خالص ہوتا ہے۔۔۔باپ بیٹی کا رشتہ۔۔۔اس دنیا کا سب سے مضبوط رشتہ۔۔۔۔۔وہ رشتہ جس کی وجہ سے وہ باپ جو خود بادشاہ تو نہیں ہوتا لیکن اپنی بیٹی کی پرورش شہزادیوں کی طرح کرتا ہے۔وہ ایسا درخت ہوتا ہے جو خود تو دھوپ برداشت کرتا ہے لیکن اس کے سائے میں بیٹیاں راج کرتی ہیں

www.novelsclubb.com

عمائرہ کو اپنا آپ بہت ہلکا محسوس ہوا۔وہ جس کام کو بہت مشکل سمجھ رہی تھی وہ اس کے بوجھ کو کم کر گیا تھا۔وہ اسحاق کے علاوہ کسی سے اتنی محبت نہیں کرتی تھی کہ اسے باپ کہہ سکے لیکن آج حمدان کو بابا کہنے کے بعد اسے لگا کہ کچھ رشتوں کا خونی

ہونا لازم نہیں ہوتا بلکہ کچھ رشتے بنانے کے لیے صرف محبت اور احساس کافی ہوتا ہے

اب ہوئی نا بات۔امل کے کہنے پر وہ سب مسکرا دیے

اچھا اب تم آرام کرو۔ڈاکٹرز نے کہا ہے کہ تمہیں زیادہ سے زیادہ آرام کی ضرورت ہے۔مریم نے کہا تو حمدان بھی ان کے ساتھ کھڑے ہو گئے

لیکن مجھے گھر جانا ہے

چلیں گے لیکن شام کو۔ڈاکٹرز نے کہا ہے کہ تم شام کو ہی گھر جا سکتی ہو تب تک میں تمہارے ساتھ ہوں۔امل نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر تسلی دی

www.novelsclubb.com

مما بابا آپ جائیں۔میں عمائرہ کے ساتھ ہی ہوں

ٹھیک ہے بیٹا۔عمائرہ تم اپنا خیال رکھنا اور امل میں عمائرہ کے لیے سوپ بنوا کر بھیجوں گی تو تم اسے پلا دینا

اوکے مما اللہ حافظ

اللہ حافظ۔ مریم اور حمدان وہاں سے چلے گئے

امل اب کمر پر ہاتھ رکھے عمائرہ کو گھورنے لگی

کیا ہو گیا ہے ایسے گھور کیوں رہی ہو؟ عمائرہ پریشان ہوئی

کیا آپ مجھے یہ بتائیں گی کہ اچانک آپ کو کیا ہو گیا؟ وہ آنکھیں چھوٹی کیے اسے گھور رہی تھی

مطلب کیا ہوا ہے بخار آگیا اور کیا؟

www.novelsclubb.com

اتنی معصوم تو میں جانتی ہوں کہ تم ہو لیکن مجھے یہ بتاؤ کہ اچانک ہی تمہیں اتنا بخار کیوں آگیا؟

امل کیسی باتیں کر رہی ہو؟ بخار بھی بھلا بتا کر آتا ہے کہ میں کیوں آیا؟

عمائرہ۔۔۔۔تم۔۔۔یار۔۔۔امل نے اب ہار مانتے ہوئے گہری سانس لی

مجھے بتاؤ کہ کیا ہوا تھا کل رات تم اتنی پریشان لگ رہی تھی اور ڈری ہوئی تھی۔کوئی بات ہے تو مجھ سے شئیر کرلو دل کا بوجھ ہلکا ہو جائے گا۔وہ اس کے پاس آ کر بیٹھ گئی

عمائرہ اسے کیسے بتاتی کہ وہ دل کا بوجھ اپنے سب سے بہترین دوست کے سامنے ہلکا کر چکی ہے اور بے شک اللہ تعالی کی ذات ہی سب سے بہترین دوست ہے

امل واقعی میں کوئی بات نہیں ہے۔وہ تو بس بارش میں زیادہ دیر بھیگنے کی وجہ سے ہی کپکپاہٹ ہو رہی تھی

سچ میں؟

www.novelsclubb.com

ہاں امل سچ میں۔اس نے اسے یقین دلایا

چلو پھر ٹھیک ہے ورنہ تو میں پریشان ہو گئی تھی کہ کہیں۔۔۔۔۔

کیا؟

میرا مطلب کہیں اپنی فیملی کے کسی فرد سے ملاقات تو نہیں ہو گئی

افوہ امل اگر ہو بھی جاتی تو مجھے بخار تھوڑی آتا بلکہ میں تو بہت خوش ہوتی کہ چار سال بعد میری کسی اپنے سے ملاقات تو ہوئی

ہاں یہ بھی ہے

امل۔۔۔ٹائم کیا ہو رہا ہے؟

کیوں؟

بتاؤ تو کیا وقت ہو رہا ہے؟

امل نے کمرے میں نظر دوڑائی تو وہاں کوئی گھڑی موجود نہ تھی

www.novelsclubb.com

پتا نہیں

اندازہ تو لگا سکتی ہو نہ تم؟

پتا نہیں ہاں فجر کی اذان تھوڑی دیر پہلے ہی ہوئی ہے

کیاا۔۔۔عمائرہ کافی حیران ہوئی مطلب میں تین سے چار گھنٹے بے ہوش رہی؟

جی ہاں لیکن تم کیوں پوچھ رہی ہو؟

میں نے صبح کی نماز پڑھنی ہے

ہاں ابھی تھوڑی دیر پہلے ہوئی ہے اذان میرے پاس دوپٹہ نہیں تھا تو میں نے تمہارا اوڑھ لیا تھا

عمائرہ نے اپنے دوپٹے کو دیکھا جو اس کے گلے میں ہی موجود تھا جبکہ سر آدھا ڈھنپا ہوا تھا

www.novelsclubb.com

فکر نہ کرو اذان ختم ہونے کے بعد میں نے دوبارہ سے تمہیں پہنا دیا تھا

کیا میرے سر پر دوپٹہ نہیں تھا؟ اہل عمائرہ کے چہرے پر پریشانی دیکھ کر حیران ہو گئی

ہاں تو کیا ہو گیا تم تو سو رہی تھی تم کون سا اذان سن رہی تھی

امل ہمیں اذان کی عزت کرنی چاہیے وہ ہمارے لیے خدا کا بلاوا ہوتا ہے اور اس وقت ہمارے سر پر دوپٹہ موجود ہونا چاہیے

لیکن عمائرہ تم تو سو رہی تھی میں نے پہن لیا تو کیا ہو گیا؟

امل مجھے تمہارے پہننے سے کوئی مسئلہ نہیں ہے۔میں صرف تمہیں سمجھا رہی ہوں کہ عورت کے ساتھ اس کا دوپٹہ لازمی ہونا چاہیے تاکہ جب خدا کی طرف سے ملاقات کا بلاوا آئے تو یہ نہ ہو کہ اس کے پاس سر ڈھانپنے کے لیے دوپٹہ ہی نہ ہو اور اسے خدا کے سامنے شرمندہ ہونا پڑے کہ اس ذات نے جس نے ہمیں اتنی نعمتوں سے نوازا ہے ہم اس کے بلاوے کا احترام بھی نہیں کر سکتے

عمائرہ اسے دیکھتے ہوئے بول رہی تھی جبکہ امل خاموش رہی

خدا سے ملاقات؟امل نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا

جی ملاقات ہمارا اللہ ہم پر اتنا مہربان ہے کہ دن میں ہمیں پانچ بار ملاقات کے لیے بلاتا ہے اور جانتی ہو جس نے اس ملاقات کو حاصل کر لیا وہی کامیاب شخص ہے

وہ کیسے ؟

تم نے اذان تو سنی ہے نا اس میں مؤذن پکارتا ہے کہ حی الصلاۃ یعنی آؤ نماز کی طرف اور پھر کہتا ہے حی الفلاح یعنی آؤ فلاح کی طرف۔ وہ خود ہمیں بلاتا ہے وہ ہم سے کہتا ہے کہ آؤ میرے بندوں مجھ سے ملاقات کا وقت ہے۔ تم جو مانگو گے میں تمہیں عطا کروں گا اور بے شک اللہ ہی کی ذات ہے جس کے ہم سانس لینے کے بھی محتاج ہیں۔ اگر وہ چاہے تو ہو سکتا ہے کہ ہم اگلا سانس تک نہ لے سکیں

بے شک۔ امل اس کے پاس آ کر بیٹھ گئی

ایک بات کہوں عمائرہ؟

ہمم کہو

جب سے تم بابا سے ملی ہو تب سے بابا بہت بدل گئے ہیں۔ تم میں کچھ خاص ہے عمائرہ تمہاری وجہ سے بابا راہ راست پر آ گئے ہیں

وہ کیسے ؟

عمائرہ۔۔۔ بابا پہلے اپنے دین سے بہت دور تھے میں نے انہیں کبھی نماز پڑھتے نہیں دیکھا تھا لیکن پچھلے چار سالوں سے میں نے ان میں بہت سی تبدیلیاں دیکھی ہیں۔ اب وہ کوئی نماز نہیں چھوڑتے۔ عمائرہ صرف تمہاری وجہ سے

اصل یہ میری وجہ سے نہیں ہے۔ یہ اللہ تعالی کی ذات کے فیصلے ہیں۔ ہو سکتا ہے وہ انہیں راہ راست پر لانا چاہتا ہو یا ہو سکتا ہے کہ وہ خود راہ راست پر آنا چاہتے ہوں کیونکہ خدا ہدایت ان لوگوں کو دیتا ہے جو اس کے طلب گار ہوتے ہیں۔ جو لوگ ہدایت چاہتے ہیں خدا انہیں ضرور ہدایت دیتا ہے

تمہیں پتا ہے عمائرہ بابا ابھی بھی اس لیے جلدی گئے ہیں تاکہ ان کی نماز نہ قضا ہو جائے

ماشااللہ یہ تو بہت اچھی بات ہے

لیکن عمائرہ مجھے سمجھ نہیں آرہا کہ فرض نماز تو مان لیتے ہیں کہ تم نہیں چھوڑ سکتی کیونکہ وہ تم پر فرض ہیں لیکن تہجد۔۔۔۔ تمہیں اتنا تیز بخار تھا اس کے باوجود بھی تم نے تہجد ادا کی تم چھوڑ بھی تو سکتی تھی کیونکہ اس حالت میں تہجد چھوڑنے سے اللہ تم سے ناراض تو نہیں ہوتے نا

یہ اس پاک ذات کی محبت ہے کہ وہ مجھ سے ناراض نہیں ہوتا اور یہ میری محبت ہے کہ میں نے اس حالت میں بھی تہجد نہیں چھوڑی۔اگر وہ مجھ سے راضی ہے تو میں اس سے راضی کیوں نہ ہوں۔امل کو اس کی محبت نے واقعی حیران کر ڈالا تھا

اچھا اب میں نماز پڑھ لوں۔عمائرہ اٹھنے لگی تو امل نے کھڑے ہو کر اسے سہارا دیا

عمائرہ واش روم میں وضو کرنے چلی گئی تو امل نے ایک نظر اپنے لباس پر دوڑائی اس نے نارنجی رنگ کی شرٹ پہنی ہوئی تھی جو کہ اس کے گھٹنوں سے کافی اوپر تھی

اس کے نیچے اس نے سیاہ چست پاجامہ پہن رکھا تھا

اس کے بال کھلے ہوئے تھے۔وہ ہر وقت اپنے بال کھلے چھوڑ دیا کرتی تھی

اس کی آنکھیں سیاہ اور بڑی بڑی تھیں جو کہ بلکل عمائرہ کی طرح تھیں لیکن عمائرہ کی آنکھیں زیادہ خوبصورت تھیں کیونکہ ان میں ہر وقت ایک خاص چمک رہتی تھی کسی سے بے پناہ محبت کی ایک تو اللہ کی ذات سے محبت اور دوسرا اس شخص سے محبت جسے وہ کھو چکی تھی۔

www.novelsclubb.com

عمائرہ واش روم سے نکلی تو اس نے دوپٹہ حجاب کی صورت اوڑھا اور پھر اس کمرے میں موجود ایک چادر بچھا کر نماز ادا کی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ بہت آہستہ سے اور خشوع و خضوع کے ساتھ نماز ادا کرتی تھی۔ نماز کے دوران وہ ایسے کھو جاتی تھی گویا اپنے رب کے سامنے بیٹھی اس سے باتیں کر رہی ہو۔ اس نے سلام پھیرنے کے بعد دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے اور دعا میں صرف صبر اور اللہ تعالی کا ساتھ مانگا

تسبیحات پڑھنے کے بعد وہ اٹھی اور چادر لپیٹ کر رکھی اور واپس اپنی جگہ پر آ کر بیٹھ گئی

امل گھر چلیں تم رات سے میرے لیے یہاں پر ہو۔ تمہاری تو نیند بھی پوری نہیں ہے

نہیں میں ٹھیک ہوں ایک ساتھ شام کو چلیں گے

ٹھیک ہے۔ ویسے امل تمہارا بہت شکریہ تم نے میری اتنی مدد کی

کوئی بات نہیں عمائرہ۔ دوستی میں اتنا تو بنتا ہے نا

عمائرہ تمہیں اللہ پر کامل بھروسہ ہے؟

بے شک وہ ہی کامل بھروسے کے لائق ہے

لیکن عمائرہ تمہاری زندگی میں جو کچھ ہوا اس کے باوجود بھی؟

عمائرہ نے گہرا سانس لیا

امل۔۔۔اللہ تعالی کے ہر کام میں کوئی نہ کوئی مصلحت ہوتی ہے ہم مسلمانوں کو ناامید نہیں ہونا چاہیے بلکہ یہی کہنا چاہیے کہ اس میں بھی ضرور ہماری ہی بہتری ہو گی کیونکہ وہی ذات ہمارے بہتر سے واقف ہے

لیکن اس سب میں کیا بہتری ہو سکتی ہے۔ تمہیں سوائے دکھ کے ملا ہی کیا ہے؟

www.novelsclubb.com

اپنے اللہ تعالی کا ساتھ جس کے سامنے وہ تمام دکھ کچھ بھی نہیں ہیں۔اچھا تم مجھے یہ بتاؤ کہ تم رات کو میرے کمرے میں کیوں آئی؟

میں تو سوئی ہی نہیں تھی جب میں نے تمہارے کمرے کی لائٹس آن دیکھیں تو مجھے پتا چل گیا کہ تم ضرور تہجد کے لیے اٹھی ہو گی۔اس لیے میں نے سوچا کہ تم سے تمہاری طبیعت پوچھنے آجاؤں لیکن جب میں وہاں پہنچی تو تم بیڈ پر بیٹھی تھی اور تمہارا جسم کپکپا رہا تھا

عمائرہ اس کے جواب پر مسکرادی تم ابھی بھی خدا کی حکمت کو نہیں سمجھی

امل نے اسے نا سمجھی سے دیکھا

امل سوچو اگر میں تہجد کے لیے نہ اٹھتی تو ہو سکتا تھا کہ میں وہیں پڑے پڑے بے ہوش ہو جاتی اور تمہیں علم بھی نہ ہوتا لیکن خدا نے مجھے تہجد ادا کرنے کی توفیق دی جس کی وجہ سے میں نے اٹھ کر لائٹس آن کیں اور تم وہاں آگئی

سوچو اگر لائٹس آن نہ ہوتیں تو تم یہی سمجھتی کہ میں آرام کر رہی ہوں اور تم وہاں کبھی نہ آتی

امل بہت حیران ہوئی

واقعی میں نے تو ایسا سوچا ہی نہیں

تو پھر دیکھ لو۔ کیا ایسا ہو سکتا ہے کہ میری زندگی میں جو کچھ ہوا وہ بغیر کسی حکمت کے ہو؟

نہیں

خدا بہت مہربان ہے امل۔ مجھے بہت خوشی ہے اس بات کی کہ میرے ساتھ یہ سب کچھ ہوا

کیوں؟

www.novelsclubb.com

کیونکہ اگر میرے ساتھ یہ سب نہ ہوتا تو شاید میں کبھی اللہ تعالی کے اتنا قریب نہ ہو پاتی۔ مجھے بہت عزیز ہیں اپنے وہ دکھ جو مجھے اللہ تعالی کے قریب لے آئے

عمائرہ۔اللہ تعالی سے اتنی محبت !امل بہت حیران تھی جبکہ عمائرہ کی آنکھیں نم ہو گئیں۔پتا ہے امل میں پہلے دوپٹہ صرف گلے میں ڈالتی تھی۔میں اکثر نماز قضا کر دیا کرتی تھی۔تہجد تو میں نے کبھی پڑھی ہی نہیں تھی۔میرا اللہ مجھ سے راضی تھا لیکن میں اس سے راضی نہیں تھی۔عمائرہ کی آواز بھر آئی تھی

لیکن شکر ہے اس ذات کا جس نے مجھے اس وقت تھاما جب میرے پاس کوئی بھی نہیں تھا

اب تو وہ ذات تمہارے ساتھ ہے نااور تو اور ہم سب بھی تمہارے ساتھ ہیں۔اب تمہیں فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔امل نے اس کے ہاتھوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسے تسلی دی

www.novelsclubb.com

اچھا اب تم آرام کرو

تم یونی ورسٹی نہیں جاؤ گی؟

نہیں دل نہیں کر رہا میرا جانے کو اور پھر میں تمہارے ساتھ ہی بیٹھی ہوں

عمائرہ نے سر کو خم دیا

****

ارمش آپی آپ کو دھماکے دار خبر دینی ہے عمائرہ اور زونی ارمش کے کمرے میں داخل ہوئیں

کیا ہوا سیفی بھائی کا رشتہ طے ہو گیا کیا؟ارمش کی آنکھوں میں تجسس ابھرا

www.novelsclubb.com

ان دونوں نے نظروں کا تبادلہ کیا اور پھر سامنے بیٹھی ارمش کو دیکھا

آپی آپ کو بہت بہت بلکہ ڈھیر ساری مبارکباد۔ عمائرہ نے آگے بڑھ کر ارمش کو گلے لگایا

اب بتاؤ گی کہ کیا تاریخ طے کی ہے ہمارے نوجوان بزرگوں نے؟

زونی آگے بڑھی۔اس کے اوپر شاید خوشی کا زیادہ ہی بھوت سوار تھا

آپی آپی۔۔۔اگلے۔۔۔اگلے ہفتے۔خوشی کے مارے وہ بول بھی نہیں پا رہی تھی اور ادھر ارمش کی آنکھیں بھی خوشی کے مارے پھیل گئیں

کیا اگلے ہفتے!!!

جی آپی اب دیکھ لیں ہم نے تو اگلے مہینے کی تاریخ طے ہونے کی دعا کی تھی یہاں تو اگلے ہفتے ہی طے ہو گئی

لگتا ہے کسی کی دعاؤں میں کچھ زیادہ ہی اثر ہے۔عمائرہ کا اشارہ زونی کی طرف تھا

www.novelsclubb.com

لیکن اتنی جلدی بھی کیا تھی آخر شادی کی تیاریوں میں بھی تو وقت لگتا ہے نا۔

ارمش پریشان ہوئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جلدی تھی آپی آخر اس سے اگلے ہفتے آپ کی رخصتی جو ہونی ہے۔زونی نے ارمش کے سر پر بم پھوڑا تھا

کیاااا۔۔۔میری شادی۔۔۔وہ بھی اتنی جلدی۔وہ منہ کھولے بیٹھی تھی

ہاں جلدی تو ہے لیکن اتنی جلدی نہیں ہے آخر عمر ہو گئی ہے آپ کی اور پھر آپ کے بعد عمائرہ کے بارے میں بھی تو سوچنا ہے نا انکل آنٹی نے

ہاں لیکن۔۔۔

لیکن ویکن کچھ نہیں۔اب بس آپ سیفی بھائی کی شادی کی تیاری کریں۔آپ کی شادی کی تیاری میں اور عمائرہ کریں گے ٹھیک ہے عمائرہ؟

www.novelsclubb.com

ہمم ٹھیک ہے۔

تم دونوں کو خوشی چڑھ رہی ہے اور ادھر سے میں۔۔۔۔

میں کیا؟اپ یہی کہنا چاہتی ہیں نا کہ میرے دل میں لڈو پھوٹ رہے ہیں ہے نا؟

زونی نے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا

استغفر اللہ زونی۔تم دونوں یہی رکو میں امی بابا سے بات کر کے آتی ہوں۔ارمش پیر پٹختی وہاں سے چلی گئی

سیدھے سے کہو نا کہ اپنے دل میں لڈو پھوٹ رہے ہیں آخر بابر جو آئے گا شادی پر ہے نا؟ارمش کے باہر جاتے ہی عمائرہ نے زونی سے کہا تو وہ شرمانے والے انداز میں پلکیں جھکا گئی

توبہ توبہ۔ذرا لڑکی کو شرماتا تو دیکھو

عمائرہ تم بھی نا۔ویسے سچ میں مجھے سب سے زیادہ خوشی اسی بات کی ہے کہ ایک ہفتے بعد وہ میرے سامنے ہو گا۔میری آنکھوں کے سامنے ہائے اللہ عمائرہ میں تمہیں کیا

بتاؤں اس دل کا حال۔اس نے عمائرہ کے دوپٹے کا پلو اٹھایا اور اس موڑنے لگی(

لڑکیوں کے شرمانے کا انداز)

میرے دوپٹے کو چھوڑو اور اس دل کا حال بھی اسی کو سنانا جو اس میں رہتا ہے۔

عمائرہ نے اپنا پلو اپنی طرف کر لیا

ہاں یہ بھی ٹھیک ہے

اچھا اب میرے بات سنو۔ان سب تیاریوں میں تم میرا ساتھ دو گی ہم ساتھ

شاپنگ کریں گے۔ایک دوسرے کی پسند کے ڈریسز پہنیں گی ٹھیک ہے؟عمائرہ

نے تصدیق چاہی

جبکہ زونی نے چہرے پر مسکراہٹ سجاتے ہوئے گہرا سانس لیا

بھئی مجھے تو صرف اتنا پتا ہے کہ میں اپنے بابر کو دیکھوں گی باقی مجھ سے کچھ نہیں ہو

گا

ہاااازونی بس کر دو تمہارے تو سر پر بابر کا بھوت سوار ہو گیا ہے سنا تھا کہ لوگ محبت میں پاگل ہو جاتے ہیں لیکن آج دیکھ بھی لیا۔ عمائرہ نے اس کے سر پر چت لگائی

ہائے صدقے جاؤں اپنے بابر پر۔ اس نے پھر سے عمائرہ کے دوپٹے کے پلو کو ہاتھ میں لے کر موڑنا شروع کر دیا

اتنا ہی شوق ہے دوپٹے موڑنے کا تو اپنے ساتھ ایک عدد دوپٹہ ضرور رکھا کرو۔ شرمانے میں مدد ملے گی ورنہ تو تم نے میرے دوپٹے کو موڑ موڑ کر اس کا ستیاناس کر دینا ہے

افف اللہ۔۔۔ایک دوپٹہ نہیں دے سکتی مجھے؟ ہونہہ

www.novelsclubb.com

دے سکتی ہوں اگر پورا لے جاؤ ورنہ میرے گلے میں رہتے ہوئے میں تمہیں اسے ہاتھ بھی نہیں لگانے دوں گی۔ خوامخواہ میں ساری استری خراب کر دیتی ہو۔ اس نے اپنے دوپٹے کا وہ پلو اٹھا کر دیکھا

کتنا مشکل سے میں نے اسے استری کیا تھا

اچھا اچھا اب نہیں کروں گی سوری

شکریہ۔بہت بڑا احسان ہو گا آپ کا ہم پر

اچھا اب بتاؤ کہ شاپنگ کرنے کب جائیں؟زونی نے بات بدلتے ہوئے کہا

کل چلتے ہیں ٹھیک ہے؟

ہاں یہ ٹھیک رہے گا لیکن عمائرہ خیال سے صرف ہم دونوں ہی جائیں گے

میں کون سا ساتھ میں پوری بارات لے کر جا رہی ہوں؟عمائرہ اس کی بے تکی بات پر حیران ہوئی تھی

www.novelsclubb.com

میرے کہنے کا مطلب یہ نہیں تھا زونی نے منہ بسورا

تو پھر کیا مطلب تھا؟

میرا مطلب یہ تھا کہ ایان کا بچہ ہمارے ساتھ نہیں جائے گا

عمائرہ نے افسوس سے سر ہلایا

مجھے تو لگتا ہے کہ پچھلے جنم میں تم دونوں کے درمیان ساس بہو کا رشتہ تھا۔ عمائرہ نے کہتے ہی زوردار قہقہہ لگایا

مجھے بھی یہی لگتا ہے پوری کی پوری ساس ہے میری ہونہہ

وہ دونوں باہر آئی تو لاؤنج میں سب اکٹھے بیٹھے تھے

www.novelsclubb.com

سیفی بھائی آپ کو بہت بہت مبارک ہو ماشااللہ سے اب تو آپ دولہا بننے والے ہیں ۔زونی سامنے صوفے پر بیٹھے سفیان سے مخاطب ہوئی

خیر مبارک۔ سفیان نے اپنی مسکراہٹ چھپائی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ارے بچوں تم لوگ ایسا کرو کہ جا کر لڈو کھیلو اور میری بیٹی کا موڈ ٹھیک کرو۔اسحاق صاحب نے روہانسی شکل بنائے بیٹھی ارمش کی طرف اشارہ کرتے ہوئے سب کو مخاطب کیا

چلیں آپی ہم آپ کو ابھی ٹھیک کرتے ہیں۔عمائرہ ارمش کے پاس گئی اور اسے بازو سے پکڑا

ارے بابا اٹھ رہی ہوں۔ارمش اٹھی اور پھر وہ چاروں عمائرہ کے کمرے میں چلے گئے

میں عمائرہ کے ساتھ ہوں اور زونیرہ اور ارمش ساتھ ہوں گی۔سفیان نے حکم صادر کیا

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے پھر تیار ہو جائیں ہارنے کے لیے۔زونی اس کے سامنے بیٹھتے ہوئے بولی

تیار تو میں اور عمائرہ ہمیشہ سے ہوتے ہیں لیکن ہرانے کے لیے کیوں عمائرہ؟

جی بھائی بلکل اور اس بار بھی ہم انہیں ہرائیں گے

وہ چاروں بیٹھ چکے تھے اور انہوں نے گیم سٹارٹ کی

رکو رکو۔سفیان نے انہیں روکا

کیا ہو گیا ہے بھائی؟

شرط لگاتے ہیں ایسے تو کھیلنے میں مزا نہیں آئے گا

ہاں بھائی بلکل ٹھیک کہہ رہے ہیں زونی۔آخر انہیں ہارنے کے بعد کچھ نہ کچھ تو کرنا پڑے گا نا۔ارمش نے زونی سے کہا تو زونی نے سفیان سے مخاطب ہوئی

ٹھیک ہے پھر بتائیں کیا شرط ہونی چاہیے؟

www.novelsclubb.com

تم بتاؤ عمائرہ۔سفیان نے عمائرہ سے پوچھا

ہمم۔۔۔میرا خیال ہے کہ جو ٹیم ہارے وہ دوسری ٹیم کے دونوں لوگوں کو شادی کے لیے ایک ایک ڈریس لے کر دے ٹھیک ہے؟

یہ تو بڑی مہنگی شرط ہے۔میں نے تو آئس کریم کی شرط لگانا چاہی تھی۔سفیان نے منہ بسورا

سیفی بھائی ہارنے والی ٹیم لے کر دے گی جبکہ آپ تو ہمیں ہرانے والے ہیں نا۔ زونی نے مسکراہٹ دبائی

ہان بلکل تم لوگ ہی ہاروگے دیکھ لینا

جی جی دیکھ لیں گے تو شروع کریں؟

بلکل

گیم شروع ہو گئی۔ابھی تک دونوں ٹیمیں برابر جا رہی تھیں کہ تانیہ اور اسحاق بھی وہاں پہنچ گئے

www.novelsclubb.com

تانیہ کے ہاتھ میں ٹرے تھی جس میں جوس کے کافی سارے گلاس تھے۔انہوں نے سب کو جوس کا گلاس دیا

شکریہ امی

شکریہ کی ضرورت نہیں ہے بس شادی کے کاموں میں میری مدد کروادینا۔انہوں نے سفیان سے کہا

امی میں کیا مدد کرواؤں میں تو خود دولہا ہوں

دولہے ہو تو کیا ہوا اس گھر کے بڑے بیٹے تو تم ہی ہو نا اور ایسے موقع پر بڑے بیٹے ہی سارا کام سنبھالتے ہیں

امی آپ بھی کمال کرتی ہیں اب کیا میں دولہا بن کر کام کرتا ہوا اچھا لگوں گا؟

اچھا لگنے یا نہ لگنے سے کیا ہوتا ہے مجھے تو صرف کام کروانا ہے۔تانیہ سمیت وہاں موجود ہر کسی نے سفیان کی شکل دیکھ کر اپنی ہنسی دبائی

www.novelsclubb.com

امی بس کر دیں بے چارے کو رلائیں گی کیا۔ عمائرہ کے کہنے پر سب ہی ہنس دیے تھے۔ پورے کمرے میں ان کے ہنسنے کی آواز تھی۔ ایک بہت خوبصورت آواز جو شاید ہر گھر میں نہیں گونجا کرتی

زونی نے ایک رشک بھری نظر سے ان سب کو دیکھا۔ کتنا پیار تھا ان میں اسی کو تو گھر کہتے ہیں کیونکہ جہاں پیار ہو اسی گھر کے دروازے پر ہی خوشیاں دستک دیتی ہیں ورنہ تو پیار اور خوشیوں کے بغیر گھر گھر نہیں بلکہ قبرستان ہوا کرتے ہیں

بس میرا ایک نمبر آجائے تو ہم جیت جائیں گے عمائرہ سفیان نے پر جوش ہو کر کہا

اوہیلو بھولو نہیں کہ میرا بھی ایک نمبر آنا ہے اور دیکھ لینا میرا ایک پہلے آئے گا۔ ارمش نے اتراتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

ارمش اور سفیان کی آخری باری تھی۔ اب جس کا ایک پہلے آئے گا وہی ٹیم جیت جائے گی

سفیان نے اپنی باری کھیلی تو ایک نمبر نہیں آیا

اووووو۔۔۔۔سب نے اجتماعی آواز میں افسوس کیا

ارے برخوردار کیا کر رہے ہو صرف ایک نمبر بھی نہیں مار سکتے ؟اسحاق صاحب جو کہ صوفے پر بیٹھے تھے انہوں نے سفیان کی بے عزتی کرنے کا موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیا

کیا بابا اب کیا میں خود نمبر بنا رہا ہوں ؟ جیسے آرہے ہیں اس میں میں کیا کر سکتا ہوں ؟ سفیان نے منہ بسورا

اب دیکھتے ہیں کہ ارمش آپی کا ایک نمبر آتا ہے یا نہیں ؟زونیرہ پاس بیٹھی بولی

www.novelsclubb.com

نہیں آئے گا دیکھ لینا ہونہہ سفیان اترایا

ادھر سے ارمش نے اپنی باری کھیلی اور ادھر سے اسحاق صاحب بولے

ارے برخوردار اتنا اترانا اچھی بات نہیں ہے اور لو بھئی یہ دیکھو مل گئی نہ غرور کی سزا اس کا ایک نمبر بھی آ گیا۔

ارمش کا ایک نمبر آ چکا تھا

زونی اور ارمش نے مل کر چیخ ماری

دیکھ لیا آ گئے نا؟ آپ ہار گئے ہیں بھائی اور اب ہمیں ڈریس چاہیے۔ارمش نے پرجوش ہو کر کہا

جبکہ عمائرہ اور سفیان کو ہارنے پر جھٹکا لگا تھا

عمائرہ میں نے کہا تھا نا کہ کوئی سستی شرط لگاؤ تم نے تو اتنی مہنگی شرط لگا دی

www.novelsclubb.com

اب ہمارے سامنے رونے کی ضرورت نہیں ہے آپ بس ہمیں ڈریس لے کر دیں ۔ارمش پر جیت کا کچھ زیادہ ہی اثر ہوا تھا

اچھا بابا ٹھیک ہے لے دوں گا لیکن کل

جی نہیں ہمیں آج ہی چاہیے ہو سکتا ہے کل آپ مکر جائیں۔

توبہ کرو سب کو اپنی طرح سمجھ رکھا ہے کیا؟ سفیان اسحاق مکرنے والوں میں سے نہیں ہے (کیا اترانا تھا اس کا)

نہیں ہمیں نہیں پتا آپ بس ہمیں آج ہی لے کر دیں

اچھا ٹھیک ہے چلتے ہیں لیکن ارمش اچھا تو نہیں لگتا کہ آج ہی لڑکی کی شادی کی تاریخ طے ہوئی ہے اور وہ خوشی میں جھومتی ہوئی ڈریسز لینے مال پہنچ جائے۔اس نے اپنی ہنسی دبائی

ہاں تو طے ہوئی ہے تو کیا ہوا شادی ہی طے ہوئی ہے کوئی مجھے جیل نہیں ہو گئی کہ میں منہ چھپا کر بیٹھ جاؤں ہونہہ

www.novelsclubb.com

اچھا ٹھیک ہے چلو پھر چلتے ہیں۔میں گاڑی نکال رہا ہوں اور تم تینوں پانچ منٹ کے اندر اندر باہر نہ ہوئی تو میں اکیلا ہی چلا جاؤں گا

اکیلے جا کر بیوی کے لیے شاپنگ کرنی ہے کیا؟زونی کے منہ سے پھسلا اس سے پہلے کہ وہ شرمندہ ہوتی سب ہنس پڑے

توبہ ہے تم لڑکیوں سے کوئی موقع نہیں چھوڑتی تنگ کرنے کا

کہاں جا رہے ہیں آپ سب ؟ایان کمرے میں داخل ہوا

فرصت مل گئی تمہیں کرکٹ کھیلنے سے ؟ثانیہ اس صوفے پر بیٹھی تھی جو دروازے کی دائیں جانب تھا اور دروازے سے داخل ہونے والا شخص انہیں نہیں دیکھ سکتا تھا اور ایان کی بدقسمتی کہ وہ بھی انہیں نہیں دیکھ پایا

امم۔۔۔امی وہ۔۔۔۔اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتا ثانیہ کی چپل اڑتی ہوئی آئی

www.novelsclubb.com

ایان فوری طور پر پیچھے ہوا تو وہ دروازے سے جا کر ٹکرائی

کچھ خوف خدا کر لو ثانیہ۔کم از کم اسے اندر تو آنے دیتی اور کیا ہو گیا اگر وہ کھیلنے چلا گیا تو آخر یہی عمر ہے کھیلنے کودنے کی۔اسحاق صاحب نے کہا تو ثانیہ نے انہیں دیکھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کم از کم آپ تو چپ ہی کر کے بیٹھیں بڑے بیٹے کو تو آپ کے اس لاڈ پیار نے بگاڑ ہی دیا ہے اب چھوٹے کو تو نہ بگاڑیں۔وہ اٹھی اور ایان کی جانب بڑھی

آپ۔۔۔آپی۔۔۔بچائیں ایان بیڈ پر چڑھ گیا اور عمائرہ کے پیچھے جا بیٹھا

ایان میں نے کہا اترو اور میرے پاس آؤ۔تانیہ بھڑک چکی تھی

سارا دن لوفروں کی طرح پھرتے ہو آج تو میرے ہاتھوں سے نہیں بچو گے

امی آئندہ نہیں کھیلنے جاؤں گا

میں نے کہا اترو

سیفی بھائی آپ ہی کہیں نا امی کو۔اس نے سفارش کروانا چاہی

www.novelsclubb.com

جی امی ایک نہیں بلکہ دو چپیڑیں لگایئے گا اسے بلکہ اس کا جو حال ہے اس لحاظ سے تو اسے لتر لگنے چاہئیں

سیفی بھائی۔۔۔اتنی جلدی پارٹی بدل لی۔ایان کی شکل روہانسی ہو چکی تھی

جی ہاں ہمیشہ تمہاری وجہ سے امی مجھے ہی سناتی ہیں۔ ویسے امی میں کہاں بگڑا ہوا ہوں آپ کی یہ چوتھی اولاد بگڑی ہوئی ہے اسے ہی سنبھالیں

چھوڑ دیں نا امی بچہ ہے سدھر جائے گا۔ عمائرہ نے ایان کی سفارش کی جبکہ زونی جو مزے سے بیٹھی ایان کی بے عزتی انجوائے کر رہی تھی اس کا موڈ عمائرہ کی سفارش پر خراب ہو گیا

امی اب تو عمائرہ آپی بھی کہہ رہی ہیں چھوڑ دیں نا۔ ایان کا لہجہ منت بھرا تھا

اچھا ٹھیک ہے لیکن آئندہ میری اجازت کے بغیر کہیں بھی کھیلنے گئے تو میں تمہارا حشر نشر کر دوں گی

جی امی۔ وہ ڈرتا ڈرتا آگے بیڈ سے نیچے اترنے لگا

امی پکا والا نہیں ماریں گی نا؟

نہیں ماروں گی اور ہاں تم بھی ان کے ساتھ چلے جاؤ۔شاپنگ کرنے جا رہے ہیں یہ سب۔تانیہ کا غصہ اب کافی حد تک کم ہو چکا تھا

ہیں۔۔۔شاپنگ۔اس کے چہرے پر تو جیسے رونق ہی آ گئی اور چند لمحے پہلے جو خوف اس کے چہرے پر تھا وہ بھی اچانک غائب ہو گیا

وہ پر جوش ہو کر بیڈ سے نیچے اترا اور سفیان جو ابھی ابھی باہر گیا تھا اس کے پیچھے لپکا ۔وہ ابھی دروازے کی جانب بڑھنے کے لیے تانیہ کے سامنے سے گزرنے ہی والا تھا کہ تانیہ نے اسے بازو سے پکڑ کر اپنے بلکل سامنے کیا

ہاں اب بتاؤ مجھ سے پوچھے بغیر کیوں گئے تھے ہاں؟

www.novelsclubb.com

امی۔۔۔آپ نے کہا تھا کہ آپ نہیں ماریں گی

تم اگر بہنوں کے پیچھے یوں چھپ کر بیٹھو گے تو مجھے تو کہنا پڑے گا نا۔اس نے اس کے سر پر چپیڑ لگائی

آ۔۔امی کہہ تو رہا ہوں کہ آئندہ نہیں جاؤں گا

تانیہ نے اسے جھنجھوڑ کر اس کے سر پر ایک اور چپیڑ لگائی

آئندہ کی آئندہ دیکھی جائے گی۔ابھی جو تم مجھ سے پوچھے بغیر گھر سے باہر گئے اور اوپر سے آوارہ گردیاں کر کے آرہے ہو تو اس کی سزا تو ملنی چاہیے نا

اس نے اس کا کان موڑا

آا۔۔امی اس کان بے چارے کا کیا قصور ہے اسے تو چھوڑ دیں

اسی کا تو قصور ہے جو میری بات نہیں سنتا

ایان بے چارہ رونے پر آگیا تھا جبکہ زونی دور کھڑی ایان کی دھلائی سے لطف اندوز ہو رہی تھی

www.novelsclubb.com

ایان ایک نمبر کا ڈھیٹ لڑکا تھا۔وہ جتنی بھی مار کیوں نہ کھا لیتا شرم اسے چھو کر بھی نہیں گزرتی تھی اور آج اسے صرف اس بات پر رونا آرہا تھا کہ اس کی امی نے زونی

کے سامنے اسے مارا۔وہ جس سے لڑتے ہوئے وہ اپنی تعریف میں لمبی لمبی چھوڑا کرتا تھا آج اسی کے سامنے اپنی ماں سے دھل رہا تھا(امیز نگ)

اچھا امی اب بس کریں اسے جانے دیں ہمارے ساتھ۔عمائرہ نے آگے بڑھ کر اسے بازو سے پکڑ کر اپنی جانب کیا

اب کیا فائدہ اب تو میں نے مار کھالی نا۔ایان نے منہ بسورا

جبکہ وہاں موجود لڑکیوں اور اسحاق صاحب نے زوردار قہقہہ لگایا

ایان منہ بناتا باہر کی طرف چلا گیا

اچھا امی ہم بھی جا رہی ہیں خدا حافظ

www.novelsclubb.com

اللہ حافظ۔بخیر سے جاؤ

سفیان نے گاڑی سٹارٹ کی اور پھر سڑک کی جانب بڑھا دی

ایان فرنٹ سیٹ پر بیٹھا تھا جبکہ وہ تینوں لڑکیاں پیچھے بیٹھی تھیں

ویسے نا آنٹی نے قسم سے میرا دل خوش کر دیا اس موٹے کی دھلائی کر کے۔

درمیان میں بیٹھی زونی نے کہا تو سب نے اپنی مسکراہٹ دبائی جبکہ ایان نے ترچھا ہو کر پیچھے بیٹھی زونی کو گھورا

تمہیں بڑی خوشی چڑھ رہی ہے زونی کی بچی؟

ہاں نا۔۔ کیوں نہ چڑھے مجھے خوشی آخر ایان موٹے کو مار پڑی ہے ہاہاہا

تم سے تو میں بعد میں پوچھوں گا زونی مونی۔اب اس نے اپنا رخ پھر سے آگے کی طرف کر لیا

موٹے اچھا یہ تو بتاؤ کہ مزا آیا یا نہیں۔اس نے اسے پھر سے چھیڑا جبکہ ایان نے غصہ ضبط کرتے ہوئے گہرا سانس لیا

www.novelsclubb.com

ویسے عمائرہ ہم تو کبھی نہیں ہارے پھر آج کیسے ہو گیا یہ؟ سفیان گاڑی چلاتے ہوئے بولا

پتا نہیں بھائی لگتا ہے زونی کی دعا لگی ہے ویسے بھی آج کل اس کی دعائیں پوری ہو رہی ہیں

کیا ہارے ہیں آپ لوگ؟ ایان جو اس سب سے بے خبر تھا اسے ان کی باتیں سن کر حیرت ہوئی

لڈو کھیلتے ہوئے انہوں نے شرط لگائی تھی کہ جو ہارے گا وہ جیتنے والی ٹیم کو شاپنگ کروائے گا اور پھر یہ خود ہی ہار گئے۔ ارمش نے اسے تفصیل سے بتایا

خدا کا خوف کرو ارمش ایک ڈریس کی بات ہوئی تھی اور تم پوری شاپنگ کا کہہ رہی ہو۔ سفیان اس کی بات پر بگڑا

www.novelsclubb.com

وہ تو تب جب ہم ہارتے یا پھر سیفی بھائی ہارتے

ایکسکیوزمی تو پھر میں کون ہوں؟

آپ تو دولہا بھائی ہیں۔ ارمش نے اپنی ہنسی دبائی جبکہ سفیان نے افسوس سے سر ہلایا

مجھے بھی لے کر دیں گے نا؟ایان کی بات پر سفیان نے اسے گھورا

تمہیں کس خوشی میں۔میں تم سے تو نہیں ہارا نا میں صرف ان لڑکیوں کو لے کر دوں گا

لڑکیوں کو؟مطلب عمائرہ کو بھی؟ارمش نے حیران ہو کر پوچھا

کیوں میں اسے نہیں لے کر دے سکتا؟

دے سکتے ہیں لیکن وہ تو آپ کی ٹیم کی تھی نا

تو کیا ہوا میری بہن تو ہے نا(خیر جو بھی ہوا سحاق کے ساتھ ساتھ سب کی جان تھی عمائرہ)

www.novelsclubb.com

وہ سب مال میں شاپنگ کرنے میں مصروف تھے۔ایان ایک ڈریس کو اپنے اوپر رکھ کر سامنے آئینے میں دیکھ رہا تھا

تم جو بھی لے لو موٹے تم پر کچھ بھی سوٹ نہیں کرنے والا۔زونی اس کے پاس آ کر کھڑی ہوئی

تم میری برداشت کا ناجائز فائدہ اٹھا رہی ہو زونی مونی۔اس وقت کار میں بھی میں چپ کر گیا صرف یہ سوچ کر کے تم گیم جیتی ہو اور میں خوامخواہ میں تمہاری خوشی کا بیڑا غرق نہ کروں لیکن تم تو اس قابل ہو ہی نہیں۔وہ اس کے موٹے بلانے پر چڑ گیا تھا

اچھا تو پھر کیا کر لیتے موٹے

زونی کہتے ساتھ ہنس دی

اور کچھ کروں یا نہ کروں البتہ تمہاری گاڑی کے ٹائر ضرور پنکچر کر سکتا ہوں جس میں بیٹھ کر تم عمائرہ آپی کے ساتھ کالج جاتی ہو۔اس نے دانت نکالے

میں کہہ رہی ہوں ایان اگر تم نے میری گاڑی کو ہاتھ بھی لگایا نہ تو میں۔۔۔

تو میں کیا؟

تو میں۔۔۔میں تمہارا منہ توڑ دوں گی۔وہ بھڑک اٹھی تھی

اچھا تو پھر توڑ کر دکھاؤ۔۔۔لو۔ایان نے اپنا چہرہ آگے کیا

تم تو ہو ہی ڈھیٹ منہ توڑنے سے کچھ نہیں ہونے والا کسی دن نا میں تمہارے دانت توڑ دوں گی۔

تم میرے توڑو یا نہ توڑو مجھ پر ہنسنے کی سزا میں تم ایک دن اپنے دانت ضرور تڑواؤ گی ۔وہ طنزیہ مسکرایا

تم۔۔۔تم موٹے میرے دانت توڑو گے۔تم تیرہ سال کے بے وقوف لڑکے

www.novelsclubb.com

یہ موٹے تک تو ٹھیک تھا بے وقوف کس کو بولا؟اس نے کمر پر ہاتھ رکھ کر اسے گھورتے ہوئے پوچھا

بے وقوف کو بے وقوف نہیں تو کیا گدھا بولوں ہاں؟ وہ بھی کمر پر ہاتھ رکھ کر مزید آگے ہوئی

بے وقوف ہی ٹھیک ہے لیکن اگر گدھا بولا نا تو میں۔۔۔

تو میں کیا ہاں؟

تو میں تمہیں زونی مونی کی بجائے زونی گدھی بلاؤں گا۔ وہ کہتے ہی دو قدم پیچھے ہوا جبکہ زونی کی آنکھیں پھیل گئیں

تم مجھے گدھی بلاؤ گے۔ خود سے چار پانچ سال بڑی بہن کو؟ اس نے انگلی اپنے سینے پر رکھتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

دو منٹ۔ ایان پھر سے آگے ہوا

معاف کیجیے گا لیکن کیا آپ مجھے یہ بتانا پسند کریں گی کہ اچانک ہی آپ کے اندر بہن کا بھوت کہاں سے آگیا؟

بھوت سے کیا مراد ہے کیا میں بہن نہیں ہوں تمہاری؟

استغفر اللہ۔۔۔ایان نے کانوں کو ہاتھ لگایا

بلکل سچ کہتے ہیں لوگ کہ ان عورتوں کا کوئی اعتبار نہیں ہوتا کب تم میری دشمن سے بہن بن گئی مجھے تو پتا ہی نہیں چلا۔وہ ابھی بھی کانوں کو ہاتھ لگا رہا تھا

اچھا نہیں ہوں میں تمہاری بہن بلکہ تم ہی میرے بھائی بننے کے لائق نہیں ہو لیکن مجھے ایک بات بتاؤ کہ تم نے مجھے عورت کیوں کہا؟

تو کیا مرد کہتا؟وہ حیران ہوا

توبہ توبہ استغفر اللہ۔تم تو موٹے ہونے کے ساتھ ساتھ بد تمیز بھی ہو۔میرے کہنے کا مطلب یہ تھا کہ میں ابھی لڑکی ہوں عورت نہیں ہوں۔عورتیں تو تیس چالیس سال کی ہوتی ہیں

تو تم کون سا ان سے کم لگتی ہو۔ایان بڑبڑایا

www.novelsclubb.com

یہ تم دونوں پھر سے شروع ہو گئے ؟ارمش ان کی طرف آئی

آپی یہی میرا دماغ خراب کرنے آگئی۔آپ اسے کہیں کہ سدھر جائے ورنہ۔۔۔

ایان۔۔۔بس کرو بڑی ہے تم سے۔زونی نے مسکراہٹ دبائی جبکہ ایان نے اسے گھورا

بڑی ہے تو پھر بڑی بن کر رہے نا

چلو زونی اس سے تو بات کرنا بھی فضول ہے

آؤ عمائرہ کے پاس چل کر دیکھتے ہیں کہ وہ کیا لے رہی ہے۔ارمش زونی کا ہاتھ تھام کر آگے بڑھ گئی

www.novelsclubb.com

عمائرہ اور سفیان ساتھ تھے

سفیان عمائرہ کی شاپنگ میں مدد کر رہا تھا

بھائی یہ کیسا ہے ؟اس نے ایک نیلے رنگ کا سوٹ اپنے اوپر رکھا

تم جو بھی لے لو عمائرہ بہت خوبصورت لگو گی

نہیں بھائی پھر بھی کچھ تو بتائیں

اچھا یہ دیکھو۔اس نے ایک لال رنگ کے فراک کی طرف اشارہ کیا

کیا ہو گیا ہے بھائی؟ شادی آپ کی ہو رہی ہے میری نہیں۔کوئی لائٹ کلر بتائیں

میری پیاری بہن تمہارے بڑے بھائی اور بہن کی شادی ہے کوئی میلاد تو ہے نہیں جو تم لائٹ کلر لو گی

لیکن پھر بھی بھائی۔اچھا تو نہیں لگتا نا

اچھا پھر ایسا کرو کہ اسے لے لو اور میری بارات والے دن پہن لینا۔اب بھائی کی بارات پر تو پہن ہی سکتی ہو نا۔اس نے وہ فراک اٹھا کر اس کی طرف بڑھایا

اچھا چلیں ٹھیک ہے لیکن اس کا دل مطمئن نہ تھا

www.novelsclubb.com

اچھا یہ نیلے رنگ والا سوٹ بھی لے لو۔اس میں بھی بہت اچھی لگو گی۔سفیان نے جاتے ہوئے مڑ کر کہا

لیکن بھائی ایک کافی ہے۔آپ نے تو ایک لے کر دینا تھا نا؟

وہ شرط تھی عمائرہ اور یہ ایک بھائی کی طرف سے اپنی بہن کے لیے تحفہ ہے۔وہ مسکرایا

مسکرائی تو عمائرہ بھی تھی لیکن دور کھڑے وقت نے افسوس کیا تھا۔یہ محبت، شاید پھر نہ رہے، شاید وقت بدل جائے، شاید عمائرہ بدل جائے یا پھر شاید حالات بدل جائیں

اچھا ویسے یہ میری طرف سے تحفہ ہے لیکن باقی کی شاپنگ میں بابا کے حصے میں ڈالوں گا

باقی کی شاپنگ؟

ہاں جو بھی لینا ہے آج لے لو ورنہ امی کہہ رہی تھیں کہ دوبارہ مال کے چکر نہیں لگانے دوں گی کیونکہ شادی کی اور بھی تیاریاں کرنی ہیں جبکہ ہمارے پاس اتنا وقت بھی نہیں ہے اس لیے ساری کسر آج ہی نکال دو۔ میں ان سب سے بھی کہہ کر آتا ہوں تم اپنے لیے مزید بھی کچھ دیکھ لو

سفیان وہاں سے چلا گیا

وہ دونوں ڈریس اٹھا کر آئینے کے سامنے آئی اور باری باری دونوں کو اپنے اوپر رکھ کر دیکھا۔ وہ دونوں ہی بہت خوبصورت تھے یا پھر ان کو پہننے والی بہت خوبصورت تھی

وہ ابھی انہیں اٹھائے کھڑی تھی کہ اسے اپنے پیچھے کسی کا احساس ہوا۔ اس نے غور نہیں کیا لیکن چند ہی لمحوں میں اسے آئینے میں اپنے عکس کے ساتھ ساتھ کسی اور کا عکس بھی دکھائی دیا

نہیں مشکل وفا، زرا دیکھو یہاں

تیری آنکھوں میں بستا ہے میرا جہاں

وہ چونک کر پلٹی

آپ یہاں؟ حیرت سے اس کے منہ سے یہی الفاظ ادا ہوئے

ہمیشہ مجھے دیکھ کر تمہاری زبان پر صرف یہی الفاظ کیوں آتے ہیں؟

نہیں وہ۔۔۔آپ اچانک آ گئے تو میں ڈر گئی

لیکن میری شکل اتنی بھی خوفناک نہیں ہے کہ تم مجھے دیکھ کر ڈر ہی جاؤ

عمائرہ مسکرائی اور اس کی مسکراہٹ کے برہان نے دل ہی دل میں صدقے اتارے تھے

نہیں ایسی بات نہیں ہے

شاپنگ کرنے آئی ہو؟اس نے اس کے پاس ڈریسز دیکھ کر کہا

جی۔بھائی کی شادی ہے اگلے ہفتے اور ارمش آپی کی بھی۔س نے پر جوش ہو کر بتایا

ریئلی۔۔۔پھر تو تمہیں بہت مبارک ہو کیونکہ اس کے بعد تمہارا ہی نمبر لگے گا۔

برہان نے مسکراتے ہوئے کہا جبکہ عمائرہ کے گال پھر سے لال

ویسے یہ لال والا تم پر بہت اچھا لگے گا۔اس نے اس کے ہاتھ سے وہ لیتے ہوئے کہا

سیفی بھائی بھی یہی کہہ رہے تھے اور انہوں نے کہا ہے کہ یہ والا میں ان کی بارات

والے دن پہنوں

بہت اچھی رائے دی ہے تمہارے بھائی نے۔میں منتظر رہوں گا تمہیں اس لال

رنگ میں دیکھنے کے لیے

اس نے اسے وہ واپس تھما دیا

برہان جانے کے لیے مڑا ہی تھا کہ عمائرہ کی آواز پر وہ رکا

آپ آئیں گے نا؟

وہ مسکرایا

تم یہ لال والا پہنو گی تو

پکا؟

عمائرہ کے اس سوال پر برہان کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی

اگر موت بھی آگئی نا تو خدا سے ایک دن کی مہلت مانگ لوں گا لیکن آؤں گا ضرور

وہ مسکراتے ہوئے پلٹ گیا لیکن اسے اندازہ نہیں تھا کہ موت کا لفظ لے کر وہ عمائرہ کی صرف چند لمحوں کے لیے ہی سہی مگر مسکراہٹ چھین گیا تھا

www.novelsclubb.com

عمائرہ کی مسکراہٹ چند لمحوں کے لیے سمٹ گئی۔اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ برہان کا اس طرح سے موت کا ذکر اسے اندر تک تکلیف کیوں دے گیا تھا۔صرف چند

لمحوں کے لیے لیکن پھر اس کے آنے کی امید نے عمائرہ کو ایک نئی مسکراہٹ سے نوازا تھا

وہ آئے گا، اس کا دل اس کا منتظر رہے گا، وہ اس کی منتظر رہے گی

****

وہ سب مال سے باہر نکلے اور گاڑی کی جانب بڑھ گئے

www.novelsclubb.com

عمائرہ سب سے آخر میں تھی اور ایان اس کے ساتھ تھا

ویسے آپی آپ کی ہمت ہے جو اس زونی مونی کو کالج میں سارا دن جھیل لیتی ہیں۔

میرا تو اسے دیکھ کر ہی خون کھولتا ہے

شرم کروایان بڑی ہے وہ تم سے۔عمائرہ نے اس بے شرم کو شرم دلانا چاہی

بڑی نہ ہو گئی وہ بلکہ کوئی ملکہ ہو گئی جو میں اس کی عزت کروں ہونہہ۔وہ اس لائق ہی نہیں ہے کہ میں اس کی عزت کروں

زونی جوان سے آگے ارمش کے ساتھ باتیں کرتے ہوئے چل رہی تھی اچانک ہی رک کر پلٹی

یہ تم میری بات کر رہے ہو نا؟

لیں آپی۔یہ پہلے سے ہی جانتی ہے کہ یہ عزت کے لائق نہیں ہے اسی لیے اسے پتا چل گیا کہ اسی کا ذکر ہو رہا ہے۔وہ طنزیہ مسکرایا

www.novelsclubb.com

تم موٹے پٹو گے کبھی مجھ سے

ہاں، بلی کو خواب چھیچھڑوں کے ہونہہ۔اس نے گویا ناک سے مکھی اڑائی

عمائرہ یہ تمہارا بھائی نہیں بلکہ آفت ہے آفت۔وہ چلائی اور پھر واپس ارمش کی طرف پلٹ گئی

آفت واؤ۔۔۔ویسے اچھا نام ہے نا عمائرہ آپی؟

تم نہیں سدھرو گے ایان۔اس نے افسوس سے سر ہلایا

میں سدھرنا بھی نہیں چاہتا ہو نہہ

وہ سب سڑک پار کر کے سامنے کھڑی کار کی طرف بڑھ گئے تھے جبکہ عمائرہ اور ایان جیسے ہی سڑک پار کرنے لگے سامنے سے گاڑی آئی تو وہ پیچھے ہو کے ٹھہر گئے۔ گاڑیوں کا رش کافی زیادہ ہو چکا تھا ایک آ رہی تھی تو دوسری جا رہی تھی اس دوران انہیں سڑک پار کرنے کا موقع نہیں ملا

www.novelsclubb.com

اس نے ایان کا ہاتھ تھام رکھا تھا جبکہ ایان کے دوسرے ہاتھ میں سامان تھا

عمائرہ کا دوسرا ہاتھ خالی تھا کیونکہ اس کا سامان سفیان لے کر جا چکا تھا

وہ دونوں وہیں کھڑے تھے جب عمائرہ کو اپنے کندھے پر کسی کے ہاتھ کا احساس ہوا

وہ پلٹی تو اس کے سامنے ایک لڑکی ٹھہری تھی جس نے حجاب کیا ہوا تھا۔اس کی رنگت گوری اور جلد بہت ہی ملائم تھی۔اس کی آنکھیں بہت گہری تھیں۔سفید پیروں کو چھوتی فراک کے اوپر اس نے لال رنگ کا حجاب کیا ہوا تھا

عمائرہ نے جب اسے دیکھا تو چند لمحوں کے لیے وہ اسے دیکھتی ہی رہ گئی۔وہ عمائرہ سے زیادہ خوبصورت نہیں تھی لیکن کچھ تھا اس کے چہرے پر جو اسے بہت حسین بنا رہا تھا

ایان منہ کھولے اسے دیکھ رہا تھا۔بلاشبہ وہ بہت حسین تھی

جی۔عمائرہ جیسے ہی ہوش میں آئی اس نے ایان کو کہنی ماری اور اس لڑکی کی طرف مخاطب ہوئی

اس لڑکی نے کوئی جواب نہیں دیا

عمائرہ حیران ہوئی۔اس نے بھنویں سکیڑ کر اسے دیکھا اور پھر سے مخاطب کیا

کیا آپ کو کچھ کہنا ہے؟

وہ لڑکی مسکرائی

جبکہ عمائرہ کی حیرت میں مزید اضافہ ہوا

خدا تم سے راضی ہے تم بھی اس سے راضی ہو جاؤ۔اس نے چہرے پر مسکراہٹ سجائے ہوئے کہا

مگر میں۔۔۔میں تو اللہ تعالی سے راضی ہوں

وہ راضی ہے مگر تم نہیں ہو

www.novelsclubb.com

نہیں میں بھی راضی ہوں لیکن آپ؟

اس نے کچھ کہنا چاہا لیکن اسے سفیان کی آواز سنائی دی

وہ سڑک کے اس پار کھڑا اسے بلا رہا تھا اس نے گردن موڑ کر اسے دیکھا تو وہاں سب ان کے انتظار میں گاڑی کے ساتھ ٹھہرے تھے جبکہ سڑک اب خالی ہو چکی تھی

گاڑیوں کا رش ختم ہو چکا تھا

اس نے اور ایان نے سفیان کی آواز پر ساتھ گردن موڑی تھی لیکن جیسے ہی وہ پھر سے سیدھے ہوئے ان کے سامنے کوئی نہ تھا

یہ کہاں گئی؟ ایان نے گردن گھما کر ادھر ادھر دیکھا لیکن وہ سفید اور لال لباس والی لڑکی اب وہاں موجود نہ تھی

آپی وہ لڑکی؟ ایان نے عمائرہ کی طرف دیکھا تو اس کی نظریں بھی اس لڑکی کو تلاش کر رہی تھیں

پھر سے سفیان کی آواز انہیں سنائی دی۔ اب کی بار وہ غصے میں لگ رہا تھا

چلیں آپی سیفی بھائی غصہ ہو رہے ہیں۔ایان نے عمائرہ کا ہاتھ تھاما اور وہ دونوں سڑک پار کرنے لگے جبکہ عمائرہ کا چہرہ اب بجھ چکا تھا اس کے چہرے پر صاف پریشانی تھی

آخر کون تھی وہ جو اس دن والے بزرگ کی طرح بات کر رہی تھی

وہ گاڑی کے پاس گئے تو وہ سب انہیں غصے سے گھور رہے تھے

کیا ہو گیا تھا تم دونوں کو صبح سے بلا رہے تھے سیفی بھائی تمہیں۔رک کیوں گئے تھے وہاں؟ارمش اس کے پاس آتے ہی شروع ہو گئی

جی آپی وہ۔۔۔اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کہے

www.novelsclubb.com

اچھا کوئی بات نہیں چلو گاڑی میں بیٹھو تم سب۔سفیان نے گاڑی کا دروازہ کھولا اور ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا

ایان بھی اس کے ساتھ فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گیا جبکہ وہ تینوں لڑکیاں پیچھے بیٹھ گئی

شاپنگ کی سب کو اتنی خوشی چڑھ رہی تھی کہ کسی نے عمائرہ سے وہاں رکنے کی وجہ ہی نہیں پوچھی اور نہ ہی عمائرہ یا ایان میں سے کسی نے انہیں بتایا

سارا رستہ باقی سب باتیں کرتے آئے لیکن عمائرہ کھڑکی سے باہر دیکھتی رہی جبکہ دماغ میں ابھی بھی وہ لڑکی ہی تھی

کوئی اتنا اچانک کیسے غائب ہو سکتا ہے اور۔۔۔اور میں تو اللہ پاک سے راضی ہوں پھر اس نے مجھ سے یہ کیوں کہا کہ میں اللہ تعالی سے راضی ہو جاؤں اور اس دن وہ بزرگ۔۔۔کئی باتیں اس کے دماغ میں چل رہی تھیں لیکن سمجھ ایک بات بھی نہیں آ رہی تھی

وہ گھر پہنچے تو سب خوش ہو کر اسحاق صاحب اور تانیہ کے پاس انہیں اپنی شاپنگ دکھانے کے لیے چلے گئے جبکہ وہ چپ چاپ چلتی ہوئی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی

کمرے میں آتے ہی اس نے سارا سامان بیڈ پر رکھا اور خود صوفے پر ڈھے جانے والی صورت میں بیٹھ گئی

اوہ خدایا۔۔۔یہ سب کیا ہو رہا ہے۔کون تھی وہ لڑکی؟وہ اپنی انگلیوں سے کنپٹی مسلنے لگی تب ہی اس کے کمرے میں زونی داخل ہوئی

عمائرہ تم ٹھیک تو ہو نا؟وہ اس کے پاس آکر بیٹھ گئی

ہاں میں ٹھیک ہوں۔وہ سیدھی ہو کر بیٹھی جبکہ زونی پریشانی سے اسے دیکھ رہی تھی

تم ٹھیک لگ تو نہیں رہی

نہیں زونی میں بلکل ٹھیک ہوں بس تھک گئی ہوں تھوڑا سا آرام کروں گی تو ٹھیک ہو جاؤں گی

www.novelsclubb.com

پکا؟زونی نے اس سے تصدیق چاہی

ہاں بابا پکا۔اب میں تم سے جھوٹ بولوں گی۔وہ مسکرائی

اچھا چلو ٹھیک ہے تم آرام کرو۔ زونی اٹھنے ہی لگی تھی کہ عمائرہ نے اس کا ہاتھ پکڑا

زونی۔۔۔ کہاں جا رہی ہو؟ عمائرہ کے چہرے پر مزید پریشانی تھی

کافی دیر ہو گئی ہے میں گھر جا رہی ہوں۔ تم آرام کرو

نہیں زونی تم بیٹھو میرے ساتھ۔ عمائرہ نے اسے پاس بٹھایا

کیا ہوا ہے عمائرہ میری جان۔ کوئی پریشانی ہے تو بتا دو نا آخر میں تو تمہاری دوست ہی ہوں نا؟

ہاں لیکن۔۔۔ عمائرہ نے اس کے کندھے پر سر رکھا

کیا ہوا ہے عمائرہ؟ زونی نے اس کا سر سہلانا شروع کر دیا کہیں دور سے کہیں بہت دور سے آواز آئی تھی

www.novelsclubb.com

بے شک تمہارا سب سے بہترین دوست صرف اللہ ہی ہے۔۔۔۔

عمائرہ چونکی

زونی تم نے وہ سنا؟اس کے چہرے پر حیرانی اور خوف کے ملے جلے تاثرات تھے

کیا عمائرہ؟زونی پریشان ہوئی

کیا تم نے ابھی یہ آواز نہیں سنی؟

کون سی آواز؟میں نے تو کچھ نہیں سنا

لیکن ابھی وہ آواز آئی کہ۔۔۔۔

کیا عمائرہ؟

کہ۔۔۔۔اس نے کچھ کہنا چاہا لیکن کہہ نہیں پائی

اس کے چہرے پر پسینہ آنے لگا تھا۔اچانک سے ہی اس پر خوف طاری ہو گیا

اس نے سر اپنے ہاتھوں میں لیا اور دائیں بائیں گردن ہلائی(کچھ نہیں)

عمائرہ تم رکو میں آنٹی کو بلا کر لاتی ہوں۔زونی نے عمائرہ کو روتے دیکھا تو مزید پریشان ہو گئی

نہیں۔۔۔نہیں زونی پلیز تم گھر میں کسی کو بھی مت بتاؤ۔میرے سر میں بہت درد ہو رہا ہے میں دوائی کھا کر سو رہی ہوں۔تھوڑا سا آرام کروں گی تو ٹھیک ہو جاؤں گی بس پلیز تم کسی کو مت بتانا

ٹھیک ہے ٹھیک ہے لیکن تم رو تو نہیں عمائرہ۔اگر تم اس طرح روؤ گی تو پھر میں یہاں سے نہیں جانے والی اور تمہیں آرام بھی نہیں کرنے دوں گی

نہیں میں نہیں رو رہی۔عمائرہ نے اپنے آنسو پونچھے

www.novelsclubb.com

وہ نہیں جانتی تھی کہ اس کے ساتھ کیا ہو رہا ہے اچانک سے اس لڑکی کا آنا اور پھر اچانک سے ہی غائب ہو جانا اور پھر اس طرح سے آواز آنا اور اس کا دل گھبرانا۔وہ رونے لگ گئی تھی

زونی نے اسے گلے سے لگایا

کیا ہو گیا ہے عمائرہ سر میں درد ہے تو اتنا بھی کوئی روتا ہے بھلا؟اس نے اس کی پیٹھ تھپتھپاتے ہوئے کہا

نہیں بس۔۔۔زونی اس سے الگ ہوئی۔اچھا ٹھیک ہے میں جا رہی ہوں اور تم آرام کرو بائے

بائے۔زونی چلی گئی تو عمائرہ نے اٹھ کر کمرے کا دروازہ بند کیا اور سونے کے لیے لیٹ گئی جبکہ دماغ ابھی اسی طرف تھا کہ آخر یہ سب ہو کیا رہا تھا

www.novelsclubb.com

****

عمائرہ یہ سوپ پیو۔ مما نے خاص طور پر کہا تھا کہ تمہیں یہ لازمی پلانا ہے۔امل کمرے میں داخل ہوئی اور عمائرہ کی طرف بڑھ آئی

نہیں امل۔مجھے نہیں پینا یہ سوپ

کیا مطلب نہیں پینا۔تم سے پوچھا ہی کس نے ہے کہ تم پیو گی یا نہیں۔بابا اور مما نے حکم دیا ہے کہ تم نے یہ ختم کرنا ہے اور لازمی کرنا ہے

لیکن امل مجھے سوپ نہیں پسند۔عمائرہ نے منہ بسورا

افوہ۔۔۔کچھ نہیں ہوتا کبھی کبھی ناپسند چیز کے بھی بڑے فائدے ہوتے ہیں آئی سمجھ اور اب چپ چاپ اچھی بچی بن کر یہ پی لو۔امل نے سوپ اس کی طرف بڑھایا

www.novelsclubb.com

اچھا میں خود پلاتی ہوں تمہیں تم تکلف نہ کرو۔اس نے سوپ کا ایک چمچ بھرا اور اس کی طرف بڑھایا

عمائرہ نے ایک نظر اس چمچ پر ڈالی اور پھر امل کو دیکھا

چپ چاپ پیو۔امل نے اسے گھورا تو عمائرہ نے وہ پی لیا

شاباش۔۔۔یہ ہوئی نا بات اور اب تم یہ سارا ختم کرو گی

امل اسے خود سوپ پلانے لگی تھی

اب تمہاری طبعیت کیسی ہے؟

الحمداللہ پہلے سے بہت بہتر ہے۔عمائرہ کے جواب پر امل مسکرائی

اس نے خالی برتن سائیڈ پر رکھے اور پھر اس کی طرف متوجہ ہوئی

عمائرہ ایک بات تو بتاؤ؟

کیا؟

www.novelsclubb.com

مجھ میں کبھی ہمت نہیں ہوئی تم سے پوچھنے کی لیکن۔۔۔

تم پوچھو امل۔عمائرہ نے اس کی بات کاٹی

کیا تمہیں تمہارے گھر والے یاد آتے ہیں؟میرا مطلب کہ انہوں نے تمہیں اس طرح سے بھلا دیا ہے تو کیا تم بھی انہیں بھلا چکی ہو؟

عمائرہ کی آنکھوں میں اداسی چھائی تھی۔ایک گہری اداسی ہاں مگر وہ مایوسی نہ تھی

اپنوں کو بھی بھلا بھلایا جا سکتا ہے امل؟اس کی آواز نم تھی

ہاں البتہ دل کو تسلی دی جا سکتی ہے کہ جو بھی ہوا بہتر ہوا کیونکہ اللہ تعالی کے ہر کام میں مصلحت ہوتی ہے اور اسے امید دی جا سکتی ہہ کہ ایک دن یہ آزمائش ختم ہو گی اور پھر اللہ ہمارے لیے بہترین کا انتخاب کریں گے اور ہو سکتا ہے کہ ہمارا مستقبل ہمارے ماضی سے کئی گنا بہتر ہو اور بے شک اللہ بہترین سے نوازنے والی ذات ہے

www.novelsclubb.com

بے شک۔امل نے اس کے چہرے کو غور سے دیکھا

کیا اتنا بھروسہ ہے اللہ کی ذات پر؟

اپنی ذات سے بھی زیادہ۔اس دنیا کی کوئی بھی ایسی چیز نہیں ہے جو مجھے اپنے اللہ سے زیادہ عزیز ہو۔ہاں لیکن تھا ایک وقت جب لگا تھا کہ۔۔۔

وہ خاموش ہوئی

کیا لگا تھا؟

چند لمحے خاموشی رہی

ایک وقت تھا امل جب میں کافی گمراہ ہو گئی تھی اور ایک شخص کو ہی اپنی کل کائنات بنا بیٹھی تھی لیکن شکر اللہ کا کہ اس نے مجھے وقت پر ہی اس گمراہی سے بچا لیا

کیا کسی سے محبت کی تھی تم نے؟امل کی آنکھوں میں تجسس اور حیرت کے ملے جلے تاثرات تھے

www.novelsclubb.com

عمائرہ اپنی گود میں رکھے اپنے ہاتھوں کو دیکھ کر بات کر رہی تھی گویا اپنی آنکھوں میں آئی نمی کو چھپا رہی ہو

امل کے سوال پر اس نے نظر اٹھا کر امل کو دیکھا

اور اس کا یہ انداز سامنے والے کو گھائل کر دیتا تھا

اس کی خوبصورت آنکھوں میں جب نمی ہوتی تھی تو دیکھنے والا آنکھ جھپکانا بھول جاتا تھا

شاید۔۔۔وہ مختصر سا جواب ہی دے پائی تھی

کیا وہ وہی تھا جس سے۔۔۔۔؟

نہیں وہ نہیں تھا۔ عمائرہ نے اس کی بات کاٹی جبکہ امل کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں

www.novelsclubb.com

تو پھر کیا وہ تم سے محبت نہیں کرتا تھا؟

امل دلوں کے راز سوائے اللہ کے کوئی نہیں جانتا۔اس نے انگلی کے پوروں سے اپنی آنکھوں کے کنارے صاف کیے

امل نے بھی خاموشی اختیار کرلی کیونکہ وہ اسے ہرٹ نہیں کرنا چاہتی تھی

امل گھر چلیں میں اب بلکل ٹھیک ہوں۔مجھے یہاں گھٹن ہو رہی ہے۔کافی دیر خاموش رہنے کے بعد عمائرہ نے کہا تو امل نے اثبات میں سر ہلایا

بابا نے گاڑی بھجوادی تھی کہ میں شام کو تمہیں لیتی آؤں۔اگر تم واقعی میں یہاں بہتر محسوس نہیں کر رہی تو پھر ابھی چلتے ہیں۔امل کھڑی ہوئی

ہاں چلتے ہیں یہاں کچھ دیر اور رہی تو مزید بیمار ہو جاؤں گی

****

www.novelsclubb.com

وہ دونوں ہسپتال سے باہر نکلیں تو موسم اب بھی بہت خوشگوار تھا۔رات اتنی تیز بارش ہونے کے بعد اب ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔سورج بادلوں میں چھپا ہوا تھا

جبکہ بادل بھی اب رات کی طرح کالے نہ تھے بلکہ نیلے آسمان پر بادلوں کے ٹکڑے موسم کے حسن کو دوبالا کر رہے تھے۔ سڑکیں اب بھی گیلی تھیں۔ درختوں کی تازگی میں اضافہ ہو گیا تھا اور پرندوں کے چہچہانے کی آواز کانوں میں کسی خوبصورت ساز کی طرح اثر کر رہی تھی

اس نے گہرا سانس لے کر تازہ اور ٹھنڈی ہوا کو اپنے اندر اتارا

موسم بہت خوبصورت ہے نا؟

ہمم۔۔۔۔ عمائرہ نے اثبات میں سر ہلایا

امل عمائرہ کو بازو سے پکڑ کر اسے سہارا دیے ہوئے تھی۔ وہ گاڑی کے پاس آئیں تو امل نے فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھولا

www.novelsclubb.com

عمائرہ کے اندر بیٹھنے کے بعد اس نے دروازہ بند کیا اور پھر خود ڈرائیونگ سیٹ پر آکر بیٹھ گئی

اس نے گاڑی سٹارٹ کی اور سڑک پر دوڑانا شروع کر دی

مجھے یہ موسم بہت پسند ہے عمائرہ۔امل نے اسے چپ دیکھ کر بات کا آغاز کیا

عمائرہ جو کھڑکی کے شیشے کے پار دیکھ رہی تھی اس کی بات پر اس نے امل کی جانب دیکھا

تمہارے لیے یہ مکمل ہے اس لیے۔۔۔

امل اس کی بات پر حیران ہوئی

مکمل؟

ہاں مکمل سب کچھ ہمیشہ مکمل ہی اچھا لگتا ہے۔جس طرح آج یہ موسم مکمل ہے تمہارے لیے۔عمائرہ نے باہر آسمان کی طرف دیکھا

www.novelsclubb.com

اور تمہارے لیے؟

میرے لیے بھی یہ کبھی مکمل ہوا کرتا تھا لیکن اب شاید نا مکمل ہے

ایسی کیا چیز ہے جس کے بغیر یہ موسم تمہیں نامکمل لگ رہا ہے؟

پتا نہیں۔اتنا سب کچھ کھو چکی ہوں کہ اس بات کا اندازہ لگانا مشکل ہے کہ کس چیز کی کمی نے اسے ادھورا کر دیا ہے

عمائرہ کے چہرے پر تلخ مسکراہٹ آئی

خیر تم یہ بتاؤ کہ کل یونی ورسٹی جاؤ گی نا؟عمائرہ نے بات بدلی

ہاں دیکھیں گے اگر تمہاری طبیعت ٹھیک ہوئی تو۔۔۔

میری طبعیت؟لیکن میری طبیعت سے تمہارے یونی ورسٹی جانے کا کیا تعلق؟

ارے بھئی جب تم نہیں جاؤ گی تو میں کیا کرنے جاؤں گی پتا نہیں کیسا جادو کیا ہے تم نے عمائرہ چاہے جتنے بھی دوست کیوں نہ ہوں تمہارے بغیر میرا دل نہیں لگتا یونی ورسٹی میں اور ویسے بھی اگر تمہاری طبیعت ٹھیک نہ ہوئی تو مجھے تو تمہارے ساتھ رہنا ہو گا نا

www.novelsclubb.com

کہیں دور سے، بہت دور سے زونی کی آواز عمائرہ کے کانوں میں گونجی تھی

جب تم نہیں گئی کالج تو میں کیا کرنے جاتی ویسے بھی میرا دل نہیں لگتا تمہارے بغیر اس لیے تم نہیں گئی تو میں بھی نہیں گئی

اس کی آنکھیں نم ہو گئیں۔اس نے مشکل سے اپنے آنسوؤں کو گلے میں اتارا

عمائرہ بہت پیاری بچی ہے۔اللہ اسے ہمیشہ خوش رکھے۔بے چاری نے اتنی چھوٹی سی عمر میں نہ جانے کتنے دکھ جھیلے ہیں۔مریم حمدان قریشی کے سامنے بیٹھی تھی

وہ دونوں لان میں بیٹھے چائے پی رہے تھے اور خوشگوار موسم سے لطف اندوز ہو رہے تھے

www.novelsclubb.com

میری دعا ہے کہ اللہ اس کی جھولی خوشیوں سے بھر دے

آمین۔مریم نے چائے کا کپ سامنے میز پر رکھتے ہوئے کہا

وہ اللہ سے بہت محبت کرتی ہے اور دیکھئے گا ایک دن اسے اس محبت کا صلہ ضرور ملے گا اور خوشیاں اس کا مقدر بن جائیں گی

انشااللہ۔۔۔۔اللہ معصوم لوگوں کی ضرور سنتا ہے اور ایک دن اس کی بھی سنی جائے گی۔ حمدان نے ایک امید سے کہا

اچانک کار کی بیپ سنائی دی۔ گاڑی پورچ میں داخل ہونے کے بعد رک گئی

عمائرہ نے باہر نکلنے کے لیے دروازہ کھولا اور جیسے ہی وہ اترنے لگی حمدان اور مریم اس کے سامنے آ گئے

حمدان نے اس کی طرف ہاتھ بڑھایا۔ اتنے سالوں میں عمائرہ اتنا تو سمجھ چکی تھی کہ حمدان اور مریم کے لیے وہ ایک بیٹی کی طرح تھی بلکل امل کی طرح اور وہ لوگ امل کی طرح ہی اس کا خیال رکھا کرتے تھے

عمائرہ نے حمدان کا ہاتھ تھاما اور پھر جب وہ گاڑی سے اتری تو مریم نے اگے بڑھ کر اسے بازو سے پکڑا اور ساتھ ساتھ چلنے لگی

اب کیسی ہو عمائرہ؟

اب الحمداللہ ٹھیک ہوں آنٹی۔وہ اس کے ساتھ ساتھ چل رہی تھی جبکہ امل اور حمدان ان کے پیچھے تھے

آتے ہوئے ڈاکٹر سے مل کر آئی ہو نا؟

جی بابا انہوں نے کہا ہے کہ عمائرہ کا بہت خیال رکھنا ہے۔اس نے کسی بات کی بہت زیادہ ٹینشن لے رکھی ہے اور یہ اپنا کچھ خاص خیال بھی نہیں رکھتی

www.novelsclubb.com

اچھا تو پھر اب تم جانتی ہو نا کہ تم نے کیا کرنا ہے؟

جی بابا میں عمائرہ کا خیال رکھنے کہ پوری کوشش کروں گی

گڈ گرل۔انہوں نے امل کے سر پر ہاتھ رکھا

ہمیشہ خوش رہو۔

عمائرہ کو مریم امل کے کمرے میں لے گئی

اب جب تک تم مکمل طور پر ٹھیک نہیں ہو جاتی تم امل کے کمرے میں ہی رہو گی۔

مریم نے اسے بیڈ پر بٹھایا اور خود بھی ساتھ ہی بیٹھ گئی

نہیں آنٹی میں انیکسی میں ہی ٹھیک ہوں

عمائرہ میں نے کہا نا کہ تم یہیں رہو گی

تم تو اچھی لڑکی ہو نا اور بڑوں کا کہنا بھی مانتی ہو پھر کیوں منع کر رہی ہو؟ جب تک ٹھیک نہیں ہو جاتی تب تک یہیں رہو پھر اس کے ساتھ والے کمرے میں شفٹ ہو جانا

www.novelsclubb.com

نہیں آنٹی میں بلکل ٹھیک ہوں۔ مجھے امل کے یا پھر ساتھ والے کمرے میں رہنے کی ضرورت نہیں ہے

ضرورت ہے عمائرہ۔ حمدان کمرے میں داخل ہوااور اس کے ساتھ امل بھی تھی لیکن۔۔۔۔

لیکن ویکن کچھ نہیں۔ بابا کہا تھا نا تم نے مجھے تو بس ہمرا اپنے بابا کا حکم نہیں مانو گی

عمائرہ کو ہار ماننی پڑی

دیکھو عمائرہ اب ضد کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے اور ویسے بھی مسئلہ کیا ہے یہاں رہنے میں؟ مریم نے اس کی کندھے پر شفقت بھرا ہاتھ رکھا

مما مسئلہ اس کی انا کا ہے ہے نا؟ امل نے عمائرہ کو گھورا

نہیں امل ایسی بات نہیں ہے

www.novelsclubb.com

تو پھر تم کیوں ہمیں ابھی تک غیر سمجھتی ہو۔ ہم نے تو کبھی بھی تمہیں غیر نہیں سمجھا

نہیں میں آپ کو غیر نہیں سمجھتی بس۔اچھا ٹھیک ہے میں یہاں رہ لوں گی لیکن صرف ایک صورت میں

وہ کیا؟ حمدان کے چہرے پر پریشانی آئی

اگر آپ مانیں تو ہی بتاؤں گی

ہاں ہاں تم بتاؤ تو سہی ہم ضرور مانیں گے

میں امل کے ساتھ رہوں گی لیکن جب میں ٹھیک ہو جاؤں گی تو واپس انیکسی چلی جاؤں گی

افوہ عمائرہ۔آخر تم یہاں رہنا کیوں نہیں چاہتی؟امل خفا ہوئی

www.novelsclubb.com

آپ لوگوں کے پہلے ہی مجھ پر بہت احسان ہیں میں مزید احسانوں کا بوجھ نہیں اٹھا سکتی

حمدان کے ماتھے پر بل آئے

والدین بھی بھلا بیٹیوں پر احسان کرتے ہیں۔وہ تو اپنا فرض نبھاتے ہیں۔حمدان دو قدم آگے ہوا

جی بابا لیکن مجھے اچھا نہیں لگتا آپ پلیز مان جائیں نا پلیز اس کا لہجہ منت بھرا تھا

حمدان نے ایک نظر مریم پر ڈالی تو مریم نے کندھے اچکائے (جو آپ چاہیں)

اس نے ایک گہرا سانس لیا

اگر اسی طرح میں تم سے کہوں کہ پلیز مان جاؤ تو؟اگر میں تمہاری منت کروں تو تم کیا کرو گی۔کیا تب بھی بابا کا کہا نہیں مانو گی؟

نہیں بابا ایسی بات نہیں ہے

www.novelsclubb.com

تو بس پھر جیسا میں نے کہا تم ویسا ہی کرو گی۔انہوں نے حکم صادر کیا

جی بابا۔اس کے لہجے میں محبت تھی جو حمدان نے محسوس کی تھی

تم نے دوائی لی؟

جی بابا امل نے کھلا دی تھی

امل اسی طرح عمائرہ کا خیال رکھتی رہنا اور ہاں رات کو بھی جلدی سو جانا تا کہ عمائرہ ڈسٹرب نہ ہو

جی بابا میں اسے بلکل بھی ڈسٹرب نہیں کروں گی آپ بے فکر ہو جائیں

انہوں نے باری باری دونوں بیٹیوں کے سر پر ہاتھ رکھ کر دعا دی اور پھر وہاں سے چلے گئے

عمائرہ کسی چیز کی ضرورت ہو تو امل کو بتا دینا ٹھیک ہے؟

جی آنٹی

www.novelsclubb.com

ویسے عمائرہ اب اچھا تو نہیں لگتا کہ تم بابا کو بابا بولو اور بابا کی بیوی کو آنٹی بولو۔امل نے مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا

عمائرہ بھی ہلکا سا مسکرائی اور نظریں جھکا لیں

کچھ دیر خاموشی رہی پھر عمائرہ نے نظریں اٹھا کر مریم کو دیکھا۔ان نظروں میں درد کی شدت میں کمی تھی

مما

عمائرہ نے اسے دیکھتے ہوئے کہا جبکہ مریم کے چہرے پر خوشی بکھر گئی

یہ ہوئی نا بات۔اب سے تم میری پکی والی بہن ہو ٹھیک ہے؟

امل نے آگے بڑھ کر عمائرہ کو گلے لگایا اور عمائرہ نے بھی مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا

اچھا اب آرام کرنے دو عمائرہ کو۔مریم کھڑی ہوئی

www.novelsclubb.com

نہیں مما بہت آرام کر لیا اس نے اب میرے ساتھ باتیں کرے گی یہ ہے نا عمائرہ؟

جی میں واقعی تھک گئی ہوں۔امل میرے ساتھ ہی بیٹھی رہے ویسے بھی یہ اسی کا کمرہ تو ہے

جیسی تمہاری مرضی۔مریم نے اس کے سر پر بوسہ دیااور پھر باہر چلی گئی

ہاں جی۔اب بتاؤ تمہیں کیوں شوق چڑھ رہا ہے انیکسی جانے کا کیا میں تمہیں یہاں پر تنگ کر رہی ہوں؟

نہیں امل ایسی بات نہیں ہے

تو پھر؟

بس میرا دل نہیں کر رہا یہاں رہنے کو

حد کرتی ہو عمائرہ۔اچھا یہ بتاؤ کہ کیا کھاؤ گی آج میں تمہاری پسند کا کھانا بنواؤں گی

کچھ بھی بنوا دو میں کھالوں گی

www.novelsclubb.com

اچھا ویسے ڈاکٹر نے کہا تھا کہ تمہیں ہیلدی غذا دینی ہے اور فلحال زیادہ سپائسی کھانا بھی نہیں کھانا تم نے تو پھر کیا کھاؤ گی؟

امل کچھ بھی کھالوں گی

اچھا تو میں امی سے کہوں گی کہ تمہاری صحت کے حساب سے کچھ بنوا دیں

وہ ابھی بات کر رہے تھے کہ اچانک دروازے پر دستک ہوئی

آ جاؤ۔ امل نے مڑ کر دروازے کی طرف دیکھا

ہیلو گائز۔ مردانہ آواز ان کے کانوں سے ٹکرائی تھی

ان دونوں نے ہی دروازے کی جانب دیکھا

ارحم اور روحیل دروازے میں کھڑے تھے

کیا ہم اندر آ سکتے ہیں؟ روحیل نے پوچھا

ارے تو ان سے پوچھ رہا ہے؟ چل اندر چل اپنی ہی لڑکیاں ہیں۔ ارحم نے اس کے کندھے ہر چت لگائی اور اسے اندر کی طرف لے آیا جبکہ امل اور عمائرہ نے روحیل کو چھوڑ کر ارحم کو دیکھا بلکہ باقائدہ گھورا

ارحم مزے سے اندر داخل ہوا لیکن ان کو گھورتا دیکھ کر اس کی ہنسی غائب ہو گئی

میرا مطلب اپنی دوست اور اپنی دوستوں سے کیا پوچھ کر آنا۔اس نے اپنے الفاظ کی تصیح کی

جبکہ باقی سب گہرا سانس لے کر رہ گئے

ہاں تو عمائرہ کیسی ہو میں نے سنا ہے کہ رات کو اکیلا سڑک پر گھومنے کی وجہ سے تم پر کوئی جن عاشق ہو گیا ہے اور اس نے تمہیں تنگ کیا جس کی وجہ سے تم بیمار ہو گئی۔ وہ مزے سے عمائرہ جو کہ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی اس کی سائیڈ پر کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا

توبہ توبہ کیا ہو گیا ہے ارحم۔یہ بھی کوئی طبیعت پوچھنے کا انداز ہے؟دونوں لڑکیاں اسے پھٹی پھٹی نگاہوں سے دیکھ رہی تھیں

www.novelsclubb.com

ارے مذاق کر رہا تھا میں اور ویسے بھی میں نے سوچا کہ آج بے چاری عمائرہ ہنسی نہیں ہو گی تو اسے تھوڑا بہت ہنسا دینا چاہیے ہے نا روحیل؟

اس نے روحیل کی طرف دیکھا جبکہ روحیل افسوس سے صرف سر ہلاتا رہ گیا

میرا نہیں خیال کہ یہ کوئی جوک تھا جس پر عمائرہ ہنستی۔امل نے ایک ابرو اٹھا کر اسے دیکھا

صرف تمہیں ہی ہنسی نہیں آئی ورنہ عمائرہ تو ہنسی تھی۔اس نے اترا کر کہا

امل نے عمائرہ کی طرف دیکھا تو اس کے چہرے پر حیرت کے ساتھ سنجیدگی تھی

عمائرہ کیا تم ہنسی تھی؟

ہاں نا۔تم اس سے کیوں پوچھ رہی ہو۔میں نے خود دیکھا کہ وہ ہنسی تھی اور عمائرہ دیکھ لو تم کوئی چراغ لے کر بھی ڈھونڈو نا تو بھی تمہیں ارحم جیسا دوست نہیں ملے گا جس نے آتے ہی تمہیں ہنسا دیا(کیا اترانا تھا)

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

واقعی ایسا ویسا چراغ تو کیا آلہ دین کا چراغ لے کر بھی ڈھونڈیں تو بھی تم جیسا کوئی نہیں ملنے والا کیونکہ اس دنیا میں صرف ایک عدد نمونہ ہی پایا جاتا ہے۔روحیل نے لقمہ دیا

نمونے سے کیا مراد ہے تمہاری؟ارحم نے اسے گھورا

نمونے سے مراد نمونہ ہاہاہاہا۔سب کا قہقہہ گونجا تھا سوائے ارحم کے

مطلب اچھے والا یا برے والا؟

تمہیں کہا ہے تو سمجھ جاؤ نا کہ کون سے والا۔روحیل نے اپنی ہنسی دباتے ہوئے کہا

آف کورس پھر تو اچھے والا ہی ہو گا۔وہ پھر سے اترایا تھا

www.novelsclubb.com

ویسے عمائرہ بتاؤ تو تمہیں ہوا کیا تھا؟

کچھ نہیں بس ٹھنڈ کی وجہ سے بخار آ گیا تھا

اور ٹھنڈ کیسے لگی؟ بارش میں بھیگنے کی وجہ سے ہے نا۔ میں نے تو کہا ہی تھا کہ ایسا ہی ہوا ہے

اور تمہیں کس نے بتایا۔ امل نے پوچھا تو ارحم نے آنکھیں چھوٹی کر کے اسے دیکھا

کم از کم تم نے نہیں بتایا ہو نہہ

ہاااا۔۔۔ تو پھر کس نے بتایا اگر میں نے نہیں بتایا تو ہاں؟

میرے بھائی روحیل نے بتایا اور کس نے۔ ہے نا روحیل؟

تو روحیل کو کس نے بتایا اسے بھی تو میں نے ہی بتایا نا؟

جس نے بھی بتایا ہو مجھے اس سے کیا مجھے تو اسی نے بتایا ہے نا

www.novelsclubb.com

اچھا تم لوگ اب لڑو گے کیا؟ عمائرہ نے انہیں چپ کرانے کی کوشش کی

اوئے تمہیں شرم نہیں آتی دوست بیمار ہے اور تم اس کے سامنے مجھ سے بحث کر رہی ہو۔ حیف ہے ایسی دوستی پر

امل کی حیرت سے آنکھیں پھیل گئیں۔اس سے پہلے کہ وہ کچھ اٹھا کر اس کے سر میں دے مارتی ارحم عمائرہ کی طرف متوجہ ہوا

عمائرہ میں تمہیں لطیفے سناتا ہوں کیونکہ مجھے یقین ہے کہ اس امل نے تو سارا دن تمہارا دماغ خراب کیا ہو گا اب دیکھنا میرے لطیفے سن کر تمہارا موڈ ایک دم فریش ہو جائے گا

کیا واقعی ؟امل نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

تم سے مطلب میں تو عمائرہ کو سنانے والا ہوں ہونہہ

اچھا تو سنو عمائرہ

www.novelsclubb.com

ایک آدمی تھا اس کے دس بچے تھے

روحیل سمیت سب کی آنکھیں پھیل گئیں

اچھا سنو نا

ہاں بابا سن رہے ہیں۔ تم سناؤ

ایک آدمی تھا۔اس کے دس بچے تھے اور وہ سب ہم شکل تھے۔اس کا ایک اور بچہ پیدا ہوا تو وہ ان سب سے مختلف دکھتا تھا۔اس نے سوچا کہ کیوں نا میں اپنی بیوی سے پوچھوں کہ یہ والا بچہ باقی سب سے مختلف کیوں ہے لیکن اس نے یہ سوچ کر پوچھنے کا ارادہ ترک کر دیا کہ کہیں میری بیوی یہ نہ سمجھے کہ میں اس پر الزام لگا رہا ہوں

سب نے نظروں کا تبادلہ کیا کیونکہ ابھی تک انہیں کچھ مزاحیہ نہیں لگا تھا

پھر؟ روحیل نے سوال کیا

ایک دن وہ آدمی بہت بیمار ہو گیا اور سب کو پتا چل گیا کہ اب یہ بچنے والا نہیں ہے۔ تو اس آدمی نے پھر سے فیصلہ کیا کہ میں اپنی بیوی سے پوچھ ہی لیتا ہوں کیونکہ میں تو ویسے بھی مرنے والا ہوں تو اس تجسس کے ساتھ کیا مرنا

وہ اب اسے غور سے سن رہے تھے اور وہ ہاتھ ہوا میں جھلاتے ہوئے بات کر رہا تھا

اس نے اپنی بیوی سے کہا کہ میں تو ویسے بھی مرنے والا ہوں تو کیا تم میرے ایک سوال کا سچ سچ جواب دو گی

اس کی بیوی نے کہا کہ ہاں دوں گی

اس نے پوچھا کہ میرے سارے بچے ایک جیسے دکھتے ہیں سوائے آخری والے کے ۔تو تم سچ سچ بتاؤ کہ یہ کس کا بچہ ہے؟

اس کی بیوی نے اسے گھورا اور کہا کہ کیا واقعی میں سچ سچ بتادوں تو اس آدمی نے کہا کہ ہاں تم سچ سچ بتادو کیونکہ میں تو ویسے بھی مرنے والا ہوں تو تمہیں ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے

تو اس کی بیوی نے کہا کہ صرف یہی ایک والا ہی تمہارا بچہ ہے ہاہاہاہا۔ کیسا لگا لطیفہ؟

ہنستے ہوئے اس نے دیکھا کہ سب اسے گھور رہے تھے اور سب کے چہرے پر ہنسی کی بجائے غصہ اور حیرانی تھی

کیا ہوا ہنسی نہیں آئی؟

توبہ توبہ۔عمائرہ اور امل نے اپنے کانوں کو ہاتھ لگایا

تم میں شرم یا حیا نام کی کوئی چیز باقی ہے؟ایسا واہیات لطیفہ اور تم سنا بھی کس کو رہے ہو ایک لڑکی کو۔خدا کا خوف کرو ارحم۔روحیل تو شروع ہی ہو گیا

اس میں ایسا کیا تھا ایک لطیفہ ہی تو تھا

ایک کام کرو ارحم تم نا یا تو اپنی زبان بند رکھو یا پھر یہاں سے جاؤ کیونکہ اگر ہم نے مزید تمہاری کوئی بھی بات سنی نا تو ہم سب پاگل ہو جائیں گے

اچھا اچھا کوئی بات نہیں اب میں سچ میں اچھے والا لطیفہ سناؤں گا پکا۔ماں قسم

www.novelsclubb.com

تم ابھی بھی لطیفہ سنانے کا سوچ رہے ہو؟روحیل نے ایک ابرو اٹھا کر اسے گھورا

اب اچھا ہو گا کہہ تو رہا ہوں

اچھا تو پھر سنو

ایک عورت تھی اس کے پاس ایک کار، ایک بائیک اور ایک سائیکل تھی اور اسی طرح اس کے تین داماد تھے

ایک دن وہ عورت ندی میں کود گئی

خود ہی جان بوجھ کر؟

ارے روحیل سارا مزہ خراب کر دیتے ہو چپ کر کے سنو

اچھا بتاؤ نا کہ خود ہی گری تھی؟

ہاں ہاں خود ہی گری۔اب سنو چپ کر کے

وہ ندی میں کودی تو اس کے ایک داماد نے آ کر اسے بچا لیا۔اس عورت نے اپنے داماد کو انعام کے طور پر اپنی کار دے دی

واہ بھئی ایسی ساس تو پھر تمہیں بھی ملنی چاہیے۔۔۔ہاہاہا

www.novelsclubb.com

روحیل اب کی بار میں واقعی میں کچھ اٹھا کر تمہارے سر میں دے ماروں گا۔چپ کر کے سنو

اچھا تو پھر وہ عورت ایک بار پھر ندی میں کودی۔اب کی بار دوسرے داماد نے آکر بچا لیا تو اسے بھی انعام کے طور پر اس نے بائیک دے دی

اب جب وہ تیسری بار ندی میں کودی تو تیسرے داماد نے سوچا کہ اب تو صرف سائیکل ہی بچی ہے اور وہ میرے پاس پہلے سے ہی اپنی موجود ہے تو میں اس سائیکل کا کیا کروں گا۔تو اس نے اپنی ساس کو نہیں بچایا

کیا وہ مر گئی پھر؟اب کی بار امل بولی

ہاں مر تو گئی لیکن اس کے تیسرے داماد کو تحفے میں ایک مہنگی کار ملی جو کہ اس کی ساس کی اپنے پہلے داماد کو دی گئی کار سے کافی زیادہ قیمتی تھی اب پوچھو وہ کس نے دی؟

کس نے ؟سب نے اجتماعی آواز میں پوچھا جس میں حیرت ہی حیرت تھی

سسر جی نے۔وہ دونوں بھنویں ایک ساتھ اٹھا کر مسکرایا تھا

جبکہ کمرے میں ایک خوشگوار قہقہہ گونجا تھا سب کا۔

سسر۔۔۔سسر کیا اتنا تنگ تھا؟روحیل نے مشکل سے اپنی ہنسی روک کر کہا

ارے تمہیں کیا پتا صرف وہ سسر ہی نہیں بلکہ دنیا کا ہر شوہر اپنی بیوی سے تنگ ہے

اچھا رکو میں تمہیں ایک اور سناتا ہوں

عمائرہ اور امل نے بھی بہت مشکل سے اپنی ہنسی دبائی

ایک فقیر سڑک پر جا رہا تھا کہ پاس سے ایک شیخ گزرا

www.novelsclubb.com

فقیر نے کہا کہ دس روپے کا سوال ہے بابا

شیخ رکا اور فقیر کی طرف دیکھ کر بولا

مجھ سے پوچھ لو شاید مجھے آتا ہو۔۔۔۔ہاہاہا

سب کے ہنسنے کی ایک بار پھر آواز گونجی تھی

بس کرو دارحم آج کے لیے اتنا ہی کافی ہے۔عمائرہ نے مشکل سے اپنی ہنسی روکتے ہوئے کہا

اچھا تو پھر باقی کل سناؤں گا۔کل تم آؤ گی نا یونیورسٹی؟

ہاں آؤں گی

چلو پھر ٹھیک ہے۔اچھا امل تم کچھ بتاؤ۔وہ امل کی طرف متوجہ ہوا

میں کیا بتاؤں؟

www.novelsclubb.com

اب یہ بھی میں تمہیں بتاؤں کہ تم مجھے کیا بتاؤ؟کیا کمال کرتی ہو تم لڑکیاں بھی۔

روحیل اب مجھے واقعی لگنے لگا ہے کہ لڑکیوں کے پاس عقل کی کمی ہوتی ہے

۔۔۔ہے نا؟

ہاں بھئی ساری عقل تو خدا نے لڑکوں میں بھر دی ہے نا؟امل نے منہ بسورا

دیکھ لو پھر۔ارحم پھر اترایا

روحیل تم کیوں گونگے بہرے بنے بیٹھے ہو۔تم تو کچھ بولو نا یا پھر صرف لڑکیوں کو تاڑنے ہی آئے تھے؟

روحیل جو ارحم کی باتوں پر مشکل سے ہنسی دبائے بیٹھا تھا ارحم کی آخری بات پر اسے گویا کرنٹ لگا جبکہ امل اور عمائرہ نے سر پکڑ لیا

تم۔۔۔تم واقعی میں کوئی فضول انسان ہو یار کچھ بھی بولتے رہتے ہو مطلب کچھ بھی۔۔۔روحیل کی حیرت کی انتہا نہ تھی

www.novelsclubb.com

ارحم کچھ تو خدا کا خوف کر لو زیادہ نہ سہی لیکن تھوڑا سا کم از کم تھوڑا سا لازمی سوچ لیا کرو کچھ بھی بولنے سے پہلے۔عمائرہ نے اسے سمجھانا چاہا

مطلب؟ تمہیں کیا لگتا ہے کہ میں سوچتا نہیں ہوں کیا یا پھر میں عقل سے پیدل ہوں؟ وہ حیران ہوا

سچ ہمیشہ کڑوا ہوتا ہے لیکن واقعی کچھ ایسا ہی ہے میرے بھائی۔ روحیل نے اس کے کندھے پر تھپکی دی

ایک تو میں تمہارا حال احوال پوچھنے اور تمہیں ہنسانے آیا تھا لیکن تم تو احسان فراموش نکلی یار۔ ارحم کے کہنے پر عمائرہ نے افسوس سے سر ہلایا

اچھا او لطیفوں کی دنیا بس بہت ہو گیا اب چلتے ہیں ورنہ ان لڑکیوں کے ساتھ مزید تھوڑی سی دیر بھی بیٹھ گئے نا تو قسم سے تمہارا سر ہو گا اور ان کی چپل۔ روحیل کھڑا ہوا

www.novelsclubb.com

ارے یار ابھی تو آئے تھے اور تو ابھی سے جانے کا کہہ رہا ہے؟ ارحم کے چہرے پر پریشانی آئی

تم نے کیا سمجھ رکھا ہے کہ تمہیں جھیلنا اتنا آسان ہے کیا؟ میرے علاوہ کسی میں اتنی ہمت نہیں ہے کہ تمہیں تھوڑی سی دیر بھی برداشت کر سکے۔ روحیل نے مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا

ارے اب ایسی بھی بات نہیں ہے۔ وہ بھی ساتھ کھڑا ہوا تو روحیل نے اسے اس کی پشت پر ہاتھ رکھ کر باہر کی طرف دھکیلا

ایسی ہی بات ہے۔ دروازے کے پاس پہنچ کر روحیل مڑا

خدا حافظ۔ اپنا خیال رکھنا عمائرہ

عمائرہ نے سر کو محض خم دیا۔ خدا حافظ

www.novelsclubb.com

روحیل چلا گیا تو جیسے ہی امل نے عمائرہ کی طرف دیکھا وہ دونوں ہنس پڑیں

یار یہ کیا چیز ہے؟ افففف کوئی آفت ہے آفت۔ امل نے اپنی ہنسی دباتے ہوئے کہا

عمائرہ کی آنکھوں کے سامنے کسی اور کا عکس لہرایا تھا

کسی اپنے کا، جو اسے بہت ہی پیارا تھا، شاید اس کا بھائی یا شاید کوئی آفت جسے ایان کہتے ہیں اور کسی کی آواز بھی اس کے کانوں میں گونجی تھی۔ شاید کسی دوست کی یا شاید زونیرہ کی جو ایان کو اپنی ساس کہتی تھی

عمائرہ یہ تمہارا بھائی نہیں بلکہ آفت ہے آفت

عمائرہ کے چہرے کو مسکراہٹ چھو گئی جبکہ آنکھوں کو نمی

اس نے امل کی طرف دیکھا جو ہنسنے میں مصروف تھی اور اس سے کچھ کہہ بھی رہی تھی جو کہ عمائرہ نے نہیں سنا تھا

عمائرہ یار ویسے ارحم جیسا بھی ہے، ہے مخلص دوست۔ دیکھو کیسے تمہیں ہنسانے کے کیے آگیا اور رہی بات روحیل کی تو اگرچہ اسے لطیفے نہیں آتے لیکن وہ ارحم کا ساتھ ضرور دیتا ہے

عمائرہ مسکرائی اور سر کو خم دیا کیونکہ وہ واقعی اس کے دوست تھے، مخلص دوست

امل اس کے ساتھ کافی دیر بیٹھی رہی اور اس سے باتیں کرتی رہی

مریم نے ان دونوں کے لیے کھانا کمرے میں ہی بھجوادیا تھا

انہوں نے ساتھ کھانا کھایا

جب مغرب کی اذان ہوئی تو عمائرہ اٹھی اور وضو کرنے کے لیے واش روم میں چلی گئی

وضو کرنے کے بعد جب وہ کمرے میں آئی تو وہ حمدان کے کمرے کی طرف بڑھ گئی کیونکہ اسے یاد آیا جب ظہر کی نماز کا وقت تھا

اس نے امل سے پوچھا کہ جائے نماز کہاں ہے؟

www.novelsclubb.com

جائے نماز؟ وہ تو میرے کمرے میں نہیں ہے

تو پھر میں کہاں نماز پڑھوں؟

جائے نماز تو صرف بابا کے کمرے میں ہو گی

بابا خود اس وقت کہاں ہیں؟

بابا اس وقت گھر پر نہیں ہیں تو تم ایسا کرو کہ ان کے کمرے میں چلی جاؤ اور وہیں پر نماز ادا کر لو

ٹھیک ہے۔ عمائرہ حمدان کے کمرے میں گئی اور وہاں نماز ادا کی

عصر کے ساتھ ساتھ اب وہ مغرب ادا کرنے کے لیے بھی حمدان کے کمرے کی طرف بڑھ گئی

نماز کے بعد کافی دیر وہ جائے نماز پر بیٹھی رہی

اس نے اللہ کو دوست بنایا تھا اور وہ اس سے باتیں کیا کرتی تھی اور بے شک اللہ تعالی ہی سب سے بہترین دوست ہے

www.novelsclubb.com

ہم راز نہ تھا اس کا کوئی

بس رب سے باتیں کرتی تھی

کافی دیر بیٹھنے کے بعد وہ اٹھی اور ابھی جائے نماز لپیٹنا شروع کی ہی تھی کہ اچانک اذانیں شروع ہو گئیں

وہ کافی حیران ہوئی۔ کیا وہ اتنی دیر بیٹھی رہی تھی کہ عشاء کا وقت بھی ہو گیا تھا

اس نے دوبارہ سے جائے نماز بچھائی اور عشاء کی نماز ادا کرنے لگی

کتنا خوش قسمت ہوتے ہیں وہ لوگ جن کو اللہ چن لیتا ہے اپنی عبادت کے لیے، ملاقات کے لیے، ہدایت کے لیے

www.novelsclubb.com

وہ نماز ادا کرنے کے بعد امل والے کمرے کی طرف بڑھ گئی

امل وہاں پہلے سے ہی موجود تھی

اتنی دیر کیوں لگا دی تم نے؟

عشاء کی نماز بھی پڑھ کر آئی ہوں۔وہ اس کے ساتھ بیڈ پر آ بیٹھی

اوا چھا اب تم آرام کرو۔امل اٹھی

لیکن تم نے نہیں سونا کیا؟

نہیں تم فکر مت کرو۔میں اپنی عادت کے مطابق دیر سے ہی سوؤں گی۔ابھی تم سو جاؤ

وہ لائٹس آف کر کے وہاں سے چلی گئی

عمائرہ بھی بلینکٹ اوڑھ کر سو گئی

www.novelsclubb.com

****

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہر طرف اندھیرا ہی اندھیرا تھا۔ وہ کسی جنگل میں اس وقت اکیلی تھی۔ خوف کے سبب اس کا وجود کانپ رہا تھا۔ ہمیشہ کی طرح اس نے چاند کی امید میں آسمان کی طرف دیکھا۔ وہاں پر چاند نہ تھا۔ اس کی امید ٹوٹ گئی۔ اسے جانوروں کی آوازیں آنے لگیں۔ پتے سرسرانے لگے تھے۔ تیز ٹھنڈی ہوا چلنے لگی تھی۔ اس نے بہت ہمت کر کے اس اندھیرے میں اللہ پر یقین رکھتے ہوئے ایک قدم آگے بڑھایا۔ وہ زمیں نرم مٹی کی تھی۔ اسے لگا کہ وہ اپنا اگلا قدم آسانی سے رکھ پائے گی۔ وہ آہستہ آہستہ قدم بڑھاتی گئی۔ اندھیرا اتنا تھا کہ اسے کچھ دکھائی نہیں دے رہا تھا۔ اچانک اسے اپنے پیروں میں کسی مائع کا احساس ہوا۔ اس کے پیر گیلے ہو گئے۔ وہ اچانک ڈر گئی لیکن تب ہی اس کی نظر سامنے پڑی۔ اس کی آنکھوں میں امید کا دیا پھر سے روشن ہوا۔ سامنے پانی ہی پانی تھا اور ان پانی کی لہروں پر ایک خوبصورت عکس تیر رہا تھا جو اسے بچپن سے ہی بہت پسند تھا۔ وہ چاند تھا اس نے گردن اٹھا کر اوپر آسمان کی طرف دیکھا۔ آج آسمان مکمل تھا کیونکہ وہ چاند کو اپنی زینت بنائے ہوئے تھا۔ خوشی

www.novelsclubb.com

اس کے چہرے پر دمکنے لگی۔اس نے گردن موڑ کر پیچھے کی طرف دیکھا تو سامنے کا منظر اب اسے ٹھیک سے نظر آ رہا تھا۔چاند کی روشنی اس کا راستہ ڈھونڈنے کے لیے کافی تھی۔اس نے ایک نظر پانی پر تیرتے چاند کے عکس پر ڈالی اور پھر پیچھے کی طرف چل دی۔وہ سامنے چلتی جا رہی تھی

اچانک اس کی آنکھ کھلی تو وہ اپنے کمرے میں تھی۔آج پہلی بار اس کا خواب آگے بڑھا تھا ورنہ اس سے پہلے اس نے اپنے خواب میں چاند کو کبھی نہیں دیکھا تھا۔اس کے کمرہ کی لائٹس آف تھیں کمرے میں بلکل تاریکی تھی۔وہ ابھی آنکھیں کھولے خواب کے بارے میں ہی سوچ رہی تھ کہ اسے اپنے بالوں میں کسی کا لمس محسوس ہوا

www.novelsclubb.com

وہ جو پہلے ہی ڈری سہمی سو رہی تھی ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھی

ڈرو نہیں میں تمہارے پاس ہوں۔ایک نسوانی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی تھی

اس نے دیکھا وہ سفید لمبے فراک میں ملبوس تھی جبکہ سر کو لال رنگ کے حجاب سے ڈھکا ہوا تھا

آ۔۔۔آپ؟اس نے کپکپاتی آواز سے پوچھا جبکہ اسے دیکھتے ہی اس پر خوف طاری ہو گیا

کمرے میں بلکل اندھیرا تھا۔کھڑکی سے آنے والی روشنی اس لڑکی کے چہرے کو روشن کیے ہوئے تھی

وہ کون تھی اور اس طرح اس کے کمرے میں کیسے آ گئی تھی

کیا ہوا۔۔۔ڈر کیوں رہی ہو؟تم فکر نہ کرو میں تمہیں کچھ نہیں کہوں گی۔اس کا لہجہ بہت ہی نرم تھا

www.novelsclubb.com

اس کے بات کرنے کا انداز بلکل اس طرح تھا جیسے وہ عرصے سے ایک دوسرے کو جانتی ہوں

آپ۔۔۔آپ کون ہیں اور یہاں۔۔کک۔۔۔کیسے ؟

میں نے کہانا کہ مجھ سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے میں تمہاری خیر خواہ ہوں

عمائرہ جو اس سے ڈر کے مارے پیچھے ہو کر بیٹھی تھی تھوڑا سیدھی ہو کر بیٹھی۔

سیدھا ہو کر بیٹھنے کی وجہ سے اب وہ اس لڑکی کے بلکل سامنے بیٹھی تھی۔ان دونوں

کے درمیان فاصلہ بہت ہی کم تھا

اب باہر سے آنے والی روشنی ان دونوں کے چہرے کو روشن کر رہی تھی

اس لڑکی کا حسن اور اخلاق ہی ایسا تھا کہ اسے اپنا خوف ختم کرنا پڑا

آپ کیا کرنے آئی ہیں ؟

www.novelsclubb.com

تم سے ایک سوال پوچھوں ؟

اس نے سوال کے بدلے سوال کیا

جی پوچھیں

تم خواب میں کیا دیکھتی ہو؟

خواب؟عمائرہ کو سمجھ نہیں آئی

ہاں خواب۔۔۔وہ خواب جو تم بچپن سے دیکھتی آرہی ہو۔وہ خواب

آپ کو کیسے پتا؟وہ حیران ہوئی

تم مجھے میرے سوال کا جواب دو

جی وہ۔۔۔۔میں۔۔۔میں ایک جنگل میں ہوں شاید۔۔۔۔ہر طرف اندھیرا ہے ۔۔۔ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے لیکن میرے چہرے پر پسینہ اور میں خوف کے سبب کانپ رہی ہوں۔۔۔وہ اسے بتانے لگی تھی

www.novelsclubb.com

وہ لڑکی اسے غور سے سنتی رہی جب عمائرہ نے اپنا خواب مکمل کیا تو وہ اسے دیکھ کر مسکرائی

کیا اس اندھیرے سے نجات چاہتی ہو؟

مطلب؟وہ تو صرف ایک خواب ہے نا؟

ہر خواب صرف خواب نہیں ہوتا کچھ الہام بھی ہوتے ہیں

الہام؟

ہاں کیا تم نجات چاہتی ہو اس اندھیرے سے؟سوال دہرایا گیا

جج۔۔۔جی۔۔۔وہ ہچکچائی۔۔۔کیوں وہ یہ خود بھی نہیں جانتی تھی

تمہیں پتا ہے کہ تم بھٹک چکی ہو اور جس راستے پر چل رہی ہو اس کی در حقیقت کوئی منزل ہی نہیں ہے اور اس راستے پر صرف اندھیرا ہی اندھیرا ہے

تو پھر؟

www.novelsclubb.com

تو پھر تمہیں اپنی راہ بدل لینی چاہیے

مگر کیسے؟

اللہ کو مانتی ہو؟

بے شک۔ عمائرہ حیران ہوئی

شاید آپ نہیں جانتی لیکن میں مسلمان ہوں

میں نے کب کہا کہ تم مسلمان نہیں ہو؟

لیکن یہ جانتے ہوئے بھی کہ میں مسلمان ہوں آپ نے یہ سوال کیوں کیا؟

اللہ کو ماننا اور اسے ہی سب کچھ ماننا، ان دونوں میں فرق ہوتا ہے

عمائرہ کے ماتھے پر بل آئے

آپ کہنا کیا چاہتی ہیں

www.novelsclubb.com

تم اللہ کو کیا سمجھتی ہو؟

میں؟ یہی کہ اسی نے ہم سب کو پیدا کیا ہے اور اس کائنات کا خالق و مالک وہی ہے

بس یہی کچھ ؟عمائرہ ذرا سوچو کہ جب تم اسے جانتی ہی نہیں ہو تو اسے مانو گی کیسے ؟

عمائرہ نے اس کی آنکھوں میں اترتی نمی کو محسوس کیا

مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا آپ کیا کہنا چاہتی ہیں۔میں اللہ کو کیسے نہیں جانتی ؟

اللہ سب کچھ جاننے والا ہے عمائرہ،وہ غفور ور حیم ہے،وہی سب سے بہترین دوست ہے،وہی سننے والا اور دیکھنے

والا ہے،وہی سب سے بڑا رازدار ہے،وہی سب سے بڑا مددگار ہے،وہی اول اور وہی آخر ہے،وہی تمہیں خوشیاں دینے اور غم دینے پر قدرت رکھتا ہے،وہی ہدایت چاہنے والوں کو ہدایت دیتا ہے،وہی ٹوٹے دلوں کو جوڑتا ہے،وہی نا ممکن کو ممکن بناتا ہے اور وہی سب کچھ طے کرنے والا ہے۔وہ رکی اور عمائرہ کے چہرے کو غور سے دیکھا

اور وہ طے کر چکا ہے۔۔۔۔

کیا؟

تمہاری ہدایت۔۔۔اور جس دن تمہیں اس کی تمام خوبیوں کا احساس ہو گا اس دن تم ہدایت پر ہو گی

ہدایت؟ لیکن میں تو۔۔۔

تم ہدایت پر نہیں ہو عمائرہ۔ میں نے کہا نا کہ تم جس راہ پر چل رہی ہو اس کی کوئی منزل نہیں ہے اور وہاں صرف اور صرف اندھیرا ہے

کیا میں اس اندھیرے سے نہیں نکل سکتی؟

تم چاہو یا نہ چاہو اللہ تمہیں اس اندھیرے سے نکالنے کا فیصلہ کر چکا ہے۔ تم چن لی گئی ہو عمائرہ، ہدایت کے لیے اور جسے اللہ چن لے پھر وہی کامیاب ہے

www.novelsclubb.com

تو کیا میں اب اس اندھیرے سے نجات حاصل کر لوں گی؟

وہ پھر سے مسکرائی

جب تم اپنا چاند حاصل کر لو گی اس دن تم نجات حاصل کر ہی لو گی

میرا چاند؟

عمائرہ چاند ہدایت کی علامت ہے مطلب کہ تم چاند کی روشنی میں اللہ سے محبت کے سفر کا آغاز کر سکتی ہو

میں یہ کرنا چاہتی ہوں

تم اپنی ہدایت کو پہچانو اور پھر اللہ سے محبت کے سفر کا آغاز کرو اور جس دن تم اس سفر کا آغاز کرو گی اس دن تم وہ حاصل کر لو گی جو تمہارا ہے، تمہارے حق میں بہترین ہے، تم سب کچھ حاصل کر لو گی

www.novelsclubb.com

لیکن میں نے تو کچھ کھویا ہی نہیں۔ عمائرہ کی اس بات پر وہ لڑکی مسکرائی جبکہ آنکھوں میں افسوس اتر آیا

تم اس سفر کا آغاز بہت جلد کرو گی عمائرہ بس تیار رہنا اس سگر میں صبر آزمایا جاتا ہے

وہ کیسے ؟

تم نے سنا تو ہو گا کہ کچھ حاصل کرنے کے لیے کچھ کھونا پڑتا ہے

جی

تو عمائرہ۔اس نے اس کے گال پر ہاتھ رکھا۔اس کا ہاتھ روئی کی طرح نرم تھا

ہدایت ہی سب کچھ ہے اور سب کچھ پانے کے لیے سب کچھ کھونا پڑتا ہے

عمائرہ کے چہرے کا رنگ اڑ گیا

مطلب کیا کھونا پڑے گا ؟

عمائرہ اللہ کی راہ پر چلنے سے پہلے تمہیں اپنے اس خوف کو مارنا ہو گا

لیکن۔۔مجھ۔۔مجھے کیا کھونا ہو گا ؟

وہ جو اللہ چاہے گا لیکن عمائرہ اتنا ضرور یاد رکھنا کہ خدا بہتر لے کر بہترین سے نوازتا ہے

مجھے سمجھ نہیں آرہا آپ کیا کہہ رہی ہیں؟

وقت سب سمجھادے گا

لیکن آپ مجھے بتائیں نا کہ۔۔۔

عمائرہ۔۔۔اس نے اس کی بات کاٹی

تمہیں صرف اتنا معلوم ہونا چاہیے کہ تم بھٹک چکی ہو اور تمہیں اپنی ہدایت تلاش کرنی ہے۔ تم اسلام سے دور ہو چکی ہو۔ تم اللہ سے دور ہو چکی ہو اور وہ اللہ تمہیں اپنے اور اسلام کے قریب لانا چاہتا ہے تاکہ تم بھٹک نہ سکو، وہ تم سے راضی ہو چکا ہے تو کیا تم اس سے راضی نہیں ہو سکتی؟

میں اس سے راضی ہوں، میں نہیں بھٹکی، میں نے آج تک کوئی گناہ نہیں کیا

عمائرہ تم نے آج ہی گناہ کیا ہے

عمائرہ چونکی

کب؟

تم جانتی ہو کہ آج تم جیتی ہوئی بازی کیوں ہار گئی؟

نہیں تو؟

کیونکہ تم نے گناہ کیا

لیکن کون سا گناہ؟

شرط۔۔۔

www.novelsclubb.com

شرط؟ وہ تو صرف ایک کھیل تھا

شرط لگانا کھیل نہیں ہے عمائرہ اور تمہیں پتا ہونا چاہیے کہ اسلام میں شرط کو حرام قرار دیا گیا ہے

لیکن وہ تو صرف ایک چھوٹی سی شرط تھی

عمائرہ کوئی گناہ چھوٹا یا بڑا نہیں ہوتا، گناہ گناہ ہوتا ہے

اور آج تم اپنے اس گناہ کی وجہ سے ہاری تھی اور سوچو کہ اسی طرح چھوٹا سمجھ کر تم کتنے گناہ کر چکی ہو

عمائرہ لاجواب ہو گئی

اللہ تمہیں ہدایت دے رہا ہے، وہ تمہیں اپنے پاس بلا رہا ہے۔اور یہ سب کی قسمت میں نہیں ہوتا، تم بہت خوش قسمت ہو عمائرہ اور اکثر چھوٹے گناہ ہی زندگی برباد کر دیتے ہیں۔اس نے ٹھہر ٹھہر کر کہا اور عمائرہ کو اس کا یہ انداز بہت عجیب لگا۔اس پر ایک بار پھر خوف کا عالم چھایا

زندگی برباد۔۔۔۔کس کی؟

وہ مسکرائی اور پھر اپنی جگہ سے اٹھی

عمائرہ بے یقینی سے اسے دیکھنے لگی

وہ ایک قدم پیچھے ہوئی۔پھر ایک قدم مزید اور وہ پیچھے ہوتی گئی یہاں تک کہ وہ اس اندھیرے میں کھو گئی

عمائرہ جلدی سے اٹھی اور اس کونے کی جانب گئی جہاں ابھی وہ خوبصورت لڑکی غائب ہوئی تھی

وہاں کوئی نہ تھا، کوئی بھی نہیں۔اس کے خوف میں مزید اضافہ ہوا۔اس کا دم گھٹنے لگا اور پھر اس کے چہرے کے ساتھ ساتھ اس کا پورا جسم پسینے سے تر ہو گیا

www.novelsclubb.com

وہ گہرے گہرے سانس لینے لگی

کیا واقعی وہ بھٹک چکی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ جلدی سے دروازے کے قریب گئی اور لائٹس آن کیں

اچانک کمرے میں روشنی پھیل گئی

اس نے دروازے کی جانب دیکھا تو وہ اندر سے لاکڈ تھا اور کمرے میں بھی کوئی موجود نہ تھا

کاش کاش کہ یہ ایک خواب ہو۔وہ دروازے کے ساتھ ہی روتے ہوئے بیٹھتی چلی گئی

کاش کہ یہ ایک خواب ہو۔اس کا چہرہ آنسوؤں سے بھیگنے لگا

وہ ابھی دروازے کے ساتھ اکڑوں بیٹھی تھی جب اذانوں کی آواز اس کے کانوں میں گونجی

www.novelsclubb.com

اس نے جلدی سے سر پر دوپٹہ اوڑھا اور بیڈ پر آکر بیٹھ گئی

کیا میں بھٹک چکی ہوں؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نہیں میں تو نہیں بھٹکی۔مجھے اپنے دین کے بارے میں سمجھ بوجھ ہے اور تو اور مجھے اپنے اللہ سے محبت بھی ہے تو پھر میں کیسے بھٹک سکتی ہوں

اس نے سر جھٹکا اور پھر سونے کے لیے لیٹ گئی جبکہ مؤذن آواز دیتا رہا

حی الصلوۃ

حی الفلاح

مگر اس نے نہیں سنا کیونکہ وہ بھٹک چکی تھی

اس کی آنکھ تب کھلی جب ایان زور زور سے دروازہ بجاتے ہوئے اس کا ورد بھی جاری کیے ہوئے تھا

www.novelsclubb.com

وہ اٹھی اور گھڑی کی طرف دیکھا تو صبح کے ساڑھے آٹھ بج رہے تھے

اوہ خدایا۔میں نے تو آج کالج جانا تھا

افففف میں اتنی دیر کیوں سوتی رہی۔ کل بھی نہیں گئی اور آج بھی نہ گئی تو میری تو پکی چھٹی ہو جائے گی

وہ قریبا بھاگتے ہوئے دروازے کی طرف گئی اور پھر اچانک رکی اور پورے کمرے میں دیکھا

رات کا منظر اس کی آنکھوں کے سامنے لہرایا

وہ لال حجاب والی لڑکی

افف اس نے سر جھٹکا اور دروازہ کھولا

آپی آپ بھی حد کرتی ہیں صبح سے دروازہ بجا رہا ہوں اور آپ ہیں کہ اٹھنے کا نام ہی نہیں لے رہیں۔ وہ غصے سے بولا (مطلب چیخا)

ارے بابا اٹھ تو گئی ہوں نا اور بتاؤ زونی آ گئی؟

www.novelsclubb.com

جی ہاں اسی زونی مونی نے تو ہنگامہ کیا ہوا ہے کہ دیر ہو رہی ہے کالج جانا ہے اور ویسے بھی آپ دونوں کل نہیں گئی اللہ کرے کہ اچھے سے دھلائی ہو آپ دونوں کی آمین۔اس نے ہاتھ دعا کی صورت ہاتھ اٹھا کر اپنے منہ پر پھیرے

اللہ نہ کرے۔اگر شکل اچھی نہیں ہے تو کم از کم بات تو اچھی کر لیا کرو اور وہ خود کہاں ہے؟

وہ ارمش آپی کے ساتھ بیٹھی ہے اور طے کر رہی ہے کہ سیفی بھائی کی شادی پر کس فنکشن پر کون سا ڈریس پہننا ہے

ہیں سچی میرے بغیر؟

جی ہاں آپ کے بغیر اور خدا کے لیے جلدی سے تیار ہو کر جائیں۔اس نے اکتا کر کہا تمہیں کیوں زیادہ شوق چڑھ رہا ہے مجھے کالج بھیجنے کا؟

کیونکہ میں جانتا ہوں کہ اگر آپ نہ گئی تو وہ زونی مونی بھی نہیں جائے گی اور سارا دن ہمارے گھر ڈیرا ڈال کر بیٹھی رہے گی اور میں جو اس کی شکل دیکھنا تک گوارا نہیں کرتا اسے سارا دن اپنی آنکھوں کے سامنے نہیں دیکھ سکتا

عمائرہ کا زوردار قہقہہ گونجا

تمہارا رشتہ تو واقعی ساس بہو والا ہے۔وہ ابھی بھی ہنسے جا رہی تھی

جی بلکل اور وہ میری ساس ہے اور مجھے چین سے نہیں جینے دے گی ہونہہ

ہاہاہا۔۔۔لیکن یہ بات وہ پہلے کر چکی ہے کہ تم اس کی ساس ہو

جی نہیں وہ میری ساس ہے اور وہ بھی کوئی ایسی ویسی ورائٹی سے تعلق رکھنے والی ساس نہیں

www.novelsclubb.com

تو پھر کون سی ورائٹی؟عمائرہ نے ہنستے ہوئے پوچھا

ڈائن ورائٹی ہونہہ۔اس نے گویا ناک سے مکھی اڑائی

ہاہاہا۔۔۔کیا؟ڈائن ورائٹی؟کیا یہ بھی کوئی ورائٹی ہے؟عمائرہ اب ہنس ہنس کر باؤلی ہو چکی تھی

جی ہاں اور اب بس کریں اور جا کر تیاری کریں ویسے بھی بہت دیر ہو چکی ہے خوامخواہ میں چھٹی ہو جائے گی اور پھر سارا دن امی آپ سے کام کروائیں گی۔اس نے فکر مندی سے کہا

واہ بھئی۔۔۔ایان کو بھی فکر ہوتی ہے اپنی بہن کی؟

جی ہاں آخر سب سے اچھی بہن جو ہیں آپ میری۔وہ مسکرایا

اور دیکھئے گا جب آپ کی شادی ہو جائے گی ناتب سب سے زیادہ میں ہی آپ کو یاد آؤں گا

www.novelsclubb.com

اچھا تو کیا میں تمہیں یاد نہیں آؤں گی؟

پتا نہیں کیونکہ تب تک میری اپنی بیوی بھی آ جائے گی۔اس نے دانت نکالے

شرم کرو بڑی بہن کے سامنے ایسی باتیں کرتے ہوئے شرم نہیں آتی؟

جب میں آپ کے سامنے آپ کی شادی کی بات کر سکتا ہوں تو اپنی شادی کی کیوں نہیں؟

ہاں ویسے یہ بھی ٹھیک ہے لیکن کیا میں واقعی تمہیں یاد نہیں آؤں گی؟

آئیں گی کیونکہ ایک آپ ہی تو ہیں جو اس گھر میں ایان کو بھی کچھ سمجھتی ہیں اور میری سن لیتی ہیں لیکن میں آپ کو زیادہ یاد آؤں گا

اچھا تو پھر دیکھیں گے کہ کون کس کو زیادہ یاد آتا ہے

www.novelsclubb.com

****

وہ ٹھیک کہتا تھا وہ بلکل ٹھیک کہتا تھا

عمائرہ کو سب سے زیادہ ایان ہی یاد آتا تھا مگر کیا وہ کیا وہ مجھے یاد کرتا ہو گا

ایک آنسو اس کی آنکھ سے ٹوٹ کر اس کی گال پر آ گرا

ایان کاش کہ تم میرے پاس ہوتے تو میں تمہیں بتاتی کہ ایان تم سچ کہتے تھے سب سے زیادہ تم ہی مجھے یاد آتے ہو۔ میرے سگے بھائی کو میں پچھلے چار سالوں سے نہیں دیکھ پائی

مگر میری دعا ہے ایان کہ تم جہاں بھی رہو مجھے یاد کرو یا نہ کرو لیکن ہمیشہ خوش رہو

اس نے ایان کے لیے ڈھیر ساری دعائیں کی اور پھر اپنے بستر سے اٹھی

اس نے بیڈ پر نظر ڈالی تو وہاں کوئی نہ تھا مطلب امل ابھی تک بھی نہیں سوئی

www.novelsclubb.com

اس نے وقت دیکھا تو تہجد کا وقت تھا۔ اس نے سلیپرز پہنی اور واش روم کی طرف بڑھ گئی

****

بازل! عمیر نے بازل کو مخاطب کیا

کیا؟ بازل اس کی طرف متوجہ ہوا

میں سوچ رہا تھا کہ۔۔۔۔

تم کچھ بھی سوچو ہو گا وہی جو میں چاہوں گا۔آئی سمجھ؟

لیکن میری بات تو سن۔اس کا لہجہ منت بھرا تھا

میں کچھ نہیں سن رہا اور اٹھو ہم امل کے گھر جا رہے ہیں۔اس نے حکم صادر کیا

واٹ! اس وقت؟

جی ہاں ابھی اسی وقت۔اٹھو میں گاڑی نکال رہا ہوں اگر تھوڑا سا بھی لیٹ ہوئے تو پھر نہ ہی آنا تو بہتر ہے۔ بازل کہتے ہی باہر کی جانب چلا گیا

بازل یار بات تو سن۔ عمیر اس کے پیچھے لپکا

یار بازل اس وقت۔۔۔۔۔۔۔بارہ بجے کون کسی لڑکی کے گھر جاتا ہے؟

بازل رکا اور اس کی طرف مڑا

آنکھوں میں وہی سنجیدگی لیے اس نے عمیر کو گھورا

رات کے بارہ بجے ہوں یا تین۔۔۔۔مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا

اور میں نے کہا نا کہ ہم جا رہے ہیں وہ بھی اسی وقت تو مطلب ہم جا رہے ہیں اور اگر تمہیں کوئی مسئلہ ہے تو نہ جاؤ۔مجھے بھی کوئی شوق نہیں تمہیں ساتھ لے جانے کا

وہ غصے سے کہتا آگے بڑھ گیا

www.novelsclubb.com

اس نے ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ کر گاڑی سٹارٹ کی تب ہی فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھول کر عمیر گاڑی میں بیٹھا

بازل نے اسے ہارمانتا دیکھ کر اپنی مسکراہٹ دبائی

کیونکہ وہ جانتا تھا کہ عمیر چاہے جتنا بھی احتجاج کر لے لیکن کرے گا وہی جو بازل چاہے گا

بازل کی گاڑی امل کے گھر کے دروازے کے باہر رکی تو گارڈز نے بازل کو پہچانتے ہی کوئی سوال پوچھے بغیر گیٹ کھول دیا اور گاڑی کو اندر آنے دیا

وہ دونوں گاڑی سے اترے تو انہیں مریم اپنی طرف آتی دکھائی دی

www.novelsclubb.com

السلام علیکم آنٹی! عمیر نے سلام کرنے میں پہل کی

وعلیکم اسلام بیٹا۔ تم دونوں تو کئی سال بعد نظر آئے ہو مجھے۔ کیسے ہو تم دونوں؟ ان کا لہجہ معمول کے مطابق نرم تھا

ہم ٹھیک ہیں آنٹی آپ کیسی ہیں؟ عمیر نے سوال کیا

میں بھی الحمداللہ ٹھیک ہوں

تم دونوں اندر آؤ باہر کافی ٹھنڈ ہے۔ وہ انہیں اندر لے گئیں

وہ سب ڈرائنگ روم میں آ بیٹھے

خالدہ امل کو جا کر بتاؤ کہ بازل اور عمیر آئے ہوئے ہیں اور ہاں اس کے کمرے میں آرام سے جانا عمائرہ آرام کر رہی ہے کہیں جاگ نہ جائے

بی بی جی چھوٹی بی بی تو آپ کے کمرے میں بیٹھی ہیں

ہمارے کمرے میں لیکن کیوں؟

www.novelsclubb.com

پتا نہیں جی انہوں نے کہا کہ جب صاحب آ جائیں تو میں انہیں بتا دوں

اچھا تم ایسا کرو کہ سب کے لیے چائے بنا لاؤ۔ امل کو میں خود جا کر بلاتی ہوں

ملازمہ کچن کی طرف بڑھ گئی

تم دونوں بیٹھو میں امل کو بلا کر آتی ہوں

جی آنٹی۔ عمیر نے جواب دیا جبکہ بازل نے مسکراتے ہوئے سر کو محض خم دیا

عمائرہ کون ہے؟ بازل کے ماتھے پر بل پڑے

بل تو عمیر کے ماتھے پر بھی پڑے تھے

پتا نہیں۔۔۔ شاید وہی لڑکی ہے جو انیکسی میں رہتی ہے۔ عمیر نے تکا لگایا

انیکسی میں کیوں؟

وہ اصل میں دوسرے شہر کی ہے یہاں پر پڑھنے آئی ہے تو امل نے دوستی کے ناطے

اسے رہنے کی جگہ دے دی

بازل نے سر کو خم دیا

لیکن تم اتنا سب کچھ کیسے جانتے ہو کیا اس سے مل چکے ہو؟

نہیں تو ارحم نے بتایا تھا وہ تو اس لڑکی کا فین ہے کافی تعریفیں کرتا ہے اس کی

ایسا بھی کیا ہے اس میں؟

پتا نہیں میری اس سے کبھی ملاقات نہیں ہوئی ورنہ میں بتا دیتا کہ اس میں کیا خاص بات ہے

مریم کمرے میں داخل ہوئی تو امل کوئی کتاب اٹھائے بیٹھی تھی

مریم کو دیکھتے ہی اس کے چہرے کا رنگ اڑ گیا اور اس نے جلدی سے وہ کتاب بند کی

www.novelsclubb.com

امل تم یہاں کیا کر رہی ہو؟

میں مما بس ویسے ہی یہاں بیٹھی تھی۔اس کے چہرے پر پسینہ آیا

مریم نے اس کا خوف بھانپ لیا

کیا ہوا ہے سب ٹھیک تو ہے نا؟

جی امی بس وہ۔۔۔۔۔اس نے وہ کتاب سائیڈ ٹیبل پر رکھی

جبکہ مریم کے اس کتاب کو دیکھ کر اعصاب ڈھیلے پڑ گئے

تم قرآن پاک پڑھ رہی تھی؟

جی مما

لیکن تمہیں پتا ہونا چاہیے کہ اس کتاب کو اس طرح سے نہیں پڑھا جاتا۔اس کے لیے وضو کرنا اور سر پر دوپٹا ہونا لازمی ہے اور تم اتنا ڈر کر کیوں پڑھ رہی ہو؟ ہمیں تو فخر ہو گا اپنی اولاد پر جب ہماری اولاد خدا کے کلام کو پڑھے گی

www.novelsclubb.com

جی مما مجھے لگا کہ آپ کو عجیب لگے گا کہ میں نے آج تک تو قرآن نہیں پڑھا پھر آج کیسے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہدایت جب بھی مل جائے اچھی بات ہوتی ہے اور تمہیں اس طرح چھپ کر پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے میں خالدہ سے کہتی ہوں کہ تمہارے کمرے میں بھی قرآن پاک رکھ دے

جی مما

اچھا اب جاؤ بازل اور عمیر آئے ہوئے ہیں

بازل کے نام پر امل کا چہرہ چمکا تھا۔جی مما میں جاتی ہوں

وہ قریبا دوڑتے ہوئے باہر کی جانب بڑھی تھی

بازل تم کب آئے ؟اس کے چہرے پر خوشی واضح تھی جسے بازل نے دیکھتے ہی پہچان لیا

www.novelsclubb.com

اسے دیکھ کر بازل بھی مسکرایا

بس ابھی آئے ہیں

وہ ان کے ساتھ صوفے پر آ بیٹھی

ادھر سے عمائرہ کی آنکھ کھلی تھی جب وہ ایان کو یاد کر کے رونے لگی تھی اور ادھر سے بازل کا دم گھٹنے لگا تھا

امل ایک کام کرتے ہیں باہر لان میں چل کر بیٹھتے ہیں۔ بازل کے کہنے پر عمیر نے اسے گھورا

بازل تیرا دماغ ٹھیک ہے؟ اتنی ٹھنڈ میں باہر لان میں بیٹھ کر مرنے کا ارادہ ہے کیا؟

میں نے کہا چلنا ہے یا نہیں؟ بازل نے اسے گھورا

امل جلدی سے اٹھی۔ ہاں کیوں نہیں باہر چلتے ہیں

www.novelsclubb.com

خیر اب عمیر کو جانا ہی تھا

وہ تینوں لان میں آ بیٹھے

ویسے تمہیں پتا ہے بازل جب تم چار سال پہلے میرے گھر آئے تھے تب عمیر تمہارے ساتھ آیا تھا اور اس دن کے بعد بھی یہ آج ہی تمہارے ساتھ آرہا ہے ورنہ چار سال یہ میرے گھر نہیں آیا

بازل نے عمیر کی طرف دیکھا

ریئلی عمیر۔۔۔۔لیکن کیوں؟

عمیر نے امل کی طرف دیکھا۔ بھئی تمہیں ارحم اور روحیل سے فرصت ملے تب ہی میں تم سے ملنے آؤں

یار بازل یہ میری دوست ہے تو صرف اور صرف تیری وجہ سے اور آج بھی میں اس لیے کہہ رہا تھا کہ مجھے امل کے گھر نہیں جانا تو خوامخواہ میں زبردستی لے آیا ہے

خدا کا خوف کرو عمیر۔سب میرے برابر کے دوست ہیں اور ایسا کب ہوا جب تم مجھ سے ملنے آئے اور میں نے تمہیں چھوڑ کر کسی اور سے بات کی ہو

اچھا اب میں یہاں اس لیے نہیں آیا کہ تم دونوں کی صلح کرواؤں چھوڑو ان سب باتوں کو۔ بازل نے اکتا کر کہا

ویسے امل تمہیں ایک بات بتاؤں میں نے تمہیں پرنس کے بارے میں تو بتایا ہی تھا نا

ہاں وہ پرنس بی(B)۔۔۔وہ سنگر؟

ہاں وہی۔اس عمیر کو بڑی تکلیف ہوتی ہے ہماری دوستی سے۔کل بھی میں اس سے ملنے گیا تو اس کی شکل دیکھنے لائق تھی۔بازل نے ہنستے ہوئے کہا

ہاں تو اگر تو اس طرح سے مجھے بھول جائے گا تو مجھے تو برا لگے گا نا

www.novelsclubb.com

دیکھا امل میں کہتا ہوں نا کہ یہ میری کوئی پرمننٹ گرل فرینڈ ہے۔چاہے جتنی بھی گرل فرینڈز کیوں نہ آجائیں اس کی جگہ کوئی نہیں لے سکتا

بازل اور امل کا قہقہہ گونجا تھا جبکہ عمیر نے منہ بسورا

مجھے تو لگتا ہے کہ یہ کبھی میری شادی بھی نہیں ہونے دے گا ہے نا عمیر؟

خیر اب ایسی بھی کوئی بات نہیں ہے۔ عمیر کے منہ پر بجتی بارہ کو دیکھ کر امل اور بازل پھر سے ہنسے تھے

ویسے عمیر میں نا اپنے بچوں سے بھی تیرا تعارف اسی طرح کرواؤں گا

سو بچوں ملوان سے

He is my permanent girlfriend

وہ پھر سے ہنس دیا

شکر ہے کہ she نہیں کہا۔ عمیر نے بڑبڑاتے ہوئے منہ بسورا جبکہ اس کی یہ بات سن کر وہ دونوں پھر سے ہنس ہنس کر پاگل ہو گئے

www.novelsclubb.com

وہ وضو کر کے واش روم سے باہر آئی تو اسے کسی کے ہنسنے کی آوازیں آنے لگیں

اس نے خیال سمجھ کر سر جھٹکا اور دوپٹے سے حجاب بنایا

اسے پھر سے امل کے ہنسنے کی آواز آئی اور ساتھ میں کسی اور کی بھی

وہ نہ چاہتے ہوئے بھی کھڑکی کی طرف گئی اور پردے ہٹا کر نیچے کی طرف دیکھا

نیچے لان میں بازل اور عمیر اس طرح سے بیٹھے تھے کہ عمائرہ کی طرف ان کی پیٹھ تھی جبکہ امل کا رخ دائیں جانب تھا اور وہ امل کا آدھا چہرہ ہی دیکھ پا رہی تھی

اس نے ان تینوں کو دیکھا تو سمجھ گئی کہ امل کے دوست آئے ہوئے ہیں

وہ کھڑکی کے پردے دوبارہ سے سیٹ کرنے لگی جب عمیر نے خفا ہوتے ہوئے بازل کی طرف دیکھا

اسے اس شخص کا آدھا چہرہ نظر آیا

www.novelsclubb.com

عمائرہ اس چہرے کو پہچانتی تھی۔اس کے پردوں پر ہاتھ رک گئے۔اس نے اسے غور سے دیکھنا چاہا لیکن عمیر نے دوبارہ سے سامنے کی جانب رخ کر لیا

اس نے جلدی سے پردے سیٹ کیے اور پیچھے ہوئی

کیا یہ وہی شخص ہے؟اس کی آنکھوں میں حیرت ہی حیرت تھی

نہیں ایسا نہیں ہو سکتا شاید اس لڑکے سے ملاقات کے بعد اب مجھے سارے ہی نظر آنے لگے ہیں

اس نے سر جھٹکا اور نماز کے لیے آگے بڑھی

اچانک اسے یاد آیا کہ امل کے کمرے میں تو جائے نماز ہی نہیں ہے

وہ کمرے کا دروازہ کھول کر باہر کی جانب بڑھ گئی

وہ زینے اترتی ہوئی نیچے آرہی تھی اور دل میں عجیب سا خیال تھا کہ کیا واقعی وہ وہی تو نہیں

www.novelsclubb.com

وہ حمدان کے کمرے کی طرف گئی تو کمرے کا دروازہ بند تھا

اس کے ذہن میں خیال آیا کہ کچھ دیر پہلے گاڑی کی آواز سن کر وہ جاگی تھی کہیں وہ حمدان کی تو نہیں تھی

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کرے اب نماز بھی لازمی تھی اور وہ بابا کو جگا بھی نہیں سکتی تھی

اس نے سوچا کہ اسے انیکسی جانا چاہیے لیکن اگر بابا کو پتا چل گیا کہ میں انیکسی گئی تھی تو وہ خفا ہوں گے

یااللہ میری مدد کر

وہ آہستہ آہستہ چلنے لگی چونکہ رات کا وقت تھا تو تمام ملازم جا چکے تھے

اچانک اسے خالدہ کا خیال آیا

وہ تب تک نہیں جاتی تھی جب تک کہ تمام لوگ سو نہ جائیں

www.novelsclubb.com

اس نے خالدہ کو ہاتھ میں ٹرے لیے باہر کی طرف جاتے دیکھا

رات کا وقت تھا اور باقی سب کو پتا نہ چلے اس لیے اس نے اسے آواز نہیں لگائی بلکہ خود تیز تیز قدم اٹھاتی اس کے پاس جانے کی کوشش کی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ اس کے پاس پہنچ جانا چاہتی تھی اس سے پہلے کہ وہ ان مہمانوں تک پہنچ جائے کیونکہ عمائرہ ان سب کا سامنا نہیں کرنا چاہتی تھی

خالدہ نے باہر لان میں قدم رکھا ہی تھا کہ عمائرہ نے اسے جا پکڑا

بی بی جی آپ؟

ہاں میں اور آہستہ بولو

جی بی بی

میرا ایک کام تو کر دو

وہ کیا بی بی جی؟

کیا تم اس وقت انیکسی جا سکتی ہو؟

انیکسی لیکن کیوں؟

www.novelsclubb.com

وہ سب گفتگو میں مصروف تھے بلکہ عمیر کو تنگ کرنے میں مصروف تھے

بازل کی قوت سماعت بہت تیز تھی۔اسے کسی کی آواز کا احساس ہوا

اس نے پورے لان میں نظر دوڑائی لیکن وہاں کوئی موجود نہ تھا

عمیر تم بھی بازل کے ساتھ یونی ورسٹی کیوں نہیں آجاتے؟

ہاں جی تاکہ بے عزتی کی جو رہی سہی کسر ہے تم وہ یونی ورسٹی میں پوری کر دو ہے نا؟

امل ہنسنے لگی تھی جبکہ بازل کی مسکراہٹ سمٹ چکی تھی

اس کا خیال بار بار اس آواز کی طرف جاتا تھا

ہاں تم انیکسی سے جائے نماز تو لے آؤ۔اس کا لہجہ منت بھرا تھا

www.novelsclubb.com

اچھا جی آپ فکر نہ کریں میں ابھی لے آتی ہوں لیکن پہلے میں یہ چائے دے آؤں

کیونکہ اگر یہ ٹھنڈی ہو گئی تو بازل صاحب سے خوامخواہ میں ڈانٹ پڑے گی

عمائرہ نے گردن گھما کر بائیں طرف ایک نظر ڈالی

کیا یہ بازل سلطان ہے؟اس نے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے کہا جو کہ اس کی طرف پیٹھ کیے بیٹھے تھے

جی بی بی جی۔یہ آگے والے بازل صاحب ہیں اور ساتھ میں ان کے دوست عمیر صاحب ہیں

اچھا اچھا تم ان سب کو چھوڑو اور جلدی سے جا کر جائے نماز لے آؤ

بازل کو اپنے نام کا احساس کئی بار ہوا تھا

امل اور عمیر باتوں میں مصروف تھے البتہ بازل کی سوئی وہیں اٹکی ہوئی تھی

www.novelsclubb.com

وہ بار بار گردن گھما کر دائیں بائیں طرف نظر دوڑاتا تھا

وہ اس کی دائیں طرف دیوار کی اوٹ میں ٹھہری تھی

خالدہ ٹرے لے کر آگے کی طرف بڑھی تو عمائرہ دو قدم پیچھے ہوئی جس کی وجہ سے وہ تھوڑا سا دیوار کی اوٹ سے ہٹ گئی

بازل نے اب کی بار جیسے ہی دائیں طرف دیکھا اسے خالدہ آتی دکھائی دی

خالدہ کو دیکھ کر وہ پھر سے سامنے دیکھنے ہی والا تھا کہ اس کی نظر پیچھے کسی کے عکس پر پڑی

ایک لمحے۔۔۔۔ صرف ایک لمحے کے لیے وہ اس کی جھلک دیکھ پایا تھا

وہ ہلکے آسمانی رنگ کا سوٹ پہنے ہوئے تھی جبکہ گلابی رنگ کے دوپٹے سے حجاب کیا ہوا تھا

www.novelsclubb.com

گلابی رنگ کے حجاب کی وجہ سے اس کا چہرہ کھلا کھلا سا لگ رہا تھا بلکل گلاب کی طرح ۔وہ صرف ایک لمحے کے لیے اس کی جھلک دیکھ سکا تھا اور اسے دیکھتے ہی اسے اس لڑکی کا گمان ہوا جس سے پچھلی رات اس کی سڑک پر ملاقات ہوئی تھی

عمائرہ وہاں سے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی جبکہ اسے اس بات کا علم نہ تھا کہ وہ بازل سلطان کو پریشانی میں ڈال گئی تھی

بازل نے اسے خیال سمجھ کر سر جھٹکا

وہ یہاں کیسے آسکتی ہے۔اس نے سوچا

خیر آ بھی جائے تو مجھے کوئی فرق نہیں پڑنے والا

خالدہ نے آکر وہ ٹرے میز پر رکھی اور انیکسی کی جانب بڑھ گئی

ویسے امل تمہاری ایم۔اے کو کتنا عرصہ رہتا ہے؟عمیر نے چائے کا کپ اٹھاتے ہوئے پوچھا

www.novelsclubb.com

ایک سال تو ہو گیا ہے اب مزید ایک سال ہی رہتا ہے

مطلب تم ایک سال کے لیے ہو یونی ورسٹی میں؟

ہاں لیکن کیوں؟

بس ویسے ہی پوچھ رہا تھا۔اس کے بعد کیا کرنے کا ارادہ ہے؟

پتا نہیں ابھی تک تو کچھ نہیں سوچا۔پہلے ایم۔اے تو کلیئر ہو جائے پھر آگے کا سوچیں گے

بازل نے خاموشی سے چائے کا کپ اٹھایا۔آج اس کے چہرے پر معمول سے زیادہ سنجیدگی تھی

کیا ہوا بازل تم ٹھیک تو ہو نا؟امل نے فکر مندی سے پوچھا

ہاں میں ٹھیک ہوں۔اس نے گہرا سانس لیتے ہوئے کہا

عمیر چائے جلدی ختم کرو پھر چلتے ہیں

www.novelsclubb.com

امل اور عمیر کے ماتھے پر بل پڑے

خیر تو ہے اتنا جلدی۔ابھی تو آئے ہیں ہم

اچھاتو پھر تم بیٹھے رہو میں جارہاہوں۔اس نے چائے کا کپ وہیں میز پر رکھااور غصے سے وہاں سے چلا گیا

بازل بات تو سنو۔عمیر اور امل اسے پکارتے رہ گے لیکن وہ انہیں ان سنا کر کے چلا گیا

اسے یوں اچانک کیاہو گیا؟امل نے کافی پریشانی سے کہا

تم جانتی تو ہو کہ اس کا دماغ بیٹھے بیٹھے ہی گھوم جاتاہے بس اب بھی گھوم گیاہو گا ۔اچھامیں بھی چلتاہوں کہیں ایسانہ ہو کہ رات کے چار بجے مجھے پیدل گھر جانا پڑے

وہ بھی اٹھااور وہاں سے چلا گیا جبکہ امل حیرت سے انہیں جاتادیکھتی رہی

وہ لان میں پریشان بیٹھی کپ کے کنارے پر انگلی پھیر رہی تھی اور یہ سوچ رہی تھی کہ آخر کون سی ایسی بات ہو سکتی ہے جس کی وجہ سے بازل یوں غصہ ہو کر چلا گیا

اچانک اسے سامنے سے عمیر آتا دکھائی دیا

یہ کیا۔۔۔۔تم گئے نہیں؟ وہ حیران ہوئی

بازل سلطان ہو اور الٹے کام نہ کرے ہو نہہ یہ ہو سکتا ہے؟

وہ اس کے سامنے کرسی پر بیٹھ گیا

مطلب ہوا کیا ہے اور وہ اس طرح غصے سے کیوں چلا گیا؟

پتا نہیں اپنی مرضی کا مالک ہے جب جی چاہے آجاتا ہے اور جب جی چاہے چلا جاتا ہے اور اس کے کام دیکھو مجھے اکیلا چھوڑ کر چلا گیا یہ بھی نہیں سوچا کہ میں اس کے ساتھ اس کی گاڑی پر آیا تھا اب اگر وہ چلا گیا تو میں گھر کیسے جاؤں گا

اچھا کوئی بات نہیں تمہیں میرا ڈرائیور چھوڑ آئے گا

www.novelsclubb.com

شکریہ لیکن مجھے پہلے چائے پینے دو۔اس نے سامنے میز سے چائے کا کپ اٹھایا

امل مسکرائی

عمیر نے اسے غور سے دیکھا وہ کافی پریشان تھی

تم اگر اس بازل کی وجہ سے پریشان ہو تو میرا مخلصانہ مشورہ ہے کہ یوں خوامخواہ میں پریشان ہو کر اپنا دل جلانے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اسے کوئی فرق نہیں پڑنے والا

امل نے نظریں جھکا لیں

میں تو حیران ہوں کہ تم بازل میں اتنا انٹرسٹڈ کیوں ہو جبکہ تم جانتی ہو کہ وہ الٹے دماغ کا شخص ہے اور تو اور وہ تمہارے سامنے اپنی گرل فرینڈز کے ساتھ گھومتا ہے کیا تمہیں کوئی فرق نہیں پڑتا؟

تو کیا کروں میں ؟امل نے پریشانی سے کہا

اسے میں کبھی دوست سے بڑھ کر کچھ لگی ہی نہیں ہوں اور تو اور میرے سامنے باتیں کرتا ہے کہ میری بیوی ایسی ہو گی میری بیوی ویسی ہو گی۔ کیا وہ میرے بارے میں سوچتا تک بھی نہیں ہے؟

خیر میرا جواب شاید تمہیں پسند نہ آئے لیکن یہی حقیقت ہے۔ وہ تمہیں صرف دوست سمجھتا ہے

میرا مشورہ تو یہی ہے کہ اپنے لیے کوئی اور لڑکا ڈھونڈو۔

مانا کہ بازل بہت اچھا ہے اور دنیا میں صرف ایک عدد ہی پایا جاتا ہے لیکن تم یہ بھی تو دیکھو کہ وہ سب کچھ اپنی پسند کا لیتا ہے پھر یہ تو زندگی بھر کا معاملہ ہے۔ وہ اپنی بیوی بھی اپنی پسندیدہ لڑکی کو ہی بنائے گا

www.novelsclubb.com

اور کون ہے اس کی پسندیدہ لڑکی؟ امل روہانسی ہوئی

ابھی تک تو کوئی نہیں ہے لیکن بازل کی پسند کا بدلتے کسی کو کہاں پتا چلتا ہے۔

ہاں یہ تو ہے

ایک بات بتاؤں امل؟

ہاں بتاؤ

ارحم میرا مطلب جہاں تک میں نے observe کیا ہے تو ارحم تم میں کافی انٹرسٹڈ ہے

نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے وہ صرف میرا دوست ہے

بازل بھی بلکل ایسا ہی کہتا ہے تمہارے دل کا حال جانے بغیر اور تم بھی ایسا ہی کہہ رہی ہو ارحم کے دل کا حال جانے بغیر۔ایک بات یاد رکھنا امل زندگی ہمیشہ اس شخص کے ساتھ اچھی گزرتی ہے جو آپ سے محبت کرتا ہو کیونکہ ہو سکتا ہے کہ جس سے آپ محبت کرتے ہوں اسے آپ کی قدر ہی نہ ہو۔اب تم بازل کو ہی دیکھ سکتی ہو

www.novelsclubb.com

عمیر کی باتیں امل کو اندر تک اترتی محسوس ہوئیں

اس نے آج تک یہ کیوں نہیں سوچا کہ ارحم کا اس کے ساتھ اتنا اچھا برتاؤ محض دوستی کی وجہ سے نہیں تھا بلکہ وہ اس سے محبت کرتا تھا

عمیر کیا تم پورے یقین سے کہہ سکتے ہو کہ ارحم۔۔۔؟

بلکل میں پورے یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ وہ تم سے محبت کرتا ہے اور دل سے تمہاری عزت بھی کرتا ہے

اچھا خیر میرا یہی مشورہ ہے کہ تم بازل کو چھوڑ کر ارحم کے بارے میں سوچنا شروع کر دو

www.novelsclubb.com

لیکن عمیر مجھے بازل بچپن سے پسند ہے۔ کیا کسی سے محبت ترک کر دینا اتنا آسان ہوتا ہے؟

مگر تم بچپن سے یہ بھی جانتی ہو کہ تم اس کے ساتھ خوش نہیں رہ سکو گی

لیکن عمیر۔ ٹھیک ہے میں مان لیتی ہوں کہ وہ گرل فرینڈز بناتا تھا وہ اس کا لڑکپن تھا لیکن اب تو اس نے یہ سب چھوڑ دیا ہے نا؟

تم کیسے کہہ سکتی ہو کہ جو کچھ وہ لڑکپن سے کرتا آرہا ہے وہ بھری جوانی میں نہیں کرے گا

لیکن عمیر اس نے سارہ کو چھوڑ دیا ہے اور اگر اس نے اس کے بعد کوئی اور گرل فرینڈ بنائی تو میں واقعی میں اس کے بارے میں سوچنا چھوڑ دوں گی

تو پھر مبارک ہو امل۔ وہ آگے ہوا

بازل کے بارے میں سوچنا چھوڑ دو کیونکہ وہ ایک نئی گرل فرینڈ بنا چکا ہے

www.novelsclubb.com

امل کے چودہ طبق روشن ہوئے

کیاااا؟

جی ہاں۔ عمیر نے تحمل سے کہا کیونکہ یہ اب اس کے لیے معمول کی بات بن چکی تھی

کون۔۔۔ کون ہے وہ؟

علینہ عرف لینا۔ ہمارے بازل سلطان اسے پیار سے لینا بلاتے ہیں

استغفر اللہ۔ بازل کب چھوڑے گا یہ سب؟ امل کو کوفت ہوئی

وہ کب چھوڑے گا اس بات کا تو مجھے علم نہیں ہاں البتہ تم ابھی سے اس کے بارے میں سوچنا چھوڑ دو

امل کی آنکھوں میں اس لڑکی کا نام سن کر جہاں حیرت در آئی تھی وہیں بے یقینی بھی تھی

www.novelsclubb.com

اب تمہیں ہر وقت یونی ورسٹی میں بازل کے ساتھ لینا کو بھی دیکھنا پڑے گا

امل صرف گہرا سانس ہی لیتی رہ گئی

اچھا اب میں چلتا ہوں حافظ چچا سے جا کر کہتا ہوں کہ مجھے چھوڑ آئیں

اوکے بائے

عمیر وہاں سے چلا گیا اور ساتھ ساتھ امل کے دل سے بازل سلطان کی محبت کو بھی نکال گیا

امل نے آسمان کی طرف دیکھا تو ابھی بھی اندھیرا تھا جبکہ فجر کی اذانیں ہونے لگی تھیں اور اسے ٹھنڈ بھی لگنے لگی تھی

وہ اٹھی اور اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی اور اسے پورا یقین تھا کہ عمائرہ تہجد ادا کر چکی ہو گی اور اب فجر کی نماز ادا کرے گی

www.novelsclubb.com

****

بازل گاڑی میں بیٹھا تھا جبکہ دماغ میں بار بار اسی لڑکی کا خیال آ رہا تھا

آخر کون تھی وہ لڑکی؟ جب میں نے اسے پہلی بار دیکھا تب بھی مجھے یہی لگا کہ میں اسے پہلے کہیں دیکھ چکا ہوں اور آج بھی اس لڑکی کو دیکھ کر یہی لگا کہ وہ۔۔۔۔ وہ وہی لڑکی ہے

آخر کیوں وہ لڑکی میری ذہن پر سوار ہو کر رہ گئی ہے؟

اس نے اپنے گھر کے پورچ میں گاڑی روکی اور سیٹ سے ٹیک لگا کر آنکھیں موند لیں

اچانک اس کی آنکھوں کے سامنے وہی چہرہ لہرایا

www.novelsclubb.com

اس کی گھنی پلکوں کے سائے میں وہ بڑی سیاہ آنکھیں جس میں اس نے خوف دیکھا تھا

اس کے سفید گال جن پر اس کے آگے کے چھوٹے بال گیلے ہو کر چپکے ہوئے تھے

وہ چاہ کر بھی اس چہرے کو بھول نہیں پا رہا تھا۔ منظر بدلا، اسے اس کی وہ ایک جھلک یاد آئی

وہ گلابی حجاب میں یقیناً ایک گلاب کا پھول لگ رہی تھی

اس نے جلدی سے آنکھیں کھولیں

اس لڑکی کے بارے میں سوچ سوچ کر ہی بازل کو کوفت ہونے لگی تھی

اسے خود کو دیکھ کر اس لڑکی کی آنکھوں میں اترتا خوف یاد آیا۔ اسے اس خوف سے نفرت ہوئی اور شاید اس لڑکی سے بھی کیونکہ وہ پہلی لڑکی تھی جو اس طرح بازل سلطان کے حواسوں پر سوار ہو گئی تھی

www.novelsclubb.com

اس نے غصے سے گاڑی کا دروازہ کھولا اور اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا

ملازم نے رستے میں اسے سلام کیا

میرے کمرے میں کسی کو مت آنے دینا۔ وہ حکم صادر کرتا اپنے کمرے میں چلا گیا

امل کمرے میں داخل ہوئی تو امید کے عین مطابق وہ فجر کی نماز ادا کرنے میں مصروف تھی

وہ چپ چاپ اس کے قریب جا کر بیٹھ گئی

عمائرہ نے سلام پھیرا تو امل کو اپنے ساتھ بیٹھا پایا

وہ اسے دیکھ کر مسکرائی

کیا ہوا ایسے کیوں بیٹھی ہو؟

عمائرہ تم نماز ادا کرتے ہوئے اتنا کہاں کھو جاتی ہو؟

www.novelsclubb.com

میں کہیں نہیں کھو جاتی بس اپنے اللہ سے بات کرتے ہوئے اس دنیا کو بھول جاتی ہوں

اللہ پاک کو تم پر کتنا پیار آتا ہو گا نا؟ تم اس کی دی گئی ہر تکلیف کو چپ چاپ سہہ لیتی ہو اور کوئی شکوہ بھی نہیں کرتی

امل میں اللہ تعالی سے رضامندی کے اس درجے تک پہنچنا چاہتی ہوں جہاں مجھے کوئی چوٹ بھی لگے تو میرے منہ سے آہ کی بجائے الحمداللہ نکلے اور میرا دل یہ پکار اٹھے کہ اس چوٹ کے لگنے میں بھی کوئی مصلحت ہو گی

لیکن تم اتنے یقین سے کیسے کہہ سکتی ہو کہ ہر چوٹ ہمارے بھلے کے لیے ہوتی ہے ؟

امل ہمیں چوٹ تب لگتی ہے جب ہمارا اللہ ہمیں تھامنا چاہتا ہو اور جب وہ تھام لیتا ہے تو پھر کسی کے سہارے کی ضرورت نہیں رہتی

عمائرہ تم۔۔۔۔ تم واقعی میں شہزادی ہو، اسلام کی شہزادی مجھے کبھی کبھی اللہ سے تمہاری اس بے پناہ محبت پر رشک آتا ہے

عمائرہ مسکرائی

اچھا کیا آج تم یونی ورسٹی جاؤ گی؟ امل نے اٹھتے ہوئے پوچھا

ہاں میں جاؤں گی اس طرح سے گھر میں بیٹھے بیٹھے بور ہو گئی ہوں اور سکول بھی جاؤں گی۔ عمائرہ بھی اٹھی اور جائے نماز لپیٹنے لگی

چلو ٹھیک ہے ایک ساتھ چلیں گے

لیکن تم تو ساری رات سوئی ہی نہیں۔ عمائرہ نے جائے نماز میز پر رکھی

ہاں لیکن میں گھر پر اکیلے بور نہیں ہونا چاہتی اس لیے تمہارے ساتھ یونی ورسٹی جاؤں گی

www.novelsclubb.com

اچھا تو پھر ایسا کرتے ہیں کہ تم ابھی سو جاؤ میں بھی سکول پڑھا کر آتی ہوں تو پھر یونی ورسٹی ساتھ چلیں گے

ٹھیک ہے۔ امل راضی ہو گئی

اچھا اب سو جاؤ پوری رات جاگی ہو تم اللہ کرے کہ ان چند گھنٹوں میں تمہاری نیند پوری ہو جائے

امل بیڈ پر لیٹ گئی جبکہ عمائرہ نے قرآن پاک اٹھایا اور اس کی تلاوت شروع کر دی

امل اسے دیکھتے دیکھتے ہی سو گئی

عمائرہ نے قرآن پاک پڑھنے کے بعد تیاری شروع کی جب مریم اس کے کمرے میں داخل ہوئی

اسلام علیکم مما

علیکم اسلام عمائرہ بیٹا اب طبیعت کیسی ہے تمہاری؟

www.novelsclubb.com

میں اب بلکل ٹھیک ہوں الحمد اللہ

مریم نے اس کے ماتھا چوما۔ ہمیشہ خوش رہو

عمائرہ مسکرائی

آج سکول جا رہی ہو؟

جی

اچھا تو آج جانے سے پہلے ناشتہ ضرور کرتی جانا۔ تم تیار ہو کر آؤ میں تمہارے لیے ناشتہ لگواتی ہوں

جی۔اس نے سر کو خم دیا

مریم وہاں سے چلی گئی تو وہ بھی تیاری کرنے لگی

اس نے سادہ سا سوٹ پہنا اور بالوں کی چوٹی بنا کر سفید چادر اوڑھ لی

اس نے ایک نظر خود کو آئینے میں دیکھا

www.novelsclubb.com

وہ آج بھی خوبصورت تھی لیکن کیا وہ واقعی میں خوبصورت تھی؟

اس نے سر جھٹکا اور کمرے سے باہر نکل آئی

ناشتہ کرنے کے بعد وہ سکول چلی گئی

جب وہ کلاس میں داخل ہوئی تو تمام بچے اسے سلام کرنے کے لیے کھڑے ہوئے

اس نے ان سب کو بیٹھنے کی اجازت دی

ٹیچر جی آپ کل کیوں نہیں آئی تھی؟ایک چھوٹی سے بچی نے کھڑے ہو کر سوال کیا

میری طبیعت ٹھیک نہیں تھی اسی لیے میں کل نہیں آسکی

اب آپ کی طبیعت کیسی ہے؟ایک اور بچہ کھڑا ہوا

اب الحمداللہ بلکل ٹھیک ہے۔اس نے مسکرا کر جواب دیا

www.novelsclubb.com

ٹیچر جی آپ کو پتا ہے ہم سب نے مل کر آپ کے لیے دعا کی تھی کہ اللہ کرے آپ خیر سے ہوں کیونکہ آج تک آپ نے بغیر بتائے کبھی چھٹی نہیں کی

عمائرہ کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی

تم سب کا بہت بہت شکریہ۔ شاید تمہاری دعا کی وجہ سے ہی میں اتنا جلدی ٹھیک ہو گئی

کوئی بات نہیں ٹیچر آپ بھی تو ہمارے لیے دعائیں کرتی ہیں نا؟

ہاں بلکل میں تو آپ سب کے لیے ہمیشہ دعا کرتی ہوں کہ اللہ تعالی آپ کے حق میں بہتر کریں اور آپ سب کو کامیاب کریں

اس نے پڑھانا شروع کر دیا

جب وہ پڑھا کر گھر کی جانب بڑھی تو اس وقت یونی ورسٹی جانے میں بہت دیر تھی اور امل بھی ابھی سو رہی ہو گی

www.novelsclubb.com

اس نے آہستہ آہستہ قدم اٹھانے شروع کر دیے

بارشیں ہونے کی وجہ سے ان دنوں دھند نہیں ہوتی تھی اور موسم بلکل صاف ہوتا تھا البتہ ہوا بہت ٹھنڈی اور تیز ہوتی تھی

وہ آہستہ آہستہ چل رہی تھی جب کہیں دور کہیں بہت دور کسی نے ساز چھیڑا

ایک خوبصورت ساز لیکن وہ الفاظ۔۔۔۔۔وہ الفاظ عمائرہ کے لیے ایک یاد تھے اس کے ماضی کی یاد۔۔۔۔جو اسے احساس دلاتے تھے کہ محبت کرنا آسان نہیں ہوتا

ہلکی ٹھنڈی ہوا اس کے جسم سے ٹکرا رہی تھی اور وہ ماضی کی یادوں میں گم تھی دور کہیں بہت دور

وہ اس کے سامنے تھا اس کی محبت۔وہ جس کے مسکرانے سے عمائرہ کی دنیا ہنستی تھی

وہ جو اسے محسوس کیا کرتا تھا عمائرہ کے درد کو محسوس کیا کرتا تھا

وہ ہمیشہ اس کے قریب رہتا تھا کب، کیسے، کہاں آجاتا تھا عمائرہ کو کبھی خبر نہ ہوتی تھی

www.novelsclubb.com

اسے لال رنگ بہت پسند تھا کیونکہ یہ رنگ خوشیوں کی علامت ہوتا ہے اور وہ عمائرہ کو ہمیشہ خوش دیکھنا چاہتا تھا

عمائرہ کہیں دور ماضی میں کھو گئی۔اپنے تکلیف دہ ماضی میں جہاں اس کے لیے برہان کی صرف اور صرف یادیں تھی اور وہ ان یادوں کو اپنے ماضی میں ہی چھوڑ آئی تھی لیکن کیا محبت کو یا پھر اس کی یادوں کو ترک کرنا آسان ہوتا ہے؟

امی کہہ رہی ہیں کہ صرف سات فنکشن ہوں گے۔بسفیان نے سب کے سر پر بم پھوڑا

www.novelsclubb.com

سات۔۔۔۔دو شادیاں ہیں اور صرف سات فنکشن؟عمائرہ حیران ہوئی

ہاں تو کیا سات کافی نہیں ہیں کیا؟تانیہ کی غصے بھری آواز ابھری توار مش اور عمائرہ کے ساتھ ساتھ ایان کو بھی سانپ سونگھ گیا

جی امی بلکل ٹھیک کہہ رہی ہیں آپ سات ہی کافی ہیں۔عمائرہ نے فوراپارٹی بدلی

تانیہ چلی گئی تووہ تینوں اٹھ کر سفیان کے پاس بیڈ پر جابیٹھے

بھائی صرف سات فنکشن؟

اب جب تم تینوں کی امی کے سامنے نہیں چلتی تومیری کیاخاک چلے گی اور ویسے بھی دوشادیاں اکٹھے کرنے کا فیصلہ بھی امی کا تھاتاکہ کم وقت میں دوبلائیں ٹل جائیں ہونہہ

اگرمجھے کبھی کوئی کتاب لکھنے کاموقع ملاتومیں ضرور لکھوں گااوراس کانام رکھوں گا "تانیہ اسحاق کی کنجوسیاں"ایان کی اس بات پرسب کا قہقہہ گونجا تھا

www.novelsclubb.com

لیکن سات کیسے پورے ہوں گے؟عمائرہ انگلیوں پر گننے لگی توسفیان نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا

رکو میں گنواتاہوں

ایک ڈھولکی اس کی اور ایک میری کتنے ہوئے دو

ایک مہندی کا فنکشن اس کا اور ایک میرا کتنے چار۔اس نے چار انگلیاں دکھائیں

ایک بارات اس کی اور ایک میری

بھائی یہ تو چھ ہو گئے

ابھی تو ولیمہ بھی ایڈ نہیں کیا

جی ہاں اور میری امی جان کی کنجوسی کی حد ہمارے ولیمے پر ختم ہوئی ہے

وہ کیسے ؟ارمش آگے ہوئی

جناب ہم دونوں کا ولیمہ ایک ہی دن ہو گا

کیاا؟ مطلب۔۔۔۔مطلب امی نے تو کنجوسی کی حد ہی کر دی

جی ہاں۔سفیان نے منہ بسورا

لیکن بھائی کیا آپ اپنے ولیمے کے لیے ارمش آپی کی شادی ہونے کا انتظار کریں گے؟

اللہ نہ کرے۔ سفیان اچانک سیدھا ہوا

جبکہ وہ تینوں ہنس دیے

دیکھو ایک دن اس کی شادی کا فنکشن ہو گا اور ایک دن میری شادی کا فنکشن ہو گا

اچھا اس کا مطلب کہ صرف ایک دن انتظار کرنا پڑے گا وہ بھی صرف ارمش آپی کی بارات والا دن

ہاں جی بلکل

www.novelsclubb.com

عمائرہ سمجھتے ہوئے گردن ہلا رہی تھی جب اس کی نظر ایان پر پڑی

تمہارے منہ پر کیوں بارہ بج رہے ہیں

آپی یہ تو ٹھیک بات نہیں ہے نا؟

کونسی بات؟

جب شادیاں دو ہیں تو ولیمے بھی دو ہی ہونے چاہئیں نا؟

اس نے منہ بسورتے ہوئے کہا

لیکن اس سے تمہارا کیا لینا دینا؟

کیا آپی! دو دن پیٹ بھر کر سات سات کھانے کھا لیتا تو کیا حرج تھا ہونہہ

عمائرہ نے افسوس سے گردن ہلائی

زونی نے تمہارا نام بلکل ٹھیک رکھا ہے موٹے۔اس نے اس کا کان پکڑتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

آپی اس بیچارے کا کیا قصور ہے اسے تو چھوڑ دیں

تم بھی کم کھایا کرو موٹے ہوتے جا رہے ہو

اچھا کوئی بات نہیں

اچھا تم جاؤ اور زونی کو بلا لاؤ۔اسے بھی بتانا ہے کہ کس طرح فنکشنز ہوں گے

میں نہیں جا رہا آپ خود چلی جائیں

چلے جاؤ نا ایان۔اس نے اس کی منت کی

پہلی بات وہ مجھ سے ڈھنگ سے بات تو کرتی نہیں ہے اور دوسری بات۔وہ رکا

دوسری بات اس کے گھر جاؤ تو کھانے کے لیے تو کیا پانی تک کے لیے تو پوچھتی نہیں

ہے وہ

تم کیا اس کے گھر کھانے جاتے ہو؟

www.novelsclubb.com

کھانے نہیں جاتا لیکن بندے میں اتنی تو شرم ہوتی ہی ہے کہ گھر آئے مہمان سے

کچھ کھانے کے لیے ہی پوچھ لے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پوچھ لیتی اگر تمہاری حرکتیں اس کی ساس والی نہ ہوتی تو اور ویسے بھی ساس کو پوچھتا ہی کون ہے۔ عمائرہ نے ہنسی دبائی

توبہ توبہ ساس اور میں بلکل بھی نہیں بلکہ وہ میری ساس ہے میں نے آپ سے پہلے بھی کہا تھا

اچھا اچھا اب جاؤ اور اسے بلا لاؤ

جا رہا ہوں لیکن آج کچھ نہ کچھ لازمی کھا کر آؤں گا

پاگل ہے یہ لڑکا۔ سفیان نے دروازے کی جانب دیکھتے ہوئے کہا جہاں سے ابھی ایان بھاگتا ہوا گیا تھا

www.novelsclubb.com

پاگل نہیں ہے بس بچپنا ہے اس کا۔ عمائرہ مسکرائی

اچھا کل ڈھولکی ہے اور آج پھپھو جویریہ آجائیں گی۔ادھر سفیان نے خبر دی اور ادھر عمائرہ کا چہرہ کھل اٹھا صرف یہ سوچ کر کہ جب یہ خبر زونیرہ سنے گی تو اس کا خوشی کے مارے کیا حال ہو گا

عمائرہ۔تانیہ نے اسے آواز لگائی

جی امی۔وہ اٹھی اور کچن کی طرف بڑھ گئی

جاؤ اور اوپر چھت سے کپڑے اتار لاؤ

تانیہ کے کہتے ہی وہ اوپر چھت پر چلی گئی

وہ چھت پر کھڑی تار سے کپڑے اتار رہی تھی جب اسے کسی کی آواز سنائی دی

www.novelsclubb.com

اس نے دیوار سے جھانک کر نیچے کی جانب دیکھا تو لان میں کوئی آدمی اسحاق سے اونچی آواز میں بات کر رہا تھا جبکہ اسحاق اسے کچھ سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا

اس نے آنکھیں چھوٹی کر کے اس آدمی کا چہرہ دیکھنے کی کوشش کی لیکن وہ اس کو ایک سائیڈ سے ہی دیکھ سکتی تھی اس لیے اس آدمی کا چہرہ واضح نہ تھا

آخر کون ہو سکتا ہے یہ شخص جو ہمارے ہی گھر آ کر ہمارے ہی بابا سے غصے میں بات کر رہا ہے

اس نے جلدی سے کپڑے اتارے اور زینے پھلانگتی ہوئی نیچے آئی

اس نے کپڑے تانیہ کو تھمائے

امی یہ لان میں بابا کے ساتھ کون بیٹھا ہے؟

لان میں؟ مجھے تو نہیں پتا تم خود جا کر دیکھ لو۔ تانیہ کپڑے اٹھاتی کمرے کی جانب بڑھ گئی جبکہ عمائرہ سوچتی رہ گئی کہ کیا اسے جا کر دیکھنا چاہیے؟

وہ آہستہ سے قدم اٹھاتی باہر لان کی طرف گئی

www.novelsclubb.com

سامنے ہی وہ آدمی عمائرہ کی طرف پیٹھ کیے کھڑا تھا اور اپنے سامنے کھڑے اسحاق کو انگلی دکھاتے ہوئے تنبیہ کر رہا تھا

عمائرہ کو اسحاق نے سامنے سے آتا دیکھا اور آنکھوں سے اسے چلے جانے کا اشارہ کیا

جبکہ وہ آدمی اب غصے سے کچھ کہتا گیٹ کی طرف بڑھ گیا تھا لیکن جاتے جاتے وہ رکا

عمائرہ حیرت بھری نظروں سے اسحاق کو دیکھ رہی تھی

جب اس نے اس شخص کی طرف دیکھا

اس شخص نے گردن موڑ کر اسحاق کو دیکھا جس کی نظریں سامنے کسی کو جانے کا اشارہ کر رہی تھیں

www.novelsclubb.com

اس نے اسحاق کی نظروں کے تعاقب میں دیکھا تو اس کی نظریں عمائرہ کی نظروں سے جا ٹکرائیں

وہ ایک لمحے کے لیے ٹھٹک کر رہ گیا

اسے دیکھ کر عمائرہ کو حیرت ہوئی

وہ وہی شخص تھا جس کو اس نے اس دن سڑک پر بچایا تھا اور بدلے میں اس کے دوست نے عمائرہ کو ہی برا بھلا کہا تھا

عمائرہ نے اسحاق کی جانب دیکھا تو اس کے چہرے پر ایک خوف تھا ایک انجان خوف جبکہ عمائرہ کو دیکھتے ہی اس شخص کے چہرے پر ایک چمک آئی جسے عمائرہ نہیں سمجھ پائی

عمائرہ اسحاق کی جانب بڑھ گئی

بابا آپ ٹھیک تو ہیں نا؟

www.novelsclubb.com

اس شخص کے چہرے پر آئی چمک ایک دم غائب ہوئی

وہ عمائرہ کو بہت غور سے دیکھ رہا تھا بلکل اس دن کی طرح گویا اس کے چہرے پر کچھ تلاش کر رہا ہو

اسحاق نے اس آدمی کو ایک التجائیہ نظر سے دیکھا

اس آدمی نے مٹھیاں بھینچیں اور ایک نظر عمائرہ پر ڈال کر چلا گیا

اور اس کی وہ آخری نظر عمائرہ کو چبھی تھی

بابا یہ کون تھے؟

کوئی نہیں تم چلو اندر چلو

لیکن بابا

میں نے کہا نا اندر چلو۔ عمائرہ نے اسحاق کے ہاتھوں کا کپکپاتا دیکھا تو چپ چاپ اندر چلی گئی

www.novelsclubb.com

عمائرہ جاؤ کچن میں جا کر روٹیاں لگاؤ۔ تانیہ نے اسے دیکھتے ہی حکم صادر کیا

عمائرہ جس کے چہرے پر پریشانی تھی چپ چاپ کچن میں چلی گئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جبکہ اسحاق جو اس کے پیچھے چلا آرہا تھا اس کی آنکھوں میں دکھ ابھرا تھا اور اس نے ایک شکوہ کن نگاہ تانیہ پر ڈالی جس کا تانیہ پر ذرا بھر بھی اثر نہیں ہوا

اسحاق نے گہرا سانس لیا اور چپ چاپ اپنے کمرے میں چلا گیا

عمائرہ روٹیاں لگا رہی تھی اور ساتھ ساتھ یہ بھی سوچ رہی تھی کہ بابا اس شخص کو دیکھ کر اتنا پریشان کیوں تھے اور انہوں نے اس کے غصے کا کوئی جواب کیوں نہیں دیا

آخر کون تھا وہ شخص؟ وہ بڑبڑائی

تمہارا مستقبل۔ کہیں بہت دور سے آواز آئی تھی

www.novelsclubb.com

وہ اس آواز کو پہچانتی تھی

وہ آواز اس لال حجاب والی لڑکی کی تھی

اس کے چہرے پر اچانک خوف آیا

اس نے پورے کچن میں نظر دوڑائی لیکن وہاں کوئی بھی نہ تھا

اس نے گہرا سانس لیا اور خیال سمجھ کر سر جھٹکا اور روٹیاں بنانے لگی

تب ہی زونی کچن میں داخل ہوئی

Hi beautiful girl

زونی تم۔ تم ادھر آؤ میں تمہیں ایک خوش خبری دوں عمائرہ اسے دیکھ کر ہی پرجوش ہو گئی

کیا۔ کیا بابر آرہا ہے؟ زونی نے کیا تکا لگایا تھا

عمائرہ کے چہرے کا رنگ ہی اڑ گیا

www.novelsclubb.com

تمہیں کیسے پتا؟

ارے اب تو صرف اسی کے ہونے سے ہی خوشیاں ہیں کیونکہ اس کے بغیر تو میری ہر خوشی ادھوری ہے

واہ بھئی۔اچھا ویسے وہ سب آج ہی آرہے ہیں

کیا واقعی میری ساس بھی آرہی ہے؟اس کے چہرے پر مسکراہٹ مزید گہری ہوئی

تم وہ پہلی بہو ہو جو اپنی ساس کے آنے پر اتنا خوش ہو رہی ہے۔

ارے بابر سے شادی کے لیے پہلے اسی کو تو مکھن لگانا ہے ورنہ اگر اماں نہ مانی تو سیاں کیسے ملیں گے

ہاہاہا۔یہ بھی ٹھیک کہا تم نے

ویسے عمائرہ تمہارے مزے ہیں نہ ہی سیاں کو منانے کی ضرورت ہے اور نہ ہی اس کی اماں کو کیونکہ سیاں تو پہلے سے ہی راضی ہے اور اس کی اماں تو ہے ہی نہیں۔ہاہاہا

www.novelsclubb.com

اچھا یہ بتاؤ کہ کچھ کھاؤ گی؟

نہیں۔ایان کے ساتھ کھا کر آئی ہوں

کیا واقعی اپنی بہو کے ساتھ؟عمائرہ کا منہ کھل گیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہاں اس نے کہا کہ اگر میں اسے کچھ کھلا دوں تو وہ مجھے زونی مونی نہیں بلائے گا تو میں نے بھی اسے بریانی کھلا دی

مطلب اب تم دونوں کی لڑائیاں ختم۔واؤ

جی نہیں ابھی دروازے میں داخل ہونے سے پہلے ہی پھر اے شروع ہو گیا کہ زونی مونی میں تو مذاق کر رہا تھا

عمائرہ نے قہقہہ لگایا جبکہ زونی نے منہ بسورا

****

www.novelsclubb.com

ہائے عمائرہ مجھے یقین نہیں آ رہا وہ میرے سامنے تھا۔وہ میرے بلکل سامنے تھا عمائرہ میں خوشی سے مر ہی نہ جاؤں

جویریہ اور اس کی فیملی سے ملنے کے بعد جب عمائرہ اور زونی کمرے میں داخل ہوئیں تو زونی کا خوشی کے مارے جھومنے کو جی چاہ رہا تھا اور وہ عمائرہ کا دوپٹہ اٹھائے ہوائے میں لہرا رہی

افوہ زونی۔ کم از کم آہستہ تو بولو۔ مسکان آپی ہمارے پیچھے ہی تھیں

اوہاں سوری۔ وہ سیدھی ہوئی اور عمائرہ کا دوپٹہ اسے واپس تھمایا

وہ ابھی ٹھہری ہی تھیں کہ مسکان (جویریہ پھپھو کی بیٹی) ان کے کمرے میں داخل ہوئی

اب ماشااللہ سے انہیں اسے بھی کمپنی دینی تھی

www.novelsclubb.com

مسکان آپی یہ میری دوست ہے زونیرہ۔ اسے ہم پیار سے زونی بلاتے ہیں

بہت خوشی ہوئی تم سے مل کر زونیرہ

مجھے بھی۔ زونی مسکرائی

اسے مسکرانا ہی تھا آخر کو مسکان اس کی ہونے والی نند تھی

مسکان آپی آپ کے بچے کہاں ہیں

اس کے دو بچے تھے اور دونوں ہی بیٹے تھے

بڑا پانچ سال کا انس اور چھوٹا تین سال کا محمد

وہ اپنے ماموں کے پاس بیٹھے ہیں۔ بڑا پیار ہے ماموں اور بھانجوں میں اور تم دیکھنا شادی کے ان دنوں وہ اس کے ساتھ ہی چپکے رہیں گے

عمائرہ نے دل ہی دل میں شکر ادا کیا کیونکہ ان کے بچوں کو سنبھالنا کسی عام بندے کا کام نہ تھا

www.novelsclubb.com

جبکہ زونی گہرا سانس لیتی رہ گئی اور سوچتی رہ گئی

انشاللہ ایک دن اسی ماموں کو ہم سے بھی بڑا پیار ہو گا اور پھر ہم دونوں بھی اپنے ننھے منے بچوں کو ایک ساتھ سنبھالیں گے

عمائرہ۔تانیہ نے اسے پکارا تو وہ باہر چلی گئی

بیٹھو زونیرہ کھڑی کیوں ہو؟مسکان نے مسکراتے ہوئے کہا

جی۔وہ اس کے ساتھ بیٹھ گئی

جی امی۔عمائرہ تانیہ کے پاس پہنچی

وہ سب سفر کر کے آئے ہیں تو تھکے ہوئے ہوں گے تم جاؤ اور انہیں یہ جوس دے آؤ

اس نے اس کے ہاتھ میں ٹرے تھمائی جس میں جوس کا جگ اور گلاس رکھے تھے

عمائرہ وہ ٹرے اٹھا کر اسحاق کے کمرے کی طرف بڑھ گئی جہاں وہ سب بیٹھے ہوئے تھے

www.novelsclubb.com

اس نے وہ ٹرے میز پر رکھی اور باہر کی طرف بڑھی جب اسے اسحاق نے آواز دی

عمائرہ بیٹا سب کو سرو کرو

عمائرہ مڑی اور واپس میز کی طرف گئی

جویریہ گود میں محمد کو لیے اسحاق کے ساتھ بیٹھی تھی اور بابر بھی ان کے ساتھ ہی بیٹھا تھا جبکہ سامنے صوفے پر ابرار اور ایان کے ساتھ انس بیٹھا تھا اور وہ تینوں نہ جانے کون سی واردات ایک دوسرے کو سنانے میں مصروف تھے

اس نے باری باری سب کو جوس دینا شروع کیا

سب سے پہلے اس نے اسحاق اور جویریہ کو سرو کیا تو ان دونوں نے ہی یہ کہہ کر منع کر دیا کہ ان کے لیے چائے بن رہی ہے

جویریہ نے اپنے والا گلاس اٹھا کر محمد کو پلانا شروع کر دیا

www.novelsclubb.com

عمائرہ نے دوسرا گلاس بابر کی طرف بڑھایا

اس نے گلاس اٹھاتے ہوئے ایک نظر عمائرہ کو دیکھا اور شکریہ کے طور پر سر کو خم دیا

اس کی نظر عمائرہ کو اپنے اندر تک گڑھتی محسوس ہوئی

وہ جلدی سے پلٹی اور باقی سب کو جلدی جلدی جوس دیا اور واپس کچن میں آ گئی

کچن میں کوئی موجود نہ تھا

اس نے دیوار سے ٹیک لگائی

اوہ خدایا یہ میرے ساتھ کیا ہو رہا ہے۔مجھے سب کی نظریں عجیب کیوں لگ رہی ہیں اور آخر مجھے ڈر کس بات کا لگ رہا ہے

وہ چند لمحے خود کو ٹھیک رکھنے کے لیے آنکھیں بند کیے کھڑی رہی

تھوڑی دیر بعد اس نے آنکھیں کھولیں اور ایک گلاس پانی کا پیا۔نہ جانے کیوں اسے اس وقت برہان بہت یاد آیا تھا

www.novelsclubb.com

****

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ڈھولکی والی رات سب بہت خوش تھے اور تانیہ کے نئے فیصلے کے مطابق ڈھولکی بھی ایک ہی ہونی تھی

اس لیے دونوں راتوں کی کسر ایک ہی رات میں نکالی جانی تھی

زونی اور عمائرہ کے ہر فنکشن کے کپڑے ہم رنگ تھے

اس رات بھی دونوں نے ہلکے سبز رنگ کے فراک پہنے تھے

عمائرہ عادت کے مطابق ہلکا سا میک اپ کیے ہوئے تھی جبکہ زونی نے دل کھول کر میک اپ کیا تھا

لان میں سب بیٹھے شغل لگائے ہوئے تھے

www.novelsclubb.com

سب سے زیادہ خوش زونی تھی وہ تو بابر کو دیکھ دیکھ کر اس کے صدقے اتار رہی تھی اور اسی کے ارد گرد منڈلا رہی تھی

عمائرہ گھر کے کاموں میں ہی مصروف رہی جب کاموں سے فارغ ہو گئی تو چپ کر کے ایک طرف بیٹھ گئی

آپی آپ کو کیا ہوا ہے؟ ایان اس کے پاس آکر بیٹھا

کچھ نہیں۔اس نے مختصر سا جواب دیا

تو پھر اتنی اداس کیوں ہیں؟

نہیں تو میں کہاں اداس ہوں؟ سوال پر سوال کیا گیا

اب آپ کو کیا لگتا ہے کہ اب آپ ایان سے بھی جھوٹ بولیں گی؟

نہیں ایان واقعی میں کچھ نہیں ہوا

www.novelsclubb.com

اچھا میں جا کر اس زونی مونی سے پوچھتا ہوں دوست ادھر اداس بیٹھی ہے اور وہ بے شرم گھوم پھر رہی ہے۔ وہ کہتے ہی اٹھ کر چلا گیا جبکہ عمائرہ افسوس سے سر ہلاتی رہ گئی

سب اس کے سامنے تھے وہ سب بہت خوش تھے اسحاق صاحب کا گھر خوشیوں کی روشنی سے روشن تھا

گانا لگا ہوا تھا اور سب تالیاں بجا رہے تھے اور ایک دوسرے پر جملے اچھال رہے تھے

اسے اس وقت برہان کی کمی محسوس ہوئی

کاش کہ وہ بھی یہاں ہوتا اور عمائرہ بھی زونی کی طرح خوش ہو پاتی

لوگ کتنے بے وفا ہوتے ہیں ناخوشیوں میں اللہ کو اس طرح بھول جاتے ہیں جیسے وہ ان کا خالق و مالک ہی نہیں

وہ چونکی اس آواز پر

www.novelsclubb.com

اس نے گردن گھما کر پورا لان دیکھا لیکن وہ لڑکی کہیں بھی نہ تھی

اگر لوگ خوشیوں میں اللہ کو یاد نہیں کرتے تو غم میں کیوں اسی کو یاد کرتے ہیں؟

اس وقت ہی انہیں اللہ کیوں یاد آتا ہے؟

عمائرہ پر ایک بار پھر سے خوف طاری ہوا

عمائرہ تم نے تو کہا تھا کہ تم اللہ کو مانتی ہو۔اس سے محبت کرتی ہو لیکن تم نے تو آج اسے یاد ہی نہیں کیا

اسے اپنے عقب سے آواز سنائی دی

اس نے گردن موڑ کر پیچھے دیکھا تو اسے وہ خوبصورت چہرہ نظر آیا

آ۔۔۔آپ۔اس کی آواز کپکپائی

وہ لڑکی چل کر آگے آئی اور اس کے ساتھ بیٹھ گئی

اس کا حسن ہی ایسا تھا کہ عمائرہ اپنے خوف کو بھول گئی

www.novelsclubb.com

اس نے عمائرہ کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیے

عمائرہ۔اللہ تمہیں بہت کچھ عطا کرنا چاہتا ہے تم ایک بار اس کی طرف قدم تو بڑھاؤ ۔انتہائی نرم لہجہ تھا اس کا

مگر میں؟

میں نے تم سے کہا تھا کہ تم چن لی گئی ہو ہدایت کے لیے

لیکن آ۔۔۔آپ ہیں کون؟

میں تمہاری ہدایت کا ذریعہ ہوں عمائرہ۔میں تمہیں بتانا چاہتی ہوں کہ اللہ تمہیں تھامنا چاہتا ہے تم آگے بڑھو

میں کیسے آگے بڑھوں؟

اسے پکارو۔جو تمہیں چاہیے وہ اس سے مانگو کیونکہ صرف وہیں عطا کرنے والی ذات ہے اور جو کچھ تمہارے پاس ہے اس کا شکر ادا کرو

www.novelsclubb.com

وہ تمہیں دن میں پانچ بار بلاتا ہے۔وہ رکی

اس نے عمائرہ کے چہرے کو غور سے دیکھا

محبت کے قابل صرف اور صرف اللہ ہی کی ذات ہے۔ کسی کو اس سے بڑھ کر مت چاہو کیونکہ تمہیں ملے گا وہی جو وہ چاہے گا جو تمہارے حق میں بہتر ہو گا

عمائرہ کیا تمہیں علم ہے کہ چند سال بعد کون ہو گا کون نہیں؟ کیا تمہیں علم ہے کہ کچھ دن بعد یہ خوشیاں رہیں گی یا نہیں؟ کیا تمہیں علم ہے کہ تم کب تک جیو گی؟ کیا تم دلوں کے راز سے واقف ہو؟

نہیں عمائرہ۔ تم کسی کے دل کا حال نہیں جان سکتی

دلوں کے حال صرف اللہ کی ذات کو معلوم ہیں اسی لیے اپنے فیصلے خود کرنا چھوڑ دو ۔اپنے لیے اپنی پسند کو فوقیت دینا چھوڑ دو کیونکہ اکثر جو ہمیں پسند ہوتا ہے وہ ہمارے حق میں بہتر نہیں ہوتا

www.novelsclubb.com

تم اپنے لیے اس چیز کو مانگتی ہو جو تمہیں اپنے لیے بہتر لگے لیکن اللہ تمہیں اس چیز سے نوازتا ہے جو تمہارے حق میں بہترین ہو

تو کیا تمہیں اللہ کی محبت پر کوئی شک ہے؟

توبہ توبہ نہیں مجھے کوئی شک نہیں ہے لیکن آپ یہ سب مجھ سے کیوں کہہ رہی ہیں؟

کیونکہ تمہیں ہدایت کی ضرورت ہے اور میں تمہاری ہدایت کا ذریعہ بننا چاہتی ہوں اور تمہیں بتانا چاہتی ہوں کہ آج لوگ صرف نام کے مسلمان رہ چکے ہیں کیونکہ سچا مسلمان وہ ہے جو ہر وقت اللہ کی یاد سے اپنے دل کو سیراب رکھے

جو اس کے بلاوے کا احترام کرے اور وقت پر اس سے ملاقات کرے اور تم جانتی ہو عمائرہ کہ اللہ کے نیک بندے تو دن میں پانچ ملاقاتوں کے بعد بھی اپنی نیند قربان کر کے اپنے اللہ سے ملاقات کرتے ہیں

www.novelsclubb.com

ملاقات؟ مگر کیسے؟

نماز۔ وہ ٹھہری

نماز اصل میں اپنے رب سے ملاقات کا ذریعہ ہے

عمائرہ۔27 رجب کی رات ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم معراج پر گئے تھے

جی میں جانتی ہوں۔

تو وہ معراج اصل میں کیا تھی؟

انہوں نے اللہ تعالی سے ملاقات کی تھی۔عمائرہ نے فوراجواب دیا

تو پھر وہ ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی معراج تھی مطلب اللہ سے ملاقات جبکہ آپ نے فرمایا کہ نماز مومن کی معراج ہے مطلب مومن کی اللہ سے ملاقات

www.novelsclubb.com

مطلب جب ہم نماز ادا کرتے ہیں تو ہم اللہ سے ملاقات کرتے ہیں؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بلکل۔اگر تم نماز ادا کرو گی تو عمائرہ سوچو کہ تم کتنی خوش قسمت لڑکی ہو گی جو دو جہانوں کے خالق و مالک سے ملاقات کرے گی

لیکن جب میں نماز پڑھتی ہوں تو مجھے تو ایسا نہیں لگتا۔

کیونکہ تم بھٹک چکی ہو۔تم نماز کو صرف فرض سمجھتی ہو اور وہ فرض پورا کرنے میں تم بہت جلدی بھی کرتی ہو

ویسے میرے خیال سے تم نماز کو فرض بھی نہیں سمجھتی ہے نا؟

نہیں میں سمجھتی ہوں میرا مطلب مجھے معلوم ہے کہ نماز ہم مسلمانوں پر فرض ہے

فرض تو وہ ہوتا ہے جسے ہر حال میں ادا کرنا ہوتا ہے تو کیا تم کرتی ہو؟

www.novelsclubb.com

ہاں۔نہیں۔عمائرہ ہچکچائی

آخری بار اللہ سے ملاقات کب کی؟

میں نے؟وہ شاید۔عمائرہ نے نظریں جھکالیں

کل عصر کے وقت ہے نا؟

جی۔عمائرہ شرمندہ ہوئی

اس لڑکی نے عمائرہ کے کندھے ہر ہاتھ رکھا

کل عصر کے بعد سے اب عشاء کے وقت تک تم نے اسے یاد نہیں کیا۔عمائرہ تم نے اس سے ملاقات نہیں کی۔اس سے ہمارے اللہ کو کوئی فرق نہیں پڑتا کیونکہ اور بہت سے لوگ ہیں جو اس کی عبادت کرتے ہیں اسے یاد کرتے ہیں اس کا نقصان صرف اور صرف تمہیں ہی ہوا ہے عمائرہ۔

عمائرہ نے پلکیں اٹھا کر اسے دیکھا جبکہ اس کی نظروں میں صرف اور صرف شرمندگی تھی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تم نے اسے یاد نہیں کیا لیکن اس نے تمہیں ہر لمحہ یاد رکھا صبح کے وقت اپنے فرشتوں کے ہاتھوں تمہارا رزق بھیجا تمہیں اتنی خوشیاں دیں کیا تم نے اس کا شکر ادا کیا؟

نماز ملاقات کا وقت ہوتا ہے اور جو وقت پر اس سے ملاقات کرتا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اللہ سے راضی ہے اور اس کی دی گئی ہر نعمت کا شکر گزار ہے

مم۔۔۔میں ہدایت حاصل کرنا چاہتی ہوں تو کیا میں نماز پڑھنا شروع کر دوں؟

تم اللہ تعالی سے محبت کر لو اور اس کے ہر فیصلے پر راضی ہو جاؤ۔

میں راضی ہوں۔

www.novelsclubb.com

کیا مستقبل میں آنے والے ہر موڑ پر تم اسی طرح راضی رہو گی؟

جی میں کوشش کروں گی۔

ٹھیک ہے پھر۔ لیکن میری ایک بات یاد رکھنا عمائرہ اللہ تعالی صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے اور اگر تم ہدایت چاہتی ہو تو صبر کا دامن تھام لو اور کسی بھی حال میں اسے مت چھوڑنا کیونکہ صبر کا دامن تھام کر چھوڑنے والوں سے زیادہ بد قسمت اور کوئی نہیں ہوتا

تو کیا اس طرح مجھے اللہ تعالی سے سچی محبت ہو جائے گی اور میں ہدایت حاصل کر لوں گی؟ عمائرہ نے تجسس سے پوچھا جبکہ اس لڑکی کے چہرے پر ایک گہری مسکراہٹ پھیل گئی

محبت میں آزمانا بھی تو پڑتا ہے۔ وہ اٹھی

www.novelsclubb.com

مطلب؟

اس نے جواب نہیں دیا اور پیچھے ہوتی گئی

ایک قدم، دو قدم

رکیں۔میری بات تو۔۔۔۔عمائرہ نے اسے پکارا مگر وہ جا چکی تھی وہ اس اندھیرے میں غائب ہو چکی تھی

اچانک خاموشی کا راج ختم ہوا اور عمائرہ کے کانوں سے زونی کی آواز ٹکرائی۔وہ اسے بلا رہی تھی

اچانک وہ اپنے حواسوں میں آنے لگی اور اسے گانوں کی آوازیں سنائی دینے لگیں

اس نے سامنے دیکھا تو سب ہنسی مذاق کر رہے تھے

زونی ڈھولکی اٹھائے بیٹھی تھی اور اسے بلا رہی تھی جبکہ باقی سب اس کے گرد دائرہ بنائے بیٹھے تھے

www.novelsclubb.com

عمائرہ اٹھی اور اس کے پاس گئی

یہ کیا تمہیں اکیلے پن کا دورہ پڑ رہا ہے۔ادھر آؤ اور ہمارے ساتھ بیٹھو۔زونی اس کے آتے ہی شروع ہو گئی

ہاں تم سب گاؤں میں آرہی ہوں۔اس کی کیفیت عجیب سی ہو چکی تھی وہ بے سکون چکی تھی اور اب سے تلاش کرنا تھا سکون، صبر، ہدایت اور اللہ سے بے پناہ محبت۔

اسے یہ سب صرف ایک عمل سے ہی مل سکتا تھا اور وہ عمل تھا" نماز"

وہ اپنے کمرے میں آئی اور بیڈ پر بیٹھ گئی

کیا وہ لڑکی بلکل سچ کہہ رہی تھی؟

کیا مجھے واقعی ہدایت کی ضرورت ہے؟اس کے ذہن میں کئی سوال آنے لگے

اس نے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائی اور آنکھیں موند لیں

یااللہ میری مدد کر۔اس کے دل سے آواز نکلی تھی

www.novelsclubb.com

اچانک زونی اس کے کمرے میں داخل ہوئی

کیا ہوا ہے تمہیں عمائرہ؟تم تو کافی ایکسائیٹڈ تھی نا شادی کے لیے پھر اب کیا ہو گیا ہے؟

عمائرہ سیدھی ہوئی

کچھ نہیں بس تھک گئی ہوں۔

ابھی سے تھک گئی ابھی تو یہ پہلا فنکشن ہے۔اب اٹھو چلو چلتے ہیں تھوڑے بہت گانے گائیں گے تو خود بخود تمہارا موڈ سیٹ ہو جائے گا چلو۔اس نے اسے کلائی سے پکڑا اور باہر کی طرف لے گئی

اس نے عمائرہ کو بھی دائرے میں اپنے ساتھ بٹھایا اور خود ڈھولک اٹھا کر بیٹھ گئی

ہر طرف شور تھا اور ہنسنے کی آوازیں تھیں

ایان اٹھو اور ڈانس کرو۔زونی نے اس کے کندھے پر چت لگائی

www.novelsclubb.com

میں کیا تمہیں انجمن باجی لگتا ہوں؟وہ حیرت بھری نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے بولا

کوئی نہیں آج بھائی کی ڈھولکی پر انجمن ہی بن کر دکھادو۔ساتھ بیٹھے سفیان نے لقمہ دیا

ایان نے افسوس سے نفی میں سر ہلایا

اچھا اگر بھائی کی ڈھولکی پر نہیں بن سکتے تو بہن کی ڈھولکی پر ہی بن جاؤ۔اب کی بار ارمش نے کہا

ایک ہی تو بات ہے۔ایان کھڑا ہوا

ابرار اٹھو آج یہ قربانی بھی دے دیتے ہیں۔اس نے ابرار کو کھڑا کیا

چلو بھئی آج اسحاق صاحب کے گھر ایک نہیں بلکہ دو عدد انجمن باجیاں دھمال ڈالنے والی ہیں۔جویریہ پھپھو کے کہنے پر سب کا اجتماعی قہقہہ گونجا تھا

www.novelsclubb.com

تو پھپھو آپ کیوں نہیں جوائن کر لیتی ہمیں؟ایان نے جویریہ کو آنکھ ماری

جویریہ کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں

استغفراللہ۔انہوں نے کانوں کو ہاتھ لگایا جبکہ باقی سب دل کھول کر ہنسے تھے جن میں سب سے زیادہ زونی ہنسی تھی کیونکہ اپنے سامنے بیٹھے بابر کو ہنستا دیکھ کر تو اس کی خوشی بھی دگنی ہو چکی تھی

زونی نے ڈھولکی ایک طرف رکھی

گانا شروع ہو چکا تھا

سامنے کھڑے ابرار اور ایان نے ایسا ڈانس کیا جو نہ ہی کبھی کسی نے دیکھا ہو گا اور نہ کسی نے سوچا ہو گا

سب نے حیرت بھری نظروں کا تبادلہ کیا(بھئی یہ کیا ہو رہا ہے مطلب کچھ بھی)

www.novelsclubb.com

یہ تم دونوں کو فالج کا جھٹکا لگا ہے کیا؟

تانیہ نے ان دونوں کا نہایت عجیب ترین ڈانس دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے کہا

پورے لان میں قہقہوں کی آواز گونجی تھی جبکہ زونی اب پیٹ پر ہاتھ رکھے ہنس ہنس کر باولی ہو چکی تھی اور عمائرہ کا بھی کچھ یہی حال تھا

کیا امی اتنا اچھا ڈانس تو کر رہے ہیں آپ بھی نا کوئی موقع نہیں چھوڑتی میری بے عزتی کرنے کا

وہ اب ابرار کے ساتھ چپ چاپ ایک سائیڈ پہ جا کر بیٹھ گیا

ان عورتوں کا یہی کام ہوتا ہے پہلے خود کہتی ہیں کام کرنے کو پھر اسی کام میں کیڑے نکالتی رہتی ہیں ہونہہ۔ایان منہ بسورتے ہوئے ابرار سے مخاطب ہوا تھا جبکہ وہاں موجود تمام عورتوں کے منہ کھل گئے

www.novelsclubb.com

اللہ۔۔۔تانیہ یہ کیا چیز پیدا کی ہے تم نے؟آصفہ نے کانوں کو ہاتھ لگایا

خیر ایان چیز ہی ایسی تھی کہ لوگ اسے دیکھ کر ہی کانوں کو ہاتھ لگاتے تھے

اچھاناایان اب کوئی کچھ نہیں کہے گا تم آکر ڈانس کرو۔عمائرہ نے مشکل سے اپنی ہنسی دباتے ہوئے کہا

تمہیں کیا واقعی میں لگتا ہے کہ وہ ڈانس تھا؟ساتھ بیٹھی ہاجرہ نے حیرت بھری نظروں سے عمائرہ کو دیکھا

اچھاناآنٹی کچھ نہیں ہوتا جو بھی تھا بس آپ دیکھ لیں۔

جو بھی تھا کا کیا مطلب؟وہ ڈانس ہی تھا عمائرہ آپی ہاں یہ اور بات ہے کہ آپ نے آج تک کسی اچھے ڈانسر کا ڈانس دیکھا ہی نہیں ہے۔ایان نے فوراجواب دیا

اچھاناڈانسر صاحب اب ہمیں ڈانس کر کے دکھادیں اتنامزہ آرہا تھا۔زونی نے حصہ ڈالا

www.novelsclubb.com

کیا واقعی؟ایان نے ایک ابرو اٹھا کر اسے دیکھا کم از کم اسے زونی سے تو اچھے کی بلکل امید نہ تھی۔خیر۔۔۔۔۔۔

اگر پھر سے کسی نے کوئی بات کی نا تو ہم دونوں سے برا کوئی نہیں ہو گا۔ابرار کھڑا ہوتے ہوئے بولا

تم سے تو پتا نہیں البتہ ایان سے برا تو کوئی ہے بھی نہیں۔زونی بڑبڑائی تو عمائرہ نے اسے کہنی ماری

صد شکر کہ شور کی وجہ سے ایان نے سنا نہیں ورنہ تو زونی بیچاری کے ساتھ جو کچھ ہونا تھا وہ پھر سب کے سامنے ہی ہونا تھا

اچھا عمائرہ آپی آپ کوئی اچھا سا گانا لگائیں یہ والا گانا مجھے نہیں پسند۔ایان نے حکم صادر کیا

www.novelsclubb.com

عمائرہ اٹھی اور پھر گانا لگا

بولے چوڑیاں، بولے کنگنا

ہائے میں ہو گئی تیری ساجنا

آپی نہ ہی ہم نے چوڑیاں پہن رکھی ہیں اور نہ ہی ہمارے ہاتھوں میں کنگن ہیں۔

ایان نے افسوس بھری نظر سے اپنی بہن کو دیکھا

سب ایک بار پھر کھل کر ہنسے تھے

آپی خدا کا خوف کریں اور کوئی ایسا گانا لگائیں کہ ہم لڑکے اس پر ڈانس کرتے ہوئے اچھے بھی لگیں نا کہ رہ رہ کر ہمیں لڑکیوں کی چوڑیاں یاد آئیں

یہ تو واقعی کوئی نمونہ ہے۔ہاجرہ نے تانیہ کے کان میں سرگوشی کی کیونکہ ایان کے سامنے کوئی بات کر کے اس نے اپنی واٹ نہیں لگوانی تھی

www.novelsclubb.com

ایان شادیوں پر ایسے ہی گانے لگتے ہیں

تو پھر ڈانس بھی لڑکیاں ہی کرتی ہیں لیکن یہاں تو لڑکیوں نے پاؤں میں مہندی لگا رکھی ہے۔ہے نا؟

عمائرہ نے منہ بسورا

تو پھر اب بتادو کہ کون سا لگاؤں

ایان نے ابرار کی طرف دیکھا۔کون سا لگائیں؟

مجھے کیا پتا تم ہی بتادو۔

آپی میں سلمان خان کے بہت سارے گانے بھروا کر لایا تھا ان ہی میں سے کوئی لگا دیں

کون سا اب یہ بھی بتادو

شادی کس کی ہے؟ایان سوچتے ہوئے بڑبڑایا

www.novelsclubb.com

او بھائی اگر گانے کے چکر میں یاداشت چلی گئی ہے تو ملاحظہ فرمائیں آپ ہی کے بڑے بھائی اور بہن کی شادی ہے۔ابرار نے اسے کندھے سے پکڑ کر جھنجھوڑا

ارے یار پتا ہے میں تو بس اس لیے پوچھ رہا تھا کہ۔۔۔وہ رکا۔

آپی آپ ایک کام کریں وہ والا گانا لگائیں چھوٹے چھوٹے بھائیوں کے بڑے بھیا

ہاں یہ ٹھیک رہے گا۔عمائرہ نے جلدی سے وہ گانا لگایا

گانا شروع ہو گیا اور ہماری دو انجمن باجیاں بھی شروع ہو گئیں

چھوٹے چھوٹے بھائیوں کے بڑے بھیا

ہے،ہے،ہے ہے

آج بنیں گے کسی کے سیاں

ہے،ہے،ہے ہے

ارم بھابھی کے سیاں اٹھ جائیں نا۔ایان نے سفیان کا ہاتھ پکڑ کر اسے اٹھایا اور یہ ہماری تیسری انجمن

چھوٹے چھوٹے بھائیوں کے بڑے بھیا

آج بنیں گے کسی کے سیاں

ایان اور ابرار ڈانس کر رہے تھے جبکی سیفی ان کے ساتھ کھڑا تالیاں بجا رہا تھا

ڈھول نگارے بجے شہنائیاں

جھوم کے آئی منگل گھڑیاں

تانیہ کیا تمہیں بھی ایسا لگ رہا ہے کہ یہ لڑکے صرف ہل رہے ہیں؟ ہاجرہ نے پھر سے سرگوشی کی

ہاہاہا بلکل صرف یہ ہل ہی رہے ہیں

یہ بھی بھلا کوئی ڈانس ہے؟ ہونہہ

www.novelsclubb.com

تو آنٹی آپ کیوں نہیں دکھا دیتی ڈانس؟ ساتھ بیٹھے بابر نے شرارتی انداز میں کہا

اور ادھر زونی اسی انتظار میں ہی تھی

اٹھیں نا آنٹی ساتھ مل کر کرتے ہیں

ارے زونی بیٹا کیا کر رہی ہو میں کیسے۔۔۔۔۔

آپ اٹھیں تو سہی باقی سب کو بھی میں دیکھ لیتی ہوں۔

ارے یہ لڑکی بھی نا۔وہ اٹھیں

زونی نے اس کے فورا بعد ارم کو اٹھایا

بھابھی کے سنگ ہولی میں

رنگ گلال اڑائیں گے

ایان نے ارم کا ہاتھ پکڑ کر کہا

www.novelsclubb.com

چونکہ ڈھولکی ایک ہی تھی اسی لیے تانیہ کے فیصلے کے مطابق سب ہی وہاں پر موجود تھے (مطلب دونوں دولہے بھی اور دونوں دلہنیں بھی)

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آئے گی جب جب دیوالی

مل کر دیپ جلائیں گے

آپ فکر نہ کریں بھابھی دیوالی نہ سہی ہم اکٹھے عید منایا کریں گے

آہستہ آہستہ سب کھڑے ہو گئے اور ان کے ساتھ ہی مل گئے

چنری کی کر دے گی چھیاں

ہے، ہے، ہے ہے

ایان نے زونی کا دوپٹہ جو اس نے آج اللہ اللہ کر کے پہلی بار پہنا تھا وہ اٹھا کر ہوا میں

لہرانا شروع کر دیا

www.novelsclubb.com

چنری کی کر دے گی چھیاں

آئے گی بن کر پریاں

ہوئے

چھوٹے چھوٹے بھائیوں کے بڑے بھیا

آج بنیں گے کسی کے سیاں

اب ایان حماد کی طرف بڑھ گیا تھا جو چپ چاپ یہ سب دیکھ رہا تھا(مطلب ارمش کو)

ایان یار رکو تو۔۔۔۔

کچھ نہیں ہوتا بھائی اپنی ہی شادی ہے خیر ہے آئیں آپ۔

جھل مل ہو گئی ہیں اکھیاں

یاد آئی بچپن کی گھڑیاں

نئے سفر میں لگ جائیں گی

www.novelsclubb.com

پیار کی ان کو ہتھ کڑیاں

جچتے ہیں دیکھو کیسے بڑے بھیا

سفیان جو اللہ اللہ کر کے بڑی مشکل سے ارم کے پاس سب سے نظر بچاتے ہوئے پہنچا تھا ایان نے اس کی طرف اشارہ کیا تو سب کی نظر ان پر پڑی

ارم وہاں سے شرماتی ہوئی دور ہو گئی جبکہ سفیان کا چہرہ ایان کو دیکھ کر غصے سے دہکنے لگا تھا

رام جی۔۔۔۔۔ نہیں نہیں یہ لائن نہیں پڑھتے

ایان نے کانوں کو ہاتھ لگایا

www.novelsclubb.com

اگلی لائن شروع ہوئی تو ایان پھر سے جوش میں آیا

چھوٹے چھوٹے بھائیوں کے بڑے بھیا

آج بنیں گے کسی کے سیاں

ڈھول نگارے بجے شہنائیاں

جھوم کے آئی منگل گھڑیاں

عمائرہ ان سب سے ذرا دور ٹھہری رہی اور انہیں ڈانس کرتا دیکھ کر صرف تالیاں بجاتی رہی

وہ سب مل کر ڈانس کر رہے تھے تب ہی تانیہ نے مذاق سے ایان کا کان پکڑا

آااامی اس بے چارے کا کیا قصور ہے اسے تو چھوڑ دیں

تانیہ اسے دیکھ کر ہنسی اور پھر اسے گلے سے لگایا

گانا ختم ہو گیا لیکن ان سب کی خوشیوں کا شور ابھی تک لان میں گونج رہا تھا

www.novelsclubb.com

سب دل کھول کر ہنس رہے تھے اور ایک دوسرے پر جملے کس رہے تھے

زونی لمحے بھر کو رکی اور سب کو غور سے دیکھا

یہی تو خوشیاں ہوتی ہیں۔یہی تو اپنے ہوتے ہیں

اس نے اپنی آنکھوں کے کنارے پر آئی نمی کو انگلی کے پوروں سے صاف کیا

اس کے دل سے آواز نکلی تھی کہ کاش یہ خوشیاں ان کے گھر بھی ہوتیں

صبح کے پانچ بج رہے تھے جبکہ اسحاق صاحب کے گھر پر مکمل خاموشی تھی

گیسٹ روم سمیت تمام کمروں میں لوگ رات کے فنکشن کے بعد تھکاوٹ کی وجہ سے اب آرام فرما رہے تھے

کچن کے پاس سے ہوتی ہوئی اوپر کی جانب سیڑھیوں پر چڑھتے جائیں تو سامنے والا پہلا نہیں بلکہ ساتھ والا دوسرا کمرہ تھا ہماری عمائرہ کا

www.novelsclubb.com

وہ چپ چاپ بیڈ پر بیٹھی تھی اور دور کہیں اس لال حجاب والی لڑکی کے خیالوں میں گم تھی جبکہ اس کے سامنے کہنی کے بل لیٹی زونی اس سے کوئی بات کر رہی تھی جو عمائرہ یقیناً نہیں سن رہی تھی

یار واقعی بہت مزا آیا۔ہے نا؟

زونی نے دیکھا کہ عمائرہ کی نظر دائیں جانب ڈریسنگ ٹیبل پر تھی اور اس نے کوئی جواب نہیں دیا تو زونی سیدھی ہوئی

تم سن رہی ہو نا کہ میں کیا کہہ رہی ہوں؟اس نے اس کے کندھے پر چپ لگائی

ہاں۔۔۔۔ہاں سن رہی ہوں۔عمائرہ اچانک ہوش میں آئی

کیا سن رہی ہو؟عمائرہ تمہیں کیا ہوتا جا رہا ہے اس طرح چپ چاپ کیوں رہنے لگی ہو؟پہلے تو تمہاری زبان ہی بند نہیں ہوتی تھی اور اب دیکھو بولنا تو دور کی بات تم مجھے سن بھی نہیں رہی

www.novelsclubb.com

نہیں زونی ایسی بات نہیں ہے میں سن رہی ہوں تمہیں اچھا کہو جو کہنا ہے تمہیں ۔عمائرہ نے اس کے ہاتھ تھام کر کہا

عمائرہ میں ناپہلے سوچتی تھی کہ میں بہت خوش قسمت ہوں۔میں ملک منیر کی بیٹی ہوں اور اکیلی ہی ان کی اتنی جائیداد کی وارث ہوں لیکن اب۔۔۔۔اب مجھے لگتا ہے کہ تم اس دنیا کی سب سے خوش قسمت لڑکی ہو۔

عمائرہ نے ناسمجھی سے اسے دیکھا

مطلب؟

مطلب یہ کہ تمہارے پاس وہ سب کچھ ہے جو ہر کسی کے پاس نہیں ہوتا کم از کم میرے پاس تو نہیں ہے اور وہ دنیا کی ساری دولت کے بدلے میں بھی نہیں خریدا جا سکتا۔

www.novelsclubb.com

ایسا کیا ہے میرے پاس؟

محبت۔۔۔۔عمائرہ محبت ہے تمہارے پاس۔اتنے لوگوں کا ساتھ،ان کا پیار اور سب سے بڑھ کر اس گھر کی رونق جو کہ تم سب بہن بھائیوں کے پیار سے ہے۔

میں ان سب کے لیے ترس گئی تھی عمائرہ۔اسی وجہ سے تو میرا اپنے گھر کی بجائے تمہارے گھر دل لگتا ہے۔مجھے جب بھی موقع ملتا ہے میں یہاں آجاتی ہوں جبکہ ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ میں تمہیں اپنے گھر لے جاؤں لیکن عمائرہ میرا گھر تو گھر ہی نہیں ہے،اس میں نہ ہی خوشیوں کی رونق ہے اور نہ ہی محبت کی

بابا ہیں تو سارا دن بس آفس اور مما۔۔۔مما کا تو سوشل سرکل ہی اتنا پھیلا ہوا ہے کہ انہیں صرف یہی یاد رہتا ہے کہ کس وقت کس کے گھر ڈنر پر اور کس وقت پارٹی پر جانا ہے

یہ بھی تو تمہارا گھر ہی ہے زونی۔عمائرہ کے لہجے میں اپنائیت تھی

اسی لیے تو کہتی ہوں عمائرہ کسی طرح بس میری بابر سے شادی کرا دو۔آخر وہ بھی تو اچھی فیملی ہے اور ویسے بھی میری تو ابھی سے ہی مسکان آپی سے اتنی اچھی دوستی ہو گئی ہے۔

عمائرہ ہنسی۔جی جی ضرور۔تم بس آپی کی شادی ہونے دو پھر میں آپی سے بات کروں گی اس بارے میں۔

آپی سے کیوں؟

ارے بھئی امی کو تو وہیں سنبھالیں گی ناورنہ میری توامی کے سامنے ایک بھی نہیں چلتی

ہاں یہ بھی ہے ویسے ایک بات ہے عمائرہ جتنی محبت تم سے تمہارے بابا کرتے ہیں نا اتنی محبت تمہاری امی نہیں کرتیں۔

نہیں ایسی بات نہیں ہے تمہاری غلط فہمی ہے یہ

www.novelsclubb.com

ہو سکتا ہے

××××××××××××

آپی بتائیں کیسا لگ رہا ہوں؟ ایان عمائرہ کے کمرے میں داخل ہوا

عمائرہ جو اپنا دوپٹہ سیٹ کرنے میں مصروف تھی اس نے نظر اٹھا کر ایان کو دیکھا

وہ سفید رنگ کا کرتا ڈالے ہوئے تھا جبکہ پیلے رنگ کے دوپٹے کی مانند کپڑے کو

گلے میں اس طرح سے ڈالے ہوئے تھا کہ وہ آگے دائیں اور بائیں طرف لٹکا ہوا

تھا

اس کا قد عمائرہ سے تھوڑا سے چھوٹا تھا لیکن اس کے آگے اس طرح حکم صادر کرتا

تھا جیسے اس سے دس سال بڑا ہو

www.novelsclubb.com

وہ یقینا بہت اچھا لگ رہا تھا

اچھے لگ رہے ہو۔ وہ پھر سے دوپٹہ سیٹ کرنے لگی

بس اچھا؟ وہ حیران ہوا

تم یہ بتاؤ کہ تم سننا کیا چاہتے ہو میں وہی بول دیتی ہوں۔

آپی جس حساب سے میں نے تیاری کی ہے اور جتنا میں پیار الگ رہا ہوں اس حساب سے تو آپ کو کہنا چاہیے تھا کہ میں سلمان خان لگ رہا ہوں۔ وہ اترایا

عمائرہ ہنسی

اچھا بھئی سلمان خان لگ رہے ہو۔ اب ٹھیک ہے؟

ہاں اب ٹھیک ہے۔ آپ کو پتا ہے کہ ہم سب لڑکوں نے ایک جیسے سوٹ پہنے ہیں ؟

www.novelsclubb.com

مطلب؟

مطلب یہ کہ سب نے سفید کرتا اور اس کے ساتھ یہ پیلے رنگ کا کمبینیشن۔ اچھا لگ رہا ہے نا؟

ہاں اچھا لگ رہا ہے آخر مہندی پر یہی کمبینیشن تو پہنا جاتا ہے۔

ویسے۔ایان نے عمائرہ کو سرتاپیر دیکھا

آپ بھی کافی اچھی لگ رہی ہیں۔

اوہ ریئلی؟

آپ کو کیا لگتا ہے کہ میں جھوٹ بول رہا ہوں؟

نہیں لیکن حیرت ہے کہ ایان صاحب نے ہماری تعریف کی (امیزنگ)

افوہ اب اتنا بھی برا نہیں ہوں میں کہ آپ کی تعریف ہی نہ کروں

میں نے کب کہا کہ تم برے ہو۔بس یہ اور بات ہے کہ تم نے واقعی کبھی کسی کی تعریف نہیں کی

ہاں تو جو اس کے قابل ہے اسی کی کروں گا نا۔اب ہر ایرے غیرے کی تو میں تعریف نہیں کر سکتا نا؟

میں نے آپ کی تعریف اس لیے کی کیونکہ آپ واقعی بہت خوبصورت لگ رہی ہیں جبکہ وہ زونی مونی استغفراللہ میک اپ کی اتنی تہیں لگا کر آئی ہے کہ آپی میں واقعی پہلی نظر میں اسے پہچان ہی نہیں سکا۔اس نے کانوں کو ہاتھ لگایا جبکہ عمائرہ پھر سے ہنس دی

توبہ کروایان بڑی ہے وہ تم سے۔

توبہ ہی تو کر رہا ہوں۔اس نے پھر سے کانوں کو ہاتھ لگایا

عمائرہ مزید ہنسی

زونی کہاں ہے اس وقت؟

www.novelsclubb.com

وہ۔۔۔آپ کو پتا تو ہے نا کہ وہ ہر کام الٹا کرتی ہے بس اب بھی الٹا کام کرنے کی سزا کاٹ رہی ہے

مطلب اب کیا کیا ہے اس نے؟

بھاگتی ہوئی جا رہی تھی ہاتھ میں پانی کا گلاس تھا اور پھر مجھ سے ٹکرائی

شکر الحمد اللہ کہ میں تو بچ گیا البتہ پانی کا گلاس جا کر ساتھ رکھی میز پر گرا

تو نقصان تو نہیں ہوا نا پھر کہاں ہے وہ؟

آپی سنیں تو سہی۔ میز پر بابر بھائی کا کرتار کھا تھا جو کہ مسکان آپی نے نہ جانے کیوں

وہاں رکھ دیا تھا

تو اب؟

اب وہ زونی مونی اسے استری کر کے سکھا رہی ہیں

اچھا تم چلو میں آتی ہوں

www.novelsclubb.com

ایان باہر چلا گیا جبکہ عمائرہ نے ایک نظر خود کو آئینے میں دیکھا

وہ پیلے رنگ کی فراک کے ساتھ ہم رنگ دوپٹہ ایک سائیڈ پر سیٹ کیے ہوئے تھی

پیلے رنگ کا کھسہ ڈالے وہ یقینا بہت خوبصورت لگ رہی تھی

ہاتھوں میں پیلے رنگ کی کانچ کی چوڑیاں اور کانوں میں جھمکے اس کے حسن کو چار چاند لگائے ہوئے تھے

وہ باہر آئی تو سب سے پہلے اس کی نظر بابر پر پڑی جو سفید اور پیلے رنگ کے کمبینیشن والا سوٹ پہنے ہوئے تھا

وہ ابھی سیڑھیوں پر کھڑی اسی کی طرف دیکھ رہی تھی جب اتفاقا بابر کی نظر بھی اسی پر پڑی

چند لمحوں صرف چند لمحوں کے لیے ان کی نظر ملی تھی پھر عمائرہ نے نظریں جھکا لیں اور سیڑھیاں اترنے لگی

www.novelsclubb.com

بابر کے چہرے کو خوبصورت مسکراہٹ چھو گئی

وہ سب سے پہلے اپنے بابا کے پاس گئی

واہ واہ آج تو ہماری گڑیا بہت پیاری لگ رہی ہے۔انہوں نے اس کے سر پر پیار کرتے ہوئے کہا

شکریہ بابا۔

بلکل کسی شہزادی کی طرح ہے آپ کی عمائرہ اسحاق بھائی۔ساتھ کھڑی جویریہ نے مسکراتے ہوئے کہا

اسی لیے تو ہم نے اس کا نام عمائرہ رکھا تھا

عمائرہ کا مطلب ہے شہزادی

www.novelsclubb.com

ٹھنڈی ہوا کے ایک جھونکے نے اس کے گالوں کو چھوا۔اس کی شال سر سے سرک چکی تھی۔اس کے سیاہ بال اس کے گالوں کو چھونے لگے تھے

آپ کی شہزادی آج بہت اکیلی ہے بابا

اسے احساس ہوا اس ساز کا جو دور کہیں کسی نے چھیڑا تھا

اس کی آنکھ سے آنسو چھلکا۔وہ کس کس کو یاد کر کے روتی۔امی، بابا، سیفی، ارمش ،ایان، زونی، اس کی محبت برہان یا پھر۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ سوچ کر رہ گئی

اس کے پاس کوئی نہ تھا کچھ بھی نہ تھا

وقت بہت جلدی بدلتا ہے لیکن اس کے دیے گئے زخم جلدی نہیں بھرتے۔اس کے دیے گئے زخم بہت گہرے اور تکلیف دہ ہوتے ہیں اسی لیے تو گھڑی میں پھول نہیں بلکہ سوئیاں ہوتی ہیں

www.novelsclubb.com

اس نے قدم تیز تیز اٹھانا شروع کر دیے

وہ گھر پہنچی تو امل پہلے سے ہی اٹھی ہوئی تھی اور تیاری کرنے میں مصروف تھی

آ گئی تم کیسی طبیعت ہے اب؟

ٹھیک ہوں الحمدللہ۔تم ہو گئی تیار؟

ہاں بس ہو گئی چلیں؟

ہاں چلو۔

وہ دونوں کار میں بیٹھ گئیں

تم نے ناشتہ کیا؟اس نے امل سے پوچھا

ہاں مما نے زبردستی سے کروایا

عمائرہ مسکرائی

تم ٹھیک ہو نا؟امل نے اس کی شکل پر اداسی کو محسوس کیا

ہاں میں ٹھیک ہوں

پریشان لگ رہی ہو۔امل نے غور سے اسے دیکھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نہیں میں پریشان نہیں ہوں۔بس تمہارا وہم ہے

اللہ کرے ایسا ہی ہو۔خیر تمہیں کچھ بتانا تھا

کیا؟

رات کو بازل اور عمیر آئے تھے

ہاں مجھے بتایا تھا خالدہ نے

کب؟امل حیران ہوئی

میں آئی تھی خالدہ سے کہنے کہ انیکسی سے جائے نماز لے آئے تب ہی میں نے

دیکھا تھا لان میں تمہارے ساتھ بیٹھے تھے وہ

www.novelsclubb.com

تو پھر تم آئی کیوں نہیں۔مل لیتی تو اچھا ہوتا

نہیں بس دل نہیں تھا میرا

اچھا کل پارٹی ہے تم مل لینا ان سے

کل؟ وہ حیران ہوئی

ہاں کل۔ ساری تیاریاں ہو چکی ہیں بس کل شام کو پھر کریں گے ویلکم پارٹی۔

اور عمائرہ ایک بات بتاؤں؟

ہاں بتاؤ

تمہیں کل میں ایک سرپرائز دینے والی ہوں

کیسا سرپرائز؟

تمہیں بتا دیا تو وہ سرپرائز تھوڑی رہے گا۔ خیر اتنا بتا دوں کہ تم چار سالوں سے جس بات کی وجہ سے پریشان ہو شاید وہ پریشانی ختم ہو جائے۔ میں تو یہ بات سن کر بہت بہت زیادہ خوش ہوئی تھی اب دیکھتے ہیں کہ تمہارا کیا حال ہوتا ہے

ایسی بھی کیا بات ہے؟

ہائے عمائرہ جب تمہیں پتا چلے گا نا تم بہت خوش ہو گی۔

اچھا اب مجھے زیادہ متجسس نہ کرو

ہمم ٹھیک ہے۔

وہ دونوں یونی ورسٹی پہنچیں تو اپنے گروپ کا کوئی بھی شخص انہیں نظر نہیں آیا

لگتا ہے کہ کلاس شروع ہو چکی ہے۔ چلو کلاس میں چلتے ہیں۔

وہ کلاس کی طرف بڑھ گئیں

کلاس میں جب وہ داخل ہوئیں تو ساری کلاس بھری ہوئی تھی جبکہ کوئی پروفیسر

موجود نہ تھا

www.novelsclubb.com

ہائے عمائرہ کیسی ہو؟ سٹوڈنٹس کا ایک ہجوم اس کی طرف بڑھا

ان میں روحیل، ارحم، اریبہ، علی اور عاطف بھی شامل تھے

میں ٹھیک ہوں۔وہ کافی حیران ہوئی

اس کے ارد گرد وہ سب جمع ہو گئے

بلکل ٹھیک ہونا؟کیا ہو گیا تھا تمہیں؟زیادہ طبیعت خراب تو نہیں؟سوالوں کا انبار

اس کے سر پر ڈالا گیا

افوہ کیا ہو گیا ہے تم سب کو۔کیوں بے چاری کو تنگ کر رہے ہو۔ہٹو راستے سے اور

عمائرہ تم۔۔۔تم یہاں بیٹھو

یہ تھا ہمارا ارحم

عمائرہ کرسی پر بیٹھ گئی

www.novelsclubb.com

میں بلکل ٹھیک ہوں کچھ نہیں ہوا مجھے۔امل اور روحیل کے چہرے پر مسکراہٹ

تھی۔ان دونوں نے نظروں کا تبادلہ کیا

ارحم تو ہمیں بتا رہا تھا کہ تمہاری طبیعت کافی خراب تھی اور تم پر کوئی جنات کا سایہ ہو گیا ہے

یہ تھی ہماری اریبہ

امل اور روحیل کی آنکھیں پھیل گئیں اور کچھ ایسا ہی حال ہماری عمائرہ کا تھا

واٹ! ارحم تم۔۔۔۔ تم پاگل ہو گیا؟ یہ سب کیا کہا تم نے؟ یہ تھی ہماری شہزادی عمائرہ

نن۔۔۔ نہیں۔ کیا ہو گیا ہے تمہیں اریبہ کیوں جھوٹ بول رہی ہو؟ میں نے ایسا کب کہا؟

www.novelsclubb.com

عمائرہ میری بات سنو میں نے صرف اتنا کہا کہ تم پر کوئی عاشق ہو گیا ہے آخر رات کے اندھیرے میں اکیلی لڑکی کو دیکھ کر کسی نہ کسی جن کو تو عاشق ہونا تھا نا

جن؟عاشق؟ارحم تم کیا کہہ رہے ہوا؟مجھ پر کوئی عاشق نہیں ہوا۔کمرے میں سب کا ایک خوشگوار قہقہہ گونجا تھا۔

ارے ایک ارحم ہی تو ہے جس کی ان فضول باتوں پر تم تھوڑا سا بول لیتی ہو ورنہ تو تم کبھی کھل کر ہم سے بات ہی نہیں کرتی۔اسی لیے تمہیں تنگ کرنے کے لیے یہ سب کرتا رہتا ہے۔

یہ تھا ہمارا روحیل

ویسے حد کرتے ہو تم ارحم۔کچھ بھی بول دیتے ہو۔عمائرہ نے افسوس سے سر ہلایا

یار اب مذاق بھی نہ کروں خیر اس بات پر ایک لطیفہ تو بنتا ہے نا؟

www.novelsclubb.com

میرے خیال سے تمہارا نام ارحم نہیں بلکہ لطیفوں کی دنیا ہونا چاہیے تھا۔روحیل کی بات پر سب نے اتفاق کرتے ہوئے سر ہلایا

اچھا میرا لطیفہ سننے سے پہلے تم سب میری ایک بات سنو خاص طور پر عمائرہ تم۔ تمہیں ہنسی آئے یا نہ آئے لیکن تم لازمی ہنسنا کیونکہ یہ لطیفہ میں نے صرف تمہیں ہنسانے کے لیے بنایا ہے۔ ٹھیک ہے؟

ٹھیک ہے۔ عمائرہ نے اثبات میں سر ہلایا

ہمارا جو کلاس فیلو ہے نا آفاق۔۔۔ وہ آیا تو نہیں ہے نا؟ ارحم نے مڑ کر سٹوڈنٹس کے ہجوم کی طرف دیکھا

نہیں آیا تو فکر کیے بغیر اس کے بارے میں کچھ بھی بول سکتا ہے اور ہم وعدے کرتے ہیں کہ ہم اسے کچھ بھی نہیں بتائیں گے۔ روحیل نے اسکے کندھے پر تھپکی دی

www.novelsclubb.com

پکانا؟

ہاں ہاں پکا اب بول

اچھا تو کچھ دن پہلے وہ میرے پاس آیا اور کہنے لگا کہ یار ارحم تو لطیفے سنا کر سب کا دل جیت لیتا ہے تو مجھے بھی کچھ ایسا بتا کہ میں اپنی محبوبہ کا دل جیت لوں۔

کیا واقعی آفاق نے ایسا کہا؟ وہاں موجود ہر شخص کا منہ کھل گیا کیونکہ آفاق ایک انتہائی سگھڑ اور سنجیدہ لڑکا تھا

ہاں بھئی آفاق نے۔

شکل سے تو وہ بڑا شریف لگتا ہے۔اریبہ کافی حیرت زدہ تھی

تو کیا صرف بدمعاش لوگ ہی محبت کر سکتے ہیں کیا؟ارحم غصہ ہوا

اکثر شریف لوگ بھی اس محبت کے جال میں پھنس جاتے ہیں۔اس نے اپنا کالر جھڑکا

www.novelsclubb.com

وہ بھی بری طرح۔اس نے مزید اضافہ کیا اور ایک نظر امل کو دیکھ کر پھر سے شروع ہو گیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

امل کو اس کی نظر کا احساس آج پہلی بار ہوا تھا اور اسے عمیر کی بات یاد آئی

اچھا تو میں نے اس سے کہا کہ میرے پاس ایسی کوئی ٹرک نہیں ہے جو میں تجھے بتا سکوں البتہ اگر تجھے کوئی مل جائے تو مجھے ضرور بتا دینا

تو نے کس کا دل جیتنا ہے؟

ارے یار تم لوگ مجھے بات کرنے دو گے یا نہیں۔ خوامخواہ ہی بات کے بیچ میں ٹانگ اڑاتے ہو اب چپ کر کے سنو

کچھ دن تو وہ غائب رہا پھر میرے پاس آیا کہ ارحم یار میرا کوئی اور دوست نہیں ہے اس لیے صرف تجھے بتا رہا ہوں۔

www.novelsclubb.com

میں نے پوچھا کیا تو کہنے لگا کہ آج میں بڑی ہمت کر کے اپنی محبوبہ کے پاس جا کر اس سے اظہار محبت کرنے والا ہوں

کیا واقعی تو اپنے آفاق کی بات کر رہا ہے؟ عاطف کی آنکھیں حیرت سے بس باہر نکلنے کو تھیں

ہاں اب سنو آگے۔ پھر یہ ہوا کہ میں نے اس کی ہمت بڑھائی اور پھر وہ چلا گیا

ارحم کے چہرے پر مسکراہٹ آئی

کیا آج ڈیٹ پر تو نہیں گیا ہوا اپنی محبوبہ کے ساتھ؟ علی ٹپکا

ڈیٹ پر تو گیا ہوا ہے البتہ اپنی محبوبہ کے ساتھ نہیں بلکہ اس کے بھائیوں کے ساتھ بس ابھی آتا ہو گا

سب نے نظروں کا تبادلہ کیا

www.novelsclubb.com

لیکن بتاؤ تو آخر ہوا کیا تھا؟

ہونا کیا تھا جب ایک عاشق اپنے محبوب کے بھائیوں کے ساتھ ڈیٹ پر جاتا ہے تو کیا ہوتا ہے؟ تم دماغ کا استعمال تو کرو

کیا مطلب۔ان سے پٹ تو نہیں آیا؟

نہیں میری جان انہوں نے تو اسے سہرے پہنائے کہ بھائی تو کل ہی بارات لے کر آجا۔تم پاگل ہو روحیل پٹنے کے علاوہ ہو بھی کیا سکتا تھا؟

مطلب بے چارا پچ پچ

آنے والا ہے وہ بے چارا پوچھ لینا حال چال۔

تو اس میں لطیفہ کہاں ہے؟

اس بے چارے کی چٹنی بن گئی اور تم لوگوں کو ابھی بھی لطیفہ کی پڑی ہے۔روحیل غصہ ہوا

www.novelsclubb.com

اتنے میں ہونا کیا تھا بس آفاق کمرے کے دروازے میں تھا اور پوری کلاس کی نظر اس پر تھی

او میرے بھائی آفاق۔سارے لڑکے اس کی طرف لپکے

کیا بنا تیرا؟روحیل اس کے پاس سب سے پہلے پہنچا

آفاق کی شکل روہانسی ہو گئی

آفاق نے ارحم کو دیکھا

ارحم میرے بھائی تیری بھابھی کے بھائیوں نے بہت بے رحمی سے پیٹا یار۔وہ بازو پھیلائے اس کی طرف بڑھا

مطلب بھابھی بننے کا چانس ابھی بھی باقی ہے؟روحیل نے ایک ابرو اٹھا کر کہا

ارحم نے اسے گلے لگایا

بس کر بھائی رلائے گا کیا؟ارحم نے اپنی گال پر ہاتھ پھیرا(مطلب جھوٹ موٹ کے آنسو)

www.novelsclubb.com

اب آفاق کو کرسی پر بٹھایا گیا اور اب ہجوم اس کے گرد اکٹھا تھا

اب بتا ہوا کیا تیرے ساتھ؟روحیل نے اس کے کندھے پر ہاتھ مارا

آاااامیرے بھائی کچھ رحم کر۔آفاق نے اپنا کندھا سہلایا

کیا یار اتنا مارا انہوں نے؟

آفاق نے منہ بسورا

آفاق ویسے جو تیری حالت ہے نا تجھے تو یہ والا گانا گانا چاہیے

نہ چھیڑو ہمیں ہم ستائے ہوئے ہیں

بہت مار محبوب کے بھائیوں سے کھائے ہوئے ہیں

ارحم شروع ہو گیا

ارے چپ کر یار۔ادھر بے چارے کا حال بے حال ہے اور تجھے گانے یاد آرہے ہیں

میں بھی تو گانے میں اسی کی حالت زار بیان کر رہا تھا

یار ایک صرف ایک لڑکی پسند آئی اور وہ بھی نہ مل پائے تو زندگی کا کیا فائدہ۔آفاق بس رونے والا تھا

تو تجھے کس نے کہا کہ ایسی لڑکی سے محبت کر جس کے پورے سات بھائی ہوں۔ ارحم نے ایک ہاتھ کی پوری جبکہ دوسرے ہاتھ کی دو انگلیاں کھول کر دکھائیں

سات بھائی؟سب کا منہ کھل گیا

مطلب تو سات بھائیوں سے پٹ کر آیا ہے۔بے چارا پھر تو ارحم تو ٹھیک بول رہا تھا پھر سے شروع ہو جا

سب نے اپنی ہنسی دبائی آفاق کی حالت ہی کچھ ایسی تھی

www.novelsclubb.com

ارحم تم ہی کوئی لطیفہ سنا کر اسے چپ کروادو نا۔امل نے کہا(ارحم کی نظر میں بڑے پیار سے)

اچھا بھائی اس سے پہلے تو یہ بتا کہ تیری محبوبہ کا کیا ری ایکشن تھا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میری محبوبہ کا؟وہ تو چھت پر کھڑی ہو کر سب کچھ چپ چاپ دیکھتی رہی

ہائے یار مجھے تو ترس آریا ہے تیری محبت پر

اچھا رک میں تجھے محبت کی تشریح بتاتا ہوں

محبت میں "م" بھی کچھ عجب نرالا ہے

مل جائے تو "میاں" نہ ملے تو اس کے بچوں کا ماموں

محبت کا "ح" بھی کچھ کسی سے کم نہیں

مل جائے تو "حقیقت" نہ ملے تو "حسرت"

محبت میں "ب" کی تو بات ہی الگ ہے

مل جائے تو "بیوی" نہ ملے تو "باجی"

محبت کا "ت" بھی بڑا لاجواب ہے

www.novelsclubb.com

مل جائے تو "تقدیر" نہ ملے تو "توبہ"

اب آفاق میرے بھائی وہ تجھے نہیں ملی تو تو بھی توبہ کر، حسرت سمجھ کر چھوڑ دے

اور باجی بنا کر اس کے بچوں کا ماموں بن جا

کمرے میں زوردار قہقہہ گونجا تھا

ہوا تو کچھ ایسا ہی ہے یار اس نے میری قدر نہیں کی

میں نے اس سے کہا بھی کہ عائشہ ایسا نہ کرو میں مر جاؤں گا تو کہنے لگی کہ ویسے بھی

تم نے مرنا ہی ہے تو میرے بھائیوں سے پٹ کر مرو

www.novelsclubb.com

ہائے بہت افسوس ہوا۔ روحیل نے اپنی ہنسی دباتے ہوئے کہا جبکہ ان میں کچھ لوگ

ایسے بھی تھے جن سے اپنی ہنسی کنٹرول نہیں ہو رہی تھی

اس پر تو میں تم لوگوں کو اپنا لطیفہ سنا ہی دیتا ہوں

جنازہ of عاشق is نکلا from گلی of محبوبہ with very زور و شور

محبوبہ جھانکی from the door اور بولی کہ مر گیا حرام خور

ہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔ایک زوردار قہقہہ پھر سے کمرے میں گونجا

آفاق نے اپنا منہ بسورا

عمائرہ بھی اپنی ہنسی کنٹرول نہیں کر پائی

ابھی سب ہنس رہے تھے کہ ایک عجیب سی آواز سب کو سنائی دی اور جو لوگ بہت ہی مشکل سے آفاق کی حالت اور ارحم کے لطیفے سننے کے بعد اپنی ہنسی روکے ہوئے تھے اچانک پھٹ پڑے اور اب وہ کلاس روم کی بجائے کسی فنی مووی کا تھیٹر لگ رہا تھا

www.novelsclubb.com

سب نے ادھر ادھر مشکل سے خود کو سنبھالتے ہوئے نظر دوڑائی

اور ماشاللہ سے یہ تھی ہماری اریبہ جس کے ہنسنے کی آواز پوری یونی ورسٹی میں مشہور تھی

اور اگر کوئی جتنا بھی مان لیں کہ جتنا بھی سیریس کیوں نہ بیٹھا ہو وہ اس اریبہ کی ہنسنے کی آواز پر ہی اپنا پیٹ پکڑ لے (جب اتنا زیادہ ہنسنا پڑے گا تو پیٹ میں درد تو ہو گا نا اس لیے)

سب لوگ اب باقی باتوں کو چھوڑ کر اس کی ہنسی پر ہنس رہے تھے

کچھ تو اتنا ہنسے کہ بس کیا ہی کہنے ان کے

روحیل، امل اور عمائرہ پیٹ پر ہاتھ رکھ کر اٹھے اور کمرے کے کونے میں جا بیٹھے

www.novelsclubb.com

ارحم بھی پاگلوں کی طرح ہنستا ہوا ان کے پاس پہنچا

ارے یار کیا چیز ہے یہ اریبہ کوئی تو جا کر اسے چپ کرا دے ورنہ میں۔۔۔۔۔ میں تو مزید نہیں ہنس سکتا

اوہ خدایا کیا ہنسی تھی اریبہ کی

عم۔۔۔عمائرہ میں نا تمہیں ایک بات بتاتا ہوں۔ارحم عمائرہ کے بلکل سامنے والی کرسی پر بیٹھ گیا

عمائرہ اپنے چہرے پر ہاتھ رکھے اپنی ہنسی کو روکنے کی کوشش کر رہی تھی

اچھا اب میری بات سنو۔ارحم نے عمائرہ سمیت امل اور روحیل کو بھی اپنی طرف متوجہ کیا

عمائرہ چپ ہوئی اور ایک گہرا سانس لیا

اب بولو۔

www.novelsclubb.com

یا اللہ مجھے معاف کرنا میں صرف مذاق کر رہا ہوں ٹھیک ہے میری بات کو سیریس مت لیجئے گا۔اس نے اوپر دیکھ کر کہا اور پھر شروع ہو گیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جب میں پہلی بار یونی ورسٹی آیا تھا تب روحیل اور علی تو میرے پہلے سے ہی دوست تھے جبکہ باقی سب بعد میں بنے۔انہوں نے مجھ سے کہا کہ میں کوئی لطیفہ سناؤں

میں بھی مان گیا اور میں نے لطیفہ سنانا شروع کر دیا

یار میں تم لوگوں کو کیا بتاؤں ابھی میں سنا کر ہنسنے ہی والا تھا کہ عجیب سی آواز مجھے سنائی دی

یار قسم سے میں ڈر گیا میں سمجھا۔۔۔میں سمجھا کہ کوئی گائے گھس آئی ہے یونی ورسٹی میں۔اس نے مشکل سے اپنی ہنسی کے آتے طوفان کو روکتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

عمائرہ نے امل کی طرف دیکھا

یار اس اریبہ کی بات کر رہا ہے۔اس کی ہنسی کی آواز اسے اس طرح لگی جیسے کسی گائے کی آواز ہو۔امل کے کہتے ہی عمائرہ اپنی ہنسی نہیں روک پائی اور ہنستی ہی چلی گئی

ویسے ایسی ہی ہے نا اس کی ہنسی؟

یار ارحم پلیز بس کر دو میں۔۔۔میں اب مزید نہیں ہنس سکتی۔عمائرہ اور امل وہاں سے اٹھی اور باہر کی جانب بڑھ گئیں

گراؤنڈ میں پہنچتے ہی دونوں پھر سے شروع ہو گئیں

اف یار عمائرہ کیا بلا ہے یہ اریبہ؟

www.novelsclubb.com

میں۔۔۔میں تو آئندہ اس کے سامنے نہیں جا رہی۔

وہ دونوں گہرے گہرے سانس لینے لگیں

تب ہی سارے نمونے ان ہی کی طرف آئے

یار یہ پھر سے۔۔۔۔میں نہیں مجھے نہیں سننا کچھ بھی عمائرہ نے ہنستے ہوئے رخ موڑ لیا

ارے عمائرہ آخری بات تو ہم تمہیں بتانا ہی بھول گئے

پلیز روحیل اب اور نہیں۔۔۔پلیز وہ ابھی بھی ہنسی روکنے کی کوشش کر رہی تھی

اچھا نا اب آخری ہے پکا۔میں نا ارحم سے کہہ رہا تھا کہ اس کی اور اریبہ کی جوڑی اچھی رہے گی ہے نا؟

مطلب؟ان سب کے کان کھڑے ہوئے

مطلب یہ کہ اگر یہ دونوں شادی کر لیں تو دیکھو نا کتنا اچھا جوڑ رہے گا ارحم ساری زندگی لطیفے سناتا رہے گا اور وہ اس کے لطیفوں پر ہنستی رہے گی

www.novelsclubb.com

اریبہ پیچھے کھڑی تھی اس بات کا اندازہ تب ہوا جب اس کا مزیدار قہقہہ گونجا تھا

عمائرہ نے اپنے منہ پر ہاتھ رکھ لیا جبکہ باقی سب کا حال واقعی برا ہو گیا

یار روحیل پلیز۔۔۔پلیز لے جاؤ اسے یہاں سے۔امل نے اس کے آگے ہاتھ جوڑ لیے

ارحم کہاں ہے اسے بلاؤ اور کہو کہ اپنی گرل فرینڈ کی ہنسی اکیلے جا کر سنے کیونکہ ہم اپنی بھابھی کی ہنسی سن کر یوں گنہگار نہیں ہونا چاہتے۔روحیل سر پکڑ کر چلایا جبکہ ارحم دور سے آفاق کے ساتھ آتا دکھائی دیا۔

کیا ہو گیا ہے تم سب کو پھر سے ہنسی کا دورہ کیوں پڑ گیا ہے؟

وہ اصل میں ہم سب نے تیری شادی طے کر دی ہے پوچھ کس سے؟

کس سے؟

www.novelsclubb.com

وہ جس سے تو محبت کرتا ہے اس سے۔دور کھڑی اریبہ شرمائی

اس سے کس سے؟

ارے یار اس سے۔روحیل نے اس کا رخ اریبہ کی جانب کیا اور ہاتھ سے اشارہ کیا

واٹ اس سے ؟لیک۔۔لیکن میرا تو کوئی ایسا سین ہی نہیں ہے یارا

اریبہ کی مسکراہٹ سمٹ گئی جبکہ عمائرہ اور امل بائے بائے کرتی وہاں سے چل دیں

اف اللہ واقعی میں ارحم خود ہی دنیا کا سب سے بڑا لطیفہ ہے۔اوہ میں تو آج ہنس ہنس کے ہی تھک گئی۔وہ دونوں گاڑی میں بیٹھ گئیں

گاڑی چلنا شروع ہو گئی

ان دونوں نے مشکل سے خود کو سنبھالا

ویسے عمائرہ ایک بات بولوں؟

ہاں بولو۔

www.novelsclubb.com

تم ہنستے ہوئے بہت اچھی لگتی ہو اور شاید میں نے آج پہلی بار تمہیں اس طرح ہنستے ہوئے دیکھا ہے

عمائرہ مسکرائی

اچھا کل پھر پارٹی ہے تم آؤ گی نا؟

سچ بتاؤں امل تو میرا بلکل بھی دل نہیں کر رہا آنے کا

لیکن کیوں؟

بس ویسے ہی

نہیں میں کچھ نہیں جانتی بس تم آؤ گی

عمائرہ نے ایک نظر اسے دیکھا تو امل نے اسے شکوہ کن نگاہوں سے دیکھا

اچھا ٹھیک ہے آؤں گی

یہ ہوئی نا بات

www.novelsclubb.com

وہ گھر پہنچی تو امل نے اس سے پوچھا

آج ٹیوشن پڑھانے جاؤ گی؟

نہیں ان کے پیپرز ختم ہو گئے ہیں تو اب میں فری ہوں

اچھا ٹھیک ہے پھر تم آجاؤ ساتھ کھانا کھاتے ہیں

ٹھیک ہے میں آرہی ہوں

××××××××××××

www.novelsclubb.com

آج سفیان کی بارات تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آج اس نے لال رنگ کا فراک پہنا تھا اور اس کا دل منتظر تھا برہان حیدر کا

وہ اپنے کمرے میں کھڑی اپنی تیاری مکمل کر چکی تھی

آج وہ واقعی ایک شہزادی لگ رہی تھی

وہ شہزادی جسے دیکھ کر سمندر کی لہریں ٹھہر جائیں

وہ شہزادی جسے دیکھ کر برسات بھی تھم جائے

وہ شہزادی جو بہت حسین تھی

وہ شہزادی جو برہان حیدر کے دل پر راج کرتی تھی

وہ شہزادی جسے دیکھنے کے لیے چاند نکلتا تھا

www.novelsclubb.com

وہ شہزادی جسے چاند سے محبت تھی

وہ شہزادی جسے گلاب کے پھولوں کی چاہت تھی

وہ شہزادی جو شاید بھٹک چکی تھی

وہ شہزادی جو دیکھ کر بھی نہ دیکھ پا رہی تھی

وہ شہزادی جس کے ہاتھ خالی ہونے والے تھے

وہ شہزادی جس کے خواب ٹوٹنے والے تھے

وہ شہزادی جس کا ہر رشتہ، ہر ساتھ چھوٹنے والا تھا

وہ شہزادی جسے سنبھلنے کے لیے ایک ٹھوکر لگنے والی تھی

وہ شہزادی جو کسی اور کے نصیب میں لکھی جا چکی تھی

اور آج شاید ہر شہزادی بھٹک چکی ہے۔اسے اس چیز کی چاہت ہے جو اسے اپنے لیے بہتر لگتی ہے لیکن وہ یہ نہیں سوچتی کہ اللہ تعالی بہترین سے نوازنے والی ذات ہے اور وہی سب کچھ طے کرنے والی ذات ہے۔اس نے انہیں دنیا والوں کے لیے رحمت بنایا ہے اور ان سے ستر ماؤں سے بھی زیادہ پیار کرتا ہے پھر وہ یہ کیسے سوچ

لیتی ہیں کہ وہ ذات انہیں بہترین سے نہیں نوازے گی۔اگر وہ ذات تمہیں تمہاری مانگی گئی چیز عطا کرے تو کہو الحمد اللہ کہ اللہ نے تمہیں اس چیز سے نوازا اور اگر نہ کرے تو بھی کہو الحمد اللہ کہ اللہ نے تمہیں اس چیز سے بچا لیا جو تمہارے حق میں بہتر نہ تھی اور بے شک وہ سب جانتا ہے

عمائرہ ہو گئی تم تیار؟ زونی اد کے کمرے میں داخل ہوئی

ہاں ہو گئی۔

آؤ پھر چلیں سب انتظار کر رہے ہیں

www.novelsclubb.com

وہ دونوں کمرے سے باہر نکلیں اور زینے اترنے لگی

عمائرہ کا فراک بہت بڑا تھا اور وہ اسے دائیں بائیں جانب سے اٹھائے زینے اتر رہی تھی

لال رنگ کا فراک جس کے ساتھ لال رنگ کا دوپٹہ تھا

دوپٹے کے ارد گرد سنہری رنگ کا کام ہوا ہوا تھا

ماتھے پر سنہری رنگ کی بندیا سجائے اور ہاتھوں میں لال کانچ کی چوڑیاں پہنے وہ آج برہان حیدر کے سامنے جانے کے لئے بلکل تیار تھی

اس کے سیاہ بال اس کی کمر کو چھو رہے تھے

تقریباسب کی نظر ہی اس پر تھی جب وہ زینے اترتی ہوئی آرہی تھی بلکل ایک شہزادی کی طرح

وہ جیسے ہی نیچے آئی اس کی نظر سامنے برہان پر پڑی

www.novelsclubb.com

وہ آچکا تھا۔عمائرہ کے چہرے پر ایک خوبصورت سی مسکراہٹ پھیل گئی

عمائرہ۔جویریہ نے اسے آواز لگائی

جی پھپھو؟اس نے دائیں جانب جویریہ کی طرف دیکھا

عمائرہ بیٹا ادھر آؤ

عمائرہ ان کی طرف بڑھ گئی

یہ ہے میری بھتیجی عمائرہ۔اس نے سامنے کھڑی ایک عورت سے اس کا تعارف کروایا

السلام علیکم۔عمائرہ نے اسے سلام کیا

وعلیکم اسلام جیتی رہو۔بہت ہی پیاری بچی ہے ماشاللہ۔

جی جی بلکل۔

پھپھو میں جاؤں؟اسے اپنا وہاں ٹھہرنا عجیب لگنے لگا

www.novelsclubb.com

ہاں بیٹا تم جاؤ۔عمائرہ پھر سے آگے کی طرف بڑھ گئی

تجسس تھا یا شاید کچھ اور اس نے چند قدم اٹھانے کے بعد مڑ کر ان کی جانب دوبارہ دیکھا

جویریہ نے کوئی بات کی تھی جس پر سامنے والی عورت کے ہونٹ اوہ میں سکڑ گئے

جیسے انہوں نے عمائرہ کے بارے میں مزید کچھ بتایا ہو

خیر۔عمائرہ نے شانے اچکائے اور آگے بڑھ گئی جبکہ برہان اسے کہیں بھی نظر نہیں آیا

اس نے ہر جگہ نظر دوڑائی لیکن وہ وہاں موجود نہ تھا

اس نے گہرا سانس لیا اور زونی کی طرف بڑھ گئی

زونی کھڑی ابرار کے ساتھ باتیں کرنے میں مصروف تھی

ہائے عمائرہ آپی۔آج تو آپ واقعی بہت خوبصورت لگ رہی ہیں

www.novelsclubb.com

شکریہ۔ویسے تم بھی کچھ کم نہیں لگ رہے

دیکھ لیں پھر۔وہ اترایا

ایان کہاں ہے؟

پتا نہیں ابھی تو یہیں تھا

اچھا تم جاؤ تمہیں پھپھو بلا رہی ہیں

مجھے؟

ہاں تمہیں اب جاؤ

وہ چلا گیا تو عمائرہ زونی کی طرف متوجہ ہوئی

زونی سامنے کسی کو دیکھنے میں مصروف تھی

زونی۔اس نے اسے پکارا

www.novelsclubb.com

ہاں کیا ہے؟

کدھر دیکھ رہی ہو؟

ارے تم اسے چھوڑو اور وہ دیکھو بابر کتنا اچھا لگ رہا ہے نا؟ زونی نے اس کا رخ بلکل سامنے کی طرف کیا

وہاں بابر اور برہان ساتھ ٹھہرے تھے اور بابر کی کسی بات پر دونوں ہی ہنسنے لگے تھے

ان دونوں لڑکیوں کی نظر سامنے تھی

زونی کی بابر پر اور عمائرہ کی برہان پر

یہ دونوں ایک دوسرے کو کیسے جانتے ہیں؟ عمائرہ سیدھی ہوئی

مجھے کیا پتا۔ لگتا ہے پہلی ملاقات ہی ہے

www.novelsclubb.com

پہلی ملاقات میں اس طرح کون ہنستا ہے؟

ہاں یہ بھی ہے۔ اللہ کرے کہ پہلے سے ہی جانتے ہوں آمین۔

عمائرہ نے اسے غور سے دیکھا

لیکن کیوں؟

ارے یار برہان کا دوست ہے تو پھر رشتے میں آسانی ہو گی نا۔

عمائرہ گہرا سانس لیتی رہ گئی

لڑکیوں تم یہاں کیا کر رہی ہو؟ثانیہ کی آواز ان کے کانوں سے ٹکرائی تو وہ دونوں فوراً سیدھی ہوئیں

جج۔۔جی امی؟

کیا کر رہی ہو تم دونوں؟

امی وہ ہم ایان کو ڈھونڈ رہی تھیں

www.novelsclubb.com

تم دونوں؟ثانیہ نے ایک ابرو اٹھا کر پوچھا اور ایک نظر سامنے کھڑے دو لڑکوں پر ڈالی

جی امی سچ میں وہ۔۔۔۔

عمائرہ آپی یہ رہا ایان اور امی نے تو مجھے نہیں بلایا تھا۔ابرار ایان کو لے کر وہاں پہنچ گیا

ہاں ایان کہاں تھے تم میں تمہیں صبح سے ڈھونڈ رہی ہوں۔

وہ آپی میں تو۔ایان تو پہلے سے ہی تانیہ کی موجودگی سے گھبرا گیا

ہماری تانیہ تھی ہی اتنی خطرناک

اچھا ادھر آؤ میرا ایک کام کر دو

جی آپی۔کم از کم تانیہ سے بچنے کے لیے وہ ایک تو کیا سو کام بھی کر سکتا تھا

جیسے ہی عمائرہ ایان کو لے کر ایک سائیڈ پر ہوئی زونی اور ابرار بھی اسی کی جانب چل دیے جبکہ تانیہ سب کو گھورتی وہاں سے چلی گئی

www.novelsclubb.com

ہائے ایان صدقے جاؤں قسم سے زندگی میں تمہیں دیکھ کر کبھی اتنی خوشی نہیں ہوئی جتنی آج ہوئی ہے۔زونی کے یہ الفاظ سن کر ایان بے ہوش نہ ہو جاتا

قسم سے مجھے۔۔۔۔مجھے دیکھ کر خوشی ہوئی اور وہ بھی تمہیں؟نہ کرو یار۔عمائرہ آپی مجھے سنبھالیں میں کہیں بے ہوش ہی نہ ہو جاؤں

بس کرو اپنی ڈرامے بازیاں اور چلو تمہاری بھابھی کو لینے چلتے ہیں۔زونی نے اسے کندھے سے پکڑ کر سیدھا کیا

ہاں یار آج تو بھابھی آئے گی اور پھر کل ارمش آپی جائے گی واؤ امیزنگ

تم کیوں اتنا خوش ہو رہے ہو؟ابرار حیران ہوا

ارے پھر میں اور عمائرہ آپی بچ جائیں گے نا تو پھر گھر پر ہمارا راج ہو گا۔اس نے بازو پھیلا کر کہا

www.novelsclubb.com

ارے بدھو صرف ارمش آپی ہی جائیں گی اور پھر ارم آپی بھی تو آجائیں گی نا۔فرق تو کوئی نہ پڑا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسے صرف اسی بات کہ خوشی چڑھ رہی ہے کہ دو کی شادی ہو جائے گی تو صرف ایک عمائرہ بچ جائے گی اور اس کے بعد پھر اسی کا تو نمبر لگنا ہے۔زونی نے وضاحت کی

زونی کی بچی کبھی تم میرے ہاتھوں قتل نہ ہو جاؤ۔اس نے اسے انگلی دکھاتے ہوئے تنبیہ کی

تمہارے ہاتھوں قتل۔۔۔بلی کو خواب چھیچھڑوں کے ہو نہہ۔

زونی کی بچی۔وہ اس کے پیچھے بھاگا جبکہ اس سے پہلے ہی زونی پیچھے کہ طرف بھاگ چکی تھی

www.novelsclubb.com

سیفی اور اس کی دلہن کے گرد اس کی سالیاں ہجوم بنائے ٹھہری تھیں۔عمائرہ کی کوفت ہونے لگی تو وہ ایک سائیڈ پر ہو کر ٹھہر گئی

کیا عمائرہ ایسا کب تک چلے گا؟اب ہمیں جانے بھی دیں۔زونی اس کے ساتھ آ ٹھہری۔اس کے چہرے پر بھی تھکاوٹ نمایاں تھی

کیوں اپنے بابر کا دیکھ دیکھ کر تھک گئی ہو کیا؟

زونی نے نظریں گھما کر اسے دیکھا

تمہیں بابر سے مسئلہ کیا ہے؟زونی کمر پر ہاتھ ٹکائے اسے گھورنے لگی

عمائرہ نے ایک ناپسندیدگی بھری نظر دور کھڑے بابر پر ڈالی جو کہ برہان کے ساتھ ٹھہرا تھا

www.novelsclubb.com

زونی نے اس کی نظروں کے تعاقب میں دیکھا

اوہو تو مسئلہ یہ ہے ہمم؟آج ان کی بڑی دوستی ہو رہی ہے اور اس وجہ سے تم برہان سے نہیں مل پائی ہے نا؟

عمائرہ چپ رہی جبکہ نظروں میں واقعی شکایت تھی

اس کا دل سیفی کی بارات کا منتظر تھا تاکہ اس کی برہان سے ملاقات ہو سکے۔اس نے آج دل سے تیاری کی تھی جبکہ ابھی تک برہان کو بابر سے ہی فرصت نہیں ملی تھی

اچھا خیر ہے واپسی پر مل لینا۔

میں نہیں مل رہی اس سے۔عمائرہ ایک خفا سی نظر سامنے کھڑے برہان پر ڈالتی چلی گئی

www.novelsclubb.com

اور اس کی اس نظر کو برہان نے محسوس کر لیا تھا

ایان ہاتھ میں بریانی کی پلیٹ لیے مزے سے ابرار سے باتیں کر رہا تھا

تم دونوں کو شرم نہیں آتی کبھی بہن کو بھی یاد کر لیا کرو۔عمائرہ ان کی طرف بڑھ ہی رہی تھی کہ ایک بچہ جو جوس کا گلاس لیے بھاگتا آرہا تھا وہ عمائرہ سے ٹکرا گیا۔

افوہ۔عمائرہ نے اپنے دوپٹے کا پلو دیکھا

ٹکرانے کی وجہ سے جوس اس کے دوپٹے پر چھلکا تھا

اور سوری۔اس کی وجہ سے آپ کے کپڑے خراب ہو گئے

ایک عورت وہاں آئی تھی جو شاید اس بچے کی کچھ لگتی تھی شاید ماں تھی یا پھر خالہ

نہیں کوئی بات نہیں

آئیں میں آپ کو واش روم کا رستہ دکھا دوں

www.novelsclubb.com

جی۔عمائرہ اس کے ساتھ بڑھ گئی

جس گراؤنڈ میں شادی کا سیٹ اپ کیا گیا تھا اس کے ساتھ ہی ان کا گھر تھا

وہ اسے اس گھر میں لے گئی

بس میں چلی جاؤں گی۔عمائرہ نے اس بچے کو روتا دیکھ کہا جس کو وہ عورت اٹھائے ہوئے تھی

جی ٹھیک ہے۔وہ عورت کہتے ہی واپس چلی گئی

عمائرہ نے اپنا دوپٹہ دھویا

ایک تو اتنے پیارے سوٹ کا بیڑا غرق کر دیا اور اوپر سے وہ برہان ہونہہ

وہ تو جیسے مجھے جانتا ہی نہیں ہے۔بندہ کم از کم اتنا تو بتا ہی دیتا ہے کہ میں کیسی لگ رہی ہوں۔خوامخواہ ہی میں نے اتنا انتظار کیا

www.novelsclubb.com

وہ بڑبڑاتی ہوئی واپس آ رہی تھی۔ابھی وہ لان میں ہی تھی کہ ایک مردانہ آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی

رشک ہو رہا ہے مجھے اپنی قسمت پر یہ جان کر کہ عمائرہ کا دل برہان حیدر کا منتظر تھا

عمائرہ چونک کر پلٹی

تم یہاں؟

کیوں میں نہیں آسکتا؟

عمائرہ کی آنکھوں میں پھر سے حیرت کی جگہ کوفت ابھری

جائیں نا بابر بھائی کے ساتھ ٹھہریں یہاں کیوں آئے ہیں؟

اوہ تو تمہیں اس بات سے مسئلہ ہے؟

جی نہیں مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے آخر دوست ہے آپ کا آپ کے لیے تو بہت اہم ہو گا نا جائیں پھر کبھی ملاقات ہو نہ ہو مل لیں اس سے۔

www.novelsclubb.com

تم ہماری دوستی سے کیوں جل رہی ہو؟ برہان نے مسکراہٹ دبائی جبکہ عمائرہ کا چہرہ غصے سے لال ہو گیا

میں جل رہی ہوں؟

برہان اس کے لال گال دیکھ کر بے ساختہ ہنس دیا

اس نے اس کا ہاتھ تھاما

ارے بابا مذاق کر رہا تھا۔ میرے لیے سب سے زیادہ اہم صرف تم ہو اور اسی لیے تو تمہیں یہاں لایا ہوں

مطلب؟

ہاں تو تم نے کیا سمجھا کہ وہ جوس غلطی سے گرا؟

تو کیا وہ تم نے؟ وہ حیران ہوئی

اور نہیں تو کیا ویسے میں ایسا ہوں نہیں لیکن کیا کریں کم بخت محبت نے ایسا بنا دیا ہے ۔اس نے عمائرہ کا ہاتھ اپنے دل پر رکھا

www.novelsclubb.com

عمائرہ مسکرائی

ہائے تمہاری یہ مسکراہٹ

برہان حیدر قربان جائے اس مسکراہٹ پر

عمائرہ کی نظریں جھک گئیں جبکہ چہرے پر مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی

ویسے عمائرہ ایک بات بولوں؟

عمائرہ نے اثبات میں سر ہلایا

تم نے آج یہ لال رنگ پہنا ہے اس کے بعد جب تک تم دلہن نہیں بن جاتی تم لال رنگ نہیں پہنو گی

کیوں؟ عمائرہ پریشان ہوئی

کیا میں اچھی نہیں لگ رہی؟

www.novelsclubb.com

برہان نے مسکراہٹ دباتے ہوئے نفی میں سر ہلایا جبکہ عمائرہ کا منہ کھل گیا

کیا واقعی؟ لیکن باقی سب نے تو میری بہت تعریف کی۔

برہان کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی

اسی لیے تو کہہ رہا ہوں کہ کہیں کسی اور کی نظر نہ پڑ جائے تم پر اور وہ تمہیں مجھ سے پہلے اڑا نہ لے جائے۔ برہان کہتے ہی ہنس دیا

افوہ کوئی نہیں لے جاتا مجھے۔ میں صرف تمہارے ساتھ جاؤں گی۔

اب مجھے سچ سچ بتاؤ کہ میں کیسی لگ رہی ہوں؟

برہان نے گہرا سانس لیا اور ایک قدم آگے بڑھا اور اس کی طرف جھک کر کہا

برہان حیدر کی شہزادی

وہ پیچھے ہوا

www.novelsclubb.com

مطلب اچھی؟

اونہوں۔ برہان نے نفی میں سر ہلایا

بلکل چاند کی طرح

برہان مجھے تنگ کیوں کر رہے ہو سیدھے سے بتا دو نا۔اس کا لہجہ منت بھرا تھا جبکہ برہان نے قہقہہ لگایا

تمہیں چاند کیسا لگتا ہے؟

چاند۔بہت پیارا میں نے تمہیں بتایا تھا نا کہ مجھے چاند بہت پیارا لگتا ہے۔وہ پر جوش ہوئی

تو وہ تمہارا چاند ہے اور تم میرا چاند

اوہ اچھا پھر تو اس کا مطلب ہے کہ آپ کا چاند بہت پیارا لگ رہا ہے۔ہے نا؟

www.novelsclubb.com

بلکل۔وہ مسکرایا

اس پر عمائرہ بھی ہنس دی

ہے تمنا ہمیں تمہیں دلہن بنائیں

تیرے ہاتھوں پہ مہندی اپنے نام کی سجائیں

تیری لے لیں بلائیں، تیرے صدقے اتاریں

ہے تمنا ہمیں تمہیں اپنا بنائیں

یہ بھی میرے لیے ہی لکھی ہے تم نے؟

میں نے کیا کہا تھا

برہان حیدر کا ہر لفظ صرف عمائرہ کے لیے ہے

مطلب یہ تم میرے صدقے اتارنے کی بات کر رہے تھے؟

جی بلکل۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اچھا اب میں چلتی ہوں کوئی آ گیا نا تو بہت برا ہو گا

ٹھیک ہے۔اپنا خیال رکھنا

تم بھی۔وہ مسکراتے ہوئے وہاں سے چلی گئی

دروازے تک پہنچ کر اس نے مڑ کر دیکھا

برہان مسکرایا اور دور سے ہی کہا

میری شہزادی اور پھر سے ہنس دیا

عمائرہ بھی مسکراتی ہوئی وہاں سے چلی گئی

www.novelsclubb.com

××××××××××××××

دلہن کو گھر بھی لے کر جانا ہے ہم نے اگر آپ اجازت دیں تو۔ہاجرہ جو کہ انتظار کر کر کے تھک چکی تھی آخر بول پڑی

ہاں ہاں کیوں نہیں لیکن اس سے پہلے ہم لڑکی والے کوئی شو تو کریں گے نا؟

ابھی بھی کچھ رہتا ہے؟جویریہ کوفت سے بولی

ارے شادی ایک بار ہی تو ہوتی ہے کون سا بار بار ہوتی ہے۔لڑکی کی کچھ کزنز ہیں ان کے بھی کچھ خواب ہیں

کیا خواب ہیں وہ بھی بتا دیں۔ہاجرہ پھر سے بولی

وہ کچھ لڑکیاں ہیں جو ڈانس کرنا چاہتی ہیں ہمارا مطلب لڑکے والوں سے مقابلہ کرنا چاہتی ہیں

www.novelsclubb.com

ہاہائے۔۔۔خواتین کے منہ کھل گئے جبکہ لڑکے والوں کی طرف سے لڑکوں کی بتیسی کھل گئی خاص طور پر ہمارے ایان صاحب کی

ہاں جی امی ٹھیک تو کہہ رہے ہیں آخر مقابلہ تو ہونا چاہیے نا۔ایان صاحب سب سے پہلے میدان میں اترے جبکہ ہر طرف خاموشی چھا گئی

ایان نے ادھر ادھر دیکھا

کیا میں نے کچھ غلط کہا؟ وہ حیران ہوا

جبکہ لڑکی والوں کی طرف قہقہہ گونجا تھا

ایان کے ابرو تن گئے جبکہ تانیہ نے ایک نظر اس پر ڈالی تو وہ منہ بناتا ایک طرف ہو گیا

کیا یہ ایک لڑکا ہم سے مقابلہ کرے گا؟ان میں سے ایک لڑکی آگے آئی

www.novelsclubb.com

ارے یہ تو کچھ زیادہ ہی بڑھ رہی ہے۔ابرار نے بابر کے کان میں سرگوشی کی

بس خدا کے لیے تم اور ایان مت جانا اس مقابلے کے لیے۔بابر نے طنزا مسکراتے ہوئے کہا

کیوں؟ابرار نے تیوری چڑھائی

تم دونوں کو ہلنے کے علاوہ کچھ نہیں آتا اس لیے مہربانی کر کے ہماری بے عزتی نہ کروانا۔بابر نے جھک کر اس کے کان میں سرگوشی کی لیکن ساتھ ٹھہری عمائرہ اور زونی اپنی ہنسی نہیں روک پائیں

بابر بھائی آپ بھی نا میری ہر جگہ بے عزتی کرواتے رہتے ہیں ہونہہ۔وہ منہ بسورتا ایان کی طرف بڑھ گیا

ہم مقابلے کے لیے تیار ہیں۔وہ دو تیرہ سالہ لڑکے چلے تھے دولہے والوں کا بیڑا پار کرنے

www.novelsclubb.com

تانیہ آگے بڑھی اور ایان کو بازو سے پکڑ کر اپنی جانب کھینچا

خدا کے لیے ایان کم از کم تم تو نہیں

وہ کیوں امی اچھا خاصا تو ڈانس کرتے ہیں ہم

خدا کا خوف کرو وہ ڈانس کم اور فالج کا جھٹکا زیادہ لگتا ہے

امی اب ایسی بھی بات نہیں ہے۔ایان نے منہ بسورا

نہیں میں نے کہہ دیا نا تم نہیں تو اس کا مطلب تم نہیں تانیہ نے اسے تنبیہ کی

جبکہ ایان صرف امی کو گھورتا رہ گیا

کیا کوئی نہیں ہے مقابلے کے لیے؟وہ لڑکی دوبارہ بولی

بابر اور برہان پھر سے ایک ساتھ ٹھہرے تھے اور بابر کی سائیڈ پر وہ دونوں لڑکیاں ٹھہری تھیں مطلب اپنی عمائرہ عرف شہزادی اور زونیرہ عرف زونی

زونی نے شکل بگاڑی اور پھر تھوڑا سا آگے جا کر سائیڈ پہ ہوئی اور برہان کے ساتھ جا ٹھہری

www.novelsclubb.com

برہان آج عزت رکھ لو ہم سب کی۔اس نے اس کے کان میں سرگوشی کی

جبکہ برہان نے ایک ابرو اٹھا کر اسے گھورا

تمہارا دماغ ٹھیک ہے؟

افوہ دماغ میرا نہیں تمہارا خراب ہے۔پلیز برہان اپنی عمائرہ کے لیے اس نے آنکھیں چھوٹی کر کے اسے دیکھا پلیز۔اس کا لہجہ منت بھرا تھا

سوری۔ برہان کہتے ہی تھوڑا سا آگے ہو گیا

اف اللہ ان لڑکوں کا واقعی دماغ خراب ہے

وہ عمائرہ کی طرف جانے ہی لگی تھی جب برہان کی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی

لڑکا چاہے ایک ہو یا دس اس سے آپ کو فرق نہیں پڑنا چاہیے۔آپ بس مقابلہ شروع کریں

www.novelsclubb.com

ہر طرف سرگوشیاں شروع ہو گئیں

جبکہ برہان نے مڑ کر ایک نظر عمائرہ پر ڈالی جو منہ کھولے اسے دیکھ رہی تھی

برہان پھر بابر کی طرف بڑھ آیا اور ایان اور ابرار بھی ان ہی کی طرف آ گئے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سٹیج کے سامنے سے جگہ خالی کر دی گئی اور دولہن کی طرف سے لڑکیاں اب وہاں پہنچ چکی تھیں

گانا شروع ہو گیا اور لڑکیاں بھی شروع ہو گئیں (واؤ)

ایان ایک کام کرو دولہے کی طرف سے جتنے بھی لڑکے ہیں سب کو بلا لاؤ مقابلہ آج سخت ہونے والا ہے۔ بابر نے حکم صادر کیا

بابر بھائی ایک کام کریں گانا بھی آپ ہی گائیں کیونکہ آپ کی آواز بہت اچھی ہے۔ ساتھ کھڑے ابرار نے کہا تو سب نے بابر کی طرف دیکھا

کیا واقعی تم گا بھی سکتے ہو؟ برہان کی نظروں میں حیرت تھی

www.novelsclubb.com

بابر نے مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا

واؤ یہ تو بہت اچھی بات ہے کیونکہ گانا تو برہان بھائی بھی بہت اچھا گاتے ہیں۔ نہ جانے کہاں سے زونی وہاں آ ٹپکی تھی

سچ میں ؟اب حیران ہونے کی باری بابر کی تھی

برہان نے بھی اثبات میں سر ہلایا

تو پھر ساتھ گائیں گے۔بابر نے ہاتھ آگے بڑھایا تو برہان نے اسے تھام لیا

ان لڑکیوں کا ہلنا بھی دیکھ لیں کیونکہ وہ بھی سوائے ہلنے کے کچھ نہیں کر رہیں ہونہہ

۔ایان نے منہ بسورتے ہوئے کہا کیونکہ آج اس کی کافی بے عزتی ہوئی تھی

زونی نے اپنے ہاتھوں سے اس کی ٹھوڑی پکڑی اور پھر اپنا سر افسوس سے ہلایا

چچ چچ۔۔۔۔بے چارا ایان موٹا

زونی مونی تم نہیں بچو گی۔اس سے پہلے کے وہ اس کے پیچھے بھاگتا زونی تانیہ کے

پیچھے چھپ گئی

سارے لڑکے اکٹھے ہو کر سٹیج پر پہنچے اور سامنے کھڑی لڑکیوں کا ڈانس دیکھا

ان لڑکیوں کا واقعی ہارنے کا ارادہ ہے۔ برہان نے بابر سے کہتے ہوئے افسوس سے سر ہلایا

گانا بند ہو گیا تو وہ لڑکیاں اتراتی ہوئی ایک طرف ہو گئیں

یہ اترا کس بات پر رہی ہیں؟ بابر نے سٹیج سے اترتے ہوئے برہان سے کہا

جس پر برہان ہنس دیا

سب لڑکے اب اپنی جگہ پر آ چکے تھے

عمائرہ کے چہرے پر ایک فاتحانہ مسکراہٹ تھی

اس نے برہان کی طرف دیکھا تو برہان بھی اسے دیکھ کر مسکرایا اور ایک ساتھ دونوں ابرو اٹھائے

جبکہ عمائرہ نظریں چرا گئی کیونکہ اگر ان کے یہ نین مٹکے تانیہ دیکھ لیتی تو شاید ان نین مٹکوں کے لیے ان کے نین ہی نہ رہتے

www.novelsclubb.com

ایان ڈیگ بند کرو ہم خود گائیں گے۔ابرار نے اتراتے ہوئے ان لڑکیوں کی طرف دیکھ کر کہا

جبکہ برہان اور بابر ہنس دیے

زونی عمائرہ کا ہاتھ پکڑ کر اسے آگے آگے لے آئی جہاں سے وہ ان لڑکوں کے بلکل سامنے تھیں

ہر طرف خاموشی چھا گئی اور برہان نے بابر کے کان میں کچھ کہا تو بابر نے اثبات میں سر ہلایا

سب تیار تھے انہیں دیکھنے کے لیے

www.novelsclubb.com

بابر اور برہان سب سے آگے تھے

ایان اور ابرار ان کے پیچھے باقی لڑکوں کے ساتھ ٹھہر گئے

عمائرہ اور زونی ان کے بلکل سامنے کھڑی تھیں

لڑکے والوں (بابر اور برہان) نے گانا شروع کیا

آپ اس طرح تو ہوش اڑایا نہ کیجئے

یوں بن سنور کے سامنے آیا نہ کیجئے (برہان)

کالی کالی زلفوں کے پھندے نہ ڈالو

ہمیں زندہ رہنے دو اے حسن والو (بابر)

نہ چھیڑو ہمیں ہم ستائے ہوئے ہیں (برہان)

نہ چھیڑو ہمیں ہم ستائے ہوئے ہیں (بابر)

www.novelsclubb.com

بابر اور برہان کی نظر بار بار سامنے کھڑی لڑکیوں پر پڑتی تھی۔ دونوں کے چہرے پر ایک دلفریب مسکراہٹ تھی اور کچھ ایسا ہی حال عمائرہ اور زونی کا تھا۔ زونی کی تو بابر

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کو دیکھ کر ہنسی ہی نہیں رک رہی تھی اور عمائرہ کے چہرے پر محبت بھری مسکراہٹ تھی صرف اور صرف برہان کے لیے

بہت زخم سینے پہ کھائے ہوئے ہیں

ستم گر ہو تم خوب پہچانتے ہیں

تمہاری اداؤں کو ہم جانتے ہیں (برہان)

دغا باز ہو تم ستم ڈھانے والے

فریب محبت میں الجھانے والے

یہ رنگیں کہانی تم ہی کو مبارک

www.novelsclubb.com

تمہاری جوانی تم ہی کو مبارک

ہماری طرف سے نگاہیں ہٹالو (بابر)

بابر کی نظر زونی پر پڑی تو اس کی مسکراہٹ سمٹ گئی اور یہ بات عمائرہ نے محسوس کی تھی جبکہ زونی کو کوئی فرق نہیں پڑا وہ مزے سے بابر اور برہان کو گاتا دیکھ رہی تھی

ہمیں زندہ رہنے دو اے حسن والو

کالی کالی زلفوں کے۔۔۔۔۔

کالی کالی زلفوں کے پھندے نہ ڈالو

کالی کالی زلفوں کے پھندے نہ ڈالو

ہمیں زندہ رہنے دو اے حسن والو (برہان اور بابر)

دیوانہ میرا دل ہے دیوانے کو کیا کہیے

www.novelsclubb.com

زنجیر میں زلفوں کی پھنس جانے کو کیا کہیے (برہان)

کالی کالی زلفوں کے۔۔۔۔۔۔۔

کالی کالی زلفوں کے پھندے نہ ڈالو

ہمیں زندہ رہنے دو اے حسن والو (بابر اور برہان)

سدا وار کرتے ہو تیر جفا کا

بہاتے ہو تم خون اہل وفا کا

یہ ناگن سی زلفیں، یہ زہریلی نظریں

وہ پانی نہ مانگیں یہ جس کو بھی ڈس لیں (بابر)

وہ لٹ جائے جو تم سے دل کو لگائے

پھرے حسرتوں کا جنازہ اٹھائے (برہان)

www.novelsclubb.com

ہے معلوم ہم کو تمہاری حقیقت

محبت کے پردے میں کرتے ہو نفرت

کہیں اور جا کے ادائیں اچھالو

ہمیں زندہ رہنے دو اے حسن والو (بابر)

کالی کالی زلفوں کے۔۔۔۔۔۔۔

کالی کالی زلفوں کے پھندے نہ ڈالو

ہمیں زندہ رہنے دو اے حسن والو (بابر اور برہان)

دولہے والوں کی طرف سے تالیاں گونجی۔سب نے آخری لائن ایک ساتھ ایک ہی آواز میں گائی۔دور کھڑی لڑکیاں منہ بنا رہی تھیں جو کہ یقیناہار چکی تھیں

گانا ختم ہوااور سب سے زیادہ امید کے برعکس ثانیہ خوش تھی کیونکہ اس کا بیٹا جیت چکا تھا

مطلب دولہے والے جیتے تھے تو دولہا توسفیان ہی تھا نا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مجھے اندازہ نہیں تھا کہ تم اتنا اچھا گا لیتے ہو۔ برہان نے گہرا سانس لیتے ہوئے بابر سے کہا تو بابر نے بھی یہی کہا

مجھے بھی یہی لگا تھا کہ صرف میں ہی ہوں جو اتنا اچھا گا سکتا ہے لیکن آج پتا چلا کہ تم مجھ سے زیادہ اچھا گا لیتے ہو

وہ دونوں ہی ہنسنے لگے اور گلے لگ گئے

عمائرہ کی زندگی کا یہ یادگار دن تھا جسے وہ خود بھی کبھی نہیں بھلانا چاہتی تھی اور شاید بھلا بھی نہیں پائے گی

www.novelsclubb.com

××××××××××

اسحاق صاحب کے گھر مکمل طور پر خاموشی تھی۔

کمرے میں بلکل اندھیرا تھا

اسے پیاس لگی تو وہ اٹھا اور بیڈ کی سائیڈ ٹیبل پر رکھا جگ اٹھایا تو وہ خالی تھا

اس نے ایک نظر ساتھ بیڈ پر سوئے ابرار پر ڈالی اور بغیر آواز کیے باہر کی جانب بڑھ گیا

وہ باہر آیا تو پورا گھر اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا

اس نے ہر طرف نظر دوڑائی لیکن وہاں کوئی نہ تھا

وہ بغیر آواز کیے کچن میں گیا اور فریج میں سے پانی کی ایک بوتل نکالی اور گلاس میں پانی بھرا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس نے پانی پیا۔ پانی کی بوتل واپس فریج میں رکھنے کے بعد وہ واپس اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔ وہ اپنے کمرے کی طرف جا رہا تھا جب اسے لگا کہ چھت پر کوئی موجود ہے

اس نے گردن موڑ کر باہر لان میں دیکھا تو چاندنی رات میں اسے چاند کی روشنی کی وجہ سے زمین پر ایک عکس بنتا نظر آیا

اوپر کوئی موجود تھا

اس وقت آخر وہاں کون ہو سکتا ہے۔۔۔۔ کوئی چور؟

وہ چونکا اور آہستہ سے بغیر آواز کیے اوپر سیڑھیاں چڑھنے لگا

www.novelsclubb.com

خیر آج جو بھی تھا بابر کے ہاتھوں بچنے والا نہیں تھا

وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے اوپر پہنچا اور جھانک کر دیکھا

کون ہے وہاں؟ اس نے آواز لگائی

جب کوئی آواز نہیں آئی تو ہمت کر کے آگے بڑھ گیا

کون ہے وہاں؟اس نے اب کی بار زور سے آواز لگائی اور اس کی آواز میں غصہ تھا

عمائرہ اس چاندنی رات میں چھت پر کھڑی چاند کو دیکھ رہی تھی

ٹھنڈی ہوا اس کے بالوں کو اڑا رہی تھی اور اس کے بال اس کی گالوں کو چھو رہے تھے

اس کے چہرے پر بلا کی معصومیت کے ساتھ سکون بھی تھا

اس نے گردن موڑ کر دیکھا تو سامنے بابر کھڑا تھا

بابر بھائی آپ؟وہ چونکی

چونکا تو بابر بھی تھا

تم اس وقت یہاں پر کیا کر رہی ہو؟وہ اس کے پاس آ کھڑا ہوا

www.novelsclubb.com

میں۔۔۔میں تو یہاں چاند کو دیکھنے آئی تھی لیکن آپ یہاں کیا کر رہے ہیں؟

چاند کو دیکھنے۔۔۔۔لیکن کیوں؟

عمائرہ نے بابر کے چہرے سے نظر ہٹا کر چاند کی طرف دیکھا

پتا نہیں بس دل کرتا ہے کہ چاند کو دیکھتی رہوں کتنا پیارا ہے نا یہ چاند؟

اس کی نظر ابھی بھی چاند پر تھی

ہمم بہت پیارا ہے لیکن اتنا بھی نہیں کہ تم اس طرح ساری رات اسے دیکھتی رہو

عمائرہ نے ایک خفا نظر بابر پر ڈالی

کیوں اتنا تو پیارا ہے میرا چاند؟

www.novelsclubb.com

لیکن اس میں داغ ہے۔بابر نے اسے وجہ بتائی

تو کیا ہوا بلکہ مجھے تو یہ اپنے داغ کے ساتھ بھی بہت پیارا لگتا ہے

کیاواقعی؟

جی سچ میں۔اس نے اثبات میں سر ہلایا

تواس کا مطلب یہ ہے کہ۔۔۔

کہ؟عمائرہ نے تجسس بھری نظروں سے اسے دیکھا

اس کا مطلب یہ ہے کہ تم اس سے محبت کرتی ہو

محبت۔۔۔۔مطلب؟وہ حیران ہوئی

ازل سے یہی دستور چلا آرہا ہے کہ انسان ہر چیز کے عیب کو اس کی خوبیوں پر فوقیت دیتا ہے جبکہ صرف محبت ہی وہ احساس ہے جس میں انسان اس کے ہر عیب کو پس پشت ڈال کر اس کی خوبیوں کو فوقیت دیتا ہے

www.novelsclubb.com

مطلب؟یہ بات عمائرہ کے سر سے گزری تھی

مطلب یہ کہ عمائرہ محبت عیب نہیں دیکھتی

تو اس کا مطلب یہ ہے کہ مجھے چاند سے محبت ہے اس لیے میں اس کے داغ کی بجائے اس کی خوبصورتی کو مد نظر رکھتی ہوں؟

بلکل۔ ویسے کیا تم اسی طرح ساری رات اسے دیکھتی رہو گی؟

ہاں۔ اتنا تو کر ہی سکتی ہوں اپنے چاند کے لیے کہ ایک چودھویں کی رات اس کے نام کر دوں

واؤ لگتا ہے کہ کافی گہری محبت ہے تم دونوں کی؟

جی بلکل

آج اسے اس سوال کا جواب مل گیا تھا جس کا وہ سالوں سے جواب ڈھونڈ رہی تھی اور وہ جواب اسے بابر نے دیا تھا جسے کزن ہوتے ہوئے بھی وہ اجنبی سمجھتی تھی لیکن بابر۔۔۔۔۔ بابر شاید اسے اپنا سب کچھ سمجھتا تھا

ویسے آپ یہاں کیا کرنے آئے تھے؟

www.novelsclubb.com

میں۔۔۔۔میں تو کچن میں گیا تھا پانی پینے اچانک اوپر نظر پڑی تو لگا کہ کوئی چور ہے اس لیے یہاں آ گیا

چور کو پکڑنے۔۔۔۔۔وہ بھی اکیلے؟

ہاں کیوں؟

عمائرہ ہنسی

کچھ نہیں

ویسے ایک بات ہے عمائرہ۔عمائرہ نے اس کی طرف دیکھا جبکہ وہ اب چاند کو دیکھ رہا تھا

www.novelsclubb.com

وقت بہت جلدی گزر جاتا ہے۔ہے نا؟

عمائرہ حیران ہوئی

لگتا ہے کہ آپ کا علم ناقص ہے۔وہ بابر پر نظریں ٹکائے کھڑی تھی

کیوں کیا میں نے غلط کہا؟ بابر نے بھی اس کی طرف دیکھا

پتا نہیں لیکن میرے مطابق آپ نے غلط ہی کہا ہے کیونکہ وقت کی رفتار بہت کم ہوتی ہے کبھی کبھی تو ایک لمحے کو گزرتے ہوئے بھی صدیاں بیت جاتی ہیں۔اس کی آنکھوں کے سامنے برہان کا چہرہ آیا کیونکہ اس کے انتظار میں اس کو ایک لمحہ بھی صدیوں کے برابر لگتا تھا

تو اس کا مطلب یہ ہے کہ تمہارا دل منتظر ہے۔بابر کے ان الفاظ پر وہ چونکی

وہ کیسے؟

وقت کی بھی اپنی رفتار ہے عمائرہ کبھی بہت ہی کم تو کبھی بہت ہی تیز لیکن ایک بات تو طے ہے کہ جب دل کسی کا منتظر ہو تو اس کی رفتار بہت کم ہو جاتی ہے

www.novelsclubb.com

ہمارے دل کی تڑپ بڑھتی ہے تو یہ تماشائی بن کر اس تڑپ کا تماشا دیکھتا ہے لیکن جب خوشیوں کے لمحات آتے ہیں اور ہم چاہتے ہیں کہ وقت رک جائے اور ہم ان لمحوں کو کھل کر جی لیں تو اس کی رفتار بہت تیز ہو جاتی ہے

بابر اس کے چہرے پر نظریں جمائے ہوئے تھا جبکہ عمائرہ اس کے لفظوں کو سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی

ہے نا؟اس نے اسے مخاطب کیا

عمائرہ نے گہری سوچ میں کھوئے ہوئے اثبات میں سر ہلایا

اور پھر اچانک بابر کی طرف دیکھا

www.novelsclubb.com

بلکل ایسا ہی ہوتا ہے میں نے پتا نہیں پہلے کیوں غور نہیں کیا ویسے نا بابر بھائی آپ تو کسی فلاسفر سے کم نہیں ہیں

آپ کی باتیں سر سے گزر جاتی ہیں لیکن ہوتی بہت گہری ہیں

بابر چونکا

کیا تمہارے بھی سر سے گزر گئیں؟

نہیں میرا مطلب گزرنے والی تھیں لیکن میں نے پکڑ کر دماغ میں ڈال لیا

اس کی بات پر دونوں نے ہی قہقہہ لگایا

اب ان دونوں کی نظر چاند پر تھی

عمائرہ نے چاند سے نظر ہٹا کر بابر کی طرف دیکھا تو چونک گئی

آپ کی آنکھیں بھوری ہیں؟

بابر نے بھی چاند سے نظر ہٹا کر عمائرہ کو دیکھا

www.novelsclubb.com

پوچھ رہی ہو یا بتا رہی ہو۔اگر تو تم مجھ سے پوچھ رہی ہو تو میرا جواب یہ ہے کہ ہاں میری آنکھیں بھوری ہیں اور اگر تم مجھے بتا رہی ہو تو میں یہی کہوں گا کہ مجھے معلوم ہے

مجھے بھوری آنکھیں بہت پسند ہیں۔عمائرہ نہیں جانتی تھی کہ یہ الفاظ اس کے منہ سے کیوں ادا ہوئے۔وہ بے ساختہ ہی بول پڑی تھی شاید بابر کی محبت میں ہی ایسا جادو تھا جس سے عمائرہ بے خبر تھی

کیا واقعی؟وہ حیران ہوا

پھر تو یہ بابر ایاز شاہ بہت ہی خوش قسمت ہے جس کی آنکھیں عمائرہ اسحاق کو پسند ہیں

اس نے چہرے پر مسکراہٹ سجائے عمائرہ کی طرف دیکھا۔

لیکن مجھے سیاہ آنکھیں بہت پسند ہیں بلکل تمہاری طرح۔

www.novelsclubb.com

کیا واقعی؟

ہاں نا

عمائرہ مسکرائی اور پھر سامنے چاند کو دیکھنے لگی

کک۔۔۔۔کون ہے وہاں؟ایان کی کپکپاتی آواز انہیں سنائی دی

ہم دونوں ہیں تمہارے گھر چوری کرنے آئے ہیں۔عمائرہ نے کہاتو بابر بھی اس کی بات سمجھ کر ہنس دیا

ایان بھاگتا ہوا وہاں آیااور دونوں کو غور سے دیکھا

عمائرہ آپی آپ کا تو سمجھ آتا ہے لیکن بابر بھائی آپ یہاں کیا کر رہے ہیں؟

عمائرہ ہنس دی

پہلے تم یہ بتاؤ کہ تم یہاں کیوں آئے؟بابر نے اس سے سوال کیا

میں۔۔۔۔۔میں تو پانی پینے کے لیے اٹھا تھا لیکن پھر میری نظر لان میں پڑی وہاں پر دو لوگوں کا سایہ تھا پھر میں ڈر گیا کہ شاید ہمارے گھر میں چور گھس آئے ہیں لیکن پھر مجھے ہنسنے کی آواز آئی تو مجھے لگا کی سب کو اٹھانے سے پہلے جا کر مجھے خود دیکھنا چاہیے

تو پھر میرے بھائی میرے ساتھ بھی ایسا ہی کچھ ہوا ہے میں نے سمجھا کہ چھت پر کوئی چور ہے لیکن یہاں آیا تو پتا چلا کہ چاند کی دیوانی چاند دیکھنے میں مصروف ہے۔ اس نے عمائرہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

آپی آپ بھی نا میری اچھی بھلی نیند چوروں کا سوچ کر ہی اڑ گئی ہے اب پتا نہیں آتی بھی ہے یا نہیں۔ایان نے سر کھجاتے ہوئے کہا

ویسے بابر بھائی آپ کو بھی پیاس لگی تھی کیا؟ایان نے پوچھا تو بابر نے اثبات میں سر ہلایا

اچھا اب چلو کہیں ایسا نہ ہو کہ کسی اور کو پیاس لگ جائے اور وہ بھی ہم تینوں کو چور سمجھ کر یہاں پہنچ جائے۔ بابر نے ایان کا ہاتھ پکڑا اور ایک نظر عمائرہ پر ڈالتا نیچے اتر گیا۔ عمائرہ نے مسکراتے ہوئے اسے جاتا دیکھتی رہی

اس نے بابر کو کبھی جج نہیں کیا تھا کہ وہ کیسا ہے کبھی اس کے بارے میں سوچا تک نہیں تھا۔آج بھی اس نے اسے جج نہیں کیا لیکن اس سے بات کرنے کے بعد وہ اس نتیجہ پر پہنچی تھی کہ بابر۔۔۔۔۔برا نہیں تھا

وہ پھر سے اپنے چاند خود دیکھنے لگی

واقعی میں نے تو کبھی سوچا ہی نہیں کہ مجھے چاند سے محبت ہے۔تم میں داغ ہے تو کیا ہوا ہے تم فکر نہ کرو میری محبت تم سے ہمیشہ ایسی ہی رہے گی۔اس نے مسکرا کر چاند سے کہا گویا اس سے بات کر رہی ہو

بابر کمرے میں داخل ہوا تو ابرار اس کے قدموں کی آواز سن کر اٹھ بیٹھا

بھائی آپ کہاں گئے تھے؟اس کی آنکھیں نیند کی وجہ سے ابھی بھی آدھی بند تھیں ۔اس نے سر کھجاتے ہوئے پوچھا

ابرار نے جگ پانی کا سائیڈ ٹیبل پر رکھا

تمہاری بھابھی سے ملنے۔اس نے بے نیازی سے شانے اچکاتے ہوئے کہا

اچھا۔ابرار پھر سے کمبل اوڑھ کر سو گیا

کمبل کے اندر ہی اس نے آنکھیں کھولیں

بھابھی؟ مطلب بھائی کی بہن، نہیں نہیں بھائی کی بیوی بھابھی، تو پھر میرا بھائی بابر،

بابر بھائی کی بیوی

کیا؟ وہ اچانک ہی کمبل اپنے چہرے سے ہٹا کر اٹھ بیٹھا

اس کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں

www.novelsclubb.com

کیا ہو گیا ہے؟ بابر صوفے پر بے حد اطمینان سے بیٹھا تھا

ابرار اٹھ کر اس کے پاس آیا اور اس کے سامنے پنجوں کے بل بیٹھ گیا

کیا کہا بھائی آپ نے ؟ مطلب میں نیند میں تھا نا تو ٹھیک سے سنا نہیں

تم نیند میں تھے لیکن تم نے بلکل ٹھیک سنا

لیکن بھابھی کون ؟

شادی نہیں ہوئی لیکن تیری ہونے والی بھابھی کی بات کر رہا ہوں

مطلب کیا وہ سچ ہے ؟

تمہیں کیا لگتا ہے کہ رشتے مذاق ہوتے ہیں ؟

نہیں لیکن پھر بھی مجھے لگا کہ ۔۔۔۔

تمہارے لگنے یا نہ لگنے سے کچھ نہیں ہو گا اسی لیے اپنا دماغ کم استعمال کرو پہلے ہی

بہت کمزور ہے اور جاؤ جا کر سو جاؤ

جی بھائی ۔ وہ اٹھا اور بیڈ پر جا کر لیٹ گیا

لیکن اب اسے نیند کہاں آنے والی تھی خوشی کے مارے

××××××××××××××××××

ولیمے کا فنکشن سب کا بہت اچھا گزرا تھا سوائے ایان اور زونی کے

ایان کو کھانے کی فکر تھی اور اس نے اتنا کھایا کہ پھر چلنے کے قابل ہی نہیں رہا جبکہ زونی کا دل بیٹھا جا رہا تھا صرف یہ سوچ کر کہ یہ آخری فنکشن ہے اور اس کے بعد بابر چلا جائے گا

www.novelsclubb.com

ولیمے کا دن گزر گیا تو جویریہ نے بھی واپس جانے کی تیاری شروع کر دی

جویریہ اتنی بھی کیا جلدی ہے جانے کی کچھ دن مزید رک جاؤ۔اسحاق صاحب نے اپنی بہن کو روکنا چاہا

لیکن بھائی شادی تو ختم ہو گئی ہے اب تو خیر سے گھر میں بہو بھی آگئی ہے اور بیٹی بھی رخصت ہو گئی ہے

تو کیا ہو گیا تمہارے بھائی کا گھر ہے کچھ دن مزید رک جاؤ۔

لیکن بھائی۔۔۔۔۔

امی کیا ہو گیا ہے جب ماموں کہہ رہے ہیں تو مان لیں نا۔ابرار نے اپنی ماں کو ٹوکا

اور ویسے بھی بچے گھومنے پھرنے جائیں گے تو بابر اور ابرار کو بھی تو ساتھ جانا چاہیے نا۔تانیہ نے گفتگو میں حصہ ڈالا

www.novelsclubb.com

گھومنے پھرنے۔۔۔لیکن کہاں ممانی؟ابرار نے اس کے پاس جا کر سوال کیا

کہیں نا کہیں تو جائیں گے نا تو پھر تم بھی ساتھ چلے جانا اور ویسے بھی ایان کا دل کہاں لگے گا تمہارے بغیر؟

جی ممانی بلکل ٹھیک کہا آپ نے

آپی۔ایان عمائرہ کے کمرے میں داخل ہوا

کیا ہوا اتنا جلدی میں کیوں ہو؟عمائرہ نے اسے گہرے گہرے سانس لیتا دیکھ کر کہا

آپی وہ۔۔۔۔۔وہ میرا رزلٹ آگیا ہے۔اس کے چہرے پر خوشی واضح تھی

ہیں سچی؟کیا بنا پھر؟عمایرہ پرجوش ہو کر اٹھی

فرسٹ پوزیشن لی ہے میں نے آپی۔وہ خوشی سے عمائرہ کے گلے لگ گیا

www.novelsclubb.com

یہ تو بہت اچھی خبر ہے ایان بہت بہت مبارک ہو تمہیں

آپی یہ سب آپ کی وجہ سے ہے تھینک یو آپی

میری وجہ سے کیوں؟ تمہاری اپنی محنت ہے یہ

نہیں آپی اگر آپ نے میری بہت مدد کی ورنہ مجھ جیسے نالائق کی یہ پوزیشن کہاں آنی تھی

عمائرہ ہنسی

وہ تو میرا فرض تھا آخر تم میرے بھائی جو ہو

امی بابا کو بتایا تم نے؟

نہیں آپی سب سے پہلے آپ کے پاس آیا ہوں

ہمیشہ سب سے پہلے اپنی کامیابی کی خبر امی بابا کو دیتے ہیں۔ عمائرہ نے اسے سمجھایا

www.novelsclubb.com

نہیں آپی اچھی خبر انہیں دی جاتی ہے جو آپ کے لیے خاص ہوں اور آپ میرے لیے امی بابا سے بھی زیادہ خاص ہیں

کیا واقعی؟

قسم لے لیں۔ایان نے دونوں ابرو اوپر کر کے کہا

عمائرہ ہنسی اور اسے گلے سے لگا لیا

آگے بھی اسی طرح محنت کرو اور میٹرک میں بھی اسی طرح فرسٹ ڈویژن لے کر دکھاؤ

جی آپی انشااللہ ضرور

ابرار کا کیا بنا؟اسے اچانک یاد آیا

اس کی بھی پوزیشن آئی ہے

واہ جی واہ۔یہ تو پھر سونے پہ سہاگا ہوا

چلو اسے بھی مبارکباد دے آتے ہیں

ایان نے سب کو یہ خوش خبری سنائی اور عمائرہ نے بھی ابرار کے پاس جا کر اسے مبارکباد دی

www.novelsclubb.com

شکریہ آپی

سفیان اور ارم سمیت سب لان میں موجود تھے

آج تو بچوں نے دل خوش کر دیا ہے۔اسحاق صاحب نے مٹھائی کھاتے ہوئے کہا

یوں کہیں نا کہ ایان نے دل خوش کر دیا ہے ورنہ باقی سب بچوں نے تو ہمیشہ ہی آپ کا دل خوش کیا ہے خاص طور پر عمائرہ نے۔جویریہ نے ایک محبت بھری نظر عمائرہ پر ڈالی

جس پر عمائرہ مسکرا دی اور اس کا یہ مسکرانا بابر کے چہرے پر بھی مسکراہٹ لے آیا تھا

www.novelsclubb.com

بلکل ٹھیک کہا تم نے عمائرہ نے تو ہمیشہ ہی میرا دل خوش کیا ہے میرا غرور ہے میری بیٹی

ان کا یہ غرور عمائرہ کی مسکراہٹ کو مزید گہرا کر گیا

اچھا بچوں اب یہ بتاؤ کہ گھومنے پھرنے کہاں جاؤ گے ؟

اسحاق صاحب نے سفیان کی طرف دیکھا

جہاں آپ کہیں بابا۔ سفیان نے شانے اچکائے

بیٹا جانا تو تم لوگوں نے ہی ہے نا آخر تم دونوں کی شادی ہوئی ہے اب تم جہاں کہو گے وہیں کی تیاری کر لیں یہ سب بھی

سفیان نے ارم کی طرف دیکھا تو اس نے بھی کندھے اچکائے

میم تو کہتی ہوں کہ تم سب فیئری لینڈ چلے جاؤ۔ تانیہ نے مشورہ دیا

فیئری لینڈ ؟ سب نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

www.novelsclubb.com

اسحاق صاحب بتائیں نا انہیں

ہاں بھئی سنو۔ فیئری لینڈ ایک جگہ کا نام ہے اور وہ جگہ بہت ہی خوبصورت ہے اگر تم سب جانا چاہو تو

لیکن ہے کہاں؟

یہاں سے قریبا چار گھنٹے کا سفر ہے

کیا آپ کو یقین ہے کہ ہم سب کو وہاں مزہ آئے گا؟

کیوں نہیں آئے گا مزہ؟ دیکھو بچوں وہ بہت ہی خوبصورت جگہ ہے

ایک ہوٹل ہے وہاں جس کے سامنے پارک بنایا گیا ہے اور تو اور وہاں مصنوعی چھوٹی سی جھیل بھی بنائی گئی ہے۔یقین کرو بہت ہی اچھی جگہ ہے سیر و تفریح کے لیے ۔انہوں نے ان سب کی یقین دہانی کروائی

ٹھیک ہے پھر چلو گے سب؟ سفیان نے سب کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا

www.novelsclubb.com

سیفی بھائی ایسی جگہ پر جانے سے کون منع کر سکتا ہے چلیں گے سب ضرور چلیں گے۔یہ وہ تھا جس کا نام آفت تھا مطلب ہمارا ایان

ٹھیک ہے پھر کل ہی چلتے ہیں وہاں۔سفیان نے ڈن کیا

ٹھیک ہے پھر میں ہوٹل بک کرواتا ہوں

بابا اگر پورا ہوٹل بک ہو گا تو پھر آپ بھی ساتھ چل لیں اور ارمش آپی کو بھی لیتے چلیں نا۔یہ تھی ہماری شہزادی عمائرہ

جی بابا بلکل ٹھیک کہہ رہی ہیں عمائرہ آپی۔ایان نے بھی لقمہ دیا

ٹھیک ہے پھر میں ارمش اور حماد کو بھی بلاتا ہوں

آئے ہائے مزے۔ابرار اور ایان نے خوشی سے ایک دوسرے کو گلے لگایا

چلو بھئی اٹھو سارے اور تیاری کرو جانے کی۔سفیان اٹھا اور کمرے کی جانب بڑھ گیا

www.novelsclubb.com

عمائرہ سیدھا سفیان کے کمرے میں گئی

سیفی بھائی

کیا ہوا؟سفیان نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا

زونی نہیں جائے گی؟اس نے خفا ہوتے ہوئے کہا

سفیان ہلکا سا مسکرایا

اگر میری گڑیا چاہتی ہے تو پھر وہ بھی ساتھ چل سکتی ہے میں نے منع تھوڑی کیا ہے

کیا واقعی بھائی۔وہ پر جوش ہوئی

تھینک یو سو مچ بھائی میں ابھی جا کر اسے بتاتی ہوں۔وہ دوڑتی ہوئی باہر کی جانب آئی اور اپنے کمرے کی طرف جانے ہی لگی تھی کہ سامنے آتے شخص سے ٹکرا گئی

بابر نے اپنے سر پر ہاتھ رکھ کر آنکھیں میچ لیں

آئی ایم رئیلی سوری بابر بھائی میں۔۔۔۔میں جلدی میں تھی تو۔۔۔وہ غلطی سے

www.novelsclubb.com

کوئی بات نہیں۔بابر نے ہاتھ سے اسے اشارہ کیا

آپ کو لگی تو نہیں میرا مطلب زیادہ تو نہیں لگی؟

نہیں بس تھوڑا سا۔۔۔۔بابر نے تھوڑا سا جہاں پر اسے لگا تھا وہاں سر دبایا اور پھر سیدھا ہوا

اٹس اوکے۔لیکن خیریت اتنی زیادہ خوش ہو کر کہاں جا رہی تھی؟

وہ بابر بھائی سیفی بھائی نے کہا ہے کہ زونی بھی ہمارے ساتھ جا سکتی ہے تو بس اس لیے۔۔۔

چند لمحوں کے لیے ہی سہی لیکن بابر کا موڈ غارت ہو گیا

کیا وہ بھی ساتھ جائے گی؟

کیوں کیا آپ کو اچھا نہیں لگا یہ سن کر؟

www.novelsclubb.com

نہیں میرے کہنے کا وہ مطلب نہیں تھا۔میں بس حیران ہو رہا تھا کہ اتنی گہری دوستی ہے کہ اس کے ساتھ جانے پر تم پھولے نہیں سما رہی

خیر دوستی تو واقعی بہت گہری ہے۔عمائرہ اترائی

چلو تمہیں تمہاری دوستی مبارک ہو۔وہ ہنستا ہوا وہاں سے چلا گیا

ایان ایان۔عمائرہ اس کے کمرے میں داخل ہوئی

جی آپی کیا ہو گیا ہے؟ایان پریشان ہوا

میرے ساتھ چلو نا پلیز

لیکن کہاں؟

زونی کے گھر

افوہ آپی کم از کم آج کے دن تو اسے یاد نہ کریں نا

کیوں آج کیا خاص ہے؟

www.novelsclubb.com

آج ہم فیئری لینڈ جا رہے ہیں جہاں میں کچھ دن اس کی شکل دیکھے بغیر سکون سے رہوں گا۔ہائے کتنا مزہ آئے گا نا؟

اپنے مزے پھینکو بھاڑ میں اور چلو میرے ساتھ زونی کو بلانے چلیں

بلانے لیکن کیوں؟

کیونکہ وہ بھی ہمارے ساتھ ہی جائے گی۔عمائرہ نے ایان کے سر پر بم پھوڑا تھا

مطلب تھوڑی سی خوشی تھی وہ بھی نصیب نہیں ہوئی

کیا!؟لیکن وہ کیسے؟

میں نے کہا نا چلو

اچھا چلیں۔ایان نے شکل بنائی جو ایک بہو اپنی ساس کے نام پر بناتی ہے

وہ دونوں زونی کے گھر پہنچے تو زونی اس وقت کمرے میں بیٹھی چائے پی رہی تھی اور اس کے ساتھ کچھ بسکٹ بھی رکھے تھے

عمائرہ تم یہاں۔زونی کھڑی ہوئی اور اسے پر جوش ہو کر گلے لگایا

زونی میں تمہارے لیے ایک مزے دار خبر لائی ہوں

وہ کیا؟

وہ یہ کہ ہم فیئری لینڈ جا رہے ہیں اور تم بھی ہمارے ساتھ جا رہی ہو

کیا واقعی؟

ہاں نا کیا تم نہیں جاؤ گی؟

نہیں لیکن میں بابا سے پوچھ لوں

میں بات کروں گی تمہارے بابا سے اور دیکھنا منا کر ہی واپس آؤں گی

لیکن یہ فیئری لینڈ ہے کہاں؟

بابا کہہ رہے تھے کہ یہاں سے کافی دور ہے قریبا چار گھنٹے۔

اچھا تم بیٹھو تو سہی میں تمہارے لیے کچھ لے کر آتی ہوں جب تک تم یہ بسکٹ کھاؤ

۔زونی نے میز کی طرف اشارہ کیا

عمائرہ نے ایک نظر میز کو دیکھا تو وہاں چائے کا کپ رکھا تھا جبکہ بسکٹ کا پیکٹ خالی تھا

زونی نے بھی ان کی طرف دیکھا اور پھر ایک نظر ساتھ بیٹھی آفت پر ڈالی تو وہ مسکرا دیا جبکہ بولا کچھ بھی نہیں کیونکہ اس کا منہ بند تھا

زونی بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی

اتنی جلدی کھا گئے؟

عمائرہ ہنس دی جبکہ ایان نے ہنسی روکنے کے لیے منہ پر ہاتھ رکھا ورنہ تو سارے بسکٹ باہر نکل جانے تھے

www.novelsclubb.com

اچھا تم چلو تمہارے بابا سے بات کرتے ہیں۔ عمائرہ اس کا ہاتھ پکڑ کر باہر چلی گئی

اور سب سے خاص بات پتا ہے کیا ہے؟ لان میں جاتے ہوئے عمائرہ نے زونی کے کان میں سرگوشی کی

کیا؟زونی متجسس ہوئی

بابر بھی ساتھ جارہاہے۔زونی نے اپنی چیخ روکنے کے لیے جلدی سے اپنے منہ پر ہاتھ رکھا

کیاواقعی؟وہ پھٹی پھٹی نگاہوں سے اسے دیکھ رہی تھی

ہاں سچ میں

کیامطلب وہ ابھی تک گئے نہیں؟زونی کے لیے یقین کرنا مشکل تھا

نہیں اور ہمارے ساتھ جارہے ہیں

ہائے عمائرہ میں۔۔۔۔مجھے خوشی کے مارے کچھ ہو نہ جائے

www.novelsclubb.com

اس نے اسے گلے لگایا جبکہ عمائرہ پھر سے ہنس دی

اچھا کچھ نہیں ہوتا اب چلو اور اپنے بابا کو مناؤ

انہیں منانا کون سی بڑی بات ہے چلو چلیں

××××××××××××

فاریہ کمرے میں داخل ہوئی تو بازل کچھ ڈھونڈنے میں مصروف تھا

کیا ہوا بازل کچھ کھو گیا ہے کیا؟

بازل نے ڈریسنگ ٹیبل پر رکھا سامان الٹ پلٹ کرتے ہوئے ایک نظر اپنی ماں کو دیکھا

مما میرا پرفیوم کہاں ہے؟

فاریہ نے بازل کو دیکھا پھر ایک نظر ڈریسنگ ٹیبل پر رکھے پرفیومز کو

بیٹا یہ اتنے سارے تو رکھے ہوئے ہیں کوئی بھی لگالو۔

مما میں اس پرفیوم کی بات کر رہا ہوں جو مجھے بابا نے گفٹ کیا تھا۔وہ فاریہ کی طرف متوجہ ہوا

بازل وہ اصل میں ملازمہ تمہارے کمرے کی صفائی کر رہی تھی تو اس سے غلطی سے ٹوٹ گیا

غلطی سے؟ مما

What do you mean by this

www.novelsclubb.com

کہ غلطی سے ٹوٹ گیا۔ بازل کا لہجہ اچانک سخت ہو گیا۔

بازل انسان ہے وہ اور پھر انسانوں سے غلطی تو ہو جاتی ہے نا؟

انسان۔واؤ مما کیا دلیل دی ہے آپ نے۔ مما آپ کو۔۔۔۔۔آپ۔۔۔۔آپ اس ملازمہ کو بلائیں بلکہ مجھے بتائیں کہ کون تھی وہ

بازل کام ڈاؤن بیٹا

مما آپ اسے بلا رہی ہیں یا نہیں؟اس نے فاریہ کی طرف پشت کی اور غصے میں اپنی کنپٹی مسلنے لگا

آسیہ۔فاریہ نے اسے آواز لگائی

جی بی بی جی۔وہ چند سیکنڈز میں ہی وہاں حاضر تھی۔

تم نے توڑا میرا پرفیوم؟وہ چلایا

www.novelsclubb.com

جی صاحب وہ غلطی سے۔۔۔۔

غلطی سے کیا۔ہاں؟تم میرے کمرے میں آکر کچھ بھی توڑ کر چلی جاؤ گی اور میں اسے تمہاری غلطی سمجھ لوں۔اس کی آواز اور غصہ دونوں میں اضافہ ہو رہا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ کیا کرنے آئی تھی میرے کمرے میں اور کس کی اجازت سے آئی تھی؟اب وہ فاریہ کی طرف متوجہ ہوا جبکہ لہجہ ابھی بھی اسی طرح سخت تھا

بازل وہ صفائی کرنے آئی تھی تمہارے کمرے کی تو

واہ بھئی۔آج اس نے میرے کمرے کی صفائی کی اور میرا پرفیوم توڑ دیا کل کو تو یہ کچھ بھی توڑ سکتی ہے

تمہیں اندازہ بھی ہے کہ وہ کتنا ایکسپنسو پرفیوم تھا جسے تم نے غلطی سے توڑ دیا۔اب کی بار وہ دھاڑا تھا

صاحب جی معاف کر دیں مجھ سے غلطی ہو گئی

www.novelsclubb.com

معافی

My foot

بازل تم خوامخواہ میں اتنا غصہ کر رہے ہو۔اتنے سارے پرفیومز تو ہیں تمہارے پاس ۔ان میں سے کوئی لگالو۔

مما آپ۔۔۔۔۔کیا ہو گیا ہے آپ کو۔وہ صرف پرفیوم نہیں تھا وہ بازل سلطان کا پسندیدہ پرفیوم تھا جو کہ اس کے باپ نے اسے دیا تھا اور آپ اچھے سے جانتی ہیں کہ بازل سلطان اپنی پسندیدہ چیزوں پر

Compromise

نہیں کرتا

آئندہ تم۔۔۔۔۔میرے کمرے میں نہیں آؤ گی۔اس نے چبا چبا کر کہا

www.novelsclubb.com

اچھا بازل ریلکس۔وہ نہیں آئے گی دوبارہ۔فاریہ نے اسے تسلی دی

اگر آئندہ تم نے میرے کمرے میں قدم رکھا تو یاد رکھو کہ چلنے کے قابل نہیں رہو گی اسی لیے محتاط رہنا۔بازل نے اسے تنبیہ کی

اینڈ مما آپ۔۔۔۔آپ آئندہ کسی کو بھی میرے کمرے میں آنے کی اجازت نہیں دیں گی۔میرے کمرے کی صفائی آپ اپنی نگرانی میں کروائیں گی اور وہ بھی صرف جوہی سے۔

جوہی۔چلو ٹھیک ہے جوہی کیا کرے گی تمہارے کمرے کی صفائی تم فکر نہ کرو۔

فاریہ نے اس کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے کہا

باب 3

بتاؤ کون کہتا ہے، محبت بس کہانی ہے

www.novelsclubb.com

بتاؤ کون کہتا ہے، محبت بس کہانی ہے

محبت تو صحیفہ ہے، محبت آسمانی ہے

محبت کو خدارا تم کبھی بھی جھوٹ نہ سمجھو

محبت معجزہ ہے، معجزوں کی ترجمانی ہے

محبت پھولوں کی خوشبو، محبت تتلیوں کا رنگ

محبت پربتوں کی، جھیل کا شفاف پانی ہے

محبت اک ستارہ ہے، وفا کا استعارہ ہے

محبت سیپ کا موتی، بحر کی بیکرانی ہے

زمیں والے بتاؤ کس طرح سمجھیں محبت کو

محبت تو زمیں پر آسمانوں کی نشانی ہے

محبت روشنی ہے، رنگ ہے، خوشبو ہے، نغمہ ہے

www.novelsclubb.com

محبت اڑتا پنچھی ہے، محبت بہتا پانی ہے

محبت ماؤں کا آنچل، محبت باپ کی شفقت

WWW.NOVELSCLUBB.COM

محبت ہر جگہ، پرپل خدا کا نقش ثانی ہے

محبت بہن کی الفت، محبت بھائی کی چاہت

محبت کھیلتا بچہ ہے اور چڑھتی جوانی ہے

محبت حق کا کلمہ ہے، محبت چاشنی من کی

محبت روح کا مرہم، دلوں کی حکمرانی ہے

محبت تو ازل سے ہے، محبت تا ابد ہو گی

محبت تو آفاقی ہے، زمانی نہ مکانی ہے

www.novelsclubb.com

Welcome to fairyland

واؤ یہ تو واقعی بہت خوبصورت جگہ ہے۔عمائرہ گاڑی سے اتری تو اس جگہ کو دیکھ کر دنگ رہ گئی

فیئری لینڈ ایک جگہ تھی جو کہ حقیقت میں ایک ہوٹل پر مشتمل تھی

اس خوبصورت ہوٹل کے ارد گرد سبزہ زار تھا

اس کے سامنے ایک تالاب بنایا گیا تھا جس کے اندر ایک سائیڈ پر فوارہ موجود تھا اور اسے مزید خوبصورت بنانے کے لیے درمیان میں بریج (پل) بنائی گئی تھی۔اس بریج کے آگے ایک پارک بنایا گیا تھا

www.novelsclubb.com

اس تالاب اور ہوٹل کی بلڈنگ کے درمیان جو سبزہ زار تھا وہاں پر فیملی کے لیے کرسیوں کا انتظام کیا گیا تھا تاکہ وہ وہاں بیٹھ کر سامنے تالاب کے منظر سے بخوبی لطف اندوز ہو سکیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تالاب کے کناروں پر بڑے بڑے پھول لگے ہوئے تھے جو کہ دیکھنے میں شیشے کے لگتے تھے اور ان میں سے پانی نکلتا رہتا تھا اور تالاب کا حصہ بن جاتا تھا

رات کے وقت وہ پھول روشن ہو جاتے تھے اور منظر کو مزید دلفریب بناتے تھے

وہ جگہ کافی وسیع تھی اور تفریح کے لیے کمال تھی

وہ سب گاڑی سے اترے تو اس جگہ کی خوبصورتی کو دیکھتے رہ گئے بلکل اسی طرح ہمارا ایان بھی منہ کھولے کھڑا تھا

یہ تو کوئی محل ہے یار۔ وہ منہ کھولے سامنے دیکھ رہا تھا جبکہ ساتھ کھڑے ابرار کا حال بھی کچھ اسی طرح تھا

www.novelsclubb.com

واقعی یہ تو کوئی محل لگتا ہے

میں تو کہتا ہوں کہ پہلے اپنا سامان کمروں میں رکھوا دو پھر یہاں گھومتے پھرتے رہنا

اسحاق صاحب نے مشورہ دیا تو سب متفق ہوئے اور اپنے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئے

ایان اور ابرار ساتھ ساتھ چل رہے تھے

ابرار۔ایان نے آہستہ آواز میں کہا

کیا؟

جتنی یہ جگہ خوبصورت ہے کیا یہاں کا کھانا بھی اتنا اچھا ہو گا؟اس نے اس کے کان میں سرگوشی کی جبکہ ابرار نے اسے گھورا

زونی آپی نے تمہارا نام بلکل ٹھیک رکھا ہے۔موٹے

www.novelsclubb.com

میں نے کیا کچھ غلط کہا ہے؟ایان نے منہ بسورا

نہیں تو میں نے ایسا کب کہا ویسے موٹے کی جگہ اگر تمہارا نام پیٹو رکھ دیا جائے تو زیادہ بہتر رہے گا۔ابرار نے بڑے اطمینان سے کہا

تمہارا اور میرا کمرہ ایک ہی ہے کیا؟ ایان رکا

ہاں کیوں تم نے میرے ساتھ نہیں رہنا؟

نہیں رہنا تو ہے لیکن میں سوچ رہا تھا کہ تمہیں یاد دلاتا چلوں کہ رات کو تم میرے کمرے میں ہو گے اور اگر مزید تم نے ایسی ویسی کوئی بات کی تو رات کو تمہیں میں اتنا ڈراؤں گا نا ابرار کہ تمہاری سات نسلیں یاد رکھیں گی۔

کیا واقعی؟ میں تو ابھی سے ڈر گیا ایان۔ ابرار نے پہلے مصنوعی خوف دکھایا پھر طنز کرتے ہوئے ہنس دیا

تم میرے ساتھ رہو گی نا؟ ارمش نے عمائرہ سے کہا

www.novelsclubb.com

جی نہیں۔ میں زونی کے ساتھ رہوں گی آپ کو حماد بھائی مبارک ہوں۔ عمائرہ ہنسی دباتے ہوئے زونی کے ساتھ اوپر سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئی جبکہ ارمش منہ کھولے اسے دیکھتی رہی

بے شرم ہو نہہ۔اس نے منہ بسورا اور اپنے کمرے میں چلی گئی

عمائرہ اور زونی سیڑھیاں چڑھتی اوپر جا رہی تھیں جبکہ نظر دائیں بائیں جانب گھماتے ہوئے اس محل کی خوبصورتی دیکھتے ہوئے مزید حیران ہو رہی تھیں۔اوپر ایک کمرے میں انہوں نے اپنا سامان رکھا

زونی سامان رکھ رہی تھی جبکہ عمائرہ سامنے کھڑکی کی طرف بڑھ گئی

واؤ زونی ادھر تو دیکھو۔اس نے زونی کو بلایا

کیا ہے ادھر؟ زونی وہاں پہنچی

کھڑکی سے جھانک کر دیکھو تو سامنے ایک وسیع میدان تھا جس کے ارد گرد درخت لگے ہوئے تھے

www.novelsclubb.com

اچھا نا یہ سب بعد میں دیکھیں گے پہلے تم میرے ساتھ چلو۔زونی نے اسے بازو سے پکڑا

لیکن کہاں؟

ایان کا کمرہ دیکھ کر آتے ہیں کہ کیسا ہے اور اسے تھوڑا تنگ بھی کر لوں کیونکہ سفر کے دوران تو دوسری گاڑی میں ہونے کی وجہ سے میں اسے تنگ نہیں کر سکی لیکن اب جا کر تھوڑا ٹھنڈا کرتی ہوں اسے کیونکہ میرے آنے سے وہ کافی بھڑکا ہوا ہے بلکل آگ کے شعلے کی طرح

زونی اسے ٹھنڈا نہیں بلکہ مزید گرم کر کے آؤ گی تم۔ عمائرہ نے ہنستے ہوئے کہا

اچھا کوئی بات نہیں گرم ہی کر آتے ہیں

انہوں نے سیدھا لینڈ نگ کی ایان صاحب کے کمرے میں

www.novelsclubb.com

ایان کمرے کی وارڈروب کی تلاشی لے رہا تھا جب وہ دونوں اس کے کمرے میں داخل ہوئیں

ہائے موٹے کیسے ہو؟

ایان نے گردن موڑ کر اسے دیکھا

یہ تم کس کی اجازت سے میرے کمرے میں آئی ہو ذرا بتانا مجھے؟ وہ کمر پر ہاتھ ٹکائے اسے گھورنے لگا

میں نے سوچا کہ ایان میری موجودگی کی وجہ سے گرم ہو رہا ہے اسے تھوڑا ٹھنڈا کر آؤں

مجھے صرف اتنا معلوم ہے کہ تمہیں دیکھ کر میرا صرف پارہ ہائی ہوتا ہے اسی لیے مہربانی کرو اور جاؤ یہاں سے۔ وہ پھر سے وارڈروب کی جانب دیکھنے لگا

اچھا نا اتنی خوبصورت جگہ ہے یہاں پر تو لڑائی نہ کرو نا۔ زونی کا کہنا تھا اور ایان کا منہ کھلنا تھا

www.novelsclubb.com

کیا کیا کہا تم نے ابھی؟ وہ حیران ہو کر پھر اس کی جانب متوجہ ہوا

وہی جو تم نے سنا

نہیں میں نے نہیں سنا۔ پھر سے کہو جو ابھی کہا تم نے۔

میں تمہاری نوکر نہیں ہوں جو بار بار کہتی رہوں۔ زونی نے منہ بسورا

کیا واقعی زونی تم نے وہی کہا جو میں نے سنا یا پھر میرے کان خراب ہو گئے ہیں۔

تم۔۔۔۔ تم مجھ سے یہ کہہ رہی ہو کہ ہم اپنی لڑائی ختم کر دیں۔ کیا واقعی یہ تم نے کہا؟

تمہارے کان نہیں بلکہ دماغ خراب ہو گیا ہے۔ اب اگر میں دوستی کے لیے ہاتھ بڑھا بھی رہی ہوں تو تم۔۔۔

اچھا اچھا لیکچر دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ دوستی کا کہا تو سمجھو ہو گئی دوستی۔ ایان نے اس کی بات کاٹی

www.novelsclubb.com

یہ تمہیں غرور کس بات کا ہے ہاں۔ایک تو میں جو تم سے پورے ساڑھے چار نہیں بلکہ پورے پانچ سال بڑی ہوں،دوستی کا کہنے آئی اوپر سے جناب کی اکڑ ہی ختم نہیں ہو رہی

اچھاناا ب دونوں دوستی کر ہی رہے ہو تو سیدھے منہ ہی کر لو۔عمائرہ نے بات بدلنا چاہی

اچھاٹھیک ہے پھر۔ایان نے ایک ادا سے کہا

اچھااب زونی مونی سوری زونی آپی ہماری دوستی کی خوشی میں کچھ اچھا سا کھلا ہی دیں دوستی کی ہے کوئی احسان نہیں کیا مجھ پر جو میں تمہیں کچھ کھلاؤں

www.novelsclubb.com

ارے تم دونوں پھر سے نہ شروع ہو جاؤ ویسے بھی بابا بتا رہے تھے کہ جب انہوں نے بکنگ کرائی تھی تب انہوں نے کہہ دیا تھا کہ فیملی بڑی ہے اور اس ہوٹل میں

اپنی مرضی سے کچھ بھی کھا سکتے ہیں۔عمائرہ نے گویا ایان کو عید کا چاند نکلنے کی خبر دی تھی

کیا واقعی؟ایان کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ خوشی کے مارے جھومنے لگے

ایان صاحب تو ہو گئے اب باری تھی بابر صاحب کی

عمائرہ تم وہاں سامنے ٹھہر جاؤ ٹھیک ہے جب بابر آنے لگے تو مجھے وہاں سے اشارہ کرنا

لیکن کیوں؟عمائرہ حیران ہوئی

ارے باباجب تم اشارہ کرو گی تو میں یہاں سیڑھیوں سے اتروں گی تو سامنے بابر آجائے گا نا

www.novelsclubb.com

تو زونی تم ٹکرا جاؤ گے اور پھر بابر بھائی تم پر غصہ کریں گے۔میں تو کہتی ہوں چھوڑو یہ سب اور باہر چلو سب انجوائے کر رہے ہیں

تم نے میرا کام کرنا ہے یا نہیں؟زونی نے اسے گھورا

اچھا کر دیتی ہوں بتاؤ کہاں ٹھہرنا ہے؟

وہاں سامنے جا کر ٹھہرو جب وہ آنے لگے تو مجھے بس اشارہ کر دینا

ٹھیک ہے۔عمائرہ سامنے جا کھڑی ہوئی اور نیچے دیکھنے لگی

کافی دیر ٹھہرنے کے بعد آخر کار اسے بابر نظر آ گیا

وہ سیڑھیاں چڑھنے لگا تھا تو عمائرہ نے زونی کو اشارہ کیا

ادھر سے زونی سیڑھیاں اترنے لگی تھی چونکہ سیڑھیاں گول تھیں اس لیے

اترنے والا اور چڑھنے والا ایک دوسرے کو نہیں دیکھ سکتے تھے

www.novelsclubb.com

بس پھر ہونا کیا تھا زور سے ٹھا کی آواز آئی

عمائرہ چونکی اور پھر جلدی سے دوسری طرف کی سیڑھیوں سے اتر کر وہاں پہنچی تو

سامنے کا منظر دیکھ کر حیران رہ گئی

بابر غصے سے زونی کو گھور رہا تھا جو نیچے فرش پر پڑی تھی اور افسوس بھری نگاہوں سے بابر کو دیکھ رہی تھی

کیا ہوا سب ٹھیک تو ہے نا؟ عمائرہ کے پوچھنے پر بابر نے زونی سے نظر ہٹا کر عمائرہ کو دیکھا

اسے غصے میں دیکھ کر عمائرہ کا بی پی لو ہونے لگا

میرا مطلب کچھ گرنے کی آواز آئی تھی

بابر نے زونی کی طرف دیکھا

ہاں تمہارہ دوست گری ہے شاید اترتے ہوئے بریک فیل ہو گئے تھے۔ وہ بے نیازی سے کہتا اوپر چلا گیا جبکہ عمائرہ نے زونی کو سوالیہ نظروں سے دیکھا

کیا بنا؟

افف عمائرہ پہلے اٹھاؤ تو سہی۔ میری کمر ٹوٹ گئی۔ ہائے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

عمائرہ نے اسے سہارا دے کر کھڑا کیا اور ساتھ رکھی کرسی پر بٹھایا

میں نے کہا بھی تھا کہ ایسی حرکتیں نہ کرو لیکن تمہیں کہاں سکون ملتا ہے ایسی اوٹ پٹانگ حرکتیں کیے بغیر۔ ویسے بتاؤ تو ہوا کیا تھا؟

کیا بتاؤں عمائرہ۔ ہونا کیا تھا میں آ رہی تھی اس سے ٹکرائی اور ٹکرانے کے بعد جب میں گرنے لگی تو اسے چاہیے تھا کہ فلمی ہیرو کی طرح آگے بڑھ کر مجھے تھام لیتا لیکن اس نے۔۔۔۔ وہ رونے لگی

اس نے کیا؟

اس نے نہیں پکڑا اور خود آٹھ قدم پیچھے ہو گیا

www.novelsclubb.com

عمائرہ نے ہنسی دبائی

ہاں ہاں ہنس لو مجھ پر۔ اللہ پوچھے گا تم سے۔ زونی کمر پر ہاتھ رکھ کر کھڑی ہوئی تو عمائرہ کا زوردار قہقہہ گونجا تھا

افسوس ہے یار۔دوست کی کمر ٹوٹ گئی ہے اور تم ہو کہ ہنسی ہی نہیں بند ہو رہی

ویسے اس کے علاوہ کچھ کہا انہوں نے؟

ہاں نا۔کہنے لگا کہ اگر خدانخواستہ تم میرے اوپر گر جاتی تو میری تو ہڈی پسلی ایک ہو جانی تھی اور خوامخواہ ہی ڈانٹ دیا

عمائرہ کے ساتھ ساتھ اب کسی اور کا بھی قہقہہ گونجا تھا

اور وہ تھے ہمارے ایان اور ابرار صاحب

تم دونوں کہاں سے آ گئے؟

جہاں سے ابھی یہ گری ہے۔ایان نے ہنستے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

ایان موٹے چپ کر جاؤ ورنہ میں نے تمہارا منہ توڑ دینا ہے۔

اچھا تو پھر توڑ کے دکھاؤ اس نے وہیں سیڑھیوں میں کھڑے کھڑے منہ آگے کیا اور پھر ہونا کیا تھا ایک مزیدار ہوائی چپل اس کے سر پر آ کر لگی تھی

آاااا۔وہ چلایا

اور یہ ہوائی چپل تھی تانیہ اسحاق کی

تمہیں شرم نہیں آتی۔کم از کم آج تو ان لڑکیوں کا پیچھا چھوڑ دو

امی میں نے کیا کیا ہے۔وہ تو۔۔۔۔

میں نے کہا جاؤ دفعہ ہو جاؤ یہاں سے۔تانیہ چلائی جبکہ عمائرہ،ابرار اور زونی نے ہنسی کے آتے طوفان کو روکنے کی پوری کوشش کی

زونی بیٹا کیا ہوا ہے تم ٹھیک تو ہو نا؟تانیہ کا لہجہ ایک دم بدلا اور وہ زونی کے پاس آئیں

جی آنٹی اب ٹھیک ہوں۔بس تھوڑا سا لگا تھا

www.novelsclubb.com

اب تو اس نے ٹھیک ہونا ہی ہونا تھا آخر ایان عرف آفت کو ہوائی چپل جو لگی تھی

اچھا اب سب آؤ اور کھانا کھالو۔ارمش اور ارم نے سب کو کھانے کی میز پر بلایا

اتنا بڑا ہوٹل تھا تو میز بھی تو بڑی ہونی تھی نا

وہاں ایک بہت بڑی میز لگی ہوئی تھی جس کی دائیں بائیں جانب بہت سی کرسیاں ترتیب سے رکھی گئی تھیں جب پوری فیملی بیٹھ گئی تب بھی آدھے سے زیادہ کرسیاں خالی تھیں

طرح طرح کے کھانے رکھے ہوئے تھے جنہیں دیکھ کر ایان عرف آفت کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کہاں سے شروع کرے اور کہاں پر ختم۔خیر ہوائی چپل کھانے کے بعد اتنی حیا اس میں آچکی تھی کہ اب تک وہ عمائرہ یا زونی کے ارد گرد نظر بھی نہیں آیا تھا

www.novelsclubb.com

وہ سب اپنی اپنی کرسی پر بیٹھ گئے

کھانا شروع کیا گیا

عمائرہ کو رہ رہ کر زونی کی وہ حرکت اور پھر بابر کی بات یاد آ رہی تھی اور وہ مسلسل اپنی ہنسی دبانے کی کوشش کر رہی تھی کچھ یہی حال ابرار کا تھا

اسے رہ رہ کر تانیہ کی وہ ہوائی چپل یاد آ رہی تھی جو ایان کے سر کی زینت بنی تھی اور وہ بھی اپنی ہنسی دبانے کی کوشش کر رہا تھا

جبکہ ہماری زونی جو ایان کے بلکل سامنے بیٹھی تھی بار بار اپنی دکھتی کمر پر ہاتھ رکھتی تھی اور ایان بار بار اسے گھوری سے نوازتا تھا

www.novelsclubb.com

اب صورت حال کچھ یوں تھی کہ جس طرح زونی اور ایان آمنے سامنے بیٹھے تھے بلکل اسی طرح ابرار اور عمائرہ آمنے سامنے بیٹھے تھے

عمائرہ کی دائیں طرف زونی اور بائیں طرف ارم بیٹھی تھی

ارم کے بلکل سامنے بابر بیٹھا تھا جو کہ عمائرہ کو آرام سے دیکھ سکتا تھا اور وہ یہ کام بخوبی انجام دے رہا تھا

عمائرہ کھانے کے دوران اپنی ہنسی دبانے کے لیے منہ پر ہاتھ رکھتی

خیریت تو ہے آج بڑے سکون سے کھانا کھایا جا رہا ہے وہ بھی ایان کے ہوتے ہوئے؟اسحاق صاحب نے تنگ آکر اس خاموشی کا دم توڑا

ثانیہ نے ایک غصیلی نظر ایان پر ڈالی

مار کھائی ہے اس نے تب ہی چپ کر کے کھانا کھا رہا ہے ورنہ کہاں باز آتا ہے یہ اپنی حرکتوں سے ہونہہ

www.novelsclubb.com

ارے بیگم آج کیا ضرورت تھی بچے کو مارنے کی کم از کم آج کے دن تو چھوڑ دیتی

اگر آج چھوڑ دیتی تو یوں آرام سے بیٹھا کھانا نہ کھا رہا ہوتا

بلکہ اس کی اوٹ پٹانگ حرکتیں ابھی تک جاری ہوتیں

ہاں یہ تو ہے۔ ویسے ایان بیٹا تم ٹھیک تو ہو نا؟ اسحاق صاحب نے اس کی روہانسی شکل دیکھ کر اپنی ہنسی دبائی

ایان جو چپل کھانے اور اتنی بے عزتی کے بعد ضبط کیے بیٹھا تھا اچانک ہی پھٹ پڑا

بابا آپ امی سے کہیں کہ ایسے خوامخواہ مجھے نہ مارا کریں آخر میں۔۔۔۔۔ میں تنگ ہی کب کرتا ہوں بابا؟

سب کے چہروں کو مسکراہٹ چھو گئی مطلب سب نے اپنی ہنسی دبائی

توبہ توبہ۔ عمائرہ صرف سوچتی رہ گئی لیکن عمائرہ کے لیے اپنی ہنسی دبانا واقعی مشکل تھا ایک تو ایان کی مزیدار بے عزتی کے ساتھ وہ ہوائی چپل اور ادھر سے زونی کی ٹوٹی کمر

www.novelsclubb.com

اس زونی کی وجہ سے ہوا ہے جو کچھ بھی ہوا ہے۔ ایان نے غصے میں زونی کی طرف اشارہ کیا

زونی کے ہاتھ سے چمچ گر گیا اور وہ ایان کی گھورنے لگی

میری وجہ سے ؟ کیا آنٹی آپ نے اسے میری وجہ سے مارا؟ اس نے تانیہ کی طرف دیکھا تو اس نے نفی میں گردن ہلائی

اور ایان کو گھورنے لگی

تمہاری انہی حرکتوں کی وجہ سے ہی مارا تھا میں نے تمہیں۔ تانیہ پھر سے شروع ہوئی جبکہ ایان کو زونی کا گرنا یاد آیا اور آنکھوں میں آنسوؤں کے باوجود وہ اپنے قہقہے کو روک نہیں پایا

زو۔۔۔۔ زونی کیسے گری تھی تم؟ ہاہاہاہا

www.novelsclubb.com

زیادہ ہنسنے کی وجہ سے ایان کی آنکھوں سے آنسو ٹپکنے لگے جبکہ ابرار اور عمائرہ بھی اس بار اپنی ہنسی کو روک نہیں پائے

یہ تم لوگ آخر کس بات پر اتنا ہنس رہے ہو؟ میں صبح سے دیکھ رہا ہوں تم اپنی ہنسی روکنے کی کوشش کر رہے ہو۔ سفیان نے چڑھائی کی

کک۔۔۔۔کچھ نہیں بھائی آپ۔۔۔۔آپ کھانا کھائیں۔ عمائرہ نے بہ مشکل اپنی ہنسی روکتے ہوئے کہا جب زونی نے اسے آنکھیں دکھائیں اور پھر ایک افسوس بھری نظر بابر پر ڈالی

ظالم صنم ہو نہہ۔اس نے سوچتے ہی سر جھٹکا

بابر سب کچھ سمجھ چکا تھا

اس نے کھانا کھاتے وقت ایک ناپسندیدگی بھری نظر زونی پر ڈالی اور پھر کھانا کھانے لگا جبکہ وہ وقفے وقفے سے ایک محبت بھری نظر عمائرہ پر ڈالتا تھا

عمائرہ ہنستی جا رہی تھی جب اسے اپنے اوپر کسی کی نظروں کی تپش محسوس ہوئی

اس نے ادھر ادھر دیکھا تو سب ایان کی حالت پر ہنس رہے تھے اور کھانا کھا رہے تھے

اچھا بچوں آج کے لیے اتنا ہی کافی ہے اب تم سب جا کر سو جاؤ پھر صبح اٹھ کر گھوم پھر لینا۔اسحاق صاحب نے مشورہ دیا

نہیں بابا رات کو تو زیادہ مزہ آئے گا نا۔ باہر اتنی لائٹس ہیں ہم ابھی جائیں گے۔ایان نے ضد کی

اچھا ٹھیک ہے پھر چلو میں بھی تھوڑا چل پھر کر کھانا ہضم کر لوں

وہ سب باہر کی طرف چل دیے

www.novelsclubb.com

باہر نکلتے ہی ان کی نظر سامنے سبزہ زار سے ہوتے ہوئے آگے تالاب پر پڑی

اس کے اندر موجود فوارہ اور اس کے ارد گرد موجود پھول اب روشن ہو چکے تھے

اس جگہ پر اتنی روشنی تھی کہ رات میں بھی دن کا گمان ہوتا تھا۔ بزرگ حضرات جا کر کرسیوں پر بیٹھ گئے جبکہ بچوں نے ٹہلنا شروع کر دیا

عمائرہ وہاں چلتے ہیں۔ زونی نے عمائرہ کا ہاتھ پکڑ کر سامنے بریج کی طرف اشارہ کیا۔ وہ بریج بہت خوبصورت انداز میں بنائی گئی تھی اور رات کے وقت تو اس کی الگ ہی بات تھی

وہ دونوں وہاں پہنچ گئیں تو ابرار اور ایان بھی وہیں آ گئے

زونی۔ کمر میں درد تو نہیں ہو رہا؟ ایان نے معصوم شکل بنا کر پوچھا اور پھر زونی کے گھورنے پر ہنس دیا

میری چھوڑو اپنی بتاؤ چپل کھانے کے بعد سر درد تو نہیں کر رہا؟ زونی نے بھی چڑھائی کی جبکہ ابرار اور عمائرہ ہنسنے لگے

چائے کون پیے گا؟اسحاق صاحب کی آواز کانوں میں پڑی تو سب سے پہلے ایان نے منہ کھولا

بابا میں

ہم بھی۔پارک میں موجود دو نئے جوڑوں کی آواز آئی

ارے وہ وہاں ہیں۔ چلیں آپی ان کے پاس چلتے ہیں۔ایان نے عمائرہ کا ہاتھ پکڑا اور سامنے کی طرف بڑھ گئے

زونی اور ابرار بھی ان کے پیچھے ہی چل دیے

پارک بھی بہت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔وہاں طرح طرح کے پھول تھے اور نئے شادی شدہ جوڑے بھی وہیں موجود تھے

www.novelsclubb.com

××××××××××××

جو ہی۔ بازل نے پورچ میں کھڑی گاڑی کی طرف بڑھتے ہوئے آواز لگائی

جی سر۔ایک مناسب قد و قامت لڑکی اس کے پاس قریبا دوڑتی ہوئی آئی

میں نے مما سے بات کرلی ہے آج سے صرف تم میرے کمرے کی صفائی کرو گی

جی سر۔اس نے اثبات میں سر ہلایا

لیکن ایک بات یاد رکھنا۔وہ دو قدم آگے بڑھا اور انگلی دکھاتے ہوئے اسے تنبیہ کی

یہ مت بھولنا کہ میں نے یہ سب کیوں کیا

www.novelsclubb.com

جج۔۔۔۔جی سر میں یاد رکھوں گی۔اس کی آواز بازل کے غصے کی وجہ سے کپکپائی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اگر تم نے کسی اور ملازمہ کی طرح مما سے میرے کمرے سے ملنے والی کسی بھی چیز کا ذکر کیا چاہے وہ شراب کی بوتل ہو یا پھر سگریٹ کے ٹکڑے تو یاد رکھنا تم اپنی حالت زار کی خود ذمہ دار ہو گی

جی سر میں کچھ نہیں بتاؤں گی میم کو۔وہ سر جھکائے کھڑی رہی

بازل نے ایک تنبیہ کرتی نظر اس پر ڈالی اور پھر کار کی طرف بڑھ گیا

××××××××××

www.novelsclubb.com

وہ سب اب اپنے اپنے کمرے میں موجود تھے

زونی اور وہ ایک ہی کمرے میں تھے۔زونی تو آتے ساتھ ہی سو گئی تھی جبکہ عمائرہ کو نیند نہیں آ رہی تھی اور آج تو چاند بھی نہیں نکلا تھا جس سے وہ باتیں کرتی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی جب اچانک اسے خیال آیا کہ ویسے بھی تو وہ فارغ بیٹھی تو پھر کیوں نہ عشاء کی نماز پڑھ لی جائے

وہ آہستہ سے اٹھی اور پھر وضو کرنے کے بعد جائے نماز بچھا کر نماز پڑھنے لگی

اس نے نماز پڑھ لی تو دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے

آج اس کی کچھ الگ ہی کیفیت تھی۔اسے عجیب سی شرمندگی نے گھیرا ہوا تھا جس کی وجہ اسے خود بھی معلوم نہ تھی۔وہ دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے بیٹھی تھی اور سوچ رہی تھی کہ اللہ سے کیا مانگے جب اچانک اس کے ذہن میں خیال آیا کہ اس سے پہلے اس نے آخری نماز کون سی ادا کی تھی اور یہ سوچ کر کہ آخری نماز اس نے اسلام آباد میں ہی ادا کی تھی اسے مزید شرمندگی نے آگھیرا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تم شرمندہ نہ ہو عمائرہ۔اللہ تعالی اپنے بندے کو شرمندہ نہیں دیکھنا چاہتے وہ بس یہ چاہتے ہیں کہ میرا بندہ اپنی خوشی سے میری طرف قدم بڑھائے اور تم انسان ہو پھر انسان سے دیر سویر تو ہو ہی جاتی ہے۔ایک نسوانی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی

وہ چونکی اور مڑ کر دیکھا تو وہی خوبصورت اور شفاف چہرے کے گرد لال حجاب لپیٹے وہ سفید رنگ کے فراک میں ملبوس تھی اور چہرے پر ہمیشہ کی طرح اطمینان اور ایک دلکش مسکراہٹ تھی

وہ آگے بڑھی اور عمائرہ کے ساتھ بیٹھ گئی

میں نے دیر کر دی۔عمائرہ کے لہجے میں شرمندگی تھی اور اقرار بھی

www.novelsclubb.com

وہ لڑکی صرف عمائرہ کو دیکھتی رہ گئی

کیا تمہیں افسوس ہے؟

عمائرہ نے سر اٹھا کر اسے دیکھا

جی

تو پھر اگر دیر سے ہی سہی قدم بڑھا ہی لیا ہے تو پیچھے مت ہونا۔اس کا لہجہ منت بھرا تھا

مطلب؟

اللہ سے ملاقات کے لیے آج تم نے قدم بڑھا ہی لیا ہے تو پھر اگلی ملاقات کے وقت انکار مت کرنا

جی میں۔۔۔۔۔

اس لڑکی نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا

www.novelsclubb.com

میں مستقل مزاجی اختیار نہیں کر سکتی

وہ کیوں؟

پتا نہیں بس۔۔۔۔ صبح کے وقت اکثر میری آنکھ نہیں کھلتی، ظہر کے وقت میں کالج میں ہوتی ہوں اور عشاء کے وقت بھی میں جلدی سو جاتی ہوں

وہ لڑکی اس کا چہرہ اور لہجہ دونوں کو پڑھ رہی تھی

جب اللہ سے محبت ہو جائے نا تو ملاقات کا بہانہ خود بخود ہی بن جاتا ہے

مگر وہ کیسے ؟

عمائرہ تم اللہ سے محبت کر لو کیونکہ دنیا کی محبت سوائے فریب کے کچھ نہیں ہے۔ اللہ کی محبت دائمی ہے جبکہ دنیا کی ہر محبت عارضی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ دنیا میں تم جس سے محبت کرتی ہو وہ تمہارے نصیب میں نہ ہو یا پھر کچھ ایسا ہو جائے کہ وہ محبت محبت ہی نہ رہے

www.novelsclubb.com

عمائرہ کا سانس اٹکا

مطلب ؟اس کی آواز کپکپائی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تم اللہ سے لو لگالو عمائرہ سب کچھ تمہارا ہو جائے گا۔ تم اس رستے پر چل سکو گی جہاں تمہارا حاصل تمہارا انتظار کر رہا ہے اور تمہیں لاحاصل کے پیچھے نہیں بھاگنا پڑے گا۔ لاحاصل چیز ہی انسان کی زندگی میں سب سے قیمتی چیز ہوتی ہے اور پھر قیمتی چیز کا نہ ملنا تکلیف تو دیتا ہے نا

مم۔۔۔۔ میں کیا کروں؟

تم نیت کرو

وہ کیسے؟

اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے اور اگر تم ایک بار نیت کر لو کہ تم نے اللہ سے محبت کرنی ہے اور اسی کے رستے پر چلنا ہے تو عمائرہ تم ضرور کامیاب ہو گی

عمائری خاموش رہی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اللہ کا رستہ حقیقت میں ہماری بہترین منزل تک پہنچنے کا راستہ ہے۔اگر تم کوئی اور راستہ اپناؤ گی تو منزل کھو دو گی۔تم نے اپنے لیے بہتر کا انتخاب کیا ہے لیکن عمائرہ اللہ اپنے بندے سے ستر ماؤں سے بھی زیادہ پیار کرتا ہے اور وہ اس کے لیے بہترین کا انتخاب کرتا ہے اور وہ تمہارے لیے بھی بہترین منتخب کر چکا ہے

اور میرا بہترین کیا ہے؟

وہ جو تمہارے مستقبل میں تمہارا حاصل ہے

عمائرہ پریشان ہوئی

عمائرہ ایک بات بولوں؟

www.novelsclubb.com

جی۔اس نے اس معصوم سی لڑکی کو غور سے دیکھ کر کہا جس کے چہرے پر بلا کی معصومیت اور بے تحاشا سکون تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تم کبھی لاحاصل کے پیچھے مت بھاگنا۔جب تمہیں علم ہو جائے کہ اللہ تعالی نے اس چیز کو تمہارے لیے پسند نہیں کیا تو تم بھی اس کی رضا میں راضی ہو جانا۔اس نے عمائرہ کے ہاتھوں پر اپنے نرم و ملائم ہاتھ رکھے

اور صبر کا دامن کبھی مت چھوڑنا

لیکن آپ ہر بار مجھے صبر کرنے کا کیوں کہتی ہیں۔میں کس بات پر صبر کروں؟

وہ جو ہونے والا ہے

لیکن کیا ہونے والا ہے؟

وہ جو اللہ کو منظور ہے

www.novelsclubb.com

لیکن۔۔۔لیکن آپ مجھے صاف صاف کیوں نہیں بتا دیتیں؟

میں صرف تمہیں نصیحت کرنے آئی ہوں کہ اللہ کے راستے پر چلنا۔انشااللہ سب بہترین ہو گا اور تمہیں وہ مل جائے گا جو تمہارے لیے بہترین ہو گا

لیکن آپ کا نام کیا ہے؟

وہ لڑکی مسکرائی

کیوں؟

ویسے ہی مطلب آپ کا کوئی نام تو ہو گا نا جس سے میں آپ کو پکار سکوں

تم مجھے کچھ بھی بلا سکتی ہو عمائرہ

نہیں آپ مجھے اپنا نام بتائیں۔اصل میں مجھے شروع میں تو آپ سے ڈر لگتا تھا لیکن اب مجھے آپ سے بات کرنا اچھا لگتا ہے۔پہلے مجھے نہیں معلوم تھا کہ ہدایت کیا ہوتی ہے لیکن آپ مجھ سے اسلامی باتیں کرتی ہیں تو میرا بھی دل کرتا ہے کہ میں بھی اللہ سے محبت کے سفر کا آغاز کروں اور ہدایت حاصل کروں

www.novelsclubb.com

وہ لڑکی مسکرائی

یہ تو بہت ہی اچھی بات ہے کہ تم اپنی ہدایت کو پہچان کر اللہ سے محبت کا سفر طے کرنا چاہتی ہو لیکن عمائرہ میں نے کہا نا کہ تم مجھے کچھ بھی بلا سکتی ہو

میں کیا بلاؤں؟ عمائرہ پریشان ہوئی

جو تم چاہو

مجھے لگتا ہے کہ اس خواب میں جو اندھیرا تھا اس کا مطلب یہ تھا کہ مجھے ہدایت کے رستے پر چلنے کے لیے کسی وسیلے کی ضرورت ہے یعنی کہ روشنی کی اور سامنے جو راستہ ہے وہ ہدایت کا ہے جس پر مجھے چلنا ہے

اس لڑکی نے اثبات میں سر ہلایا

www.novelsclubb.com

تو مجھے اس خواب میں چاند کی تلاش ہے یعنی کہ اس کی روشنی میں ہی میں اس راستے پر چل سکتی ہوں جبکہ راستہ مجھے اللہ تعالی دکھا چکے ہیں

اس لڑکی نے پھر سے اثبات میں سر ہلایا

میری روشنی کا ذریعہ چاند ہے اور ہدایت کا ذریعہ آپ۔ تو کیا میں آپ کو مہر کہہ سکتی ہوں کیونکہ مہر چاند کو کہتے ہیں

وہ لڑکی مسکرائی

تم مجھے بلا سکتی ہو لیکن عمائرہ یہ بات ہمیشہ یاد رکھنا کہ حقیقی ہدایت ہمیں اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ اس کے رسول پر نازل کی گئی کتاب سے ملتی ہے۔ میں تمہاری ہدایت کا ذریعہ اس طرح ہوں کہ میں صرف تمہیں اس ہدایت کو پہچاننے میں مدد دے رہی ہوں باقی ہدایت تمہیں آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت سے ہی حاصل ہو گی

جی میں جانتی ہوں۔ آپ صرف مجھے یہ بتانا چاہتی ہیں کہ میں اللہ سے محبت کا سفر بے کروں اور اپنی ہدایت کو پہچانوں

اس لڑکی کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی

تم ہدایت حاصل کرو گی عمائرہ لیکن دنیا کی تمام محبتوں کو پس پشت ڈال دینا اور صرف اللہ سے ہی بے پناہ محبت کرنا

انشااللہ۔عمائرہ نے مسکراتے ہوئے کہا

وہ لڑکی اٹھی اور کہیں دور اندھیرے میں غائب ہو گئی

عمائرہ نے گہرا سانس لیا

اب اس نے اللہ سے محبت کا سفر طے کرنا تھا۔اس کے لبوں کو مسکراہٹ چھو گئی

وہ اٹھی اور زونی کے ساتھ بیڈ پر جا کر سو گئی

www.novelsclubb.com

××××××××××

بازل۔ایک لڑکا قریبا بھاگتا ہوا اس کے پاس آیا

بازل میز پر ٹانگیں قینچی کی صورت رکھے بے حد آرام سے بیٹھا عمیر کا انتظار کر رہا تھا

کیا ہوا؟اس نے اب نہایت اطمینان سے پوچھا

وہ بازل۔۔۔۔یونس۔اس لڑکے کے الفاظ وہیں دم توڑ گئے

بازل کے چہرے پر جہاں اطمینان تھا،یونس کا نام سن کر اس کی آنکھوں میں خون اتر آیا

وہ سیدھا ہو کر بیٹھا

www.novelsclubb.com

اب کیا کیا ہے اس نے؟ بازل کی آواز میں دبا دبا سا غصہ تھا

وہ لڑکا بازل کے غصے سے واقف تھا اور اس لیے اس کی زبان اس کا ساتھ نہیں دے رہی تھی

بازل وہ یونس اور اس کے ساتھی مل کر عمیر کو مار رہے ہیں۔اس نے جس تیزی سے کہا بازل اتنی ہی تیزی کے ساتھ اٹھا اور مٹھیاں بھینچتا ان تک جا پہنچا

یونس نے عمیر کو ایک زوردار گھونسا مارا تو عمیر خود کو سنبھال نہیں سکا اور گر گیا جس پر باقی سب ہنسنے لگے تھے

کہاں ہے تمہارا وہ بزدل دوست ؟ تمہیں بچانے نہیں آیا؟ چچ چچ۔یونس نے طنز کرتے ہوئے کہا اور پھر ان سب کا ایک زوردار قہقہہ گونجا تھا

بزدل دوست۔۔۔۔لیکن جہاں تک میرا خیال ہے تم تو اس کے دوست نہیں ہو۔

عقب سے آنے والی بازل کی آواز پر سب چونک کر مڑے اور سامنے کھڑے بازل کو دیکھا

www.novelsclubb.com

وہ ہلکا سا مسکرایا

جہاں ابھی تھوڑی دیر پہلے اس کے چہرے پر غضبناک غصہ آیا تھا اب چہرے پر بلا کا اطمینان تھا

وہ تھا ہی ایسا۔اسے اپنے تاثرات چھپانا بخوبی آتا تھا

میں نے کب کہا کہ میں اس کا دوست ہوں؟یونس دو قدم آگے ہوا اور بازل کے بلکل سامنے آ کھڑا ہوا

لیکن تم نے ابھی کہا کہ بزدل دوست۔۔۔۔۔وہ تو تم ہی ہو نا پھر؟

بازل نے طنزیہ مسکراتے ہوئے کہا جبکہ یونس کے اعصاب تن گئے

بازل نے ایک نظر عمیر پر ڈالی،ایک گہری نظر۔عمیر جلدی سے کھڑا ہوا اور بازل کے ساتھ آ کر کھڑا ہو گیا

www.novelsclubb.com

تم مجھے بزدل کہہ رہے ہو؟مجھے؟یونس نے پھر سے اپنی بے عزتی کرانا چاہی

بازل نے اثبات میں سر ہلایا

بازل تم۔۔۔یونس آگ بگولہ ہوئے دو قدم مزید آگے ہوااور انگلی اٹھا کر بازل سے کچھ کہنے ہی لگا تھا کہ بازل نے اس کو اسی ہاتھ سے پکڑااور پھر شروع ہو گئی ایک نئی ایکشن مووی

بازل نے نہیں دیکھا کہ اگلے کی کیا حالت ہے،بس وہ اپنا غصہ اتارتے ہوئے اسے خوب مارتا رہا

سب کا حال برا ہوا تھااور اس کا ذمہ دار تھا بازل سلطان

انہیں مارنے پیٹنے کے بعد بازل اپنی کار کی طرف بڑھ گیااور عمیر بھی ایک فاتحانہ مسکراہٹ ان سب پر (جو زمین پر بے حال پڑے تھے) بازل کی طرف بڑھ گیا

یار اس یونس کو آخر مسئلہ کیا ہے؟عمیر نے فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھول کر کار میں بیٹھتے ہوئے کہا جبکہ بازل اب کار سٹارٹ کر رہا تھا

www.novelsclubb.com

شرط ہارا ہے بیچارا۔اب دکھ تو ہو گا نا اسے اور پھر اسی دکھ میں وہ تمہیں مار کر خود کو تسلی دے رہے تھے کہ وہ بھی کچھ نہ کچھ کر سکتے ہیں

کیا واقعی اس بار بھی وہ شرط ہار گیا؟ عمیر کے چہرے پر خوشی واضح تھی

بازل نے اس کی جانب دیکھا جبکہ سنجیدہ چہرے کے ساتھ سرد آنکھیں عمیر کا منہ بند کرانے کے لیے کافی تھیں

مم۔۔۔میرا مطلب مبارک ہو۔وہ زبردستی مسکرایا۔اس بار بھی تم ہی شرط جیت گئے

اس میں کوئی بڑی بات نہیں ہے ہمیشہ میں ہی جیتتا ہوں۔کوئی ایسی شرط ہے جو بازل سلطان پوری نہ کر سکے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس نے غرور سے کہااور عمیر نے بھی نفی میں سر ہلایا کیونکہ یہی حقیقت تھی بازل سلطان کبھی ہارتا نہیں تھااور اگر شرط کی بات کی جائے تو کوئی ایسی شرط نہ تھی جو بازل سلطان پوری نہ کر سکے

××××××××××

www.novelsclubb.com

اس نے وہی خواب دوبارہ دیکھا جس میں اس نے چاند کو آسمان پر دیکھا تھا۔وہ چاند کی روشنی میں اب آگے بڑھ رہی تھی۔سامنے جنگل تھا،گھنے درخت،جانوروں کی آوازیں،جھاڑیاں لیکن اب اسے کوئی خوف نہیں تھا۔وہ اپنے خوف کو کہیں پیچھے

چھور آئی تھی۔وہ قدم بڑھاتی آگے بڑھ رہی تھی اور چہرے پر منزل کو حاصل کرنے کی خوشی وہ چھپا نہیں پا رہی تھی

اس کی آنکھ کھلی تو وہ بیڈ پر تھی اور ساتھ زونی سوئی ہوئی تھی۔اچانک اس کے کانوں میں آواز آئی

اللہ اکبر

اللہ اکبر

اسے سمجھ آگئی۔یہ وقت تھا اللہ سے ملاقات کرنے کا۔اس کے چہرے پر مسکراہٹ در آئی۔وہ نیت کر کے سوئی تھی کہ فجر کی نماز پڑھے گی اور نیت اگر دل سے کی جائے تو وہ کام کرنے میں خود اللہ تعالی ہماری مدد کرتے ہیں

وہ جلدی سے اٹھی اور وضو کے لیے واش روم میں گھس گئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

واپس آکر اس نے چہرے کے گرد حجاب کیا اور جائے نماز اٹھانے کے لیے آگے بڑھی ہی تھی کہ اس کی نظر آئینے پر پڑی

اس کے قدم وہیں رک گئے

چہرے پر حیرت کا راج ہوا

اس نے اپنے قدم آئینے کی طرف بڑھائے اور خود کو دیکھ کر حیران رہ گئی

اس نے گلابی رنگ کے دوپٹے سے حجاب کیا تھا اور کمرے میں ہلکی روشنی کی وجہ سے وہ لال رنگ کی عکاسی کر رہا تھا

وہ مہر تھی

www.novelsclubb.com

کیا وہ مہر تھی؟

وہ لال حجاب والی لڑکی

کیا وہ وہی تھی

اس کی آنکھوں میں حیرت ہی حیرت تھی

وہ حجاب میں اتنی خوبصورت لگ سکتی ہے اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا

وہ آج حسین لگ رہی تھی کیونکہ آج اس کے چہرے پر حیا کی کشش تھی وہی کشش جو مہر کو حسین بناتی تھی لیکن اس کا بلکل مہر کی شکل ہونا یہ اسے کافی حیران کیے ہوئے تھا

اس نے گہرا سانس لیا اور پھر نماز پڑھنے لگی

آج اسے کافی اچھا لگ رہا تھا اس طرح صبح اٹھ کر سب سے پہلے اللہ سے ملاقات کرنا ،اس سے جو اپنے بندوں سے ستر ماؤں سے بھی زیادہ پیار کرتا ہے

www.novelsclubb.com

نماز پڑھنے کے بعد وہ اٹھی اور کھڑکیوں کی طرف بڑھ گئی

ابھی بھی باہر ہلکا ہلکا اندھیرا تھا لیکن سامنے کا منظر وہ دیکھ سکتی تھی۔ وہ بہت ہی خوبصورت تھا

وہاں جانے کی خواہش اس کے دل میں بیدار ہوئی

وہ اس جگہ کی پچھلی سائیڈ تھی جو یقیناً کسی خاص مقصد کے لیے بنائی گئی تھی

ابھی وہ اس منظر کو دیکھ ہی رہی تھی کہ اسے وہاں کسی شخص کا احساس ہوا

وہاں نیچے۔۔۔۔ کوئی تھا۔ وہ ڈر گئی لیکن کچھ ہی لمحوں میں وہ اسے پہچاننے میں

کامیاب رہی اور ایک دلفریب مسکراہٹ اس کے لبوں کو چھو گئی

اس نے کھڑکیاں بند کیں اور قریباً بھاگتی ہوئی کمرے سے باہر نکلی

باہر آ کر اس نے آہستہ آہستہ قدم اٹھانا شروع کر دیے۔ سیڑھیوں سے اترتے

ہوئے اس نے ایک بار پھر اس محل کو دیکھا جو بہت ہی خوبصورت اور عالیشان تھا

www.novelsclubb.com

وہ باہر آئی اور ادھر ادھر گردن موڑ کر دیکھا لیکن وہ وہاں نہ تھا۔ سامنے برج اور

ارد گرد کا منظر صبح کی ہلکی ہلکی نیلی روشنی میں بہت ہی خوبصورت لگ رہا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ دائیں جانب مڑی اور اس بلڈنگ کی پچھلی طرف جانے لگی جہاں اس نے اسے دیکھا تھا

وہ خوشی سے بھاگتے ہوئے جا رہی تھی جب سامنے ایک شخص سے ٹکرا گئی۔اس سے پہلے کی اس کی چیخ نکلتی اس شخص نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا

عمائرہ کی نظر اس کے چہرے پر پڑی تو اس کے اعصاب ڈھیلے پڑ گئے

وہ سیدھی ہوئی اور وہ بھی دو قدم پیچھے ہوا

تم۔۔۔تم ہمیشہ مجھے ڈرا دیتے ہو برہان

برہان کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی

www.novelsclubb.com

اب میری شکل کچھ ایسی بھی نہیں ہے کہ تم اسے دیکھ کر ہی ڈر جاؤ یا پھر ایسی ہی ہے؟

نہیں میرے کہنے کا مطلب وہ نہیں تھا لیکن تم۔۔۔۔تم یہاں کیا کر رہے ہو۔وہ جیسے اچانک ہوش میں آگئی

میں۔۔۔۔۔میں تو تم سے ملنے آیا تھا اس فیئری لینڈ میں۔اس نے ادھر ادھر نظر دوڑاتے ہوئے کہا

برہان تمہارا دماغ ٹھیک ہے۔ابھی سب جاگ گئے اور انہوں نے تمہیں یہاں دیکھ لیا تو؟وہ کافی حیران و پریشان تھی

تو کیا۔بتادوں گا کہ اپنی شہزادی سے ملنے آیا ہوں۔اس نے شانے اچکائے جبکہ عمائرہ کا منہ کھل گیا

www.novelsclubb.com

برہان تم واقعی میں پاگل ہو گئے ہو

ہاں نا تمہاری محبت میں

افف برہان اچھا اب جاؤ کسی نے دیکھ لیا تو اچھا نہیں ہو گا پلیز جاؤ نا۔اس کا لہجہ منت بھرا تھا

کوئی نہیں اٹھتا۔اس نے اپنی رسٹ واچ کی طرف دیکھا

ابھی دو گھنٹے باقی ہیں

دو گھنٹے؟ مطلب؟

مطلب یہ کہ دوائی کا اثر ابھی دو گھنٹے مزید رہے گا

کیاا؟ عمائرہ کا حیرت سے منہ کھل گیا

کک۔۔۔کون سی دوائی؟

www.novelsclubb.com

افوہ یار عمائرہ دوائی ہی تھی کوئی زہر نہیں تھا،زیادہ پریشان نہ ہو بس دو گھنٹے مزید سوئیں گے پھر جاگ جائیں گے

اور یہ ضرور تمہاری حرکت ہو گی؟

ہاں نااب تم سے ملنے کے لیے صرف میں ہی ایسی حرکتیں کر سکتا ہوں، کسی اور نے کیں تو اسے زندہ نہیں چھوڑوں گا

عمائرہ نے مسکراتے ہوئے افسوس سے نفی میں سر ہلایا

برہان نے اسے غور سے دیکھا

تم حجاب میں بہت خوبصورت لگتی ہو

عمائرہ مسکرائی

ویسے تم یہاں آئے کیوں تھے؟

میں۔۔۔۔اب تم لال رنگ پہنو اور برہان حیدر تمہاری نظر اتارنے کے لیے نہ آئے، کیا یہ ممکن ہے؟

عمائرہ کی مسکراہٹ سمٹ گئی اور اس نے اپنے لباس کی طرف نظر ڈالی

لیکن برہان یہ لال رنگ نہیں ہے

اچھا لیکن مجھے تو یہ لال رنگ ہی لگ رہا ہے

نہیں برہان۔ یہ گلابی رنگ ہے، ہاں البتہ تھوڑا ڈارک ہے جس کی وجہ سے شاید تمہیں لال رنگ لگا

جو بھی ہو مجھے تم سے ملنے کا موقع تو ملا نا۔ اچھا چلو میں تمہیں فیئری لینڈ کی سیر کرواتا ہوں کیونکہ باقی سب کے ساتھ تم اتنا انجوائے نہیں کر پاؤ گی۔ اس نے اس کا ہاتھ پکڑا اور آگے کی طرف بڑھا گیا

وہ کیوں؟

کیونکہ تم برہان حیدر کو بہت مس کرو گی

www.novelsclubb.com

عمائرہ مسکرائی کیونکہ یہی حقیقت تھی

وہ اسے برج پر لے گیا

کتنا خوبصورت ہے نا یہ سب؟

بلکل

اچھا برہان تم نے اس ہوٹل کو اندر سے دیکھا؟

برہان نے نفی میں سر ہلایا

برہان یہ اندر سے بھی بہت خوبصورت ہے بلکل کسی محل کی طرح۔وہ اسے پرجوش ہو کر بتانے لگی

کیونکہ یہ محل ہی ہے عمائرہ

محل۔۔۔مطلب؟

مطلب یہ کہ پرانے وقتوں میں یہ واقعی ایک محل تھا

www.novelsclubb.com

کیا واقعی؟عمائرہ حیران ہوئی

کیا تم اس فیئری لینڈ کے بارے میں کچھ نہیں جانتی؟

مطلب کیا؟

افوہ عمائرہ اس کا مطلب تم کچھ بھی نہیں جانتی۔اچھا میں تمہیں بتاتا ہوں چلو۔وہ اس کا ہاتھ پکڑے اب نرم نرم گھاس پر چھوٹے چھوٹے قدم اٹھائے چل رہا تھا

تو یہ کہانی کچھ یوں ہے عمائرہ کہ ایک فیئری مطلب ایک پری آسمان سے اتر کر زمین پر سیر کرنے کے لیے آئی

کیا واقعی یہ سچ ہے؟

ہان نا اب برہان حیدر جھوٹ تو نہیں بولتا نا

عمائرہ کا تجسس بڑھا

www.novelsclubb.com

اچھا پھر کیا ہوا؟

پھر۔۔۔پھر یہ ہوا کہ وہ اس زمین پر رہنے لگی۔اس وقت یہ سلطنت سمارا کے نام سے جانی جاتی تھی

مطلب کوئی سلطنت سمارا بھی تھا لیکن میں نے تو یہ پہلی بار سنا ہے

اچھا سن لیا نا اب آگے بھی سنو

سمارا کے سلطان کا بیٹا یعنی کہ شہزادہ نایان یہاں جنگل میں شکار کھیلنے آتا تھا۔اس نے بر تیج کے سامنے والے پارک کی طرف اشارہ کیا

تو کیا وہ پہلے جنگل تھا؟

ہاں اور جہاں یہ تالاب اور بر تیج بنائی گئی ہے یہاں پر ایک چھوٹی سی ندی بہا کرتی تھی اور اس جگہ جہاں ہم ٹھہرے ہیں اور یہ ہوٹل، یہاں خالی میدان ہوا کرتا تھا اور اس کے اس پار ریاست سمارا کا محل۔وہ اسے اشاروں سے سب سمجھا رہا تھا

www.novelsclubb.com

یہ کیا؟ پہلے جنگل، پھر ندی اور پھر میدان؟

اوہو میری پیاری شہزادی یہ دیکھو جب یہاں میدان تھا تو اس کی اس طرف سمارا کا محل تھا۔یہاں میدان میں لوگ گھڑ سواری کیا کرتے تھے اور جب شہزادہ یا پھر

شہزادیاں شکار کر کے جنگل سے واپس آیا کرتے تھے تو اسی میدان میں ٹھہرتے تھے اور تھوڑا آرام کیا کرتے تھے اور پھر واپس محل میں جایا کرتے تھے اور یہاں، اس نے تالاب کی طرف اشارہ کیا، یہاں چھوٹی سی ندی بہا کرتی تھی اور یہ سمارا کی سرحد تھی مطلب آخری حد اور پھر سامنے جنگل شروع ہوتا تھا جو نہ جانے کہاں جا کر ختم ہوتا تھا

اب آئی سمجھ؟

عمائرہ جو سب کچھ سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی اس نے اثبات میں سر ہلایا

لیکن پھر اس پری کا کیا ہوا؟ وہ متجسس ہوئی

ایک دن وہ پری اس ندی کے کنارے بیٹھی اس کے ٹھنڈے پانی سے لطف اندوز ہو رہی تھی اور سامنے جنگل سے شہزادہ نایان شکار کرنے کے بعد واپس لوٹ رہا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس کی نظر اس پری پر پڑی تو اس کا حسن ہی ایسا تھا کہ اسے پہلی نظر میں ہی اس سے محبت ہو گئی اور اس نے دل ہی دل میں یہ ٹھان لی کہ وہ شادی کرے گا تو اسی سے کرے گا

اچھا تو کیا پھر شادی ہوئی؟

عمائرہ تم بہت آگے چلی جاتی ہو، پہلے یہ تو سنو کہ اس کی اس پری سے ملاقات کیسے ہوئی

نہیں برہان مجھے پہلے یہ بتاؤ کہ اس کی شادی ہوئی یا نہیں؟

ارے بابا ہو گئی تھی اور اسی وجہ سے وہ ایک پری سے شہزادی ایلام بن گئی

www.novelsclubb.com

شہزادی ایلام؟

ہاں یہ اس کا نام تھا، شہزادی ایلام، سلطنت سمارا کی شہزادی ایلام

کافی اچھا نام تھا لیکن کیا اس نے شہزادے کو بتایا کہ وہ ایک پری ہے

ہاں لیکن شادی کے کافی عرصے بعد وہ بھی تب جب اسے پرستان واپس بلایا گیا

اوہو پھر تو شہزادے کو بہت دکھ ہوا ہو گا نا کیونکہ وہ اس سے جدا ہو گئی

ہاں ہوا تھا اور اس نے کوشش بھی کی تھی کہ وہ نہ جائے لیکن شہزادی ایلام نہیں مانی

اچھا اب یہ بتاؤ کہ ان کی ملاقات کیسے ہوئی

شہزادے نایان نے اپنے تمام سپاہیوں کو جنگل میں ہی رہنے کا حکم دیا اور خود ایلام کے پاس آ گیا

ایلام پہلے تو گھبرا گئی لیکن پھر وہ اس کے حلیے سے پہچان گئی کہ وہ اس سلطنت کا شہزادہ ہے۔ شہزادے نایان نے اس سے اس کے بارے میں پوچھا تو ایلام نے اسے کچھ نہیں بتایا۔ اس کی بجائے اس نے اسے بتایا کہ وہ اسی ریاست کی رہنے والی ہے۔ اس کے والدین کا انتقال ہو چکا ہے اور اب وہ اس دنیا میں بلکل اکیلی ہے

www.novelsclubb.com

اس نے اس سے جھوٹ کیوں بولا؟

کیونکہ وہ اسے سچ نہیں بتا سکتی تھی

لیکن پھر بھی وہ کچھ اور کہہ دیتی یوں اس طرح سے کہنا کہ میں اس دنیا میں بلکل اکیلی ہوں، مناسب تو نہیں تھا

اس وقت تم پیدا نہیں ہوئی تھی ورنہ وہ تم سے مشورہ لے لیتی کہ اسے کیا کہنا چاہیے ۔ برہان نے اپنی ہنسی دباتے ہوئے کہا

عمائرہ نے اپنا منہ بسورا تو برہان کھل کر ہنس دیا

سوری عمائرہ مذاق کر رہا تھا

www.novelsclubb.com

اچھا کوئی بات نہیں تم مجھے آگے بتاؤ

ہاں تو آگے یہ ہوا کہ شہزادہ نایان وہاں پر بیٹھا کافی دیر اس سے باتیں کرتا رہا

اس طرح ان کی دوستی ہوئی اور پھر وہ روزانہ اس جگہ ملنے لگے اور پھر آہستہ آہستہ ایلام کو بھی شہزادے سے محبت ہو گئی

جب شہزادے کی شادی کا وقت آیا تو شہزادے نے سلطان کو اس لڑکی کے بارے میں بتایا

سلطان نے جب سنا کہ اس لڑکی کا اس دنیا میں کوئی نہیں ہے تو اس نے شہزادے کو اس لڑکی سے شادی کرنے سے منع کر دیا اور کہا کہ تمہاری شادی کسی سلطنت کی شہزادی سے ہی ہو گی

شہزادے نے اپنے باپ کی بہت منتیں کیں لیکن وہ نہیں مانا

www.novelsclubb.com

کتنا ظالم سلطان تھا نا؟

ہاں اور شہزادے نے بھی اپنے باپ کے آگے ہار مان لی

کیا؟ لیکن کیوں؟ عمائرہ حیران ہوئی

لیکن اس نے سلطان سے کہا کہ وہ کسی سلطنت کی شہزادی سے بھی شادی کر لے گا لیکن اس سے پہلے اسے اس کی ایک بات ماننی ہو گی

وہ کیا؟

سلطان نے بھی یہی سوال کیا کہ کون سی بات؟

شہزادے نے بتایا کہ وہ صرف ایک بار ایلام سے مل لے اس کے بعد وہ جو بھی فیصلہ کرے گا وہ اسے منظور ہو گا

تو کیا سلطان نے اس سے ملاقات کی؟

پہلے تو سلطان نہیں مانا لیکن پھر آخر کار اسے اپنے بیٹے کی بات ماننی پڑی

www.novelsclubb.com

ایلام کو محل میں بلایا گیا

جب وہ دربار میں پیش ہوئی تو اس کا حسن دیکھ کر سلطان سمیت وہاں موجود ہر شخص کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا

کیا وہ اتنی خوبصورت تھی؟

ہاں اور تاریخ میں اس کا نام اس صدی کی سب سے حسین لڑکی کے طور پر رقم کیا گیا ہے

اس کا حسن دیکھ کر اسے شہزادے نایان کی اور سلطنت سمارا کی شہزادی بنانے کا فیصلہ آخر کار سلطان کو کرنا ہی پڑا

اچھا تو اس طرح ان دونوں کی شادی ہوئی

برہان نے اثبات میں سر ہلایا

پھر کیا ہوا؟

www.novelsclubb.com

پھر ایک دن شہزادی ایلام کو واپس پرستان بلایا گیا

تو کیا وہ چلی گئی؟ عمائرہ روہانسی ہوئی

ہاں اور پھر شہزادے نایان نے اس کی یاد میں یہاں یعنی کہ اس جگہ جہاں اس نے اسے پہلی بار دیکھا تھا یہ عالیشان محل تعمیر کروایا

لیکن اسے نہیں جانا چاہیے تھا۔وہ یہاں پر شہزادے نایان کے ساتھ بھی تو ہنسی خوشی زندگی بسر کر سکتی تھی نا؟

اسی وجہ سے تو شہزادی ایلام کو بے وفا کہا جاتا ہے کیونکہ اس نے شہزادے نایان سے بے وفائی کی اور اسے چھوڑ کر چلی گئی

لیکن برہان کیا شہزادہ نایان سلطان بنا تھا؟

ہاں نا۔اب اس نے ہمیشہ شہزادہ تھوڑی رہنا تھا۔اپنے باپ کے بعد وہی تو سلطان بنا تھا

www.novelsclubb.com

تو پھر تاریخ شہزادی ایلام کو کیوں یاد رکھتی ہے جبکہ وہ تو بے وفا تھی،اس کی بعد میں بننے والی ملکہ کو کیوں نہیں

پتا نہیں لیکن یاد شہزادی ایلام کو ہی رکھا جاتا ہے اور تو اور ہم یہ بھی نہیں جانتے کہ شہزادہ جب سلطان بنا تھا تو اس کی ملکہ کون تھی کیونکہ شہزادے نایان کی کہانی شہزادی ایلام سے مکمل ہوتی ہے اور آج اسی کو یاد کیا جاتا ہے

تمہیں پتا ہے شہزادی ایلام کہتی تھی کہ کچھ کہانیاں ادھوری ہو کر بھی مکمل ہوتی ہیں کیونکہ ان کا ادھورا پن ہی انہیں مکمل کر دیتا ہے اور میری کہانی بھی اسی طرح مکمل ہوئی۔ دیکھنے والوں کے لیے میری کہانی ایک ادھوری کہانی ہے جبکہ وہ ایک مکمل کہانی ہے

مطلب ایک کہانی ادھوری رہ کر بھی مکمل ہو گئی؟

برہان نے اثبات میں سر ہلایا

مگر کیسے؟ وہ تو اسے چھوڑ کر چلی گئی تھی نا

پتا نہیں اب اس نے خود ہی ایسا کہا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تو کیا برہان کبھی ایسا ہوتا ہے کہ کوئی کہانی مکمل ہو کر بھی ادھوری رہ گئی ہو؟

ہاں شاید۔ لیکن ہر کہانی نہیں

کچھ کہانیاں مکمل ہو کر بھی ادھوری رہ جاتی ہیں کیونکہ ان کا مکمل ہونا ہی انہیں ادھورا کر جاتا ہے۔ برہان نے وضاحت کی

جیسے نایان سلطان اور اس کی ملکہ کی کہانی، جو مکمل ہو کر بھی ادھوری رہ گئی۔ عمائرہ نے اس کی بات میں اضافہ کیا

برہان نے اثبات میں سر ہلایا

تو کیا اب سمجھ آ گئی اس فیئری لینڈ کی کہانی؟

www.novelsclubb.com

ہمم۔ کافی دلچسپ کہانی تھی لیکن یہی بات سمجھ نہیں آ رہی کہ وہ بے وفا ہو کر بھی کیوں یاد کی جاتی ہے اور اس نے یہ کیوں کہا کہ اس کی کہانی ادھوری رہ کر بھی مکمل ہو گئی

پتا نہیں۔یہ بات آج تک مجھے خود کو ہی نہیں سمجھ آئی

اچھا چلو میں تمہیں اس فیئری لینڈ کی سب سے خوبصورت جگہ دکھاتا ہوں۔اس نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اس طرف لے گیا جہاں وہ پہلے کھڑا تھا اور عمائرہ نے اسے کھڑکی سے دیکھا تھا مطلب محل کی پچھلی طرف

وہ جگہ اس طرح بنائی گئی تھی کی ارد گرد بہت سے پھول اور پودے لگے ہوئے تھے اور درمیان سے گزرنے کا راستہ تھا گویا وہ پھول چلنے والے کے استقبال کے لیے لگائے گئے تھے

وہ اس راستے پر چلتے گئے اور سامنے ایک بہت بڑا میدان تھا جس کے ارد گرد برے بڑے درخت لگے ہوئے تھے اور ان پر لائٹس لگی ہوئی تھیں مطلب رات کے وقت جب لائٹس آن ہوتی تھیں تو درخت جگمگا اٹھتے تھے اور پورا میدان روشن ہو

جاتا تھا۔اب صبح ہونے کی وجہ سے وہ بند تھیں اور صبح کی روشنی ہر طرف پھیلنے لگی تھی

یہ واقعی بہت خوبصورت ہے برہان۔وہ اس جگہ کی خوبصورتی دیکھ کر دنگ رہ گئی

میں جانتا تھا کہ تمہیں یہ جگہ ضرور پسند آئے گی

تمہیں پتا ہے عمائرہ میرا ایک بہت بڑا خواب ہے

وہ کیا۔۔۔۔سنگر بننا؟

برہان چونکا۔تمہیں کس نے بتایا؟

زونیرہ بتا رہی تھی کہ تمہیں سنگنگ میں کافی زیادہ انٹرسٹ ہے

www.novelsclubb.com

ہاں ہے تو سہی

تمہیں پتا ہے برہان بابر بھائی کو بھی سنگر بننے کا بہت شوق ہے

اچھا لیکن میرا یہ خواب اور ہے

وہ کیا؟

وہ اس سے دو قدم آگے ہوا اور بلکل اس کے سامنے آ گیا عمائرہ وہیں رک گئی۔ کیسا خواب؟

برہان دو قدم مزید پیچھے ہوا

میرا خواب ہے کہ تم لال رنگ پہن کر یہاں سے چلتی ہوئی آؤ بلکل شہزادی کی طرح، برہان حیدر کی شہزادی بن کر

وہ کافی خوش ہو کر بتا رہا تھا۔ اس کے چہرے پر خوشی واضح تھی

www.novelsclubb.com

اور پھر میں وہاں، وہ مڑا اور سامنے میدان کی طرف دیکھا، وہاں تم سے اظہار محبت کروں، لوگوں کے ایک بہت بڑے ہجوم میں، ان کے درمیان ٹھہر کر میں تم سے اپنے لفظوں کے ذریعے اظہار محبت کروں

وہ واپس مڑا اور عمائرہ کو دیکھا جو بے یقینی، حیرت اور خوشی کے ملے جلے تاثرات لیے اسے دیکھ رہی تھی

کیا واقعی وہ شہزادی تھی، برہان حیدر کی شہزادی۔۔۔۔۔

دیکھنا عمائرہ ایک دن ضرور آئے گا جب میرا یہ خواب پورا ہو گا اور میں تم سے اس پوری دنیا کے سامنے اظہار محبت کروں گا

عمائرہ سوچو جب تم شہزادی کی طرح یہاں سے چلتی ہوئی آؤ گی تو کتنی حسین لگو گی۔

وہ جیسے تصور میں اسے آتا دیکھ رہا تھا

اور اگر ایسا نہ ہوا تو؟ عمائرہ کے منہ سے پھسلا

www.novelsclubb.com

برہان مسکرایا

تم دیکھ لینا عمائرہ ایک نہ ایک دن ایسا ضرور ہو گا۔ اس کی آواز میں امید تھی، یقین تھا، محبت پر، وقت پر، تقدیر پر

عمائرہ کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی

میں بھی دعا کروں گی کہ ایسا دن ضرور آئے

لیکن برہان میں شہزادی ایلام نہیں بننا چاہتی

اور مجھے یقین ہے کہ تم شہزادی ایلام نہیں ہو بلکہ تم میری شہزادی ہو، شہزادی عمائرہ۔۔۔۔۔

برہان دو قدم آگے ہوا اور اس کے سامنے ایک گھٹنے کے بل بیٹھ گیا

نہ جانے اس کے پاس گلاب کا پھول کہاں سے آیا تھا جو اس نے عمائرہ کی طرف بڑھایا

www.novelsclubb.com

تو شہزادی عمائرہ کیا آپ شہزادے برہان کی ادھوری زندگی میں شامل ہو کر اسے مکمل کریں گی؟

عمائرہ کو لگا کہ وہ ایک خواب ہے، ایک حسین خواب

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ خوبصورت منظر، وہ خوبصورت صبح، وہ خوبصورت محبت اور اس خوبصورت شخص کا ساتھ

وہ یقین نہیں کر سکتی تھی کہ وہ خواب نہیں بلکہ حقیقت ہے

وہ بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی۔اس کیفیت میں اس کی زبان سے کوئی لفظ ادا نہ ہو سکا

اس نے اثبات میں سر ہلایا جبکہ خوشی سے اس کی آنکھیں نم ہو چکی تھیں

دھڑکے گا تو مجھ میں سدا

www.novelsclubb.com

میں نے تیرا نام دل رکھ دیا

عمائرہ کے چہرے پر مسکراہٹ چھا گئی

کیا یہ بھی میرے لیے تھا؟

بلکل۔ برہان حیدر کا ہر لفظ اس کی شہزادی کے لیے ہے

وہ ایک نہایت خوبصورت صبح تھی جسے وہ دونوں کبھی بھی نہیں بھول سکتے تھے، کبھی بھی نہیں

وہ اب ساتھ ساتھ وہاں اس سڑک پر چل رہے تھے

اب ہر طرف روشنی پھیل چکی تھی، صبح اپنے عروج پر تھی

برہان نے رسٹ واچ کی طرف دیکھا تو چونک گیا

اوہ مائی گاڈ۔۔۔اڑھائی گھنٹے ہو گئے اور ہمیں پتا بھی نہیں چلا

www.novelsclubb.com

عمائرہ بھی حیران ہوئی

اڑھائی گھنٹے؟ لیکن ابھی تو تم آئے تھے

وہی تو اس وقت کا بھی پتا نہیں چلتا۔جب ہم منتظر ہوں تو بہت ہی آہستہ چلتا ہے اور جب خوش ہوں تو اپنی رفتار بڑھا دیتا ہے

عمائرہ کو بابر کی بات یاد آئی،اس نے بلکل ٹھیک کہا تھا

دل تو نہیں کر رہا جانے کا لیکن مجبوری ہے۔برہان نے ایک نظر عمائرہ کو دیکھا

عمائرہ مسکرائی اور پھر کہا

اللہ حافظ۔اپنا خیال رکھنا

تم نے کہا ہے تو ضرور رکھوں گا۔اس نے مسکراتے ہوئے کہا

اچھا سنو عمائرہ۔وہ جاتے جاتے رکا

www.novelsclubb.com

تمہارے پیپر بھی تو شروع ہیں نا دو ہفتے بعد؟

جی اور ابھی یہاں سے جا کر اسی کی تیاری میں مصروف ہو جاؤں گی

اچھااور میں بھی آج کراچی جارہاہوں، کوشش کروں گا کہ جلداز جلد بابا کو لے کر آ جاؤں۔میرا انتظار کرنا

اس نے اس سے اپنا انتظار کرنے کو کہا جبکہ وہ نہیں جانتا تھا کہ عمائرہ کا دل ہمیشہ ہی اس کا منتظر رہتا تھا

عمائرہ نے مسکرا کر اثبات میں سر ہلایا

ان کی ملاقات ختم ہوئی

وقت کھڑا دور مسکرا رہا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ شہزادے برہان اور شہزادی عمائرہ کی یہ یادگار ملاقات تھی اور شاید آخری بھی۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اسے دور جاتا دیکھتی رہی، دل نے چاہا کہ اسے پکارے لیکن اس نے اسے نہیں پکارا

وہ چلا گیا

وہ واقعی چلا گیا

وہ واپس مڑی اور بریج کی طرف گئی

وقت بہت جلدی گزرتا ہے۔ابھی تھوڑی دیر پہلے وہ اس بریج پر کھڑا اسے شہزادی ایلام کی کہانی سنا رہا تھا اور چند ہی لمحوں میں وہ چلا گیا

اس نے گہرا سانس لیا اور اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی

وہ کمرے میں داخل ہوئی تو زونی ابھی تک سو رہی تھی

لگتا ہے اس پر دوائی کا کچھ زیادہ ہی اثر ہوا ہے۔اس نے سوچا اور پھر مسکرا دی

اس نے اپنا حجاب اتارا اور پھر بیڈ پر لیٹ گئی

www.novelsclubb.com

کب وہ گہری نیند کی وادی میں اتر گئی اسے پتا ہی نہیں چلا۔

××××××××××××

اس کے کمرے کا دروازہ کسی نے زور سے بجایا۔زونی جلدی سے دروازے کی طرف گئی اور دروازہ کھولا

آاااا۔اسے دیکھ کر ایان کی ایک زوردار چیخ نکلی

اس کی آواز سن کر عمائرہ اٹھ بیٹھی

www.novelsclubb.com

کیا ہوا؟اس نے سامنے کی طرف دیکھا تو زونی اس کی طرف پشت کیے ٹھہری تھی

جبکہ ایان پھٹی پھٹی نگاہوں سے زونی کو ہی دیکھ رہا تھا

کیا ہو گیا ہے ایان پاگل ہو گئے ہو کیا۔زونی شروع ہوئی

میں۔۔۔۔۔میں پاگل ہو گیا ہوں اپنی حالت دیکھی ہے تم نے، میرا اتنا چھوٹا سا دل ابھی باہر نکل آتا تو؟

تمہارے دل کی تو ایسی کی تیسی۔آخر کیوں نکل آتا؟

عمائرہ انہیں لڑتا دیکھ رہی تھی

آخر ہوا کیا ہے ایان تم نے چیخ کیوں ماری؟عمائرہ نے سوال کیا

آپی آپ مجھ سے پوچھ رہی ہیں کہ میں نے چیخ کیوں ماری ارے جب یہ زونی مونی ایسی شکل لے کر میرے سامنے آئے گی تو چیخ ہی نہیں بلکہ میرا ننھا سا دل بھی باہر نکل آئے گا

www.novelsclubb.com

ایان چلتا ہوا عمائرہ کے پاس آیا۔زونی نے بھی اب رخ عمائرہ کی طرف کیا

آخر ایسا کیا۔۔۔۔عمائرہ کے الفاظ زونی کی شکل دیکھ کر ہی دم توڑ گئے

زونی یہ کیا بنی ہوئی ہو یار؟عمائرہ نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا

ارے یار صرف فیس ماسک ہی تو لگایا ہے اب اس میں کون سی بڑی بات ہے؟

کون سی بڑی بات۔۔۔۔ بڑی بات یہ ہے کہ زونی مونی تمہاری یہ چڑیل والی شکل کافی ہے مجھے ڈرانے کے لیے اس پر مزید محنت نہ ہی کرو تو بہتر ہے

موٹے تم میرے ہاتھوں سے آج نہیں بچو گے۔زونی نے ایک تکیہ اٹھا کر زور سے اس آفت کو دے مارا

آاعمائرہ آپی آپ کی دوست پاگل ہو گئی ہے اسے کسی پاگل خانے چھوڑ آئیں ورنہ تو یہ یہاں سب کو مارتی پھرے گی۔ایان کہتے ہی باہر کی طرف بھاگ گیا

زونی نے غصے سے اسے جاتا دیکھا اور پھر کچھ کہنے کے لیے عمائرہ کی طرف مڑی ہی تھی کہ عمائرہ کو دیکھ کر اس کا منہ کھل گیا

www.novelsclubb.com

عمائرہ تم دوست ہوتے ہوئے مجھ پر ہنس رہی ہو؟

توبہ توبہ میں کہاں ہنس رہی ہوں۔ عمائرہ نے مسکراہٹ دبائی لیکن پھر زونی کی شکل دیکھ کر وہ اپنی ہنسی کے آتے طوفان کو روک نہیں پائی

اچھا سوری زونی مم۔۔۔۔میں اب نہیں ہنسوں گی۔ عمائرہ نے بہ مشکل اپنی ہنسی دبائی

زونی اس کی سنے بغیر واش روم میں چلی گئی

اب کمرہ کافی روشن تھا، سورج مکمل طور پر نکل چکا تھا

اس کی آنکھوں کے سامنے کچھ گھنٹوں پہلے کا منظر چھایا۔ایک دلفریب مسکراہٹ اس کے لبوں کو چھو گئی

www.novelsclubb.com

برہان حیدر کی شہزادی، شہزادی عمائرہ۔۔۔۔۔۔

وہ اٹھی اور کھڑکیوں کے پاس جا کر باہر کی طرف دیکھا

سورج کی روشنی ہر چیز کو اپنی لپیٹ میں لیے ہوئے تھی۔اس نے پہلی مرتبہ اتنا خوبصورت دن دیکھا تھا

سامنے ہی وہ اس رستے کو دیکھ سکتی تھی جس پر اسے چلتا دیکھنا برہان حیدر کا خواب تھا

اور سامنے وہ خوبصورت گراؤنڈ جہاں ایک بڑے ہجوم کے درمیان برہان کو گاتا دیکھنا اس کا خواب تھا

وہ چہرے پر مسکراہٹ لیے اس جگہ کو دیکھ رہی تھی تب ہی زونی واپس آئی اور عمائرہ کے ساتھ آکر کھڑی ہو گئی

زونی ایسی حرکتیں نہ کیا کرو میری دوست ایسے ہی اتنی پیاری ہو۔ بھلا کیا ضرورت تھی وہ ماسک لگانے کی؟

www.novelsclubb.com

اوہو عمائرہ اب بابر ہر وقت سامنے رہتا ہے تو مجھے تو اچھا لگنا چاہیے نا مطلب خود کو فریش رکھنا چاہیے نا

افوہ زونی تم بھی نا۔ایسے ہی بہت پیاری لگ رہی ہو تم اور ویسے بھی حسن کو کہاں ضرورت ہوتی ہے سنورنے کی

جی بلکل حسن کو سنورنے کی ضرورت نہیں ہوتی جیسا کہ تمہیں

تمہیں کیا لگتا ہے کہ تم مجھ سے کم ہو؟

پہلے لگتا تھا لیکن جب سے بابر سے ملی ہوں مجھے لگتا ہے کہ میں ہی اس دنیا کی حسین ترین لڑکی ہوں۔وہ کہتے ہی ہنس دی

عمائرہ بھی مسکرائی

اچھا چلو نیچے سب انتظار کر رہے ہیں۔زونی نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اسے باہر لے گئی

www.novelsclubb.com

وہ دونوں وہاں پہنچی تو سامنے سب اکٹھے بیٹھے مزے سے بابر کی کسی بات پر قہقہے لگا رہے تھے

وہ دونوں بھی ان سب کے ساتھ جا کر بیٹھ گئیں

ارے عمائرہ بیٹا جاؤ تم جا کر ایان کو لے آؤ۔اسحاق نے بہ مشکل اپنی ہنسی دباتے ہوئے کہا

کیوں کیا ہوا ایان کو کہاں ہے وہ؟وہ حیران ہوئی

اس آفت کو کچھ ہو سکتا ہے،بس ذرا سا اس کا میٹر گھوم گیا ہے تم جا کر اسے لے آؤ۔

اسحاق کی اس بات پر سب ہی ہنسے تھے سوائے زونی اور عمائرہ کے کیونکہ وہ اس کے کارناموں سے بے خبر تھیں

ہے کہاں وہ؟

پتا نہیں شاید پارک والی طرف گیا ہے

www.novelsclubb.com

جی بابا میں اسے لے کر آتی ہوں۔عمائرہ اٹھی تو اس کے ساتھ زونی بھی اٹھی اور دونوں چل پڑیں آفت سے ملنے

وہ دونوں باہر نکلیں تو ابرار اور ایان لیلی مجنو کی طرح بر تیج پر ٹانگیں لٹکائے بیٹھے تھے

یہ تم دونوں کے ایسے کون سے مزاکرات ہیں جو کبھی ختم ہونے کا نام ہی نہیں لیتے تم دونوں مجھے منانے آئی ہو یا پھر میرا میٹر گھمانے؟ایان نے غصے سے کہا

خیر وہ تو تمہارا پیدائشی گھوما ہوا ہے۔زونی نے اپنے چہرے پر آئی لٹ کو پیچھے کرتے ہوئے بڑے ناز سے کہا

آپی آپ اپنی اس چڑیل دوست کو سمجھا دیں کہ اپنی ان حرکتوں سے باز آجائے ورنہ۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ورنہ کیا موٹے؟زونی نے اسے مزید چڑایا

تم۔۔۔تم نا۔ایان نے کچھ کہنے کے لیے لب کھولے ہی تھے کہ پھر۔۔۔۔(شاید لحاظ کر گیا)جبکہ زونی،عمائرہ اور ابرار ہنسنے لگے تھے

آپی میں کہہ رہا ہوں

کیا؟ابرار نے فوراسوال کیا

ارے یار کم از کم پوری بات تو کرنے دیا کرو۔اچھا تو آپی میں کہہ رہا تھا کہ اب مجھے اس بات میں کوئی شک نہیں رہا کہ یہ میری ساس ہے، جس طرح ساس اپنی بہو کو کبھی چین سے نہیں جینے دیتی یہ بھی مجھے چین سے جینے نہیں دیتی

میں تمہیں چین سے جینے تو کیا چین سے مرنے بھی نہیں دوں گی اور رہی بات ساس کی تو ساس تم میری ہو نہ کی میں تمہاری

تم میری ساس ہو، ظالم، چڑیل ساس

www.novelsclubb.com

میں تو کہتا ہوں کہ آج فیصلہ ہو ہی جائے کہ کون ساس ہے اور کون بہو

بس پھر ہونا کیا تھا ایان عرف آفت اٹھا، برتج پار کر کے آگے عمائرہ اور زونی کی طرف آیا، نہ جانے آنکھوں کے سامنے پردہ چھایا یا پھر قسمت ہی خراب تھی

خیر اس کا پاؤں پھسلا اور پھر ہوا یہ کہ کچھ گرنے کی آواز آئی اور پھر ایان کی چیخ پورے فیئری لینڈ میں گونجی

عمائرہ کا حیرت و پریشانی سے منہ کھل گیا اور کچھ یہی حال ابرار اور زونی کا بھی تھا

وہ تینوں جلدی سے ایان کی طرف بڑھے

ایان تم ٹھیک تو ہو نا؟ عمائرہ نے اس کا سر اپنی گود میں رکھا

امی میرا پاؤں۔۔۔۔وہ چلایا

کیا ہوا تمہارے پاؤں کو؟ ابرار جلدی سے اس کے پاؤں کی طرف بڑھ گیا جبکہ زونی عمائرہ اور ایان کے ساتھ کھڑی تھی

www.novelsclubb.com

ابرار کے بچے میرے پاؤں کو ہاتھ نہ لگانا۔ایان پھر چلایا

ارے یار دیکھنے تو دو کہیں موچ تو نہیں آگئی۔ابرار یہ کہہ کر ابھی اس کے پاؤں پر اپنا ہاتھ رکھنے ہی والا تھا کہ ایان پھر چلایا

ارے ابرار گدھے، میں نے کہا نا کہ ہاتھ نہ لگاؤ تمہیں ایک بات سمجھ میں نہیں آتی ،امی امی۔ وہ تانیہ کو پکارنے لگا

ارے ایان پلیز ہلنا مت مجھے بس دیکھنے دو کہ یہ ہل سکتا ہے یا نہیں۔ ابرار نے اس کا پاؤں پکڑ کر اسے حرکت دی

آاااامی، ہیں یہ کیا۔ اس کی چیخ حیرانی میں بدل گئی

اس نے عمائرہ کی گود میں سر رکھے ہوئے عمائرہ کو دیکھا

آپی مجھے کچھ نہیں ہوا۔ اس نے اپنا پاؤں ہلایا تو اسے کوئی درد نہیں ہوا

زونی نے اس کی دو نمبری پر افسوس سے نفی میں سر ہلایا

www.novelsclubb.com

ایان اپنی ہتھیلیوں کے بل اٹھنے ہی لگا تھا کہ اس کی ایک اور زوردار چیخ فضا میں گونجی تھی

اب کیا ہوا؟ ابرار اٹھ کر اس کے سر پر آ کھڑا ہوا

ارے یار میرا بازو۔۔۔۔وہ درد کی شدت سے پھر چیخا

آپی مجھے لگتا ہے کہ اس کی بازو ٹوٹ گئی ہے۔ابرار نے اس کے کراہنے پر تکا لگایا

مجھے بھی یہی لگتا ہے۔زونی نے بھی اس کی حمایت کی

اب کیا مجھے کوئی اٹھائے گا؟ایان نے دبے دبے غصے اور درد کی وجہ سے مدھم آواز میں کہا

ابرار اور عمائرہ نے اسے سہارا دے کر کھڑا کیا

ارے یار بہت درد ہو رہا ہے۔ایان کراہتے ہوئے آگے بڑھ رہا تھا

پہلے تو تمہاری ٹانگ میں درد تھا اور اب بازو میں،سچ سچ بتاؤ کہ اصل میں درد ہے کہاں؟زونی کے اس سوال پر ایان کا پارہ ہائی ہوا

ایک تو میں تمہاری وجہ سے گر گیا اوپر سے تم اتنے نخرے کس بات کے دکھا رہی ہو ہاں؟

www.novelsclubb.com

میں نخرے نہیں دکھا رہی بس پوچھ رہی ہوں ہونہہ۔وہ گویا ناک سے مکھی اڑاتی آگے بڑھ گئی

اتنے میں تانیہ وہاں قریبا بھاگتی ہوئی آئی

کیا ہوا ایان چیخ کیوں ماری تم نے؟

ایان وہیں پر رک گیا،اسے تو بازو کا درد بھی بھول گیا۔کیا واقعی یہ تانیہ اسحاق تھی جو ایان مطلب ایان عرف آفت کے لیے فکر مندی سے دوڑتی ہوئی آئی تھی کیا واقعی؟

وہ اب اس کے بلکل پاس آگئی

www.novelsclubb.com

کیا ہوا ایان؟اس نے فکر مندی سے پوچھا

امی یہ پھسل کر گر گیا تو۔۔۔۔۔عمائرہ نے بس اتنا ہی کہا

تو؟

امی میرا بازو۔ایان دو قدم مزید آگے ہوااور شکل ایسی بنائی جیسے اس جیسا مظلوم اور شریف انسان تواس دنیا میں پایا ہی نہیں جاتا

کیا ہوا بازو کو؟دکھاؤ۔تانیہ نے اسے بازو سے پکڑا

آاااامی آرام سے

اچھا چلو اسے ہلا کر دیکھو

امی نہیں ہلا پا رہا نا

مطلب یہ ٹوٹ گئی ہے۔تانیہ کے چہرے پر پریشانی در آئی

اچھا چلو تم اندر چلو میں اسحاق صاحب سے کہتی ہوں کہ وہ ڈاکٹر لے پاس لے جائیں تمہیں۔تانیہ اسے دوسرے بازو سے پکڑتی اندر کی جانب لے گئی

میں تو سمجھا کہ یہ مذاق کر رہا ہے لیکن یہ تو واقعی سچ نکلا۔ابرار نے عمائرہ کے قریب کھڑے ہو کر سرگوشی کی

میں نے بھی یہی سمجھا۔۔۔۔بے چارا۔انہوں نے افسوس کا اظہار کیا

سفیان اور بابر ایان کو لے کر ہسپتال چلے گئے تو فیئری لینڈ میں جیسے سکوت چھا گیا

ویسے اس ایان کے بچے کی وجہ سے کافی رونق تھی یہاں پر ہے نا؟فیئری لینڈ کے

خوبصورت محل میں یہ لڑکیاں خاموش بیٹھی تھیں اور تب ہی عمائرہ نے کہا

زونی نے اس بات پر محض ایک نظر عمائرہ کو دیکھا اور پھر خاموش رہی

تمہیں کیوں اچانک چپ لگ گئی ہے؟عمائرہ حیران ہوئی

نہیں یار کچھ نہیں

لگتا ہے کہ ایان کو ہی مس کر رہی ہو ہے نا؟

www.novelsclubb.com

قیامت نہ آجائے اس دن جب میں اس موٹے کو مس کروں

خیر اب ایسا بھی کیا کر دیا میرے بھائی نے؟

آفت۔۔۔آفت ہے وہ، مجھے تو ڈر لگ رہا ہے کہ آنٹی کو بھی یہ نہ کہہ دے کہ وہ میری وجہ سے گر گیا۔آنٹی کیا سوچیں گی کہ میں نے ان کے بیٹے کو گرا دیا

توبہ توبہ زوبی۔تم بھی کس بات کی ٹینشن لے رہی ہو۔اب تم نے تھوڑی گرایا ہے اسے جو تم ڈر رہی ہو

پھر بھی وہ موٹا کچھ بھی کہہ دے آنٹی تو مان جائیں گی نا

خیر امی اس کی فطرت سے اچھی طرح واقف ہیں وہ کبھی نہیں مانیں گی کہ وہ تمہاری وجہ سے گرا ہے اور پلیز اس بات کی ٹینشن نہ لو اور اپنا موڈ ٹھیک کرو

اچھا چلو باہر چلتے

www.novelsclubb.com

وہ اٹھی اور زونی کا ہاتھ پکڑ کر اسے باہر لے گئی

××××××××××××××

ایان بازو پر پٹی باندھے ہوئے فیئری لینڈ میں داخل ہوا۔اس کے ساتھ سفیان اور بابر دونوں تھے

وہ اسے لے کر اس محل میں داخل ہو ہی رہے تھے کہ انہیں کسی کے قہقہوں کی آواز سنائی دی

انہوں نے دیکھا تو بریج کے اس پار وہ تینوں مزے سے کسی بات پر قہقہے لگائے جا رہے تھے

ایان کا تو انہیں دیکھ کر ہی دل جل گیا

www.novelsclubb.com

میرے ہوتے ہوئے تو سب کے منہ پر بارہ بجی ہوئی ہوتی ہے اور اب دیکھو تو میرے بغیر قہقہے لگائے جا رہے ہیں ہونہہ

ایان نے منہ بنایا تو سفیان اور بابر نے اپنی ہنسی دبائی

اچھا چلو کوئی بات نہیں تمہارے ساتھ ہم ہیں نا اور جلدی چلو امی پریشان ہو رہی ہوں گی۔ سفیان نے اس کا دھیان بٹانا چاہا

اب وہ آگے کی طرف چلتے جا رہے تھے

ویسے سیفی بھائی آج تو کوئی معجزہ نہیں ہو گیا؟ ایان پھر سے شروع ہو گیا

وہ کیسے ؟

امی کو اتنا پریشان وہ بھی اپنے لیے میں نے شاید پہلی بار دیکھا ہے

سفیان نے افسوس سے سر ہلایا

ارے ایان امی تم سے بہت پیار کرتی ہیں۔ وہ تو تمہاری حرکتیں ہی ایسی ہیں کہ ہر وقت امی سے بس مار ہی کھاتے رہتے ہو

ایان نے منہ بسورا

وہ اندر داخل ہوئے تو ثانیہ اٹھ کھڑی ہوئی اور ایان کے پاس آئی

کیسے ہو ایان اب زیادہ درد تو نہیں ہے؟ ثانیہ نے پھر اس کی فکر کی

نہیں امی اب ٹھیک ہوں

اچھا چلو اپنے کمرے میں چل کر آرام کر لو۔ وہ اسے اس کے کمرے میں لے گئی

ایان کی تو حرکتیں ہی ایسی ہیں کہ ممانی اسے ڈانٹتی رہتی ہیں لیکن عمائرہ کا کیا؟ بابر اور سفیان اب وہاں سے نکل کر نرم گھاس پر چہل قدمی کر رہے تھے تو بابر کی اس بات پر سیفی چونک گیا اور اسے شرمندگی نے آگھیرا

پتا نہیں یار میں نے تو امی کو بہت سمجھایا ہے کہ بچی ہے اسے اتنا مت ڈانٹا کریں اور تو اور گھر کے زیادہ تر کام بھی امی اس بے چاری عمائرہ سے ہی کرواتی ہیں

www.novelsclubb.com

ان کی نظر سامنے بریج کے اس پار ہنستی مسکراتی عمائرہ پر تھی

میں نے بھی اس بار کافی غور کیا ہے کہ ممانی کے دل میں آج بھی اس کے لیے فرق ہے

ہمم۔سفیان مزید شرمندہ ہوا

خیر امی کہہ رہی تھیں کہ جلد از جلد ہم اپنی امانت کو لے جائیں گے۔بابر کی اس بات پر سفیان نے عمائرہ سے نظریں ہٹا کر بابر کو دیکھا

ضرور،آخر ہمارے پاس تو وہ تم لوگوں کی ہی امانت ہے

بابر نے ایک بار پھر اس چہکتی شہزادی کو دیکھا تو اس کے چہرے پر مسکراہت چھا گئی ،ایک فاتحانہ مسکراہٹ،ایک محبت بھری مسکراہٹ۔۔۔۔۔

اچھا زونی تم اس کے ساتھ بیٹھو میں تھوڑی دیر میں آتی ہوں۔عمائرہ اٹھی اور اس محل کی طرف بڑھ گئی

www.novelsclubb.com

وہ اپنے کمرے میں داخل ہوئی اور جلدی سے نماز کے لیے وضو کیا اور پھر ظہر کی نماز ادا کرنے لگی

اس کے چہرے پر آج الگ ہی چمک تھی شاید وہ اللہ سے محبت کا سفر طے کرنے کی خوشی تھی

اس نے نماز پڑھی اور نماز پڑھنے کے بعد جب اس نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے تو اس نے اللہ سے اس کی محبت کے سفر کے آغاز کے لیے دل سے دعا کی

آج اس کے دل میں ہدایت حاصل کرنے کی حقیقی چاہ تھی اور اللہ سے محبت کا سفر طے کرنے کی تڑپ تھی

اللہ اسے کیسے ہدایت نہ دیتا، وہ اسے اس سفر کے آغاز کے لیے کیوں نہ چنتا، بس اس نے اسے چن لیا، وہ چن لی گئی، ہدایت کے لیے، اپنے بہترین کے لیے، ایک بہترین منزل پانے کے لیے وہ چن لی گئی

www.novelsclubb.com

اور اس دن اس نے فیئری لینڈ میں اللہ سے محبت کے سفر کا آغاز کیا

اس نے جب جائے نماز لپیٹ کر رکھی تو اچانک کمرے میں زونی داخل ہوئی

یہ کیا تم نماز پڑھ رہی تھی؟

ہاں۔اس نے اثبات میں سر ہلایا

اچھا خیر اسے چھوڑو اور میرے ساتھ چلو

کیوں کیا ہوا؟

ارے یار چلو تو سہی میں تمہیں بتاتی ہوں۔ایان آ گیا ہے اس وقت تو ہم باہر ابرار کے ساتھ ہنسنے میں مصروف تھے اس لیے ہمیں پتا ہی نہیں چلا

اچھا تو پھر کیسا ہے وہ،درد وغیرہ تو نہیں ہو رہا اسے؟

اپنی یہ ساری فکر مندی اس کے سامنے ہی ظاہر کر دو تو بہتر ہے بے چارا تھوڑا خوش ہو جائے گا

www.novelsclubb.com

زونی اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے ایان کے کمرے میں لے گئی

ایان بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے بیٹھا تھا جبکہ اس کے سامنے ابرار بیٹھا تھا اور اس سے خوب گپیں لڑا رہا تھا

کیسے ہو ایان؟ عمائرہ اس کے پاس آئی جبکہ زونی اس سے چند قدم کے فاصلے ہر کھڑی رہی

ٹھیک ہوں بس تھوڑا سا درد ہو رہا ہے

اللہ پاک تمہیں شفا دیں

آمین

زیادہ درد تو نہیں ہو رہا نا؟ اب کی بار زونی نے پوچھا

www.novelsclubb.com

ایان نے اسے گھوری سے نوازا اور پھر نفی میں سر ہلایا

زونی تمہارا بیڑا تر جائے آج تمہاری وجہ سے ہی میں اس حال میں ہوں

نہ جانے کیوں اچانک ہی ایان پھٹ پڑا

زونی کے بھی چودہ طبق روشن ہو گئے خیر وہ ہمیشہ ہی روشن رہتے تھے

میری وجہ سے کیوں؟ میں نے تمہیں کہا تھا کہ اندھے ہو کر چلو

میں تمہاری انہی باتوں کی وجہ سے گرا ہوں زونی کی بچی دال دال کچی۔۔۔۔

ہونہہ کچھ بھی بولتے رہو ایان، میں تمہاری اس حالت پر اتنا تو ترس کھا ہی سکتی ہوں کہ آج کے دن چپ رہوں

اللہ معاف کرے۔۔۔۔۔۔نہ کھاؤ تم مجھ پر ترس مجھے تمہارے ترس کی ضرورت نہیں ہے

چچ چچ لگتا ہے کہ چوٹ تمہارے سر پر بھی لگی ہے ایان اسی لیے پاگل تو تم پہلے ہی تھے لیکن آج کچھ اوور ہو رہے ہو خیر تم اپنی بہن کے ساتھ بیٹھو میں جا رہی ہوں ورنہ تم تو میرا سر ہی کھا جاؤ گے

وہ بڑے انداز سے کہتی باہر چلی گئی

آپی میں پاگل ہوں؟ایان نے منہ بسورتے ہوئے پوچھا

کوئی شک۔عمائرہ نے صرف سوچا

نہیں میری جان وہ تو خود پاگل ہے ورنہ میرا بھائی تو بہت ذہین ہے تب ہی تو فرسٹ پوزیشن لی ہے

دیکھ لیں پھر۔ایان اترایا

عمائرہ اسے دیکھ کر مسکرائی(اور کر ہی کیا سکتی تھی)

www.novelsclubb.com

××××××××××××

آج فیئری لینڈ میں ہونے کی وجہ سے وہ کافی دیر تک جاگتے رہے تھے۔آج شام کی چائے سب نے ایک ساتھ پی تو ہنسی چہل شروع ہوتی گئی اور رات کب گہری ہو گئی کسی کو علم ہی نہیں ہوا

اچھا بھئی کافی رات ہو گئی ہے ہمیں پتا ہی نہیں چلا،اب سب جا کر سو جاؤ۔اسحاق کے اس مشورے پر سب نے عمل کیا اور سب اپنے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئے

عمائرہ اور زونی اپنے کمرے میں داخل ہوئیں تو زونی آتے ساتھ ہی بیڈ پر لیٹ گئی اور گہری نیند کی وادی میں اتر گئی

جبکہ عمائرہ نماز ادا کرنے لگی

www.novelsclubb.com

آج عشاء کی نماز پڑھتے ہوئے اس کے چہرے پر بے حد خوشی تھی۔جب اس نے نماز پڑھ لی تو اس کا دل چاہا کہ وہ آج مہر سے بات کرے لیکن وہ پریشان ہوئی کہ وہ اسے کیسے بلائے

میرے بارے میں سوچ رہی ہو؟ایک نسوانی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی تو اس کی خوشی میں مزید اضافہ ہوا

آپ کو کیسے پتا چلا کہ میں آپ کو یاد کر رہی ہوں؟

میں ہر وقت تمہارے ساتھ ہوتی ہوں عمائرہ، تمہیں سن سکتی ہوں۔اس نے چہرے پر مسکراہٹ سجائے کہا

عمائرہ چند لمحے اسے اور اس کی مسکراہٹ کو دیکھتی رہ گئی

اسے لگا تھا کہ وہ مہر سے کافی ملتی ہے لیکن۔۔۔۔لیکن کیا وہ اتنی خوبصورت تھی۔ شاید نہیں۔کیونکہ سامنے بیٹھی لڑکی جس نے اپنے چہرے کے گرد لال حجاب کر رکھا تھا وہ بہت حسین تھی،اس کے پاس حسن کے علاوہ بھی بہت کچھ تھا

شاید ہدایت، یا پھر حیا،اللہ سے محبت یا پھر بے پناہ سکون جو صرف کامیاب لوگوں کو ہی نصیب ہوتا ہے

آج تم بہت خوش ہو عمائرہ

جی۔عمائرہ پر جوش ہوئی۔آپ کو پتا ہے آج میں نے پوری پانچ نمازیں ادا کیں۔

میں نے اللہ تعالی سے پانچ بار ملاقات کی۔مجھے ایک انجانی سی خوشی ہو رہی ہے۔

آپ یقین نہیں کریں گی کہ آج مجھے لگتا ہے کہ میری خوشی کی کوئی حد ہی نہیں ہے

وہ لڑکی مسکرا کر اسے دیکھتی رہی اور اس کی خوشی کو بھی

اللہ تعالی تمہیں یہ خوشی حاصل کرنے کا موقع روزانہ دیتا ہے عمائرہ

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝

اور تم اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے

www.novelsclubb.com

واقعی اللہ پاک بہت ہی بابرکت ذات ہے وہ رحیم و کریم ہے

عمائرہ کے منہ سے یہ لفظ ادا ہوتے گئے

اور مجھے خوشی ہے کہ تم اللہ سے محبت کے سفر کا آغاز کر چکی ہو

عمائرہ مسکرائی

الحمدللہ

ایک بات بولوں؟ عمائرہ نے پوچھا

ہاں پوچھو

میں آپ کا نام بدل دوں؟

وہ لڑکی ہنس دی

تم میرا نام بدلتی رہو گی کیا؟

www.novelsclubb.com

نہیں بس ایک بار۔ مطلب مہر مجھے ٹھیک نہیں لگ رہا تو کیا میں آپ کو ماحسا بلا سکتی ہوں

لیکن دونوں کا مطلب تو ایک ہی ہے نا؟

جی اسی لیے تو کہہ رہی ہوں کہ دونوں کا مطلب تو ایک ہی ہے تو کیا آج سے میں آپ کو ماحسا بلاؤں؟

اس لڑکی نے اثبات میں سر ہلایا

شکریہ۔ عمائرہ نے مسکراتے ہوئے کہا

تم مجھے جب بھی یاد کرو گی میں آجاؤں گی

اور ایک بات یاد رکھنا اللہ سے محبت کے اس سفر میں اپنی زندگی میں سب سے زیادہ اللہ ہی کی ذات کو عزیز رکھنا کیونکہ اس دنیا میں صرف اللہ ہی وہ ذات ہے جو ہم سے سچی اور بغیر کسی مطلب کے محبت کرتا ہے

www.novelsclubb.com

جی۔ عمائرہ نے سمجھتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا

تم قران پاک پڑھتی ہو؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جی کبھی کبھی(اور وہ جانتی تھی کہ وہ کبھی کبھی کئی مہینوں بعد آتا تھا)

تم نے آج عشاء کی نماز پڑھی مجھے خوشی ہوئی اور اب میں چاہتی ہوں کہ تم قرآن پاک بھی پڑھا کرو اور اسے سمجھا کرو اللہ سے محبت کے اس سفر میں آسانی ہو گی

کیا آپ مجھے قرآن پاک ترجمے کے ساتھ سمجھائیں گی؟

کیوں نہیں

تو پھر ابھی شروع کریں؟عمائرہ کے اس سوال پر وہ لڑکی مسکرائی اور اثبات میں سر ہلایا

تمہیں پتا ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد سورۃ الملک پڑھنے کی بہت فضیلت ہے

www.novelsclubb.com

تو پھر وہیں سے شروع کرتے ہیں

ماحسا نے تلاوت شروع کی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

أَعـوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْـطانِ الرَّجيـم

پناہ مانگتی ہوں میں اللہ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑ مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبٰرَکَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْکُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرُ ۙ۝

ترجمہ:

بہت برکت والا ہے وہ کہ تمام بادشاہی صرف اس کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے

تبرک کا مطلب ہے کہ وہ خیر اور برکت میں ساری کائنات سے بے انتہا بڑھا ہوا ہے اور بلندی، بڑائی اور احسان، غرض ہر لحاظ سے اس کی ذات بے حد و حساب خوبیوں اور بھلائیوں کی جامع ہے اس سے مراد ہے کہ اللہ تعالی دائمی خیر والا ہے۔ تبرک کا لفظ صرف اللہ تعالی کے لیے آتا ہے کسی اور میں یہ خوبی نہیں

اس کے علاوہ تمام بادشاہی صرف اسی کے ہاتھ میں ہے

لیکن ماحسا اس دنیا میں تو بہت سے بادشاہ ہیں تو۔۔۔۔

عمائرہ نے اپنا سوال ادھورا چھوڑ دیا جیسے اسے خود بھی سمجھ نہ آ رہی ہو

دیکھو عمائرہ اس دنیا کا سارا انظام محتاجی پر چل رہا ہے۔ رعایا اپنی ضروریات کے لیے بادشاہ کی محتاج ہے اور بادشاہ اپنے کام چلانے کے لیے رعایا کا محتاج ہے اگر رعایا اس کا ساتھ نہ دے اور اسے ٹیکس وغیرہ نہ دے تو وہ اپنے کام نہیں چلا سکتا اور بادشاہ نہیں رہ سکتا۔ اس کے علاوہ اس دنیا میں کوئی بھی بادشاہ ہو یا محکوم، ایک

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دوسرے کے محتاج ہونے کے باوجود دونوں میں سے کسی کے بھی ہاتھ میں فی الحقیقیت کچھ نہیں ہے۔ان کی اپنی دولت و فقر، صحت و بیماری، عزت وذلت، فتح و شکست، نفع و نقصان، موت وحیات غرض سب کچھ اللہ مالک الملک کے ہاتھ میں ہے۔تو پھر یہ کہنے میں کیا مبالغہ ہے کہ تمام بادشاہی صرف اللہ کے ہاتھ میں ہے؟ دوسرا کوئی بادشاہ ہے بھی تو صرف نام کا اور حقیقت میں تو وہ بھی اللہ تعالی کا ہی محتاج ہے۔ حقیقت میں بادشاہ صرف ایک اللہ ہی ہے باقی سب گدا ہیں۔اس کے بعد آتا ہے کہ وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے یعنی وہ جو چاہے کر سکتا ہے۔اس کے لیے کچھ بھی ناممکن نہیں ہے

www.novelsclubb.com

اِنَّ الَّذِیۡ خَلَقَ الۡ موۡتَ وَالۡ حَیٰوۃَ لِیَبۡ لُوَکُمۡ اَیُّکُمۡ اَحۡ سَنُ عَمَلًا ؕ وَھُوَالۡ عَزِیۡ زُالۡ غَفُوۡ رُ ۙ ۝

ترجمہ:

وہ جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا، تاکہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون عمل میں زیادہ اچھا ہے اور وہی سب پر غالب، بے حد بخشنے والا ہے

اللہ تعالی اس مقام پر اپنی قدرتوں میں سے پہلی چیز موت و حیات کا ذکر کرتے ہیں کیونکہ موت اور زندگی میں انسان کے احوال پورے پورے آجاتے ہیں۔ اللہ تعالی نے موت کو پیدا فرمایا یعنی ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ موت کا کوئی وجود ہی نہیں ہے۔ قران مجید میں اللہ پاک خود فرماتے ہیں کہ ہر ذی روح کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ ہر وہ چیز جس میں روح ہے اسے موت ضرور آئے گی۔ قیامت کے دن موت ایک مینڈھے کی شکل میں لائی جائے گی پھر ایک اعلان کرنے والا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اعلان کرے گا۔اے اہل جنت ! وہ لوگ گردن اٹھا کر دیکھیں گے تو وہ کہے گا" اسے پہچانتے ہو؟" وہ کہیں گے ہاں ! یہ موت ہے

وہ پھر اعلان کرے گا اے اہل نار ! وہ گردن اٹھا کر دیکھیں گے تو وہ کہے گا" اسے پہچانتے ہو؟" وہ کہیں گے ہاں ! یہ موت ہے اور پھر کہے گا کہ اب تم سب کو ہمیشہ کے لیے زندہ رہنا ہے موت کو نہیں۔وہ سب اسے دیکھ چکے ہوں گے تو اسے ذبح کر دیا جائے گا

اگر موت نہ ہوتی تو انسان کبھی اچھے اعمال نہ کرتا۔وہ جانتا ہے کہ اسے ایک نا ایک دن موت ضرور آئے گی اور اس لیے وہ نیک اعمال کرتا ہے اور بے شک قیامت والے دن وہ لوگ جنہوں نے نیک اعمال کیے وہ جنت میں جائیں گے اور وہ لوگ جنہوں نے برے اعمال کیے وہ دوزخ میں جائیں گے اور اس دن فیصلہ کرنے والی ذات صرف اللہ کی ہو گی اور اس دن وہ جسے چاہے گا بخش دے گا

الذِیۡ خَلَقَ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰی فِیۡ خَلۡقِ الرَّحۡمٰنِ مِنۡ تَفٰوُتٍ ؕ فَارۡجِعِ الۡبَصَرَ ۙ هَلۡ تَرٰی مِنۡ فُطُوۡرٍ ۝

ترجمہ:

وہ جس نے سات آسمان اوپر نیچے پیدا فرمائے۔ رحمان کے پیدا کیے ہوئے میں تو کوئی کمی بیشی نہیں دیکھے گا۔ پس نگاہ کو لوٹا، کیا تجھے کوئی کٹی پھٹی جگہ نظر آتی ہے؟

بے شک اللہ تعالی نے سات آسمان تہ بہ تہ پیدا فرمائے تو کیا تمہیں اس کی بنائی ہوئی چیز میں کوئی شک ہے؟ عمائرہ اللہ تعالی نے اپنی تمام مخلوقات کے لیے یہ آسمان و زمین بنائے اور سوچو جب لوگ اس کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرا دیں تو کیا یہ انصاف ہے؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ماحسا کی آنکھیں نم ہو گئیں

عمائرہ نے نفی میں سر ہلایا

بے شک اللہ کی بنائی گئی کسی بھی چیز میں نہ ہی کوئی کمی بیشی ہے اور نہ ہی کوئی خامی۔ پس اگر تم دیکھو اس دنیا کی تمام چیزوں کو تو تمہاری نگاہ لوٹ آئے گی لیکن کوئی خامی تمہیں نظر نہ آئے گی

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ ۝

www.novelsclubb.com

ترجمہ:

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پھر بار بار نگاہ لوٹا، نظر ناکام ہو کر تیری طرف پلٹ آئے گی اور وہ تھکی ہوئی ہو گی

یہاں فرمایا گیا ہے کہ اگر ایک بار تمہاری نگاہ ناکام لوٹ آئے تو دوبارہ نگاہ ڈالو اس بار بھی تمہاری نگاہ تھکی ہوئی لوٹ آئے گی لیکن کوئی بھی کمی بیشی ڈھونڈنے میں ناکام رہے گی

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُومًا لِّلشَّيٰطِينِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ۝

www.novelsclubb.com

ترجمہ:

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اور بلاشبہ ہم نے قریب کے آسمان کو چراغوں کے ساتھ زینت بخشی اور ہم نے انھیں شیطانوں کو مارنے کے آلے بنایا اور ہم نے ان کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے

یہاں فرمایا گیا ہے کہ اگرچہ سات آسمانوں میں سے ہر آسمان خالق کی کاریگری کا عظیم الشان نمونہ ہے، مگر زمین کے سب سے قریب آسمان کی زینب و حفاظت کا جو اہتمام ہم نے کیا ہے وہ تو کچھ کچھ تمہیں بھی نظر آرہا ہے، اس کے لیے تو کسی خاص آلے کی بھی ضرورت نہیں ہے۔ یہاں ستاروں کے تین فائدے بیان فرمائے ہیں، پہلا فائدہ زینت ہے، رات کو چھوٹے بڑے لاتعداد ستاروں کے ساتھ آسمان جس قدر مزین ہوتا ہے اور حسین و جمیل نظر آتا ہے اگر ستارے نہ ہوتے تو اتنا ہی بد صورت دکھائی دیتا اور بے زیب ہوتا۔ دوسرا فائدہ روشنی ہے جو ''مصابیح'' (چراغوں) کے لفظ سے معلوم ہو رہا ہے۔ اگرچہ یہ چراغ نہ ہوتے تو ہر رات انتہائی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تاریک ہوتی۔ تیسرا فائدہ یہ ہے کہ ان ستاروں کے ذریعے سے ان شیطانوں کو مار بھگایا جاتا ہے جو فرشتوں کی باتیں سن کر کاہنوں تک پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں ،تاکہ وہ لوگوں کو غیب دانی کے دعویٰ سے گمراہ کر سکیں۔چوتھا فائدہ دوسری جگہ بیان فرمایا(وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ)(النحل: ١٦)"اور ستاروں کے ساتھ وہ راستہ معلوم کرتے ہیں۔"یعنی ستارے بحر و بر میں راستہ اور سمت معلوم کرنے کے کام آتے ہیں۔ان کے علاوہ ستاروں میں سعادت یا نحوست سمجھنا یا انہیں کسی اختیار کا مالک سمجھنا شرک ہے

وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

ترجمہ:

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اور خاص ان لوگوں کے لیے جنھوں نے اپنے رب کا انکار کیا، جہنم کا عذاب ہے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے

ماحسا کی آنکھ سے ایک آنسو ٹوٹ کر اس کی گال پر آ گرا

عمائرہ کے جسم میں بھی ایک سنسنی سی دوڑ گئی۔اسے بھی اپنی آنکھیں نم ہوتی ہوئی محسوس ہوئیں

وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ۔۔۔: پہلی پانچ آیات میں اللہ تعالیٰ نے توحید اور قیامت کے دلائل بیان فرمائے ہیں، اب ان لوگوں کا انجام ذکر ہو رہا ہے جنھوں نے اکیلے اللہ کو اپنا رب نہیں مانا کہ ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے

www.novelsclubb.com

اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۙ ۝

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ترجمہ:

جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے، اس کے لیے گدھے کے زور سے چیخنے جیسی آواز سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہو گی

فرمایا جارہا ہے کہ جہنم جب انہیں دور سے دیکھیں گی تو وہ جہنم کے سخت غصے کی اور گدھے کی طرح چلانے کی آواز سنیں گے۔ ساتھ ہی جہنمیوں کے چیخنے چلانے کی جو آوازیں آرہی ہوں گی وہ بھی گدھے کی آوازوں جیسی ہوں گی، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: (فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُوا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ)(ھود: ۱۰۶)"تو وہ لوگ جو بدبخت ہوئے سو وہ آگ میں ہوں گے، ان کے لیے گدھے کی طرح آواز کھینچنا اور نکالنا ہے"۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْ غَيْ ظِ ۖ كُلَّمَآ اُلْ قِيَ فِيْ هَا فَوْ جٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَ-تُهَآاَلَمْ يَاْ تِكُمْ نَذِيْرٌ ۝

ترجمہ:

قریب ہو گی کہ غصے سے پھٹ جائے۔جب بھی کوئی گروہ اس میں ڈالا جائے گا، اس کے نگران ان سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا؟

"قریب ہے کہ غصے سے پھٹ جائے" اس سے آگ کا صاحب شعور ہونا اور کفار پر سخت غصے ہونا ظاہر ہو رہا ہے۔ جہنم کے اس وقت کے سخت غصے اور جوش و خروش کا نقشہ اس سے بہتر الفاظ میں نہیں کھینچا جا سکتا۔ جہنم میں جب بھی کسی نئے گروہ کے لوگ پھینکے جائیں گے تو جہنم کے نگران فرشتے ان سے پوچھیں گے، کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا؟ یہ سوال ہر گروہ سے ہو گا اور اس لیے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نہیں ہو گا کہ فرشتوں کو معلوم نہیں کہ ان کے پاس ڈرانے والے آئے تھے یا نہیں، بلکہ ایک تو تعجب کے اظہار کے لیے ہو گا کہ اللہ کی طرف سے پیغمبروں اور دین کی دعوت دینے والوں کے ڈرانے کے باوجود تم ایمان نہ لائے اور جان بوجھ کر جہنم کا ایندھن بنے، دوسرا ان پر حجت تمام کرنے کے لیے اور خود ان کے منہ سے نکلوانے کے لیے کہ انہیں نہ تو بے خبری میں جہنم میں پھینکا جا رہا ہے اور نہ بلا جرم، بلکہ وہ فی الواقع اس کے حق دار ہیں

قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۖ
اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۝

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ترجمہ:

وہ کہیں گے کیوں نہیں؟ یقیناہمارے پاس ڈرانے والا آیاتو ہم نے جھٹلادیااور ہم نے کہااللہ نے کوئی چیز نہیں اتاری، تم توایک بڑی گمراہی میں ہی پڑے ہوئے ہو۔

چناچہ وہ خود کہیں گے، کیوں نہیں، ہمارے پاس ڈرانے والے آئےاورانہوں نے اللہ کی اتاری ہوئی پوری تعلیم بھی ہم تک پہنچائی، مگر ہم نے انہیں جھٹلادیااوراس بات سے سرے سے انکار کردیاکہ اللہ تعالیٰ نے کوئی چیز نازل کی ہے، بلکہ الٹاانہی کو بڑی گمراہی میں مبتلاقراردیا۔

www.novelsclubb.com

وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝

ترجمہ:

اور وہ کہیں گے اگر ہم سنتے ہوتے، یا سمجھتے ہوتے تو بھڑکتی ہوئی آگ والوں میں نہ ہوتے۔

اب وہ حسرت وافسوس سے کہیں گے کہ ہم جس گمراہی میں مبتلا رہے، اس سے نکلنے کی دو ہی صورتیں تھیں، پہلی یہ کہ ہم رسولوں اور اہل ایمان کی باتیں سن لیا کرتے تو ایمان کی نعمت مل جاتی، دوسری یہ کہ خود کچھ عقل سے کام لیا کرتے تو توحید و رسالت اور آخرت کے عقائد تک آسانی سے پہنچ سکتے تھے۔ دونوں صورتوں میں آج جہنمیوں میں شامل نہ ہوتے، مگر ہم اپنی مرضی اور آباؤاجداد کے طریقے کے خلاف کوئی بات نہ سنا کرتے تھے اور نہ سمجھنے کی کوشش کیا کرتے تھے۔ واضح رہے کہ رسولوں کی بات دلیل سمعی ہے اور اسے سمجھنا دلیل عقلی ہے،

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جبکہ اپنی مرضی پر چلایا آباؤاجداد کی تقلید نہ دلیل سمعی ہے اور نہ دلیل عقلی، بلکہ دلیل ہے ہی نہیں۔

فَاعۡتَرَفُوۡا بِذَنۡۢبِهِمۡ فَسُحۡقًا لِّاَصۡحٰبِ السَّعِيۡرِ ۝

ترجمہ:

پس وہ اپنے گناہ کا اقرار کریں گے، سو دوری ہے بھڑکتی ہوئی آگ والوں کے لیے۔

وہ اپنے گناہ کا اقرار کریں گے، یہ نہیں فرمایا کہ وہ اپنے گناہوں کا اقرار کریں گے کیونکہ ان کو جہنم میں لے جانے والا اصل گناہ ایک ہی تھا، یعنی رسولوں کو جان بوجھ کر جھٹلا دینا، مگر ایسے اقرار کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا، بلکہ جانتے بوجھتے جہنمی بننے والوں کو یہی کہا جائے گا کہ جہنمی اللہ کی رحمت سے دور ہو جائیں

www.novelsclubb.com

عمائرہ کا جسم خوف کے سبب کپکپانے لگا

کیا ہدایت حاصل نہ کرنے کی اتنی بڑی سزا ہے؟

قرآن کلام الٰہی ہے اس میں فرمایا گیا ہر لفظ سو فیصد سچ ہے عمائرہ

اچھا ایک کام کرتے ہیں کہ آج اتنا ہی پڑھ لیتے ہیں باقی کل پڑھ لیں گے۔ماحسا کی آنکھیں نم تھیں۔عمائرہ جانتی تھی کہ ماحسا ہدایت کے رستے پر ہے وہ ہدایت حاصل کر چکی ہے پھر بھی وہ اتنا ڈرتی تھی اللہ تعالی سے،روز قیامت سے آخر کیوں ؟

ماحسا آپ اللہ سے اتنا ڈرتی کیوں ہیں جبکہ وہ تو معاف کرنے والی ذات ہے

www.novelsclubb.com

ماحسا نے اپنی نم آنکھوں سے اسے دیکھا

عمائرہ یہ اللہ کی محبت ہے کہ وہ اپنے بندے کو معاف کر دیتا ہے لیکن کیا ہم واقعی معافی کے قابل ہیں؟کیا ہمارے اعمال اتنے اچھے ہیں کہ ہم انہیں لے کر اللہ تعالی

کے حضور پیش ہو سکیں؟ کیا ہم نے قرآن و سنت پر عمل کیا جس کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے آخری خطبہ میں فرمایا کہ میں تمہارے درمیان قرآن اور سنت دو ایسی چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں کہ جن کو اگر تم مضبوطی سے تھام لو تو کبھی نہ بھٹکو گے؟ عمائرہ آج ہر مسلمان بھٹک چکا ہے۔اس کے پاس قرآن ہے، سنت ہے، احادیث ہیں لیکن عمل نہیں ہے۔اس کے پاس ہدایت ہے لیکن اس کی پہچان نہیں ہے۔ عمائرہ کیا ہم معافی کے قابل ہیں؟

ماحسا چپ ہو گئی جبکہ عمائرہ کا چہرہ آنسوؤں سے بھیگ چکا تھا

کیا جو بھٹک چکے ہیں ان کا ٹھکانہ جہنم ہے؟ عمائرہ نے کپکپاتی آواز سے پوچھا

جو لوگ ایمان سے انکار کرتے ہیں وہ جہنم والے ہیں جبکہ وہ لوگ جو ہدایت حاصل کرتے ہیں وہ جنت والے ہیں

کیا تم نے ایمان سے، اسلام سے انکار کیا، نہیں نہ

اس لیے عمائرہ تمہارے پاس ہدایت ہے بس تمہیں اسے پہچاننا ہو گا

تم بھٹک چکی ہو لیکن اگر تم چاہو تو تم اپنا راستہ تلاش کر سکتی ہو

اور عمائرہ تم تلاش کرو گی کیونکہ تم چن لی گئی ہو

انشااللہ

اچھا اب تم آرام کرو میں جا رہی ہوں

آپ کل آئیں گی نا؟

ماحسا مسکرائی

میں نے کہا نا کہ میں ہر وقت تمہارے ساتھ ہوں اور تم مجھے جب بھی یاد کرو گی،

اپنے پاس پاؤ گی

عمائرہ نے مسکرا کر اثبات میں سر ہلایا اور پھر ماحسا چلی گئی

عمائرہ نے گہرا سانس لیا اور جائے نماز لپیٹ کر بیڈ پر جا کر لیٹ گئی

اس نے سونے کی کوشش کی لیکن آج اسے نیند نہیں آ رہی تھی

وہ اٹھ بیٹھی اور کافی دیر سوچتی رہی کہ کیا کرے

آخر کار وہ بیڈ سے اتری اور بغیر آواز کیے سلیپرز پہن کر باہر آ گئی

جب وہ کمرے سے باہر آئی تو ہر طرف خاموشی تھی مطلب سب اپنے اپنے کمروں میں سو رہے تھے

وہ آہستہ آہستہ زینے اترنے لگی اور اترتے ہوئے وہ اس محل کو غور سے دیکھ رہی تھی۔ اتنا خوبصورت محل شہزادے نایان نے شہزادی ایلام کی یاد میں بنوایا تھا

www.novelsclubb.com

وہ دونوں ایک دوسرے کے بغیر ادھورے تھے اور ان کی کہانی ایک دوسرے کے نام سے ہی مکمل ہوتی تھی اور شہزادی ایلام خود کو اور شہزادے نایان کو ادھورا کر کے چلی گئی

اس کا مطلب وہ بے وفا تھی

اس نے کہا تھا کہ اس کی کہانی ادھوری رہ کر بھی مکمل تھی

مکمل؟ عمائرہ سوچتے ہوئے زینے اتر رہی تھی جب وہ اس لفظ پر ٹھٹکی

وہ دونوں ایک دوسرے کے بغیر ادھورے تھے تو ان کی کہانی کیسے مکمل ہوئی۔ اور شہزادی ایلام نے یہ کب کہا کہ ان کی کہانی مکمل ہے جبکہ وہ تو چلی گئی تھی

کئی سوال اس کے ذہن میں آنے لگے تھے لیکن ان کا جواب اس کے پاس نہ تھا

اس کی یہ بات یاد رکھی گئی ہے کہ اس نے خود کہا تھا کہ ان کی کہانی مکمل ہوئی اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ واپس آئی تھی

www.novelsclubb.com

وہ اب تمام زینے اتر چکی تھی

اس کا جواب اسے ایک ایسا شخص دے سکتا تھا جو اس کہانی کا مکمل علم رکھتا ہو جبکہ برہان کو آگے کی کہانی معلوم نہ تھی

وہ اب باہر آچکی تھی

وہ وہاں رکھی گئی کرسیوں میں سے ایک کرسی پر بیٹھ گئی جبکہ ذہن میں ابھی بھی یہ سوال تھا کہ کیا شہزادی ایلام واقعی بے وفا تھی یا پھر وہ واپس آئی تھی

وہ یہ سوچتے ہوئے رخ موڑے سامنے بریج کی طرف دیکھ رہی تھی

بریج کے اوپر لائٹس روشن تھیں۔ بریج پر کھڑے شخص کو ایسا لگتا تھا کہ وہ کسی سنہری چھت کے سائے میں ٹھہرا ہے

وہ کانچ کے پھول روشن ہو چکے تھے جن میں سے پانی نکل کر اس تالاب کا حصہ بن جاتا تھا

www.novelsclubb.com

وہ سنہری رنگ کے پھول تھے اور ان کی روشنی کی وجہ سے تالاب کا پانی سنہرا لگ رہا تھا

اس کی نظر سنہرے تالاب پر پڑی تو اس کی خوبصورتی دیکھ کر اس کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی

سامنے پارک میں موجود درختوں پر لائٹس لگائی گئی تھیں اور ان کی سنہری روشنی میں پورا پارک جگمگا رہا تھا

اسے چند لمحوں کے لیے ایسا لگا کہ وہ کسی سنہری دنیا میں پہنچ چکی ہے

ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی اور اس کے بالوں کے ساتھ اٹھکیلیاں کر رہی تھی

اس کے بال بار بار اس کے گالوں کو چھو رہے تھے

اس نے اس خوبصورت منظر میں خود کو بہت ہلکا پھلکا محسوس کیا اور پھر اپنا رخ سامنے کی طرف کر لیا اور آنکھیں بند کر کے کرسی کی پشت سے ٹیک لگا لی۔ اس کا رخ اب اس محل کے بلکل سامنے تھا

اسے اپنے اوپر کسی کی نظروں کی تپش محسوس ہوئی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس نے آنکھیں کھولیں تو اس کی نظر بلکل سامنے پڑی

سامنے ہی داخلی دروازے کے اوپر والے کمرے کی کھڑکیوں کا رخ اسی طرف تھا

وہ کھلی ہوئی تھیں جبکہ اس کے پردے ہل رہے تھے جو اس بات کی گواہی دے

رہے تھے کہ چند لمحے پہلے وہاں کوئی موجود تھا

وہ ڈری نہیں تھی البتہ حیران اور پریشان ضرور ہوئی

وہ چند لمحے ان کھڑکیوں کو دیکھتی رہی اور تب ہی اسے احساس ہوا کہ ان کھڑکیوں

کے بلکل نیچے ہی داخلی دروازے سے کوئی باہر کی طرف آرہا ہے

اس نے غور سے اسے دیکھا تو اسے پہچانتے ہوئے اس کے اعصاب ڈھیلے پڑ گئے

www.novelsclubb.com

وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا اس کی طرف بڑھ رہا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ نیلے رنگ کی شرٹ کے ساتھ سیاہ پینٹ میں ملبوس تھا۔اس کے بال بھورے تھے اور آگے سے تھوڑے تھوڑے ماتھے پر بکھرے ہوئے تھے۔وہ اپنی خوبصورت بھوری آنکھوں میں چمک لیے اس کے بلکل سامنے والی کرسی پر آ بیٹھا

تو وہ آپ تھے؟عمائرہ نے نظر اٹھا کر اوپر کھڑکی کی طرف دیکھا

وہ اس طرف دیکھے بغیر ہلکا سا مسکرا دیا اور اثبات میں سر ہلایا

خیریت یہاں اکیلی بیٹھی ہو؟آج تو تمہارا چاند بھی نہیں آیا۔اس نے پہلے عمائرہ کو دیکھا اور پھر آسمان کو

بس نیند نہیں آ رہی تھی تو سوچا باہر آ کر بیٹھ جاؤں۔یہاں کی ٹھنڈی ہوا کافی پر سکون ہے

www.novelsclubb.com

میں نے بھی دیکھا کہ آج عمائرہ بلکل اکیلی بیٹھی ہے اور اس کا دوست چاند بھی اس کے پاس نہیں ہے تو میں نے سوچا کہ کیوں نہ آج میں اس کے ساتھ بیٹھ کر تھوڑی دیر باتیں کرلوں کیونکہ کسی کی تنہائی دور کرنا اچھی بات ہوتی ہے

عمائرہ مسکرائی

شکریہ

شکریہ کی کوئی بات نہیں دوست کے لیے اتنا تو کیا ہی جا سکتا ہے۔ بابر نے مسکراتے ہوئے کہا

خیر کس سوچ میں ڈوبی ہوئی تھی تم؟

www.novelsclubb.com

کچھ خاص نہیں بس ایسے ہی۔ آپ بتائیں آپ کیوں ابھی تک جاگ رہے تھے؟

بس نیند نہیں آ رہی تھی

وہ جو کرسی کی پشت سے ٹیک لگائے بیٹھا تھا تھوڑا سا آگے ہوا

ایک بات تو بتاؤ عمائرہ

جی پوچھیں

زونیرہ کیسی لڑکی ہے؟میرا مطلب تم اس کی سب سے اچھی دوست ہو تو تم اس کے بارے میں بہتر جانتی ہو گی۔وہ آنکھیں سکیڑے اسے غور سے دیکھ رہا تھا جبکہ اس کے چہرے پر پریشانی عیاں تھی

عمائرہ اس کے سوال پر حیران ہوئی

زونی ایک اچھی لڑکی ہے بابر بھائی لیکن آپ ایسا کیوں پوچھ رہے ہیں؟

وہ اچھی ہے یا اچھی نظر آتی ہے؟بابر کے اس سوال پر عمائرہ مزید پریشان ہوئی۔

www.novelsclubb.com

اسے وہ سوال سرے سے سمجھ ہی نہیں آیا تھا

مطلب؟

مطلب یہ کہ عمائرہ اچھا ہونے اور اچھا نظر آنے میں فرق ہوتا ہے۔ بعض اوقات لوگ اچھے نظر آتے ہیں جبکہ وہ اچھے ہوتے نہیں ہیں

بابر بھائی مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا کہ آپ کیا کہنا چاہ رہے ہیں۔ میں نے آپ کو بتایا ہے کہ وہ ایک اچھی لڑکی ہے

عمائرہ جو میں کہنا چاہ رہا ہوں تم وہ کیوں نہیں سمجھ رہی۔ اب بھی بابر کے چہرے پر پریشانی واضح تھی

وہ اٹھا اور اپنے اور عمائرہ کے درمیان رکھی میز اٹھا کر سائیڈ پر رکھی اور اپنی کرسی آگے کر کے عمائرہ کے بلکل سامنے آ بیٹھا

www.novelsclubb.com

عمائرہ حیران و پریشان اسے دیکھتی رہی

کیا تمہیں لگتا ہے کہ وہ اچھی نظر آنے کے ساتھ ساتھ واقعی اچھی ہے؟

جی بابر بھائی میں کہہ تو رہی ہوں کہ وہ اچھی لڑکی ہے۔ عمائرہ کے اس جواب پر بابر نے آنکھیں سکیڑ کر اسے دیکھا

لیکن نہ جانے کیوں مجھے لگتا ہے کہ وہ صرف اچھی نظر آتی ہے۔

عمائرہ پریشان ہوئی

لیکن کیوں؟ اسے تو آپ بہت اچھے لگتے ہیں۔ میرا مطلب اس نے کبھی یہ نہیں کہا کہ آپ اسے برے لگتے ہیں۔

بری تو مجھے وہ بھی نہیں لگتی لیکن بات یہ ہے کہ وہ مجھے اچھی بھی نہیں لگتی

وجہ؟

www.novelsclubb.com

معلوم نہیں۔ میں نے خود کو یہ بات سمجھانے کی کافی کوشش کی ہے کہ وہ ایک اچھی لڑکی ہے لیکن میں کامیاب نہیں ہو پا رہا

لیکن کیوں؟

بابر نے شانے اچکائے (پتا نہیں)

زونیرہ ان سے محبت کرتی ہے۔ کیا بابر بھائی کو اس بات کا احساس تک نہیں ہوا لیکن محبت چاہے یک طرفہ ہی کیوں نہ ہو دوسرے کے دل میں اس کا احساس ضرور پیدا ہوتا ہے تو کیا بابر بھائی اس احساس سے بے خبر ہیں؟

اس نے نظریں بابر پر ٹکائے ہوئے محض سوچا لیکن پھر جلد ہی اپنی نظروں کا زاویہ بدلا

کیا ہوا تم مجھے کافی پریشان لگ رہی ہو؟ بابر نے اس کی پریشانی بھانپتے ہوئے کہا

وہ واقعی پریشان تھی لیکن اس کی پریشانی کی وجہ کوئی ایک نہ تھی۔ اس کے ذہن میں کئی سوال تھے جو اسے پریشان کیے ہوئے تھے

www.novelsclubb.com

اس کا یوں بھٹک جانا، اللہ سے دور ہو جانا، آنے والی آزمائش کا سامنا کرنا، شہزادی ایلام، اس کی مکمل کہانی، زونی کا بابر کو دیوانوں کی طرح چاہنا اور بابر کا یوں زونی کو ناپسند کرنا۔۔۔اف۔اس نے جھرجھری لی اور بابر کی طرف متوجہ ہوئی

بابر بھائی کیا آپ میرے ایک سوال کا جواب دے سکتے ہیں؟

ہاں پوچھو اگر میرے جواب سے تمہاری پریشانی دور ہو گی تو مجھے بہت خوشی ہو گی

بابر بلکل اس کے سامنے تھا، درمیان میں فاصلہ بہت کم تھا اور وہ بابر کی ان بھوری آنکھوں کو واضح طور پر دیکھ سکتی تھی اور وہ دیکھ رہی تھی۔وہ ان میں زونی کے لیے پسندیدگی کی چمک تلاش کر رہی تھی جبکہ اسے ان بھوری آنکھوں میں زونی کے لیے صاف ناپسندیدگی دکھائی دی تھی اور اس بات سے وہ کافی ہرٹ ہوئی اور پریشان بھی

محبت کیا ہوتی ہے؟

اور تب ہی عمائرہ نے اپنے کیے گئے اس سوال پر بابر کی آنکھوں میں کچھ عجیب سا دیکھا

وہ چمک تھی، محبت کی چمک لیکن کس سے؟ وہ یہ پہچاننے میں ناکام رہی

محبت؟ بابر نے وہ لفظ دہرایا

عمائرہ نے اثبات میں سر ہلایا

محبت ایک احساس ہے عمائرہ، اس دنیا کا سب سے خوبصورت احساس جو آپ کے دل میں کسی بھی وقت کسی بھی شخص کے لیے پیدا ہو سکتا ہے

کیا اس احساس کا ہمارے دل میں پیدا ہونا ہمارے بس میں ہوتا ہے؟

www.novelsclubb.com

شاید نہیں کیونکہ محبت کا احساس خود بخود انسان کے دل میں جنم لیتا ہے اور اس پر اس کا کوئی بس نہیں چلتا

مجھے لگا تھا کہ آپ محبت نامی احساس پر یقین نہیں رکھتے ہوں گے لیکن آپ تو اس سے کافی حد تک واقف ہیں۔ عمائرہ کی آنکھوں میں حیرت تھی

بابر ہلکا سا مسکرایا

محبت ایک ایسی حقیقت ہے جسے جھٹلایا نہیں جا سکتا

ہاں یہ تو ہے۔ عمائرہ نے شانے اچکائے

لیکن تمہیں ایسا کیوں لگا کہ میں اس احساس پر یقین نہیں رکھتا؟

عمائرہ نے جواب دینے کے لیے الفاظ ڈھونڈنے چاہے لیکن وہ اس سوال کا جواب اخذ نہ کر پائی

www.novelsclubb.com

پتا نہیں۔ شاید اس لیے کہ آپ کافی سنجیدہ شخصیت کے مالک ہیں یا پھر۔۔۔۔

یا پھر کیا؟

پتا نہیں بس مجھے نہیں لگتا کہ آپ کسی سے محبت کرتے ہوں گے

بابر اس کی اس بات پر بے اختیار ہنس دیا

عمائرہ محبت سے جتنا میں واقف ہوں شاید ہی کوئی اور ہو گا۔ وہ ابھی بھی ہنسے جا رہا تھا

عمائرہ نے ایک ابرو اٹھا کر اسے دیکھا اور آنکھوں میں حیرت ہی حیرت تھی (کیا واقعی)

تو پھر کیا آپ مجھے بتا سکتے ہیں کہ محبت کا احساس اصل میں ہے کیا؟

عمائرہ میں تمہیں بتا چکا ہوں کہ محبت اس دنیا کا سب سے خوبصورت احساس ہے اور یہ صرف ایک احساس نہیں ہے بلکہ مجموعہ ہے

مجموعہ۔۔۔۔ مگر کس چیز کا؟

www.novelsclubb.com

محبت اصل میں عزت، اعتبار، وفا اور خلوص کا مجموعہ ہے اور اگر ان میں سے ایک چیز بھی نہ ہو تو محبت کھوکھلی ہو جاتی ہے اور ایسی محبت کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا

عمائرہ چند لمحے خاموش رہی گویا اس کے لفظوں کو سمجھنے کی کوشش کر رہی ہو

WWW.NOVELSCLUBB.COM

لیکن۔۔۔۔۔ لیکن ایسا بھی تو ممکن ہے کہ آپ کسی کی عزت کرتے ہوں، آپ کو اس پر پورا اعتبار ہو، آپ اس سے وفا بھی نبھائیں اور اس کے ساتھ مخلص بھی ہوں لیکن آپ کو اس سے محبت نہ ہو

میرے خیال میں تو ایسا ممکن نہیں ہے عمائرہ کیونکہ یہی تو محبت ہے

عمائرہ نے کچھ سوچتے ہوئے نفی میں سر ہلایا

اگر کوئی آپ سے ان چاروں کا اظہار کرے تو کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ اسے آپ سے محبت ہے؟

اظہار۔ بابر نے وہ لفظ دہرایا

www.novelsclubb.com

نہیں اظہار نہیں۔ محبت جتائی نہیں جاتی بلکہ نبھائی جاتی ہے

اور محبت نبھائی کیسے جاتی ہے؟

جب وہ آپ کو اس وقت عزت دے جب آپ کو اس کی ضرورت ہو، جب آپ پر کوئی اعتبار نہ کر رہا ہو وہ تب بھی آپ پر پورا اعتبار کرے، جب کہیں سے بھی وفا کی امید نہ ہو وہ تب بھی وفا نبھائے، جب آپ کی زندگی میں کسی بھی مخلص شخص کا ساتھ نہ رہے اور وہ پورے خلوص سے آپ کا ساتھ دے

یہ ہوتی ہے محبت عمائرہ، اس طرح نبھائی جاتی ہے محبت

اعتبار، عزت، وفا اور خلوص یہ سب تو روزمرہ زندگی میں آپ کسی سے بھی حاصل کر سکتے لیکن محبت وہ ہوتی ہے جو آپ کا ساتھ تب بھی نہ چھوڑے جب سب آپ کا ساتھ چھوڑ جائیں کیونکہ ایسے بہت سے لوگ ہوتے ہیں جو محبت کا دعوی تو کرتے ہیں لیکن جب یہ دنیا آپ کا ساتھ چھوڑتی ہے تو وہ بھی منہ موڑ لیتے ہیں

ہاں لیکن۔۔۔۔۔۔

بابر نے اسے غور سے دیکھا۔اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کہنا چاہتی ہے

بابر بھائی آپ میری بات نہیں سمجھ رہے

میں بھی تو یہی کہہ رہا ہوں کہ تم جو کہنا چاہ رہی ہو کھل کر کہو

کیا محبت میں چاہت شامل نہیں ہوتی؟

بابر اب کی بار اس کا سوال سمجھ گیا

عمائرہ جب کسی سے محبت ہو جاتی ہے نا تو وہ شخص آپ کو اس دنیا میں سب سے زیادہ عزیز ہو جاتا ہے

عمائرہ نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا کیونکہ اس کا جواب مکمل نہیں تھا

بابر اس کی سوالیہ نظروں کو دیکھ کر مسکرایا

www.novelsclubb.com

وہ جو پہلے کرسی سے ٹیک لگائے بیٹھا تھا اب کہ ذرا آگے ہوا اور عمائرہ کی سیاہ آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

اپنی سب سے عزیز چیز کو پانے کی چاہ تو سب میں ہوتی ہے

عمائرہ کے اعصاب ڈھیلے پڑ گئے۔اب وہ اس کا جواب سمجھ چکی تھی

کیا آپ بھی اپنی عزیز چیز کو پانے کی چاہ رکھتے ہیں؟سوال غیر متوقع تھا لیکن بابر سنبھل کر محض مسکرا دیا

بلکل۔وہ اب بھی اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا تھا

عمائرہ اس کے اقرار سے خوش نہیں ہوئی تھی۔اگر وہ اس بات کا اقرار کسی اور وقت کرتا تو وہ چہک اٹھتی اور کسی معصوم بچی کی طرح اس کا نام پوچھنے میں بابر کا سر کھا جاتی

بابر بھائی بتائیں نا کہ وہ لڑکی کون ہے؟وہ یہ ضرور پوچھتی لیکن وقت مناسب نہیں تھا

www.novelsclubb.com

اسے اس کے اقرار کی وجہ سے دکھ ہوا تھا کیونکہ وہ جان چکی تھی کہ وہ لڑکی کم از کم زونی نہیں تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ لڑکی جو بھی تھی وہ زونی نہیں تھی اور عمائرہ اس بات سے کافی ہرٹ ہوئی تھی

بابر بھائی! اگر وفا نہ کی جائے تو کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ محبت سچی نہیں تھی؟

عمائرہ ہر محبت کی اپنی کہانی ہوتی ہے اور ہر کہانی مختلف ہوتی ہے۔ کبھی کبھار ایسا بھی ہوتا ہے کہ کوئی مجبور ہوتا ہے اور وہ چاہ کر بھی وفا نہیں نبھا پاتا

عمائرہ کے دماغ میں شہزادی ایلام کا خیال آیا اور وہ پرجوش ہو کر تھوڑی آگے ہو بیٹھی

تو کیا اسے بے وفا کہا جا سکتا ہے؟

نہیں کیونکہ وہ مجبور تھا

www.novelsclubb.com

مجبور تھا نہیں تھی۔ بے اختیار اس کے منہ سے نکلا

بابر کے ماتھے پر بل آئے

کون؟ کون مجبور تھی؟

ایلام۔۔۔۔شہزادی ایلام۔بابر بھائی آپ نے تو میری پریشانی ہی دور کر دی۔میں جس سوال کا جواب نہیں ڈھونڈ پاتی آپ آسانی سے اس کا جواب دے دیتے ہیں

بابر مسکرایا اور پھر آنکھوں میں حیرت در آئی

تم فیئری لینڈ کی شہزادی ایلام کی بات کر رہی ہو؟

جی۔کیا آپ اس کی کہانی سے واقف ہیں؟

نہیں البتہ صرف اتنا ہی معلوم ہے کہ وقت نے اسے بھی مجبور کیا تھا اور اسے اپنے شہزادے کو چھوڑ کر واپس پرستان جانا پڑا

تو کیا آپ کو لگتا ہے کہ وہ بے وفا تھی؟

www.novelsclubb.com

نہیں۔اگر شہزادے نایان کو اس کی مجبوری کا علم تھا اور وہ اس کی مجبوری کو سمجھتا تھا تو اس نے کبھی اسے بے وفا نہیں سمجھا ہو گا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اور اس لیے ان کی کہانی ادھوری ہو کر بھی مکمل تھی کیونکہ شہزادے نایان کو علم تھا کہ وہ بے وفا نہیں بلکہ مجبور تھی۔عمائرہ نے اس کی بات مکمل کی

بابر نے اثبات میں سر ہلایا

تم اس کہانی کے بارے میں جانتی ہو؟

جی ایک دوست نے بتایا تھا اس کہانی کے بارے میں

دوست؟ کیا وہ تاریخ پڑھتی ہے؟

(پڑھتی۔۔۔کاش میں آپ کو بتا سکتی کہ وہ پڑھتا ہے)

جی بابر بھائی۔اسے تاریخ کافی دلچسپ لگتی ہے

www.novelsclubb.com

(اس نے اس کا جینڈر شو نہیں کیا)

اچھی بات ہے

ٹھنڈی ہوا کے جھونکے نے اس کے بالوں کو اڑایا تو اس کے کافی بال آگے کی طرف آ گئے جبکہ بابر کے بھورے بال بھی اس کے ماتھے پر بکھرے ہوئے تھے

کافی دیر خاموشی رہی اور پھر اس خاموشی کو مؤذن کی آواز نے ختم کیا

یہ کیا فجر کی اذان؟ عمائرہ کافی حیران ہوئی جبکہ بابر کے تاثرات میں کوئی تبدیلی نہیں آئی تھی کیونکہ وہ وقت کی رفتار سے واقف تھا

اس نے اثبات میں سر ہلایا

میں نے تو آپ کو سونے ہی نہیں دیا۔ عمائرہ کے چہرے پر شرمندگی تھی

تم اپنے دوست چاند کے لیے پوری رات جاگ سکتی ہو تو پھر بابر شاہ اپنی دوست کے لیے کیوں نہیں جاگ سکتا

www.novelsclubb.com

عمائرہ مسکرائی

شکریہ بابر بھائی

کوئی بات نہیں۔ ویسے مجھے بہت خوشی ہو رہی ہے کہ میں نے تمہاری پریشانی دور کر دی

سچی بابر بھائی میں بہت پریشان تھی لیکن اب نہیں ہوں

اچھا اب ایسا کرو کہ جا کر سو جاؤ صبح نو بجے گھر کے لیے روانہ ہونا ہے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ نیند پوری نہ ہونے کی وجہ سے چکراتی پھرو۔ وہ کہتے ہی ہنس دیا

عمائرہ بھی مسکرائی اور پھر اثبات میں سر ہلاتی اندر کی طرف بڑھ گئی

وہ اپنے کمرے میں آئی اور صوفے پر بیٹھ گئی

اس نے بابر کو آج بھی جج نہیں کیا تھا لیکن اس سے بات کرنے کے بعد وہ پورے یقین سے کہہ سکتی تھی کہ بابر۔۔۔۔ بابر اچھا شخص تھا اور شاید ایک اچھا دوست بھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس نے اس سے دوستی نہیں کی تھی لیکن ان دونوں کی دوستی ہو گئی تھی۔کب ،کیسے، کیوں؟ وہ یہ نہیں جانتی تھی البتہ اسے اس بات کا علم ہو گیا تھا کہ وہ اس کا اچھا دوست تھا جو اس کی ہر پریشانی دور کر دیتا تھا یا شاید بہت اچھا۔۔۔۔۔۔

اس نے فجر کی نماز ادا کی کیونکہ اب وہ اللہ تعالی سے ملاقات کے کسی بھی موقع کو ہاتھ نہیں جانے دینا چاہتی تھی کیونکہ اس نے ہدایت حاصل کرنی تھی، سفر طے کرنا تھا، اللہ تعالی سے محبت کا سفر۔۔۔۔۔۔

××××××××××

www.novelsclubb.com

ارے یار جلدی کرو۔ایان چلا رہا تھا کیونکہ وہ جلد از جلد گھر پہنچنا چاہتا تھا

ہاں ہاں آرہے ہیں۔سفیان اور ارم اپنے ہاتھوں میں سامان لیے کار کی طرف بڑھ آئے (ایان ان کی کار میں ان کے ساتھ جارہا تھا)

سب وہاں گاڑیوں کے ساتھ موجود تھے اور جانے کے لیے تیار تھے

سب گاڑیوں میں بیٹھنے لگے تب ہی اسحاق نے کہا

میری عمائرہ کہاں ہے؟سب نے نظروں کا تبادلہ کیا۔تب ہی زونی اپنا اور عمائرہ کا سامان لیے وہاں ہانپتی ہوئی پہنچی

آپ کی عمائرہ کا سامان یہ رہا جبکہ وہ خود اوپر کمرے میں ہی ہے

کیوں کیا اس نے جانا نہیں ہے۔ہم اس کے نوکر ہیں جو اس کا انتظار کرتے رہیں؟

www.novelsclubb.com

تانیہ غصہ ہوئی

اسحاق نے اسے گھورا تو وہ چپ ہو گئی

جویریہ نے بھی تانیہ کے اس رویے پر بابر سے نظروں کا تبادلہ کیا

بابر نے اسے دیکھ کر محض گہرا سانس لیا اور اشارہ کیا جسے سمجھتے ہوئے جویریہ زونی کی طرف بڑھ گئی

کیوں نہیں آ رہی وہ؟

پتا نہیں آنٹی۔ مجھے تو لگتا ہے کہ رات کے کھانے میں کسی نے نیند کی گولیاں ملا کر دی تھیں تب ہی تو ابھی تک سو رہی ہے۔ زونی کا انداز تھکا تھکا تھا کیوں کہ وہ عمائرہ کو اٹھا اٹھا کر تھک چکی تھی لیکن وہ تھی کہ ٹس سے مس ہونے کا نام نہیں لے رہی تھی

کیا ابھی تک سو رہی ہے؟ سب حیران ہوئے

www.novelsclubb.com

رات کو چاند تو نہیں نکلا تھا پھر کیوں ساری رات جاگتی رہی عمائرہ آپی؟ ایان نے ٹوٹے بازو کی وجہ سے ذرا احتیاط سے گاڑی سے باہر سر نکال کر کہا

سب حیران تھے جبکہ بابر کے چہرے کو مسکراہٹ چھو گئی

ہونے والی بیوی کی حرکتوں پر مسکرایا جارہا ہے۔ہاں؟

ساتھ کھڑے ابرار نے بابر کے تھوڑا اور قریب ہو کر سرگوشی کی

بابر کا چہرہ کسی بھی تاثر سے عاری تھا(مطلب وہ حیران نہیں ہوا تھا)۔اس نے ابرار کو دیکھا اور کہا

مجھے لگتا ہے کہ تمہیں اپنے یہ بتیس دانت پسند نہیں ہیں

نہیں تو مجھے پسند ہیں۔ابرار حیران ہوا

تو پھر ایسی حرکتیں کیوں کرتے ہو جن کی وجہ سے ان کے ٹوٹنے کا خطرہ لاحق ہو

ابرار دو قدم پیچھے ہوا

www.novelsclubb.com

میں مذاق کر رہا تھا۔اس نے منہ بسورتے ہوئے کہا

بابر اس کی شکل دیکھ کر کھل کر ہنس دیا

شادی کے بعد جو کچھ کہنا ہو کہہ دینا لیکن ابھی نہیں

ابرار نے اسے دیکھا اور مسکرا دیا

(عمائرہ اس کی بھابھی بنے گی۔اس سے بڑھ کر ابرار کے لیے خوشی کی اور کیا بات ہو سکتی تھی)

اچھا میں جا کر دیکھتی ہوں۔جویریہ کہتے ہی اندر کی طرف بڑھ گئی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ اگر تانیہ اسے اٹھانے گئی تو کئی باتیں بھی سنائے گی

جویریہ اس کے کمرے میں داخل ہوئی تو امید کے عین مطابق وہ سو رہی تھی۔وہ اس کے پاس گئی تو اسے دیکھ کر چند لمحوں کے لیے ٹھٹک کر رہ گئی

www.novelsclubb.com

وہ حجاب کیے ہوئے تھی(شاید نماز پڑھنے کے بعد ہی بیڈ پر سونے کے لیے لیٹ گئی تھی اور حجاب اتارنا بھول گئی تھی)

جویریہ چند لمحے اسے دیکھتی رہی۔اس کے چہرے پر کسی اور کا عکس تھا جو جویریہ کے لیے شاید بہت خاص تھا

وہ آہستہ سے اس کے پاس بیٹھ گئی اور اس کے سر پر ہاتھ رکھا اور دعا دی

کاش تم اس کی طرح نہ بنو جس کی طرح تم دکھتی ہو۔اس کی آنکھوں کے سامنے ایک چہرہ آیا

حجاب میں لپٹا خوبصورت اور ہنستا مسکراتا چہرہ

نہیں عمائرہ ویسی نہیں ہو سکتی

اس نے جھرجھری لی اور پھر عمائرہ کو اٹھانے لگی

www.novelsclubb.com

عمائرہ۔عمائرہ بچے اٹھ جاؤ

عمائرہ پہلے تو نہیں اٹھی لیکن جب اسے احساس ہوا کہ جویریہ پھپھو اسے پکار رہی ہیں تو وہ جلدی سے اٹھ بیٹھی

پھپھو آپ؟

زونی تو تمہیں اٹھا اٹھا کر تھک گئی لیکن تم نہیں اٹھی تو پھر تو مجھے ہی آنا تھا نا

عمائرہ کو شرمندگی ہوئی

جب وہ جویریہ پھپھو کے ساتھ باہر آئی تو سب نے اسی گھوری سے نوازا کیونکہ وہ اس کی وجہ سے پورا ایک گھنٹہ لیٹ ہو گئے تھے

وہ شرمندگی کے باعث سر جھکائے ہوئے تھی

عمائرہ بیٹا اتنا بھی کوئی سوتا ہے بھلا دیکھو اب تمہاری وجہ سے کتنا لیٹ ہو گئے ہم۔

www.novelsclubb.com

اسحاق صاحب کے لہجے میں غصہ نہیں تھا البتہ وہ خفا تھے

سوری بابا۔اسے اس وقت بہت زیادہ شرمندگی ہو رہی تھی

اچھا کوئی نہیں اب کار میں بیٹھو

عمائرہ آپی آپ ادھر آجائیں میرے ساتھ بیٹھیں۔ایان نے اسے اپنی طرف متوجہ کیا

عمائرہ نے سر کو خم دیااور اس کار کی طرف بڑھ گئی جس میں ایان عرف آفت بیٹھا تھا

وہ دروازہ کھول کر اندر بیٹھنے لگی تو نظر سامنے کھڑی کار پر پڑی

بابر بھی دروازہ کھولے اندر ہی بیٹھ رہا تھا جبکہ نظر عمائرہ پر تھی۔دونوں کی نظریں ملی تو دونوں ہی ہنس دیے

کیونکہ اس کی اس حرکت کی وجہ صرف ان دونوں کو معلوم تھی۔اس کی شرمندگی میں تھوڑی کمی آگئی اور وہ کار میں بیٹھ گئی جبکہ چہرے پر مسکراہٹ تھی اور شاید یہی مسکراہٹ بابر کے چہرے پر بھی رہ گئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کار چلنا شروع ہوئی تو اس نے کھڑکی سے اس محل کو آخری بار دیکھا، شہزادی ایلام کے محل کو جو بے وفا نہیں تھی بلکہ مجبور تھی۔اس نے اس فیئری لینڈ کو آخری بار دیکھا لیکن اس کے دل کو امید تھی کہ وہ یہاں واپس ضرور آئے گی اور اس دن خواب پورا ہو گا عمائرہ کا اور برہان حیدر کا جب وہ ساری دنیا کے سامنے اپنے لفظوں کے ذریعے عمائرہ سے اظہار محبت کرے گا

××××××××××××××

عمائرہ نے ایک نظر اس کتاب کو دیکھا جو وہ اپنے ہاتھوں میں لیے کھڑی تھی اور پھر سامنے کھڑی سونیا کو

عمائرہ خالہ پلیز دے دیں نا۔ سونیا کا لہجہ منت بھرا تھا اور دیکھنے میں ایسا لگتا تھا جیسے کافی دیر سے اسے منانے کی کوشش کر رہی ہو

نہیں سونیا میرا دل نہیں مان رہا تمہیں دینے کو۔ عمائرہ نے اس کتاب کو دیکھا۔ اس کتاب کا کور سفید تھا جس پر سنہرے حروف سے لکھا ہوا تھا

دل منتظر

(قضائے نماز سے ادائے تہجد تک کا سفر)

اس نے ان حروف کو اپنی انگلی کے پوروں سے چھوا۔ وہ محض ایک کتاب نہیں تھی بلکہ اس کی زندگی کا پورا سفر تھا جو اس نے اب تک طے کیا تھا

www.novelsclubb.com

خالہ پلیز دے دیں۔ نور نے بھی تو یہ کتاب پڑھی ہے جبکہ وہ مجھ سے چھوٹی ہے تو پھر میں کیوں نہیں؟ سونیا نے منہ بسورا

وہ اسے چوری کر کے لے گئی تھی جبکہ میرا اسے دینے کا کوئی ارادہ نہیں تھا

اچھاناب آپ سمجھ لیں کہ میں بھی اسے چوری کر کے لے گئی

سونیا پلیز ضد مت کرو۔ عمائرہ نے اسے سمجھانا چاہا

اچھا میں نہیں کرتی۔ آپ ایسا کریں کہ مجھے اپنا موبائل دے دیں

موبائل؟ لیکن کیوں؟

آپ دیں تو سہی پھر میں آپ کو بتاتی ہوں

عمائرہ نے وہ کتاب سنگھار میز پر رکھی اور پھر بیڈ پر پڑا اپنا موبائل اٹھا کر سونیا کو دے دیا

سونیا نے وہ موبائل لیا تو پھر کوئی نمبر ملانے لگی

www.novelsclubb.com

نمبر ملا کر اس نے موبائل اپنے کان سے لگا لیا

عمائرہ نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا تو اس نے موبائل کو کان سے ہٹا کر عمائرہ کے سامنے کیا

سکرین پر "ارحم" نام جگمگا رہا تھا اور گھنٹی جا رہی تھی

عمائرہ نے افسوس سے نفی میں سر ہلایا اور ادھر سے ارحم نے بھی کال اٹینڈ کر لی

ہیلو۔ارحم کی آواز گونجی

اسلام علیکم بابا!

وعلیکم السلام! سونیا تم؟

جی بابا میں ہی ہوں۔آپ پلیز عمائرہ خالہ کو سمجھا دیں نا کہ وہ مجھے اپنی کتاب دے دیں۔ایک دو دن میں پڑھ کر واپس کر دوں گی

اچھا تو تم پہنچ گئی کتاب لینے؟

www.novelsclubb.com

جی بابا اب آپ عمائرہ خالہ سے بات کریں۔اس نے موبائل عمائرہ کی طرف بڑھا دیا

عمائرہ نے ایک خفا سی نگاہ سونیا پر ڈالی اور پھر اس سے موبائل لے کر اپنے کان سے لگایا

سلام وغیرہ کے بعد ارحم نے کہا

عمائرہ دے بھی دو بچی ہے

لیکن ارحم تم۔۔۔۔

کچھ نہیں ہوتا دے دو۔ارحم نے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا

اور ویسے بھی تم ہی کہتی ہو کہ ہر کام میں اللہ کی مصلحت ہوتی ہے اور جب اللہ تعالی نے تمہارے دل میں اس کتاب کو لکھنے کا خیال ڈالا ہی ہے تو اس کا مطلب یہی ہے کہ وہ بھی چاہتا ہے کہ لوگ تمہارے اس سفر کو پڑھیں تاکہ وہ اپنی ہدایت کو پہچان سکیں اور ان کے دل میں بھی ہدایت کی چاہ پیدا ہو

ہاں لیکن۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

لیکن ویکن کچھ نہیں اگر تم نے نہیں دینی تھی تو نور کو بھی نہ دیتی

عمائرہ نے ایک گہرا سانس لیا

اچھا ٹھیک ہے دے دیتی ہوں۔ عمائرہ نے کہہ کر فون بند کر دیا اور پھر سامنے کھڑی سونیا کو دیکھا جس کے چہرے پر خوشی صاف ظاہر تھی

اب میں یہ کیسے مان لوں کہ تم اسے پڑھنے کے بعد مجھے دینے کی بجائے اقصیٰ کو نہیں دو گی؟

اچھا نا خالہ اب اگر وہ بھی پڑھ لے گی تو کیا ہو جائے گا۔ اس نے معصوم سی شکل بنائی تو عمائرہ مسکرا دی

www.novelsclubb.com

اچھا یہ لو۔ عمائرہ نے وہ کتاب اٹھا کر سونیا کو دے دی

سونیا اپنی گاڑی میں آ بیٹھی اور وہ کتاب ساتھ ہی فرنٹ سیٹ پر رکھ دی

وہ اسے لے کر بہت خوش تھی اور اسی خوشی کے بارے میں بتانے کے لیے اس نے اقصیٰ کو فون ملایا

ہیلو اقصیٰ کہاں ہو تم؟

تمہارے ہی گھر پر ہوں اور اب جلدی آؤ اور مجھے وہ کتاب دکھاؤ

اچھا یہ بتاؤ کہ انکل آنٹی ساتھ ہیں اور نور؟

ہاں ہاں سب ساتھ آئے ہیں اور اب تم بھی جلدی آجاؤ

سونیا نے فون بند کیا اور گاڑی سٹارٹ کر دی

جب وہ گھر پہنچی تو امید کے عین مطابق لاؤنج میں سب ایک ساتھ بیٹھے تھے

www.novelsclubb.com

اسلام علیکم!

سب نے مل کر اس کے سلام کا جواب دیا

مل گئی کتاب؟امل اس کی طرف بڑھ آئی

جی مما۔خالہ بہت ہی مشکل سے مانی وہ بھی بابا کے کہنے پر۔امل نے اس کے ہاتھ سے وہ کتاب لی اور اسے کھول کر دیکھا

اس کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی۔اس نے کچھ ورق الٹ پلٹ کر دیکھے اور پھر سونیا کو واپس کر دی

وہ تو نور کو بھی نہیں دے رہی تھیں اس لیے اس نے چوری کر لی اور بتایا بھی تب جب پڑھنے کے بعد واپس کرنے گئی

سب نے نور کی طرف دیکھا تو وہ معصوم شکل بنا کر دھیرے سے ہنس دی

www.novelsclubb.com

بابا آپ کو پتا ہے اس کتاب میں امل آنٹی کے ساتھ ساتھ آپ کا اور ارحم انکل کا بھی ذکر ہے۔نور نے بڑے مزے سے آگے ہو کر روحیل سے کہا

ان سب میں صرف نور ہی تھی جو اس کتاب کو پڑھ چکی تھی اور اب انہیں آگاہ کر رہی تھی کہ اس کتاب میں ان کا بھی ذکر کیا گیا ہے

ارحم نے پہلو بدلا اور روحیل کی طرف دیکھ کر اسے آنکھ سے اشارہ کیا(یہ کیا کر دیا عمائرہ نے؟)

اس کی روہانسی شکل دیکھ کر روحیل کا قہقہہ گونجا

ارے ارحم تو فکر نہ کر، تیرے ایک دو کارنامے ہی لکھے ہوں گے کیونکہ اگر سارے لکھتی تو اس کی کتاب کا نام دل منتظر نہیں بلکہ یہ ہوتا

ارحم (دی لطیفوں کی دنیا)

www.novelsclubb.com

لاؤنج میں سب کا زوردار قہقہہ گونجا

روحیل اب پلیز بچوں کے سامنے نہ شروع ہو جانا

خیر باباب ہم سب کو ہی پتا ہے کہ سارے دوست آپ کو لطیفوں کی دنیا ہی کہتے تھے۔اب کی بار روحیل کی بجائے سونیا نے جواب دیا

ہاں تو کیا ہو گیا اگر میں لطیفے سنا کر سب کو ہنسا دیتا تھا

خیر ارحم اب ایسی بھی بات نہیں ہے تمہارے لطیفے تو اللہ معاف کرے ایسے ہوتے تھے کہ ہنسی تو کسی کو آتی نہیں تھی البتہ تمہارا دل رکھنے کے لیے سب جھوٹ موٹ کا ہنس دیتے تھے

روحیل کی اس بات پر ارحم نے منہ بنایا

اچھا تو پھر بچوں ایک لطیفہ میرے دماغ میں آرہا ہے۔تم سب بیٹھے ہو تو سنا ہی دیتا ہوں

www.novelsclubb.com

بابا اس سے پہلے مجھے آپ ایک بات بتائیں۔سونیا نے اس کی بات کاٹی

ارحم نے اس کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا

کیا آپ نے ظہر کی نماز پڑھی ہے؟

ارحم نے پہلے روحیل کو دیکھا پھر باقی سب کو اور پھر آہستہ سے نفی میں گردن ہلائی

بابا۔ سونیا خفا ہوئی۔ آپ کو لطیفہ یاد رہ گیا جبکہ نماز نہیں

نہیں سونیا بیٹا میں اور روحیل بس ابھی جا ہی رہے تھے۔ ارحم ہڑبڑا گیا

ارحم انکل آپ کو پتا ہے کہ اس کتاب میں عمائرہ آنٹی نے لکھا ہے کہ ہمیں اللہ تعالی سے ملاقات کا کوئی بھی موقع نہیں چھوڑنا چاہیے۔ ساتھ بیٹھی نور نے اپنا حصہ ڈالا

روحیل اور ارحم کھڑے ہو گئے

بھئی ان بیس سالوں میں امل تو تمہیں سیدھا نہیں کر پائی لیکن سونیا ضرور کر کے دکھائے گی۔ ہے نا سونیا

جی انکل بلکل۔ سونیا نے مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

ہاں بھئی تجھے تو اقصی اور نور نے سیدھا کر ہی دیا ہے اب مجھے سونیا کرے گی۔ارحم نے کہا تو سب ہی ہنس دیے۔

ویسے ایک بات ہے ہماری بیٹیاں ایک طرف اور آئرہ (عمائرہ کی بیٹی) ایک طرف ۔ماشاللہ عمائرہ نے اسے بلکل اپنی طرح بنایا ہے۔

ہاں یہ تو ہے۔ارحم نے بھی اتفاق کیا کیونکہ بیس سال گزر جانے کے باوجود وہ آج بھی عمائرہ کا سب سے بڑا فین تھا۔روحیل ویسے ایک بات تو بتا۔ارحم نے روحیل کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا۔

کیا؟

میرا تو چلو اسامہ ہے۔جب بھی امل یا سونیا مجھ سے لڑتی ہیں تو میرا بیٹا میرا ساتھ دیتا ہے لیکن تو بے چارا تو ان تین عورتوں کے درمیان پھنس جاتا ہو گا نا؟

پہلی بات تو یہ ہے کہ یہ مجھ سے لڑتی نہیں ہیں اور دوسری بات میری بیٹیوں کے ہوتے ہوئے مجھے کبھی بیٹوں کی کمی محسوس نہیں ہوئی۔روحیل نے فخر سے کہا۔

اس فخر سے جو ہر بیٹی کو بہت عزیز ہوتا ہے۔

ہاں یہ بات تو ہے۔ارحم نے ہتھیار ڈال دیے۔

ویسے ارحم انکل آپ کی بیٹی تو ماشاللہ بہت اچھی ہے البتہ آپ کے بیٹے اسامہ نے تو میری ناک میں دم کر رکھا ہے۔یہ آواز تھی ہماری اقصیٰ کی جو روحیل کی بڑی بیٹی تھی

کیوں ایسا کیا کر دیا اسامہ نے؟ارحم نے اسے سوالیہ نگاہوں سے دیکھا۔

انکل یہ پوچھیں کہ کیا نہیں کیا اس نے۔قسم سے سارا دن یونی ورسٹی میں سارم کے ساتھ مل کر مجھے تنگ کرتا رہتا ہے۔اقصیٰ نے منہ بسورا۔

ارے اگر تمہیں تنگ نہیں کرے گا تو اور کسے کرے گا۔ سونیا نے اپنی ہنسی دباتے ہوئے کہا جبکہ اقصیٰ کے چودہ طبق روشن ہو گئے اور اس کا غصے سے لال چہرہ دیکھ کر باقی سب ہنس دیے۔ ارحم اور روحیل ہنستے ہوئے باہر کی جانب بڑھ گئے اور ادھر اقصیٰ غصے سے لال پیلی سونیا کے پیچھے بھاگی۔ سونیا پہلے سے تیار تھی اور اس نے اپنے کمرے کی طرف دوڑ لگائی۔

ارے اقصیٰ میں سچ میں مذاق کر رہی تھی۔ جب اقصیٰ دوڑتی ہوئی اس کے کمرے میں پہنچی تو سونیا بیڈ پر کھڑی ہو کر سوری کرنے لگی۔

اقصیٰ پلیز آئندہ پکا کچھ نہیں کہوں گی پکا۔ اقصیٰ جو تکیہ اٹھائے اسے مارنے کے لیے تیار تھی اس کے اعصاب ڈھیلے پڑ گئے اور پھر وہ بیڈ پر آ کر بیٹھ گئی۔ سونیا بھی اب اس کے ساتھ بیٹھ گئی۔

ویسے میں نے کچھ غلط بھی نہیں کہا تھا۔سونیا نے قریبا سرگوشی کی۔اس سے پہلے کہ اقصی' پھر سے اٹھتی سونیا نے کہا۔

مم۔۔۔میرا مطلب یہ ہے کہ تم آخر اس کی منگیتر ہو۔تو بتاؤ بھلا اب وہ اپنی منگیتر کو چھوڑ کر کسی اور لڑکی کو تنگ کرے تو اچھا لگے گا؟اور ویسے بھی اگر وہ کسی دوسری لڑکی کے ارد گرد بھی منڈلائے تو تمہیں ہی سب سے زیادہ مسئلہ ہوتا ہے۔

ہاں لیکن اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ وہ اس طرح سارم کے ساتھ مل کر مجھے تنگ کرتا پھرے۔

اچھا ویسے اب کیا کیا ہے اسامہ نے؟اسامہ سونیا کا بڑا بھائی تھا لیکن اس نے اسے بھائی بلانے کی زحمت کبھی نہیں کی۔(آخر بیٹی جوامل اور ارحم کی تھی)

یار۔۔۔اس بدتمیز نے میری اسائنمنٹ چوری کر کے اپنے نام سے جا کر جمع کرادی۔اقصی' روہانسی ہو گئی۔

اچھاتو کیاہوا تم اور بنالو۔ سونیا نے شانے اچکائے۔

کیوں؟ میں کیوں دوبارہ بناؤں۔ تمہیں پتا بھی ہے سونیا میں نے کتنی مشکل سے وہ اسائنمنٹ کمپلیٹ کی تھی۔ اسے چاہیے تھا کہ وہ بھی اپنی بناتا لیکن نہیں۔ آخر سستی اور نکمے پن کے سارے ریکارڈ جو اس نے توڑنے ہیں۔

سونیا ہنس دی۔

اچھا خیر ہے۔ کوئی بات نہیں۔ سونیا نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے تسلی دی تب ہی نور ہاتھ میں وہ کتاب لیے کمرے میں داخل ہوئی۔

سونیا یار اب سب کچھ چھوڑ کر اسے بھی پڑھ لو۔

www.novelsclubb.com

ہاں یار میں تو بھول ہی گئی۔ لاؤ ادھر دکھاؤ مجھے اور بتاؤ کہ کہاں پر ختم کیا تھا تم نے؟

سونیا اب کھڑی ہو کر نور کی طرف متوجہ تھی۔

کہاں پر ختم کا کیا مطلب؟ تم شروع سے نہیں پڑھو گی؟ اقصیٰ حیران ہوئی

نہیں مجھے شروع سے نور نے سنا دیا تھا لیکن باقی اب میں خود ہی پڑھوں گی۔ سونیا نے جتنی بے نیازی سے کہا اقصیٰ 'اتنا ہی لال پیلی ہوئی۔

نور کی بچی۔ مجھے سناتے ہوئے تمہاری زبان تھکتی تھی۔ ہاں؟ اس نے نور کا کان پکڑا۔

اچھا نا اب آپ سونیا کے بعد خود ہی پڑھ لیجئے گا۔ نور اس سے اپنا کان چھڑانے کے بعد دو قدم دور ہو گئی۔

اچھا اب تم دونوں ایسا کرو کہ مما کے ساتھ جا کر بیٹھ جاؤ۔ میں یہ کتاب پڑھ لوں۔ سونیا نے نہایت ادب و احترام سے انہیں اپنے کمرے سے نکل جانے کو کہا۔

ہاں ہاں اقصیٰ 'چلو یہاں سے سونیا کو پڑھنے دو۔ نور نے اس کا ہاتھ پکڑا اور باہر کی طرف چل دی۔

ابھی وہ دروازے میں ہی تھی کہ سونیا نے اسے پکارا۔

ارے نور۔فیئری لینڈ تک سنایا تھا نا؟

ہاں وہی سے ہی کھول کر دی ہے۔اب چپ چاپ پڑھنا شروع کرو۔نور کہتے ہی باہر کی جانب چلی گئی اور پھر اچانک کچھ یاد آنے پر رک گئی اور پھر مڑی۔

سونیا۔اس نے اسے پکارا۔

کیا؟سونیا نے کتاب سے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔

یار تمہاری چھٹیاں تو اسے پڑھنے میں گزر جائیں گی لیکن میں کیا کروں۔میں تو اسے پڑھ چکی ہوں۔

تو کوئی اور ناول پڑھ لو۔

www.novelsclubb.com

کون سا؟تم ہی کوئی اچھا سا بتا دو۔

عاشقی پڑھ لو۔بہت اچھا ہے۔

رائٹر کون ہے؟

اینجل ثانی۔ سونیا اب کتاب پر نظریں جمائے ہوئے تھی

نام تو اچھا ہے ناول کا بھی اور رائٹر کا بھی۔ کیا ناول اچھا ہے؟

اور نہیں تو کیا۔ تمہیں کیا لگتا ہے کہ میں تمہیں ایسے ویسے ناول پڑھنے کو کہوں گی۔

اچھا ہے تب ہی تو کہہ رہی ہوں کہ وہی پڑھ لو۔ اور اب جاؤ یہاں سے مجھے پڑھنے دو۔

اچھا ٹھیک ہے میں وہی پڑھتی ہوں، شکریہ۔ نور ہنستی مسکراتی وہاں سے چلی گئی اور سونیا نے بھی فیئری لینڈ سے آگے کی داستان پڑھنا شروع کر دی۔

www.novelsclubb.com

××××××××××××××

عمائرہ جیسے ہی کار سے اتری جلدی سے بھاگتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف جانے لگی۔ بابر چونکہ ان سے پہلے ہی ان کے گھر پہنچ چکا تھا اس لیے وہ وہاں موجود تھا۔ عمائرہ لاؤنج سے ہوتی ہوئی جب سیڑھیوں کی طرف جانے لگی تو سامنے والے شخص سے ٹکرا گئی۔

اف عمائرہ۔ کیا تم نے مجھ سے ٹکرانے کی قسم کھا رکھی ہے؟ بابر نے اپنا کندھا سہلاتے ہوئے کہا۔

اوہ سوری بابر بھائی۔ اصل میں میں تھوڑا جلدی میں ہوں نا اس لیے دھیان ہی نہیں رہا کہ سامنے سے بھی کوئی شخص آرہا ہے۔ عمائرہ کہتے ہی سیڑھیاں چڑھنے لگی اور بابر نے اسے آواز دی۔

www.novelsclubb.com

خیریت اتنا جلدی میں کیوں ہو؟

وہ۔۔۔ظہر کی نماز کا وقت ختم ہونے والا ہے تو اس لیے جلدی جا رہی ہوں۔عمائرہ نے اسے وجہ بتائی اور پھر سے سیڑھیاں چڑھتی اپنے کمرے میں پہنچ گئی۔

اسے کیا ہو گیا ہے؟زونی جو ابھی ابھی وہاں پہنچی تھی عمائرہ کو جلدی سے سیڑھیاں چڑھتا دیکھ کر بابر سے مخاطب ہوئی۔

بابر نے ایک نظر اسے دیکھا۔نماز پڑھنے گئی ہے۔مختصر سا جواب دینے کے بعد وہ آگے کی طرف بڑھ گیا۔

زونی نے گہرا سانس لیا اور عمائرہ کے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔

وہ اس کے کمرے میں داخل ہوئی تو کمرے میں کوئی موجود نہ تھا۔عمائرہ یقینا نماز کا وضو کر رہی ہو گی۔اس نے سوچا اور پھر بیڈ پر بیٹھ گئی۔عمائرہ واش روم سے باہر نکلی تو اس کا چہرہ بھیگا ہوا تھا۔اس نے جلدی سے اپنے دوپٹے سے حجاب بنایا اور جائے نماز بچھا کر نماز پڑھنے لگی۔زونی کافی حیران تھی کیونکہ اس نے عمائرہ کو اس سے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پہلے کبھی نماز کے لیے اتنا فکر مند ہوتے ہوئے نہیں دیکھا تھا۔اس نے عمائرہ کو غور سے دیکھا۔وہ نماز پڑھنے میں مصروف تھی لیکن بے اختیار اس کی آنکھیں نم تھیں ۔زونی کافی حیران ہوئی۔جب عمائرہ نے سلام پھیرا تو زونی نے اسے مخاطب کرنا چاہا لیکن اس سے پہلے عمائرہ نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھا لیے۔زونی کوئی بھی بات کرنے سے باز رہی۔جب عمائرہ نے دعا مانگ لی تو اس نے تسبیحات کرنا شروع کر دیں۔جب اس جائے نماز لپیٹ کر رکھی اور حجاب کھولا تو سامنے بیٹھی زونی کو دیکھ کر اس کے ماتھے پر بل آ گئے۔

تم کیوں مجھے اتنا گھور گھور کر دیکھ رہی ہو؟عمائرہ ادکے ساتھ آ بیٹھی۔

تم رو کیوں رہی تھی نماز پڑھتے وقت؟زونی کی آنکھوں میں کافی حیرت تھی۔آخر عمائرہ کے پاس کس چیز کی کمی تھی جو وہ نماز کے دوران رو رہی تھی۔

عمائرہ کے اعصاب ڈھیلے پڑ گئے۔پتا نہیں۔اس نے مختصر سا جواب دیا۔

پتا نہیں کا کیا مطلب؟ تم رو رہی تھی عمائرہ؟ آخر کمی کس چیز کی ہے تمہیں؟

زونی عمائرہ کو اس دنیا کی سب سے خوش قسمت لڑکی سمجھتی تھی جس کے پاس اچھی اور محبت کرنے والی فیملی تھی، برہان جیسا محبت کرنے والا شخص تھا اور سب سے بڑھ کر اس کے پاس حسن تھا، وہ بہت جو بصورت تھی۔

ہدایت کی۔ عمائرہ نے اپنے ہاتھ مسلتے ہوئے کہا۔

ہدایت؟

ہاں زونی ہدایت۔ میں اللہ سے بہت دور ہو گئی ہوں۔ اب مجھے اس سے محبت کا سفر طے کرنا ہے اور ہدایت حاصل کرنی ہے۔ میرے پاس ہدایت کی کمی نہیں ہے کیونکہ میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائی ہوں لیکن زونی میں اسے پہچان نہیں پا رہی۔

زونی نے گہرا سانس لیا۔ عمائرہ تم خوامخواہ اتنا پریشان ہو رہی ہو۔ اللہ تعالی تو معاف کر دینے والی ذات ہے نا؟

لیکن زونی اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہم گناہ پر گناہ کرتے چلے جائیں۔

ہاں یہ بھی ہے۔ خیر تم فکر نہ کرو۔ اللہ پاک تمہیں ہدایت ضرور دے گا۔

انشاللہ۔ عمائرہ کے چہرے پر امید کی رونق آ گئی۔

اچھا یہ بتاؤ کہ پیپرز کی تیاری کہاں کریں۔ مطلب تمہارے گھر یا میرے گھر؟

میں تو کہتی ہوں کہ میرے گھر۔ عمائرہ کے مشورے پر زونی نے منہ بنایا

تمہیں لگتا ہے کہ یہ آفت ہمیں سکون سے پڑھنے دے گی؟ اس کا اشارہ کس کی طرف تھا عمائرہ اچھے سے جانتی تھی۔

نہیں اب اتنا بھی بد تمیز نہیں ہے کہ ہمیں تیاری ہی نہ کرنے دے۔ تم ایسا کرنا کہ میرے گھر آ جانا پھر ساتھ مل کر تیاری کریں گے۔

چلو ٹھیک ہے پھر۔اچھا اب میں چلتی ہوں مما بابا انتظار کر رہے ہوں گے۔زونی اٹھ کھڑی ہوئی

ویسے سچ پوچھو تو عمائرہ فیئری لینڈ میں مزہ تو بہت آیا لیکن اب دل بہت اداس ہو رہا ہے کیونکہ بابر کل چلا جائے گا۔زونی روہانسی ہو گئی۔عمائرہ کو اس کی محبت دیکھ کر کافی افسوس ہوا۔

اچھا کوئی بات نہیں پھر تو آ جائے گا نا؟

کب؟

زونی کیوں پریشان ہو رہی ہو۔کبھی نہ کبھی تو آئیں گے نا بابر بھائی۔اب ہمیشہ کے لیے تھوڑی نہ جا رہے ہیں۔عمائرہ نے اسے حوصلہ دیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

زونی نے گہرا سانس لیا اور پھر عمائرہ کے گلے لگ گئی۔اچھا تم اپنا خیال رکھنا۔الگ ہو کر اس نے مسکرا کر عمائرہ کو دیکھا اور پھر اپنا سامان اٹھا کر باہر چلی گئی۔اس کے باہر جاتے ہی عمائرہ کے تاثرات بدل گئے۔

اللہ پاک یہ کیا ہو رہا ہے۔زونی اتنی محبت کرتی ہے بابر بھائی سے لیکن بابر بھائی

۔۔۔۔۔۔

اس نے سر جھٹکا اور پھر وہ بھی باہر آ گئی۔

www.novelsclubb.com

××××××××××××

آج تو تم دونوں مجھے بتا ہی دو کہ تمہارے ایسے کون سے مزاکرات ہوتے ہیں جو کبھی ختم ہونے کا نام ہی نہیں لیتے۔ عمائرہ شام کو جب ایان کے کمرے میں داخل ہوئی تو ایان وہاں موجود نہ تھا۔ وہ جانتی تھی کہ اگر ایان کمرے میں نہیں ہے تو ضرور لان میں بیٹھا ابرار کے ساتھ مزاکرات میں مصروف ہو گا۔ وہ لان میں داخل ہوئی تو امید کے عین مطابق اسے وہی منظر دیکھنے کو ملا۔ وہ افسوس سے نفی میں سر ہلاتی ان کے ساتھ آ کر بیٹھ گئی۔

آپی ایک ہی تو دوست ہے میرا۔ اگر اس سے بات نہ کروں تو پھر کس سے کروں۔ ایان نے منہ بنایا۔

لیکن تمہاری ایسی کون سی باتیں ہیں جو ختم ہونے کا نام نہیں لیتی۔

وہی جو آپ کے اور اس زونی مونی کے درمیان ہوتی ہیں۔ مجال ہے میں نے کبھی آپ دونوں کو ساتھ بیٹھے ہوئے چپ دیکھا ہو۔ ایان نے کانوں کو ہاتھ لگایا۔

تمہیں کیوں جلن ہو رہی ہے۔ہاں؟دوست ہے وہ میری۔اس سے بات نہیں کروں گی تو پھر کس سے کروں گی؟

تو یہی تو میں آپ کو بتا رہا ہوں کہ اگر میں ابرار سے بات نہیں کروں گا تو پھر کس سے کروں گا؟ایان تھوڑا سا آگے ہو کر بیٹھا

میری ایک دوست ہے اس لیے میں ہر بات صرف اسی سے کرتی ہوں جبکہ تمہارے دوستوں کی تو میں گنتی کرتے کرتے ہی تھک جاؤں۔

اتنے بھی کوئی دوست نہیں ہیں میرے۔ایان نے منہ بسورا۔

ہاں نا۔سارا دن آوارہ گردیاں تو تم اکیلے کرتے ہو نا؟عمائرہ کو اس کی آوارہ گردیاں یاد تھیں جن کی وجہ سے وہ ہمیشہ ہی تانیہ سے مار کھاتا تھا لیکن خیر باز پھر بھی نہیں آتا تھا۔ویسے اس نے اچھا کیا تھا کیونکہ اگر وہ باز آجاتا تو پھر اسے آفت کون کہتا۔

آپی وہ تو صرف ایسے ہی دوست ہیں جبکہ یہ تو میرا

Slanty

دوست ہے۔

سلانٹی دوست ؟اس کا کیا مطلب ہے ؟عمائرہ حیران ہوئی۔آپی نہ ہی پوچھیں تو بہتر ہے۔آپ جانتی تو ہیں اس آفت کو۔اپنی مرضی کے آوارے سے نام رکھتا رہتا ہے ۔بس میرا بھی رکھ دیا۔ابرار نے پہلے عمائرہ کو دیکھا اور پھر بات ختم کرنے کے بعد ایان کو گھورا جبکہ ایان نے زوردار قہقہہ لگایا۔

لیکن مطلب کیا ہے اس کا؟عمائرہ کا تجسس ابھی بھی باقی تھا۔

آپی پھر کبھی بتاؤں گا۔اس بے چارے نے صبح صبح ہی گھر کے لیے روانہ ہونا ہے اس لیے میں اس کا موڈ آف نہیں کرنا چاہتا۔ایان پھر سے ہنسا تھا لیکن ابرار نے افسوس سے محض گردن ہلائی۔

ایان لگتا ہے کہ تمہیں اپنا دوسرا بازو بھی تڑوانے کا شوق چڑھ رہا ہے۔عمائرہ غصہ ہوئی۔اب بتا بھی دو نا۔ابرار تم ہی بتا دو۔اس نے ابرار کی طرف دیکھا۔

اسی سے پوچھ لیں میں ذرا بابر بھائی سے کل جانے کی تیاری کے بارے میں پوچھ لوں۔ابرار اٹھا اور اندر کی طرف بڑھ چلا گیا۔

اب بتا بھی دو نا۔اس نے ایان کی طرف دیکھا تو ایان نے دانت نکالے۔

Slanty

میں سے ایس نکال دیں۔باقی جو بچتا ہے نا ابرار میرا وہی والا دوست ہے۔ایان کھڑا ہوا

www.novelsclubb.com

سلانٹی میں سے ایس نکالوں تو لانٹی مطلب لعنتی۔وہ پہلے آرام سے بولتی رہی لیکن آخری لفظ پر آ کر وہ چونک گئی اور پھر چند ہی لمحوں میں اس حیرت کی جگہ غصہ در آیا

لانتی دوست؟عمائرہ نے اسے گھورا

ہاں نا۔ویسے آپی ہم دوست ہیں نااس لیے رکھ دیاورنہ میں ہر کسی کانام ایسے ہی نہیں رکھ دیتا۔

دفعہ ہو جاؤ یہاں سے کہیں ایسانہ ہو کہ میرے ہاتھوں اپنادوسرا بازو بھی تڑوادو۔

اسی لیے تو پہلے ہی کھڑا ہو گیا تھا۔ایان وہاں سے بھاگ گیا۔

××××××××××××

www.novelsclubb.com

زونی بیٹا تمہارے لیے فون آیا ہوا ہے جا کر سن لو۔زونی کی امی اس کے کمرے میں داخل ہوئیں اور پھر یہ خبر دے کر چلی گئیں۔

زونی بیڈ سے اتری اور سلیپرز پہن کر کمرے سے باہر آ گئی۔

اس نے فون ریسیور کان سے لگایا

ہیلو زونی کیسی ہو؟ایک مردانہ آواز ابھری تھی جسے سن کر ہی زونی کے چہرہ روشن ہو گیا

یونس تم؟وہ پرجوش ہوئی۔تم کیسے ہو؟وہ اب ساتھ رکھے صوفے پر بیٹھ گئی۔

جب تم نے اپنی خیریت نہیں بتائی تو پھر میں کیوں بتاؤں؟وہ خفا ہوا تھا۔

www.novelsclubb.com

ارے یار میں تمہاری آواز سن کر ہی اتنا خوش ہو گئی کہ بتا ہی نہیں سکی۔بائے دا وے میں بلکل ٹھیک ہوں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

گڈ۔اب میں اپنی خیریت بتاتا چلوں کہ میں بھی بلکل ٹھیک ہوں اور سنو تم کب فری ہو رہی ہو پیپرز سے؟

آاا۔۔۔زونی سوچنے لگی۔دو ہفتے بعد تو پیپرز شروع ہوں گے نا۔کافی ٹائم لگے گا ابھی۔ویسے کیوں؟

میں نے اسلام آباد کا چکر لگانا تھا تو سوچ رہا ہوں کہ جب تم فری ہو جاؤ تب ہی آ جاؤں۔

ہاں یہ تو بہت اچھا رہے گا۔ایک ساتھ چھٹیاں انجوائے کریں گے۔

تو چلو پھر ڈن کرتے ہیں۔جیسے ہی تمہارے پیپرز ختم ہوں گے تم مجھے فون کر دینا میں آ جاؤں گا۔

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے۔اور سناؤ پھپھو کیسی ہیں؟

امی بھی بلکل ٹھیک ہیں اور تمہیں بہت یاد کرتی ہیں۔کل ہی کہا انہوں نے کہ زونی کو تو دیکھے ہوئے ہی کتنا عرصہ ہو گیا ہے۔

تو پھر انہیں بھی ساتھ لیتے آؤنا۔زونی نے ساتھ رکھا کشن اپنی گود میں رکھا۔

ہمم کوشش کروں گا۔

××××××××××××

www.novelsclubb.com

اس نے عشاء کی نماز پڑھی اور پھر دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے۔اب وہ ہر دعا میں اللہ پاک سے ہدایت طلب کرتی تھی کیونکہ اس کے دل میں ہدایت حاصل کرنے کی چاہ پیدا ہو چکی تھی۔اسے اپنی غلطیوں کا احساس ہونے لگا تھا جنہیں وہ چھوٹا سمجھ کر

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیا کرتی تھی۔وہ نماز نہیں پڑھا کرتی تھی صرف یہ سوچ کر کہ اللہ تو معاف کرنے والی ذات ہے نا۔وہ واقعی معاف کر دینے والی ذات ہے لیکن اس کا ہر گز یہ مطلب نہیں ہے کہ ہم اس بات سے فائدہ اٹھائیں اور فرائض بھی ادا نہ کریں۔اللہ تعالی نے ہمیں پیدا ہی کس لیے کیا تھا؟گناہ کرنے کے لیے؟اس کی نافرمانی کرنے کے لیے؟ نہیں۔ بلکل بھی ایسا نہیں ہے۔انسان خطا کا پتلا ہے اس لیے اللہ پاک نے اسے خود سے ملاقات کرنے کا وقت دیا تاکہ لوگ اس سے ملاقات کے وقت معافی مانگ کر اپنے گناہ مٹوا سکیں اور آخرت میں سکون حاصل کر سکیں لیکن انسان کی خود غرضی کی انتہا یہی پر آکر ختم ہوئی کہ وہ پہلے تو اللہ معاف کر دے گا سوچ کر نماز نہیں پڑھتا اور جب کوئی خطا ہو جائے یا پھر کوئی دکھ،درد یا تکلیف آجائے تو جائے نماز پر کھڑے ہو کر ساری رات روتا رہتا ہے۔اور اللہ پاک تو اتنا کریم ہے کہ اس کی خود غرضی کو نظر انداز کر کے اسے اس چیز سے نواز دیتا ہے جس کے لیے اس نے تڑپ کر اللہ سے دعا کی۔اور انسان واقعی خود غرض ہے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ماحسااس کے سامنے بیٹھی تھی اوران دونوں کے درمیان قرآن پاک رکھا تھا۔

اصل ہدایت۔۔۔۔۔

ماحسانے پڑھناشروع کیا۔

أَع-وذُ بِاللہِ مِنَ الشَّیْ-طانِ الرَّجِي-م

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ الذِیْ ْنَ یَخْ ْشَوْ ْنَ رَبَّھُمْ ْبِال ْغَیْ ْبِ لَھُمْ ْمغْ ْفِرَۃٌوَّاَجْ ْرٌ

کَبِیْ ْرٌ ۝

www.novelsclubb.com

ترجمہ:

یقیناجو لوگ اپنے رب سے بغیر دیکھے ڈرتے ہیں،ان کے لیے بڑی بخشش اور بڑا اجر ہے

اِنَّ الذِیۡنَ یَخۡشَوۡنَ رَبَّھُمۡ بِالۡغَیۡبِ۔۔۔۔: پچھلی آیات میں جہنمیوں کا ذکر تھا جو نہ اپنے رب سے ڈرتے تھے نہ انہیں قیامت کا یا اپنی بداعمالیوں کی سزا کا خوف تھا، کیونکہ نہ وہ ان دیکھی چیزوں پر ایمان لانے پر تیار تھے اور نہ ان سے ڈرنے پر۔ان کے مقابلے میں اب ان لوگوں کا ذکر ہے جو عقل سلیم کے تقاضے اور اللہ تعالیٰ کے رسولوں اور گربزیدہ بندوں کے بتانے سے دیکھے بغیر اللہ تعالیٰ پر،اس کے فرشتوں پر،اس کے رسولوں اور یوم آخرت پر ایمان لائے اور دیکھے بغیر اپنے رب سے ڈرتے رہے۔ان سے اگر کوئی غلطی ہو بھی گئی تو ان کے بن دیکھے ڈرتے رہنے کے صلے میں اللہ تعالیٰ انہیں معاف فرمادے گا اور اسی خشیت بالغیب کی وجہ سے انہوں نے خود نیکیاں کیں ان کا انہیں بہت بڑا اجر عطاء فرمائے گا۔ خشیت کا معنی شدت

WWW.NOVELSCLUBB.COM

خوف ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہر نیکی کی اصل ایمان بالغیب اور خشیت بالغیب ہے اور گناہ سے بچنے کا اصل باعث بھی یہی ہے۔

وَاَسِرُّوۡا قَوۡلَکُمۡ اَوِ اجۡہَرُوۡا بِہٖ ؕ اِنَّہٗ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ۝

ترجمہ:

اور تم اپنی بات کو چھپاؤ، یا اسے بلند آواز سے کرو (برابر ہے)، یقیناوہ سینوں والی بات کو خوب جاننے والا ہے۔

www.novelsclubb.com

عمائرہ نے گہرا سانس لیا۔یقیناوہ دلوں کے راز جانتا ہے۔وہ جانتا ہے کہ کس کے دل میں کیا چھپا ہے۔ صرف وہی تو جانتا ہے۔بے شک وہ سب دیکھنے والا، سننے والا اور جاننے والا ہے۔

اَلَا یَعۡلَمُ مَنۡ خَلَقَ ؕ وَ ہُوَ اللَّطِیۡفُ الۡخَبِیۡرُ ۝

ترجمہ:

کیا وہ نہیں جانتا جس نے پیدا کیا ہے اور وہی تو ہے جو نہایت باریک بین ہے، کامل خبر رکھنے والا ہے۔

ہُوَ الَّذِیۡ جَعَلَ لَکُمُ الۡاَرۡضَ ذَلُوۡلًا فَامۡشُوۡا فِیۡ مَنَاکِبِہَا وَ کُلُوۡا مِنۡ رِّزۡقِہٖ ؕ وَ اِلَیۡہِ النُّشُوۡرُ ۝

www.novelsclubb.com

ترجمہ:

وہی ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو تابع بنادیا، سو اس کے کندھوں پر چلو اور اس کے دیے ہوئے میں سے کھاؤ اور اسی کی طرف (دوبارہ) اٹھ کر جانا ہے۔

یہاں پر زمیں کا ذکر ہے یعنی تم اس پر چل پھر سکتے ہو اور اسے کام میں لا سکتے ہو۔ اللہ تعالیٰ نے زمین میں پہاڑ گاڑ کر اسے ہر وقت زلزلے کی حالت میں رہنے سے محفوظ کر دیا، تاکہ تم سکون سے رہ سکو۔ اسے لوہے کی طرح سخت نہیں بنایا، ورنہ نہ اس سے کچھ اگتا، نہ عمارتیں بنتیں، نہ نہریں یا کنویں کھودے جا سکتے اور نہ انسان اور جانوروں کے رزق کا انتظام ہوتا اور اسے ضرورت سے زیادہ نرم بھی نہیں بنایا، ورنہ سب کچھ اس کے اندر دھنس جاتا۔ مشرک اقوام کی کم عقلی دیکھیے کہ اللہ تعالیٰ نے جس چیز کو انسان کے تابع کیا، انہوں نے اسے دھرتی ماتا کے نام سے اپنا معبود بنا لیا۔ ''مناکب'' کا لفظ معنی کندھے ہے۔ جس طرح بالکل مطیع جانور بیٹھ کر علاوہ کندھوں پر بھی سواری کر لینے دیتا ہے، زمین بھی تمہارے لیے ایسے ہی مسخر ہے، اس پر جہاں چاہو چلو پھرو۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

۲۔وَکلُوۡا مِنۡ رِّزۡقِہٖ۔۔۔:اس کے دیے ہوئے میں سے کھاؤ، مگر آزادی سے نہیں بلکہ یہ سمجھتے ہوئے کہ اس کا دیا ہوا کھا رہے ہو اور آخر کار تمہیں اپنے رب کے سامنے حاضر ہونا ہے جو تم سے ایک ایک چیز کا حساب لے گا کہ اسے کن ذرائع سے حاصل کیا اور کہاں خرچ کیا؟

ءَاَمِنۡتُمۡ مَّنۡ فِی السَّمَآءِ اَنۡ یَّخۡسِفَ بِکُمُ الۡاَرۡضَ فَاِذَا ہِیَ تَمُوۡرُ ۙ﴿۱۶﴾

www.novelsclubb.com

ترجمہ:

کیا تم اس سے بے خوف ہو گئے ہو جو آسمان میں ہے کہ وہ تمہیں زمین میں دھنسا دے، تو اچانک وہ حرکت کرنے لگے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پچھلی آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنے انعامات کا ذکر فرمایا تھا اور اس آیت میں اپنی شان قہاریت کا اظہار کیا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ زمین اگرچہ تمہارے تابع کر دی گئی ہے کہ تم جیسے چاہو اس میں تصرف کر سکو، لیکن یاد رکھو کہ یہ اسی آسمان والے کی ملکیت ہے، وہ چاہے تو تمہیں اس کے اندر دھنسا دے (جس طرح قارون کو دھنسا دیا) اور چاہے تو بھونچا سے لرزنے لگے، لہٰذا اس پر سرکش و خود مختار ہو کر نہیں بلکہ فرمابرداروں کی طرح ڈرتے ہوئے زندگی بسر کرو۔

اس آیت سے صاف ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات اوپر کی طرف ہے۔ قرآن مجید نے کئی مقامات پر رحمان کا عرش پر ہونا بیان فرمایا ہے۔ معاویہ بن حکم سلمی (رض) نے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے اپنی لونڈی کے متعلق پوچھا کہ کیا میں اسے آزاد کر دوں؟ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: ''اسے میرے پاس لاؤ''۔ میں اسے آپ کے پاس لے کر آیا تو آپ نے اس سے پوچھا: '' اللہ کہاں ہے؟'' اس نے کہا: ''آسمان میں''۔ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

فرمایا: میں کون ہوں؟" اس نے کہا: "آپ اللہ کے رسول ہیں"۔ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: اسے آزاد کر دو، یہ مومنہ ہے۔"

اَم ۡاَمِن ۡتُم ۡمَّن ۡفِی السَّمَآءِ اَن ۡیُّر ۡسِلَ عَلَیۡ ۡکُم ۡحَاصِبًا ؕ فَسَتَع ۡلَمُو ۡنَ کَیۡ ۡفَ نَذِیۡ ۡرِ ۝

ترجمہ:

یا تم اس سے بے خوف ہو گئے ہو جو آسمان میں ہے کہ وہ تم پر پتھراؤ والی آندھی بھیج دے، پھر عنقریب تم جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا ہے؟

ماحسا کیا ہمیں اللہ سے ڈرنا چاہیے؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

صرف اسی سے ڈرنا چاہیے عمائرہ کیونکہ ساری کائنات کا خالق ومالک وہی ہے۔ہم یہ تو یاد رکھتے ہیں کہ اللہ تعالی رحیم وکریم اور معاف کر دینے والا ہے لیکن یہ بھول جاتے ہیں کہ وہ ذوالجلال بھی ہے۔عمائرہ کا دل جہاں قرآن کی تلاوت سن کر سکون حاصل کر رہا تھا وہیں اس کا دل کپکپا بھی گیا۔کیا وہ ہدایت حاصل کر بھی پائے گی؟کیا وہ بخشی جائے گی؟

وَلَ۔قَدۡ كَذَّبَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ فَكَانَ نَكِيرِ ۝

www.novelsclubb.com

ترجمہ:

اور بلاشبہ یقیناان لوگوں نے (بھی) جھٹلایا جو ان سے پہلے تھے، پھر کس طرح تھا میرا سزا دینا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس میں پچھلی قوموں پر نازل ہونے والے عذاب کی طرف اشارہ ہے کہ کس طرح انہیں اللہ نے جھٹلانے کی سزا دی تھی۔

عمائرہ اللہ پاک معاف کرتا تو انہیں بھی کر سکتا تھا کیونکہ وہ بھی تو اسی کے بندے تھے لیکن کیا تھا کہ انہوں نے انکار کیا۔ کفر کیا تو عمائرہ اس سے ثابت ہوا کہ اللہ ذوالجلال بھی ہے

اَوَلَمۡ یَرَوۡۤا اِلَی الطَّیۡرِ فَوۡقَہُمۡ صٰٓفّٰتٍ وَّیَقۡبِضۡنَ ۛؕ مَا یُمۡسِکُہُنَّ اِلَّا الرَّحۡمٰنُ ؕ اِنَّہٗ بِکُلِّ شَیۡءٍۭ بَصِیۡرٌ ﴿۱۹﴾

www.novelsclubb.com

ترجمہ:

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اور کیا انھوں نے اپنے اوپر پرندوں کو اس حال میں نہیں دیکھا کہ وہ پر پھیلائے ہوئے ہوتے ہیں اور کبھی سکیڑ لیتے ہیں۔ رحمان کے سوا انھیں کوئی تھام نہیں رہا ہوتا۔ یقیناوہ ہر چیز کو خوب دیکھنے والا ہے۔

اَوَلَمۡ یَرَوۡا اِلَی الطَّیۡرِ فَوۡقَہُمۡ صٰٓفّٰتٍ۔۔۔۔: اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنی ایک اور قدرت بیان فرمائی کہ عام مشاہدے میں مادی چیزیں جو وزن رکھتی ہیں وہ نیچے کی طرف میلان رکھتی ہیں، مگر پرندے وزن رکھنے کے باوجود فضاء میں اڑتے پھرتے ہیں۔ اڑتے وقت اکثر وہ پر پھیلائے ہوئے ہوتے ہیں، کبھی سکیڑ بھی لیتے ہیں، انہیں تھامنے والا اس رحمان (بے حد مہربان) کے علاوہ کوئی نہیں۔

اِنَّہٗ بِکُلِّ شَیۡءٍۭ بَصِیۡرٌ: یقیناوہ ہر چیز کو خوب دیکھنے والا ہے۔ فضاء میں اڑتے ہوئے پرندوں کو وہی تھامے ہوئے ہے، ہوا میں معلق زمین کو گرنے سے بچانے والا وہی ہے اور آسمانوں کو ستونوں کے بغیر ان کی جگہ قائم رکھنے والا بھی وہی ہے۔ غرض

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس کائنات کی ہر چیز کی مسلسل نگرانی اور دیکھ بھال وہی کر رہا ہے اور وہی اسے تھامے ہوئے ہے، اگر وہ ایک لمحہ کے لیے توجہ ہٹا لے تو سب کچھ فنا ہو جائے۔

اَمَّنۡ هٰذَا الَّذِیۡ هُوَ جُنۡدٌ لَّكُمۡ یَنۡصُرُكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ ؕ اِنِ الۡكٰفِرُوۡنَ اِلَّا فِیۡ غُرُوۡرٍ ۚ ۝

ترجمہ:

یا کون ہے وہ جو تمہارا لشکر ہو، تمہاری مدد کرے، رحمان کے مقابلے میں؟ کافر دھوکے کے سوا کسی کھاتے میں نہیں ہیں۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

فرمایا گیا ہے کہ اگر وہ رحمن تمہیں پکڑنے پر آجائے تو پھر کون تمہارا لشکر بن کر تمہاری حفاظت کرے گا؟ کون اس وقت تمہاری مدد کرے گا؟ پس کافر لوگ دھوکے کا شکار ہیں۔

اَمَّنۡ هٰذَا الَّذِیۡ یَرۡزُقُکُمۡ اِنۡ اَمۡسَکَ رِزۡقَهٗ ؕ بَلۡ لَّجُّوۡا فِیۡ عُتُوٍّ وَّنُفُوۡرٍ ۝

ترجمہ:

یا وہ کون ہے جو تمہیں رزق دے، اگر وہ اپنا رزق روک لے؟ بلکہ وہ سرکشی اور بدکنے پر اڑے ہوئے ہیں۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

رازق صرف اور صرف اللہ ہی کی ذات ہے۔ یہاں فرمایا گیا ہے کہ اگر وہ اپنا رزق روک لے تو پھر کون تمہیں رزق سے گا

عمائرہ یہاں پر انسان کی بے بسی کا ذکر کیا گیا ہے کہ وہ اللہ کی مدد کے بغیر کچھ نہیں کر سکتا۔ ساری قدرت صرف اور صرف اللہ کے ہاتھ میں ہے۔

اَفَمَن یَّمۡشِیۡ مُکِبًّا عَلٰی وَجۡہِہٖۤ اَہۡدٰۤی اَمَّن یَّمۡشِیۡ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۲۲﴾

www.novelsclubb.com

ترجمہ:

تو کیا وہ شخص جو اپنے منہ کے بل الٹا ہو کر چلتا ہے، زیادہ ہدایت والا ہے، یا وہ جو سیدھا ہو کر درست راستے پر چلتا ہے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ماحسا نے نظریں اٹھا کر عمائرہ کو دیکھا۔وہ حیرت زدہ چہرہ لیے بیٹھی تھی۔اس کی آنکھوں میں آنسو تھے۔

تو بتاؤ عمائرہ کیا سیدھے راستے پر چلو گی؟وہ جو اللہ کا راستہ ہے،وہ جو حق کا راستہ ہے، وہ جو حاصل کا راستہ ہے،اس دنیا کا آرام و سکون لاحاصل ہے۔انسان جتنا بھی اس دنیا میں سکون کی تلاش میں پھر لے اسے بے سکونی ہی نصیب ہو گی کیو کہ اصل سکون تو اسلام میں ہے، نماز میں ہے، تلاوت قرآن میں ہے اور بے شک یہ دائمی سکون ہے۔

قُل ۡ ھوَ الذِی ۡ آن ۡ شَاَکُم ۡ وَجعَلَ لَ۔کُمُ السَّم ۡ عَ وَال ۡ اَب ۡ صَارَ وَ ال ۡ اَف ۡ ـئِدَۃَ ۡ ط ۡ قَلِي ۡ لًامَّا تَش ۡ کُرُو ۡ نَ ۞

ترجمہ:

کہہ دے وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنائے، تم کم ہی شکر کرتے ہو۔

ہم اللہ کا جتنا شکر ادا کریں کم ہے۔اس کی عطا کی ھئی نعمتیں لاتعداد ہیں۔ان کا کوئی شمار نہیں۔کیا ہم ان کا صحیح سے شکر ادا کرتے ہیں؟

عمائرہ نے نفی میں سر ہلایا۔

قُلۡ هُوَ الَّذِیۡ ذَرَاَكُمۡ فِی الۡاَرۡضِ وَاِلَیۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ۝

www.novelsclubb.com

ترجمہ:

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کہہ دے وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا اور تم اسی کی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے۔

ہم سب اکٹھے کیے جائیں گے عمائرہ۔ جس دن عدالت لگے گی، سب سے بڑی عدالت، جس دن حساب ہو گا، ہم سے ہو چھا جائے گا کہ ہم نے دنیا میں ایسا کیا کیا جس کے بدلے میں ہمیں جنت میں ٹھکانہ ملے تو عمائرہ ہم کیا جواب دیں گے؟

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝

www.novelsclubb.com

ترجمہ:

اور وہ کہتے ہیں یہ وعدہ کب (پورا) ہو گا، اگر تم سچے ہو؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM

قُلۡ اِنَّمَا الۡعِلۡمُ عِنۡدَ اللّٰہِ ۫ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ ۝

ترجمہ:

کہہ دے یہ علم تو اللہ ہی کے پاس ہے اور میں تو بس ایک کھلا ڈرانے والا ہوں۔

فَلَمَّا رَاَوۡہُ زُلۡفَۃً سِیۡٓـَٔتۡ وُجُوۡہُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَ قِیۡلَ ہٰذَا الَّذِیۡ
کُنۡتُمۡ بِہٖ تَدَّعُوۡنَ ۝

www.novelsclubb.com

ترجمہ:

پس جب وہ اس کو قریب دیکھیں گے تو ان لوگوں کے چہرے بگڑ جائیں گے جنھوں نے انکار کیا اور کہا جائے گا یہی ہے وہ جو تم مانگا کرتے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ماحسا کیااس دن کسی کو معافی مہیں ملے گی؟

کیوں نہیں ملے گی۔ معافی ان لوگوں کو ملے گی جنہوں نے اللہ سے معافی مانگی۔

باقی لوگ؟ وہ بھی تو اللہ کی مخلوق ہیں نا؟

ع۔ائرہ اس دن حساب ہو گا، انصاف ہو گا، عدالت لگے گی، اور قرآن کہتا ہے کہ اس دن اللہ پاک جلال میں ہوں گے اور اس سن انصاف ہی ہو گا۔ باقی عمائرہ اللہ کی مرضی ہے کہ وہ جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے سزا دے۔

قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ اَهۡلَكَنِىَ اللّٰهُ وَمَنۡ مَّعِىَ اَوۡ رَحِمَنَا فَمَنۡ يُّجِيۡرُ الۡكٰفِرِيۡنَ مِنۡ عَذَابٍ اَلِيۡمٍ ۝

www.novelsclubb.com

ترجمہ:

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کہہ دے کیا تم نے دیکھا اگر اللہ مجھے اور ان کو جو میرے ساتھ ہیں ہلاک کر دے، یا ہم پر رحم فرمائے تو کون ہے جو کافروں کو دردناک عذاب سے پناہ دے گا؟

قُلۡ هُوَ الرَّحۡمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيۡهِ تَوَكَّلۡنَا ۚ فَسَتَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ هُوَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ۝

ترجمہ:

کہہ دے وہی بے حد رحم والا ہے، ہم اس پر ایمان لائے اور ہم نے اسی پر بھروسا کیا، تو تم عنقریب جان لوگے کہ وہ کون ہے جو کھلی گمراہی میں ہے۔

یہاں پر کہا گیا ہے کہ وہ بے حد رحم والا ہے۔ عمائرہ ہو سکتا ہے کہ وہ اس دن سب کو معاف فرمادے۔

قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ اَصۡبَحَ مَآؤُكُمۡ غَوۡرًا فَمَنۡ يَّاۡتِيۡكُمۡ بِمَآءٍ مَّعِيۡنٍ ۝

ترجمہ:

کہہ دے کیا تم نے دیکھا اگر تمہارا پانی گہرا چلا جائے تو کون ہے جو تمہارے پاس بہتا ہوا پانی لائے گا؟

پچھلی آیات میں فرمایا تھا کہ اگر اللہ تعالیٰ اپنا رزق روک لے اور بارش نہ برسائے تو کون ہے جو تمہیں بارش عطاء فرمائے؟ قحط کے وقت اپنے خداؤں کی بے بسی تم دیکھ ہی چکے ہو۔ اب حکم ہوتا ہے کہ ان سے پوچھو کہ یہی پانی جس پر تمہاری زندگی کا دارومدار ہے، اگر گہرا ہو جائے اور تمہاری دسترس سے باہر ہو جائے تو کون ہے

جو بہتا ہوا پانی تمہارے پاس لے آئے؟ ظاہر ہے کہ اللہ کے علاوہ کسی کے پاس یہ قوت نہیں ہے۔

عمائرہ ہم بے بس ہیں۔اللہ کی قدرت کے سامنے ہمارا بس نہیں چلتا لیکن اگر ہدایت حاصل کر لی جائے تو قرآن پاک ہدایت حاصل کرنے والوں کو جنت کی خوشخبری دیتا ہے اور جنت ہر کسی کو نہیں مل جاتی۔اس لیے تو ہفایت حاصل کرنا مشکل ہے کیونکہ اس میں آزمائشیں آتی ہیں۔انسان کو تکلیف پہنچتی ہے لیکن اسے صبر کا دامن نہیں چھورنا ہوتا۔

ماحسا چلی گئی۔اب عمائرہ لیٹنے کے لیے بیڈ پر چلی گئی۔آج اس کا دل کافی پر سکون تھا کیونکہ اس نے کلام پاک کی تلاوت سنی تھی۔اس نے آنکھیں بند کیں۔اس سے پہلے کہ اسے نیند آتی ایک بات اس کے دماغ میں آئی اور وہ حیران ہو کر اٹھ بیٹھی۔

صبح بابر بھائی چلے جائیں گے۔نہ جانے کیوں اسے پہلی بار بابر کا جانے پر اداسی سی ہو رہی تھی۔اس نے تو اس سے اس لڑکی کے بارے میں پوچھنا تھا جس سے وہ محبت کرتا تھا لیکن اس نے یہ سوچ کر سر جھٹکا کہ اس وقت اس سے بات کرنا مناسب نہ تھا کیونکہ رات کا وقت تھا اور وہ بھی یقیناً سو رہا ہو گا کیونکہ انہوں نے صبح صبح ہی لاہور کے لیے روانہ ہونا تھا۔اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ وہ کیا کرے۔خیر اس نے اپنا حجاب اتارا اور پھر سے لیٹ گئی۔ابھی وہ گہری نیند کی وادی میں نہیں اتری تھی کہ کسی نے اس کے کمرے کا دروازہ بجایا۔

وہ پھر سے اٹھ بیٹھی اور جا کر دروازہ کھولا

سامنے ابرار کھڑا تھا۔اس کی شکل دیکھنے میں ایسی لگ رہی تھی جیسے کسی نے زبردستی نیند سے بیدار کیا ہو۔وہ اپنا سر کھجا رہا تھا جبکہ آنکھیں آدھی کھلی ہوئی تھیں ۔لمحے بھر کو تو عمائرہ اسے دیکھ کر حیران ہوئی اور پھر اس نے اپنی ہنسی دبائی۔

تم یہاں کیا کر رہے ہو؟

وہ آپی۔۔۔ایان بلا رہا ہے آپ کو؟اس نے جمائی لیتے ہوئے کہا۔

کیوں؟

پتا نہیں۔وہ کہتے ہی واپس اپنے اور ایان والے کمرے کی طرف مڑ گیا جبکہ عمائرہ بے اختیار ہنس دی۔

وہ ایان کے کمرے میں داخل ہوئی تو سامنے کا منظر دیکھ کر حیران رہ گئی۔ابرار آتے ساتھ ہی دنیا و مافیہا سے بے خبر بیڈ پر لیٹ گیا تھا جبکہ ایان بید کی دائیں طرف بیٹھا پاپ کارن کھا رہا تھا۔حیران وہ ایان کو دیکھ کر نہیں ہوئی تھی بلکہ ساتھ بیٹھے بابر کو دیکھ کر ہوئی تھی۔بابر نے گردن موڑ کر عمائرہ کو دیکھا۔وہ بھی پاپ کارن کھا رہا تھا

۔

آؤ عمائرہ۔ میں نے ہی تمہیں بلایا ہے۔ بابر نے کہا تو اس کے چہرے پر ایک دلفریب مسکراہٹ تھی شاید وہ اور ایان اس وقت کسی بات پر ہنس رہے تھے۔ عمائرہ ان کے پاس جا کھڑی ہوئی۔

اس وقت پاپ کارن کھائے جا رہے ہیں، گپے لگائے جا رہے ہیں، خیریت ہے؟ وہ ان کے بلکل سامنے بیڈ پر بیٹھ گئی۔

کل ہم لوگ چلے جائیں گے تو سوچا آج رات سونے کی بجائے کزنز کے ساتھ بیٹھ کر باتیں ہی کر لی جائیں۔ کیا تم بیٹھو گی ہمارے ساتھ؟

ہاں لیکن اس وقت؟

تو کیا ہوا اس وقت۔ صبح صبح تو ہم نے چلے جانا ہے۔ بابر عمائرہ سے بات ہی کر رہا تھا اور ایان اپنے ٹوٹے ہوئے بازو کے ساتھ صوفے سے اٹھا اور بیڈ پر جا کر ابرار کے سر پر بیٹھ گیا

اوئے سلا نٹی۔ سلا نٹی۔ایان ابرار کو جھنجھوڑنے لگا تھا۔ کیا ہے یار سونے دو۔ابرار نے کروٹ بدلی اور پھر سو گیا۔ بابر اور عمائرہ بھی ان ہی کی طرف دیکھ رہے تھے

ابرار میرے سلا نٹی دوست اٹھ جاؤنا۔اب کی بار اس نے پیار سے کہا لیکن ابرار کی حالت میں کوئی فرق نہیں آیا۔

ایان اس کی طرف جھکا اور اس کے کان میں کچھ کہا جو یقینا بابر اور عمائرہ نے نہیں سنا تھا۔ایان جیسے ہی بات کر کے سیدھا ہوا ابرار ایک جھٹکے سے اٹھ بیٹھا۔

عمائرہ اور بابر کافی حیران ہوئے اور انہوں نے حیرت بھری نظروں کا تبادلہ کیا۔

آخر ایسا کیا کہا تھا ایان نے اس سے؟

www.novelsclubb.com

ابرار سیدھا بیڈ سے اترا اور جا کر بابر کے ساتھ صوفے پر بیٹھ گیا اور اپنا چہرہ اپنے ہاتھوں میں گرائے عمائرہ اور ایان کو دیکھنے لگا۔

ایسا بھی کیا کہا تم نے اس سے جو یہ اتنا حیران ہو کر اٹھ بیٹھا؟عمائرہ نے تجسس سے پوچھا

میرا سلائنٹ ہے۔میں تو اسے کچھ بھی کہہ سکتا ہوں۔ایان نے شانے اچکائے

ابرار اور ایان نے نظروں کا تبادلہ کیا اور پھر ہنس دیے۔عمائرہ کو کافی حیرانی ہوئی۔

عمائرہ آپی ہم کل چلے جائیں گے۔ابرار نے اب کی بار اداس ہو کر کہا۔میرا تو اس بار گھر جانے کو دل ہی نہیں کر رہا۔

ہاں نا تمہارا اب میرے بغیر کہاں دل لگتا ہے؟ایان نے غرور سے کہا

ہاں یار تمہارے بغیر بھی اور عمائرہ آپی کے بغیر بھی۔

www.novelsclubb.com

اچھا خیر ہے کوئی بات نہیں۔عمائرہ آپی کی بہت ہی جلد شادی ہونے والی ہے تو تم تو لازمی آؤ گے نا؟ادھر ایان کا کہنا تھا اور ادھر عمائرہ کا رنگ بلکل زرد پڑ گیا

کس کی شادی؟عمائرہ نے چونک کر کہا

آپ کی اور کس کی؟ایان نے بے نیازی سے کہا

کس نے کہا ہے تمہیں۔ابھی میری کوئی شادی وادی نہیں ہو رہی۔ابھی مجھے بہت دیر ہے۔عمائرہ نے پہلے ایان کو دیکھا اور پھر بابر کو جو اسے غور سے دیکھ رہا تھا۔

اچھا لیکن کبھی نہ کبھی تو ہو گی نا۔ایان نے بات بدلی

عمائرہ تمہیں پتا ہے ہم نے تمہیں کیوں بلایا ہے؟بابر نے اسے مخاطب کیا

کیوں؟عمائرہ نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا جبکہ اس کی بھوری آنکھیں دیکھ کر اسے کچھ ہوا تھا،اس کے دل کو کچھ ہوا تھا۔بابر کی آنکھیں صرف بھوری نہیں تھیں بلکہ ان میں کچھ اور بھی تھا جسے وہ نہیں پہچان پائی۔

www.novelsclubb.com

اصل میں ہمیں نا۔۔۔۔وہ ہچکچایا

آپ کو کیا؟

مجھے بھوک لگ رہی ہے۔ بابر نے کہتے ہی ایان اور ابرار کی طرف اشارہ کیا۔اور انہیں بھی۔میرا مطلب ہم تینوں کو۔

عمائرہ نے ان سب کو دیکھا

تو؟

تو کا کیا مطلب ؟کچھ بنا دو نا ہمیں۔بابر کی بات پر وہ حیران ہوئی

اچھا میں دیکھتی ہوں کچن میں کچھ رکھا ہوا تو لے آتی ہوں۔عمائرہ پریشان ہو گئی کیونکہ اس وقت تو کم از کم وپ کچن میں جا کر کچھ پکانے سے رہی

جا کر دیکھ تو ہم بھی سکتے ہیں بلکہ دیکھ چکے ہیں۔کچھ بھی نہیں رکھا۔جو کچھ رکھا ہے اسے پکانا پڑے گا اور ہم لڑکوں کو پکانا نہیں آتا۔ایان نے معصوم سی شکل بنا کر کہا

تو کیا میں اس وقت کچھ بنا کر دوں ؟اس نے پھٹی پھٹی نگاہوں سے ان تینوں کو دیکھا ۔اس سے پہلے کہ وہ کوئی جواب دیتے عمائرہ کو اپنے کہے گئے الفاظ پر شرمندگی ہوئی

۔بابر اس کا کزن تھا،اب تو اس کا دوست بھی تھا۔وہ کیا سوچے گا کہ میں اس کے لیے اتنا بھی نہیں کر سکتی؟اس نے فوراً اپنے تاثرات بدلے

آپی بنا دیں نا پلیز اور ویسے بھی مجھے اور اس سلانٹی کو اتنی بھوک نہیں لگی۔بابر بھائی کو لگ رہی ہے۔اب آپ ان کے لیے تو بنائیں گی نا۔ایان کی آواز میں یقین تھا۔وہ پورے یقین سے کہہ رہا تھا کہ وہ بابر کے لیے لازمی کچھ نہ کچھ بنائے گی۔

اچھا میں بنا کر لاتی ہوں کچھ۔وہ دروازے تک ہی گئی تھی کہ بابر نے اسے پکارا

عمائرہ کیا بناؤ گی؟

عمائرہ نے مڑ کر اسے دیکھا

www.novelsclubb.com

کیا بناؤں؟اس نے سوال کے جواب میں سوال ہی کر دیا

کچھ ایسا بنانا جس کے بنانے میں آسانی رہے۔

ایسا کریں کہ آپ مجھے بتا دیں کہ میں کیا بناؤں؟

جو تم آسانی سے بنا سکو۔ بابر نے اس کی آسانی چاہی

(آسانی سے تو میں چائے بھی نہیں بنا سکتی) نہیں بابر بھائی آپ ہی کچھ بتا دیں۔

ابرار نے ایان کے ساتھ بیٹھ کر اس کے کان میں سرگوشی کی جس پر ایان نے اپنی ہنسی دبائی

عمائرہ نے ایک نظر انہیں دیکھا اور پھر بابر کی طرف متوجہ ہوئی

بابر بھائی اصل میں بات ہے کہ۔۔۔اب کی بار وہ ہچکچائی۔ میں اس وقت بریانی یا پھر روٹی وغیرہ تو نہیں بنا سکتی تو آپ ہی کچھ بتا دیں کہ ان کے علاوہ کیا بناؤں؟

تم ایسا کرو کہ۔۔۔۔وہ سوچنے لگا

www.novelsclubb.com

آپی نوڈلز بنا دیں۔ ویسے بھی آپ کے ہاتھ کے صرف نوڈلز ہی اچھے ہوتے ہیں۔

ایان نے فوراً جواب دیا

بابر نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا تو وہ اثبات میں سر ہلا دیا

چلیں پھر میں وہی بنا کر لاتی ہوں۔

عمائرہ تھورے سے بنانا۔ ہم نے صرف چکھنے ہی ہیں۔ میرا مطلب کچھ زیادہ بھوک نہیں ہے بس یہ خیال آ گیا کہ نہ جانے صبح تک انتظار ہوتا ہے یا نہیں اس لیے تمہیں بلا لیا۔ بابر کی اس بات پر پہلے تو عمائرہ چونکی لیکن پھر اثبات میں ہلاتی باہر چلی گئی

وہ جیسے ہی کچن میں داخل ہوئی اسے کوفت ہونے لگی۔ جب بھوک نہیں تھی تو کیوں کہا بابر بھائی۔ اس نے افسوس بھرے لہجے میں کہا

نہیں نہیں عمائرہ یہ کیا سوچ رہی ہو۔ وہ تمہاری پریشانیاں دور کر دیتے ہیں تم ان کے لیے اتنا بھی نہیں کر سکتی۔ اس نے خود کو کوسا اور نوڈلز بنانے لگی

کیا عمائرہ کے ہاتھ کے صرف نوڈلز ہی اچھے ہیں۔ بابر نے ایان سے پوچھا

ارے بابر بھائی عمائرہ آپی بناتی ہی صرف نوڈلز ہیں۔

نہیں میں نے تو خود اسے کچن میں کام کرتے دیکھا ہے۔

وہ تو انہیں امی اتب لے جاتی ہیں کہ میرے ساتھ ٹھہر کر میری مدد کرتی رہو اور ہاں عمائرہ آپی کبھی کبھی روٹیاں لگا لیتی ہیں۔

اچھا۔ بابر نے مختصر جواب دیا لیکن چہرے پر ناگواری پھیل گئی تھی

کیا ممانی سارے کام عمائرہ سے کرواتی ہیں؟ اس نے مزید سوال کیا

سارے کام تو نہیں۔ ہاں البتہ ارمش آپی کے مقابلے میں عمائرہ آپی زیادہ کام کرتی ہیں اور امی انہیں ہی زیادہ ڈانٹتی ہیں۔

بابر نے گہرا سانس لیا

بابر بھائی میرے اچھے دوست ہیں۔ وہ پچھلی رات فیئری لینڈ میں صرف اور صرف میری وجہ سے نہیں سوئے تھے اور ساری رات مجھ سے باتیں کرتے رہے تھے تو کیا میں ان کے لیے آج رات کا ایک چھوٹا سا حصہ کچن میں نہیں گزار سکتی۔ وہ خود

www.novelsclubb.com

کو کوس رہی تھی جبکہ خود پر افسوس بھی ہو رہا تھا کہ وہ صرف اور صرف ان کے شوق کے لیے رات کے اس پہر کچن میں کھڑی نوڈلز بنا رہی تھی۔

کیا بڑبڑا رہی ہو؟ بابر کی آواز پر اس کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔ وہ چونک کر پیچھے مڑی۔

بابر بھائی۔۔۔ میں بس آ ہی رہی تھی

جی اور آپ اتنا جلدی آ رہی تھیں کہ سلانٹی اور آفت دونوں ہی آپ کے انتظار میں سو گئے۔ وہ بلکل اس کے سامنے آ کھڑا ہوا

کیا؟ وہ دونوں سو گئے؟ عمائرہ پریشان ہوئی جبکہ بابر نے آہستہ سے اثبات میں سر ہلایا

www.novelsclubb.com

پھر آپ تو کھائیں گے نا یہ؟ اس مے نوڈلز کی طرف اشارہ کیا

تمہیں کیا لگتا ہے کہ میں رات کے اس پہر تم سے کچن میں نوڈلز بنواؤں گا اور کھاؤں گا بھی نہیں۔وہ مسکرایا

تم مجھے دو میں کھا لیتا ہوں۔

اوکے۔

بابر آہستہ آہستہ چلتا ہوا میز کے ساتھ رکھی کرسی پر آ کر بیٹھ گیا

عمائرہ نوڈلز لے کر آئی اور میز پر رکھ دیے۔وہ دو لوگوں کے لیے تھے۔بابر نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا

اب آپ کو کیا لگتا ہے کہ میں کچن میں کھڑی ہو کر نوڈلز بناؤں گی تو کیا خود نہیں کھاؤں گی۔عمائرہ نے اس کے بلکل سامنے والی کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا

بابر ہنس دیا اور پھر اس نے کانٹے سے نوڈلز کھانا شروع کر دیے۔

بابر بھائی ایک بات تو بتائیں؟

بابر نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا۔پوچھو۔

آپ کو کیسے پتا چلتا ہے کہ کوئی شخص آپ سے سچی محبت کرتا ہے یا نہیں؟

بابر چند لمحے سوچنے کے لیے رکا اور پھر بولا

سچی محبت سے پہلے یہ پتا لگانا لازمی ہوتا ہے کہ وہ آپ سے محبت کرتا بھی ہے یا نہیں ۔اگر وہ کرتا ہو گا تو ہی پتا لگایا جا سکتا ہے کہ وہ سچی ہے یا نہیں۔

اور محبت کا کیسے پتا لگایا جاتا ہے؟

بہت سے طریقے ہیں لیکن ان میں آزمانا پڑتا ہے۔

تو کیا ہمیں انہیں آزمانا پڑے گا؟

www.novelsclubb.com

یہی تو بات ہے عمائرہ کہ ہو سکتا ہے کہ وہ آپ سے سچی محبت تو کرتا ہو لیکن کسی دوسری وجہ سے آزمائش میں ہو رانہ اتر سکے۔اور تم جانتی ہو عمائرہ محبت میں آزمایا جاتا ہے اس لیے تو کافی محبتیں ادھوری رہ جاتی ہیں۔

اچھا۔ عمائرہ نے سمجھتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا جبکہ بابر نے نوڈلز کانٹے میں پھنساتے ہوئے عمائرہ کی آنکھوں میں غور سے دیکھا

کیا تم کسی سے محبت کرتی ہو؟

عمائرہ کا سانس رک گیا لیکن جلد ہی اس نے خود کو سنبھال لیا

توبہ توبہ قابر بھائی مجھے کسی سے محبت نہیں ہے۔ بابر کے اعصاب ڈھیلے پڑ گئے جیسے دل کے اندر تک اس نے سکون محسوس کیا ہو

پکا؟

آپ کو کیا لگتا ہے کہ میں اپنے دوست سے جھوٹ بولوں گی؟ تھا تو جھوٹ ہی لیکن وہ کیا کرتی اسے زونی کے علاوہ کسی پر بھی اتنا اعتبار نہیں تھا کہ وہ اسے برہان کے بارے میں بتا سکتی اور محبت کے معاملے میں ہر کسی پر اعتبار نہیں کیا جاتا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

گڈ گرل۔ویسے مجھے خوشی ہوئی کہ تم نے مجھے اپنا دوست سمجھا۔اس نے مسکراتے ہوئے کہااور اس وقت عمائرہ نے دیکھا کہ جب بابر مسکراتا تھا تو صرف وہ ہی نہیں مسکراتا تھا بلکہ اس کی خوبصورت بھوری آنکھیں بھی مسکراتی تھیں۔عمائرہ چند لمحے انہی کی مسکراہٹ کو دیکھتی رہی اور پھر خود کو سنبھالا

بابر بھائی کیا میں آپ سے ایک اور بات پوچھ سکتی ہوں پکا یہ والی آخری ہو گی۔

بابر پھر سے مسکرایا

ضرور پوچھو اور صرف یہی نہیں بلکہ تم مجھ سے کچھ بھی پوچھ سکتی ہو۔مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

www.novelsclubb.com

شکریہ بابر بھائی۔

اونہوں۔دوستی میں شکریہ نہیں بولا کرے ے اور نہ ہی معافی مانگا کرتے ہیں اور تم تو مجھے اپنا دوست سمجھتی ہو نا؟

جی بلکل۔تو کیا آپ مجھے۔۔۔۔وہ رکی بلکہ ہچکچائی۔مجھے اس لڑکی کا نام بتائیں گے جس سے آپ محبت کرتے ہیں۔اس نے نارمل انداز میں کہا لیکن آخر میں اس کی آواز بہت ہی آہستہ تھی۔اس کے چہرے پر عجیب سی الجھن تھی کہ کہیں اس نے اس سے یہ بات پوچھ کر غلطی تو نہیں کر دی۔جبکہ بابر اس کے اس سوال پر کھل کر ہنس دیا۔

تم کیوں جاننا چاہ رہی ہو؟اس نے خود کو سنبھالتے ہوئے کہا

ویسے ہی۔آپ ہی نے تو کہا کہ میں آپ کی دوست ہوں اور پھر دوست تو ایک دوسرے کو ہر بات بتاتے ہیں نا۔

ہاں بلکل بتاتے ہیں۔ویسے تم خود ہی گیس کیوں نہیں کر لیتی۔اس نے محفوظ انداز میں کہا جبکہ عمائرہ حیران ہوئی

کیا میں اسے جانتی ہوں؟

ہمممم۔۔۔شاید۔

عمائرہ اچانک ہی بہت خوش ہو گئی اور تھوڑا سا آگے ہو کر بیٹھ گئی

بابر بھائی وہ زونی ہی ہے نا؟ عمائرہ نے جتنے جوش سے کہا بابر کا موڈ اتنا ہی غارت ہو گیا

اس کے چہرے پر آئی مسکراہٹ اچانک ہی سمٹ گئی اور ایسا صرف زونی کے ذکر پر ہی ہوتا تھا۔

توبہ توبہ عمائرہ۔ کیا تم پاگل ہو گئی ہو (یہ عمائرہ کا ہی اثر تھا کہ وہ بھی توبہ توبہ کہنے لگا تھا۔ عمائرہ کی صحبت کا کوئی اور اثر ہو نہ ہو توبہ توبہ کی عادت ضرور ہو جاتی تھی)

www.novelsclubb.com

کیوں کیا ہوا۔ عمائرہ نے اس کے چہرے پر معمول سے زیادہ سختی اور زونی کے لیے نفرت دیکھی تو وہ لمحے بھر کے لیے بت بن گئی۔

عمائرہ تم بھی کمال کرتی ہو۔کیا تمہیں واقعی لگتا ہے کہ میں اس زونیرہ سے محبت کروں گا۔وہ واقعی حیران تھا اور کافی حد تک غصہ بھی۔

تو کیا برائی ہے اس میں؟

میں نہیں جانتا کہ اس میں کیا برائی ہے لیکن اتنا ضرور جانتا ہوں کہ اس میں برائی۔۔۔۔ہے۔وہ لفظوں پر زور دے کر بولا

تمہارے ساتھ بات کر کے میرا اچھا بھلا موڈ تھا اور تم نے اس کا نام لے کر سارا مزہ خراب کر دیا۔بابر نے افسوس سے سر ہلایا۔عمائرہ کو شرمندگی ہوئی۔آج وہ آخری بار اس سے بات کر رہا تھا اور اس نے اس طرح اس کا موڈ خراب کر دیا

www.novelsclubb.com

سوری بابر بھائی۔اچھا آپ اسے چھوڑیں اور بات گھمائے بغیر اس لڑکی کا نام بتائیں ۔میں گیس نہیں کر سکی تو کیا ہوا آپ خود تو بتا سکتے ہیں نا مجھے۔اس نے سچوایشن سنبھالنے کی کوشش کی

بابر کے اعصاب ڈھیلے پڑ گئے اور ایک مسکراہٹ اس کے لبوں کو چھو گئی

کیا واقعی بتا دوں؟ اس نے اسے مزید متجسس کیا

بابر بھائی آپ کو کیا لگتا ہے کہ میں کوئی مذاق کر رہی ہوں۔ اب بتا بھی دیں نا۔ اس نے اس کی منت کی

بابر کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی

اچھا ایسا کرتے ہیں کہ کل جب میں جانے لگوں گا نا تو اسی وقت بتا دوں گا۔

بابر بھائی۔ وہ خفا ہوئی

کیا؟ اب اتنا تو سسپنس ہونا چاہیے نا۔ بابر نے شانے اچکائے

www.novelsclubb.com

بابر بھائی آپ غلط کر رہے ہیں۔

اچھا ٹھیک ہے پھر صبح درست کر لیں گے۔ وہ کہتے ہی ہنس دیا جبکہ عمائرہ اسے افسوس بھری نگاہوں سے دیکھتی رہ گئی

اچھا بابر بھائی آپ نے کہا تھا نا کہ محبت جتائی نہیں بلکہ نبھائی جاتی ہے۔

ہمم۔اس نے اثبات میں سر ہلایا

تو کیا آپ نے جس سے محبت کی ہے اس سے ہمیشہ محبت نبھائیں گے۔

آخری سانس تک۔بابر کے اس جواب پر عمائرہ کافی حیران ہوئی کیونکہ جواب غیر متوقع تھا۔

یہ تو بہت اچھی بات ہے۔اللہ پاک آپ کی محبت کو آپ کا مقدر بنائے۔بابر مسکرایا ،وقت جس کی عمائرہ کی محبت سے دشمنی تھی وہ بھی دور کھڑا مسکرایا جبکہ محبت نے افسوس کیا تھا۔

www.novelsclubb.com

اب دیکھو نا کل رات میں تمہارے لیے جاگا اور آج رات تم میرے لیے جاگی۔

حساب برابر۔

جی اور بابر بھائی آپ کو پتا ہے جب کل سب مجھے ڈانٹ رہے تھے تو مجھے اتنی شرمندگی ہو رہی تھی۔

میں نے دیکھا تھا۔ بابر نے مسکراتے ہوئے کہا

اور مجھے لگتا ہے کہ کل صبح بھی میرا یہی حال ہونا ہے۔

عمائرہ افسوس سے کہہ رہی تھی جب اچانک چونک گئی

اگر کل بھی میرے ساتھ ایسا ہوا تو آپ تو مجھے اس لڑکی کا نام بتائے بغیر چلے جائیں گے۔

نہیں میں تمہیں بتا کر جاؤں گا۔ بابر نے یقین دہانی کرائی

www.novelsclubb.com

لیکن اگر تم واقعی میں اس وقت تک سوتی رہی تو پھر میں تمہیں کیسے جگا سکتا ہوں۔

اب اچھا تو نہیں لگے گا نا کہ میں تمہیں جگانے آؤں۔

یہی تو میں کہہ رہی ہوں۔اچھا بابر بھائی آپ ایسا کیجئے گا کہ ایان یا ابرار میں سے کسی کو بھیج دیجئے گا۔وہ رکی۔لیکن نہیں آپ ایسا بھی نہیں کریں گے میں جانتی ہوں۔ آپ مجھے اس کا نام بتانا ہی نہیں چاہتے اور آپ کو نہ بتانے کا صرف بہانہ چاہیے۔ ہے نا؟

بابر کا بے اختیار قہقہہ گونجا

اف عمائرہ تمہیں کیا واقعی لگتا ہے کہ میں تمہیں اس لڑکی کا نام نہیں بتانا چاہتا۔

جی ہاں کیونکہ اگر آپ مجھے بتانا چاہتے ہوتے تو اب تک بتا چکے ہوتے۔اس نے منہ بسورا

تمہیں کل لازمی بتا کر جاؤں گا۔وعدہ رہا اور ویسے بھی اگر میں تمہیں نہ بھی بتاؤں تو بھی تمہیں بہت جلد خبر ہو جائے گی۔

اور کون جانتا ہے اس بارے میں؟وہ حیران ہوئی

سب۔۔۔۔اور براہ مہربانی تم خود ان سے مت پوچھنا خوامخواہ ہی تمہیں شرمندگی ہو گی۔

مجھے شرمندگی ہو گی لیکن کیوں؟

میری پیاری دوست عمائرہ اپنے اس چھوٹے سے دماغ پر اتنا زور نہ ڈالو۔ تمہیں کل میں خود ہی بتا دوں گا اور اب جا کر فجر کی نماز پڑھ کر سو جاؤ اذانیں ہو رہی ہیں۔ بابر اٹھ کھڑا ہوا

اس نے اسے کھڑے ہوتے ہوئے دیکھا۔سچ کہا جائے تو اس کی نظر اس کی گھنی پلکوں کے سائے میں موجود خوبصورت بھوری آنکھوں پر تھی جو اس کے مسکرانے ہر مسکرایا کرتی تھیں۔ بابر وہاں سے چلا گیا لیکن عمائرہ کہی آنکھوں میں کافی دیر اس کی آنکھوں کا عکس رہا۔

آج کی اس ملاقات کے نتیجے میں اسے معلوم ہو گیا تھا کہ اسے اس دنیا میں سب سے زیادہ خوبصورت بابر کی بھوری آنکھیں ہی لگتی تھیں۔

وہ اپنے کمرے میں گئی اور نماز پڑھ کر سو گئی۔

××××××××××××××××

امی کیا پھپھو جویریہ چلی گئیں؟ وہ کچن میں داخل ہوئی تو ثانیہ سے سوال کیا

ہاں تم اس وقت سو رہی تھی تو بابر نے کہا کہ اسے اٹھانے کی زحمت نہ کریں۔ تمہیں پتا تو ہے نا کہ اسے تمہاری کتنی فکر رہتی ہے

www.novelsclubb.com

عمائرہ کا چہرہ غصے سے لال ٹماٹر بن گیا۔ وہ پیر پٹختی اپنے کمرے کی طرف آ گئی۔

مجھے پتا تھا کہ وہ مجھے بتانا ہی نہیں چاہتے۔مجھے ایسے ہی مفت میں لارے لگا کر چلے گئے۔توبہ توبہ بندہ کوئی اتنا بھی وعدہ خلاف نہ ہو۔وہ غصے سے زینے چڑھتی ہوئی جا رہی تھی جب اس کا پاؤں پھسلا اور وہ سیڑھیوں سے گرتی ہوئی نیچے زمین پر آ گری آاا۔۔۔وہ چیخ مار کر اٹھ بیٹھی۔وہ اپنے بستر پر تھی۔کمرے میں روشنی تھی مطلب صبح ہو چکی تھی۔اس نے فوراً گھڑی کی طرف دیکھا تو ساڑھے آٹھ بج رہے تھے۔

انہوں نے آٹھ بجے چلے جانا تھا

توبہ توبہ کہیں میرا خواب سچ ہی نہ ہو جائے۔وہ پاؤں میں سلیپرز ڈالے بغیر دوڑتی ہوئی باہر کی طرف آئی

وہ زینے اترتی ہوئی آ رہی تھی جبکہ گھر میں بلکل خاموشی تھی

کیا وہ چلے گئے؟یہ خیال بھی اسے پریشان کیے ہوئے تھا

ابھی وہ زینے اترنے کے بعد باہر کی طرف جانے ہی لگی تھی کہ سامنے کسی شخص سے ٹکرا گئی

میرے جانے کا وقت آگیا ہے لیکن تمہاری مجھ سے ٹکرانے کی عادت نہیں گئی۔

بابر کی آواز پر وہ چونکی اور پھر اس کے چہرے پر خوشی کے تاثرات آ گئے

آج پہلی بار اسے بابر کی موجودگی سے اتنی زیادہ خوشی ہو رہی تھی

مجھے لگا کہ آپ چلے گئے۔

جی بلکل ایسا ہو بھی جاتا اگر تم دو منٹ بھی مزید دیر کرتی تو۔امی اور ابرار سب باہر ہیں (مسکان اپنے شوہر کے ساتھ ارمش اور ارم کی شادی مکمل ہونے پر ہی واپس چلی گئی تھی)

www.novelsclubb.com

پھر یہ تو بہت اچھا ہوا کہ میں یہاں آگئی۔اب مجھے جلدی سے وہ بتائیں۔

وہ کیا؟ بابر کی آنکھوں میں شرارت چمکی

بابر بھائی آپ مجھے تنگ کرنا بند کریں اور جلدی سے اس لڑکی کا نام بتائیں۔

اچھا اس سے پہلے تمہیں ایک اور بات بتاؤں؟

بابر بھائی میرا یہ تجسس تو ختم ہو نہیں رہا اور آپ ہیں کہ مجھے مزید متجسس کرنا چاہ رہے ہیں۔

بابر نے کوئی جواب نہیں دیا اور اپنے ہاتھ میں موجود انگوٹھی اتاری۔ وہ انگوٹھی اس کے بائیں ہاتھ کی انگلی میں ہر وقت موجود رہتی تھی۔ جب وہ وہاں آیا تھا تب وہ اس کے ہاتھ میں نہیں تھی پھر نہ جانے کس نے دی کہ اس کے بعد اس نے اسے اتارنا گوارا ہی نہیں کیا۔

www.novelsclubb.com

یہ تو انگوٹھی ہے؟

یہ صرف انگوٹھی نہیں ہے عمائرہ۔ یہ میری محبت کی نشانی ہے۔

وہ کیسے؟

یہ انگوٹھی اس بات کی گواہی دیتی ہے کہ میں اس لڑکی سے محبت کرتا ہوں اور اس سے محبت نبھانے کا حق صرف اور صرف میرا ہے۔

عمائرہ کبھی اس انگوٹھی کو دیکھتی تو کبھی بابر کو کیونکہ اس کی ساری بات اس کے سر سے گزر گئی تھی۔

یہ تم پہنو۔ بابر نے وہ انگوٹھی اس کی طرف بڑھائی

عمائرہ نے حیران و پریشان بے اختیار ہی وہ انگوٹھی اس سے لے لی۔

یہ میری زندگی کی سب سے قیمتی چیز ہے عمائرہ۔ یہ تمہارے پاس میری امانت ہے اور اسے تم سنبھال کر رکھنا۔ بابر کا لہجہ بہت محفوظ تھا

www.novelsclubb.com

عمائرہ اس انگوٹھی کو ٹکٹکی باندھے دیکھنے لگی۔

تم اسے محفوظ رکھو گی نا؟

لیکن بابر بھائی یہ۔۔۔۔۔۔اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ بابر کیا کہہ رہا ہے اور وہ کیا کر رہی ہے

وہ انگوٹھی کو دیکھ رہی تھی جب بابر دو قدم آگے ہوا

وہ سپاٹ چہرہ لیے اس کی بھوری آنکھوں کو دیکھتی رہی۔وہ آنکھیں نہیں تھیں بلکہ ایک سحر تھا جن میں وہ کھو جایا کرتی تھی

وہ قدم بڑھاتا ہوا اس کے پاس آیا اور اس کے کان میں سرگوشی کی

اس بار اکیلا جا رہا ہوں۔اگلی بار تمہیں بھی ساتھ لے کر جاؤں گا۔وہ کہہ کر پیچھے ہوا اور مزید ایک بھی لمحہ رکے بغیر مسکراتا ہوا باہر کی طرف چلا گیا

www.novelsclubb.com

جبکہ عمائرہ اپنی جگہ پر جامد ہو چکی تھی۔بلکل ساکن۔وہ ٹھنڈی پڑ گئی بلکل برف کی طرح۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیا کہا تھا بابر بھائی نے؟ کیا انہوں نے واقعی وہی کہا جو اس نے سنا تھا یا پھر اس کو سمجھنے میں غلطی ہوئی تھی۔ حیران و پریشان وہ وہیں بت بنی کھڑی رہی۔ ساری آوازیں جیسے ختم ہو گئیں

اسے کچھ بھی نظر نہیں آ رہا تھا سوائے دو چہروں کے۔ ایک بابر کا اور ایک برہان کا

کبھی آنکھوں کے سامنے برہان کا چہرہ آتا جس سے وہ بے پناہ محبت کرتی تھی اور جو اس سے بے پناہ محبت کرتا تھا

تو کبھی بابر کا چہرہ آتا جو اس کا بہترین دوست تھا اور جو محبت نبھانا جانتا تھا

اسے گاڑی سٹارٹ ہونے کی آواز سنائی دی۔ پھر اسے کسی چیز کے گرنے کی آواز آئی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کسی دھات کی، جو بابر کے لیے سب سے زیادہ قیمتی تھی، وہ انگوٹھی۔ وہ انگوٹھی اس کے ہاتھ سے گر گئی اور آخری سیڑھی کے پاس جا کر اس کی رفتار کم ہو گئی اور وہ وہیں تھم گئی۔ وقت بھی وہیں تھم گیا۔

باب 4

شرط اور محبت

www.novelsclubb.com

اب کے ہم بچھڑے تو شاید کبھی خوابوں میں ملیں

جس طرح سوکھے ہوئے پھول کتابوں میں ملیں

ڈھونڈا جڑے ہوئے لوگوں میں وفا کے موتی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ خزانے تجھے ممکن ہے خرابوں میں ملیں

غم دنیا بھی غم یار میں شامل کر لو

نشہ بڑھتا ہے شرابیں جو شرابوں میں ملیں

تو خدا ہے نہ مرا عشق فرشتوں جیسا

دونوں انساں ہیں تو کیوں اتنے حجابوں میں ملیں

آج ہم دار پہ کھینچے گئے جن باتوں پر

کیا عجب کل وہ زمانے کو نصابوں میں ملیں

اب نہ وہ میں نہ وہ تو ہے نہ وہ ماضی ہے فراز

جیسے دو شخص تمنا کے سرابوں میں ملیں

www.novelsclubb.com

وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی سیڑھیوں کی طرف بڑھنے لگی۔اس کو اپنے قدم من من بھر کے محسوس ہو رہے تھے۔سب کچھ ٹھیک تھا۔بابر نے خود ہی کہا تھا کہ محبت ایک ایسا احساس ہے جو آپ کے دل میں کسی بھی وقت کسی بھی شخص کے لیے بیدار ہو سکتا ہے تو پھر ایسے ہی وہ بابر کے دل میں بھی بیدار ہو گیا تھا۔اس میں اس کا کوئی قصور نہیں تھا لیکن اس میں عمائرہ کا بھی تو کوئی قصور نہیں تھا۔وہ بھی تو برہان سے محبت کر بیٹھی تھی۔اس نے آخری سیڑھی کے پاس جا کر نیچے پڑی انگوٹھی کو دیکھا۔وہ چند لمحے اسے دیکھتی رہی۔

یہ صرف انگوٹھی نہیں ہے عمائرہ یہ میری محبت کی نشانی ہے

یہ میری زندگی کی سب سے قیمتی چیز ہے عمائرہ۔عمائرہ کے کانوں میں بابر کی آواز گونج رہی تھی۔وہ آہستہ سے جھکی اور وہ انگوٹھی اٹھالی۔پھر آہستہ آہستہ زینے چڑھنے لگی۔وہ جب اپنے کمرے میں پہنچی تو اس کی حالت میں کوئی فرق نہیں آیا تھا ۔اس کی سب سے بڑی وجہ یہی تھی کہ وہ جانتی تھی۔

جب معاملہ تین کا ہو جائے تو ایک کو گرہن لگنا پڑتا ہے۔اور وہ اپنی محبت کو کسی بھی صورت نہیں کھونا چاہتی تھی۔وہ برہان حیدر کو نہیں کھونا چاہتی تھی۔

بابر اسے ایک دوست کی حیثیت سے اچھا لگنے لگے تھا لیکن محبت اسے صرف برہان حیدر سے ہی تھی۔

اس نے وہ انگوٹھی بیڈ کی سائیڈ ٹیبل پر رکھ دی اور خود بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئی۔

وہ جانتی تھی اگر جویریہ پھپھو بابر کے لیے اسحاق سے اس کا رشتہ مانگے گی تو اسحاق کبھی بھی انکار نہیں کرے گا۔اسے شدت سے ماحسا کی کمی محسوس ہوئی۔بے اختیار اسے اپنے گلابی گالوں پر کسی مائع کا احساس ہوا۔اس نے اپنی انگلیوں سے اپنے گال کو چھوا تو وہ آنسو تھے۔جو دل کی تڑپ کی وجہ سے بہہ رہے تھے۔

عمائرہ ہوتا وہی ہے جو اللہ چاہتا ہے اور جو اللہ چاہتا ہے وہی تمہارے لیے بہترین ہوتا ہے۔ماحسا اس کے بلکل سامنے آکر بیٹھ گئی۔ہمیشہ کی طرح بے حد حسین اور پر سکون چہرے کے گرد لال حجاب کیے ہوئے

لیکن ماحسا میں تو برہان سے محبت کرتی ہوں۔میں اسے بابر بھائی کے لیے نہیں چھوڑ سکتی۔وہ اب رونے لگی تھی۔ماحسا نے اپنے ہاتھ سے اس کے گلابی گالوں پر آئے آنسو صاف کیے۔اللہ سے محبت کے سفر میں اسی کی رضا میں راضی ہونا پڑتا ہے۔اسی پر کامل یقین رکھنا پڑتا ہے۔آزمائش کبھی بھی آسان نہیں ہوتی عمائرہ۔ اس میں بہت کچھ سہنا پڑتا ہے اور تم تو ابھی سے ہار مان کر بیٹھ گئی ہو۔

لیکن ماحسا مجھ سے برداشت نہیں ہو گا۔

اللہ سے محبت کا سفر طے کرنے کے لیے دنیا کی باقی تمام محبتوں کو پس پشت ڈالنا پڑتا ہے تب ہی تو اللہ ملتا ہے اور جب وہ مل جاتا ہے تو سب مل جاتا ہے۔

عمائرہ نے گہرا سانس لیا۔

تم صبر کرنا عمائرہ۔کچھ بھی ہو جائے، کوئی بھی چلا جائے تم نے صبر کرنا ہو گا۔

وہ اسے سمجھانے لگی تھی اور وہ سمجھنے لگی تھی کیونکہ اس کے دل میں واقعی اللہ سے محبت کا سفر طے کرنے کی چاہ تھی۔ہدایت حاصل کرنے کی چاہ تھی۔

××××××××××

www.novelsclubb.com

عمائرہ۔تانیہ اسے پکارتی ہوئی اس کے کمرے میں داخل ہوئی۔وہ بیڈ پر آنکھوں پر بازو رکھے لیٹی ہوئی تھی۔تانیہ یہ نہیں دیکھ پائی کہ وہ جاگ رہی ہے یا نہیں۔

عمائرہ۔اس نے اسے دوبارہ پکارا تو عمائرہ نے بازو آنکھوں سے ہٹا کر اسے دیکھا

جی امی۔

تمہاری پھپھو چلی گئی ہے اور تم اس سے ملی بھی نہیں؟

امی بس ابھی آنکھ کھلی ہے۔اس نے سامنے گھڑی کی طرف دیکھا جو بارہ بجا رہی تھی ۔وہ اتنا وقت اس کے بارے میں سوچتی رہی اسے پتا بھی نہیں چلا

تانیہ اس کے ساتھ آ کر بیٹھ گئی۔دیکھو عمائرہ تمہاری پھپھو تم سے بہت پیار کرتی ہے ۔اب تمہارا بھی حق بنتا ہے کہ تم بھی اپنی پھپھو کے لیے اپنی محبت کو ظاہر کرو۔اب اسے کیا اچھا لگا ہو گا کہ اس کی بھتیجی اس وقت بھی سو رہی تھی جب وہ جا رہی تھی۔

عمائرہ کو شرمندگی نہیں ہوئی۔وہ بس نظریں جھکائے بیٹھی رہی۔

www.novelsclubb.com

اچھا تم ایسا کرنا کہ فون کر کے معذرت کر لینا۔عمائرہ چونکی۔اس سے پہلے تانیہ نے کبھی ایسی بات نہیں کی تھی۔جویریہ جب بھی آتی تھی وہ واپس جانے کے لیے صبح

ہی روانہ ہوتی تھی اور ہر دفعہ عمائرہ اس سے نہیں مل پاتی تھی۔پہلے کبھی تو نہیں کہا کہ معذرت کر لینا پھر آج کیوں؟

جی امی میں کر لوں گی۔عمائرہ کے کہنے پر تانیہ اٹھ کھڑی ہوئی۔

زونی آنے والی ہے۔تم بھی فریش ہو جاؤ تا کہ اچھے سے سٹڈی کر سکو۔وہ کہتے ہی دروازے کی طرف بڑھ گئی اور پھر اچانک رک کر پیچھے عمائرہ کو دیکھا۔

تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے نا؟اس نے اس کی حالت سے اندازہ لگایا۔

جی امی میں ٹھیک ہوں۔تانیہ باہر چلی گئی۔

عمائرہ اٹھی اور پھر فریش ہونے لگی

www.novelsclubb.com

زونی اس کے کمرے میں داخل ہوئی تو عمائرہ بیڈ پر بیٹھی تھی جبکہ نظر سامنے رکھی کتاب پر تھی۔

ہائے عمائرہ کیسی ہو؟

عمائرہ نے کتاب سے نظر ہٹا کر اسے دیکھا اور پھر خود کو ٹھیک رکھنے کے لیے زبردستی مسکرادی

میں ٹھیک ہوں۔ تم سناؤ؟

میں کیا سناؤں عمائرہ۔ اب وہ اس کے سامنے ہی بیڈ پر بیٹھ گئی۔ میرا تو دل چاہتا ہے کہ پلک جھپکتے ہی یہ پیپرز ختم ہو جائیں۔

کیوں؟ کیا تمہاری اتنی اچھی تیاری ہے؟

اوہو۔ جیسی ہے وہ تم اچھے سے جانتی ہو۔ آخر ہم پری میڈیکل والوں کی تیاری کیسی ہو سکتی ہے۔ اس نے منہ بسورا

www.novelsclubb.com

اچھا عمائرہ تمہیں ایک بات بتاؤں۔ وہ اچانک ہی پر جوش ہوئی

ہاں بتاؤ۔

وہ میرا کزن ہے نالاہور والا، وہ میرے پیپرز کے بعد اسلام آباد آجائے گا

لیکن کیوں؟

افوہ عمائرہ پھر ہم دونوں مل کر چھٹیاں انجوائے کریں گے۔میں اسے پورے اسلام آباد کی سیر کراؤں گی۔بہت مزہ آئے گا عمائرہ۔تم بھی چلنا ساتھ۔ٹھیک ہے؟

جی بلکل میں تمہارے ساتھ ہی جاؤں گی لیکن اسلام آباد گھومنے نہیں بلکہ پیپر دینے۔اب باقی سب چھوڑواور پڑھنے بیٹھ جاؤ.

زونی نے اسے گھورا۔اچھا چلو ٹھیک ہے اب پڑھنا شروع کرتے ہیں۔

www.novelsclubb.com

××××××××××

بازل مجھے آج بلال بتا رہا تھا کہ یونس کو تمہاری گاڑی بہت پسند ہے۔ بازل جو ٹی وی دیکھنے میں مصروف تھا اس نے عمیر کی اس بات پر گردن موڑ کر اسے دیکھا۔

کیا واقعی؟ اب وہ پھر سے ٹی وی دیکھنے لگا تھا جبکہ توجہ عمیر کی ہی طرف تھی۔

ہاں مجھے بھی کافی حیرت ہوئی لیکن زیادہ حیرت پتا ہے مجھے کس بات پر ہوئی؟

کس بات پر؟

وہ یہ کہ وہ تم سے کوئی ایسی شرط لگانے کا سوچ رہا ہے جو تم پوری نہ کر سکو اور وہ بدلے میں تم سے وہ گاڑی لے لے۔ عمیر کی اس بات پر بازل ہنس دیا۔ وہ کبھی کبھی ہنسا کرتا تھا لیکن جب ہنستا تھا تو اس کی بھوری آنکھیں بھی اس کا ساتھ دیتی تھیں۔

www.novelsclubb.com

اور اس نے یہ سوچ بھی کیسے لیا کہ بازل سلطان کوئی شرط پوری نہیں کر سکتا؟

یہی تو اس کی خام خیالی ہے۔ اب کی بار عمیر نے بھی قہقہہ لگایا تھا

چلو کوئی بات نہیں۔اس بار بھی اسے ہرا کر اس کی یقین دہانی کرا دیں گے کہ کوئی ایسی شرط ہے ہی نہیں جو بازل سلطان پوری نہ کر سکے۔

××××××××××××

عمائرہ ایک بات پوچھوں؟زونی نے کتاب کی طرف متوجہ عمائرہ کو مخاطب کیا

عمائرہ نے اسے دیکھا

ہاں پوچھو۔

تم پریشان لگ رہی ہو۔سب خیریت تو ہے نا؟

www.novelsclubb.com

ہاں سب ٹھیک ہے۔میں پریشان تو نہیں ہوں۔عمائرہ نے اپنے تاثرات چھپائے جبکہ اس کا دل کر رہا تھا کہ وہ پھوٹ پھوٹ کر روئے اور زونی کو بتائے کہ زونی بابر تم سے محبت نہیں کرتا بلکہ وہ تو مجھ سے محبت کر بیٹھا ہے اور وہ صرف محبت نہیں کر بیٹھا بلکہ میری ذات پر ظلم کر بیٹھا ہے۔

تمہاری نظر کتاب پر ہے لیکن تم پڑھ نہیں رہی۔زونی کا لہجہ محفوظ تھا

نن۔۔۔نہیں تو۔۔میں واقعی میں پڑھ رہی ہوں۔

ابھی وہ اس سے بات کر ہی رہی تھی کہ ارم ان کے کمرے میں داخل ہوئی۔

عمائرہ۔اس نے اسے مخاطب کیا

www.novelsclubb.com

جی بھابھی۔

بابر کا فون آیا ہے۔وہ تم سے بات کرنا چاہتا ہے جاؤ بات کر لو۔

عمائرہ کے چہرے کا رنگ اڑ گیا۔

کیا بات کرنا چاہتے ہیں وہ؟اس کی آواز قریبا کپکپائی تھی

پتا نہیں کہہ رہا ہے کہ عمائرہ سے بات کروادیں۔ارم آکر زونی کے ساتھ بیٹھ گئی۔

اچھا۔عمائرہ آہستہ آہستہ اٹھی۔اس کا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا۔اگر انہوں

نے مجھ سے کچھ پوچھا تو میں کیا جواب دوں گی؟

کیسی ہو زونی؟ارم اب زونی کی طرف متوجہ تھی

میں ٹھیک ہوں بھابھی آپ کیسی ہیں؟

وہ ان دونوں کو نہیں سن پا رہی تھی۔

یااللہ میری مدد کر۔اس نے دل سے دعا کی اور پھر گہرا سانس لیا

www.novelsclubb.com

اس نے فون ریسیور کان سے لگایا۔چند لمحے خاموشی رہی

نہ بابر کچھ بولا اور نہ عمائرہ کچھ بولی۔وہ کچھ بول ہی نہیں پائی۔

تمہاری خاموشی بتا رہی ہے کہ تم اس لڑکی کو جان چکی ہو جس سے میں محبت کرتا ہوں۔ بابر کی آواز گونجی

اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا جواب دے

کچھ بولو تو سہی عمائرہ۔ بابر کی آواز میں محبت تھی۔ وہ ہمیشہ سے ہی تھی لیکن عمائرہ اسے آج سمجھی تھی۔ اس کی آنکھوں میں جو خوبصورت سی محبت کی چمک ہوا کرتی تھی وہ کسی اور کے لیے نہیں بلکہ عمائرہ کے لیے ہی ہوا کرتی تھی

جج۔۔۔جی وہ۔۔۔۔۔ عمائرہ کی آواز پر بابر نے گہرا سانس لیا

کم از کم تمہاری آواز تو سنی میں نے۔ وہ خوش تھا۔ اس کا لہجہ بتا رہا تھا کہ وہ بہت خوش تھا۔

www.novelsclubb.com

ممانی نے کہا تھا کہ گھر پہنچ کر اپنی خیر خیریت کی اطلاع دے دینا۔ جب فون کیا تو سوچا کہ کیوں نہ تم سے بھی بات کر لوں۔ وہ اب اسے وجہ بتانے لگا تھا

اچھا میں تمہیں کچھ خاص بتانا چاہتا ہوں۔ کیا سننا چاہو گی؟ عمائرہ میں اب مزید کچھ بھی سننے کی ہمت نہ تھی لیکن بے ساختہ ہی اس نے کہا

جی۔

تو پھر عمائرہ میں تمہیں آج ایک بہت بڑا راز بتاتا ہوں۔ وہ بول رہا تھا جبکہ وہ دم سادھے اسے سن رہی تھی

ہم دونوں ک رشتہ بچپن میں ہی طے کر دیا گیا تھا۔ عمائرہ کا سانس رک گیا۔

امی اب چاہ رہی ہیں کہ بہت جلد ہم دونوں کی شادی کر دی جائے۔ عمائرہ نے ساتھ رکھی کرسی پر ہاتھ رکھ کر خود کو سہارا دیا

www.novelsclubb.com

اور جب امی نے یہ بات ماموں جان سے کی تو وہ بھی مان گئے۔ عمائرہ اس کرسی پر ڈھے جانے والے انداز میں بیٹھ گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پہلے مجھے لگتا تھا کہ شاید تم کسی اور کو پسند کرتی ہو لیکن کل رات مجھے یہ بتا کر کہ تم کسی سے محبت نہیں کرتی تم نے میری پریشانی دور کر دی۔

بابر مسکرا رہا تھا جبکہ عمائرہ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔

آ۔۔۔آپ نے مجھے پہلے کک۔۔۔۔کیوں نہیں۔وہ اتنا ہی بولی تھی کہ آنسوؤں نے جیسے گلے میں پھندا ڈال دیا

عمائرہ یہ بات سب کو پتا ہے اور مجھے لگتا تھا کہ تم جانتی ہو لیکن پھر سفیان نے بتایا کہ ابھی تک تمہیں اس بات کا علم نہیں ہوا۔اس لیے میں نے سوچا کہ میں تمہیں خود ہی یہ بات بتاؤں گا۔

www.novelsclubb.com

عمائرہ نے اپنی سسکیوں کو بہت مشکل سے روکا۔

عمائرہ تم اندازہ بھی نہیں کر سکتی کہ میں آج کتنا کوش ہوں۔میں تو اپنی قسمت پر رشک کر رہا ہوں کہ مجھے تم سے محبت ہے عمائرہ۔اس کی خوشی کی انتہا نہیں تھی اور عمائرہ کے دکھ کی انتہا نہیں تھی۔

تم خوش ہونا عمائرہ؟

عمائرہ کچھ بول نہیں پائی۔آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔اس نے نفی میں سر ہلایا لیکن افسوس کہ بابر اسے دیکھ نہیں پا رہا تھا۔

عمائرہ تم۔۔۔تم مجھے سن رہی ہو نا؟وہ پریشان ہوا جبکہ عمائرہ نے ریسیور کریڈل پر ڈالا اور وہاں سے بھاگی۔وہ دوڑتی ہوئی ایان کے کمرے میں پہنچ گئی۔اس کے کمرے میں ارم اور زونی دونوں موجود تھے اس لیے وہ یہ نہیں چاہتی تھی کہ وہ اس کی یہ حالت دیکھیں۔ایان اپنے کمرے میں موجود نہیں تھا مطلب وہ آوارہ گردی کرنے یا پھر کرکٹ کھیلنے گیا ہوا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس نے دروازے کو بند کیا اور زمین پر بیٹھتی چلی گئی۔اب اس کی سسکیاں بھی کمرے میں گونجنے لگی تھیں۔

یااللہ میرے ساتھ یہ کیا ہو رہا ہے۔مم۔۔۔میں برہان کے بغیر نہیں رہ سکتی۔میں اس کے بغیر مر جاؤں گی۔یااللہ میری مدد کر۔یااللہ۔وہ ابھی اسے پکار ہی رہی تھی کہ اسے اذان کی آواز سنائی دی۔مطلب اللہ اس سے ملاقات کرنا چاہتا تھا۔وہ جلدی سے اٹھی اور واش روم میں چلی گئی

واپس آکر اس نے حجاب بنایا اور پھر نماز پڑھنے لگی۔

نماز پڑھنے کے بعد جب دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے تو آنکھوں سے آنسو ٹپکنے لگے۔

www.novelsclubb.com

عمائرہ ہر کام میں اللہ کی مصلحت ہوتی ہے

وہ ماحسا کی آواز تھی۔وہ اس کے پاس ہی تھی۔

لیکن ماحسا اس۔۔۔اس میں کیا مصلحت ہو سکتی ہے۔مم۔۔۔میں تو مر جاؤں گی اگر میری برہان کے علاوہ کسی سے شادی ہوئی تو۔

کیا تم اللہ سے زیادہ بہتر جانتی ہو؟

ماحسا کی اس بات پر عمائرہ چونکی اور پھر نفی میں سر ہلایا

تو پھر کیا رونے کا کوئی جواز بنتا ہے؟

عمائرہ کے آنسو تھم گئے۔وہ اب ٹکٹکی باندھے ماحسا کو دیکھ رہی تھی

وہ تم سے زیادہ بہتر جانتا ہے۔عمائرہ یہ قدرت کے کھیل ہوتے ہیں اور ہماری سمجھ سے بالاتر ہوتے ہیں۔ان کا کیا نتیجہ ہو گا یہ ہم سوچ بھی نہیں سکتے کیونکہ اس کا علم صرف اللہ تعالی کو ہی ہوتا ہے۔عمائرہ کیا تمہیں لگتا ہے کہ وہ اللہ جو تم سے ستر ماؤں سے زیادہ محبت کرتا ہے وہ تمہارے ساتھ کچھ غلط کرے گا؟

عمائرہ نے نفی میں سر ہلایا۔دل میں امید جاگی تھی کہ جو بھی ہو گا اچھا ہو گا کیونکہ اللہ پاک اس سے زیادہ بہتر جانتا ہے۔

اب وعدہ کرو کہ نہیں روؤ گی۔

عمائرہ نے اپنے آنسو صاف کیے اور پھر اثبات میں سر ہلایا

یہ ہوئی نا بات۔ماحسا مسکرادی

وہ اٹھی اور جائے نماز لپیٹ کر رکھ دی۔وہ ابھی دروازے کی طرف بڑھ ہی رہی تھی کہ اچانک کسی نے دروازہ کھٹکھٹایا۔اس نے دروازہ کھولا تو ایان اور زونی ساتھ میں کھڑے تھے

www.novelsclubb.com

تم یہاں کیا کر رہی ہو؟زونی نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا

نماز پڑھنے آئی تھی۔میرے کمرے میں تم اور ارم بھابھی تھیں تو میں نے سوچا کہ یہاں آکر نماز پڑھ لوں۔اس کی حالت اب پہلے سے قدرے بہتر تھی۔وہ اب اچھا محسوس کر رہی تھی۔

عمائرہ آپی میں نے اپ کو ایک بات بتانی تھی۔آپ کے کمرے میں گیا تو اس زونی مونی سے ملاقات ہو گئی۔اب کی بار ایان بولا۔

کیا بات؟عمائرہ نے آنکھیں سکیڑ کر اسے دیکھا

بس ہے کوئی بات۔پرسنل۔اس نے زونی کی طرف دیکھ کر کہا

کھانے کے متعلق ہی ہو گی کیونکہ تمہیں کھانے کے علاوہ کوئی اور کام تو ہے نہیں۔

www.novelsclubb.com

زونی نے بھی چڑھائی کی

اور تمہیں بھی یہ فضول باتیں کرنے کے علاوہ کوئی کام نہیں ہے۔ایان پیر پٹختا وہاں سے چلا گیا

جبکہ عمائرہ نے افسوس سے سر ہلایا

عمائرہ مجھ سے تو کچھ یاد ہی نہیں ہو رہا۔ زونی روہانسی ہوئی

ہو جائے گا تم فکر نہ کرو۔ یاد تو پہلے سے ہی کیا ہوا ہے نا اب تو بس دہرانا ہی ہے۔

لیکن عمائرہ ہم نے بائیو کی کتنی کلاسز کلاس کی بجائے کینٹین میں گزاری تھیں اور سب سے بڑا ظلم یہ کہ سب سے پہلے ہی بائیو کا پیپر ہے۔

یار مجھے تو ڈایا گرامز ہی نہیں بنانی آتی۔

مجھے بھی۔ وہ دونوں ہی رو دینے کو تھیں۔

اچھا کوئی بات نہیں چلو چل کر ایک ساتھ پڑھتے ہیں تو کچھ نہ کچھ بن ہی جائے گا۔ وہ دونوں اب عمائرہ کے کمرے کی طرف بڑھ گئیں

ایک پورا ہفتہ انہوں نے پیپرز کی تیاری کی اور آخر کار وہ دن بھی آ ہی گیا جب انہوں نے پیپر دینے جانا تھا۔

www.novelsclubb.com

ایان دعا کرنا کہ پیپر اچھا کو جائے۔وہ کچن میں کھڑی ٹوسٹ کھا رہی تھی جبکہ نظر سامنے میز پر رکھی کتاب پر تھی

جی جی آپی انشااللہ بہت اچھا ہو گا۔آخر آپ نے اتنی محنت جو کی ہے۔

ہائے میرا پیارا بھائی بس اسی طرح دعا کیا کرو۔

جی جی آپی آپ ہی کے لیے تو کرتا ہوں۔

میرے لیے بھی کر لی کرو۔کہتے ہیں کہ ساس کی دعاؤں میں بڑا اثر ہوتا ہے البتہ یہ اور بات ہے کہ ساس اپنی بہو کے لیے کبھی بھی دعا نہیں کرتی۔

ہاں ہاں تمہارے لیے بھی کروں گا۔ایان نے گویا ناک سے مکھی اڑائی

www.novelsclubb.com

چلیں عمائرہ۔

ہاں ہاں چلو۔عمائرہ اٹھی اور اپنا ضروری سامان اٹھاتی زونی کے ساتھ باہر کی طرف چل دی

ان کا پیپر بہت اچھا ہوا تھا۔جب عمائرہ گھر آئی تو خوشی کے مارے ایان کو گلے لگا لیا

ایان قسم سے بہت اچھا پیپر ہوا جبکہ مجھے امید ذرا بھی نہیں تھی

اللہ پاک ساتھ ہے نا اس لیے۔

ہاں یہ تو ہے۔عمائرہ اپنے کمرے کی طرف جانے لگی۔پھر اچانک کچھ یاد آنے پر

مڑی۔ایان۔اس نے اسے پکارا

تم نے مجھے کچھ بتانا تھا۔

کیا؟ایان نے الٹا سوال کیا

اوہو اس دن کہہ رہے تھے نہ کہ آپی کچھ بتانا ہے۔پرسنل ہے۔

www.novelsclubb.com

کب ؟ایان یاد کرنے لگا۔

اس دن جب میں تمہارے کمرے میں نماز پڑھنے آئی تھی۔

اوہ اچھا اس دن۔وہ آپ کو ایک ضروری بات بتانی ہے۔وہ اب چلتا ہوا عمائرہ کے پاس آیا

کیا؟

مجھے بتانے سے تو منع کیا گیا ہے لیکن میں پھر بھی آپ کو بتاؤں گا۔

عمائرہ نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا

آپی اصل میں بابر بھائی۔۔۔۔وہ اتنا ہی بولا تھا کی عمائرہ کا سانس بابر کے نام پر ہی رک گیا۔

بابر بھائی آپ کو پسند کرتے ہیں اور یہ بات پوری فیملی کو پتا ہے۔

www.novelsclubb.com

عمائرہ نے خود کا نارمل رکھا

تو؟

آپ کو حیرت نہیں ہوئی؟ایان حیران ہوا

مم۔۔۔میں کیوں حیران ہوں۔انسان کو تو کوئی بھی پسند آسکتا ہے اور انہیں میں پسند آگئی تو اس میں کون سی بڑی بات ہے۔

بڑی بات یہ ہے کہ آپ کا ان سے رشتہ طے ہو چکا ہے اور آپ کے پیپرز کے بعد ہی آپ کی شادی کر دی جائے گی۔ایان نے دو قدم آگے ہو کر اسے آنے والے عذاب سے آگاہ کیا

عمائرہ بت بنی کھڑی رہی۔

شادی۔۔۔۔۔

جی آپی۔اور صرف میں ہی نہیں بلکہ سب بہت خوش ہیں بابا کے اس فیصلے سے۔

www.novelsclubb.com

بابا کا فیصلہ ؟کیا یہ فیصلہ بابا نے کیا ہے؟

جی آپی۔آپ کا رستہ تو بچپن میں ہی طے ہو گیا تھا لیکن اس بار جب بابر بھائی آئے تو بابا نے انہیں انگوٹھی پہنا کر اپنے داماد کے طور پر قبول کر لیا۔آپ کو پتا ہے ایک

بلکل ویسی انگوٹھی پھپھو جویریہ نے آپ کے لیے بھی سنبھال کر رکھی ہے۔وہ تو آپ کو ابھی پہنا دینا چاہتی تھیں لیکن بابا نے کہا کہ آپ کے پیپرز ہو جانے کے بعد

۔

عمائرہ چپ چاپ اسے سنتی رہی۔

میرا اللہ میرے ساتھ کبھی غلط نہیں کرے گا۔وہ میرے ساتھ ہے۔اس کے دل سے آواز آئی تھی

کیا تم۔۔۔۔تم خوش ہوا یان؟

خوش۔۔۔۔آپی میری اور ابرار کی خوشی کی تو کوئی انتہا ہی نہیں تھی جب ہمیں یہ سب معلوم ہوا۔آپ کو پتا ہے اس رات جب اپ نے نوڈلز بنائے تھے وہ میرا اور بابر بھائی کا پلان تھا۔ابرار نے منع کر دیا تو ہم نے اس سے کہا کہ وہ صرف آپ کو بلا کر لے آئے

وہ نہیں مانا اور اس نے کہا کہ آپ نہیں آئیں گی۔اس نے آپ کو بلایا اور پھر آ کر سو گیا

جب آپ آ گئیں تو میں نے اسے بتایا کہ آپ آ چکی ہیں تو وہ فورا اٹھ بیٹھا تھا۔

عمائرہ کو سب یاد تھا لیکن چہرے پر کوئی تاثر نہیں آیا۔اسے صرف افسوس تھا۔بہت زیادہ افسوس

اس کے باپ نے اس کی شادی طے کر دی اور اس سے ایک بار پوچھا تک نہیں۔

گھر میں سب خوش تھے۔سب کو اپنی خوشی کی پرواہ تھی لیکن اس کی خوشی ۔۔۔۔۔کیا کسی کو اس کی خوشی کی پرواہ تھی

www.novelsclubb.com

اس نے بہت پریشانی میں ہی سہی لیکن سارے پیپرز دے دیے۔اس دوران زونی نے محسوس کیا تھا کہ وہ چپ چپ رہنے لگی تھی۔نہ ہی اس سے زیادہ بات کرتی تھی اور نہ ہی اب ہنسا کرتی تھی

عمائرہ کو پریشانی اس بات کی تھی کہ اگر وہ گھر والوں کو برہان کے بارے میں بتا بھی دے تو اب کوئی اسے سننے والا نہیں تھا۔اب کسی کو اس کی خوشی کی پرواہ نہ تھی۔

عمائرہ تمہیں کیا ہوتا جا رہا ہے۔اب تو پیپرز بھی ختم ہو گئے ہیں۔پھر کس بات کی ٹینشن ہے تمہیں؟زونی اس کے سامنے بیٹھ فکر مندی سے پوچھنے لگی

کچھ نہیں زونی۔

کیا مطلب کچھ نہیں۔عمائرہ تمہارا چہرہ صاف بتاتا ہے کہ تم پریشان ہو۔

نہیں میں نہیں ہوں پریشان۔

اچھا پھر میرے گھر چلو۔

www.novelsclubb.com

کیوں؟

کیوں کا کیا مطلب۔میں بھی تو تمہارے گھر آتی ہوں نا تو آج تم میرے گھر چلو۔اچھا رہے گا نا میں تمہاری برہان سے بات بھی کروا دوں گی۔

عمائرہ کے چہرے پر اچانک خوشی کی لہر دوڑ گئی

اوئے ہوئے۔ برہان کے نام سے ہی ساری پریشانی ختم۔ زونی نے اسے چھیڑا

ویسے عمائرہ اسے گئے ہوئے ایک مہینہ ہونے والا ہے۔ اب تو میرے خیال میں اس کا واپس آنے کا ارادہ ہے۔ تم اس سے بات کر لو۔ بے چارا تمہیں بہت یاد کرتا ہے۔

اچھا چلو۔ عمائرہ اٹھ کھڑی ہوئی

جتنا برہان کو اس نے یاد کیا تھا شاید ہی کسی نے کسی کو کیا ہو

امی میں زونی کے گھر جا رہی ہوں۔ وہ کچن میں ٹھہری تانیہ سے کہتی باہر کی جانب بڑھ گئی

www.novelsclubb.com

جب وہ اس کے گھر پہنچے تو گھر خالی تھا۔ زونی کے مما بابا گھر پر نہیں تھے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اچھا بھئی سب سے پہلے تو تم برہان سے بات کرو۔عمائرہ کو برہان کے نام سے ہی سکون مل رہا تھا۔کاش کہ وہ جلدی آجائے۔عمائرہ کے دل سے دعا نکلی تھی

اس نے ریسیور کان سے لگایا

ہیلو۔برہان کی آواز گونجی تھی

اسے دل کی گہرائیوں تک سکون ملا تھا

ہیلو۔عمائرہ نے کہا

برہان کی کوئی آواز نہیں آئی۔چند لمحے خاموشی رہی

بب۔۔۔برہان۔وہ ڈر گئی تھی

www.novelsclubb.com

عمائرہ کیا یہ واقعی تم ہو یا پھر میں کوئی خواب دیکھ رہا ہوں۔وہ بہت حیران تھا

عمائرہ کی سانس میں سانس آئی

جی میں ہی ہوں۔

برہان مسکرایا۔عمائرہ قسم سے میں ابھی تمہیں ہی یاد کر رہا تھا اسی لیے جب تمہاری آواز سنی تو یقین ہی نہیں آیا کہ یہ واقعی تم ہو۔

اب کی بار عمائرہ مسکرائی۔وہ کافی دنوں بعد مسکرائی تھی

کیسے ہو تم؟

تم یہ بتاؤ کہ تم کیسی ہو؟اس نے جواب دینے کی بجائے سوال کر دیا

میں ٹھیک ہوں۔

الحمدللہ۔اب میں بھی ٹھیک ہوں۔برہان کے اس جواب پر عمائرہ کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی۔زونی نے وہاں ٹھہرے رہنا مناسب نہیں سمجھا اور پھر وہاں سے چلی گئی

تم کب آؤ گے؟

کیوں تم مجھے مس کر رہی ہو؟

تم ہر سوال کے بدلے سوال ہی کیوں کرتے ہو؟

برہان کا قہقہہ گونجا۔ مطلب تم واقعی مجھے مس کر رہی ہو۔

کیوں تم نے مجھے مس نہیں کیا؟

نہیں تو۔ برہان نے بے نیازی سے کہا

کیا مطلب تم نے مجھے واقعی مس نہیں کیا؟

میرے پیاری شہزادی۔ مس انہیں کیا جاتا ہے جو آپ کے ساتھ نہ ہوں جبکہ تم تو ہمیشہ میرے ساتھ ہوتی ہو۔

www.novelsclubb.com

عمائرہ اس کے جواب پر حیران ہوئی۔

مطلب؟

تم میری روح کا حصہ ہو عمائرہ۔ تم ہمیشہ میرے ساتھ رہتی ہو۔ میں تمہیں کبھی اپنی یادوں سے نکلنے ہی نہیں دیتا تو پھر یاد کیسے کروں؟

عمائرہ پہلے تو خوش ہوئی لیکن پھر اداس ہو گئی

اگر برہان اسے نہ ملا تو؟ اگر برہان سے اس کی روح کا حصہ چھین لیا گیا تو؟

اس نے جھرجھری لی

اور بتاؤ پیپرز کیسے ہوئے؟

بہت اچھے ہوئے۔ اب بتا بھی دو کہ کب آؤ گے؟

تین چار دن تک آپ کا شہزادہ آپ کی خدمت میں حاضر ہو گا۔

www.novelsclubb.com

عمائرہ کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی

آج تم نے کس رنگ کا سوٹ پہنا ہے؟

کیوں؟

ویسے ہی بتاؤ تو۔

عمائرہ نے اپنے کپڑوں پر نظر دوڑائی۔

وہ وہی سوٹ تھا جو اس نے اس دن فیئری لینڈ میں پہنا ہوا تھا جب برہان سے اس کی ملاقات ہوئی تھی۔ وہ شوخ گلابی رنگ کا تھا نہ جانے کیوں برہان کو وہ لال رنگ لگا تھا

گلابی رنگ کا؟

وہی جو اس دن پہنا تھا؟

www.novelsclubb.com

ہاں لیکن تمہیں کیسے پتا؟

عمائرہ وہ لال رنگ ہے اور آج میرا دل کہہ رہا تھا کہ تم لال رنگ ہی پہن رہی ہو۔

عمائرہ کافی حیراب ہوئی

اپنی نظر ضرور اتار لینا۔ میں وہاں نہیں ہوں ورنہ میں خود یہ کام کر لیتا۔

عمائرہ کا دل ڈوبنے لگا۔ وہ اس شخص کو کسی بھی صورت نہیں کھو سکتی تھی جو اس سے اس قدر محبت کرتا تھا

اچھا یہ بتاؤ کہ تمہارے لیے کیا لیتا آؤں کراچی سے؟

کچھ نہیں بس تم آجاؤ میرے لیے یہی کافی ہے۔

کیا واقعی؟

ہاں مجھے صرف تمہاری ضرورت ہے۔

برہان حیدر صدقے جائے تمہاری اس ادا پر۔ تم حکم کرو تو ابھی آجاؤں؟

www.novelsclubb.com

نہیں نہیں۔ تم اپنا کام پورا کر کے ہی آنا۔

جیسا میری شہزادی کا حکم۔

وہ دونوں ہی مسکرائے تھے

بابر کیسا ہے؟ برہان کے اس سوال پر عمائرہ کا جسم برف بن گیا

مم۔۔مجھے کیا پتا؟

کیا مطلب تمہارا کزن ہے وہ۔

ہاں لیکن وہ لاہور میں ہے تو پھر مجھے کیسے پتا ہو گا۔

اچھا تو تم ابھی بھی اس سے جلتی ہو؟

میں کیوں جلوں ان سے؟

تم جلتی ہو عمائرہ ہماری دوستی سے۔وہ اب مسلسل ہنستے ہوئے کہہ رہا تھا۔اس دن سیفی کی بارات پر بھی تم مجھ سے ناراض ہو گئی تھی۔

مجھے تو یاد نہیں۔عمائرہ نے ناک سے مکھی اڑائی

بادام کھایا کرو عمائرہ کیونکہ مجھے ایک ذہین بیوی کی ضرورت ہے۔

اچھا لیکن میں ذہین نہیں ہوں۔وہ خفا ہوئی

اچھا چلو کوئی بات نہیں۔میں گزارا کرلوں گا لیکن مجھے بیوی کی صورت میں صرف اور صرف میری شہزادی ہی قبول ہے۔

کون سی شہزادی۔شہزادی ایلام؟لیکن وہ تو پرستان جا چکی ہے۔عمائرہ نے شرارتی انداز میں کہا

نہیں ایلام نہیں کیونکہ وہ بے وفا تھی۔مجھے شہزادی عمائرہ چاہیے۔کیا تم جانتی ہو اسے؟

نہیں میں تو کسی عمائرہ نامی شہزادی کو نہیں جانتی۔عمائرہ نے اپنی ہنسی دبائی

اچھا ٹھیک ہے پھر میں کراچی میں ہی کوئی اور لڑکی ڈھونڈ لیتا ہوں۔اب تنگ کرنے کی باری برہان کی تھی

www.novelsclubb.com

برہان میں تمہارا سر پھاڑ دوں گی اگر تم نے کسی اور لڑکی سے شادی کرنے کا سوچا بھی تو۔عمائرہ غصے سے لال ہو گئی اور برہان کا زوردار قہقہہ گونجا تھا

تو پھر میری شہزادی عمائرہ کو ڈھونڈونا۔

اسلام آباد میں ہی ہے وہ اس لیے اب جتنا جلدی ہو سکے اسلام آباد آجاؤ۔

جیسا آپ کا حکم۔وہ مسکرایا

عمائرہ بابا آگئے جلدی فون بند کرو۔زونی دوڑتی ہوئی اس کے پاس آئی۔

عمائرہ بند کر کے اٹھ کھڑی ہوئی

منیر کو اس بات پر کوئی بھی مسئلہ نہ ہوتا۔مسئلہ صرف یہ تھا کہ وہ کیا سوچیں گے کہ عمائرہ جیسی لڑکی کسی لڑکے سے بات کر رہی تھی

www.novelsclubb.com

لیکن وہ نہیں جانتے تھے کہ محبت انسان کو کیا سے کیا بنا دیتی ہے

اسلام علیکم انکل۔

علیکم السلام عمائرہ بیٹا کیسی ہو؟

میں بلکل ٹھیک انکل آپ کیسے ہیں؟

میں بھی ٹھیک۔ تھوڑی سی مزید بات کرنے کے بعد وہ اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئے

ہو گئی بات؟

عمائرہ نے اثبات میں سر ہلایا

اب یہ بتاؤ کہ تم پریشان کیوں تھی؟

عمائرہ پہلے تو ہچکچائی لیکن پھر اسے بتانے کے لیے تیار ہو گئی

www.novelsclubb.com

زونی میرا رشتہ طے ہو گیا ہے بلکہ بچپن میں ہی طے ہو گیا تھا؟

کیاا۔ زونی کا پورا کا پورا منہ کھل گیا

لیکن کس سے؟

عمائرہ چند لمحے خاموش رہی

بب۔۔۔بابر بھائی سے۔اب کی بار زونی خاموش ہو گئی۔اس کے منہ سے ایک لفظ بھی ادا نہیں ہوا۔وہ بلکل اسی طرح بت بن گئی جیسے عمائرہ بنی تھی

عمائرہ نے اس کی طرف دیکھا وہ پھٹی پھٹی نگاہوں سے اسے دیکھ رہی تھی

پھر اچانک وہ اٹھی اور اس کے پاس آ کر بیٹھ گئی

عمائرہ تم مذاق کر رہی ہو نا۔تم کہہ دو کہ تم مذاق کر رہی ہو۔

نہیں زونی یہ مذاق نہیں ہے۔

www.novelsclubb.com

نہیں عمائرہ تم۔۔۔۔تم میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتی۔

زونی میں خود بھی بابر بھائی سے شادی نہیں کرنا چاہتی۔میں نے تو آج تک برہان کے علاوہ کسی اور کے بارے میں سوچا تک نہیں۔

تو۔۔۔تم انکار کر دو گی نا اس رشتے سے؟

ہاں نا۔میں انکار کر دوں گی۔عمائرہ نے اسے تسلی دی۔

××××××××××××

آپی آپ آج کل پریشان رہتی ہیں۔سب خیریت ہو ہے نا؟ایان لان میں اکیلی بیٹھی عمائرہ کے ساتھ آکر بیٹھا

عمائرہ نے نفی میں سر ہلایا۔نہیں میں پریشان نہیں ہوں۔

www.novelsclubb.com

شکر ہے اللہ کا۔اچھا یہ بتائیں کہ زونی کے گھر کون آیا ہے؟

کوئی نہیں۔کیوں؟

ابھی میں آرہا تھا تو دیکھا ان کے گھر کے سامنے ایک بہت بڑی گاڑی آکر رکی ہے اور اس میں سے کوئی لڑکا نکل رہا تھا۔انیس بیس سال کا لگتا تھا۔

پتا نہیں۔عمائرہ سوچنے لگی۔آخر کون ہو سکتا ہے وہ؟ پھر اچانک اسے یاد آیا

ہاں اس کا ایک کزن ہے جو لاہور میں رہتا ہے۔اسی نے آنا تھا شاید وہی ہو۔

اچھا۔اس کا مطلب وہ دو تین دن تو ہمارے گھر نہیں آئے گی؟

پورا ہفتہ۔ایک ہفتے کے لیے آیا ہے وہ اور زونی اس کے ہوتے ہوئے یہاں نہیں آنے والی۔

کیا واقعی۔ایان کی خوشی کے مارے آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں۔

www.novelsclubb.com

آپی میرا تو دل کر رہا ہے کہ میں ناچوں کم از کم ایک ہفتے کے لیے تو مجھے اپنی ساس کو نہیں دیکھنا پڑے گا۔

عمائرہ ہنس دی

اچھا آپ کو ایک اور خوشخبری دوں۔

وہ کیا؟

پرسوں جویریہ پھپھو آرہی ہیں شادی کی تاریخ طے کرنے۔

عمائرہ کی مسکراہٹ سمٹ گئی

کیا لیکن اتنا جلدی؟

آپی پیپرز کے بعد کا ہی تو کہا تھا بابا نے اور آج اپ کے پیپرز ختم ہوئے پانچواں دن ہے۔

عمائرہ چپ چاپ اٹھی اور اپنے کمرے میں چلی گئی

www.novelsclubb.com

اگر بابر کی جگہ کوئی اور ہوتا تو اس سے عمائرہ کو نفرت ہو جاتی لیکن بابر سے وہ چاہ کر بھی نفرت نہیں کر پا رہی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ اس کی محبت سچی تھی اور وہ صرف محبت جتانا نہیں بلکہ نبھانا بھی جانتا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

قصور اس کا نہیں تھا بلکہ قصور وقت کا تھا جو ایسے حالات لے کر آیا تھا جن میں تینوں کی محبت سچی تھی یا پھر قدرت کا کھیل ہی کچھ ایسا تھا جو اس کی سمجھ سے باہر تھا ۔اس میں کئی بازیاں چلی جانی تھیں اور یہ پہلی بازی تھی جو کون جیتے گا وہ یہ بھی نہیں جانتی تھی۔

اس بازی میں کسی نا کسی کو تو ادھورا رہنا تھا، کسی نہ کسی کا تو دل ٹوٹنا ہی تھا۔

اور وہ کون تھا؟

××××××××××××

www.novelsclubb.com

اس نے زونی کے گھر فون کیا لیکن زونی کی بجائے وہ کسی ملازم نے اٹھایا تھا۔

جی زونی بی بی تو اپنے کزن کے ساتھ گھومنے پھرنے گئی ہیں۔

اچھا جب وہ آئے تو اسے بتانا کہ میں اس سے ضروری بات کرنا چاہتی ہوں۔

جی عمائرہ بی بی میں کہہ دوں گا۔

وہ الجھ کر رہ گئی تھی۔اس کی اور بابر کی شادی سے بہت لوگوں کے دل ٹوٹتے۔ برہان کا، عمائرہ کا اور زونی کا لیکن عمائرہ کچھ بھی نہیں کر سکتی تھی۔ایان نے اسے یہ بات راز کے طور پر بتائی تھی۔گھر والے اس سے اس بارے میں کوئی بات نہیں کر رہے تھے۔وہ خود کو بہت بے بس محسوس کر رہی تھی۔لیکن اسے اللہ پر پورا یقین تھا۔وہ جانتی تھی کہ اس کے ہوتے ہوئے اس کے ساتھ کچھ بھی برا نہیں ہو گا۔

مطلب آزمائش کی پہلی سیڑھی پر وہ ثابت قدم رہی تھی۔

ایان اس کے کمرے میں آیا تو اس وقت وہ نماز پڑھنے کے بعد دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے بیٹھی تھی۔

آپی زونی کا فون ہے وہ آپ سے بات کرنا چاہتی ہے۔

عمائرہ نے محض سر ہلایا لیکن دعا ختم نہیں کی۔ایان چلا گیا

اس نے تسبیح کی اور پھر جائے نماز لپیٹنے کے بعد باہر آ گئی

اس نے حجاب نہیں اتار تھا۔وہ آئی اور زونی سے بات کرنے لگی

کیسی ہو عمائرہ؟

میں ٹھیک ہوں۔مجھے تم سے بات کرنی ہے زونی۔

ہاں بولو۔

زونی میری شادی کی تاریخ طے ہونے والی ہے۔چند لمحے زونی نہیں بولی لیکن اس کی حالت کا اندازہ عمائرہ لگا چکی تھی

www.novelsclubb.com

تم نے تو کہا تھا کہ تم انکار کر دو گی تو پھر شادی تک بات کیسے آ گئی؟

زونی مجھ سے کوئی پوچھے تو سہی۔یہاں یہ بات مجھ سے چھپائی جا رہی ہے۔مجھے تو اس بات کا علم بھی نہیں ہونے دیا جا رہا تو میں کیسے انکار کروں۔

تو پھر تمہیں کس نے بتایا؟

زونی مجھے ایان بتا رہا ہے سب کچھ۔اسے بھی کہا گیا ہے کہ تم عمائرہ کو کچھ مت بتانا۔

عمائرہ تم کچھ تو کرو یار۔

میں کیا کروں زونی مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا۔اسی لیے تو میں نے تمہیں فون کیا ہے۔

اب تم ہی بتاؤ زونی میں کیا کروں۔میں بابر سے شادی نہیں کر سکتی

تم اپنے گھر والوں کو برہان کے بارے میں بتا دو کیونکہ وہ تو ایک ہفتے بعد ہی کراچی سے آئے گا۔

ایک ہفتے بعد۔لیکن اس نے تو کہا تھا کہ۔۔۔

www.novelsclubb.com

عمائرہ انکل حیدر کی بہن کی ڈیتھ ہو گئی ہے تو برہان بھی ادھر ہی ہے اور اسے آنے میں کچھ وقت لگے گا۔

عمائرہ کو لگا کہ محبت کی ڈور اس کے ہاتھ سے چھوٹتی جا رہی ہے۔اس کا دل ڈوبنے لگا

تو پھر اب میں کیا کروں زونی؟عمائرہ بار بار ارد گرد نظر دوڑاتی تھی کہ کہیں کوئی ان کی بات نہ سن رہا ہو

تم گھر والوں کو برہان کے بارے میں بتادو۔

زونی یہ تم کیا کہہ رہی ہو۔امی مجھے جان سے مار ڈالیں گی۔

لیکن عمائرہ اب تمہیں کچھ نہ کچھ تو کرنا ہی ہو گا ورنہ تو ہم دونوں کی محبت ہی ادھوری رہ جائے گی

زونی میں ان حالات میں بہت بے بس ہوں۔تم سمجھ نہیں رہی۔میرے امی بابا تمہارے امی بابا کی برح نہیں ہیں جو بیٹی کی مرضی سے ہی فیصلہ کریں۔

www.novelsclubb.com

ہمارے ہاں تو فیصلہ ہو جانے کے بعد بیٹی کو صرف بتادیا جاتا ہے۔

اچھا میں کچھ کرتی ہوں اور تم بھی بابر سے بات کرنے کی کوشش کرو اور اسے بتاؤ کہ تم اس سے نہیں بلکہ برہان سے محبت کرتی ہو۔

فون بند ہو گیا لیکن عمائرہ کا دماغ سن ہوتا جا رہا تھا

آخر ہو کیا رہا ہے میرے ساتھ؟

وہ آہستہ سے مڑی اور اسے سامنے سے تانیہ آتی دکھائی دی۔تانیہ کی نظر عمائرہ پر پڑی تو وہ چونک گئی۔

عمائرہ نے دیکھا تانیہ پھٹی پھٹی نگاہوں سے اسے دیکھ رہی تھی۔وہ عمائرہ کے پاس آئی اور اس کا حجاب کھول دیا

تمہیں کس نے کہا ہے کہ تم اس طرح حجاب کر کے گھر میں پھرتی رہو۔وہ غصہ ہوئی

www.novelsclubb.com

امی وہ۔۔۔۔عمائرہ پریشان ہو گئی

امی میں نماز پڑھ رہی تھی تو اس لیے حجاب کیا تھا

جب نماز پڑھ لی تھی تو اسے بھی اتار دینا تھا نا۔ آئندہ میں نہ دیکھوں کہ تم گھر میں حجاب کیے پھر رہی ہو۔ وہ غصے میں کہتی وہاں سے چلی گئی۔

عمائرہ سپاٹ چہرہ لیے اسے وہاں سے جاتا دیکھتی رہی۔ ارمش آپی کے حجاب پر تو امی نے اسے کبھی نہیں ٹوکا تھا تو پھر میں ہی کیوں؟

کیسا رہا آج کا دن تم دونوں کا؟ منیر نے زونی اور یونس کو کھانے کی میز پر مخاطب کیا

بہت اچھا انکل۔ مجھے تو بہت مزہ آیا۔

زونی تمہیں؟ زونی کے جواب نہ دینے پر انہوں نے دوبارہ زونی کو مخاطب کیا

www.novelsclubb.com

جی بابا۔ بہت مزہ آیا۔

جب کھانا کھا لیا گیا تو منیر کو اپنے کسی کام کی وجہ سے آفس جانا پڑا۔ زونی کی امی بھی کمرے میں چلی گئی۔ زونی کو یونس نے مخاطب کیا

زونی کیا ہوا ہے تمہیں۔تم اچانک ہی اداس ہو گئی؟

نہیں کچھ نہیں بس تھک گئی ہوں۔

ایک ہی دن میں تھک گئی تم۔ابھی تو تم نے مجھے پورا اسلام آباد دکھانا ہے۔

زونی نے خود کو نارمل رکھا

ہاں کیوں نہیں۔

تم اپنے دوست کے بارے میں بتا رہے تھے مجھے۔

اف زونی وہ میرا دوست نہیں بلکہ دشمن ہے۔

ہاں وہی۔

www.novelsclubb.com

یار کیا بتاؤں اس کے بارے میں زونی۔کوئی بلا ہے وہ۔اسے انسان تو نہیں کہا جا سکتا

کیوں؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یار کبھی ہارتا ہی نہیں۔چاہے کوئی شرط ہو، مقابلہ ہو یا پھر لڑائی، جیت ہمیشہ اسی کی ہوتی ہے

آج تک مین نے اس سے جتنی بھی شرطیں لگائیں ساری کی ساری جیت گیا۔کہتا ہے کہ کوئی ایسی شرط ہے ہی نہیں جو میں پوری نہ کر سکوں۔وہ اتنا انا پرست ہے کہ اپنی انا کے لیے شرط میں کسی کی جان تک لے لینا اس کے لیے معمولی سی بات ہے

زونی کی آنکھیں پھیل گئیں

اتنا انا پرست۔

بس مجھے کوئی ایسی شرط مل جائے جو وہ پوری نہ کر سکتا ہو تو پھر میں اس سے اس کی کار لے لوں گا

کار؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہاں کار۔مجھے اس کی کار بہت پسند ہے اور پتا ہے زونی وہ اس کی بھی پسندیدہ کار ہے بس پھر میں بھی اسے ہر حال میں جیتوں گا۔

زونی اس شخص کے قصیدے بددلی سے سنتی رہی

عمائرہ ساری رات سوچتی رہی کہ اسے کیا کرنا چاہیے۔کیا اسے بابر سے بات کر لینی چاہیے۔

اگر میں بابر بھائی کو بتادوں کہ میں برہان سے محبت کرتی ہوں تو وہ ضرور یہ رشتہ توڑ دیں گے۔وہ تو میرے اچھے دوست ہیں وہ میرا ساتھ ضرور دیں گے۔اس نے صبح کی نماز ادا کرنے کے بعد ہی بابر کے گھر فون کیا جسے جویریہ نے ریسیو کیا

www.novelsclubb.com

جویریہ کی آواز سنتے ہی اس کی ساری امید ٹوٹ گئی

اسلام علیکم پھپھو۔

وعلیکم السلام عمائرہ کیسی ہو تم؟ان کا لہجہ بہت خوشگوار تھا جس کی وجہ وہ اچھے سے جانتی تھی

جی پھپھو میں ٹھیک ہوں۔آپ کیسی ہیں؟

اس نے سامنے سے ایان کو آتے دیکھا اور پھر اسے اشارہ کر کے اپنے پاس بلایا

ایان نے پہلے اسے گھورا اور پھر اس کے پاس آ گیا

میں بھی بلکل ٹھیک۔

پھپھو ایان نے آپ سے بات کرنی تھی۔اس نے فون ریسیور ایان کی طرف بڑھایا

ایان حیرت سے عمائرہ کو دیکھتا رہ گیا

www.novelsclubb.com

عمائرہ نے آنکھیں چھوٹی کر کے اسے دیکھا جیسے کہہ رہی ہو ایان پلیز بات کر لو۔

ایان نے وہ تھام لیا تو عمائرہ وہاں سے چل دی

وہ اپنے کمرے کی کھڑکی میں ٹھہری تھی۔اس کی نظر دور آسمان پر تھی۔ٹھنڈی ہوا کے باعث اس کے کھلے بال اڑ کر اس کے چہرے پر آرہے تھے۔

میں پہلے برہان کو پسند کرتی تھی لیکن پھر عمائرہ نے مجھے بتایا کہ وہ برہان سے محبت کرتی ہے۔میں پیچھے ہٹ گئی۔

اب میں بابر کو پسند کرتی ہوں تو وہ عمائرہ سے شادی کرنے جارہا ہے۔مانا کہ عمائرہ مجھ سے زیادہ خوبصورت ہے لیکن کیا مجھے میری پسند کبھی نہیں ملے گی۔سکول سے لے کر کالج تک عمائرہ ہی ہر سر کی فیورٹ سٹوڈنٹ رہی جبکہ قابل ہم دونوں تھیں ۔عمائرہ ہمیشہ میرے راستے میں کیوں آجاتی ہے۔کیا بگاڑا ہے میں نے اس کا۔آخر یہ سب ہو کیا رہا ہے؟

www.novelsclubb.com

زونی نے گہرا سانس لیا اور واپس اپنے بیڈ پر آکر بیٹھ گئی۔اس کے کمرے کی لائٹس آف تھیں۔وہاں بلکل اندھیرا تھا۔وہ کافی دیر سوچتی رہی کہ اسے کیا کرنا چاہیے کہ

بابر اس رشتے سے انکار کر دے۔آخر کار وہ ایک نتیجے پر پہنچی۔اس کے چہرے پر مسکراہٹ چھا گئی اور پھر وہ ایک دم کھڑی ہو کر کمرے کا دروازہ کھول کر باہر کی طرف بڑھ گئی

عمائرہ آپی آپ کو بابا بلا رہے ہیں۔ایان نے عمائرہ کو مخاطب کیا جو چپ چاپ بیٹھی آسمان کو دیکھ رہی تھی۔آسمان پر سیاہ چادر بچھی ہوئی تھی لیکن اس پر چمکتے تارے اس کو دلکش بنا رہے تھے

عمائرہ نے ایان کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا

www.novelsclubb.com

پتا نہیں آپی۔بس مجھے اتنا ہی کہا ہے کہ عمائرہ کو بلا کر آؤ۔

اچھا تم چلو میں آ رہی ہوں۔ایان چلا گیا

اس نے آنکھیں بند کر کے اس ٹھنڈی ہوا کو محسوس کیا۔

چند لمحے بیٹھے رہنے کے بعد وہ اٹھی اور اسحاق کے کمرے کی طرف چلی گئی

جی بابا آپ نے بلایا۔اس نے سامنے صوفے پر بیٹھے اسحاق سے کہا۔اس کی آواز پہلے سے کافی کمزور محسوس ہوتی تھی۔اس کے پاس کسی سے کسی بھی قسم کی بات کرنے کی ہمت تک نہ تھی۔بس وہ اپنا فیصلہ اللہ پر چھوڑے ہوئے تھی۔

ہاں عمائرہ بیٹا۔ادھر آؤ میرے پاس بیٹھو۔

جی بابا۔وہ اس کے ساتھ ہی جا کر بیٹھ گئی

عمائرہ کیا ہوا ہے تمہیں؟اچانک ہی کمزور ہوتی جا رہی ہو۔نہ کسی کے ساتھ بیٹھتی ہو اور نہ ہی بات کرتی ہو۔

www.novelsclubb.com

نہیں بابا ایسی کوئی بات نہیں ہے۔آپ فکر نہ کریں۔اس نے اسے تسلی دی

پھر بھی بیٹا کوئی نہ کوئی بات تو ہو گی نا؟

نہیں بابا کوئی بات نہیں ہے۔

اچھا چلو ہم اپنی بیٹی کا کہا مان لیتے ہیں۔وہ مسکرایا تو عمائرہ بھی مسکرادی

اچھا تمہیں کچھ بتانا تھا میں نے۔

عمائرہ کو کوفت ہونے لگی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ اس سے کیا بات کی جائے گی۔

وہ چپ چاپ بیٹھی رہی۔

کل تمہاری پھپھو جویریہ آرہی ہے۔انہوں نے محفوظ انداز میں کہا

عمائرہ نے اسحاق کے چہرے پر نظریں ٹکادیں۔اس امید تھی کہ کاش اس کے بابا اس سے رشتے کے بارے میں پوچھیں اور وہ انکار کردے

میں چاہتا ہوں کہ اس کے آنے سے پہلے میں تمہیں وہ بات بتادوں جو میں تم سے ہمیشہ سے چھپاتا آیا ہوں۔

عمائرہ کو لگا کہ وہ اس کے رشتے کی نہیں بلکہ کسی اور بات کا ذکر کر رہا ہے

کون سی بات بابا؟

اسحاق نے گہرا سانس لیا

بیٹا یہ بات بتانے کے لیے مجھے بہت ہمت چاہیے اور تمہارے اندر بھی اس بات کو برداشت کرنے کا حوصلہ ہونا چاہیے۔

ایسی کون سی بات ہے بابا؟ عمائرہ نے اسحاق کے چہرے پر واضح پریشانی دیکھی

وہ کچھ کہنے کے لیے لب کھولتا لیکن اس کے منہ سے الفاظ ادا نہ ہوتے تھے

عمائرہ بیٹا وہ۔۔۔وہ اس دن۔۔۔۔وہ شخص جو آیا تھا۔وہ کچھ ایسا کہنا چاہ رہا تھا جو کہنے کی اس کے پاس ہمت نہیں تھی۔عمائرہ اتنا تو سمجھ گئی کہ وہ اس شخص کا ذکر کر رہا تھا جوان کے گھر آیا تھا۔جسے عمائرہ نے سڑک پر بچایا تھا

www.novelsclubb.com

جی بابا۔اسحاق کی آنکھوں میں نمی تیرنے لگی۔

عمائرہ بیٹا ابھی تم جاؤ۔مجھ میں اتنی ہمت نہیں ہے کہ تمہیں بتا سکوں اور شاید تم میں بھی اتنی ہمت نہیں ہے کہ تم سن سکو۔

لیکن بابا بتائیں تو سہی۔آخر ایسی کون سی بات ہے جس کی وجہ سے آپ رو رہے ہیں

نہیں عمائرہ بیٹا ابھی تم جاؤ۔میں تمہیں کل بتادوں گا۔

لیکن بابا۔

عمائرہ بیٹا پلیز۔عمائرہ نے اسحاق کی آنکھوں میں نمی تیرنے کے ساتھ ساتھ اس کے ہاتھوں کی کپکپاہٹ بھی محسوس کی۔

جی بابا۔عمائرہ اٹھی اور دروازے کی جانب چل دی۔اس نے دروازے میں رک کر ایک بار مڑ کر اسحاق کو دیکھا۔ایسی کیا بات ہے بابا جسے بتانے کی آپ میں ہمت تک نہیں۔عمائرہ پھر باہر کی طرف چل دی۔

www.novelsclubb.com

آج اسے نیند نہیں آرہی تھی۔نماز پڑھنے کے بعد اس نے سونے کی کوشش کی لیکن ناکام رہی۔وہ لان میں اکیلی بیٹھی آسمان کو دیکھتی رہی۔تاروں بھرے آسمان

کو دیکھ کر اسے بہت کچھ یاد آیا تھا۔ فیئری لینڈ میں وہ اسی آسمان کو دیکھ رہی تھی جب بابر آیا تھا۔ وہ اسے یاد نہیں کر رہی تھی، وہ اسے یاد آ رہا تھا۔

عمائرہ نے آنکھیں بند کر لیں۔ آج ایک عجیب سا احساس اسے گھیرے ہوئے تھا۔ کچھ ہونے والا تھا۔ کچھ برا یا پھر بہت برا۔

برہان اور عمائرہ ساتھ ساتھ سڑک پر چل رہے تھے۔ وہ سڑک فیئری لینڈ کی ہی تھی۔ وہ اس کے ساتھ چلتے ہوئے باتیں کر رہا تھا اور کبھی کبھی اس کی بات پر قہقہہ لگاتا تھا۔ ٹھنڈی ہوا دونوں کے بال اڑا رہی تھی۔

برہان نے عمائرہ کا چہرہ غور سے دیکھا۔ اس کے بال کھلے ہوئے تھے۔ گھنی پلکوں کے سائے میں سیاہ بڑی بڑی اور خوبصورت آنکھیں اور اس کے لال گال اس کے حسن کو مزید بڑھا رہے تھے۔ وہ مسلسل بول رہی تھی اور برہان اسے سن رہا تھا۔ اچانک چلتے چلتے عمائرہ کا پاؤں پھسلا اور وہ سڑک کے ساتھ ہی موجود کھائی میں جا

گری۔اس کی چیخ برہان نے سنی تھی۔اس سے پہلے کہ وہ آگے بڑھتا وہ گہری کھائی میں کہیں کھو چکی تھی۔ برہان کا سانس رک گیا۔اس نے اسے پکارا۔ عمائرہ۔وہ زور زور سے اسے پکار رہا تھا مگر وہ اسے سن نہیں پا رہی تھی۔

عمائرہ۔وہ ایک دم اپنے بستر پر اٹھ بیٹھا۔اس کا چہرہ پسینے سے تر تھا۔وہ گہرے سانس لے رہا تھا

دل میں ایک عجیب سے خوف نے جگہ لے لی۔

یااللہ سب خیر ہو۔وہ ایک دم بیڈ سے اٹھا اور زونی کے گھر فون کیا۔وہ فون نہیں اٹھا رہے تھے۔ برہان کا دل زور زور سے دھڑکنے لگا۔

یااللہ عمائرہ ٹھیک ہو۔اسے کچھ نہ ہو۔وہ مسلسل دعا کر رہا تھا۔اچانک کسی نے فون اٹھا لیا

ہیلو۔نسوانی آواز پر اس نے جلدی سے کہا

آ۔۔۔آنٹی۔

برہان تم۔۔۔اس وقت۔۔۔۔خیر تو ہے نا؟

جی آنٹی یہاں تو خیر ہے لیکن آپ مجھے یہ بتائیں کہ کیا وہاں سب خیر ہے؟

ہاں یہاں پر تو سب ٹھیک ہے لیکن تم کیوں پوچھ رہے ہو؟

آنٹی کیا آپ میرا ایک کام کر سکتی ہیں؟

بولو برہان۔اسے برہان کافی پریشان لگ رہا تھا۔

میری عمائرہ سے تو بات کروادیں کسی بھی طرح۔

برہان کیا ہو گیا ہے؟تم پاگل تو نہیں ہو گئے۔اس وقت میں عمائرہ سے تمہاری کیسے بات کروا سکتی ہوں۔ٹائم دیکھا ہے تم نے؟وہ برہان کے اس پاگل پن پر کافی حیران ہوئی۔

آنٹی پلیز مجھے صرف اتنا پوچھنا ہے کہ وہ ٹھیک تو ہے نا؟

برہان اسے کیا ہو سکتا ہے اس وقت۔ وہ بلکل ٹھیک ہو گی تم فکر نہ کرو۔

وہ فون بند کرنے ہی لگی تھی کہ برہان نے کہا

اچھا تو پھر صبح تو بات کروا دیں گی نا؟

وہ چند لمحے خاموش رہی

اچھا ٹھیک ہے۔ کل میں اسے کسی بہانے یہاں بلا کر تمہاری اس سے بات کروا دوں گی۔

شکریہ آنٹی۔ اس نے فون بند کر دیا اور گہرا سانس لیا

اس کا سر درد کرنے لگا تھا۔ وہ پریشانی کی وجہ سے اپنی کنپٹی مسلنے لگا تھا۔ یہ رات تو وہ بھی نہیں سو پایا تھا۔ کہیں نہ کہیں کچھ تو غلط ہونے ہی والا تھا۔

بابر اپنے گھر کے لان میں بیٹھا کافی پی رہا تھا۔ اس کی نظر بار بار سیاہ آسمان کی طرف اٹھتی تھی۔ وہ کہیں گہری سوچ میں ڈوبا ہوا تھا۔ اسے یقین تھا کہ اس وقت عمائرہ

بھی اپنے لان میں بیٹھی تاروں بھرے آسمان کو دیکھ رہی ہو گی۔اس کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی لیکن جلد ہی وہ مسکراہٹ سمٹ گئی۔اس کے دل کی دھڑکن اچانک ہی تیز ہو گئی۔اس کے دل میں ٹیس اٹھی تھی۔اسے عجیب احساس ہونے لگا تھا۔کوئی ایسا احساس جو آج سے پہلے کبھی نہ ہوا ہو۔اس کے ماتھے پر پسینے کی چند بوندیں واضح ہو گئیں۔وہ حیران تھا اور پریشان بھی۔

کیا کچھ ہونے والا ہے؟اسی خوف نے بابر کی بھی نیند چوری کر لی۔اپنی اس حالت کی وجہ سے وہ بھی اس رات سو نہیں پایا تھا۔

زونی یونس کے کمرے میں داخل ہوئی۔

یونس مجھے تم سے بہت ضروری بات کرنی ہے۔

یونس جو ٹی وی دیکھنے میں مصروف تھا اچانک سیدھا ہو بیٹھا۔

کیا ہوا زونی۔تم اس وقت یہاں کیا کر رہی ہو؟

کہانا کہ ضروری بات کرنی ہے۔

تم صبح بھی تو کر سکتی تھی۔

ابھی کرنی ہے یونس۔ تم مجھے سن رہے ہو یا نہیں؟ وہ اب دبے دبے غصے میں بولی

اچھا ٹھیک ہے۔ آؤ بیٹھو

زونی اس کے بلکل سامنے والے صوفے پر بیٹھ گئی

کیا بات ہے؟ یونس نے آنکھیں سکیڑ کر اسے دیکھا

مجھے تمہارے اس دوست کے بارے میں جاننا ہے جس سے تم شرط لگانا چاہتے ہو۔

یونس حیران ہوا۔

www.novelsclubb.com

پہلی بات تو یہ ہے کہ وہ میرا دوست نہیں بلکہ دشمن ہے اور دوسری بات۔ وہ رکا۔

کیا تم اس وقت اس کا ذکر کرنے یہاں آئی ہو؟ اس کے لہجے میں افسوس تھا۔

یونس میں تمہیں ایک ایسی شرط بتا سکتی ہوں جو وہ پوری نہیں کر پائے گا۔

کیا واقعی؟ یونس حیران ہوا

ہاں لیکن اگر کر بھی دے تو مجھے زیادہ خوشی ہو گی کیونکہ میں یہی چاہتی ہوں کہ وہ یہ شرط لازمی پوری کرے۔ کیا تم میرا ساتھ دو گے؟

تم کیا کہہ رہی ہو؟ مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا۔

یونس میں تمہارے ذریعے اس سے ایک شرط لگانا چاہتی ہوں۔ کیا وہ پوری کرے گا؟

وہ ہر شرط پوری کرتا ہے زونی۔

www.novelsclubb.com

تو پھر ٹھیک ہے۔ اگر میں کزن اور دوست ہونے کے ناطے اس سلسلے میں تم سے مدد مانگوں تو کیا تم میری مدد کرو گے؟

ہاں ضرور۔ کیوں نہیں۔ تم مجھے شرط بتاؤ وہ اسے ہر حال میں پورا کرے گا۔

زونی کے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ در آئی

جب زونی نے اسے شرط بتائی تو یونس چند لمحے چپ چاپ اسے دیکھتا رہا

تمہیں پتا بھی ہے کہ تم کیا کہہ رہی ہو؟

دیکھو یونس میں اس بارے میں بہت سوچ چکی ہوں۔اب تمہیں مجھے ٹوکے بغیر ابھی اسے فون کر کے یہ شرط بتانی ہے۔

ابھی؟ٹائم دیکھا ہے تم نے؟

میں کچھ نہیں جانتی یونس۔میں بس اتنا چاہتی ہوں کہ کل تک ہی یہ شرط پوری ہو جائے اور ایسا تب ہی ممکن ہے جب تم اپنے دوست کو ابھی فون کر کے کہو گے۔

www.novelsclubb.com

اف زونی وہ میرا دوست نہیں دشمن ہے۔جانی دشمن۔وہ چڑ گیا

اچھا وہی جو بھی ہو۔تم ابھی چل کر میرے سامنے اس سے بات کرو گے۔

اچھا ٹھیک ہے چلو۔

اس نے بازل کے گھر فون کیا۔

ویسے زونی تم ایسا کیوں کرنا چاہتی ہو؟

بس ہے کوئی ذاتی دشمنی۔

اوہ۔یہ بتاؤ کہ لڑکی کیسی ہے؟

بہت خوبصورت۔

تم سے بھی زیادہ؟یونس کی بات پر وہ چونکی

پتا نہیں۔سب تو یہی کہتے ہیں۔وہ اداس ہوئی

فون اٹھالیا گیا تھا لیکن مسئلہ یہ تھا کہ فون اٹھانے والا بازل نہیں بلکہ اس کے گھر کا کوئی ملازم تھا۔

کیا تم میری بازل سے بات کروا سکتے ہو۔زونی اس وقت پانی پی رہی تھی اس لیے بازل کا نام نہیں سن پائی۔

جی چھوٹے صاحب تو ابھی ابھی عمیر صاحب کے ساتھ گئے ہیں۔

کہاں؟

جی یہ تو نہیں معلوم۔

کیا تمہارے صاحب کو گھر بیٹھنا نہیں آتا؟ یونس نے غصے سے کہا

جج۔۔۔جی۔ ملازم ہڑبڑا گیا

زونی اب اس کے ساتھ آکر ٹھہری اور اشارے سے پوچھا کہ کیا بات ہوئی؟

یونس نے دھیرے سے نفی میں سر ہلایا

اچھا جب وہ آئے تو۔۔۔۔یونس نے صرف اتنا ہی کہا تھا کہ ملازم پہلے بول اٹھا

صاحب جی چھوٹے صاحب واپس آ گئے ہیں۔ ملازم نے بازل اور عمیر کو ایک ساتھ گھر میں داخل ہوتے دیکھا۔

اس سے بات کرواؤ میری۔

جی صاحب جی۔ میں انہیں آپ کے بارے میں بتا کر آتا ہوں۔

بازل کو آنا ہی تھا کیونکہ قدرت کا کھیل جو شروع ہونا تھا۔ اسے اپنی بازی جو چلنی تھی۔

ملازم دوڑتا ہوا بازل کے پاس گیا۔ عمیر بازل سے کچھ کہہ رہا تھا اور بازل سر ہلاتا اسے غور سے سن رہا تھا۔

اسلام علیکم چھوٹے صاحب۔

بازل نے اس کی طرف دیکھا اور پھر سر کو خم دیا جبکہ بولا کچھ بھی نہیں

www.novelsclubb.com

صاحب جی آپ کے لیے فون ہے۔ وہ کہہ رہے ہیں کہ کوئی ضروری بات کرنی ہے آپ سے۔

بازل نے اثبات میں سر ہلایا اور چلتا ہوا فون کی طرف آیا۔ ہیلو۔

ہیلو بازل میں یونس بات کر رہا ہوں۔

خواب میں مجھ سے مار کھالی کیا جو اتنی رات کو بیٹھے فون کر رہے ہو۔ بازل کا لہجہ کافی حد تک روکھا تھا۔

کیا تم ہر شرط پوری کر سکتے ہو؟

بازل نے ایک ابرو اٹھایا

کیا تمہیں ابھی بھی شک ہے یونس؟

تو پھر میری یہ ایک شرط پوری کر کے دکھادو۔ میں بھی مان لوں گا کہ بازل سلطان ہر شرط پوری کر سکتا ہے۔

www.novelsclubb.com

کیا واقعی؟ وہ ابھی بھی ایک ابرو اٹھائے کھڑا تھا

تم شرط بتاؤ۔

یونس فاتحانہ مسکرایا جسے دیکھ کر زونی کا چہرہ کھل اٹھا۔

بازل سلطان اگر تم یہ شرط ہار گئے تو تمہیں مجھے اپنی پسندیدہ کار دینی ہو گی۔

میں ہر شرط پوری کر سکتا ہوں یونس اس لیے میری پسندیدہ چیزوں پر نظر رکھنا چھوڑ دو۔

خیر اب کیا کر سکتے ہیں اب تو میری نظر تمہاری کار پر ہی ہے۔یونس سے ڈھیٹائی سے کہا

اور اگر میں یہ شرط جیت گیا تو؟

تو پھر میں پورے کالج کے سامنے اس بات کا اقرار کروں گا کہ میرا بازل سلطان سے کوئی مقابلہ نہیں ہے۔میں اس کے سامنے کچھ بھی نہیں ہوں اور وہ ہر شرط پوری کر سکتا ہے۔

www.novelsclubb.com

مطلب ہارنے کی صورت میں سچ بولنے کا ارادہ ہے۔بازل طنزیہ مسکرایا جبکہ یونس نے دانت پیسے

خیر تمہیں یہ بتاتا چلوں کہ یہ شرط پوری کرنے کے لیے تمہیں لاہور سے اسلام آباد آنا ہو گا کیونکہ یہ شرط یہی پوری کی جا سکتی ہے۔ بازل کی بھوری آنکھیں چمکیں

۔

ٹھیک ہے۔ ویسے بھی میں اسلام آباد آنا چاہ رہا تھا تو چلو اسی بہانے سہی۔

ٹھیک ہے تو اب تم شرط سنو۔

یونس اسے شرط بتانے لگا۔

یونس کو لگا تھا کہ بازل کے تاثرات بدلیں گے لیکن بازل کے تاثرات میں زرہ بھر بھی تبدیلی نہیں آئی۔

www.novelsclubb.com

کیا تم یہ کر سکتے ہو؟

میں تمہیں کر کے دکھاؤں گا یونس۔ بازل مسکرایا

یہ میرے لیے کوئی بڑی بات نہیں ہے۔ایک لڑکی کو صرف چوبیس گھنٹوں کے لیے کڈنیپ کرنا میرے دائیں ہاتھ کا کھیل ہے۔

لیکن بازل یاد رکھو کہ کل ہی یہ کام ہو جانا چاہیے۔

میں ابھی اسلام آباد کے لیے روانہ ہو رہا ہوں۔تو یونس تیار رہو اپنی ہار کے لیے۔

بازل نے فون بند کر دیا اور کافی دیر ہنستا رہا۔

کیا کہہ رہا تھا یونس؟اور تم اسلام آبار کیوں جا رہے ہو؟

ساتھ کھڑے عمیر نے متجسس ہو کر پوچھا

پھر سے ہارنے کا دل کر رہا ہے اس کا۔بس اسی لیے شرط لگا دی۔بازل نے مسکراتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

مطلب بلال ٹھیک کہہ رہا تھا کہ وہ تم سے کار پر شرط لگانے والا ہے۔

ہمم۔ بازل نے سر کو خم دیا۔ میں اسے کار تو کیا اپنا بخار بھی نہ دوں۔ بازل نے طنز کیا جس پر وہ دونوں ہنس دیے

لیکن شرط کیا ہے؟

ایک لڑکی کو چوبیس گھنٹوں کے لیے غائب کرنا ہے۔

واٹ! تو کیا تم ایسا کرو گے؟ عمیر اسے پھٹی پھٹی نگاہوں سے دیکھ رہا تھا

تو تم کیا چاہتے ہو کہ میں شرط ہار جاؤں۔ بازل نے ایک ابرو اٹھا کر اسے گھورا۔

نہیں تو لیکن بازل لڑکی۔۔۔۔

شرط کیا ہے مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کیونکہ مجھے صرف اتنا معلوم ہے کہ میں نے یہ شرط ہر حال میں پوری کرنی ہے۔

www.novelsclubb.com

عمیر جانتا تھا کہ وہ ہر شرط پوری کرتا ہے لیکن اس بار شرط کچھ عجیب سی تھی جو شاید بازل کے لیے تو کچھ نہ تھی لیکن کسی بھی لڑکی کی پوری زندگی تباہ کر سکتی تھی۔ عمیر

اسے روکنا چاہتا تھا لیکن وہ بے بس تھا۔وہ بازل کا کوئی بھی فیصلہ نہیں بدل سکتا تھا اور نہ ہی اسے بدلنے پر مجبور کر سکتا تھا۔

اس نے دیکھا بازل کسی کو فون کر رہا تھا۔وہ اس کے پاس گیا

ہیلو امل۔بازل نے امل کو مخاطب کیا تھا

بازل تم۔۔۔۔اس وقت؟

ہاں۔مجھے تمہاری مدد کی ضرورت ہے امل۔

بولو۔میں کیا مدد کر سکتی ہوں تمہاری؟

مجھے کسی ضروری کام کے سلسلے میں اسلام آباد جانا پڑ رہا ہے۔

www.novelsclubb.com

ابھی؟

ہاں۔تو میں کسی ہوٹل میں رہنے کی بجائے تمہارے اسلام آباد والے گھر میں رہنا چاہتا ہوں۔

کیوں نہیں بازل۔ لیکن تم جانتے ہو کہ وہ گھر جہاں موجود ہے وہاں کوئی خاص آبادی نہیں ہے۔اسی وجہ سے تو ہم وہاں نہیں رہتے۔

ہاں میں جانتا ہوں لیکن کوئی بات نہیں مجھے آبادی سے کیا لینا دینا۔

اچھا ٹھیک ہے میں چابیاں بھجواتی ہوں۔

تم نہ بھجواؤں۔ میں خود آرہا ہوں۔ تمہارے گھر کے باہر ٹھہروں گا تم مجھے آکر خود دے جانا۔

اوکے۔

بازل نے فون بند کر دیا۔

www.novelsclubb.com

یار تم امل کے گھر کیوں رکو گے؟ عمیر حیران ہوا

اب لڑکی کو کہیں نہ کہیں تو رکھنا ہو گا نا اور ویسے بھی ہم اسے کسی ہوٹل میں تو رکھنے سے رہے۔

عمیر نے بازل کو گھورا

بازل پلیز ڈونٹ ڈو دس۔ عمیر کا لہجہ منت بھرا تھا

میں نے تم سے مشورہ مانگا؟ بازل کا لہجہ تلخ تھا

لیکن بازل۔۔۔۔

تم میرے ساتھ چل رہے ہو یا نہیں؟ وہ غصے سے بولا

چل رہا ہوں۔ عمیر نے ہار مان لی

تو پھر گاڑی میں اپنی زبان بند رکھنا ورنہ اچھا نہیں ہو گا۔

عمیر نے سمجھتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا

www.novelsclubb.com

وہ دونوں امل کے گھر کے باہر گاڑی میں بیٹھے تھے۔

یار یہ آ کیوں نہیں رہی؟ عمیر تنگ آ کر بولا

میں خود دیکھ کر آتا ہوں۔ بازل نے گاڑی کا دروازہ کھولا اور گیٹ کی طرف بڑھ گیا ۔چوکیدار نے اٹھ کر بازل کو سلام کیا تو بازل نے سر کو خم دیا۔اس سے پہلے کہ چوکیدار اٹھ کر دروازہ کھولتا امل نے اندر سے دروازہ کھولا اور بازل کے پاس آ گئی۔

میں نے دیر تو نہیں کر دی آنے میں؟

نہیں۔ بازل نے ایک نظر اس پر ڈالی اور اس کے ہاتھ سے چابیاں لیتا واپس اپنی گاڑی کی طرف آ گیا۔ شکریہ کہنے کا تکلف وہ نہیں کیا کرتا تھا۔ وہ گاڑی میں بیٹھ گیا۔ امل اسے جاتا دیکھتی رہی۔ جب وہ نظروں سے اوجھل ہو گیا تو واپس اپنے گھر کے اندر چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

یہ صبح کافی لوگوں کی زندگیاں بدلنے والی تھی۔

عمائرہ پوری رات نہیں سوئی تھی، برہان، بابر، بازل، عمیر، یونس، زونی کوئی بھی تو اس رات نہیں سویا تھا۔ سب کو آنے والی صبح کا بے صبری سے انتظار تھا۔

بس ایک عمائرہ تھی جو چاہتی تھی کہ یہ رات کبھی ختم ہی نہ ہو۔

لیکن وقت کسی کا انتظار نہیں کرتا

صبح ہو گئی۔

عمائرہ نماز قرآن پڑھنے کے بعد بیڈ پر لیٹی تو اسے نیند آ گئی۔

تانیہ اور ارم کچن میں موجود تھیں۔سفیان اور اسحاق آفس کے لیے تیار ہو رہے تھے جبکہ ایان اپنے سکول کے لیے تیار ہو رہا تھا۔اسحاق کی پوری فیملی بہت خوش تھی

آج جویریہ آ رہی تھی بابر اور عمائرہ کی شادی کی تاریخ طے کرنے۔اور ان کے آنے کی تیاریاں کی جا رہی تھیں۔

www.novelsclubb.com

امی۔بابر نے جویریہ کو مخاطب کیا جو اسلام آباد جانے کے لیے تیاری کر رہی تھی

بولو بابر۔اس نے مصروف انداز میں کہا

امی آپ ماموں جان کے گھر فون کر کے خیر خیریت تو پوچھ لیں۔

کیوں؟ ہم جا تو رہے ہیں ادھر۔

جی امی لیکن آپ پھر بھی فون کر کے پوچھ لیں خاص طور پر عمائرہ کے بارے میں

کہ وہ ٹھیک تو ہے نا؟

اسے کیا ہو سکتا ہے مطلب وہ ٹھیک ہی ہو گی نا؟

جی امی میں جانتا ہوں لیکن پھر بھی میری تسلی کے لیے ہی فون کر لیں

اچھا میں کرتی ہوں تم فکر نہ کرو۔

وہ فون کرنے کے لیے چلی گئی

www.novelsclubb.com

زونی میں تو کہتا ہوں کہ تم اسے کسی بہانے اپنے گھر بلا لو۔ یونس نے اسے مشورہ دیا

کیوں؟

ہاں تو اب کڈنیپ کرنے کے لیے اسے کسی طرح باہر تو لانا ہو گا نا۔

ہاں بلکل ٹھیک کہہ رہے ہو تم۔ میں اسے جا کر فون کرتی ہوں۔

برہان نے جب ٹائم دیکھا تو اسے معلوم ہو گیا کہ اب تک آنٹی جاگ چکی ہوں گی اور عمائرہ بھی تو اس نے جلدی سے آنٹی کو فون کیا

زونی عمائرہ کو فون کرنے کے لیے جا ہی رہی تھی کہ اس نے دیکھا کہ اس کی امی پہلے سے ہی کسی سے بات کر رہی تھی

برہان مانا کہ وہ جاگ چکی ہو گی لیکن اب وہ صبح صبح ہمارے گھر تو نہیں آسکتی نا۔ تم سمجھنے کی کوشش کیوں نہیں کر رہے۔

www.novelsclubb.com

آنٹی میں سب سمجھ رہا ہوں لیکن آپ میری حالت کا اندازہ نہیں لگا سکتیں۔ میں پوری رات اس پریشانی میں سو نہیں پایا۔

اچھا تم ایسا کرو کہ فون بند کرو۔ میں ابھی ان کے گھر فون کر کے پوچھتی ہوں پھر تمہیں کال بیک کرتی ہوں۔

شکریہ آنٹی۔

وہ مسکرا دی اور پھر عمائرہ کے گھر فون کرنے لگی۔

مما کسے فون کر رہی ہیں آپ؟

عمائرہ کے گھر۔ برہان کل رات سے کافی پریشان ہے اور کئی بار فون کر کے کہہ چکا ہے کہ میں اس کی عمائرہ سے بات کرواؤں۔

تو کیا آپ اسے بلا رہی ہیں؟

www.novelsclubb.com

ہاں بلا لیتی ہوں لیکن اس سے پہلے پوچھ لوں کہ وہ ٹھیک تو ہے نا؟

فون اٹھا لیا گیا

وہ ارم تھی

اسلام علیکم آنٹی۔

وعلیکم السلام ارم کیسی ہو بیٹا؟

میں ٹھیک ہوں آنٹی آپ کیسی ہیں؟

میں بھی بلکل ٹھیک۔ کیا تم میری عمائرہ سے بات کروا سکتی ہو؟

جی آنٹی میں کروا دیتی لیکن وہ ابھی سو رہی ہے۔ایان بتا رہا تھا کہ پوری رات نہیں سوئی تو اس لیے ابھی اس کی آنکھ لگی ہے تو بابا نے اسے جگانے سے منع کر دیا ہے۔

اچھا کوئی بات نہیں۔ لیکن یہ تو بتا دو کہ وہ ٹھیک تو ہے نا؟

جی جی آنٹی وہ بلکل ٹھیک ہے۔

www.novelsclubb.com

اوکے بیٹا۔خدا حافظ

اللہ حافظ۔اس نے فون رکھ دیا لیکن جب واپس مڑی تو سامنے تانیہ ٹھہری تھی

کس سے بات کر رہی تھی تم؟

امی وہ زونی کی امی کا فون تھا۔ پوچھ رہی تھیں کہ عمائرہ ٹھیک تو ہے نا۔ میں نے بتایا کہ بلکل ٹھیک ہے اور ابھی سو رہی ہے۔

کیوں عمائرہ کو کیا ہونا ہے جو صبح صبح اس کی خیریت دریافت کی جا رہی ہے؟ تانیہ کا لہجہ تلخ تھا

ارم نے کندھے اچکائے

کیا کہہ رہی تھی وہ؟ زونی نے اپنی امی سے پوچھا

کہہ رہی تھی کہ بلکل ٹھیک ہے۔ بس میں برہان کو بتا دوں ورنہ وہ بے چارا تو اس کی فکر میں پوری رات نہیں سویا۔ وہ اب پھر سے برہان کو فون کر رہی تھی جبکہ زونی حیرت بھری نگاہوں سے اسے دیکھ رہی تھی

www.novelsclubb.com

کیا برہان عمائرہ سے اتنی محبت کرتا تھا کہ اسے الہام ہوا کرتے تھے۔وہ یہ سوچ کر ہی دنگ رہ گئی۔

بارہ بجے عمائرہ کی آنکھ کھلی۔وہ فریش ہو کر باہر آئی تو سب گھر پر ہی موجود تھے۔ اسحاق اور سفیان آفس سے جلدی آگئے تھے اور اس کی وجہ عمائرہ جانتی تھی۔ایان بھی سکول نہیں گیا تھا۔اس نے تیاری کی تھی لیکن پھر اسحاق نے اسے جانے سے منع کر دیا۔

سب کی نظر عمائرہ پر پڑی۔وہ پہلے کی نسبت کافی کمزور ہو چکی تھی۔چہرے پر جو خوشی ہوا کرتی تھی وہ بھی دکھائی نہ دیتی تھی

ان سب کی نظر عمائرہ کو چبھی تھی۔

اسلام علیکم۔وہ اسحاق کے ساتھ آکر بیٹھ گئی نہ جانے کیوں اسے اپنی پوری فیملی میں سب سے زیادہ اسحاق سے ہی محبت تھی

وعلیکم السلام۔سب نے اس کے سوال کا جواب دیا

کیسی ہو عمائرہ۔ارم نے اس سے پوچھا

میں ٹھیک ہوں بھابی۔اس نے مسکراتے ہوئے کہا

تم تو ٹھیک ہو لیکن تمہاری خیریت کا پوچھ پوچھ کر لوگوں نے ہمارا دماغ ہی خراب کر دیا ہے۔تانیہ نے غصے سے کہا

میری خیریت؟عمائرہ حیران ہوئی

کس نے اس کی خیریت پوچھی؟اب اسحاق نے سوال کیا

صبح صبح زونی کے گھر سے فون آگیا کہ عمائرہ کے بارے میں بتائیں وہ ٹھیک تو ہے نا۔

www.novelsclubb.com

ادھر سے فون بند ہوا تو جویریہ کا فون آگیا کہ عمائرہ کیسی ہے۔اب بتاؤ بھلا ایک رات میں اسے کیا ہونا ہے۔

عمائرہ نے سر جھکا لیا۔

ارمش کو بلایا ہے تم نے ؟اسحاق نے بات بدل کر تانیہ سے سوال کیا

ہاں وہ بھی آرہی ہے۔عمائرہ کا دل زور سے دھڑکا۔اس کا رشتہ طے ہونے والا تھا۔

اس کے گلے میں آنسوؤں نے پھندا ڈال دیا

اچانک فون بجا۔

لو بھئی۔اب کسی اور کا فون آگیا۔اب تم خود جا کر اسے بتاؤ کہ میں ٹھیک ہوں۔تانیہ نے عمائرہ سے تلخ لہجے میں کہا

جج۔۔۔۔جی امی۔عمائرہ اٹھ کر فون کی طرف بڑھ گئی

جبکہ اسحاق نے تانیہ کو گھورا۔تم چپ رہا کرو تانیہ۔انہوں نے غصے سے کہا

www.novelsclubb.com

عمائرہ نے فون اٹھایا تو وہ زونی تھی

ہیلو۔

ہیلو عمائرہ کیسی ہو؟

میں ٹھیک نہیں ہوں زونی۔اس نے آہستہ آواز میں کہا

کیا ہوا؟

زونی آج پھپھو جویریہ آرہی ہیں میری شادی کی تاریخ طے کرنے۔زونی

مم۔۔۔میں کیا کروں۔عمائرہ کی آنکھ سے آنسو جاری ہو گئے۔اس نے جلدی سے اپنے آنسو پونچھے۔باقی سب کی طرف اس کی پیٹھ تھی اس لیے وہ اسے نہیں دیکھ پا رہے تھے

تم نے بابر سے بات کی؟

میں نے فون کیا تھا لیکن بابر بھائی کی بجائے پھپھو نے فون اٹھا لیا۔اب میں انہیں کیسے کہتی کہ میری بابر بھائی سے بات کروا دیں۔

www.novelsclubb.com

اچھا تم ایسا کرو کہ میرے گھر آجاؤ۔

تمہارے گھر؟

ہاں میرے گھر آجاؤ پھر ساتھ بیٹھ کر کچھ کرنے کا سوچتے ہیں۔

اچھا میں بابا اور امی سے پوچھ لوں۔

ابھی پوچھو۔ میں فون پر ہی ہوں۔

اچھا ٹھیک ہے میں پوچھتی ہوں۔ عمائرہ واپس آئی اور اسحاق کو مخاطب کیا

بابا کیا میں زونی کے گھر چلی جاؤں؟

سب نے نظروں کا تبادلہ کیا

لیکن کیوں بیٹا؟

بابا اسے کوئی کام ہے مجھ سے اسی لیے بلا رہی ہے۔ بس تھوڑی دیر کے لیے ہی جاؤں گی۔

لیکن عمائرہ بیٹا آج تو تمہارہ پھپھو آرہی ہے۔

بابا میں جلدی آجاؤں گی۔

اچھا چلو ٹھیک ہے چلی جاؤ لیکن جلدی آنا۔

جی بابا۔وہ واپس فون کی طرف گئی

زونی بابا مان گئے ہیں۔میں بس ابھی آرہی ہوں۔

اچھا رکو۔یہ بتاؤ کہ کون سے رنگ کا سوٹ پہنا ہے تم نے؟

زونی کے اس سوال پر عمائرہ حیران ہوئی

سیاہ رنگ کا ہے۔لیکن کیوں؟

ویسے ہی۔برہان پوچھ رہا تھا۔

برہان؟

www.novelsclubb.com

ہاں اس کا فون آیا تھا صبح صبح تمہارے بارے میں پوچھ رہا تھا۔اس نے کہا کہ آج عمائرہ اپنے گھر بلالو اور میری اس سے بات کروادو۔

عمائرہ کے چہرے پر مسکراہٹ آئی جبکہ ساتھ ساتھ آنکھوں میں نمی بھی آئی تھی۔

تم فکر نہ کرو عمائرہ سب ٹھیک ہو جائے گا۔زونی نے اسے تسلی دی

عمائرہ نے فون بند کیا

ایان کہاں ہے ؟اس نے سوال کیا

بیٹا وہ باہر ٹھہرا ہے جاؤ اسے کہو وہ تمہیں چھوڑ آئے گا۔

جی بابا۔وہ اثبات میں سر ہلاتی باہر چلی گئی

www.novelsclubb.com

کیا ضرورت تھی اسے اجازت دینے کی ؟تانیہ پھر سے غصہ ہوئی

کوئی بات نہیں۔کافی دنوں سے پریشان لگ رہی ہے مجھے۔شاید دوست سے ملنے کے بعد ٹھیک ہو جائے۔اسحاق نے اسے باہر جاتا دیکھا

آخری بار۔۔۔۔۔۔۔

××××××××××××××

سیاہ رنگ کا سوٹ پہن کر آ رہی ہے وہ اور میرے خیال سے روانہ بھی ہو چکی ہے۔

اس نے یونس کو خبر دی

اوکے۔ ویسے زونی اس کا نام کیا ہے؟

عمائرہ۔ لیکن یونس تم اس کا نام اپنے دوستوں کو مت بتانا۔ وہ بس کام سے کام رکھیں۔

www.novelsclubb.com

اف زونی میں کیا کروں تمہارا۔ وہ میرے دوست نہیں ہیں دشمن ہیں دشمن۔

ہاں وہی۔

لیکن تم اس کے ساتھ ایسا کیوں کر رہی ہو؟

میں اسے خوبصورت نہیں رہنے دینا چاہتی۔زونی کی آنکھوں کے سامنے عمائرہ کا ہنستا مسکراتا انتہا کا خوبصورت چہرہ آیا

تو پھر اس سے کیا ہو گا؟

تمہیں پتا ہے یونس ان مڈل کلاس لوگوں کا یہی مسئلہ ہوتا ہے کہ ایک عورت کی عزت کو پورے خاندان کی عزت سمجھا جاتا ہے اور تم دیکھنا جب عمائرہ چوبیس گھنٹے گھر سے باہر رہے گی تو سب کو اس سے نفرت ہو جائے گی اور پھر۔۔۔۔

پھر کیا؟

www.novelsclubb.com

پھر بابر اس سے کبھی شادی نہیں کرے گا۔

بابر کون ہے؟

اس کا کزن ہے اور میں نہیں چاہتی کہ ان دونوں کی شادی ہو۔

لیکن کیوں؟

بس ویسے ہی۔ خیر تم یہ بتاؤ کہ کیا وہ اسلام آباد پہنچ گئے۔

صرف اسلام آباد نہیں بلکہ اس کے گھر بھی۔

گھر۔۔۔ مطلب؟ زونی حیران ہوئی

مطلب یہ کہ وہ اور اس کا دوست اس وقت اس کے گھر کے باہر کھڑے ہیں اور صرف اس کے باہر آنے کے انتظار میں ہیں۔

اوہ اچھا۔ یہ تو واقعی میں بہت تیز ہے۔

زونی کی آنکھوں میں فتح کی امید چمکی۔

www.novelsclubb.com

عمائرہ ابھی گھر کے لان میں ہی تھی کہ سامنے سے اسے ایان آتا دکھائی دیا۔

اس کے بال بکھرے ہوئے تھے اور کپڑوں پر مٹی لگی ہوئی تھی۔ اس کے ماتھے پر تھوڑا سا خون تھا۔

عمائرہ کی آنکھیں پھیل گئیں اور وہ دوڑتی ہوئی ایان کے پاس آئی۔

کیا ہوا ایان؟ خون کیوں نکل رہا ہے تمہارا؟

آپی وہ ایک لڑکے نے مارا۔اس کی آواز بھر آئی تھی

کس گدھے نے مارا ہے تمہیں۔تم مجھے بتاؤ میں ابھی اس کی خبر لیتی ہوں۔

آپی وہ باہر ٹھہرا ہے لیکن آپ پلیز مت جایئے گا۔

کیوں نہ جاؤں میں۔آخر اس نے میرے بھائی کو مارا ہے

آپی آپ رہنے دیں۔

کیوں رہنے دوں؟ تم یہ بتاؤ کہ تم سے بڑا ہے یا چھوٹا؟

چھوٹا ہے۔ایک سال لیکن آپی میں آپ سے کہہ رہا ہوں نا کہ آپ نہ جائیں۔

تم ذرا باہر چلو میرے ساتھ۔ایک تو تمہارا بازو ابھی تک درد کرتا ہے اور اوپر سے اس گدھے نے تمہیں اتنا مار دیا۔وہ اس کے ساتھ باہر آ گئی

بازل اور عمیر اس وقت عمائرہ کے گھر کے بلکل سامنے گاڑی میں بیٹھے تھے۔عمیر فرنٹ سیٹ پر ٹیک لگائے بیٹھا تھا جبکہ بازل سگریٹ کے کش لگانے میں مصروف تھا

یار کب آئے گی وہ؟عمیر اکتا کر بولا

مجھ سے پوچھ کر آئے گی؟بازل نے ایک غصیلی نظر اس پر ڈالی اور پھر سگریٹ کا کش لگایا

آخر یونس کی اس لڑکی کے ساتھ کیا دشمنی ہے؟بازل اس گھر کے گیٹ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

پتا نہیں۔ عمیر نے اتنا ہی کہا تھا کہ بازل کا فون بجا۔ وہ یونس کی کال تھا۔ بازل نے وہ عمیر کے ہاتھ میں تھما دیا۔

ہیلو یونس۔ ہم کب سے انتظار کر رہے ہیں اس لڑکی کا۔ عمیر غصے سے بولا۔

بازل کی نظر ابھی بھی گیٹ پر تھی۔

عمائرہ ایان کے ساتھ باہر آئی۔ بازل نے اسے غور سے دیکھا۔

کہاں ہے وہ جس نے تمہیں مارا؟ غصے سے عمائرہ کے گال لال ہو چکے تھے۔

آپی میں آپ سے کہہ رہا ہوں نا کہ آپ مت جائیں۔ میں سیفی بھائی کو لے آتا ہوں

۔

www.novelsclubb.com

تم چپ کرو ایان۔ اس گدھے کی ہمت کیسے ہوئی تمہیں مارنے کی۔ عمائرہ نے دائیں جانب دیکھا۔ وہاں دو لڑکے ٹھہرے تھے۔ ایک تو خاصا ہٹا کٹا تھا جبکہ دوسرا ایان سے تھوڑا چھوٹا لگتا تھا۔ عمائرہ نے غصے سے اسے دیکھا

عمیر ابھی بھی یونس سے بات کر رہا تھا جبکہ بازل کی نظر سامنے لڑکی پر تھی جو کافی غصے میں تھوڑی سی آستینیں چڑھاتی سامنے دو لڑکوں کی طرف بڑھ رہی تھی۔وہ سیاہ رنگ کے سوٹ میں ملبوس تھی جبکہ سنہرے رنگ کا دوپٹہ اب سر سے کھسک کر کندھوں پر آ چکا تھا۔اس کے گال لال تھے۔وہ یقیناً ان لڑکوں سے لڑنے جا رہی تھی۔

بازل کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی جبکہ آنکھوں میں اس منظر کو دیکھنے کے لیے دلچسپی پیدا ہوئی۔

وہ چھوٹی سی لڑکی چلی تھی ان لڑکوں سے لڑنے۔

بازل مسکرا دیا۔اور تجسس سے اسے دیکھنے لگا۔

عمائرہ ان دونوں لڑکوں کے پاس گئی اور چھوٹے لڑکے کو مخاطب کیا۔

کیا تم نے مارا ہے ایان کو؟ وہ غصے سے بولی

چھوٹا لڑکا کچھ نہیں بولا البتہ ساتھ کھڑا اہٹا کٹا لڑکا عمائرہ سے مخاطب ہوا

میں نے مارا ہے اسے۔کیوں؟

عمائرہ نے اسے گردن اوپر کر کے دیکھا اور پھر سر تا پیر اس کا جائزہ لیا

اس کا غصہ جھاگ کی مانند بیٹھ گیا جبکہ چہرے پر خوف کا راج ہوا

آا۔۔۔آپ نے؟

ہاں میں نے۔وہ اونچی آواز میں بولا۔

بازل اب آنکھیں چھوٹی کیے اسے غور سے دیکھ رہا تھا۔

ایان تم نے تو کہا تھا کہ وہ تم سے چھوٹا ہے؟اس نے ایان کو دیکھا

آپی یہ عمر میں مجھ سے چھوٹا ہے قد و قامت میں نہیں۔

عمائرہ نے تھوک نگلا۔

اوہ اچھا۔اب اس نے اس لڑکے کو دیکھا

کک۔۔۔کیسے ہیں آپ؟

میں ٹھیک ہوں۔کیوں؟اس کا لہجہ اتنا سخت تھا کہ ایسا لگتا تھا جیسے وہ اکتیس بتیس سال کے لڑکے کی آواز ہو۔

عمائرہ کو یقین ہی نہیں آرہا تھا کہ وہ لڑکا بارہ سال کا ہے

اچھا۔میں نے سوچا آپ کا حال چال پوچھ لوں۔اب میں چلتی ہوں۔عمائرہ ایان کو لیتی اپنے گیٹ میں آگئی

یہ چھوٹا تھا تم سے؟عمائرہ نے بے حد حیرت سے پوچھا

www.novelsclubb.com

ادھر بازل عمائرہ کو اس طرح ڈرتا اور پھر بہانہ کر کے واپس جاتا دیکھ کر کھل کر ہنس دیا۔وہ پہلی بار کسی لڑکی کو دیکھ کر ہنسا تھا۔

وہ ابھی ہنس ہی رہا تھا کہ عمیر نے بازل کو پکارا

بازل۔

بازل اسے نہیں سن رہا تھا۔ وہ ہنس رہا تھا جبکہ نظر سامنے کسی پر ٹکائے بیٹھا تھا

بازل۔اس نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے مخاطب کیا

بازل نے اس کی طرف دیکھا جبکہ چہرے پر مسکراہٹ ابھی بھی برقرار تھی۔

یونس کہہ رہا ہے کہ وہ لڑکی سامنے والے گھر سے ہی نکلے گی اور اس نے سیاہ رنگ کا سوٹ پہن رکھا ہے۔ بازل کی مسکراہٹ سمٹ گئی اور اس نے فورا گردن موڑ کر سامنے گیٹ کی طرف دیکھا جہاں وہ سیاہ کپڑوں والی لڑکی تیرہ سالہ لڑکے سے بات کر رہی تھی۔ عمیر نے اس کی نظروں کے تعاقب میں دیکھا تو اسے سامنے ہی وہ لڑکی نظر آ گئی۔

www.novelsclubb.com

بازل یہی ہے وہ لڑکی۔ عمیر نے اسے بتایا

نہ جانے کیوں بازل کو اچھا نہیں لگا تھا۔اسے افسوس ہوا تھا کہ اس کی شرط کی وجہ سے وہ معصوم اور خوبصورت سی لڑکی برباد ہونے والی تھی۔

زندگی میں پہلی بار بازل کی اپنی شرط میں دلچسپی ختم ہو گئی لیکن وہ ایسے پیچھے نہیں ہٹ سکتا تھا۔یہ اس کی انا کا مسئلہ تھا اور بازل سلطان انا پرست تھا

آپی میں نے آپ سے پہلے ہی کہا تھا کہ آپ نہ جائیں۔

اچھا کوئی بات نہیں۔مجھے لگا کہ وہ چھوٹا ہو گا تم سے۔

اچھا آپ فکر نہ کریں میں سیفی بھائی کو بتا کر اس کی خبر لیتا ہوں۔

تم پہلے مجھے چھوڑ آؤ زونی کے گھر۔پلیز۔

www.novelsclubb.com

آپی آپ رکیں میں بس ابھی سیفی بھائی کو بلا کر لاتا ہو۔ورنہ یہ گدھا بھاگ جائے گا

۔

اچھا ٹھیک ہے لیکن جلدی آنا۔

اوکے۔ایان گھر کے اندر چلا گیا۔عمائرہ گھر کی طرف رخ کیے ٹھہری تھی اور بازل کی طرف اس کی پیٹھ تھی۔

وہ اپنے کمرے کی کھڑکی میں ٹھہری تھی۔اس کی نظر دور آسمان پر تھی۔ٹھنڈی ہوا کے باعث اس کے کھلے بال اڑ کر اس کے چہرے پر آ رہے تھے۔

میں پہلے برہان کو پسند کرتی تھی لیکن پھر عمائرہ نے مجھے بتایا کہ وہ برہان سے محبت کرتی ہے۔میں پیچھے ہٹ گئی۔

اب میں بابر کو پسند کرتی ہوں تو وہ عمائرہ سے شادی کرنے جا رہا ہے۔مانا کہ عمائرہ مجھ سے زیادہ خوبصورت ہے لیکن کیا مجھے میری پسند کبھی نہیں ملے گی۔سکول سے لے کر کالج تک عمائرہ ہی ہر سر کی فیورٹ سٹوڈنٹ رہی جبکہ قابل ہم دونوں تھیں ۔عمائرہ ہمیشہ میرے راستے میں کیوں آ جاتی ہے۔کیا بگاڑا ہے میں نے اس کا۔آخر یہ سب ہو کیا رہا ہے؟

زونی نے گہرا سانس لیا اور واپس اپنے بیڈ پر آ کر بیٹھ گئی۔اس کے کمرے کی لائٹس آف تھیں۔وہاں بلکل اندھیرا تھا۔وہ کافی دیر سوچتی رہی کہ اسے کیا کرنا چاہیے کہ بابر اس رشتے سے انکار کر دے۔آخر کار وہ ایک نتیجے پر پہنچی۔اس کے چہرے پر مسکراہٹ چھا گئی اور پھر وہ ایک دم کھڑی ہو کر کمرے کا دروازہ کھول کر باہر کی طرف بڑھ گئی

عمائرہ آپی آپ کو بابا بلا رہے ہیں۔ایان نے عمائرہ کو مخاطب کیا جو چپ چاپ بیٹھی آسمان کو دیکھ رہی تھی۔آسمان پر سیاہ چادر بچھی ہوئی تھی لیکن اس پر چمکتے تارے اس کو دلکش بنا رہے تھے

www.novelsclubb.com

عمائرہ نے ایان کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا

پتا نہیں آپی۔بس مجھے اتنا ہی کہا ہے کہ عمائرہ کو بلا کر آؤ۔

اچھا تم چلو میں آرہی ہوں۔ایان چلا گیا

اس نے آنکھیں بند کر کے اس ٹھنڈی ہوا کو محسوس کیا۔

چند لمحے بیٹھے رہنے کے بعد وہ اٹھی اور اسحاق کے کمرے کی طرف چلی گئی

جی بابا آپ نے بلایا۔اس نے سامنے صوفے پر بیٹھے اسحاق سے کہا۔اس کی آواز پہلے سے کافی کمزور محسوس ہوتی تھی۔اس کے پاس کسی سے کسی بھی قسم کی بات کرنے کی ہمت تک نہ تھی۔بس وہ اپنا فیصلہ اللہ پر چھوڑے ہوئے تھی۔

ہاں عمائرہ بیٹا۔ادھر آؤ میرے پاس بیٹھو۔

جی بابا۔وہ اس کے ساتھ ہی جا کر بیٹھ گئی

www.novelsclubb.com

عمائرہ کیا ہوا ہے تمہیں؟اچانک ہی کمزور ہوتی جا رہی ہو۔نہ کسی کے ساتھ بیٹھتی ہو اور نہ ہی بات کرتی ہو۔

نہیں بابا ایسی کوئی بات نہیں ہے۔آپ فکر نہ کریں۔اس نے اسے تسلی دی

پھر بھی بیٹا کوئی نہ کوئی بات تو ہو گی نا؟

نہیں بابا کوئی بات نہیں ہے۔

اچھا چلو ہم اپنی بیٹی کا کہا مان لیتے ہیں۔وہ مسکرایا تو عمائرہ بھی مسکرادی

اچھا تمہیں کچھ بتانا تھا میں نے۔

عمائرہ کو کوفت ہونے لگی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ اس سے کیا بات کی جائے گی۔

وہ چپ چاپ بیٹھی رہی۔

کل تمہاری پھپھو جویریہ آرہی ہے۔انہوں نے محفوظ انداز میں کہا

عمائرہ نے اسحاق کے چہرے پر نظریں ٹکادیں۔اس امید تھی کہ کاش اس کے بابا اس سے رشتے کے بارے میں پوچھیں اور وہ انکار کردے

میں چاہتا ہوں کہ اس کے آنے سے پہلے میں تمہیں وہ بات بتادوں جو میں تم سے ہمیشہ سے چھپاتا آیا ہوں۔

عمائرہ کو لگا کہ وہ اس کے رشتے کی نہیں بلکہ کسی اور بات کا ذکر کر رہا ہے

کون سی بات بابا؟

اسحاق نے گہرا سانس لیا

بیٹا یہ بات بتانے کے لیے مجھے بہت ہمت چاہیے اور تمہارے اندر بھی اس بات کو برداشت کرنے کا حوصلہ ہونا چاہیے۔

ایسی کون سی بات ہے بابا؟ عمائرہ نے اسحاق کے چہرے پر واضح پریشانی دیکھی

وہ کچھ کہنے کے لیے لب کھولتا لیکن اس کے منہ سے الفاظ ادا نہ ہوتے تھے

عمائرہ بیٹا وہ۔۔۔وہ اس دن۔۔۔۔وہ شخص جو آیا تھا۔وہ کچھ ایسا کہنا چاہ رہا تھا جو کہنے کی اس کے پاس ہمت نہیں تھی۔عمائرہ اتنا تو سمجھ گئی کہ وہ اس شخص کا ذکر کر رہا تھا جوان کے گھر آیا تھا۔جسے عمائرہ نے سڑک پر بچایا تھا

جی بابا۔اسحاق کی آنکھوں میں نمی تیرنے لگی۔

www.novelsclubb.com

عمائرہ بیٹا ابھی تم جاؤ۔ مجھ میں اتنی ہمت نہیں ہے کہ تمہیں بتا سکوں اور شاید تم میں بھی اتنی ہمت نہیں ہے کہ تم سن سکو۔

لیکن بابا بتائیں تو سہی۔ آخر ایسی کون سی بات ہے جس کی وجہ سے آپ رو رہے ہیں

نہیں عمائرہ بیٹا ابھی تم جاؤ۔ میں تمہیں کل بتا دوں گا۔

لیکن بابا۔

عمائرہ بیٹا پلیز۔ عمائرہ نے اسحاق کی آنکھوں میں نمی تیرنے کے ساتھ ساتھ اس کے ہاتھوں کی کپکپاہٹ بھی محسوس کی۔

جی بابا۔ عمائرہ اٹھی اور دروازے کی جانب چل دی۔ اس نے دروازے میں رک کر ایک بار مڑ کر اسحاق کو دیکھا۔ ایسی کیا بات ہے بابا جسے بتانے کی آپ میں ہمت تک نہیں۔ عمائرہ پھر باہر کی طرف چل دی۔

www.novelsclubb.com

آج اسے نیند نہیں آرہی تھی۔ نماز پڑھنے کے بعد اس نے سونے کی کوشش کی لیکن ناکام رہی۔ وہ لان میں اکیلی بیٹھی آسمان کو دیکھتی رہی۔ تاروں بھرے آسمان کو دیکھ کر اسے بہت کچھ یاد آیا تھا۔ فیئری لینڈ میں وہ اسی آسمان کو دیکھ رہی تھی جب بابر آیا تھا۔ وہ اسے یاد نہیں کر رہی تھی، وہ اسے یاد آرہا تھا۔

عمائرہ نے آنکھیں بند کر لیں۔ آج ایک عجیب سا احساس اسے گھیرے ہوئے تھا۔ کچھ ہونے والا تھا۔ کچھ برا یا پھر بہت برا۔

برہان اور عمائرہ ساتھ ساتھ سڑک پر چل رہے تھے۔ وہ سڑک فیئری لینڈ کی ہی تھی۔ وہ اس کے ساتھ چلتے ہوئے باتیں کر رہا تھا اور کبھی کبھی اس کی بات پر قہقہہ لگاتا تھا۔ ٹھنڈی ہوا دونوں کے بال اڑا رہی تھی۔

برہان نے عمائرہ کا چہرہ غور سے دیکھا۔ اس کے بال کھلے ہوئے تھے۔ گھنی پلکوں کے سائے میں سیاہ بڑی بڑی اور خوبصورت آنکھیں اور اس کے لال گال اس کے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

حسن کو مزید بڑھا رہے تھے۔وہ مسلسل بول رہی تھی اور برہان اسے سن رہا تھا۔

اچانک چلتے چلتے عمائرہ کا پاؤں پھسلا اور وہ سڑک کے ساتھ ہی موجود کھائی میں جا گری۔اس کی چیخ برہان نے سنی تھی۔اس سے پہلے کہ وہ آگے بڑھتا وہ گہری کھائی میں کہیں کھو چکی تھی۔ برہان کا سانس رک گیا۔اس نے اسے پکارا۔عمائرہ۔وہ زور زور سے اسے پکار رہا تھا مگر وہ اسے سن نہیں پا رہی تھی۔

عمائرہ۔وہ ایک دم اپنے بستر پر اٹھ بیٹھا۔اس کا چہرہ پسینے سے تر تھا۔وہ گہرے سانس لے رہا تھا

دل میں ایک عجیب سے خوف نے جگہ لے لی۔

یا اللہ سب خیر ہو۔وہ ایک دم بیڈ سے اٹھا اور زونی کے گھر فون کیا۔وہ فون نہیں اٹھا رہے تھے۔ برہان کا دل زور زور سے دھڑکنے لگا۔

یااللہ عمائرہ ٹھیک ہو۔اسے کچھ نہ ہو۔وہ مسلسل دعا کر رہا تھا۔اچانک کسی نے فون اٹھالیا

ہیلو۔نسوانی آواز پر اس نے جلدی سے کہا

آ۔۔۔آنٹی۔

برہان تم۔۔۔اس وقت۔۔۔۔خیر تو ہے نا؟

جی آنٹی یہاں تو خیر ہے لیکن آپ مجھے یہ بتائیں کہ کیا وہاں سب خیر ہے؟

ہاں یہاں پر تو سب ٹھیک ہے لیکن تم کیوں پوچھ رہے ہو؟

آنٹی کیا آپ میرا ایک کام کر سکتی ہیں؟

www.novelsclubb.com

بولو برہان۔اسے برہان کافی پریشان لگ رہا تھا۔

میری عمائرہ سے تو بات کروادیں کسی بھی طرح۔

برہان کیا ہو گیا ہے؟ تم پاگل تو نہیں ہو گئے۔اس وقت میں عمائرہ سے تمہاری کیسے بات کروا سکتی ہوں۔ٹائم دیکھا ہے تم نے؟ وہ برہان کے اس پاگل پن پر کافی حیران ہوئی۔

آنٹی پلیز مجھے صرف اتنا پوچھنا ہے کہ وہ ٹھیک تو ہے نا؟

برہان اسے کیا ہو سکتا ہے اس وقت۔وہ بلکل ٹھیک ہو گی تم فکر نہ کرو۔

وہ فون بند کرنے ہی لگی تھی کہ برہان نے کہا

اچھا تو پھر صبح تو بات کروا دیں گی نا؟

وہ چند لمحے خاموش رہی

www.novelsclubb.com

اچھا ٹھیک ہے۔کل میں اسے کسی بہانے یہاں بلا کر تمہاری اس سے بات کروا دوں گی۔

شکریہ آنٹی۔اس نے فون بند کر دیا اور گہرا سانس لیا

اس کا سر درد کرنے لگا تھا۔ وہ پریشانی کی وجہ سے اپنی کنپٹی مسلنے لگا تھا۔ یہ رات تو وہ بھی نہیں سو پایا تھا۔ کہیں نہ کہیں کچھ تو غلط ہونے ہی والا تھا۔

بابر اپنے گھر کے لان میں بیٹھا کافی پی رہا تھا۔ اس کی نظر بار بار سیاہ آسمان کی طرف اٹھتی تھی۔ وہ کہیں گہری سوچ میں ڈوبا ہوا تھا۔ اسے یقین تھا کہ اس وقت عمائرہ بھی اپنے لان میں بیٹھی تاروں بھرے آسمان کو دیکھ رہی ہو گی۔ اس کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی لیکن جلد ہی وہ مسکراہٹ سمٹ گئی۔ اس کے دل کی دھڑکن اچانک ہی تیز ہو گئی۔ اس کے دل میں ٹیس اٹھی تھی۔ اسے عجیب احساس ہونے لگا تھا۔ کوئی ایسا احساس جو آج سے پہلے کبھی نہ ہوا ہو۔ اس کے ماتھے پر پسینے کی چند بوندیں واضح ہو گئیں۔ وہ حیران تھا اور پریشان بھی۔

www.novelsclubb.com

کیا کچھ ہونے والا ہے؟ اسی خوف نے بابر کی بھی نیند چوری کر لی۔ اپنی اس حالت کی وجہ سے وہ بھی اس رات سو نہیں پایا تھا۔

زونی یونس کے کمرے میں داخل ہوئی۔

یونس مجھے تم سے بہت ضروری بات کرنی ہے۔

یونس جو ٹی وی دیکھنے میں مصروف تھا اچانک سیدھا ہو بیٹھا۔

کیا ہوا زونی۔ تم اس وقت یہاں کیا کر رہی ہو؟

کہا نا کہ ضروری بات کرنی ہے۔

تم صبح بھی تو کر سکتی تھی۔

ابھی کرنی ہے یونس۔ تم مجھے سن رہے ہو یا نہیں؟ وہ اب دبے دبے غصے میں بولی

اچھا ٹھیک ہے۔ آؤ بیٹھو

www.novelsclubb.com

زونی اس کے بلکل سامنے والے صوفے پر بیٹھ گئی

کیا بات ہے؟ یونس نے آنکھیں سکیڑ کر اسے دیکھا

مجھے تمہارے اس دوست کے بارے میں جاننا ہے جس سے تم شرط لگانا چاہتے ہو۔

یونس حیران ہوا۔

پہلی بات تو یہ ہے کہ وہ میرا دوست نہیں بلکہ دشمن ہے اور دوسری بات۔ وہ رکا۔

کیا تم اس وقت اس کا ذکر کرنے یہاں آئی ہو؟ اس کے لہجے میں افسوس تھا۔

یونس میں تمہیں ایک ایسی شرط بتا سکتی ہوں جو وہ پوری نہیں کر پائے گا۔

کیا واقعی؟ یونس حیران ہوا

ہاں لیکن اگر کر بھی دے تو مجھے زیادہ خوشی ہو گی کیونکہ میں یہی چاہتی ہوں کہ وہ

یہ شرط لازمی پوری کرے۔ کیا تم میرا ساتھ دو گے؟

www.novelsclubb.com

تم کیا کہہ رہی ہو؟ مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا۔

یونس میں تمہارے ذریعے اس سے ایک شرط لگانا چاہتی ہوں۔ کیا وہ پوری کرے گا

؟

وہ ہر شرط پوری کرتا ہے زونی۔

تو پھر ٹھیک ہے۔اگر میں کزن اور دوست ہونے کے ناطے اس سلسلے میں تم سے مدد مانگوں تو کیا تم میری مدد کرو گے؟

ہاں ضرور۔کیوں نہیں۔تم مجھے شرط بتاؤ وہ اسے ہر حال میں پورا کرے گا۔

زونی کے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ در آئی

جب زونی نے اسے شرط بتائی تو یونس چند لمحے چپ چاپ اسے دیکھتا رہا

تمہیں پتا بھی ہے کہ تم کیا کہہ رہی ہو؟

دیکھو یونس میں اس بارے میں بہت سوچ چکی ہوں۔اب تمہیں مجھے ٹوکے بغیر ابھی اسے فون کر کے یہ شرط بتانی ہے۔

ابھی؟ٹائم دیکھا ہے تم نے؟

www.novelsclubb.com

میں کچھ نہیں جانتی یونس۔ میں بس اتنا چاہتی ہوں کہ کل تک ہی یہ شرط پوری ہو جائے اور ایسا تب ہی ممکن ہے جب تم اپنے دوست کو ابھی فون کر کے کہو گے۔

اف زونی وہ میرا دوست نہیں دشمن ہے۔ جانی دشمن۔ وہ چڑ گیا

اچھا وہی جو بھی ہو۔ تم ابھی چل کر میرے سامنے اس سے بات کرو گے۔

اچھا ٹھیک ہے چلو۔

اس نے بازل کے گھر فون کیا۔

ویسے زونی تم ایسا کیوں کرنا چاہتی ہو؟

بس ہے کوئی ذاتی دشمنی۔

www.novelsclubb.com

اوہ۔ یہ بتاؤ کہ لڑکی کیسی ہے؟

بہت خوبصورت۔

تم سے بھی زیادہ؟یونس کی بات پر وہ چونکی

پتا نہیں۔سب تو یہی کہتے ہیں۔وہ اداس ہوئی

فون اٹھالیا گیا تھا لیکن مسئلہ یہ تھا کہ فون اٹھانے والا بازل نہیں بلکہ اس کے گھر کا کوئی ملازم تھا۔

کیا تم میری بازل سے بات کروا سکتے ہو۔زونی اس وقت پانی پی رہی تھی اس لیے بازل کا نام نہیں سن پائی۔

جی چھوٹے صاحب تو ابھی ابھی عمیر صاحب کے ساتھ گئے ہیں۔

کہاں؟

www.novelsclubb.com

جی یہ تو نہیں معلوم۔

کیا تمہارے صاحب کو گھر بیٹھنا نہیں آتا؟یونس نے غصے سے کہا

جج۔۔۔جی۔ملازم ہڑبڑا گیا

زونی اب اس کے ساتھ آ کر ٹھہری اور اشارے سے پوچھا کہ کیا بات ہوئی؟

یونس نے دھیرے سے نفی میں سر ہلایا

اچھا جب وہ آئے تو۔۔۔۔۔یونس نے صرف اتنا ہی کہا تھا کہ ملازم پہلے بول اٹھا

صاحب جی چھوٹے صاحب واپس آ گئے ہیں۔ ملازم نے بازل اور عمیر کو ایک ساتھ گھر میں داخل ہوتے دیکھا۔

اس سے بات کرواؤ میری۔

جی صاحب جی۔ میں انہیں آپ کے بارے میں بتا کر آتا ہوں۔

بازل کو آنا ہی تھا کیونکہ قدرت کا کھیل جو شروع ہونا تھا۔ اسے اپنی بازی جو چلنی تھی۔

www.novelsclubb.com

ملازم دوڑتا ہوا بازل کے پاس گیا۔ عمیر بازل سے کچھ کہہ رہا تھا اور بازل سر ہلاتا اسے غور سے سن رہا تھا۔

اسلام علیکم چھوٹے صاحب۔

بازل نے اس کی طرف دیکھا اور پھر سر کو خم دیا جبکہ بولا کچھ بھی نہیں

صاحب جی آپ کے لیے فون ہے۔وہ کہہ رہے ہیں کہ کوئی ضروری بات کرنی ہے آپ سے۔

بازل نے اثبات میں سر ہلایا اور چلتا ہوا فون کی طرف آیا۔ہیلو۔

ہیلو بازل میں یونس بات کر رہا ہوں۔

خواب میں مجھ سے مار کھالی کیا جو اتنی رات کو بیٹھے فون کر رہے ہو۔بازل کا لہجہ کافی حد تک روکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

کیا تم ہر شرط پوری کر سکتے ہو؟

بازل نے ایک ابرو اٹھایا

کیا تمہیں ابھی بھی شک ہے یونس؟

تو پھر میری یہ ایک شرط پوری کر کے دکھادو۔میں بھی مان لوں گا کہ بازل سلطان ہر شرط پوری کر سکتا ہے۔

کیا واقعی؟وہ ابھی بھی ایک ابرو اٹھائے کھڑا تھا

تم شرط بتاؤ۔

یونس فاتحانہ مسکرایا جسے دیکھ کر زونی کا چہرہ کھل اٹھا۔

بازل سلطان اگر تم یہ شرط ہار گئے تو تمہیں مجھے اپنی پسندیدہ کار دینی ہو گی۔

میں ہر شرط پوری کر سکتا ہوں یونس اس لیے میری پسندیدہ چیزوں پر نظر رکھنا چھوڑ دو۔

www.novelsclubb.com

خیر اب کیا کر سکتے ہیں اب تو میری نظر تمہاری کار پر ہی ہے۔یونس سے ڈھیٹائی سے کہا

اور اگر میں یہ شرط جیت گیا تو؟

تو پھر میں پورے کالج کے سامنے اس بات کا اقرار کروں گا کہ میرا بازل سلطان سے کوئی مقابلہ نہیں ہے۔ میں اس کے سامنے کچھ بھی نہیں ہوں اور وہ ہر شرط پوری کر سکتا ہے۔

مطلب ہارنے کی صورت میں سچ بولنے کا ارادہ ہے۔ بازل طنزیہ مسکرایا جبکہ یونس نے دانت پیسے

خیر تمہیں یہ بتاتا چلوں کہ یہ شرط پوری کرنے کے لیے تمہیں لاہور سے اسلام آباد آنا ہو گا کیونکہ یہ شرط یہی پوری کی جا سکتی ہے۔ بازل کی بھوری آنکھیں چمکیں

۔

ٹھیک ہے۔ ویسے بھی میں اسلام آباد آنا چاہ رہا تھا تو چلو اسی بہانے سہی۔

ٹھیک ہے تو اب تم شرط سنو۔

یونس اسے شرط بتانے لگا۔

یونس کو لگا تھا کہ بازل کے تاثرات بدلیں گے لیکن بازل کے تاثرات میں زرہ بھر بھی تبدیلی نہیں آئی۔

کیا تم یہ کر سکتے ہو؟

میں تمہیں کر کے دکھاؤں گا یونس۔ بازل مسکرایا

یہ میرے لیے کوئی بڑی بات نہیں ہے۔ایک لڑکی کو صرف چوبیس گھنٹوں کے لیے کڈنیپ کرنا میرے دائیں ہاتھ کا کھیل ہے۔

لیکن بازل یاد رکھو کہ کل ہی یہ کام ہو جانا چاہیے۔

میں ابھی اسلام آباد کے لیے روانہ ہو رہا ہوں۔تو یونس تیار رہو اپنی ہار کے لیے۔

www.novelsclubb.com

بازل نے فون بند کر دیا اور کافی دیر ہنستا رہا۔

کیا کہہ رہا تھا یونس؟اور تم اسلام آبار کیوں جا رہے ہو؟

ساتھ کھڑے عمیر نے متجسس ہو کر پوچھا

پھر سے ہارنے کا دل کر رہا ہے اس کا۔بس اسی لیے شرط لگا دی۔ بازل نے مسکراتے ہوئے کہا

مطلب بلال ٹھیک کہہ رہا تھا کہ وہ تم سے کار پر شرط لگانے والا ہے۔

ہمم۔ بازل نے سر کو خم دیا۔میں اسے کار تو کیا اپنا بخار بھی نہ دوں۔ بازل نے طنز کیا جس پر وہ دونوں ہنس دیے

لیکن شرط کیا ہے؟

ایک لڑکی کو چوبیس گھنٹوں کے لیے غائب کرنا ہے۔

واٹ! تو کیا تم ایسا کرو گے؟ عمیر اسے پھٹی پھٹی نگاہوں سے دیکھ رہا تھا

www.novelsclubb.com

تو تم کیا چاہتے ہو کہ میں شرط ہار جاؤں۔ بازل نے ایک ابرو اٹھا کر اسے گھورا۔

نہیں تو لیکن بازل لڑکی۔۔۔۔

شرط کیا ہے مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کیونکہ مجھے صرف اتنا معلوم ہے کہ میں نے یہ شرط ہر حال میں پوری کرنی ہے۔

عمیر جانتا تھا کہ وہ ہر شرط پوری کرتا ہے لیکن اس بار شرط کچھ عجیب سی تھی جو شاید بازل کے لیے تو کچھ نہ تھی لیکن کسی بھی لڑکی کی پوری زندگی تباہ کر سکتی تھی۔ عمیر اسے روکنا چاہتا تھا لیکن وہ بے بس تھا۔ وہ بازل کا کوئی بھی فیصلہ نہیں بدل سکتا تھا اور نہ ہی اسے بدلنے پر مجبور کر سکتا تھا۔

اس نے دیکھا بازل کسی کو فون کر رہا تھا۔ وہ اس کے پاس گیا

ہیلو امل۔ بازل نے امل کو مخاطب کیا تھا

www.novelsclubb.com

بازل تم۔۔۔۔اس وقت؟

ہاں۔ مجھے تمہاری مدد کی ضرورت ہے امل۔

بولو۔ میں کیا مدد کر سکتی ہوں تمہاری؟

مجھے کسی ضروری کام کے سلسلے میں اسلام آباد جانا پڑ رہا ہے۔

ابھی؟

ہاں۔تو میں کسی ہوٹل میں رہنے کی بجائے تمہارے اسلام آباد والے گھر میں رہنا چاہتا ہوں۔

کیوں نہیں بازل۔لیکن تم جانتے ہو کہ وہ گھر جہاں موجود ہے وہاں کوئی خاص آبادی نہیں ہے۔اسی وجہ سے تو ہم وہاں نہیں رہتے۔

ہاں میں جانتا ہوں لیکن کوئی بات نہیں مجھے آبادی سے کیا لینا دینا۔

اچھا ٹھیک ہے میں چابیاں بھجواتی ہوں۔

www.novelsclubb.com

تم نہ بھجواؤں۔میں خود آرہا ہوں۔تمہارے گھر کے باہر ٹھہروں گا تم مجھے آکر خود دے جانا۔

اوکے۔

بازل نے فون بند کر دیا۔

یار تم امل کے گھر کیوں رکو گے؟ عمیر حیران ہوا

اب لڑکی کو کہیں نہ کہیں تو رکھنا ہو گا نا اور ویسے بھی ہم اسے کسی ہوٹل میں تو رکھنے سے رہے۔

عمیر نے بازل کو گھورا

بازل پلیز ڈونٹ ڈو دس۔ عمیر کا لہجہ منت بھرا تھا

میں نے تم سے مشورہ مانگا؟ بازل کا لہجہ تلخ تھا

لیکن بازل۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم میرے ساتھ چل رہے ہو یا نہیں؟ وہ غصے سے بولا

چل رہا ہوں۔ عمیر نے ہار مان لی

تو پھر گاڑی میں اپنی زبان بند رکھنا ورنہ اچھا نہیں ہو گا۔

عمیر نے سمجھتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا

وہ دونوں امل کے گھر کے باہر گاڑی میں بیٹھے تھے۔

یار یہ آ کیوں نہیں رہی؟ عمیر تنگ آ کر بولا

میں خود دیکھ کر آتا ہوں۔ بازل نے گاڑی کا دروازہ کھولا اور گیٹ کی طرف بڑھ گیا ۔چوکیدار نے اٹھ کر بازل کو سلام کیا تو بازل نے سر کو خم دیا۔اس سے پہلے کہ چوکیدار اٹھ کر دروازہ کھولتا امل نے اندر سے دروازہ کھولا اور بازل کے پاس آ گئی۔

میں نے دیر تو نہیں کر دی آنے میں؟

www.novelsclubb.com

نہیں۔ بازل نے ایک نظر اس پر ڈالی اور اس کے ہاتھ سے چابیاں لیتا واپس اپنی گاڑی کی طرف آ گیا۔ شکریہ کہنے کا تکلف وہ نہیں کیا کرتا تھا۔ وہ گاڑی میں بیٹھ گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

امل اسے جاتا دیکھتی رہی۔جب وہ نظروں سے اوجھل ہو گیا تو واپس اپنے گھر کے اندر چلی گئی۔

یہ صبح کافی لوگوں کی زندگیاں بدلنے والی تھی۔

عمائرہ پوری رات نہیں سوئی تھی، برہان، بابر، بازل، عمیر، یونس، زونی کوئی بھی تو اس رات نہیں سویا تھا۔سب کو آنے والی صبح کا بے صبری سے انتظار تھا۔

بس ایک عمائرہ تھی جو چاہتی تھی کہ یہ رات کبھی ختم ہی نہ ہو۔

لیکن وقت کسی کا انتظار نہیں کرتا

صبح ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

عمائرہ نماز قرآن پڑھنے کے بعد بیڈ پر لیٹی تو اسے نیند آ گئی۔

تانیہ اور ارم کچن میں موجود تھیں۔ سفیان اور اسحاق آفس کے لیے تیار ہو رہے تھے جبکہ ایان اپنے سکول کے لیے تیار ہو رہا تھا۔ اسحاق کی پوری فیملی بہت خوش تھی

آج جویریہ آ رہی تھی بابر اور عمائرہ کی شادی کی تاریخ طے کرنے۔ اور ان کے آنے کی تیاریاں کی جا رہی تھیں۔

امی۔ بابر نے جویریہ کو مخاطب کیا جو اسلام آباد جانے کے لیے تیاری کر رہی تھی

بولو بابر۔ اس نے مصروف انداز میں کہا

امی آپ ماموں جان کے گھر فون کر کے خیر خیریت تو پوچھ لیں۔

www.novelsclubb.com

کیوں؟ ہم جا تو رہے ہیں ادھر۔

جی امی لیکن آپ پھر بھی فون کر کے پوچھ لیں خاص طور پر عمائرہ کے بارے میں کہ وہ ٹھیک تو ہے نا؟

اسے کیا ہو سکتا ہے مطلب وہ ٹھیک ہی ہو گی نا؟

جی امی میں جانتا ہوں لیکن پھر بھی میری تسلی کے لیے ہی فون کر لیں

اچھا میں کرتی ہوں تم فکر نہ کرو۔

وہ فون کرنے کے لیے چلی گئی

زونی میں تو کہتا ہوں کہ تم اسے کسی بہانے اپنے گھر بلا لو۔یونس نے اسے مشورہ دیا

کیوں؟

ہاں تو اب کڈنیپ کرنے کے لیے اسے کسی طرح باہر تو لانا ہو گا نا۔

ہاں بلکل ٹھیک کہہ رہے ہو تم۔میں اسے جا کر فون کرتی ہوں۔

برہان نے جب ٹائم دیکھا تو اسے معلوم ہو گیا کہ اب تک آنٹی جاگ چکی ہوں گی اور

عمائرہ بھی تو اس نے جلدی سے آنٹی کو فون کیا

زونی عمائرہ کو فون کرنے کے لیے جا ہی رہی تھی کہ اس نے دیکھا کہ اس کی امی پہلے سے ہی کسی سے بات کر رہی تھی

برہان مانا کہ وہ جاگ چکی ہو گی لیکن اب وہ صبح صبح ہمارے گھر تو نہیں آسکتی نا۔ تم سمجھنے کی کوشش کیوں نہیں کر رہے۔

آنٹی میں سب سمجھ رہا ہوں لیکن آپ میری حالت کا اندازہ نہیں لگا سکتیں۔ میں پوری رات اس پریشانی میں سو نہیں پایا۔

اچھا تم ایسا کرو کہ فون بند کرو۔ میں ابھی ان کے گھر فون کر کے پوچھتی ہوں پھر تمہیں کال بیک کرتی ہوں۔

www.novelsclubb.com

شکریہ آنٹی۔

وہ مسکرادی اور پھر عمائرہ کے گھر فون کرنے لگی۔

مما کسے فون کر رہی ہیں آپ؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM

عمائرہ کے گھر۔ برہان کل رات سے کافی پریشان ہے اور کئی بار فون کر کے کہہ چکا ہے کہ میں اس کی عمائرہ سے بات کرواؤں۔

تو کیا آپ اسے بلا رہی ہیں؟

ہاں بلا لیتی ہوں لیکن اس سے پہلے پوچھ لوں کہ وہ ٹھیک تو ہے نا؟

فون اٹھا لیا گیا

وہ ارم تھی

اسلام علیکم آنٹی۔

وعلیکم السلام ارم کیسی ہو بیٹا؟

www.novelsclubb.com

میں ٹھیک ہوں آنٹی آپ کیسی ہیں؟

میں بھی بلکل ٹھیک۔ کیا تم میری عمائرہ سے بات کروا سکتی ہو؟

جی آنٹی میں کروادیتی لیکن وہ ابھی سو رہی ہے۔ایان بتا رہا تھا کہ پوری رات نہیں سوئی تو اس لیے ابھی اس کی آنکھ لگی ہے تو بابا نے اسے جگانے سے منع کر دیا ہے۔

اچھا کوئی بات نہیں۔ لیکن یہ تو بتادو کہ وہ ٹھیک تو ہے نا؟

جی جی آنٹی وہ بلکل ٹھیک ہے۔

او کے بیٹا۔خدا حافظ

اللہ حافظ۔اس نے فون رکھ دیا لیکن جب واپس مڑی تو سامنے تانیہ ٹھہری تھی

کس سے بات کر رہی تھی تم؟

امی وہ زونی کی امی کا فون تھا۔پوچھ رہی تھیں کہ عمائرہ ٹھیک تو ہے نا۔میں نے بتایا کہ بلکل ٹھیک ہے اور ابھی سو رہی ہے۔

کیوں عمائرہ کو کیا ہونا ہے جو صبح صبح اس کی خیریت دریافت کی جا رہی ہے؟تانیہ کا لہجہ تلخ تھا

ارم نے کندھے اچکائے

کیا کہہ رہی تھی وہ؟زونی نے اپنی امی سے پوچھا

کہہ رہی تھی کہ بلکل ٹھیک ہے۔بس میں برہان کو بتادوں ورنہ وہ بے چارا تو اس کی فکر میں پوری رات نہیں سویا۔وہ اب پھر سے برہان کو فون کر رہی تھی جبکہ زونی حیرت بھری نگاہوں سے اسے دیکھ رہی تھی

کیا برہان عمائرہ سے اتنی محبت کرتا تھا کہ اسے الہام ہوا کرتے تھے۔وہ یہ سوچ کر ہی دنگ رہ گئی۔

بارہ بجے عمائرہ کی آنکھ کھلی۔وہ فریش ہو کر باہر آئی تو سب گھر پر ہی موجود تھے۔ اسحاق اور سفیان آفس سے جلدی آگئے تھے اور اس کی وجہ عمائرہ جانتی تھی۔ایان بھی سکول نہیں گیا تھا۔اس نے تیاری کی تھی لیکن پھر اسحاق نے اسے جانے سے منع کر دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سب کی نظر عمائرہ پر پڑی۔وہ پہلے کی نسبت کافی کمزور ہو چکی تھی۔چہرے پر جو خوشی ہوا کرتی تھی وہ بھی دکھائی نہ دیتی تھی

ان سب کی نظر عمائرہ کو چبھی تھی۔

اسلام علیکم۔وہ اسحاق کے ساتھ آکر بیٹھ گئی نہ جانے کیوں اسے اپنی پوری فیملی میں سب سے زیادہ اسحاق سے ہی محبت تھی

وعلیکم السلام۔سب نے اس کے سوال کا جواب دیا

کیسی ہو عمائرہ۔ارم نے اس سے پوچھا

میں ٹھیک ہوں بھابی۔اس نے مسکراتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

تم تو ٹھیک ہو لیکن تمہاری خیریت کا پوچھ پوچھ کر لوگوں نے ہمارا دماغ ہی خراب کر دیا ہے۔تانیہ نے غصے سے کہا

میری خیریت؟عمائرہ حیران ہوئی

کس نے اس کی خیریت پوچھی؟اب اسحاق نے سوال کیا

صبح صبح زونی کے گھر سے فون آگیا کہ عمائرہ کے بارے میں بتائیں وہ ٹھیک تو ہے نا۔ ادھر سے فون بند ہوا تو جویریہ کا فون آگیا کہ عمائرہ کیسی ہے۔اب بتاؤ بھلا ایک رات میں اسے کیا ہونا ہے۔

عمائرہ نے سر جھکا لیا۔

ارمش کو بلایا ہے تم نے؟اسحاق نے بات بدل کر تانیہ سے سوال کیا

ہاں وہ بھی آرہی ہے۔عمائرہ کا دل زور سے دھڑکا۔اس کا رشتہ طے ہونے والا تھا۔ اس کے گلے میں آنسوؤں نے پھندا ڈال دیا

www.novelsclubb.com

اچانک فون بجا۔

لو بھئی۔اب کسی اور کا فون آگیا۔اب تم خود جا کر اسے بتاؤ کہ میں ٹھیک ہوں۔تانیہ نے عمائرہ سے تلخ لہجے میں کہا

جج۔۔۔۔جی امی۔عمائرہ اٹھ کر فون کی طرف بڑھ گئی

جبکہ اسحاق نے تانیہ کو گھورا۔تم چپ رہا کرو تانیہ۔انہوں نے غصے سے کہا

عمائرہ نے فون اٹھایا تو وہ زونی تھی

ہیلو۔

ہیلو عمائرہ کیسی ہو؟

میں ٹھیک نہیں ہوں زونی۔اس نے آہستہ آواز میں کہا

کیا ہوا؟

زونی آج پھپھو جویریہ آرہی ہیں میری شادی کی تاریخ طے کرنے۔زونی

مم۔۔۔میں کیا کروں۔عمائرہ کی آنکھ سے آنسو جاری ہو گئے۔اس نے جلدی سے

اپنے آنسو پونچھے۔باقی سب کی طرف اس کی پیٹھ تھی اس لیے وہ اسے نہیں دیکھ پا

رہے تھے

تم نے بابر سے بات کی؟

میں نے فون کیا تھا لیکن بابر بھائی کی بجائے پھپھو نے فون اٹھالیا۔اب میں انہیں کیسے کہتی کہ میری بابر بھائی سے بات کروادیں۔

اچھا تم ایسا کرو کہ میرے گھر آجاؤ۔

تمہارے گھر؟

ہاں میرے گھر آجاؤ پھر ساتھ بیٹھ کر کچھ کرنے کا سوچتے ہیں۔

اچھا میں بابا اور امی سے پوچھ لوں۔

ابھی پوچھو۔میں فون پر ہی ہوں۔

www.novelsclubb.com

اچھا ٹھیک ہے میں پوچھتی ہوں۔عمائرہ واپس آئی اور اسحاق کو مخاطب کیا

بابا کیا میں زونی کے گھر چلی جاؤں؟

سب نے نظروں کا تبادلہ کیا

لیکن کیوں بیٹا؟

بابا اسے کوئی کام ہے مجھ سے اسی لیے بلا رہی ہے۔بس تھوڑی دیر کے لیے ہی جاؤں گی۔

لیکن عمائرہ بیٹا آج تو تمہارہ پھپھو آ رہی ہے۔

بابا میں جلدی آ جاؤں گی۔

اچھا چلو ٹھیک ہے چلی جاؤ لیکن جلدی آنا۔

جی بابا۔وہ واپس فون کی طرف گئی

www.novelsclubb.com

زونی بابا مان گئے ہیں۔میں بس ابھی آ رہی ہوں۔

اچھا رکو۔یہ بتاؤ کہ کون سے رنگ کا سوٹ پہنا ہے تم نے؟

زونی کے اس سوال پر عمائرہ حیران ہوئی

سیاہ رنگ کا ہے۔ لیکن کیوں؟

ویسے ہی۔ برہان پوچھ رہا تھا۔

برہان؟

ہاں اس کا فون آیا تھا صبح صبح تمہارے بارے میں پوچھ رہا تھا۔اس نے کہا کہ آج عمائرہ اپنے گھر بلالو اور میری اس سے بات کروادو۔

عمائرہ کے چہرے پر مسکراہٹ آئی جبکہ ساتھ ساتھ آنکھوں میں نمی بھی آئی تھی۔

تم فکر نہ کرو عمائرہ سب ٹھیک ہو جائے گا۔زونی نے اسے تسلی دی

www.novelsclubb.com

عمائرہ نے فون بند کیا

ایان کہاں ہے؟اس نے سوال کیا

بیٹا وہ باہر ٹھہرا ہے جاؤ اسے کہو وہ تمہیں چھوڑ آئے گا۔

جی بابا۔وہ اثبات میں سر ہلاتی باہر چلی گئی

کیا ضرورت تھی اسے اجازت دینے کی؟ثانیہ پھر سے غصہ ہوئی

کوئی بات نہیں۔کافی دنوں سے پریشان لگ رہی ہے مجھے۔شاید دوست سے ملنے کے بعد ٹھیک ہو جائے۔اسحاق نے اسے باہر جاتا دیکھا

آخری بار۔۔۔۔۔۔۔

××××××××××××××

www.novelsclubb.com

سیاہ رنگ کا سوٹ پہن کر آ رہی ہے وہ اور میرے خیال سے روانہ بھی ہو چکی ہے۔

اس نے یونس کو خبر دی

اوکے۔ویسے زونی اس کا نام کیا ہے؟

عمائرہ۔لیکن یونس تم اس کا نام اپنے دوستوں کو مت بتانا۔وہ بس کام سے کام رکھیں۔

اف زونی میں کیا کروں تمہارا۔وہ میرے دوست نہیں ہیں دشمن ہیں دشمن۔

ہاں وہی۔

لیکن تم اس کے ساتھ ایسا کیوں کر رہی ہو؟

میں اسے خوبصورت نہیں رہنے دینا چاہتی۔زونی کی آنکھوں کے سامنے عمائرہ کا ہنستا مسکراتا انتہا کا خوبصورت چہرہ آیا

www.novelsclubb.com

تو پھر اس سے کیا ہو گا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تمہیں پتا ہے یونس ان مڈل کلاس لوگوں کا یہی مسئلہ ہوتا ہے کہ ایک عورت کی عزت کو پورے خاندان کی عزت سمجھا جاتا ہے اور تم دیکھنا جب عمائرہ چوبیس گھنٹے گھر سے باہر رہے گی تو سب کو اس سے نفرت ہو جائے گی اور پھر۔۔۔۔

پھر کیا؟

پھر بابر اس سے کبھی شادی نہیں کرے گا۔

بابر کون ہے؟

اس کا کزن ہے اور میں نہیں چاہتی کہ ان دونوں کی شادی ہو۔

لیکن کیوں؟

www.novelsclubb.com

بس ویسے ہی۔ خیر تم یہ بتاؤ کہ کیا وہ اسلام آباد پہنچ گئے۔

صرف اسلام آباد نہیں بلکہ اس کے گھر بھی۔

گھر۔۔۔ مطلب؟ زونی حیران ہوئی

مطلب یہ کہ وہ اور اس کا دوست اس وقت اس کے گھر کے باہر کھڑے ہیں اور صرف اس کے باہر آنے کے انتظار میں ہیں۔

اوہ اچھا۔ یہ تو واقعی میں بہت تیز ہے۔

زونی کی آنکھوں میں فتح کی امید چمکی۔

عمائرہ ابھی گھر کے لان میں ہی تھی کہ سامنے سے اسے ایان آتا دکھائی دیا۔

اس کے بال بکھرے ہوئے تھے اور کپڑوں پر مٹی لگی ہوئی تھی۔ اس کے ماتھے پر تھوڑا سا خون تھا۔

عمائرہ کی آنکھیں پھیل گئیں اور وہ دوڑتی ہوئی ایان کے پاس آئی۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا ایان؟ خون کیوں نکل رہا ہے تمہارا؟

آپی وہ ایک لڑکے نے مارا۔ اس کی آواز بھر آئی تھی

کس گدھے نے مارا ہے تمہیں۔ تم مجھے بتاؤ میں ابھی اس کی خبر لیتی ہوں۔

آپی وہ باہر ٹھہرا ہے لیکن آپ پلیز مت جایئے گا۔

کیوں نہ جاؤں میں۔آخر اس نے میرے بھائی کو مارا ہے

آپی آپ رہنے دیں۔

کیوں رہنے دوں؟تم یہ بتاؤ کہ تم سے بڑا ہے یا چھوٹا؟

چھوٹا ہے۔ایک سال لیکن آپی میں آپ سے کہہ رہا ہوں نا کہ آپ نہ جائیں۔

تم ذرا باہر چلو میرے ساتھ۔ایک تو تمہارا بازو ابھی تک درد کرتا ہے اور اوپر سے اس گدھے نے تمہیں اتنا مار دیا۔وہ اس کے ساتھ باہر آ گئی

بازل اور عمیر اس وقت عمائرہ کے گھر کے بلکل سامنے گاڑی میں بیٹھے تھے۔عمیر فرنٹ سیٹ پر ٹیک لگائے بیٹھا تھا جبکہ بازل سگریٹ کے کش لگانے میں مصروف تھا

www.novelsclubb.com

یار کب آئے گی وہ؟عمیر اکتا کر بولا

مجھ سے پوچھ کر آئے گی؟ بازل نے ایک غصیلی نظر اس پر ڈالی اور پھر سگریٹ کا کش لگایا

آخر یونس کی اس لڑکی کے ساتھ کیا دشمنی ہے؟ بازل اس گھر کے گیٹ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

پتا نہیں۔ عمیر نے اتنا ہی کہا تھا کہ بازل کا فون بجا۔ وہ یونس کی کال تھا۔ بازل نے وہ عمیر کے ہاتھ میں تھما دیا۔

ہیلو یونس۔ ہم کب سے انتظار کر رہے ہیں اس لڑکی کا۔ عمیر غصے سے بولا۔

بازل کی نظر ابھی بھی گیٹ پر تھی۔

www.novelsclubb.com

عمائرہ ایان کے ساتھ باہر آئی۔ بازل نے اسے غور سے دیکھا۔

کہاں ہے وہ جس نے تمہیں مارا؟ غصے سے عمائرہ کے گال لال ہو چکے تھے۔

آپی میں آپ سے کہہ رہا ہوں نا کہ آپ مت جائیں۔میں سیفی بھائی کو لے آتا ہوں

۔

تم چپ کرو ایان۔اس گدھے کی ہمت کیسے ہوئی تمہیں مارنے کی۔عمائرہ نے دائیں جانب دیکھا۔وہاں دو لڑکے ٹھہرے تھے۔ایک تو خاصا ہٹا کٹا تھا جبکہ دوسرا ایان سے تھوڑا چھوٹا لگتا تھا۔عمائرہ نے غصے سے اسے دیکھا

عمیر ابھی بھی یونس سے بات کر رہا تھا جبکہ بازل کی نظر سامنے لڑکی پر تھی جو کافی غصے میں تھوڑی سی آستینیں چڑھاتی سامنے دو لڑکوں کی طرف بڑھ رہی تھی۔وہ سیاہ رنگ کے سوٹ میں ملبوس تھی جبکہ سنہرے رنگ کا دوپٹہ اب سر سے کھسک کر کندھوں پر آ چکا تھا۔اس کے گال لال تھے۔وہ یقیناً ان لڑکوں سے لڑنے جا رہی تھی۔

بازل کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی جبکہ آنکھوں میں اس منظر کو دیکھنے کے لیے دلچسپی پیدا ہوئی۔

وہ چھوٹی سی لڑکی چلی تھی ان لڑکوں سے لڑنے۔

بازل مسکرادیا۔اور تجسس سے اسے دیکھنے لگا۔

عمائرہ ان دونوں لڑکوں کے پاس گئی اور چھوٹے لڑکے کو مخاطب کیا۔

کیا تم نے مارا ہے ایان کو؟ وہ غصے سے بولی

چھوٹا لڑکا کچھ نہیں بولا البتہ ساتھ کھڑا ہٹا کٹا لڑکا عمائرہ سے مخاطب ہوا

میں نے مارا ہے اسے۔کیوں؟

www.novelsclubb.com

عمائرہ نے اسے گردن اوپر کر کے دیکھا اور پھر سر تا پیر اس کا جائزہ لیا

اس کا غصہ جھاگ کی مانند بیٹھ گیا جبکہ چہرے پر خوف کا راج ہوا

آا۔۔۔آپ نے؟

ہاں میں نے۔وہ اونچی آواز میں بولا۔

بازل اب آنکھیں چھوٹی کیے اسے غور سے دیکھ رہا تھا۔

نہ جانے کیوں اسے چند لمحوں کے لیے لگا کہ وہ لڑکی امل تھی لیکن پھر اسے احساس ہوا کہ وہ امل سے کہیں زیادہ خوبصورت تھی۔اس کے چہرے پر بلا کی معصومیت تھی۔

ایان تم نے تو کہا تھا کہ وہ تم سے چھوٹا ہے؟اس نے ایان کو دیکھا

آپی یہ عمر میں مجھ سے چھوٹا ہے قد و قامت میں نہیں۔

www.novelsclubb.com

عمائرہ نے تھوک نگلا۔

اوہ اچھا۔اب اس نے اس لڑکے کو دیکھا

کک۔۔۔کیسے ہیں آپ؟

میں ٹھیک ہوں۔ کیوں ؟اس کا لہجہ اتنا سخت تھا کہ ایسا لگتا تھا جیسے وہ اکتیس بتیس سال کے لڑکے کی آواز ہو۔

عمائرہ کو یقین ہی نہیں آرہا تھا کہ وہ لڑکا بارہ سال کا ہے

اچھا۔ میں نے سوچا آپ کا حال چال پوچھ لوں۔ اب میں چلتی ہوں۔ عمائرہ ایان کو لیتی اپنے گیٹ میں آگئی

یہ چھوٹا تھا تم سے ؟عمائرہ نے بے حد حیرت سے پوچھا

ادھر بازل عمائرہ کو اس طرح ڈرتا اور پھر بہانہ کر کے واپس جاتا دیکھ کر کھل کر ہنس دیا۔ وہ پہلی بار کسی لڑکی کو دیکھ کر ہنسا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ ابھی ہنس ہی رہا تھا کہ عمیر نے بازل کو پکارا

بازل۔

بازل اسے نہیں سن رہا تھا۔ وہ ہنس رہا تھا جبکہ نظر سامنے کسی پر ٹکائے بیٹھا تھا

بازل۔اس نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے مخاطب کیا

بازل نے اس کی طرف دیکھا جبکہ چہرے پر مسکراہٹ ابھی بھی برقرار تھی۔

یونس کہہ رہا ہے کہ وہ لڑکی سامنے والے گھر سے ہی نکلے گی اور اس نے سیاہ رنگ کا سوٹ پہن رکھا ہے۔ بازل کی مسکراہٹ سمٹ گئی اور اس نے فورا گردن موڑ کر سامنے گیٹ کی طرف دیکھا جہاں وہ سیاہ کپڑوں والی لڑکی تیرہ سالہ لڑکے سے بات کر رہی تھی۔ عمیر نے اس کی نظروں کے تعاقب میں دیکھا تو اسے سامنے ہی وہ لڑکی نظر آ گئی۔

بازل یہی ہے وہ لڑکی۔ عمیر نے اسے بتایا

www.novelsclubb.com

نہ جانے کیوں بازل کو اچھا نہیں لگا تھا۔اسے افسوس ہوا تھا کہ اس کی شرط کی وجہ سے وہ معصوم اور خوبصورت سی لڑکی برباد ہونے والی تھی۔

زندگی میں پہلی بار بازل کی اپنی شرط میں دلچسپی ختم ہو گئی لیکن وہ ایسے پیچھے نہیں ہٹ سکتا تھا۔یہ اس کی انا کا مسئلہ تھا اور بازل سلطان انا پرست تھا

آپی میں نے آپ سے پہلے ہی کہا تھا کہ آپ نہ جائیں۔

اچھا کوئی بات نہیں۔مجھے لگا کہ وہ چھوٹا ہو گا تم سے۔

اچھا آپ فکر نہ کریں میں سیفی بھائی کو بتا کر اس کی خبر لیتا ہوں۔

تم پہلے مجھے چھوڑ آؤ زونی کے گھر۔پلیز۔

آپی آپ رکیں میں بس ابھی سیفی بھائی کو بلا کر لاتا ہوں۔ورنہ یہ گدھا بھاگ جائے گا۔

www.novelsclubb.com

اچھا ٹھیک ہے لیکن جلدی آنا۔

اوکے۔ایان گھر کے اندر چلا گیا۔عمائرہ گھر کی طرف رخ کیے ٹھہری تھی اور بازل کی طرف اس کی پیٹھ تھی۔

بازل اور عمیر دونوں گاڑی سے نیچے اترے۔ بازل کا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا اور ایسا زندگی میں پہلی بار ہوا تھا۔

وہ آہستہ آہستہ قدم بڑھاتا اس کی طرف بڑھ رہا تھا۔

بازل ایک بات بتاؤں۔ عمیر نے سڑک پار کرتے ہوئے اسے مخاطب کیا۔ اس کے ہاتھ میں ایک رومال تھا۔

ہمم۔ بازل نے اس کی طرف دیکھے بغیر کہا

یہ لڑکی کافی حد تک امل کی طرح لگتی ہے۔ نہیں؟

نہیں۔ بازل کے جواب پر عمیر حیران ہوا

www.novelsclubb.com

اب وہ بلکل اس کے پاس پہنچ چکے تھے۔

عمائرہ نے کسی کے قدموں کی آہٹ سنی تو مڑ کر پیچھے دیکھا۔ لیکن اس سے پہلے ہی اس کے چہرے پر عمیر رومال رکھ چکا تھا اور عمائرہ کب بے ہوش ہو گئی اسے خود بھی معلوم نہ تھا۔

ایان سیفی کو لے کر واپس آیا تو وہاں عمائرہ موجود نہ تھی۔

یہ عمائرہ آپی کہاں گئیں؟ ایان نے ادھر ادھر ہر جگہ نظر دوڑائی لیکن اسے عمائرہ کہیں نظر نہیں آئی۔

زونی کے گھر چلی گئی ہو گی۔ سیفی نے اندازہ لگایا

نہیں بھائی۔ آپی کبھی میرے بغیر نہیں جاتیں۔ وہ کبھی اکیلی نہیں گئیں۔ ایان پریشان ہوا

www.novelsclubb.com

ایان دو گلیاں چھوڑ کر ہی تو ہے زونی کا گھر۔ بس پھر چلی گئی ہو گی۔

اچھا۔ سیفی بھائی آپ چل کر اس گدھے کی خبر لیں۔

وہ اسے لے کے دائیں جانب گیا لیکن وہاں کوئی موجود نہ تھا۔وہ لڑکے بھی جا چکے تھے۔

چلو ایان بیٹا گھر چلو۔آج تو تمہاری قسمت ہی خراب ہے۔ سیفی اسے اندر لے کر چلا گیا۔

زونی۔یونس اس کے کمرے میں داخل ہوا

کیا ہوا؟

عمیر کا فون آیا تھا۔بتا رہا تھا کہ کام ہو گیا ہے۔زونی کے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ پھیل گئی۔

www.novelsclubb.com

یہ تو واقعی کام کے لڑکے ہیں یونس۔زونی ابھی بھی مسکرا رہی تھی

تم میرے سامنے میرے ہی دشمنوں کی تعریف کر رہی ہو؟

تم نہیں جانتے یونس انہوں نے میری کتنی بڑی مشکل آسان کی ہے۔اب عمائرہ خوبصورت نہیں رہے گی۔

پتا ہے یونس وہ مجھ سے کہا کرتی تھی کہ ایک لڑکی کی خوبصورتی اس کے خوبصورت کردار سے ہوتی ہے۔

اور آج وہ خوبصورت نہیں رہے گی۔اور آج میں بہت خوش ہوں۔مجھے تو اس لمحے کا انتظار ہے جب بابر اس سے نفرت کرے گا۔ہو سکتا ہے کہ وہ غیرت کے نام پر اس پر ہاتھ بھی اٹھائے۔

www.novelsclubb.com

××××××××××××××××××

شام ہو چکی تھی لیکن عمائرہ ابھی تک گھر نہیں آئی تھی۔جویریہ اور ابرار بھی لاہور سے آ چکے تھے جبکہ بابر کو کسی کام کے باعث وہیں رکنا پڑ گیا اور اس نے انہیں بتا دیا کہ وہ رات تک آ جائے گا۔سب عمائرہ کا انتظار کر رہے تھے۔اسحاق کو پریشانی ہونے لگی۔اس نے اس کی شادی کی تاریخ طے نہیں کی اور سب کو عمائرہ کے آنے تک کا انتظار کرنے کے لیے کہا۔

ارم تم ذرا زونی کے گھر فون کرو اور اس سے کہو کہ عمائرہ کو بھیجو۔گھر مہمان آئے ہوئے ہیں۔تانیہ نے ارم کو حکم دیا۔

جی امی۔ارم نے اس کے کہنے کے مطابق زونی کے گھر فون کیا۔

ہیلو زونی۔عمائرہ کو بھیجو کافی دیر ہو گئی ہے۔

عمائرہ۔ لیکن ارم بھابھی عمائرہ تو میرے گھر آئی ہی نہیں۔ میں تو کب سے اس کا انتظار کر رہی ہوں۔

ارم کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں۔اس نے اچھا کہہ کر فون بند کر دیا اور پھر تانیہ کو اس بات کی خبر دی۔

تانیہ پہلے تو حیران ہوئی اور پھر اس کی حیرت غصے میں بدل گئی۔

وہ اسحاق کے پاس گئی۔

لو بھئی۔ تمہاری بیٹی غائب ہو چکی ہے۔

اسحاق کو گویا جھٹکا لگا تھا۔وہ جلدی سے اٹھ بیٹھا۔اس کے چہرے پر پسینہ آ گیا۔

www.novelsclubb.com

کک۔۔۔کہاں ہے عمائرہ؟ وہ کچھ بول ہی نہیں پا رہا تھا۔اس کی جان جیسے کسی کی مٹھی میں آ گئی تھی۔

وہیں جہاں زارا گئی تھی۔تانیہ کا لہجہ تلخ تھا

کیا بکواس کر رہی ہو تانیہ۔ تم جانتی بھی ہو کہ تم کیا کہہ رہی ہو؟ اسحاق غصے سے چلایا

جی ہاں میں اچھے جانتی ہوں کہ میں کیا کہہ رہی ہوں اور اسحاق صاحب یہی سچ ہے۔

تانیہ اگر تم نے ایک لفظ بھی اور کہا تو تمہارے لیے اچھا نہیں ہو گا۔ اسحاق نے اسے انگلی دکھاتے ہوئے تنبیہ کی لیکن تانیہ نے دیکھا اس کے ہاتھ کانپ رہے تھے۔

تو پھر جائیں جا کر ڈھونڈیں اپنی لاڈلی کو۔

اسحاق اب بنا کچھ کہے باہر کی طرف بڑھ گیا

سیفی۔ سیفی۔ اسحاق نے سفیان کو پکارنا شروع کر دیا

سیفی دوڑتا ہوا وہاں پہنچا اور اس کے ساتھ ساتھ اسحاق کے اس طرح بلانے پر سب ہی وہاں اکٹھے ہو گئے۔

www.novelsclubb.com

عم۔۔ عمائرہ کہاں ہے؟ مم۔۔۔ میری بیٹی کہاں ہے؟

انہوں نے سیفی کے کندھوں کو بے بسی سے جھنجھوڑتے ہوئے کہا

باباوہ توزونی کے گھر گئی تھی نا؟ سیفی اس کے اس رویے پر کافی پریشان ہوا

نہیں سفیان۔ میں نے زونی کو فون کیا تھا وہ کہہ رہی تھی کہ عمائرہ میرے گھر آئی ہی نہیں بلکہ وہ تو خود اس کا صبح سے انتظار کر رہی ہے۔

تانیہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی وہاں پہنچی جبکہ چہرے پر ایک عجیب سی مسکراہٹ تھی

۔

سن لیا آپ نے یا پھر ابھی بھی کچھ باقی ہے سننے کو؟

تانیہ تم اپنا منہ بند رکھو۔

کیوں بند رکھوں میں اپنا منہ۔ میں نے آپ سے پہلے ہی کہا تھا کہ وہ صرف زارا کی طرح نظر نہیں آتی بلکہ اس کے اعمال بھی زارا کی طرح ہی ہیں۔

www.novelsclubb.com

تانیہ نے بات ختم کر کے جویریہ کو دیکھا

کیوں جویریہ ٹھیک کہہ رہی ہوں نا میں؟

بھابھی آپ عمائرہ پر الزام لگا رہی ہیں وہ ایسی بلکل بھی نہیں ہے۔اسحاق بھائی آپ اسے ڈھونڈنے کی کوشش تو کریں۔جویریہ کا لہجہ منت بھرا تھا

وہ تو آج سے بیس سال پہلے بھی تم نے یہی کہا تھا کہ میں زارا پر الزام لگا رہی ہوں تو کیا وہ الزام تھا جویریہ؟

جویریہ چپ کر کے کھڑی رہی۔وہ لاجواب ہو چکی تھی

اسحاق نے ایک غصیلی نظر تانیہ پر ڈالی اور پھر سیفی کو ساتھ لے کر باہر چلا گیا

تانیہ بھابھی آپ خوامخواہ ہی بات کو بڑھا رہی ہیں۔اسحاق بھائی پہلے ہی پریشان ہیں آپ انہیں مزید پریشان کر رہی ہیں۔جویریہ کی اس بات پر تانیہ مسکرا دی

میں بات نہیں بڑھا رہی۔میں سچ سے آگاہ کر رہی ہوں۔وہ کہتے ہی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔

www.novelsclubb.com

رات ہو چکی تھی۔ بابر وہاں آ چکا تھا لیکن وہاں کے حالات دیکھ کر وہ حیران و پریشان رہ گیا اور پھر وہ بھی سیفی اور اسحاق کے ساتھ عمائرہ کو ڈھونڈنے لگا

زونی بھی ان کے گھر آ گئی۔

لیکن ارم بھابھی آخر وہ جا کہاں سکتی ہے؟ ساری خواتین گھر کے لاؤنج میں پریشان بیٹھی تھیں۔ تب ہی زونی نے ارم سے بات کرتے ہوئے یہ سوال کیا

پتا نہیں۔ ہمیں تو کہہ کر گئی تھی کہ زونی کے گھر جا رہی ہوں اور جلد ہی واپس آ جاؤں گی۔ لیکن اب تو رات ہو چکی ہے اور وہ ابھی تک نہیں آئی۔

رات گہری ہوتی گئی۔ انتظار بڑھتا گیا لیکن عمائرہ واپس نہیں آئی۔

www.novelsclubb.com

××××××××××××

عمائرہ نے اپنی آنکھیں کھولنے کی کوشش کی مگر ناکام رہی۔وہ آنکھیں کھولتی لیکن پھر روشنی اس کی آنکھوں کو چبھتی تو وہ آنکھیں بند کر دیتی۔اس نے محسوس کیا کہ وہ زمین پر بیٹھی ہے اور دیوار سے ٹیک لگائے ہوئے ہے۔

کافی دیر وہ آنکھیں کھولنے کی کوشش کرتی رہی اور آخر کار کامیاب رہی۔وہ ایک خوبصورت کمرے میں تھی۔وہ کمرہ روشنی میں ڈوبا ہوا تھا۔اس نے ارد گرد نظر دوڑائی۔وہ دیکھنے میں کسی لڑکی کا کمرہ لگتا تھا۔اس نے اٹھنے کی کوشش کی۔دیوار کا سہارا لے کر وہ اپنی جگہ پر اٹھ کھڑی ہوئی جبکہ سر میں ایک ٹیس سی اٹھی۔اسے لگا اس کا سر درد کے باعث پھٹ جائے گا۔

کمرے کا دروازہ کھلا ہوا تھا جبکہ باہر اندھیرا تھا۔صرف وہی کمرہ ہی روشن تھا۔بیڈ کے بلکل سامنے خوبصورت صوفے رکھے ہوئے تھے اور درمیان میں ایک میز رکھی تھی۔اس میز پر سگریٹ کی ڈبی،ایش ٹرے اور شراب کی چند بوتلیں رکھی ہوئی تھیں۔بیڈ کے بلکل سامنے صوفوں کے اوپر دیوار پر ایک تصویر لگی ہوئی تھی۔

وہ کسی چھوٹی سی ہنستی مسکراتی بچی کی تصویر تھی۔وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی اس کے بلکل سامنے آ کھڑی ہوئی۔

اس نے اپنے بچپن کی کئی تصویریں دیکھی تھیں۔وہ عمائرہ ہی تھی۔عمائرہ حیرت بھری نگاہوں سے اس تصویر کو دیکھتی رہی۔

میری تصویر یہاں کیسے آسکتی ہے؟اس نے محض سوچا

وہ ابھی اسی تصویر کو ہی دیکھ رہی تھی کہ اسے کسی کی آہٹ سنائی دی۔کوئی اس کمرے کی طرف آرہا تھا۔

وہ دم سادھے دروازے کی طرف دیکھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

چونکہ باہر اندھیرا تھا اس لیے وہ اسے دیکھ نہیں پائی۔وہ آہستہ آہستہ قدم بڑھاتا کمرے کی طرف آرہا تھا۔اس کے قدموں کی چاپ خاموشی کا دم توڑ رہی تھی۔

اس نے پہلا قدم کمرے میں رکھا۔اس کے قدموں پر روشنی پڑی۔پھر آہستہ آہستہ وہ آگے آتا گیا۔

وہ سیاہ رنگ کی پینٹ شرٹ میں ملبوس تھا۔

اب وہ اس کمرے میں داخل ہو کر بلکل اس کے سامنے آچکا تھا۔اس کے بھورے بال تھے جو ہلکے ہلکے ماتھے پر بکھرے ہوئے تھے۔اس کی خوبصورت بھوری آنکھیں عمائرہ کے چہرے پر نظریں جمائے ہوئے تھیں۔عمائرہ حیرت و پریشانی کے عالم میں اسے دیکھ رہی تھی لیکن جب اس کی نظر اس کی آنکھوں پر پڑی تو وہ انہیں ہی دیکھتی رہی۔

وہ بہت خوبصورت تھیں بلکل بابر کی آنکھوں کی طرح

اور عمائرہ کو بھوری آنکھیں بہت پسند تھیں۔

اچانک وہ ہوش میں آئی تو ڈر گئی۔اس کے سامنے ایک شخص ٹھہرا تھا جو اسے ٹکٹکی باندھے دیکھ رہا تھا۔

وہ دو قدم پیچھے ہوئی۔اس پر خوف طاری ہو گیا

وہ کون تھا اور وہ کہاں تھی؟

کک۔۔۔کون ہو تم؟عمائرہ نے کپکپاتی آواز میں پوچھا

بازل اس کے اس سوال پر مسکرایا

تمہیں یہ جاننے کی بلکل بھی ضرورت نہیں ہے کہ میں کون ہوں۔وہ اب صوفے کی طرف بڑھ گیا اور اس پر ٹانگ پر ٹانگ رکھے بیٹھ گیا۔اس نے میز پر رکھی سگریٹ کی ڈبی اٹھائی اور اس میں سے ایک سگریٹ نکال لی۔

www.novelsclubb.com

مم۔۔۔مجھے یہاں کیوں لائے ہو؟

بازل اب لائٹر کی مدد سے سگریٹ سلگانے میں مصروف تھا۔

کیوں تمہیں یہاں آکر اچھا نہیں لگ رہا. وہ مصروف انداز میں بولا.

نن۔۔۔ نہیں۔مجھے پلیز جانے دو یہاں سے۔عمائرہ کا لہجہ منت بھرا تھا

جانے دوں؟ بازل نے اب کی بار لائٹر میز کی طرف اچھالا اور سگریٹ کا گہرا کش لگا کر کہا

عمائرہ نے اثبات میں سر ہلایا۔

بازل نے اس کی آواز نہیں سنی اور پھر چہرے کا رخ اس کی طرف کر کے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا

جانے دوں؟ سوال پھر دہرایا گیا

www.novelsclubb.com

جج۔۔جی۔اس کی آواز کپکپائی

جانے دوں گا۔اب کی بار وہ کھڑا ہو کر اس کے بلکل سامنے آیا۔

لیکن ابھی نہیں۔وہ ایک قدم آگے ہوئے

لیکن۔۔۔کک۔۔۔کیوں؟عمائرہ ایک قدم پیچھے ہوئی

شرط پوری ہو جانے دو پھر جانے دوں گا۔وہ آگے قدم بڑھاتا جا رہا تھا جبکہ عمائرہ پیچھے۔

بازل نے اس کی گھنی پلکوں کے سائے میں موجود سیاہ بڑی بڑی خوبصورت آنکھوں میں اپنے لیے خوف دیکھا

وعدہ کرتا ہوں۔وہ مسکرایا۔اس کی بھوری آنکھیں بھی مسکرائیں۔

عمائرہ لمحے بھر کو ان بھوری آنکھوں کو دیکھتی رہ گئی

وہ بلکل بابر کی آنکھوں کی طرح تھیں۔اس کے مسکرانے پر وہ بھی مسکراتی تھیں۔

www.novelsclubb.com

عمائرہ نے جلدی سے اپنی نظریں اس کی آنکھوں سے ہٹا لیں۔

کک۔۔۔کیسی شرط؟

بازل پھر سے مسکرایا۔عمائرہ کو پھر سے کوفت ہوئی

تمہیں چوبیس گھنٹے اپنے پاس رکھنے کی شرط لگی ہے۔

عمائرہ شرط تمہارے لیے ایک چھوٹا گناہ ہے اور یہ چھوٹے چھوٹے گناہ زندگی برباد کر دیتے ہیں۔ماحسا کی آواز عمائرہ کے کانوں میں گونجی

خد۔۔۔خدا کے لیے مجھے جانے دو۔مم۔۔۔میرے بب۔۔۔بابا مجھے۔۔۔۔۔وہ زارو قطار رونے لگی تھی

اس کی سیاہ آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئی تھیں اور وہ آنسو آنکھوں سے نکل کر اس کے روئی جیسے گالوں پر بہنے لگے تھے۔

بازل بے اختیار دو قدم پیچھے ہوا۔اور کئی لمحے اس کی ان آنکھوں کو دیکھتا رہا۔

www.novelsclubb.com

مم۔۔۔میرے گھر والے مجھے ڈھونڈ رہے ہوں گے۔مجھے جانے دو۔وہ اب نیچے بیٹھتی جا رہی تھی۔بازل نے گہرا سانس لیا۔اس کے دل کو کچھ ہوا۔اسے پہلی بار کسی کا رونا بلکل بھی اچھا نہیں لگ رہا تھا۔

?Will you please stop this

بازل نے اکتا کر کہا

مم۔۔۔میں بدنام ہو جاؤں گی۔تم۔۔۔۔تم جو کوئی بھی ہو پلیز مجھے جانے دو۔پلیز

۔وہ اب اس کے پاؤں پر ہاتھ رکھنے لگی تھی کہ بازل مزید دو قدم پیچھے ہوا۔

بازل کو اچانک غصہ آیا اور اس نے اسے کندھوں سے پکڑ کر کھڑا کیا۔

میرے سامنے تمہاری یہ چالاکیاں نہیں چلیں گی۔اگر عزت کی اتنی ہی پرواہ تھی تو یونس سے دشمنی ہی کیوں کی۔کیوں اسے شرط لگانے پر مجبور کیا۔بازل نے چلا کر کہا۔اس کے چلانے کی آواز پورے کمرے میں گونجی تھی۔

www.novelsclubb.com

مم۔۔۔میں نے؟وہ حیرت اور خوف زدہ نظروں سے اسے دیکھ کر بولی

ہاں تم نے۔آخر کیوں کی اس سے دشمنی؟وہ پھر چلایا

مم۔۔۔میں۔۔۔کک۔۔کسی یونس کو نہیں جج۔۔جانتی۔وہ اس کے چلانے پر مزید خوف زدہ ہو چکی تھی

تو پھر اس نے تم پر شرط کیوں لگائی؟ کیوں اس نے مجھ سے یہ شرط لگائی کہ میں تمہیں۔۔۔۔۔اس کی آواز بڑھتی جا رہی تھی اور آخر میں آکر وہ چپ ہو گیا

عمائرہ نے بے بسی سے نفی میں سر ہلایا۔وہ کچھ بول ہی نہیں پا رہی تھی۔

پلیز مجھے جانے دو۔اب کی بار اس کی آواز دھیمی تھی اور اس میں بے بسی کی انتہا تھی

میں اپنی شرط ہر حال میں پوری کروں گا۔

میں بد کردار کہلاؤں گی۔

www.novelsclubb.com

مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا۔

میں برباد ہو جاؤں گی۔

مجھے تب بھی کوئی فرق نہیں پڑتا

میں مر جاؤں گی۔

بازل اس کی اس بات پر چونکا اور پھر مزید دو قدم آگے ہوا

تو مر جاؤ۔ کیونکہ مجھے تب بھی کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ اس نے چبا چبا کر کہا

عمائرہ پھٹی پھٹی نگاہوں سے اسے دیکھ رہی تھی

میں تم سے اپنی عزت کی بھیک مانگتی ہوں۔ خدا کے لیے مجھے جانے دو۔ خدا کے لیے۔

وہ پھر سے رونے لگی۔ اس کی سسکیوں کی آواز پورے کمرے میں گونج رہی تھی۔

بازل چند لمحے خاموش رہا۔

www.novelsclubb.com

اگر میں تمہیں یہ بھیک نہ دوں تو؟ اس نے ایک ابرو اٹھا کر اسی کی سیاہ آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس کی پلکیں بھیگ چکی تھی اور آنکھیں نم تھیں۔اس کی ناک اور گال لال ہو چکے تھے۔

اللہ تمہیں بھی نہیں دے گا؟ وہ بے بسی سے اب کی بار چلائی

بازل ہنس دیا

مگر میں نے اس سے کوئی بھیک نہیں مانگی۔اس کے لہجے میں غرور تھا

تم مانگو گے۔عمائرہ اب مکمل طور پر کپکپا رہی تھی۔وہ بھاگ جانا چاہتی تھی لیکن وہ بے بس تھی

میرے پاس کسی چیز کی کمی نہیں ہے۔

www.novelsclubb.com

تم بھیک مانگو گے۔دیکھ لینا تم ایک دن مجھ سے اور میرے اللہ سے معافی کی بھیک مانگو گے لیکن تمہیں وہ بھیک نہیں ملے گی۔

بازل کا اب کی بار قہقہہ گونجا تھا۔

میں۔۔۔ریئلی۔۔۔کیا تم یہی کہہ رہی ہو کہ میں تم سے بھیک مانگوں گا۔وہ اب مسلسل ہنس رہا تھا

عمائرہ کو اپنی بے بسی پر مزید رونا آرہا تھا

پلیز مجھے جانے دو۔اب کی بار اس نے ٹوٹ کر کہا

اس کی آواز سن کر بازل کی مسکراہٹ سمٹ گئی

کہا نا کہ شرط پوری ہونے پر ہی جانے دوں گا۔اب کی بار اس نے بلکل آرام سے کہا

میرے بابا یہ برداشت نہیں کر پائیں گے۔وہ اپنا چہرہ اپنے ہاتھوں میں چھپائے بے بسی سے رو رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

بازل آگے بڑھا۔لیکن پھر اچانک رک گیا

اسے لگا اگر اس نے اس کانچ کی لڑکی کو ہاتھ بھی لگایا تو وہ ٹوٹ جائے گی، بکھر جائے گی

آج بازل سلطان کے دل میں ایک لڑکی کی وجہ سے تکلیف اٹھی تھی۔اس کا دل کر رہا تھا کہ وہ اسے سینے سے لگا لے اور اسے چپ کرائے اور ابھی اور اسی وقت اس معصوم سی شہزادی کو اس کے گھر چھوڑ آئے مگر اس کی انا آڑے آ گئی۔

بازل سلطان کی انا جیت گئی اور دل ہار گیا۔

بازل بنا کچھ کہے کمرے سے باہر نکل گیا اور کمرے کا دروازہ بند کر کے چلا گیا جبکہ عمائرہ زمین پر بیٹھتی چلی گئی۔وہ پھوٹ پھوٹ کر رو وہی تھی۔وہ بدنام ہو جائے گی ۔اس کی ذات پر شرط لگائی گئی تھی۔

آج سے وہ خوبصورت نہیں رہی تھی۔اس کا کردار خوبصورت نہیں رہا تھا۔

امی مجھے جان سے مار ڈالیں گی۔وہ رو رہی تھی۔اس کی سسکیاں گونج رہی تھیں لیکن وہ بے بس تھی۔آج اسے معلوم ہوا تھا کہ بے بسی کیا ہوتی ہے۔

وہ جانتی تھی کہ جب وہ واپس جائے گی تو اس پر ایک قیامت ٹوٹے گی۔

کیاسب اس کی بات کااعتبار کریں گے ؟وہ یہ سوچ کر ہی پھر سے رونے لگی۔

وہ دوسرے کمرے میں جاکر صوفے پر ڈھے جانے والی صورت میں بیٹھ گیا۔

کیاہوابازل ؟لڑکی کوہوش آیاکیا؟عمیر نے اس سے سوال کیا

بازل اپنی کنپٹی مسل رہاتھا۔

ہمم۔ مختصر ساجواب دے کر وہ سیدھاہو کر بیٹھ گیا۔اس نے سامنے رکھی ایک بوتل اٹھائی اور منہ سے لگائی

کیاکچھ کہاہے اس نے ؟عمیر نے اس کے چہرے پر بے حد پریشانی دیکھ کر کہا

بازل نے نفی میں سر ہلایا

www.novelsclubb.com

پھر کیاہواہے ؟

کچھ نہیں۔بازل نے ناگواری سے کہا

اچھا یہ بتاؤ کہ کب واپس چھوڑنے جائیں گے اسے؟

بازل کا دل کیا کہ اسے کہے ابھی۔ابھی چھوڑ آؤ اسے لیکن وہ اپنی انا اور شرط کے آگے بے بس تھا۔وہ اس لڑکی کو نہیں جانتا تھا اور نہ ہی اس کا نام اسے معلوم تھا لیکن پھر بھی اسے اس سے ہمدردی ہونے لگی تھی۔اس کی آنکھوں میں کچھ چمکا تھا ۔شاید محبت کا تارا۔۔۔۔۔۔۔

جس ٹائم اسے لے کر آئے تھے اسی ٹائم پر چھوڑ آئیں گے۔اس نے گہرا سانس لیتے ہوئے کہا۔

امی عمائرہ نہیں مل رہی۔ہر جگہ ڈھونڈ لیا ہے مگر وہ کہیں بھی نہیں ہے۔سیفی گھر میں داخل ہوا اور تانیہ سے مخاطب ہوا

www.novelsclubb.com

تانیہ نے کوئی تاثر نہیں دیا جیسے اسے کوئی فرق ہی نہیں پڑا۔اسحاق ابھی تک گھر نہیں آیا تھا۔بابر اسے پورے اسلام آباد میں دیوانہ وار ڈھونڈ رہا تھا۔لیکن عمائرہ کا کسی کو کوئی پتا نہیں چلا۔

صبح کب کی اذانیں ہو چکی تھیں۔

امید ٹوٹ چکی تھی۔اب اگر وہ آ بھی جاتی تو کوئی فائدہ نہیں تھا۔سب کی آنکھوں میں جہاں پہلے عمائرہ کے لیے پریشانی تھی اب ناگواری در آئی تھی۔

ایان لان میں اکیلا بیٹھا تھا تب ہی ابرار اس کے پاس آیا۔اس نے دیکھا کہ ایان رو رہا تھا۔اس کی آنکھیں نم تھیں۔وہ سامنے رکھی میز پر نظریں ٹکائے بیٹھا تھا۔

www.novelsclubb.com

ایان تم پریشان نہ ہو۔عمائرہ آپی آجائیں گی واپس۔ابرار اس کے ساتھ بیٹھ گیا

ابرار امم۔۔۔امی کہہ رہی ہیں کہ عمائرہ آپی بھاگ گئی ہیں۔وہ اب واقعی رونے لگا تھا

ابرار تم تو جانتے ہو نا کہ آپی ایسی نہیں ہیں۔وہ ہم سب کو اس طرح چھوڑ کر نہیں جا سکتیں۔

میں جانتا ہوں ایان عمائرہ آپی ایسی نہیں ہیں۔وہ مل جائیں گی تم فکر مت کرو۔ابرار اسے تسلی دے ہی رہا تھا کہ زونی وہاں آ گئی۔

ایان تم رو کیوں رہے ہو؟اس نے پریشانی کا اظہار کیا۔

زونی تم۔۔۔تم تو آپی کی اچھے والی دوست ہو نا تم اللہ پاک سے دعا کرو نا کہ عمائرہ آپی واپس آ جائیں۔

ایان کی اس بات پر زونی کا رنگ زرد پڑ گیا

www.novelsclubb.com

اچھے والی دوست۔۔۔۔

زونی کو عجیب سا احساس ہوا

وہ اس کی اچھے والی دوست ہی تو تھی لیکن وہ کیا کر بیٹھی تھی۔ایان جو ہر وقت زونی سے لڑتا رہتا تھا اس کو اس طرح دیکھ کر زونی کو شرمندگی نے آگھیرا

وہ کیا کر بیٹھی تھی

تم فکر نہ کرو ایان وہ واپس آجائے گی۔

وہ ایان کو تسلی دیتی گھر کے لاؤنج میں داخل ہوئی۔وہاں خواتین پریشان بیٹھی تھیں سوائے تانیہ کے۔ سیفی تھک کر صوفے پر آنکھیں موندے بیٹھا تھا۔پچھلا دن اور ساری رات عمائرہ کو ڈھونڈنے کے بعد وہ تھک چکا تھا جبکہ اسحاق اور بابر ابھی تک واپس نہیں آئے تھے۔

وہ چپ چاپ گئی اور ارمش کے ساتھ بیٹھ گئی۔ارمش کی آنکھوں میں آنسو بھی تھے اور عمائرہ کے لیے غصہ بھی بلکہ سب کا یہی حال تھا۔وہ اس کے لیے پریشان بھی تھے اور انہیں اس پر غصہ بھی آرہا تھا۔

کیا کہتی تھی تم جویریہ کہ عمائرہ کی پرورش میں کروں گی تاکہ وہ میری طرح بنے نہ کہ زارا کی طرح۔اب دیکھ لیا نا تم نے کہ پرورش کا کوئی اثر نہیں ہوا اس پر۔اب میری ارمش کو ہی دیکھ لو مجال ہے جو مجھ سے پوچھے بغیر کبھی گھر سے باہر بھی قدم رکھا ہو اور ایک عمائرہ ہے ہونہہ۔باپ بھائی سب پاگلوں کی طرح اسے ڈھونڈ رہے ہیں اور وہ نواب زادی پتا نہیں کس کے ساتھ بھاگ گئی۔

امی کچھ تو خدا کا خوف کریں۔مل جائے گی وہ۔نہیں بھاگی کسی کے ساتھ۔مجھے عمائرہ پر پورا بھروسہ ہے۔ارمش نے تانیہ کو ٹوکا۔

ہوں۔مل جائے گی۔مل تو زارا بھی گئی تھی۔تانیہ نے پھر سے طنز کیا

بھابھی آپ پلیز زارا کا نام تو مت لیں۔وہ اب مر چکی ہے۔خدا کے لیے ایسی باتیں نہ کریں کہ اس کی روح تڑپنے لگ جائے۔بخش دیں اسے۔جویریہ غصے میں بولی

جب باپ بھائی نے اسے نہیں بخشا تو میں کیوں بخش دوں؟

تانیہ اگر تم نے پھر سے زارا کا نام لیا تو اپنے انجام کی ذمہ دار تم خود ہو گی۔اسحاق کی آواز پورے گھر میں گونجی تھی۔

اس نے اتنے غصے میں کہا تھا کہ تانیہ خاموش ہو گئی۔میری عمائرہ ایسی نہیں ہے۔

اب کی بار اس نے بے بسی سے کہا اور ساتھ رکھے صوفے پر بیٹھ گیا۔اس کی آواز میں انتہا کی بے بسی تھی جبکہ آنکھیں نم تھیں۔

میری عمائرہ ایسی نہیں تھی۔وہ دل پر ہاتھ رکھے ایک ہی بات کہے جا رہا تھا جبکہ زونی کے جسم میں خوف کی لہر دوڑ گئی۔اس کی غلطی کی سزا ان سب کو مل رہی تھی۔

اس نے سامنے سے آتے بابر کو دیکھا۔

وہ پہلے سے کافی کمزور لگ رہا تھا۔اس کے بھورے بال بکھرے ہوئے تھے جبکہ آنکھیں تھکاوٹ کی وجہ سے لال تھیں۔زونی ٹکٹکی باندھے اسے دیکھتی رہی۔

کیا وہ عمائرہ سے محبت کرتا تھا؟

اس کے دل نے اس سے سوال کیا۔

زونی کو احساس ہوا کہ وہ جلد بازی میں کتنی بڑی غلطی کر چکی تھی۔

اس نے ہوش سے نہیں بلکہ جوش سے کام لیا تھا اور اس کی سزا عمائرہ کو اور اس کے گھر والوں کو ملی تھی۔

وہ کافی حد تک امل کی طرح ہے۔بازل عمیر سے مخاطب ہوا۔

عمیر نے چونک کر بازل کو دیکھا۔

جب میں نے یہ بات کی تھی تب تو تم نے کہا تھا کہ نہیں۔

بازل نے کافی دیر کوئی جواب نہیں دیا۔

www.novelsclubb.com

وہ بلکل امل کی طرح نہیں ہے۔اس کی طرح لگتی ہے لیکن وہ بہت خوبصورت ہے ۔اس کی سیاہ آنکھیں۔۔۔۔۔

بازل کہتے کہتے رک گیا۔

کیا واقعی بازل سلطان کسی لڑکی کی تعریف کر رہا ہے؟ عمیر منہ کھولے اسے دیکھنے لگا

مجھے لگتا ہے کہ اب ہمیں چلنا چاہیے۔ بازل سیدھا ہو کر بیٹھا۔

صرف ہمیں یا پھر اس لڑکی کو بھی؟

اسے بھی۔

لیکن بازل ابھی چوبیس گھنٹے پورے نہیں ہوئے۔ تم شرط ہار جاؤ گے۔

یونس اسے صرف بدنام کرنا چاہتا تھا اور وہ ہو چکی ہے اب مزید اسے کیا چاہیے اور ویسے بھی چند گھنٹوں سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ بازل نے کافی حد تک اونچی آواز میں کہا۔

www.novelsclubb.com

عمیر اس کے اس بدلے ہوئے رویے پر کافی حیران تھا۔

اچھا ٹھیک ہے میں اسے لے آتا ہوں تم گاڑی سٹارٹ کرو۔ عمیر اٹھ کھڑا ہوا۔

تمہیں کسی نے کہا کہ تم جا کر اسے لے آؤ؟ بازل نے دبے دبے غصے میں کہا۔

عمیر حیران ہوا اور پریشان بھی خیر وہ اس کے غصے سے ڈرا بھی تھا

اچھا تم جاؤ اسے لے کر آؤ میں گاڑی سٹارٹ کرتا ہوں۔

عمیر میں خود کر لوں گا سب۔ تمہیں زحمت کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔چپ کر کے یہاں بیٹھو۔

عمیر پہلے اسے ٹکٹکی باندھے دیکھتا رہا اور پھر بیٹھ گیا۔

بازل غصے سے گاڑی کی چابیاں اٹھاتا وہاں سے چلا گیا

اسے کیا ہو گیا ہے؟ عمیر بڑبڑایا

www.novelsclubb.com

بازل نے دروازہ کھولنا چاہا لیکن اس میں ہمت نہ تھی کہ وہ اس کے سامنے جاتا۔اس نے گہرا سانس لیا اور پھر دھیرے سے دروازہ کھولا۔

کمرہ بلکل پہلے کی طرح روشنی میں ڈوبا ہوا تھا۔وہ جہاں اسے چھوڑ کر گیا تھا وہ وہاں موجود نہیں تھی۔ بازل کا دل اس کی مٹھی میں آ گیا۔وہ جلدی سے اندر داخل ہوا اور پہلے دائیں طرف دیکھا وہ وہاں نہیں تھی اور پھر بائیں جانب دیکھا تو اسے سامنے بیٹھا دیکھ کر اس نے سکھ کا سانس لیا۔

وہ ایک کونے میں گھٹنوں میں سر دیے بیٹھی تھی۔ بازل آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا اس کی طرف بڑھنے لگا۔اس کے قدموں کی چاپ ایک بار پھر خاموشی کا دم توڑ رہی تھی لیکن عمائرہ نے سر اٹھا کر اسے نہیں دیکھا۔ بازل جب اس کے تھوڑا قریب پہنچا تو اسے اس کی سسکیوں کی آواز سنائی دی۔وہ ابھی تک رو رہی تھی۔ بازل کے قدم وہیں رک گئے۔اس نے آنکھیں بند کر کے گہرا سانس لیا اور پھر آنکھیں کھولیں۔

وہ اس کے سامنے پنجوں کے بل بیٹھ گیا۔

عمائرہ کو کسی کا احساس ہوا تو اس نے دھیرے سے سر اٹھایا۔ عمائرہ کے سیاہ بال اطراف سے اس کے کندھوں پر آئے ہوئے تھے۔

جب اس نے بازل کو دیکھا تو آنکھوں میں اس شخص کے لیے بے پناہ نفرت جاگی۔

بازل نے اسے دیکھا۔ اس کی آنکھیں مسلسل رونے کی وجہ سے لال ہو چکی تھیں۔ اس کی ناک اور گال لال تھے۔ اور گالوں پر آنسوؤں کا راج تھا۔

وہ بے بسی اور نفرت سے سامنے بیٹھے شخص کو دیکھ رہی تھی۔

چلو تمہیں تمہارے گھر چھوڑ آؤں۔ بازل نے دھیمے لہجے میں کہا اور اس کی طرف ہاتھ بڑھایا۔

www.novelsclubb.com

عمائرہ نے بے بسی سے پہلے بازل کو دیکھا اور پھر اس کے ہاتھ کو۔

مم۔۔۔ میرا ایک کام کرو گے؟ امید کے برعکس عمائرہ نے بھی دھیمے لہجے میں کہا۔

بازل نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

اپنے اسی ہاتھ سے میرا گلہ گھونٹ دو۔عمائرہ نے اس کے ہاتھ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

بازل حیران ہوا۔

دیکھو اب میں واقعی تمہیں تمہارے گھر چھوڑنے جا رہا ہوں۔اس لیے چلو۔

بازل اٹھ کھڑا ہوا

مجھے مار دو۔خدا کے لیے مجھے مار دو۔میں اب واپس نہیں جانا چاہتی۔وہ اب زار و قطار رونے لگی تھی۔

بازل کو اپنی کیفیت کا اندازہ نہیں تھا۔اسے کیا ہو رہا تھا وہ نہیں جانتا تھا لیکن اتنا تو طے تھا کہ اسے تکلیف ہو رہی تھی۔

تم چلو میں۔۔۔۔بازل نے کچھ کہنا چاہا لیکن عمائرہ جلدی سے کھڑی ہوئی اور اسے ٹوکا۔

تم نے مجھے تب تو نہیں جانے دیا جب میں نے تمہاری منتیں کیں تو اب کیوں؟

اب کیوں؟اب تم مجھے مار کیوں نہیں دیتے۔خدا کے لیے مجھے مار دو۔ممم۔۔۔میں اب نہیں جینا چاہتی۔تم مجھے مار دو نا۔میں جیتے جی تو مر چکی ہوں اب مجھ سے میری سانسیں بھی چھین لو۔وہ اس کی منتیں کرنے لگی۔

تم ایسا کیوں کر رہی ہو؟

میں۔۔۔۔میں ایسا کیوں کر رہی ہوں؟عمائرہ کے لہجے میں اب کی بار غصہ تھا

تم مجھ سے پوچھ رہے ہو کہ میں ایسا کیوں کر رہی ہوں۔تم جانتے بھی ہو کہ تمہاری ایک شرط نے مجھے تباہ کر ڈالا۔اس نے اس کے سینے پر انگلی رکھ کر چیخ کر کہا

www.novelsclubb.com

تمہاری ایک شرط نے مجھے برباد کر دیا۔میرے گھر والے مجھ سے نفرت کریں گے ۔بابا کو مجھ پر غرور تھا۔ان کو اپنی بیٹی پر غرور تھا اور آج صرف اور صرف تمہاری وجہ سے ان کا غرور خاک میں مل گیا۔تم جلاد ہو جلاد۔تم نے آج میری عزت کا، بابا

کے غرور کا، میری خوشیوں کا سب کا قتل کر دیا۔ تم جلاد ہو۔ تم نے مجھے برباد کر دیا ۔وہ چیخ چیخ کر بول رہی تھی اور ایسا پہلی بار ہوا تھا کہ بازل کسی کے چیخنے پر اسے باتیں سنانے پر چپ کر کے کھڑا تھا۔

وہ کچھ کہنے کے لیے لب کھولتا لیکن پھر کچھ نہ کہہ پاتا۔

میں اب واپس نہیں جانا چاہتی۔ مار دو مجھے۔ مم۔۔۔ میں وعدہ کرتی ہوں کہ میں تمہیں معاف کر دوں گی۔ اگر تم مجھے مار دو تو میں تمہیں معاف کر دوں گی۔

معاف؟ بازل نے آنکھیں چھوٹی کر کے اسے دیکھا

لیکن میں نے تم سے کوئی معافی نہیں مانگی۔

www.novelsclubb.com

آج نہیں تو کل تمہیں جب تمہارے اس گناہ کا احساس ہو گا تو تم مجھ سے معافی ضرور مانگو گے۔

یہ تمہاری خام خیالی ہے۔ میں کسی سے معافی نہیں مانگتا۔

آج وقت نے مجھ سے دشمنی کی ہے لیکن دیکھ لینا ایک نہ ایک دن وقت بھی پچھتائے گا اور میرا ساتھ دے گا اور اس دن تم۔۔۔۔۔

تم مجھ سے گڑگڑا کر معافی مانگو گے۔

بازل کے چہرے پر غصہ چھانے لگا

تم کیا سمجھتی ہو کہ اگر تم نے کہہ دیا تو یہ ہو جائے گا۔ کبھی نہیں۔ بازل مسکرایا اگر ایسا نہ بھی ہوا تو کبھی نہ کبھی تمہیں اس بات کا علم ضرور ہو گا کہ مکافات عمل بھی کسی چیز کا نام ہے۔

تم۔۔۔۔ بازل نے مٹھیاں بھینچیں

www.novelsclubb.com

تمہیں کیا لگتا ہے کہ عزت صرف تمہارے گھر کی عورتوں کی ہوتی ہے۔ نہیں۔ عزت سب کی ہوتی ہے اور تم نے سنا تو ہو گا نا کہ مکافات عمل کی چکی میں سب کو پسنا پڑتا ہے۔ میں یہ بلکل بھی نہیں چاہتی کہ میرے ساتھ جو ہوا وہ کسی اور لڑکی کے

ساتھ بھی ہو لیکن میں اتنا ضرور چاہوں گی کہ تمہیں ایک نہ ایک دن اس بات کا احساس ضرور ہو کہ کسی کو برباد کرنے کی کیا سزا ہوتی ہے۔ تمہیں بھی معلوم ہو کہ تڑپ کیا ہوتی ہے، اذیت کیا ہوتی ہے، بے بسی کیا ہوتی ہے۔ آج میں تمہاری ایک شرط کی وجہ سے اتنا تڑپی ہوں دیکھ لینا ایک نہ ایک دن تم بھی اسی طرح تڑپو گے اور تب میں تم سے پوچھوں گی کہ تم سانس کیسے لے رہے ہو۔ تم نہیں جانتے جب سب کچھ ختم ہو جاتا ہے تو سانسیں بھی تکلیف دینے لگتی ہیں۔

تم چپ کر جاؤ کہیں ایسا نہ ہو کہ۔۔۔۔

کیا۔ کیا ابھی بھی کچھ رہتا ہے۔ تم مجھے برباد کر چکے ہو اب مزید کیا کرو گے۔

تم بہت ہی ناشکری لڑکی ہو۔ تمہیں تو میرا شکر گزار ہونا چاہیے کہ میں نے تمہارے ساتھ وہ نہیں کیا جو یونس نے کہا تھا۔ میں نے تمہاری عزت کا خیال رکھتے

ہوئے صرف چوبیس گھنٹے تمہیں اپنے پاس رکھا۔میں نے تم پر رحم کیا لیکن لگتا ہے کہ تم۔۔۔۔اس قابل ہی نہیں ہو۔بازل اب غصے میں آچکا تھا۔

وہ اب اس کی طرف قدم بڑھانے لگا تھا۔عمائرہ کا سانس رک گیا۔

وہ دو قدم پیچھے ہوئی اور دیوار سے جا لگی۔

میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ یونس سے دشمنی کرو۔وہ اب اس کے بلکل سامنے کھڑا تھا۔اس سے پہلے کہ وہ کچھ اور کہتا بے اختیار عمائرہ کا ہاتھ اٹھا اور بازل کے چہرے پر انگلیوں کے نشان چھوڑ گیا۔

بازل کا چہرہ بائیں جانب جھک گیا۔کمرے میں تھپڑ کی آواز گونجی تھی اور پھر کافی دیر خاموشی رہی۔بازل چند لمحے اسی حالت میں کھڑا رہا۔

عمائرہ پر خوف طاری ہو گیا۔وہ نہیں جانتی تھی کہ اس کے پاس اتنی ہمت کہاں سے آئی۔

بازل دھیرے سے سیدھا ہوا۔ عمائرہ نے اس کی آنکھوں میں دیکھا تو وہ غصے کی شدت سے لال ہو چکی تھیں۔ اس کی کنپٹی کی رگیں تن چکی تھیں۔ وہ مٹھیاں بھینچے اسے غصے سے دیکھ رہا تھا۔ وہ اچانک آگے ہوا اور عمائرہ کو بالوں سے پکڑ لیا۔

تم نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا۔ مجھ پر۔ وہ اپنے سینے پر انگلی رکھے غصے سے بولا۔ وہ طیش میں آ چکا تھا۔

عمائرہ نے کچھ کہنا چاہا لیکن بالوں میں بازل کے ہاتھوں کی گرفت اتنی مضبوط تھی کہ تکلیف کے باعث وہ کچھ نہیں بول پائی۔

اب تم دیکھو گی کہ بربادی ہوتی کیا ہے۔ میں نے تم پر رحم کھا کر تمہیں ابھی تمہارے گھر چھوڑنا چاہا لیکن نہیں۔ تم اپنے وقت پر ہی جاؤ گی۔ بازل نے اسے ایک جھٹکے سے چھوڑا تو وہ لڑکھڑا کر نیچے فرش پر جا گری۔ بازل غصے سے باہر نکلا اور دروازہ پھر سے بند کر کے چلا گیا۔

تم نہیں گئے اسے چھوڑنے؟عمیر نے اسے باہر آتا دیکھ کر سوال کیا

بازل نے کوئی جواب نہیں دیا اور پھر کمرے میں داخل ہو کر چابیاں بیڈ پر پھینک دیں اور اپنی شرٹ کا اوپر والا بٹن کھول دیا۔

بازل کیا ہوا ہے تم اتنے غصے میں کیوں ہو؟عمیر اس کے پیچھے ہی کمرے میں آیا

بازل نے اپنی کنپٹی مسلی اور پھر میز پر رکھی بوتل اٹھا کر منہ سے لگائی

بازل تم پہلے ہی بہت پی چکے ہو اب بس کر دو۔

بازل نے اس کی نہیں سنی اور پیتا چلا گیا۔

بازل کیا ہو گیا ہے یار تم۔۔۔۔تم اتنے غصے۔۔۔۔عمیر کے الفاظ دم توڑ گئے جب بازل نے میز پر رکھا گلاس اٹھا کر دیوار میں دے مارا۔

www.novelsclubb.com

یہ عمیر کو تنبیہ کی گئی تھی کہ اپنی بکواس بند رکھو

عمیر چپ ہو گیا جبکہ بازل پھر سے وہی بوتل پینے لگا۔اس کی آنکھوں میں خون اترا ہوا تھا۔وہ شدید غصے میں تھا۔

عمیر اس کو اتنے غصے میں دیکھ کر چپ چاپ بیٹھا رہا۔

بازل کو کافی وقت لگا تھا واپس اپنی حالت میں آنے میں لیکن پھر بھی اس کا خون خول رہا تھا۔زندگی میں پہلی بار کسی نے اس پر ہاتھ اٹھایا تھا اور وہ بھی ایک اٹھارہ سالہ لڑکی نے۔اس کی آنکھیں کئی گھنٹے گزر جانے کے بعد بھی لال تھیں۔اس کے غصے میں کمی نہیں آ رہی تھی۔اور وہ ایک کے ساتھ دوسری بوتل پیے جا رہا تھا۔

جب اس کے برداشت کی حد ختم ہوئی تو وہ بیڈ کی سائیڈ ٹیبل کی طرف بڑھ گیا اور وہاں سے اپنی پسٹل اٹھائی۔بیڈ سے چابیاں اٹھانے کے بعد وہ باہر نکل گیا۔

اس کی یہ حالت دیکھ کر عمیر سمجھ چکا تھا کہ آج کسی کی شامت آنے والی ہے لیکن اس میں بازل کو روکنے کی ہمت نہ تھی۔

بازل نے غصے سے دروازہ کھولا اور بائیں طرف بیٹھی عمائرہ پر نظر ڈالی۔ وہ ابھی بھی رو رہی تھی لیکن اب بازل کو کوئی فرق نہیں پڑنے والا تھا۔ وہ اس کے پاس گیا اور اسے بازو سے پکڑ کر کھڑا کیا

آج تمہیں یہ جلاد دنیا میں ہی قیامت دکھائے گا۔ وہ اسے بازو سے پکڑے باہر کی طرف لے کر چلا گیا۔ لان سے ہوتے ہوئے جب وہ گیٹ کی طرف بڑھ رہے تھے تو عمائرہ کا بازو بازل کی گرفت کی وجہ سے درد کرنے لگا تھا۔ گاڑی گھر سے باہر سڑک پر کھڑی تھی۔ بازل نشے میں تھا۔ وہ ہوش میں ہو کر بھی مکمل ہوش میں نہیں تھا۔ گیٹ سے باہر نکل کر وہ اسے گاڑی کی طرف لے گیا۔ وہ جگہ کافی سنسان تھی۔ دور دور تک کوئی نظر نہیں آتا تھا البتہ کافی کافی فاصلے پر دو چار گھر موجود تھے جن کے آس پاس کوئی شخص موجود نہ تھا۔ بازل اسے بازو سے پکڑے گاڑی کی طرف ہی لیے جا رہا تھا کہ ایک لڑکا اس کے سامنے آ گیا۔

اس نے ایک نظر بازل پر ڈالی جو ہوش میں تو تھا لیکن مکمل ہوش میں نہیں تھا۔وہ طیش میں تھا۔اور پھر اس نے عمائرہ کو دیکھا۔عمائرہ کی حالت دیکھ کر کوئی بھی اندازہ لگا سکتا تھا کہ وہ اسے زبردستی ساتھ لیے جا رہا تھا۔

کہاں لے کر جا رہے ہو تم اس لڑکی کو؟اور یہ لگتی کیا ہے تمہاری؟اس لڑکے نے اسے مشکوک نگاہوں سے دیکھتے ہوئے کہا

کیوں تم اس کے باپ لگتے ہو؟ بازل نے غصے سے کہا

میں کچھ نہیں لگتا تو تم کیا لگتے ہو اس کے اور اسے زبردستی کیوں ساتھ لیے جا رہے ہو؟اس لڑکے کے سر پر شاید موت کا سایہ لہرا رہا تھا

ہٹ جاؤ میرے سامنے سے ورنہ ایسا نہ ہو کہ میں اپنا سارا غصہ تم پر اتار دوں۔ بازل نے اسے تنبیہ کی

کیا کر لو گے تم؟اور میں ابھی پولیس کو فون کر کے تمہارا یہ کارنامہ بتاتا ہوں۔

عمائرہ خوف اور حیرت سے کبھی اس لڑکے کو دیکھتی تو کبھی بازل کو۔اچانک اسے احساس ہوا کہ بازل نے اس کا بازو چھوڑ دیا۔عمائرہ نے اپنے بازو پر ہاتھ رکھ کر اسے سہلانا شروع کر دیا لیکن تب ہی ایک زوردار آواز اس کے کانوں میں گونجی تھی۔ سامنے کا منظر دیکھ کر اس نے بے اختیار چیخ ماری اور پھر اپنے دونوں ہاتھ اپنے چہرے پر رکھ دیے۔وہ پھٹی پھٹی نگاہوں سے ان دونوں کو دیکھ رہی تھی۔بازل کے ہاتھ میں پسٹل تھی جبکہ سامنے والا لڑکا زمین پر بیٹھتا چلا جا رہا تھا۔عمائرہ نے دیکھا اس کے سینے پر ہی بازل نے گولی چلائی تھی۔اس کے کپڑے لال ہو چکے تھے ۔خون اب سڑک پر بہتا جا رہا تھا۔

عمائرہ حیرت سے اسے ہی دیکھ رہی تھی کہ عمیر بھاگتا ہوا وہاں آیا اور سامنے کا منظر دیکھ کر وہ سن ہو گیا۔

اس نے پہلے بازل کو دیکھا اور پھر اس لڑکے کو۔بازل نے اسے اشارہ کیا تو وہ اس لڑکے کی طرف بڑھ گیا۔عمائرہ نے عمیر کو دیکھا وہ اب اس لڑکے کے پاس جا کر

اس کی نبض چیک کر رہا تھا۔اس نے نبض چیک کرنے کے بعد بازل کو دیکھ کر دھیرے سے نفی میں سر ہلایا۔عمائرہ کی حالت پہلے سے مزید خراب ہو گئی

بازل نے عمائرہ کو دیکھا جو پھٹی پھٹی نگاہوں سے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔وہ اس کے پاس آیا اور پھر اسے اس کی کلائی سے پکڑا۔اب تم دیکھو کہ میں تمہارے ساتھ کیا کرتا ہوں۔تمہارے گھر والوں کے سامنے ہی تمہاری بدکرداری کی گواہی دوں گا اور پھر دیکھوں گا کہ وہ تمہیں کیسے ذلیل کرتے ہیں اور وہ ہو گی اصل بربادی۔

وہ پھر سے اسے گاڑی کی طرف لے گیا اور پھر فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھول کر اسے کسی چیز کی طرح پھینک دیا۔

عمائرہ کے آنسو جاری تھے۔اس کے چہرے پر خوف،حیرت،پریشانی غرض ہر تاثر تھا۔

وہ جان چکی تھی کہ اب اس کے گھر میں اس پر ایک اور قیامت ٹوٹے گی۔

بازل نے گاڑی سٹارٹ کر دی۔ عمائرہ نے دل سے دعا کی کہ کاش ان کا ایکسیڈنٹ ہو جائے اور وہ مر جائے۔

وہ مر جانا چاہتی تھی۔ وہ کسی بھی حال میں گھر واپس نہیں جانا چاہتی تھی۔

لیکن وہ اس بات سے بے خبر تھی کہ ہوتا وہی ہے جو تقدیر میں لکھا جا چکا ہوتا ہے۔

××××××××××××

www.novelsclubb.com

بازل نے گاڑی چلاتے ہوئے کئی بار بریک لگائے تھے۔ چار بار وہ کسی دوسری گاڑی سے ٹکراتے ہوئے بچے تھے۔ لیکم آخر کار وہ اپنی منزل پر جا پہنچے۔ بازل نے گاڑی

اس کے گھر کے بلکل سامنے روکی۔عمائرہ کو سانس لینے میں مشکل ہونے لگی۔اس کا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا۔وہ نہیں اتری بس بے آواز روتی رہی۔

لگتا ہے مجھے ہی تمہیں اتارنا پڑے گا۔بازل کی آواز گونجی۔

عمائرہ نے دروازہ کھولنے کے لیے بائیں جانب دیکھا تو کھڑکی کے شیشے کے اس پار کا منظر دیکھ کر اس کے ہاتھ وہیں رک گئے۔

وہ چند لمحوں کے لیے سب کچھ بھول گئی۔بازل نے اس کی نظروں کے تعاقب میں دیکھا تو حیران وہ بھی ہوا تھا لیکن اس کے اندر اس وقت عمائرہ سے نفرت کی ایسی آگ جل رہی تھی کہ عمائرہ کی حالت دیکھ کر اس کے لبوں کو مسکراہٹ چھو گئی۔

عمائرہ کی آنکھوں میں اٹھنے والی تکلیف نے اسے اندر تک سکون دیا تھا۔وہ سمجھ چکا تھا کہ وہ اس کے ساتھ نہ بھی جائے تو وہ ذلیل ہی ہو گی۔اس کے چہرے پر بے پناہ تکلیف کا سایہ لہرایا تھا۔وہ ہر چیز سے بے خبر ہو گئی تھی۔اس نے آہستہ سے دروازہ

کھولا اور باہر نکلی۔ بازل نے دروازہ بند کر دیا لیکن اس کا تماشا دیکھنے کے لیے وہیں بیٹھا رہا۔ وہ دھیرے دھیرے آگے بڑھ کر سڑک پار کر رہی تھی۔ سامنے کا منظر اس کے لیے ناقابل برداشت تھا۔ اس کے آنسو رک گئے۔ وہ سپاٹ چہرہ لیے آگے کی طرف بڑھ رہی تھی۔ گھر کے اندر تو وہ سب بھی داخل ہو رہے تھے لیکن کوئی اس کی طرف متوجہ نہ تھا۔ وہ سب سفید لباس میں تھے۔ عمائرہ کے دل کی دھڑکن تیز ہوتی گئی۔ وہ سب سفید لباس میں ملبوس ایک میت اٹھائے جا رہے تھے۔

عمائرہ کی نظر سب سے پہلے سفیان پر پڑی جو اس میت کو کندھا دیے ہوئے تھا۔ عمائرہ کا سانس رک گیا۔ پھر اس کی نظر ابرار پر پڑی۔ وہ بھی ان سب میں شامل تھا۔

وہ سب گھر کے اندر داخل ہو گئے۔ ایان سب سے آخر میں تھا شاید اس میں اتنی ہمت ہی نہ تھی کہ وہ اس میت کو کندھا دے پاتا۔

عمائرہ سڑک پار کر کے وہاں پہنچی۔وہ سب جا چکے تھے لیکن نہ جانے کیوں ایان نے گیٹ کے اندر داخل ہونے سے پہلے پیچھے مڑ کر دیکھا۔

اس کے بلکل سامنے عمائرہ ٹھہری تھی جو سپاٹ چہرہ لیے اسے ہی دیکھے جا رہی تھی ۔ایان نے اسے سر تا پیر دیکھا۔

ایان کی آنکھیں سوجی ہوئی تھیں مطلب وہ کافی زیادہ رویا تھا مطلب ان کا کوئی اپنا انہیں چھوڑ کر گیا تھا۔ایان نے اسے دیکھا تو اس کی آنکھیں ڈبڈبا گئیں۔مطلب جو بھی گیا تھا وہ عمائرہ کی وجہ سے گیا تھا۔عمائرہ اپنی جگہ سن ہو کر کھڑی رہی۔ایان بھیگی ہوئی آنکھیں لیے اس کے پاس آیا۔اس نے نہ ہی کچھ کہا اور نہ ہی کچھ سنا اور عمائرہ کے گلے لگ کر زور زور سے رونے لگا۔عمائرہ بت بنی کھڑی تھی۔یہ سب کیا ہو گیا تھا؟

ایان روئے جا رہا تھا اور پھر سیدھا ہو کر عمائرہ کو دیکھا

آپ۔۔۔۔آپی۔۔۔آپ کہاں۔۔۔چلی گئی تھیں؟وہ رونے کی وجہ سے بول نہیں پا رہا تھا۔

عمائرہ نے کوئی جواب نہیں دیا بس اسے دیکھتی رہی۔

آپی آپ۔۔۔آپ کو پتا ہے کہ وہ۔۔۔اس نے گیٹ کی جانب اشارہ کیا جہاں سے ابھی وہ میت کو لے کر گئے تھے۔

آپ پہلے آجاتیں تو یہ سب نہ ہوتا آپی۔

عمائرہ کا دل چاہا کہ وہ وہاں سے بھاگ جائے اور اس شخص کا نام کبھی بھی نہ سنے جو اس کی وجہ سے موت کی آغوش میں چلا گیا تھا۔وہ بھاگ جانا چاہتی تھی مگر اس کے قدم زنجیر ہو چکے تھے

www.novelsclubb.com

آپ۔۔۔آپی۔۔۔وہ۔۔۔بب۔۔۔بابا۔۔۔ایان نے اتنا ہی کہا کہ عمائرہ کو لگا کہ پورے گھر کی بلڈنگ اس پر آ گری ہے۔اس کا سر چکرا گیا۔اسے

ایسے لگا جیسے کسی نے اسے کسی گرم دہکتی سلاخ سے جلایا ہو۔اس وقت وہ تکلیف کی انتہا پر تھی۔اس کا دل چاہا کہ آگے بڑھ کر ایان کو گلے لگا کر پھوٹ پھوٹ کر روئے ۔اس کا دل چاہا کہ وہاں سے بھاگ کر اپنے بابا کے پاس جائے اور انہیں کہے کہ بابا دیکھیں آپ کی عمائرہ واپس آگئی ہے لیکن وہ بت بن چکی تھی۔وہ ہل نہیں پائی۔وہ نفی میں گردن ہلا کر ایان کو بتانا چاہتی تھی کہ نہیں ایان ایسا ہو ہی نہیں سکتا بابا مجھے چھوڑ کر نہیں جا سکتے لیکن وہ کچھ بھی نہیں کر پائی۔

آپی آپ اندر چلیں۔ایان نے طاس کا ہاتھ تھاما اور اسے اندر لے گیا۔سامنے کا منظر دیکھ کر عمائرہ کا دل دہل گیا۔سامنے ہی وہ سب میت کے گرد بیٹھے رو رہے تھے۔ ان میں تانیہ،ارمش،ارم،جویریہ سب شامل تھے۔زونی ان کے ساتھ بیٹھی تھی۔ جبکہ مرد ایک طرف کھڑے تھے۔اب سے آگے سیفی تھا جس کی آنکھیں نم تھیں اور وہ نہ جانے کس طرح اپنے آنسوؤں کا گلہ گھونٹے ہوئے تھا۔

بھائی۔ایان نے سیفی کو مخاطب کیا اور پھر کہا

عمائرہ آپی آ گئیں۔

پورے گھر میں برپا قہرام ایک دم تھم گیا۔ہر طرف خاموشی چھا گئی۔وہ بلکل کسی قبرستان کا منظر لگ رہا تھا۔ بلکل خاموشی۔۔۔۔۔۔۔

سب کی نظر عمائرہ پر پڑی جبکہ عمائرہ کی نظر سامنے رکھے اس بے جان وجود پر تھی جس کی جان نکلنے کا سبب وہی بنی تھی۔اس کا چہرہ سفید کپڑے سے ڈھکا ہوا تھا۔وہ جانتی تھی کہ اس پر قیامت ٹوٹے گی لیکن اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ وہ قیامت اس کے بابا کی موت کی صورت میں اس پر ٹوٹے گی۔

ہر طرف چھائی خاموشی کا گلہ تانیہ کی آواز نے گھونٹا تھا

یہ۔۔۔۔یہ قاتل ہے میرے شوہر کی۔وہ غصے سے اٹھ کر عمائرہ کی طرف بڑھنے ہی لگی تھی کہ ارمش اور ارم نے اسے سنبھال لیا۔

چھوڑ دو مجھے۔میں آج اسے نہیں چھوڑوں گی۔یہ میرے شوہر کی قاتل ہے۔اس نے قتل کیا ہے اس کا۔وہاں موجود تمام عورتیں اسے سمبھالنے لگی تھیں۔

پہلے یہ زارا کو کھا گئی اور اب۔۔۔۔اب یہ میرے شوہر کو بھی کھا گئی۔تانیہ اب رونے لگی تھی۔عمائرہ نے محسوس کیا کہ ایان کے ہاتھ کی گرفت مضبوط ہو چکی تھی ۔وہ ابھی بھی عمائرہ کا ہاتھ تھامے ہوئے تھا۔وہ اسے ان سب سے بچانا چاہتا تھا لیکن وہ بھی عمائرہ کی طرح بے بس تھا۔

سیفی آہستہ آہستہ عمائرہ کی طرف بڑھتا آیا۔

سیفی اس پر رحم کھانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔یہ قاتل ہے۔تمہارے باپ کی قاتل ہے یہ سیفی ہوش میں آؤ۔تانیہ پھر سے چیخ چیخ کر کہہ رہی تھی لیکن سیفی نہیں رکا اور عمائرہ کے بلکل سامنے آکر کھڑا ہو گیا

بھ۔۔۔بھائی۔عمائرہ نے اسے پکارا جبکہ آنکھوں سے آنسو لگاتار بہہ رہے تھے۔

سیفی چند لمحے اسے دیکھتا رہا اور پھر عمائرہ کے چہرے پر ایک زناٹے دار تھپڑ رسید کی ۔عمائرہ کا چہرہ ایک طرف جھک گیا

وہ بے یقینی کے عالم میں کھڑی رہی۔

اسے ایسا لگا جیسے کسی نے اسے اونچائی سے دھکا دیا ہو۔کسی اپنے نے، کسی اپنے نے یقین توڑا ہو، کسی نے بھرم توڑا ہو، کسی نے مان توڑا ہو، کسی نے اسے ہی توڑ دیا ہو۔

اور عمائرہ اسی لمحے ٹوٹ گئی، بکھر گئی۔۔۔۔۔۔

اس نے بے اختیار درد کی وجہ سے اپنے گال پر ہاتھ رکھ لیا۔ایک بار پھر سے پورے گھر میں سناٹا چھا گیا۔

www.novelsclubb.com

کیوں آئی ہو تم یہاں؟سفیان کی آواز پورے گھر میں گونجی

دفعہ ہو جاؤ یہاں سے۔ مر گئی ہو تم ہم سب کے لیے۔ قتل کر دیا ہے تم نے ہمارے باپ کا۔اب اور کیا چاہتی ہو تم عمائرہ۔ سفیان چلا رہا تھا۔ وہ یقین بھی نہیں کر سکتی تھی کہ وہ سفیان تھا اس کا بھائی سفیان۔ جس کی عمائرہ میں جان بستی تھی۔

اسے امید تھی کہ کوئی اس کا یقین کرے یا نہ کرے اس کے بابا اور اس کا بھائی ضرور اس کا ساتھ دیں گے لیکن ایسا نہیں ہوا۔اس کے بابا مر چکے تھے اور اور ان سب کے لیے وہ مر چکی تھی

دفعہ ہو جاؤ عمائرہ یہاں سے۔

آپی یہاں سے کہیں نہیں جائیں گی۔ایان نے کہا تو سیفی نے اسے گھورا

بھائی کیا ہو گیا ہے آپ کو؟ یہ ہماری بہن ہے عمائرہ۔ یہ ان کا بھی گھر ہے۔ایان نے دلیل دینی چاہی

ایان ٹھیک کہہ رہا ہے سیفی۔آج تمہارے باپ کا انتقال ہوا ہے اور تم جانتے ہو کہ اس نے اپنی آخری سانس تک صرف عمائرہ کا نام لیا۔اور تم چاہتے ہو کہ اس کے جنازے سے پہلے ہی عمائرہ کو نکال کر اس کی روح کو تکلیف دو۔سفیان کے سسر اکمل نے آگے بڑھ کر سفیان کو سمجھایا

بابا نے ہم سب سے زیادہ تمہیں پیار کیا عمائرہ اور تم نے بدلے میں کیا کیا؟ان کی جان ہی لے لی۔ارے تم تو شاید اس پیار کے قابل ہی نہیں تھی۔افسوس ہوتا ہے تمہیں بہن کہتے ہوئے عمائرہ۔افسوس ہوتا ہے۔

بس کر دو سیفی ہوش میں آؤ۔باپ کی میت ابھی یہیں رکھی ہے اور تم عمائرہ سے ایسی باتیں کر رہے ہو۔کم از کم اسے اسحاق کا چہرہ تو آخری بار دیکھ لینے دو۔اکمل نے پھر سے سفیان کو ٹوکا

نہیں۔کبھی نہیں میں اسے اپنے شوہر کا چہرہ بھی نہیں دیکھنے دوں گی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تانیہ تم پاگل ہو گئی ہو کیا؟ باپ ہے وہ اس کا۔ کم از کم آخری بار تو اسے اسحاق کا چہرہ جی بھر کے دیکھ لینے دو۔اب کی بار جویریہ نے تانیہ کو سمجھانا چاہا۔

دیکھنے دیتی۔ضرور دیکھنے دیتی اگر یہ اس کی قاتل نہ ہوتی تو۔تانیہ پھر سے چلائی

کچھ تو خدا کا خوف کرو تانیہ۔

نہیں۔۔۔۔ کبھی بھی نہیں۔یہ اسحاق کا چہرہ کسی حالت میں بھی نہیں دیکھے گی۔

اکمل نے ارم کو اشارہ کیا کہ وہ عمائرہ کو اسحاق کا چہرہ دکھائے

ارم آگے بڑھنے ہی لگی تھی کہ تانیہ نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔

تم اس کے پاس نہیں جاؤ گی۔اس نے حکم صادر کیا

www.novelsclubb.com

لیکن امی۔۔۔

میں نے کہا نا۔وہ پھر سے چلائی

عمائرہ کا دل چاہ رہا تھا کہ چیخ چیخ کر روئے۔اس کی بد قسمتی کی یہ انتہا تھی کہ اس کے باپ کا چہرہ بھی اسے نہیں دیکھنے دیا جا رہا تھا۔

امی دیکھ لینے دیں۔ویسے بھی یہ آخری بار ہی ہے۔مین نہیں چاہتا کہ بابا کی میت پر مزید تماشا ہو۔سفیان نے کہا تو تانیہ نے نفی میں سر ہلایا

جب اس نے بیٹی بن کر نہیں دکھایا تو میں بھی اسے اس کے باپ کا چہرہ نہیں دیکھنے دوں گی۔

امی بس کر دیں۔ سیفی نے عمائرہ کو بازو سے پکڑا اور اسحاق کی میت کی طرف بڑھنے لگا جب تانیہ اس کے سامنے آ گئی۔

میں اسحاق کی میت کی قسم کھاتی ہوں کہ اسے اس کا چہرہ نہیں دیکھنے دوں گی۔اور یہ میرا آخری فیصلہ ہے۔ہر طرف ایک بار پھر سناٹا چھا گیا۔

عمائرہ کے قدم وہیں رک گئے۔

ارمش جاؤاور اسے اس کے کمرے میں چھوڑ آؤ۔جب تک جنازہ ادا نہیں ہو جاتا یہ باہر نہیں ائے گی۔

ارمش نے تانیہ کے حکم کی پابندی کی اور عمائرہ کے پاس گئی۔

چلو عمائرہ۔

آپی پلیز۔۔۔۔۔عمائرہ کا لہجہ منت بھرا تھا

ارمش نے تانیہ کو دیکھا تو اس نے غصیلی نگاہ اس پر ڈالی۔عمائرہ چلو پلیز۔ہم مزید کوئی تماشا نہیں چاہتے۔ارمش اسے لے کر کمرے کی طرف بڑھ گئی۔

عمائرہ بار بار گردن موڑ کر بے بسی سے اسحاق کی میت کی طرف دیکھتی تھی کہ کاش اسے آخری بار اسے جی بھر کر دیکھنے کا موقع مل جاتا۔

ارمش اسے کمرے میں چھوڑ کر دروازہ بند کر کے واپس چلی گئی۔عمائرہ اپنے ہی گھر میں قید ہو چکی تھی۔

××××××××××××

بازل غصے میں گاڑی چلاتا واپس جا رہا تھا جب عمیر کا فون آیا۔

بازل نے فون کان سے لگایا جبکہ بولا کچھ بھی نہیں۔

ہیلو بازل۔امل کے گھر پولیس پہنچ چکی ہے تم واپس مت جانا۔

عمیر کی خوف بھری آواز گونجی تھی۔

www.novelsclubb.com

کس نے بلایا پولیس کو؟

پتا نہیں بازل۔ میں خود پریشان ہو گیا پولیس کو دیکھ کر لیکن تم پلیز وہاں واپس مت جانا۔

تم کہاں ہو؟

میں پیچھے کے دروازے سے نکل چکا ہوں۔ مجھے اب سمجھ نہیں آ رہا کہ میں کہاں جاؤں۔

میں آ رہا ہوں۔

نہیں بازل پلیز تم مت آنا اور تم بھی کہیں رک جاؤ۔ تم کافی زیادہ پی چکے ہو مجھے ڈر ہے کہ کہیں کوئی ایکسیڈنٹ نہ ہو جائے۔

www.novelsclubb.com

مجھے کچھ نہیں ہوتا۔ ابھی بازل نے یہ کہا ہی تھا کہ سامنے سے آتی گاڑی کو دیکھ کر اس نے فوراً بریک لگائے۔

ہیلو بازل۔

ہاں۔

کیا ہوا سب ٹھیک تو ہے نا؟

ہاں سب ٹھیک ہے۔

اس نے دوبارہ سے گاڑی سٹارٹ کر دی

لوگوں کو گاڑی چلانی آتی تو ہے نہیں اور سڑکوں پر نکل آئے ہیں دوسروں کی گاڑی میں بجانے کے لیے۔

عمیر نے افسوس سے سر ہلایا

بازل انہیں گاڑی چلانا آتہ ہے البتہ تم نشے میں ہو۔

www.novelsclubb.com

میں نہیں ہوں نشے میں عمیر۔ میں پورے ہوش میں ہوں اور تمہیں لینے آرہا ہوں

۔

بازل نے فون بند کر دیا۔

جب وہ امل کے گھر کی پچھلی طرف پہنچا تو عمیر وہاں اس کا انتظار کر رہا تھا

شکریہ بازل آنے کے لیے۔اور اب بس تم یہاں سے چلو۔پولیس کبھی بھی یہاں آ سکتی ہے۔ عمیر بازل کے ساتھ گاڑی میں بیٹھ گیا۔ بازل نے گاڑی چلانا شروع کی تو سامنے سے اسے پولیس کی گاڑی آتی دکھائی دی۔ بازل نے جلدی سے بریک لگائے۔

اوہ شٹ یار۔ پکڑے گئے۔ عمیر نے افسوس سے سر ہلایا

عمیر جلدی سے بابا کو فون کرو۔

انکل کو؟ لیکن تم انہیں اس لڑکے کے بارے میں کیا بتاؤ گے؟

www.novelsclubb.com

بازل کسی بھی تاثر سے عاری چہرہ لیے سامنے سے پولیس کی آتی گاڑی کو دیکھ رہا تھا

میں نے کہا بابا کو فون کرو عمیر۔رائٹ ناؤ۔اس مے اس کی طرف دیکھے بغیر چبا چبا کر کہا

او۔۔۔اوکے۔ عمیر نے جلدی سے آغا سلطان کو فون ملایا۔پولیس کی گاڑی ان کی گاڑی کے بلکل سامنے آکر رک چکی تھی

ہیلو انکل۔ بازل سے بات کریں۔ عمیر نے فون بازل کے کان سے لگایا۔

بابا۔آپ جلدی سے اسلام آباد کے پولیس اسٹیشن پہنچیں۔ بازل نے یہ کہہ کر عمیر کو فون بند کرنے کا اشارہ کیا۔

پولیس اسٹیشن۔۔۔۔ لیکن کیوں؟آغا سلطان کی آواز گونجی تھی لیکن اس کا جواب دینے کی بجائے عمیر نے بازل کے کہنے پر فون بند کر دیا۔

تین چار پولیس اہلکار ہاتھ میں پسٹل لیے ان کی طرف بڑھ رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

اترو گاڑی سے۔انہوں نے انہیں پسٹل دکھاتے ہوئے کہا

بازل اور عمیر دونوں ہاتھ اوپر کیے گاڑی سے باہر نکلے۔

تم۔۔۔تم بازل ہی ہو نا؟ایک پولیس اہلکار نے بازل کو مخاطب کر کے پوچھا

بازل نے دھیرے سے اثبات میں سر ہلایا

چلو پولیس اسٹیشن۔ تمہاری ذرا خبر لینی ہے۔

انہوں نے بازل کو اور عمیر کو ان کی گاڑی میں بیٹھنے کا حکم دیا

وہ دونوں اس گاڑی میں بیٹھ گئے۔

عمائرہ اپنا چہرہ دونوں ہاتھوں میں لیے پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی۔ اسے باہر سے رونے کی آوازیں آ رہی تھیں لیکن وہ اتنی بے بس تھی کہ باہر جا کر اپنے باپ کو آخری دفعہ بھی نہیں دیکھ سکتی تھی۔ وہ رو رہی تھی جب اسے احساس ہوا کہ کوئی اس کے کمرے کا دروازہ کھول رہا ہے۔ اس نے امید بھری نظروں سے دروازے کی طرف دیکھا۔ دروازہ کھلا تو اسے زونی اندر آتی دکھائی دی۔

عمائرہ جلدی سے اٹھی اور جا کر زونی کے گلے لگ گئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جب انسان ٹوٹ کر بکھر جاتا ہے تو اسے ایک بہترین دوست کی ضرورت ہوتی ہے جو اسے بکھرنے سے روک لے یا پھر اسے گرنے سے سنبھال لے۔ جس کے کندھے پر سر رکھ کر وہ رو سکے اور اسے اپنے دل کا حال سنا سکے۔

عمائرہ کو اس وقت زونی کی ضرورت تھی کیونکہ اس کے خیال سے وہی اس کی بہترین دوست تھی

زونی۔ دیکھو میرے ساتھ کیا ہو گیا۔ وہ اسے گلے لگائے پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی

زونی ممم۔۔۔ میرا کیا قصور تھا زونی۔ میرے ساتھ ایسا کیوں ہوا۔

www.novelsclubb.com

عمائرہ صبر کرو۔

مم۔۔۔میں کیسے صبر کرلوں زونی کیسے صبر کرلوں۔میرے ساتھ اتنا سب کچھ ہو گیا میں کیسے صبر کروں۔مجھے میرے باپ کو بھی آخری بار دیکھ لینے کی اجازت نہیں ہے۔

تم۔۔۔تم زونی تم اندازہ بھی نہیں لگا سکتی کہ یہ دن رات میں نے کس اذیت میں گزارے۔میرا دم گھٹتا تھا وہاں زونی۔وہ اسے گلے لگائے کسی بچے کی طرح رو رہی تھی۔

زونی نے بے اختیار تھوک نگلا۔

زونی تمہیں پتا ہے یہ سب کیوں ہوا؟وہ زونی کو اپنی سب سے اچھی دوست سمجھ رہی تھی۔وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ یہ سارا کیا دھرا اسی کا تھا۔

زونی تم سوچ بھی نہیں سکتی کہ میری ذات پر شرط لگائی گئی تھی۔زونی اس سے زیادہ بد قسمتی اور کیا ہو گی۔

مجھے محض ایک شرط کی وجہ سے برباد کر دیا گیا ہے زونی۔زونی کا سانس رک گیا

شرط۔۔۔۔؟

ہاں زونی شرط۔عمائرہ اب سیدھی ہو کر ٹھہر گئی

زونی مجھ پر شرط لگائی گئی تھی۔مم۔۔میں کیسے زندہ رہوں گی اب۔زونی کو لگا کہ وہ زمین میں دھنستی چلی جا رہی ہے

زونی میں تو تم سے ملنے آ رہی تھی۔عمائرہ کی آواز دھیمی ہوتی جا رہی تھی۔

عمائرہ صبر کرو۔سب ٹھیک ہو جائے گا۔

کچھ ٹھیک نہیں ہو گا زونی۔سب برباد ہو گیا۔میں کس سے امید رکھوں زونی۔کس سے؟سیفی بھائی نے وہاں سب کے سامنے مجھے نہیں بلکہ میرے اعتماد اور میرے مان کو تھپڑ مارا۔

www.novelsclubb.com

عمائرہ تم۔۔۔۔۔تم فکر نہ کرو۔یہ سب غصے میں ہیں اس لیے ایسے ایکٹ کر رہے ہیں۔تم دیکھنا ان کا غصہ ٹھنڈا ہو گا تو سب ٹھیک ہو جائے گا۔

کس بات کا غصہ زونی۔کس بات کا غصہ؟اور مجھ پر ہی کیوں؟میں نے ایسا کیا کیا کہ مجھ پر غصہ کیا جا رہا ہے۔کیا کسی نے مجھ سے پوچھا کہ عمائرہ تم چوبیس گھنٹے کہاں رہی؟کس حال میں رہی؟نہیں۔نہیں زونی کسی نے مجھ سے نہیں پوچھا۔

بابا ہوتے تو مجھے ضرور گلے لگا کر پوچھتے کہ عمائرہ تم۔۔۔۔۔

عمائرہ پھر سے رونے لگی۔

زونی کو لگا کہ وہ مزید برداشت نہیں کر پائے گی۔

www.novelsclubb.com

××××××××××××

حمدان قریشی کے گھر کل صبح سے لے آج دوپہر تک تم ہی موجود تھے۔

ہاں یا نہ؟

پولیس والے نے چیخ کر بازل سے پوچھا

یہ بات آرام سے بھی پوچھی جاسکتی ہے۔بازل نے بلکل آرام سے کہا

تم اب ہمیں بتاؤ گے کہ ہمیں کس طرح پوچھنا ہے اور کس طرح نہیں؟وہ پھر سے چلایا

جب تمہیں پوچھنے کا طریقہ نہیں آئے گا تو ہمیں ہی بتانا پڑے گا نا؟

www.novelsclubb.com

تم۔۔۔تمہیں تو میں دیکھ لوں گا۔ذرا انکوائری ہو جانے دو۔تمہاری ساری اکڑ نکالوں گا میں۔

آرام سے بات کرو۔تم جانتے بھی ہو کہ میں کون ہوں؟بازل چلایا

تم جس باپ کے بھی بیٹے ہو مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔بہت سے دیکھے ہیں تم جیسے جو اپنے باپ کی دولت پر عیش کرتے ہیں۔

کیوں تمہیں اپنے باپ کی دولت پر عیش نصیب نہیں ہوئی۔بازل نے طنزیہ مسکراتے ہوئے کہا

تیری تو میں۔۔۔وہ بازل پر ہاتھ اٹھانے کے لیے آگے بڑھا ہی تھا کہ دوسرے پولیس اہلکار نے آکر اسے روک لیا

تم جانتے بھی ہو یہ کس کا بیٹا ہے؟

بازل کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی

www.novelsclubb.com

آغا سلطان کا بیٹا ہے یہ۔اس لیے تمیز سے بات کرو اس سے۔آغا سلطان ابھی آتے ہی ہوں گے۔

وہ اتنا ہی کہہ کر چلا گیا لیکن بازل نے پہلے والے کو دیکھا۔ بازل کے چہرے ہر مسکراہٹ ابھی بھی برقرار تھی

سن لیا تم نے کہ کون ہے میرا باپ۔ وہ رکا اور مزید آگے ہو کر بیٹھا۔ جس کی دولت پر میں عیش کرتا ہوں۔ بازل نے کہہ کر اسے آنکھ ماری۔

سامنے والا مٹھیاں بھینچتا آگے بڑھ گیا۔ عمیر بازل کے ہاتھ ہر تالی مار کر کھل کر ہنس دیا۔

دیکھیں آغا صاحب جیسے ہی ہمیں خبر ملی کہ قتل حمدان قریشی کے گھر کے سامنے ہوا ہے ہم نے حمدان قریشی کو فون کر کے ان سے ساری معلومات لیں کہ اس وقت ان کے گھر پر کون موجود تھا اور انہوں نے بتایا کہ بازل ہی وہاں موجود تھا۔ انہوں نے عمیر کا نام نہیں لیا اس لیے ہم نے عمیر کو چھوڑ دیا۔ وہ بس اس لیے یہاں بیٹھا

ہے کہ وہ اس وقت بازل کے ساتھ اس کی گاڑی میں بیٹھا تھا۔اس کے علاوہ ہمیں بازل کی کار سے پسٹل ملی ہے اور وہ وہی پسٹل ہے جس سے اس لڑکے کا قتل ہوا تھا۔

آغا سلطان چپ چاپ سامنے بیٹھے پولیس آفیسر کی باتیں سنتا رہا

اب آپ میرے بیٹے سے کیا چاہتے ہیں؟

دیکھیں آغا صاحب سارے ثبوت بازل کے خلاف ہیں اور ہم چاہ کر بھی آپ کی مدد نہیں کر سکتے کیونکہ ہم نے اس مقتول کے والدین کو بھی جواب دینا ہے۔

تو کیا میرے بیٹے کو یہاں سے نہیں جانے دیا جائے گا؟ آغا سلطان نے غصے سے کہا

دیکھیں آغا صاحب میں آپ کو سمجھانے کی کوشش کر رہا ہوں یہ قتل کا کیس ہے کوئی عام سا کیس نہیں ہے۔

www.novelsclubb.com

آخر ہم نے بھی افسروں کو جواب دینا ہوتا ہے۔آپ اس وقت ہوش سے کام لیں۔ آپ کوئی اچھا سا وکیل ہائیر کریں۔اسی میں سب کی بہتری ہے۔

تو کیا اس وقت تک میرا بیٹا جیل میں رہے گا؟

آغا صاحب آپ کو ایک وکیل ہائیر کرنا پڑے گا اور معاملے کو اچھے سے ہینڈل کرنا پڑے گا ورنہ معاملہ مزید بگڑ سکتا ہے۔

میرا بیٹا بازل سلطان اس نے آج تک حوالات کی شکل نہیں دیکھی تھی اور آپ کہہ رہے ہیں کہ میں وکیل ہائیر کروں۔ اچھا میں مان لیتا ہوں وکیل کے لیے تو کیا جب تک معاملہ سلجھ نہیں جاتا میرا بیٹا حوالات میں رہے گا؟

آغا وہ ٹھیک ہی تو کہہ رہے ہیں۔ یہ قتل کا کیس ہے۔ اگر احتیاط نہیں کرو گے تو معاملہ مزید بگڑ سکتا ہے۔ حمدان قریشی نے آگے بڑھ کر آغا سلطان کو سنبھالا۔

لیکن حمدان یہ کہہ رہے ہیں کہ جب تک وکیل نہیں آجاتا یہ بازل کو حوالات میں ہی رکھیں گے۔

دیکھیں حمدان صاحب آپ انہیں سمجھانے کی کوشش کریں۔ ہم اپنی طرف سے آپ کی پوری مدد کر کر رہے ہیں اور اب آپ کو بھی ہمارا ساتھ دینا ہو گا۔

آغا یہ ٹھیک کہہ رہے ہیں۔ تم سمجھنے کی کوشش کرو۔ حمدان نے آغا کو سمجھانے کی کوشش کی۔

آغا نے ایک نظر سامنے بیٹھے بازل کو دیکھا جو بے پرواہ سا عمیر کے ساتھ باتیں کرنے میں مصروف تھا۔

اچھا ٹھیک ہے۔ آغا سلطان مان گیا۔

چند پولیس اہلکار بازل کی طرف بڑھ گئے اور اسے حوالات میں چلنے کا اشارہ کیا۔

www.novelsclubb.com

بازل نے بے یقینی سے اپنے باپ کی طرف دیکھا۔

آغا سلطان نے بازل سے نظریں چرا لیں۔ حمدان قریشی چلتے ہوئے بازل کے پاس پہنچے

بازل آئی ایم ریئلی سوری مجھے اندازہ نہیں تھا کہ مجھ سے یہ کیوں پوچھا جا رہا ہے کہ میرے گھر میں ان دنوں کون رہ رہا ہے۔مجھے اس معاملے کی خبر ہوتی تو میں کبھی تمہارا نام نہ لیتا۔آئی ایم ریئلی سوری بازل۔

بازل بلکل چپ رہا جبکہ نظر بار بار آغا سلطان کی طرف ڈال کر دیکھتا۔بے یقینی سے۔۔۔۔۔۔۔۔

زونی چپ چاپ بیڈ پر بیٹھی عمائرہ کی سسکیاں سن رہی تھی۔اسے ایسا لگ رہا تھا جیسے اس کی ایک غلطی عمائرہ پر قیامت کا سبب بنی تھی اور یہی حقیقت تھی۔وہ بلکل سن بیٹھی تھی اور بار بار اپنے خشک لبوں پر زبان پھیرتی تھی۔

عمائرہ زمین پر بیٹھی اپنا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیے رو رہی تھی۔زونی میں اتنی ہمت نہ تھی کہ اسے چپ کراتی۔اسے حوصلہ دیتی۔اس کے پاس حوصلہ دینے کے لیے الفاظ ہی نہیں تھے۔

عم۔۔عمائرہ بس کر دو نا۔وہ اٹھی اور عمائرہ کے پاس جا کر بیٹھ گئی

عمائرہ نے کچھ بھی کہے بغیر روتے ہوئے صرف نفی میں سر ہلایا۔

میرا کیا قصور تھا زونی؟اس کی آواز اتنی دھیمی تھی گویا اس نے سرگوشی کی ہو۔

اچانک ہی باہر رونے کی آوازوں میں اضافہ ہوا۔مرد حضرات اسحاق کو لے کر مٹی میں ملانے جا رہے تھے۔عمائرہ بے بس سی اٹھی اور کھڑکی کے پاس گئی۔نیچے لان میں وہ اسے لے کر جا رہے تھے۔

زو۔۔۔زونی۔۔۔میرے بابا چلے گئے زونی۔اب اس کی آواز بڑھتی جا رہی تھی

زونی وہ میرے بابا کو لے کر جا رہے ہیں اور میں۔۔۔۔میں نے انہیں آخری بار دیکھا بھی نہیں زونی۔۔۔۔میرا قصور کیا تھا؟

مجھے کس گناہ کی سزا ملی؟زونی پلیز۔۔۔۔پلیز انہیں روکو۔زونی مجھے ایک بار تو دیکھ لینے دیں بابا کو۔وہ دروازے کی طرف بھاگی

عمائرہ۔۔۔عمائرہ پلیز رکو۔تانیہ آنٹی بہت غصے میں ہیں۔وہ غصے میں کچھ کر ہی نہ دیں۔زونی نے اسے پکڑ لیا

کیا کریں گی وہ۔مجھے ماریں گی؟تو انہیں جا کر کہو زونی کہ مجھے مار ڈالیں۔مار ڈالیں مجھے۔میں اپنے بابا کے پاس جانا چاہتی ہوں۔مجھے ان کے پاس جانا ہے۔وہ وہیں دروازے میں روتے ہوئے بیٹھتی چلی گئی

عمائرہ ایسا مت کہو۔جو ہونا تھا ہو گیا۔اب موت کو روکنا تو کسی کے بس میں نہیں ہے نا؟

لیکن زونی میں۔۔۔۔میں قاتل ہوں بابا کی۔امی کہہ رہی تھیں کہ بابا کو میں نے قتل کیا۔سیفی بھائی نے مجھے گھر سے نکل جانے کو کہا۔

www.novelsclubb.com

زونی کم از کم مجھے میرا گناہ تو بتا دیں۔مجھے کس گناہ کی سزا مل رہی ہے۔وہاں بھی میں نے تکلیف برداشت کی اور یہاں بھی مجھے ہی تکلیف دی جا رہی ہے۔مجھے میرے بابا کو نہیں دیکھنے دیا جا رہا۔

××××××××××××

آغا صاحب میں اس معاملے میں مزید آپ کی کوئی مدد نہیں کر سکتا۔

www.novelsclubb.com

لیکن کوئی نہ کوئی حل تو ضرور ہو گا اس سب کا؟

ہم قانون کے ہاتھوں مجبور ہیں آغا صاحب۔

اگر ہم بازل کو کہیں بھیج دیں تو کیا یہ قانون تب کچھ کر سکے گا؟ حمدان کی بات پر آغا سلطان اور پولیس آفیسر دونوں چونکے

مطلب؟

مطلب یہ کہ میں نے ایسے بہت سے کیسز دیکھے ہیں کہ جس پر الزام لگایا جاتا ہے اسے غیر ملک بھیج کر اس سب سے نجات دے دی جاتی ہے۔

لیکن حمدان صاحب آپ الزام کی بات کر رہے ہیں جبکہ یہ الزام نہیں ہے۔

کون ثابت کرے گا؟ آغا سلطان سنجیدگی سے بولے

چلیں ٹھیک ہے پھر آپ ایسا ہی کریں۔ بازل کو غیر ملک بھیجنے کی تیاری کریں۔

www.novelsclubb.com

جب وہ چلا جائے گا تو اسے محض ایک الزام کا نام دے کر ہم اس کیس کو ختم کر دیں گے۔

آغا سلطان کے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ چھا گئی۔ کیا اب آپ میرے بیٹے کو چھوڑیں گے؟

جی۔ آپ اسے لے جا سکتے ہیں۔

آغا سلطان بازل کی طرف بڑھ گئے جسے حوالات سے نکالا جا رہا تھا۔

بازل جیسے ہی ان کے سامنے آیا آغا نے اسے گلے سے لگا لیا۔

سب ٹھیک ہو گیا ہے بازل۔ اب تم گھر چل سکتے ہو۔ وہ اسے خوشی سے بتا رہا تھا جبکہ بازل کا چہرہ سپاٹ تھا۔ کسی بھی تاثر سے عاری۔۔۔۔۔۔

چلو بازل۔ انہوں نے بازل کے کندھے پر ہاتھ رکھا

www.novelsclubb.com

جی بابا۔

وہ اسے لے کر باہر آ گئے۔ فجر کی اذانیں ہو رہی تھیں۔ باہر ابھی بھی اندھیرا تھا

بابا میں پوری رات حوالات میں رہا۔ اس نے گاڑی میں بیٹھتے ہوئے کہا

دیکھو بازل۔یہ قتل کا کیس ہے۔اتنا جلدی سلجھنے والا نہیں ہے۔یہ تو شکر کرو کہ لاکھ منتوں کے بعد وہ تمہیں چھوڑنے کے لیے تیار ہو گئے۔خیر ان تمہیں فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔میں تمہیں امریکہ بھیج رہا ہوں۔

بازل کی آنکھیں پھیل گئیں

میں امریکہ نہیں جاؤں گا۔اس نے چبا چبا کر کہا

بازل تمہیں جانا پڑے گا ورنہ تو پھر اسی طرح جیل میں سڑو گے۔

بابا آپ میرے لیے کچھ کر بھی نہیں پا رہے؟

بازل میں اور کیا کروں؟مقتول کے والدین سنبھلے نہیں سنبھل رہے۔وہ انصاف مانگ رہے ہیں۔

www.novelsclubb.com

دیکھو بازل اس سے بہتر راستہ اور کوئی نہیں ہے۔تم امریکہ چلے جاؤ۔

بازل چند لمحے اپنے باپ کو دیکھتا رہا پھر گہرا سانس لیا

ٹھیک ہے۔میں چلا جاؤں گا۔

وہ اسے لے کر گھر پہنچے تو فاریہ دیوانہ وار اپنے بیٹے کے گلے لگ گئیں۔

بازل یہ سب کیا ہو گیا ہے؟تم۔۔۔۔تم ٹھیک تو ہو نا؟

مما میں ٹھیک ہوں۔

کہاں ٹھیک ہو بازل تم؟حالت دیکھی ہے اپنی۔

اب ایک پوری رات حوالات میں رہنے کے بعد یہی حالت ہی ہو گی۔بازل کا لہجہ طنزیہ تھا۔

آغا آپ بتائیں کیا بنا کیس کا؟

www.novelsclubb.com

ہینڈل کر لیا ہے ہم نے۔تم پریشان نہ ہو۔اور اپنے بیٹے کے جانے کی تیاری کرو

کہاں جانے کی؟وہ چونکی

امریکہ بھیج رہا ہوں اسے۔جب تک معاملہ مکمل طور پر نہیں سلجھ جاتا میں خوئی رسک نہیں لے سکتا اسی لیے اسے امریکہ بھیج رہا ہوں۔

فاریہ کی آنکھوں میں افسوس جاگا

××××××××××××××××

شام کے وقت سیفی نے ارم کو کہا کہ وہ عمائرہ کو باہر لے کر آئے۔

ارم عمائرہ کے کمرے میں داخل ہوئی تو وہ زونی کو گلے لگائے ابھی تک رو رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

عمائرہ۔

ارم کی آواز پر عمائرہ نے دھیرے سے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔

سفیان تمہیں بلا رہا ہے۔

عمائرہ کی نظر میں بے بسی جاگی۔

اب کیا فائدہ۔اب تو بابا کو وہ خاک میں بھی ملا آئے ہیں تو پھر مجھے بلانے کا کیا فائدہ؟

عمائرہ پلیز چلو۔وہ بہت غصے میں ہے۔تمہارے انکار پر وہ مزید بھڑک اٹھے گا۔

عمائرہ ارم بھابھی ٹھیک کہہ رہی ہیں۔تمہیں جانا چاہیے۔

زونی نے عمائرہ کو کھڑے ہونے میں مدد دی۔

عمائرہ مرے مرے قدموں کے ساتھ باہر آئی۔

عمائرہ جیسی اپنے گھر سے گئی تھی اب بلکل بھی ویسی نہ تھی۔

www.novelsclubb.com

لاؤنج میں سب بیٹھے تھے۔ارمش تانیہ سے گلے لگ کر ابھی بھی رو رہی تھی۔ایان اور ابرار ایک طرف چپ چاپ منہ لٹکائے کھڑے تھے۔

جویریہ، ہاجرہ اور عاصفہ ایک طرف بیٹھیں عمائرہ کو ناگواری سے دیکھ رہی تھیں۔

عمائرہ چپ چاپ آگے بڑھتی آئی۔ سفیان نے ایک نظر اسے ناگواری سے دیکھا اور پھر کھڑا ہو گیا۔

کیا کوئی کہہ سکتا تھا کہ یہ اس کا وہی بھائی تھا جو اس پر جان نثار کیا کرتا تھا۔ جس کی آنکھوں میں عمائرہ کے لیے اتنا پیار ہوا کرتا تھا اور آج ان آنکھوں میں بے حد ناگواری تھی۔

سیفی چلتا ہوا عمائرہ کے بلکل سامنے آ کھڑا ہوا۔ عمائرہ کے قدم وہیں رک گئے۔

پورے گھر میں سکوت چھا گیا۔ بلکل ایسی خاموشی جو کسی طوفان کے آنے کی خبر دیتی ہے

www.novelsclubb.com

کیوں واپس آئی ہو تم؟ سیفی کی آواز پورے گھر میں گونجی

مم۔۔۔میں۔۔۔بھ۔۔۔بھائی۔۔۔۔وہ اس کے اس طرح چلانے پر گھبرا گئی

مت کہو مجھے بھائی۔ نہیں ہوں میں تمہارا بھائی۔جب تم بابا کی بیٹی نہیں بن سکی تو پھر میری بہن کیا خاک بنو گی۔وہ پھر سے چلایا

بھائی۔۔۔میرا۔۔۔میرا کوئی قصور۔۔۔۔

بند کرو اپنی بکواس۔تم کیا سمجھتی ہو کہ اب تم کوئی بھی بہانہ بناؤ گی اور ہم سب تم پر اعتبار کریں گے۔نہیں عمائرہ یہ تمہاری غلط فہمی ہے۔

بھائی۔۔۔۔میرا یقین کریں مم۔۔۔میں۔۔۔۔۔

میں نے صرف بابا کے بے جان وجود کا لحاظ کیا ورنہ اسی وقت تم دھکے مار کر اس گھر سے نکالتا۔

www.novelsclubb.com

لیکن اب بابا کا وہ بے جان وجود بھی خاک میں مل چکا ہے۔اب لحاظ کی کوئی گنجائش نہیں ہے اس لیے دفعہ ہو جاؤ یہاں سے۔میں اس گھر میں تمہارا وجود برداشت نہیں کر سکتا۔نکل جاؤ یہاں سے۔وہ غرایا

بھائی پلیز ایک بار۔۔۔۔۔صرف ایک بار میری بات سن لیں۔وہ اس کے پاؤں میں بیٹھ گئی

مجھ مت نکالیں بھائی میں کہاں جاؤں گی۔میری صرف ایک بار بات سن لیں بھائی

۔

سیفی ابھی اور اسی وقت نکالو اسے یہاں سے۔ایسی بد کردار لڑکی مجھے اپنے گھر میں بلکل بھی برداشت نہیں ہے۔تانیہ جو چپ چاپ یہ تماشا دیکھ رہی تھی اچانک ہی بول پڑی۔

بد کردار۔۔۔۔عمائرہ کی آنکھوں سے آنسو لگاتار بہنے لگے۔

www.novelsclubb.com

صرف یہی ایک لفظ ہی تو تھا جس سے اس نے ہمیشہ خوف کھایا تھا۔

آج وہ لفظ اس کی ذات کے ساتھ منسوب کر دیا گیا

بد کردار ہوتی بھی کیوں نہ۔آخر زار اپر جو گئی ہے۔تانیہ نے تلخ لہجے میں کہا

عمائرہ کو کچھ بھی سمجھ نہیں آرہا تھا۔زارا کون تھی؟

وہ سیفی کے پاؤں پکڑے گڑگڑا رہی تھی

سیفی آج اگر تم نے اس پر رحم کھایا تو تم اپنی ماں کا مرا ہوا منہ دیکھو گے۔یا تو اسے اس گھر سے نکال دو یا پھر۔۔۔۔وہ کھڑی ہوئی۔

یا پھر کسی آوارہ لڑکے سے اس کا نکاح کر کے روانہ کرو اسے۔لیکن اس گھر میں میں اسے بلکل بھی برداشت نہیں کروں گی۔

نن۔۔۔نہیں بھائی۔۔۔۔خدا کے لیے ایسا مت کریں۔مم۔۔۔میں نے کچھ بھی نہیں۔آپ۔۔۔آپ میرا اعتبار کریں بھائی۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیوں اعتبار کروں تمہارا۔ایسی لڑکی کا اعتبار کیوں کروں جس بے ہم سب کی عزت خاک میں ملادی۔وہ چلا رہا تھا۔سیفی پہلی بار اس طرح چلا رہا تھا۔

بھائی میں نے ایسا کچھ نہیں کیا۔میرا یقین کریں۔

جو حقیقت ہے وہ ہم سب کے سامنے ہے۔ تمہیں کوئی دلیل دینے کی ضرورت نہیں ہے۔آج تم نے بابا کو غلط اور امی کو صحیح ثابت کر دیا کہ تم پر پرورش کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔

تانیہ کی آنکھیں نم تھیں لیکن اس بات پر اس کے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ پھیل گئی

ارم۔سفیان نے اسے پکارا

اس کے نکاح کی تیاری کرو۔آج ہی اس کا نکاح ہو گا۔سفیان نے اعلان کیا۔

سیفی کیا تم پاگل ہو گئے ہو؟آج تمہارا باپ مرا ہے اور تم بہن کے نکاح کی بات کر رہے ہو؟اکمل نے اسے ٹوکا

www.novelsclubb.com

نہ ہی یہ میری بہن ہے اور نہ ہی میرے بابا اس کے بابا تھے۔اس لیے ان کی موت کا غم اسے بلکل بھی نہیں ہونا چاہیے۔

پاگل مت بنو سفیان۔

اس بدکردار لڑکی نے پاگل کر دیا ہے مجھے۔

اس نے اپنے قدموں میں گڑگڑاتی عمائرہ پر نظر ڈالی۔

کوئی فائدہ نہیں ہونے والا اس سب کا۔اس لیے یہ ڈرامے بازیاں نہ ہی کرو تو بہتر ہے۔سفیان دو قدم پیچھے ہو گیا

بھائی۔۔۔۔مت کریں میرے ساتھ ایسا۔۔۔۔

ایسا ہی ہو گا تمہارے ساتھ۔

اور یہ میرا آخری فیصلہ ہے۔

www.novelsclubb.com

ایک بار پھر سناٹا چھا گیا۔وہاں صرف اور صرف عمائرہ کی سسکیوں کی آواز تھی۔

مجھے تو یہ سمجھ نہیں آرہا ہے اس بدکردار لڑکی سے نکاح کرے گا کون؟تانیہ کی آواز گونجی۔

سفیان نے جویریہ کی طرف دیکھا تو وہ نظریں چرا گئی۔

مطلب کہ بابر تو بلکل بھی نہیں۔۔۔۔۔۔

سب نے نظروں کا تبادلہ کیا۔خاموشی کا ایک بار پھر سے راج ہوا تھا۔

اس خاموشی کا دم کسی کے قدموں کی چاپ نے توڑا۔سب نے دروازے کی طرف دیکھا۔

بابر آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا اندر داخل ہو رہا تھا۔

وہ بے یقینی کے عالم میں یہ سب دیکھ رہا تھا۔وہ ہسپتال میں اسحاق کے ساتھ ہی تھا لیکن پھر اس کی میت لے کر سب واپس آ گئے جبکہ باقی تمام معاملات دیکھنے کے لیے بابر وہاں ٹھہر گیا۔

www.novelsclubb.com

تمام بل وغیرہ بھرنے کے بعد جب وہ واپس آنے لگا تو وہاں کسی کی ڈیڈ باڈی لائی جا رہی تھی۔اس امید کے ساتھ کہ شاید اس لڑکے کی سانسیں چل رہی ہوں لیکن وہ

مر چکا تھا۔ پورے ہسپتال میں پولیس کا راج تھا۔ ہر طرف لوگوں کا رش تھا اور قتل کی افواہیں پھیل چکی تھیں۔ بابر پریشان حال میں وہاں سے مشکل سے نکل آیا لیکن پھر راستے میں جگہ جگہ پولیس کو ان کے سوالات کے جوابات دیتے دیتے شام کا وقت ہو چکا تھا۔ اسحاق کا جنازہ پڑھا جا چکا تھا۔ وہ ابھی آ رہا تھا۔

ایان جلدی سے بابر کی طرف بڑھ گیا

بابر بھائی۔ آپ سمجھائیں نا سیفی بھائی کو۔ وہ آپی کے ساتھ ایسا نہ کریں۔

بابر سپاٹ چہرہ لیے ان سب کو دیکھ رہا تھا۔ جہاں پہلے عمائرہ کو دیکھ کر چہرے پر رونق آئی تھی وہیں اس کی قابل رحم حالت دیکھ کر اس کے دل میں تکلیف اٹھی۔

عمائرہ اپنا چہرہ ہاتھوں میں دیے رو رہی تھی جب اسے اپنے کندھوں پر کسی کے ہاتھوں کا احساس ہوا۔ اس نے سر اٹھا کر بھیگے چہرے سے دیکھا تو بابر نے اسے اٹھنے کا اشارہ کیا۔

اٹھو عمائرہ۔ بابر نے اس کے بھیگے چہرے کو دیکھا تو مٹھیاں بھینچتا رہ گیا

عمائرہ دھیرے سے کھڑی ہوئی۔ بابر ابھی تک اسے کندھوں سے تھامے ہوئے تھا

بابر یہ تم کیا کر رہے ہو؟اس بدکردار لڑکی کو۔۔۔۔جویریہ آگے بڑھ کر کہہ ہی رہی تھی کہ بابر کی آواز پورے گھر میں گونجی

نہیں ہے یہ بدکردار۔اس نے غصے سے کہا

کس نے کہا آپ کو کہ یہ بدکردار ہے۔

بابر تم پلیز ہمارے معاملے میں دخل اندازی نہ کرو۔

سفیان کی بات پر بابر کے چہرے پر مزید غصہ آیا

www.novelsclubb.com

اگر اس کے اپنے بھی اس کا ساتھ چھوڑ دیں تو بھی بابر ایاز شاہ اس کا ساتھ نہیں چھوڑے گا۔

بابر تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے کیا؟جویریہ غصے میں بولی

جس لڑکی کو اس کے گھر والے تک قبول نہیں کر رہے تم اس کا ساتھ دے رہے ہو

۔

جی ہاں۔اس نے جویریہ کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا۔

نہ صرف ابھی دوں گا بلکہ آخری سانس تک دوں گا۔کیا آپ مجھے روک سکتی ہیں؟

اس نے ایک ابرو اٹھا کر کہا

بابر یہ کس طرح بات کر رہے ہو تم مجھ سے۔ماں ہوں میں تمہاری۔وہ حیرت بھری نظروں سے اپنے بیٹے کو دیکھ رہی تھی جو اس پر چلا رہا تھا

اور عمائرہ محبت ہے میری اور میں اپنی محبت کی توہین ہر گز برداشت نہیں کروں گا۔

www.novelsclubb.com

اس نے چبا چبا کر کہا

بابر سیفی اس کا نکاح کر رہا ہے اور تمہارے لیے بھی یہی بہتر ہے کہ تم اس معاملے سے دور ہو جاؤ۔اکمل نے بابر کو مفت کا مشورہ دیا

سیفی کیا لگتا ہے اس کا؟ بابر کی آواز پر سب کو چپ لگ گئی

بھائی ہے یہ اس کا۔اکمل نے دھیمی آواز میں کہا

ہوں۔بابر طنزیہ مسکرایا

بھائی؟ کیا واقعی سیفی؟ تم اس کے بھائی ہو؟اس نے سیفی کی طرف دیکھا

اگر تم اس کے بھائی ہوتے تو اس کا یہ حال کرنے کی بجائے اسے گلے لگا لیتے۔اس سے پوچھتے کہ عمائرہ تم کہاں تھی؟ کس حال میں تھی؟ ٹھیک تھی بھی یا نہیں۔کیا تم واقعی اس کے بھائی ہو سیفی؟

سفیان خاموش رہا۔

www.novelsclubb.com

اب اگر کسی نے عمائرہ کو کچھ کہا یا پھر اس کے لیے بد کردار کا لفظ استعمال کیا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔

زونی۔اس نے زونی کو پکارا

زونی کا سانس رک گیا۔وہ کسی تماشائی کی طرح یہ سب تماشا دیکھ رہی تھی اور بابر کے اس طرح بلانے پر چونک گئی

جج۔۔جی۔وہ آگے بڑھی

عمائرہ کو اندر لے جاؤ اور اسے پانی پلاؤ۔

زونی ان کے پاس آگئی

بابر اب عمائرہ کی طرف متوجہ ہوا۔

اس نے عمائرہ کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیا۔

میں تمہارے ساتھ ہوں عمائرہ۔ تمہیں کچھ بھی نہیں ہو گا۔مجھے تم پر پورا یقین ہے

۔

وہ اب تک پہلا شخص تھا جس نے عمائرہ کا اعتبار کیا۔اسے بد کردار نہیں کہا۔اس کا ساتھ دیا۔

www.novelsclubb.com

عمائرہ اسے حیرت بھری نظروں سے دیکھ رہی تھی۔

بھوری آنکھوں والے ایک شخص نے اسے برباد کر دیا اور بھوری آنکھوں والا ایک اور شخص بربادی کے وقت بھی اس کے ساتھ کھڑا تھا۔

پہلے تو زونی ٹکٹکی باندھے بابر کو دیکھتی رہی

اس نے اتنا سب کچھ عمائرہ کو صرف بابر کی نظروں میں گرانے کے لیے کیا لیکن بابر۔ بابر ساری دنیا کے چھوڑ جانے کے باوجود عمائرہ کے ساتھ کھڑا تھا

لے جاؤ اسے۔ بابر نے زونی سے کہا تو زونی ہوش میں آئی

آؤ عمائرہ۔ زونی عمائرہ کو ساتھ لیے اس کے کمرے میں آ گئی۔

www.novelsclubb.com

زونی نے اسے پانی پلایا لیکن اس کی سوئی ابھی بھی بابر پر ہی اٹکی ہوئی تھی۔

کافی دیر زونی عمائرہ کے ساتھ بیٹھی رہی۔ بلکل چپ چاپ۔ وہ صرف عمائرہ کی سسکیاں سنتی رہی۔

اس نے اپنی ہنستی مسکراتی دوست کو برباد کر دیا تھا

اس نے عمائرہ کو برباد کر دیا تھا۔

ارمش اس کے کمرے میں داخل ہوئی۔

زونی۔اس نے زونی کو پکارا

زونی نے اس کی طرف دیکھا۔

رات ہونے والی ہے تمہیں اب گھر چلے جانا چاہیے۔

جی آپی۔زونی اٹھی اور باہر چلی گئی

ارمش نے ایک نظر عمائرہ کو دیکھا اور پھر غصے سے دروازہ بند کر کے وہ بھی چلی گئی

۔

عمائرہ کی آنکھیں سوجی ہوئی تھیں۔اس میں تو اب مزید رونے کی بھی ہمت نہ تھی

۔

عمائرہ۔ماحسا کی آواز پر وہ چونکی

ماحسا اس کے بلکل سامنے کھڑی تھی

عمائرہ جلدی سے اٹھی اور اس سے گلے لگ گئی۔

ماحسا۔میرے ساتھ اتنا سب کچھ ہو گیا ہے۔مجھ سے اب مزید صبر نہیں ہو سکتا۔

میں اب مزید صبر نہیں کر سکتی ماحسا۔میں کیا کروں ماحسا۔میں کیا کروں؟

ماحسا نے اس کے کندھے تھپتھپائے

عمائرہ صبر کا دامن کبھی مت چھوڑنا

لیکن ماحسا میری برداشت ختم ہو چکی ہے۔مجھ سے اب مزید صبر نہیں ہو رہا۔تم

www.novelsclubb.com

۔۔۔تم اللہ سے دعا کرو نا کہ وہ مجھے موت دے دے۔مجھے میرے بابا کے پاس بلا

لے۔پلیز ماحسا اللہ سے دعا کرو وہ تمہاری دعا ضرور قبول کرے گا۔

پلیز ماحسا پلیز۔۔۔۔۔

عمائرہ میں نے تم سے پہلے ہی کہا تھا کہ آزمائش کبھی آسان نہیں ہوتی۔اس میں صبر سے کام لیناپڑتا ہے۔

مجھ سے صبر نہیں ہو رہا ماحسا۔

تو مانگو۔

عمائرہ چونکی

کیا؟

صبر۔۔۔۔ماحسا مسکرائی۔صبر مانگو عمائرہ۔

اس نے عمائرہ کے گالوں کو چھو کر اس کے آنسو صاف کیے

www.novelsclubb.com

تمہیں پتا ہے عمائرہ ہوتا وہی ہے جو اللہ چاہتا ہے اور اللہ ہمارے لیے ہمیشہ بہترین ہی چاہتا ہے۔

ہمم۔۔۔عمائرہ نے اثبات میں سر ہلایا

عمائرہ جہاں تک میرا خیال ہے تو اس واقعے کے بعد تمہیں خوش ہونا چاہیے۔وہ دونوں ہی زمین پر بیٹھی تھیں۔

ماحسااب عمائرہ کے بال سمیٹ رہی تھی جو آنسوؤں اور پسینے کی وجہ سے گیلے ہو کر اس کی گردن پر چپکے ہوئے تھے۔

عمائرہ نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا

خوش؟

ہاں خوش کیونکہ اس واقعے نے تمہیں بتایا کہ کون تمہارا اپنا ہے اور کون نہیں۔

سب نے ہی میرا ساتھ چھوڑ دیا۔

www.novelsclubb.com

بابر نے نہیں چھوڑا۔

عمائرہ چپ رہی۔

ماحسانے وہیں پر بیٹھے بیٹھے بیڈ کی سائیڈ ٹیبل سے ربن اٹھایااور پھر عمائرہ کے بالوں کو پونی کی صورت باندھ دیا

ربن باندھنے کے بعد اس نے سائیڈ ٹیبل پر رکھی وہ انگوٹھی اٹھائی جو بابر نے اسے دی تھی۔

عمائرہ یہ وہی انگوٹھی ہے جو تمہارے بابا نے بابر کو دی تھی۔عمائرہ نے وہ انگوٹھی دیکھی

اس نے تمہیں یہ امانت کے طور پر دی۔اس کا مطلب یہ تھا کہ وہ تمہاری رضا مندی چاہتا تھا۔

عمائرہ حادثے انسان کو بہت کچھ سکھاتے ہیں۔ان کے پیش آنے میں بھی کوئی نہ کوئی مصلحت ہوتی ہے۔اس حادثے نے تمہیں بتایا کہ یہ لوگ تمہارے اپنے نہیں ہیں۔ہو سکتا ہے کہ مزید ایک حادثہ تمہیں تمہارے اپنوں سے ملادے۔

مطلب؟عمائرہ پریشان ہوئی

ماحسانے اس کا نرم و ملائم ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیا

دیکھو عمائرہ۔جب ہم کسی منزل کو پانے کے لیے کوئی سفر طے کرتے ہیں تو راستے میں بہت سے ایسے موڑ آتے ہیں جو ہمیں پسند آتے ہیں تو کیا ہم وہیں رک جاتے ہیں؟

اس نے عمائرہ کو وہ انگوٹھی پہنادی

ایسے بہت سے لوگ ملتے ہیں جو ہمیں پسند آتے ہیں تو کیا ہم ان کے لیے اپنا سفر ختم کر دیتے ہیں؟اپنی منزل کے حصول کی چاہ کو ترک کر دیتے ہیں؟

www.novelsclubb.com

اس نے عمائرہ کا سر اپنی گود میں رکھا اور پھر اس کا سر سہلانے لگی

نہیں عمائرہ۔ہم اپنا سفر ختم نہیں کرتے۔

اسی طرح اگر کسی موڑ پر ہمیں تکلیف ہو تو کیا ہم اپنا سفر وہیں پر ختم کر دیتے ہیں؟

نہیں عمائرہ۔ ہم کوشش کرتے ہیں کہ یہ موڑ جلدی سے گزر جائے اور ہم اپنا سفر جاری رکھیں اور اپنی منزل کو حاصل کر لیں۔

عمائرہ کو اس کی آواز سکون سے رہی تھی۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے اس سے عمائرہ کا صدیوں کا رشتہ ہو۔

عمائرہ نے اپنی آنکھیں بند کر لیں۔ اس کی آنکھوں کو بہت تکلیف ہوئی۔ چند لمحوں کے لیے آنکھوں میں جلن محسوس ہوئی۔ صرف چند لمحوں کے لیے اور پھر سب ٹھیک ہو گیا۔

عمائرہ یہ تمہاری زندگی کا بہت تکلیف دہ موڑ ہے ہو سکتا ہے کہ اگلا بھی ہو لیکن تمہیں اپنا سفر ختم نہیں کرنا چاہیے۔ ہو سکتا ہے تمہاری منزل اتنی حسین ہو کہ تم اپنا یہ سارا سفر بھول جاؤ۔

عمائرہ منزل اگر آسانی سے مل جائے تو اس کی قدر نہیں ہوتی۔ یہ آپ کو جتنی مشکلوں سے ملتی ہے اس کی قدر بھی اتنی ہی زیادہ ہوتی ہوتی ہے۔

یہ ایک موڑ تھا عمائرہ یہ اس لیے آیا تاکہ تم اگلے موڑ تک جا سکو۔

تم صبر مانگو اللہ سے اور اللہ پر کامل بھروسہ رکھو۔ دیکھنا ایک دن سب ٹھیک ہو جائے گا۔ تمہیں تمہارا حاصل مل جائے گا۔

وہ ابھی تک اس کا سر سہلا رہی تھی اور عمائرہ کب نیند کی آغوش میں چلی گئی اس کی خبر عمائرہ اور ماحساد دونوں کو نہیں تھی۔

رات کافی گہری ہو گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

اسحاق کے گھر ابھی تک کوئی نہیں سویا تھا۔

عمائرہ کے کمرے کا دروازہ کسی نے کھولا تو عمائرہ کی آنکھ کھلی۔

ماحسا ابھی تک اس کا سر سہلا رہی تھی۔عمائرہ اٹھ بیٹھی۔کمرے میں بلکل اندھیرا تھا ۔عمائرہ کو احساس ہوا کہ ماحسا اب اس کے پاس نہیں ہے۔وہ جا رہی ہے

تب ہی اچانک کمرہ روشن ہو گیا۔

اس نے سامنے دیکھا تو ایان ہاتھ میں کچھ اٹھائے کھڑا تھا۔

آپی۔ایان نے اسے پکارا لیکن آگے نہیں بڑھا۔وہ اپنی جگہ پر ہی کھڑا رہا

عمائرہ آنکھوں میں تکلیف کی وجہ سے بار بار آنکھیں بند کر دیتی تھی اور پھر کھول لیتی۔

ایان کے پیچھے سے کوئی اور شخص اس کے سامنے آیا

www.novelsclubb.com

وہ بابر تھا۔

وہ آہستہ سے قدم اٹھاتا عمائرہ کے پاس آیا اور اس کے سامنے پنجوں کے بل بیٹھ گیا

اس نے اسے غور سے دیکھا۔

عمائرہ کی حالت قابل رحم تھی

اس نے اس کی سوجی ہوئی آنکھوں کو دیکھا۔اسے عمائرہ کی سیاہ آنکھیں بہت پسند تھیں لیکن آج ان کی یہ حالت دیکھ کر اسے افسوس ہو رہا تھا۔

بے اختیار عمائرہ کی آنکھ سے آنسو گرنے لگے۔

وہ ان سب کے لیے قابل رحم بن چکی تھی۔

بابر نے اسے دیکھ کر نفی میں سر ہلایا

مت رو عمائرہ۔کیوں خود کو ان خود غرض لوگوں کے لیے سزا دے رہی ہو۔خود پر رحم کرو۔ان آنکھوں پر رحم کرو۔اس نے عمائرہ کے گالوں پر بہنے والے موتی اپنے ہاتھوں سے چن لیے

www.novelsclubb.com

اچھا اب یہ کھانا کھالو۔تم نے پتا نہیں وہاں کچھ کھایا بھی یا نہیں۔

اس نے ایان کو اشارہ کیا تو وہ کھانے کی ٹرے لیے ان کے پاس آیا۔ بابر کھڑا ہو گیا اور پھر عمائرہ کی طرف ہاتھ بڑھایا

اٹھ جاؤ عمائرہ۔

عمائرہ نے اس کا ہاتھ دیکھا تو اس کے کانوں میں کسی اور کی آواز گونجی

(چلو تمہیں تمہارے گھر چھوڑ آؤں)

عمائرہ نے بابر کا ہاتھ تھاما اور اٹھ کھڑی ہوئی

بابر نے اسے بیڈ پر بٹھایا اور پھر ایان کو کہا کہ وہ بھی وہاں آ کر بیٹھے۔

ایان بھی بیڈ پر جا بیٹھا۔

www.novelsclubb.com

بابر اس کا دوست تھا لیکن پھر بھی اپنی حدود اچھے سے جانتا تھا۔

ایان نے ٹرے عمائرہ کی طرف بڑھائی۔

کھالو عمائرہ۔اپنی حالت دیکھی ہے تم نے۔ کتنی کمزور ہو گئی ہو؟

عمائرہ چپ رہی۔

مجھے میری بہترین دوست عمائرہ چاہیے۔وہی عمائرہ جسے میں چھوڑ کر گیا تھا۔

اس نے ایک نوالہ عمائرہ کی طرف بڑھایا۔

عمائرہ نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر اس نوالے کو

کھالو عمائرہ۔دوست کا کہا نہیں مانو گی؟ بابر نے مسکراتے ہوئے کہا

عمائرہ نے وہ نوالہ کھالیا۔اس کے بعد بھی بابر اسے اپنے ہاتھوں سے کھلاتا رہا۔

کھانا کھلا دینے کے بعد بابر نے ایان کو وہ ٹرے تھما دی تو اس نے سائیڈ پر رکھ دی

اب بتاؤ عمائرہ تم ٹھیک تو ہو نا؟ کیا آنکھوں میں زیادہ تکلیف ہو رہی ہے؟

اس دوران اس نے محسوس کیا تھا کہ عمائرہ چند لمحوں کے لیے انکھیں بند کر کے پھر سے کھول دیتی مطلب اس کی آنکھوں میں تکلیف تھی۔

عمائرہ نے نفی میں سر ہلایا

ایان میڈیسن دو۔ بابر نے ایان کو مخاطب کیا تو ایان نے اپنی جیب سے میڈیسن نکالی وہ بھی بابر کے ہی کہنے پر وہ لایا تھا۔

بابر نے میڈیسن لے لیں۔

اس نے بیڈ کی سائیڈ ٹیبل پر دیکھا تو وہاں پانی موجود نہ تھا۔

اس نے ایان کو پانی لانے کا اشارہ کیا

www.novelsclubb.com

ایان جلدی سے باہر کی طرف بڑھ گیا۔

بابر نے عمائرہ کی طرف دیکھا جو نظریں جھکائے بیٹھی تھی۔

اس نے اس کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے لیے۔

عمائرہ مجھے تم پر پورا اعتبار ہے۔ تم فکر نہ کرو سب ٹھیک ہو جائے گا۔ تب ہی اس کی نظر اس کی انگلی میں موجود اس انگوٹھی پر پڑی۔

بابر کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی۔ اس نے اپنے انگوٹھے سے اس انگوٹھی کو چھوا۔

یہ مجھے ماموں جان نے پہنائی تھی اور اپنے بعد مجھے تمہارا محافظ قرار دیا تھا۔

میں نے تمہیں یہ امانت کے طور پر دی تھی اور مجھے خوشی ہے کہ تم نے میری امانت کا خیال رکھا۔

www.novelsclubb.com

وہ بول رہا تھا جبکہ عمائرہ اسے ٹکٹکی باندھے دیکھ رہی تھی۔

بابر کی نظر انگوٹھی سے اٹھ کر عمائرہ کے چہرے پر پڑی تو اس نے دیکھا کہ عمائرہ کے گالوں پر پھر سے آنسو بہہ رہے تھے۔

عمائرہ۔میں نے کہانا کہ سب ٹھیک ہو جائے گا تم پلیز مت رو۔اس نے پگر سے اس کے آنسو صاف کیے۔

بابر بھائی میں۔۔۔۔میں نے کچھ نہیں کیا۔اس نے آہستہ آواز میں کہااور پھر سر جھکا کر رونے لگی۔

عمائرہ میں جانتا ہوں کہ تم نے کچھ نہیں کیا۔مجھے تم پر پورا اعتبار ہے۔تم ایسا کوئی غلط کام نہیں کر سکتی۔تم تو معصوم ہو عمائرہ۔

ایان کمرے میں پانی لے کر داخل ہوا۔

اچھا اب یہ میڈیسن کھالو۔سر اور آنکھوں میں درد ہو رہا ہو گا نا؟

www.novelsclubb.com

اس نے پانی اس کی طرف بڑھایا۔

عمائرہ نے پانی اور میڈیسن لے لی اور پھر کھالی

گڈ گرل۔بابر مسکرایا جبکہ عمائرہ میں مسکرانے کی ہمت بھی نہ تھی۔

اچھااب تم آرام کرو۔کل ملاقات ہو گی۔

عمائرہ کو اچھا لگا تھا کہ بابر اس کی اس وقت پرواہ کر رہا تھا جب کسی کو بھی اس کی پرواہ نہ تھی۔

بابر اٹھا اور پھر ایان کے ساتھ باہر کی طرف بڑھ گیا۔

عمائرہ اسے جاتا دیکھتی رہی۔

اسے لگا اب اسے نیند نہیں آنے والی۔

اسے بے اختیار برہان بہت یاد آنے لگا۔اگر وہ آج یہاں ہوتا تو وہ بھی اسی طرح اس کی پرواہ کرتا۔

www.novelsclubb.com

وہ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر آنکھیں موندے بیٹھ گئی۔

اگر واقعی سیفی نے اس کا کسی کے ساتھ نکاح کر دیا تو؟

یہ سوچ کر ہی عمائرہ کو مزید تکلیف ہونے لگی۔

کاش کہ وہ برہان کو بلا سکتی۔اسے بتا سکتی کہ اس کے ساتھ کیا ہو رہا تھا۔

اپنی نظر ضرور اتار لینا۔میں وہاں نہیں ہوں ورنہ میں خود یہ کام کر دیتا۔

اچھا چلو میں تمہیں فیئری لینڈ کی سیر کرواتا ہوں کیونکہ باقی سب کے ساتھ تم اتنا انجوائے نہیں کر پاؤ گی۔

وہ کیوں؟

کیونکہ تم برہان حیدر کو بہت مس کرو گی۔

برہان۔عمائرہ پھر سے رونے لگی۔

پوری دنیا اسے بد کردار کہے وہ یہ بات تو برداشت کر سکتی تھی لیکن اگر برہان اسے بد کردار کہے تو یہ بات عمائرہ کبھی برداشت نہیں کر سکتی تھی۔

اسے خوف ہونے لگا تھا کہ کیا برہان اس کا اعتبار کرے گا یا پھر باقی سب کی طرح وہ بھی اس کا اعتبار خاک میں ملا دے گا۔

اسے برہان بہت یاد آنے لگا

اسے لگا کہ اب وہ مزید برداشت نہیں کر پائے گی تو وہ سیدھی ہوئی۔

اسے لگا کہ اسے اللہ سے ملاقات کرنی چاہیے اور اسی سے صبر مانگنا چاہیے۔

وہ اٹھی اور وضو کرنے چلی گئی۔

اس رات اس نے پہلی بار تہجد ادا کی تھی۔وہ پوری رات اللہ تعالی سے صبر طلب کرتی رہی اور وہ رات بازل سلطان نے حوالات میں گزاری تھی۔

××××××××××××

www.novelsclubb.com

بازل اپنے کمرے میں گیا تو اسے بار بار وہ لڑکی اور پھر اس کا اس لڑکے کو قتل کرنا یاد آرہا تھا۔اسے لگا کہ اب وہ اس لڑکی سے نفرت کی انتہا پر پہنچ چکا ہے۔اب اگر وہ

لڑکی اس کے سامنے بھی آئی تو وہ اسے جان سے مار ڈالے گا لیکن یہ اس کی انا تھی جبکہ دل کے کسی کونے میں ایک تارا چمک رہا تھا جو اس لڑکی سے ملنے سے پہلے اس کے دل میں موجود نہیں تھا۔ وہ تارا تھا محبت کا تارا۔۔۔۔۔۔۔۔

بازل نے بیڈ پر لیٹ کر آنکھیں موند لیں لیکن اسے نیند نہیں آ رہی تھی۔ وہ اٹھا اور باہر کی جانب چل دیا۔ سلطان آغا پھر سے حمدان قریشی کے ساتھ اسلام آباد چلے گئے تھے جبکہ فاریہ ساری رات نہ سونے کی وجہ سے بازل کے جانے پر اب جا کر سونے گئی تھی۔ بازل پورچ میں داخل ہوا تو ملازم آگے بڑھ آیا

عاصم (ڈرائیور) کہاں ہے؟

جی وہ تو آغا صاحب کے ساتھ گیا ہے۔

اچھا۔ بازل نے اثبات میں سر ہلایا اور پھر آہستہ سے چلتے ہوئے اس ملازم کے پاس آیا۔

اس نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا تو ملازم ڈر گیا

ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے بس میرا ایک چھوٹا سا کام کر دو۔

جج۔۔۔جی صاحب۔

میں جا رہا ہوں لیکن اس بات کی خبر کسی کو بھی نہیں ہونی چاہیے۔

جج۔۔۔جی صاحب میں کسی کو نہیں بتاؤں گا۔

گڈ۔ بازل نے اس کا کندھا تھپتھپایا اور پھر گاڑی کی طرف بڑھ گیا۔

ہیلو عمیر کہاں ہو تم؟

میں اپنے گھر ہوں۔ کیوں؟

مجھے ملنا ہے تم سے۔

www.novelsclubb.com

بازل تمہارا دماغ ٹھیک ہے۔پوری رات تم حوالات میں رہے ہو لیکن عقل ابھی بھی نہیں آئی۔کیا تم گھر میں آرام سے نہیں بیٹھ سکتے۔

تم آرہے ہو یا نہیں؟ بازل چلایا

عمیر چند لمحے خاموش رہا

اچھا آرہا ہوں۔اس نے یہ کہتے ہی فون رکھ دیا۔اس نے ایک بوتل (شراب) اٹھائی اور پھر منہ سے لگالی

مم۔۔۔میرا ایک کام کرو گے؟

اپنے اسی ہاتھ سے میرا گلہ گھونٹ دو۔

www.novelsclubb.com

اس معصوم سی لڑکی کی آواز اس کے کانوں میں گونجی۔

بازل نے وہ بوتل ختم کر کے دوسری اٹھائی اور منہ سے لگالی۔

آج وقت نے مجھ سے دشمنی کی ہے لیکن دیکھ لینا ایک نہ ایک دن وقت بھی پچھتائے گا اور میرا ساتھ دے گا اور اس دن تم۔۔۔۔۔

تم مجھ سے گڑگڑا کر معافی مانگو گے۔

بازل کا غصہ بڑھنے لگا۔اسے اس لڑکی کی آواز ناگوار لگنے لگی

وہ نہیں دیکھ رہا تھا کہ وہ کتنی پی رہا ہے۔وہ بس پیے جا رہا تھا۔

تم نے سنا تو ہو گا نا کہ مکافات عمل کی چکی میں سب کو پسنا پڑتا ہے۔

میں اتنا ضرور چاہوں گی کہ تمہیں ایک نہ ایک دن اس بات کا احساس ضرور ہو کہ کسی کو برباد کرنے کی کیا سزا ہوتی ہے۔ تمہیں بھی معلوم ہو کہ تڑپ کیا ہوتی ہے، اذیت کیا ہوتی ہے، بے بسی کیا ہوتی ہے۔آج میں تمہاری ایک شرط کی وجہ سے اتنا تڑپی ہوں دیکھ لینا ایک نہ ایک دن تم بھی اسی طرح تڑپو گے اور تب میں تم سے

www.novelsclubb.com

پوچھوں گی کہ تم سانس کیسے لے رہے ہو۔تم نہیں جانتے جب سب کچھ ختم ہو جاتا ہے تو سانسیں بھی تکلیف دینے لگتی ہیں۔

چپ کر جاؤ تم۔۔۔۔۔بازل چلایا۔اس کے کانوں میں صرف اسی کی آواز گونج رہی تھی۔

اس کے رونے کی،اس کی سسکیوں کی

تم جلاد ہو جلاد

ہاں ہوں میں جلاد۔بازل پھر سے چلایا اور پھر اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ دیا۔اپنے کانوں پر ہاتھ رکھے وہ بار بار یہی کہہ رہا تھا

www.novelsclubb.com

ہاں ہوں میں جلاد۔۔۔۔۔۔

لیکن اسے اس بات کا علم نہیں ہوا کہ وہ سڑک کے بیچوں بیچ ڈرائیونگ کر رہا تھا۔

جیسے ہی اس نے ہاتھ اپنے کانوں پر رکھے۔اس کی گاڑی سامنے سے آتے ٹرک سے ٹکرا گئی۔

بازل کو ابھی بھی اس کی آوازیں سنائی دے رہی تھیں

تم جلاد ہو جلاد۔

بازل کا سر اسٹیئرنگ سے جا لگا۔اسے محسوس ہوا اس کے سر سے کوئی مائع بہتا ہوا اس کی شرٹ میں جذب ہو رہا تھا۔

اس کے ہاتھ گیلے ہو چکے تھے۔وہ پانی نہیں تھا۔وہ لال رنگ کا مائع تھا۔

تم بھیک مانگو گے۔دیکھ لینا ایک دن تم مجھ سے اور میرے اللہ سے معافی کی بھیک مانگو گے لیکن تمہیں وہ بھیک نہیں ملے گی۔

www.novelsclubb.com

بازل کو اب وہ آواز کہیں دور کسی کنویں سے آتی محسوس ہوئی۔اس کا دماغ سن ہو چکا تھا۔

لوگوں کا ہجوم اس کی طرف بڑھ رہا تھا۔

لیکن وہ ان سب سے بے خبر ہو چکا تھا۔اسے اپنی ماتھے سے کچھ بہتا ہوا محسوس ہوا جو اس کی آنکھوں سے بہتے ہوئے اس کی پلکوں سے قطروں کی صورت ٹپک رہا تھا

۔

وہ لال مائع تھا۔۔۔۔۔۔

××××××××××××

www.novelsclubb.com

صبح ہو گئی۔وہ ابھی تک فجر کی نماز پڑھنے کے بعد جائے نماز پر بیٹھی تھی۔

کسی نے اس کے کمرے کا دروازہ کھولا

وہ زونی تھی۔

عمائرہ کیسی ہو تم؟ وہ اس کے سامنے آکر بیٹھ گئی

عمائرہ نے دھیرے سے اثبات میں سر ہلایا

وہ۔۔۔۔ باہر۔۔۔۔ زونی نے کچھ کہنا چاہا لیکن کہہ نہیں پائی

عمائرہ نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا

عمائرہ وہ۔۔۔۔۔ بابر کہہ رہا تھا کہ وہ تم سے نکاح کرے گا۔ زونی بے حد پریشان لگ رہی تھی۔

عمائرہ کا سانس رک گیا۔

www.novelsclubb.com

اسے بابر سے نکاح کرنے میں کوئی مسئلہ نہیں تھا کیونکہ وہ اس کا اچھا دوست تھا اور اسے سمجھتا بھی تھا لیکن وہ کسی بھی حال میں برہان کو نہیں کھونا چاہتی تھی۔

وہ اس کی محبت تھا، وہ اس کا شہزادہ تھا۔اور وہ اپنے شہزادے کو کبھی نہیں کھونا چاہتی تھی۔

کک۔۔۔کیا؟ہاں عمائرہ۔ سیفی بھائی کہہ رہے تھے کہ وہ تمہیں اس گھر میں نہیں رکھنا چاہتے۔اس لیے بابر نے کہا کہ وہ تم سے نکاح کرے گا۔

عمائرہ کا رنگ زرد پڑ گیا۔

عمائرہ تم۔۔۔تم مجھ سے وعدہ کرو کہ کسی بھی حال میں تم بابر سے نکاح نہیں کرو گی ۔عمائرہ پلیز۔۔۔۔وہ میری محبت ہے۔

عمائرہ بے یقینی سے اسے دیکھنے لگی

www.novelsclubb.com

تمہیں کیا لگتا ہے زونی کہ میں برہان کو بھول جاؤں گی۔اسے چھوڑ کر بابر بھائی سے نکاح کر لوں گی؟

اسی لیے تو کہہ رہی ہوں عمائرہ پلیز تم بابر سے نکاح نہ کرنا۔

دروازے سے کوئی اور اس کے کمرے میں داخل ہوا تھا۔

وہ ارمش تھی۔

عمائرہ نکاح کی تیاری کرو۔آج تمہارا نکاح ہو گا بابر سے۔

ارمش نے دونوں کے سر پر بم پھوڑا۔

آپ۔۔۔آپی لیکن۔۔۔۔

لیکن ویکن کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے عمائرہ۔شکر کرو کہ بابر تم سے نکاح کے لیے تیار ہو گیا ورنہ بد کردار کہلانے والی لڑکی کو کوئی بھی نہیں اپناتا۔

آپی آپ بھی۔۔۔۔۔عمائرہ ٹوٹ کر بولی

www.novelsclubb.com

عمائرہ تم۔۔۔۔تم سمجھ نہیں رہی۔سیفی بھائی اب تمہیں کسی بھی حال میں اپنے گھر نہیں رکھیں گے اور اگر پھر بھی وہ تمہیں رکھنے کو تیار بھی ہو جائیں تو امی تمہیں

بلکل بھی برداشت نہیں کریں گی۔اوراس لیے سڑکوں پر ذلیل ہونے سے بہتر ہے کہ بابر کا ہاتھ تھام لو۔

لیکن آپی میں ایسا نہیں کر سکتی۔عمائرہ اٹھی اورارمش کے پاس گئی

لیکن کیوں عمائرہ؟

آپی میں۔۔۔۔میں بر۔۔۔۔۔

وہ برہان کا نام نہیں لے پائی

اس کا نام زونی نے لیا۔

کیونکہ ارمش آپی عمائرہ برہان کو پسند کرتی ہے۔

www.novelsclubb.com

ارمش کی آنکھیں پھیل گئیں

برہان۔۔۔۔۔؟

عمائرہ سر جھکا کر رونے لگی

عمائرہ تم نے ہمیں بہت مایوس کیا ہے۔بہت۔۔۔۔۔

آپی آپ اس کی مدد کریں نا۔زونی آگے ہوئی

مدد؟

آپی پلیز۔بس ایک دن کی تاخیر کرادیں۔میں برہان کو جا کر سب بتاتی ہوں۔آپ دیکھ لیناوہ فوراہی کراچی سے یہاں آجائے گا۔

ارمش کبھی زونی کو دیکھتی تو کبھی عمائرہ کو

لیکن تم اتنے یقین سے کیسے کہہ سکتی ہو کہ وہ اس کی سچائی جاننے کے باوجود اسے اپنائے گا؟

www.novelsclubb.com

وہ دونوں ہی خاموش رہیں۔

آپی وہ ضرور اسے اپنائے گا۔وہ اس سے بہت محبت کرتا ہے۔سچی محبت۔۔۔۔

آپی پلیز۔۔۔۔

اچھا میں کوشش کرتی ہوں۔زونی تم جا کر اسے فون کر کے جلدی سے بلاؤ۔کہیں ایسا نہ ہو کہ دیر ہو جائے

جج۔۔۔جی آپی میں ابھی جاتی ہوں۔زونی باہر چلی گئی

ارمش چند لمحے اسے دیکھتی رہی

تمہیں کیا لگتا ہے کہ ہر مرد بابر شاہ ہوتا ہے جو تمہارے گناہوں پر پردہ ڈال کر تمہیں اپنا لے گا؟

عمائرہ اس کی اس بات پر چونکی

www.novelsclubb.com

عمائرہ اگر پوری دنیا بھی ساتھ چھوڑ جائے تو کوئی فرق نہیں پڑتا لیکن اگر محبت ساتھ چھوڑ جائے تو انسان بکھر جاتا ہے۔

تم برہان کے لیے بابر کو مت ٹھکراؤ۔

اس نے تمہاری طرف ہاتھ بڑھایا ہے تو تمہیں بھی وہ ہاتھ تھام لینا چاہیے کیونکہ ہو سکتا ہے کہ تم اسے چھوڑ دو اور برہان تمہیں چھوڑ دے

عمائرہ چپ چاپ اسے سنتی رہی اور پھر بولی

وہ مجھ سے سچی محبت کرتا ہے۔مجھے اس کی محبت پر ذرا بھی شک نہیں ہے۔

کیا تمہیں سیفی بھائی کی محبت پر شک تھا؟

عمائرہ چونک گئی اور پھر دھیرے سے نفی میں سر ہلایا

وہ آج بھی تم سے اتنی محبت کرتے ہیں لیکن یہاں بات غیرت کی ہے۔ہو سکتا ہے کہ یہ غیرت تمہارے اور برہان کے درمیان بھی آجائے

www.novelsclubb.com

عمائرہ اسے بے یقینی سے دیکھ رہی تھی۔ارمش کا بولا گیا ایک ایک لفظ سچ ہی تو تھا۔

چلو پھر بھی مان لیتے ہیں کہ وہ تمہیں اپنا لے گا لیکن کیا اس کے گھر والے تمہیں اپنائیں گے؟

عمائرہ بے وقوف مت بنو اور بابر سے نکاح کر لو۔

ارمش اتنا کہہ کر چلی گئی۔

عمائرہ ڈھے جانے والے انداز میں ساتھ رکھے صوفے پر بیٹھ گئی۔

ابھی وہ سب کچھ سمجھنے کی کوشش کر ہی رہی تھی کہ سیفی اس کے کمرے میں داخل ہوا

چپ چاپ باہر چلو عمائرہ۔ عمائرہ اٹھ کھڑی ہوئی۔ وہ سیفی کو دیکھ کر ڈر چکی تھی۔

میں نے کہا ابھی اور اسی وقت باہر چلو۔ اس نے اسے اس کے بازو سے پکڑا باہر لے گیا۔

www.novelsclubb.com

ابھی اور اسی وقت یہ نکاح ہو گا۔

باہر لاؤنج میں سب موجود تھے۔

ان میں بابر بھی تھا جو مٹھیاں بھینچے کھڑا تھا۔

بابر ایسا مت کرو۔ جویریہ اسے اس نکاح سے روک رہی تھی۔

سیفی اب بابر کی طرف بڑھ گیا

ایک بات یاد رکھنا بابر۔ تم اس لڑکی سے نکاح کر کے ہم سب سے تمام رشتے ناطے ختم کر دو گے۔ ہمارا تم سے کوئی تعلق نہیں ہو گا۔

مجھے منظور ہے۔ بابر کی آواز پر خاموشی چھا گئی

بابر تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے کیا؟ ایک لڑکی کے لیے تم۔۔۔۔۔

امی پلیز۔ اس نے ہاتھ ہوا میں اٹھا کر جویریہ کو خاموش کر دیا۔

مجھے منظور ہے سیفی۔

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے پھر ابھی اور اسی وقت نکاح ہو گا تم دونوں کا۔ عمائرہ کو لگا جیسے اس کے سر پر آسمان نہیں رہا، پیروں میں زمین نہیں رہی

برہان۔ اس کے دل نے آواز دی تھی۔ وہ دبی دبی آواز میں پھر سے رونے لگی۔

دل بار بار صرف برہان حیدر کا نام لے رہا تھا۔

××××××××××××

زونی اپنے گھر جا رہی تھی۔اس کی نظر اپنے گھر کے سامنے موجود اس گاڑی پر پڑی جو یقینی طور پر برہان کی تھی۔اس کے چہرے پر خوشی کی لہر دوڑ گئی۔

وہ قریبا دوڑتی ہوئی اپنے گھر پہنچی۔

www.novelsclubb.com

اسے سامنے ہی اپنی امی کھڑی دکھائی دی تو اس کے پاس گئی۔

مما یہ باہر گاڑی کس کی کھڑی ہے؟

برہان کی۔انہوں نے مصروف انداز میں کہا۔وہ ملازم سے کوئی بات کر رہی تھی۔

وہ کب آیا؟

بس ابھی ابھی آیا ہے۔

تم بتاؤ وہاں کیا چل رہا ہے۔اب وہ مکمل طور پر زونی کی طرف متوجہ ہوئی جبکہ ملازم چلا گیا

عمائرہ ٹھیک تو ہے نا؟

امی اس سب کو چھوڑیں اور مجھے یہ بتائیں کہ برہان ہے کہاں؟ مجھے اس سے بہت ضروری بات کرنی ہے۔

www.novelsclubb.com

زونی وہ ابھی ابھی آیا ہے اسے فریش تو ہونے دو۔بے چارا ویسے بھی عمائرہ کے لیے بہت پریشان ہے۔صرف اسی کے لیے کراچی سے یہاں آیا ہے۔میں نے بہت

سمجھایا کہ عمائرہ بلکل ٹھیک ہے لیکن وہ ماننے کو تیار ہی نہیں ہے۔ کہتا ہے کہ میرا دل کہہ رہا ہے وہ کسی تکلیف میں ہے۔

تو کیا وہ عمائرہ کے لیے یہاں آیا ہے؟

ہاں اور ابھی تو میں نے اسے اسحاق صاحب کی موت کی خبر نہیں دی ورنہ تو پریشانی میں پتا نہیں کیا ہی کر جاتا۔

تم ابھی مت جاؤ وہ تھوڑی دیر میں فریش ہو کر آئے گا تو اس سے بات کر لینا۔

جی مما۔

عمائرہ بیٹھو یہاں۔ ارمش نے اسے بابر کے ساتھ بٹھایا۔

www.novelsclubb.com

عمائرہ سپاٹ چہرہ لیے یہ سب کچھ برداشت کر رہی تھی۔ اسے یقین نہیں آ رہا تھا کہ ایک شرط نے اس کے ساتھ کیا کیا نہیں کیا۔ اس نے اس سے اس کی عزت چھین لی

، باپ چھین لیا، سارے رشتے چھین لیے اور اب۔۔۔۔۔اب برہان حیدر بھی۔۔۔۔۔۔

اس کے آنسو اس کے گالوں پر لگاتار بہہ رہے تھے۔

عمائرہ اسحاق ولد اسحاق رضا کیا آپ کو یہ نکاح بابر ایاز ولد ایاز شاہ سے قبول ہے؟

پورے گھر میں قبرستان کی سی خاموشی تھی۔ قاضی صاحب کی آواز گونجی تو عمائرہ نے مشکل سے اپنی سسکیوں کو روکا۔

وہ خاموش رہی۔اس میں ہمت نہیں تھی کہ وہ قبول ہے بول سکتی یا پھر انکار کر سکتی

۔

www.novelsclubb.com

سب کی نظر اسی پر تھی۔

اس کی خاموشی پر قاضی نے اپنی بات دہرائی۔

عمائرہ اسحاق ولد اسحاق رضا کیا آپ کو یہ نکاح بابر ایاز ولد ایاز شاہ سے قبول ہے؟

عمائرہ نے نگاہ اٹھا کر سیفی کو دیکھا جو غصے میں اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

اس نے ساتھ کھڑی ارمش کو دیکھا۔۔۔ایک امید بھری نظر سے۔لیکن اس نے عمائرہ کو آنکھیں دکھائیں

قق۔۔۔قبول۔۔۔قبول ہے۔عمائرہ کی کپکپاتی آواز سن کر بابر کو سکون محسوس ہوا۔وہاں موجود ہر شخص کے اعصاب ڈھیلے پڑ گئے

کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے؟

سوال دہرایا گیا۔

عمائرہ اب نظریں جھکائے بیٹھی تھی۔اس کے آنسو پلکوں وے ہوتے ہوئے اس کی گود میں رکھے ہاتھوں پر گر رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

قق۔۔قبول ہے۔

کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے؟

عمائرہ کا دل چاہا کہ پھوٹ پھوٹ کر روئے اور ان سے کہے نہیں۔مجھے یہ نکاح قبول نہیں ہے۔مجھے برہان حیدر کے علاوہ کوئی بھی قبول نہیں ہے۔مگر اس شرط نے اسے اتنا بے بس کر دیا تھا کہ وہ کچھ بھی نہ کر پائی

قبول ہے۔اس نے اتنا گہرا سانس لیا کہ کانپ اٹھی۔

ہائے وہ برہان حیدر کو کھو چکی تھی۔برہان حیدر سے اس کی روح کا حصہ چھین لیا گیا

۔

بازل اپنی شرط جیت گیا اور عمائرہ اپنی محبت ہار گئی۔

www.novelsclubb.com

××××××××××××××

باب5

جدائی موت ہوتی ہے

جدائی موت ہوتی ہے

کبھی فرصت ملے تو دیکھنا پتوں کا گرنا تم

کہ جب یہ شجر سے گرتے ہیں

تو کیسے روندے جاتے ہیں

کبھی فرصت کے لمحوں میں

کسی کی آنکھ سے گرتے ہوئے آنسو کو دیکھو گے

تو شاید جان جاؤ گے

www.novelsclubb.com

جدائی موت ہوتی ہے

ابھی تم تتلیوں کے رنگ مٹھی میں چھپاتے ہو

ابھی تم مسکراتے ہو۔۔۔۔۔۔سنو

کبھی جو زندگی نے اجنبی راہوں پر

تمہاری یہ ہنسی چھینی

تو پھر آنسو بہاؤ گے

پر اتنا جان جاؤ گے

جدائی موت ہوتی ہے

www.novelsclubb.com

ارمش اس کے پاس آئی اور اسے اس کے کمرے میں واپس لے آئی۔

آج ہی تم لاہور جا رہی ہو اور پھر کبھی واپس نہیں آؤ گی۔ عمائرہ اسے نہیں سن رہی تھی وہ بس رو رہی تھی۔ اپنی قسمت پر۔۔۔۔۔۔۔

اسے افسوس ہو رہا تھا کہ وقت نے اس کا ساتھ نہیں دیا۔ اس کی محبت کو ادھورا چھوڑ دیا۔

عمائرہ اب اگر برہان آ بھی جائے تو تم اس کا ہاتھ نہیں تھامو گی۔ ارمش نے اس سے کہا تو عمائرہ نے بھیگی آنکھوں سے اسے دیکھا۔

کیوں کیا آپ سب نے میرے ساتھ ایسا؟

www.novelsclubb.com

دیکھو عمائرہ میں بہن ہونے کے ناطے تمہیں سمجھا رہی ہوں۔ اگر میری جگہ سیفی بھائی ہوتے تو تمہاری جان لے لیتے۔

میری بات غور سے سنو۔اب تمہارا نکاح ہو چکا ہے۔تم عمائرہ شاہ بن چکی ہو۔خدا کے لیے برہان پر بھی اور بابر پر بھی رحم کرو۔

عمائرہ نے افسوس بھری نگاہوں سے ارمش کو دیکھا

رحم مجھ پر نہیں کیا گیا۔

میں نے سب سے رحم کی بھیک مانگی۔کیا کسی نے مجھے دی؟اس کی آواز اب بڑھتی جا رہی تھی

برباد میں ہوئی ہوں ارمش آپی۔ابھی بھی میں رحم کروں؟

پتا نہیں کس کم بخت نے میری ذات کو شرط کا شکار بنا دیا۔میرا کچھ نہیں رہا آپی۔میرے پاس کچھ نہیں رہا۔میرے ہاتھ بلکل خالی ہیں۔میرے پاس اب کچھ بھی نہیں ہے۔

www.novelsclubb.com

عمائرہ وہی تو میں تمہیں کہہ رہی ہوں کہ اگر واقعی برہان تم سے سچی محبت کرتا ہے تو اسے برباد مت کرو۔ تم برباد ہو چکی ہو لیکن اسے تو مت کرو۔

عمائرہ کو سمجھ نہیں آیا کہ وہ کیا کہہ رہی ہے۔ وہ بس اپنے چہرے پر ہاتھ رکھے روئے جا رہی تھی

تم اس سے کہہ دو کہ یہ نکاح تمہاری مرضی سے ہوا ہے۔

عمائرہ کا سانس رک گیا۔ اس نے اپنے چہرے سے ہاتھ ہٹا کر ارمش کو بے یقینی سے دیکھا۔

آپ یہ چاہتی ہیں کہ میں بدکردار کہلانے کے ساتھ ساتھ بے وفا بھی کہلاؤں۔ میں اسے جا کر کہوں کہ برہان میں نے محبت تم سے کی لیکن نکاح بابر بھائی۔۔۔ وہ رکی اب تو وہ میرے بھائی بھی نہیں رہے۔

دیکھو عمائرہ اگر تم اس سے کہو گی کہ یہ سب کچھ زبردستی ہوا ہے تو وہ ضرور کوئی نہ کوئی ہنگامہ کرے گا اور ہمارے گھر میں فی الحال کسی طرح کے ہنگامے کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

اور ہو سکتا ہے کہ وہ تمہاری جدائی کا روگ لگا کر بیٹھ جائے اور شادی ہی نہ کرے۔

تو کیا تم چاہتی ہو کہ تمہارے ساتھ ساتھ وہ بھی برباد ہو؟

آپی مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا۔ میں کبھی بھی بے وفا نہیں کہلانا چاہتی تھی میں کبھی بھی بدکردار نہیں کہلانا چاہتی تھی لیکن ان دونوں لفظوں کو ہی میرا نصیب بنا دیا گیا ہے۔ میں کیا کروں؟ ایک بار پھر وہ چہرہ ہاتھوں میں لیے بچوں کی طرح رونے لگی تھی۔

www.novelsclubb.com

عمائرہ تم برہان لے لیے اتنا بھی نہیں کر سکتی؟

میں برہان کے لیے سب کچھ کر سکتی ہوں اپنی جان بھی دے سکتی ہوں لیکن آپی مجھ میں بے وفا کہلانے کی ہمت نہیں ہے۔

میں کیسے اس کا سامنا کروں گی؟

عمائرہ ارمش سے بات کر ہی رہی تھی کہ زونی کمرے میں داخل ہوئی۔

یی۔۔۔یہ سب کیا ہو رہا ہے باہر؟ وہ شاکڈ تھی

عمائرہ نے زونی سے نظریں چرا لیں۔وہ اپنی محبت کھو چکی تھی اور اس کی وجہ سے زونی اپنی محبت کھو چکی تھی۔

برہان کا پتا چلا کہ وہ کب آ رہا ہے؟

www.novelsclubb.com

ارمش کھڑی ہو کر زونی کے پاس آئی۔

زونی چپ چاپ کھڑی عمائرہ کو دیکھتی رہی۔افسوس بھری نظروں سے۔۔۔۔۔۔

بب۔۔۔باہر ہے۔

عمائرہ نے فوراسر اٹھا کر اسے دیکھا۔اس کی آنکھیں پھیل گئیں۔دھڑکن تیز تیز چلنے لگی۔آنکھوں سے بہتے آنسوؤں کی رفتار تیز ہو گئی

کہاں؟

اس گھر کی پچھلی طرف وہ عمائرہ۔۔۔۔۔عمائرہ کا انتظار کر رہا ہے۔

عمائرہ کو لگا اس کا دل کسی نے مٹھی میں لے لیا ہو۔اسے اپنی جان نکلتی ہوئی محسوس ہوئی

برہان اس کا منتظر تھا۔وہ اپنی شہزادی عمائرہ کا منتظر تھا لیکن افسوس کہ وہ شہزادی نہیں رہی تھی۔وہ شہزادے برہان کی شہزادی نہیں رہی تھی۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جاؤ عمائرہ اس سے آخری بار مل آؤ۔اس کی ہر امید توڑ آؤ کیونکہ یہی امیدیں بہت تکلیف دیتی ہیں۔اگر تم چاہتی ہو کہ وہ خوش رہے تو تمہیں خود پر بے وفائی کی تہمت سہنی ہو گی۔

اسے بتا آؤ کہ اب تم اس کی نہیں ہو۔اس کو بتا آؤ کہ اب وہ تمہارا انتظار نہ کرے۔

عمائرہ انتظار بہت اذیت ناک ہوتا ہے اس لیے اسے اس اذیت سے بچالو۔

وہ عمائرہ کے پاس آئی اور اس کا کندھا تھپتھپایا

جاؤ عمائرہ۔میں تمہیں گھر کے پچھلے دروازے سے چھوڑ آتی ہوں۔

عمائرہ دھیرے سے اٹھی جبکہ چلنے کی ہمت اس میں نہیں تھی۔اس کے قدم من من بھر کے ہو چکے تھے۔اسے سانس لینے میں تکلیف ہو رہی تھی۔

وہ ہمیشہ برہان کے آنے پر خوش ہو جایا کرتی تھی کیونکہ اس کا انتظار ختم ہو جاتا تھا لیکن آج۔۔۔آج اس کا انتظار ختم نہیں ہوا تھا بلکہ وہ کبھی نہ ختم ہونے والا انتظار بن گیا تھا

www.novelsclubb.com

عمر بھر کا انتظار۔۔۔۔۔

ارمش اسے پچھلے دروازے میں لے گئی اور وہاں سے اسے باہر بھیج دیا جبکہ زونی ابھی تک اس کے کمرے میں بیٹھی تھی۔

زونی نے جس شخص کے لیے یہ سب کچھ کیا تھا وہ اسے کھو چکی تھی۔

عمائرہ باہر نکلی تو سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر اس کے قدموں میں رہی سہی ہمت بھی ختم ہو گئی۔اس کے قدم وہیں زنجیر ہو گئے۔

وہ عمائرہ کی طرف پشت کیے ہوئے تھا جبکہ بار بار اپنی کنپٹی مسل رہا تھا۔

وہ مڑا تو سامنے کھڑی عمائرہ کو دیکھ کر اس کے چہرے پر سکون کی لہر دوڑ گئی۔

وہ اس کے پاس آیا اور بغیر کچھ کہے اسے گلے سے لگا لیا۔

www.novelsclubb.com

عمائرہ تم۔۔۔تم ٹھیک تو ہو نا؟

عمائرہ نے اس کی آواز سنی تو آنسوؤں نے گلے میں پھندا ڈال دیا۔

تمہیں پتا ہے میں کتنا پریشان ہو گیا تھا۔مجھے ابھی زونی نے بتایا کی انکل کی ڈیتھ ہو چکی ہے۔عمائرہ تم نے کیسے برداشت کیا یہ سب۔تم تو اپنے بابا کی چھوٹی سی تکلیف ہر تڑپ اٹھتی تھی۔تمہیں اندازہ بھی نہیں ہو گا کہ مجھے تمہاری تکلیف کے بارے میں سوچ کر کتنی تکلیف ہو رہی ہے۔وہ ابھی بھی اسے گلے سے لگائے ہوئے تھا۔

عمائرہ کو لگا کہ کسی نے اس کا گلہ گھونٹ دیا ہے۔وہ کچھ نہیں بول پائی۔

وہ اب سیدھا ہوا۔

تم ٹھیک تو ہو نا؟

اس نے فکر مندی سے پوچھتے ہوئے اس کے گالوں سے بہتے آنسو پونچھ لیے

www.novelsclubb.com

عمائرہ نہ ہی کچھ بول پائی اور نہ ہی اپنا سر اثبات میں ہلا پائی

بب۔۔۔برہان۔

برہان نے اسے غور سے دیکھا۔اسے لگا کہ وہ اس سے کچھ کہنا چاہتی ہے

بولو عمائرہ۔اس نے عمائرہ کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیا

میں تمہارے پاس ہوں بولو۔

بب۔۔۔ برہان وہ۔۔۔۔۔۔

برہان نے اس کی آنکھوں میں اٹھنے والی اذیت محسوس کی

کیا ہوا عمائرہ؟

مم۔۔ میرا نکاح۔۔۔۔۔

عمائرہ نے محسوس کیا کہ نکاح کے لفظ پر برہان زرد پڑ گیا۔ عمائرہ کے چہرے پر اس کے ہاتھوں کی گرفت ڈھیلی پڑ گئی۔

www.novelsclubb.com

اس کے چہرے پر فکر مندی کے آثار بڑھ گئے

تمہارا نکاح؟

برہان میرا نکاح۔۔۔۔میرا نکاح ہو چکا ہے۔

اور اس وقت برہان حیدر نے اپنی روح کا حصہ چھن جانے کی اذیت محسوس کی۔

اس کی روح چیخ اٹھی تھی۔

عمائرہ نے محسوس کیا کہ اس کے ہاتھوں کی گرفت مزید ڈھیلی پر گئی ہے اور اس کے ہاتھ کپکپا رہے ہیں۔

وہ کچھ نہیں بولا بس عمائرہ کو دیکھتا رہا

عمائرہ جانتی تھی کہ وہ اپنے اندر ایک جنگ لڑ رہا تھا۔

برہان۔۔۔۔مم۔۔میری بات سنو۔برہان نے ہاتھ اس کے چہرے سے پھسل گئے۔

www.novelsclubb.com

اس کی آنکھیں نم ہو گئی تھیں

کون کہتا ہے کہ مرد کبھی نہیں روتا۔وہ روتا ہے۔جب اس سے اس کی سب سے عزیز چیز چھین لی جائے تب وہ روتا ہے۔جب اذیت اس کے لیے نا قابل برداشت ہو جاتی ہے تب وہ روتا ہے۔جب اس سے اس کی روح کا حصہ چھین لیا جاتا ہے تب وہ روتا ہے۔

برہان کی نم آنکھیں دیکھ کر عمائرہ کی آنکھیں ڈبڈبا گئیں

تم۔۔۔تم مان گئی؟

اس نے یہ نہیں پوچھا کہ کس سے ہوا؟کب ہوا؟

اسے جو اعتبار تھا کہ عمائرہ اس کے علاوہ کسی کی نہیں ہو سکتی اس نے اس اعتبار کے ٹوٹنے کی تصدیق کی۔

www.novelsclubb.com

برہان وہ۔۔۔میں۔۔۔

تم ایسا کیسے کر سکتی ہو عمائرہ؟تم۔۔۔تم تو میری شہزادی تھی نا؟

تھی برہان۔۔۔۔ تھی۔۔۔۔وہ دبی دبی آواز میں قرب کی شدت سے چلائی۔

لیکن اب نہیں ہوں۔اب میں تمہاری شہزادی نہیں رہی۔

برہان کو اپنے وجود سے جان نکلتی ہوئی محسوس ہوئی

میں بابر سے نکاح کر چکی ہوں۔اب تم میرے لیے اجنبی بن چکے ہو برہان۔

آنکھوں سے آنسو بہاتی وہ خوبصورت شہزادی اونچی آواز میں کہہ رہی تھی۔

میں جانتا ہوں کہ تمہاری کوئی مجبوری ہو گی ورنہ تم۔۔۔۔۔

میری کوئی مجبوری نہیں تھی برہان۔میں اپنی مرضی سے بابر سے نکاح کر چکی ہوں

۔

www.novelsclubb.com

اور اسی لمحے برہان ٹوٹ گیا، بکھر گیا۔۔۔۔۔۔

برہان نے دھیرے سے نفی میں سر ہلایا

تو وہ سب۔۔۔۔وہ سب جو تم مجھ سے کہا کرتی تھی۔وہ محبت کے دعوے جو تم مجھ سے کیا کرتی تھی؟

وہ سب جھوٹ تھا برہان۔سب جھوٹ تھا۔میں نے تم سے

کبھی۔۔۔۔۔آنسوؤں کا گولہ گلے میں پھنس گیا

کبھی محبت کی ہی نہیں تھی۔اب اس کی آواز بھرائی تھی

فیئری لینڈ میں دیکھا گیا خواب کسی شیشے کی مانند ایک جھناکے سے ٹوٹ کر بکھر گیا۔

اور اس شیشے کے ٹکڑے دونوں کی روح کو چبھے تھے۔

دونوں کو اذیت ہوئی تھی مگر دونوں بنا آواز کے آنسو بہاتے رہے۔

www.novelsclubb.com

دور کسی نے ساز چھیڑا۔ایک ایسا ساز جو احساس دلاتا تھا کہ محبت کبھی ختم نہیں ہوتی

بس انسان خود کو دھوکا دیتا ہے۔جو احساس دلاتا تھا کہ انتظار کتنا سخت ہوتا ہے۔

اور ان دونوں کے نصیب میں لکھ دیا گیا تھا

دل منتظر۔۔۔۔۔۔۔

عمائرہ میں۔۔۔میں جانتا ہوں کہ کوئی نہ کوئی مجبوری ضرور ہو گی ورنہ تم۔۔۔تم میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتی۔

میری کوئی مجبوری نہیں ہے برہان۔میری کوئی مجبوری نہیں ہے۔مم۔۔۔میں خوش ہوں بابر کے ساتھ بہت خوش۔اب تم میرے لیے صرف اجنبی ہو برہان۔ میرے سامنے کبھی مت آنا اور اگر۔۔۔۔۔اگر ہم کہیں مل بھی جائیں تو اجنبی ہی ہوں گے۔صرف اجنبی۔۔۔۔۔

برہان برف کی مانند ٹھنڈا پڑ گیا۔کافی دیر عمائرہ کو دیکھنے کے بعد وہ ایک قدم آگے بڑھا

www.novelsclubb.com

تمہیں یاد ہے عمائرہ فیئری لینڈ میں تم نے کہا تھا کہ تم شہزادی ایلام نہیں بننا چاہتی۔

عمائرہ نے نظریں جھکا لیں جبکہ آنسو ابھی بھی جاری تھے۔

میں نے کتنے مان سے کہا تھا کہ میں پورے یقین سے کہہ سکتا ہوں ہوں کہ تم ایلام نہیں ہو۔

عمائرہ آج تم نے میرا وہ مان خاک میں ملا دیا۔

دور اس ساز کی آواز بڑھتی جا رہی تھی

تم نے آج یہ ثابت کر دیا کہ تم ایلام ہو۔ تم بے وفا ہو عمائرہ۔

عمائرہ کا کانچ کا دل ٹوٹا۔اس کے ٹکڑے اس کے سینے میں چبھنے لگے تھے۔اس کا دل ڈوب گیا۔اس کا دل چاہا کہ چیخ چیخ کر کہے

ہاں برہان میں ایلام ہی ہوں۔ میں ایلام ہوں اور ایلام بے وفا نہیں مجبور تھی۔

www.novelsclubb.com

بے وفا نہ ہو کر بھی بے وفا کہلانا کبھی بھی آسان نہیں ہوتا۔اس اذیت کو سہنا آسان نہیں ہوتا۔

اور وہ اذیت اس وقت عمائرہ سہہ رہی تھی۔

میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ تم۔۔۔۔۔عمائرہ تم ایسا کر سکتی ہو۔

دور کھڑا وقت مسکرایا۔اس کی جیت ہو رہی تھی جبکہ محبت دور کھڑی آنسو بہا رہی تھی کیونکہ وہ ہار رہی تھی۔شہزادے برہان اور شہزادی عمائرہ کی محبت ہار رہی تھی۔

تم نے ایسا کیوں کیا عمائرہ؟ برہان کا لہجہ افسوس بھرا تھا

کیوں؟

عمائرہ چپ رہی۔اس کے پاس بولنے کے لیے کچھ نہیں تھا

کیوں تم نے مجھے برباد کر دیا عمائرہ؟

کیوں میری سانسوں کو میرے لیے اذیت بنا دیا؟

www.novelsclubb.com

عمائرہ کے دل میں ٹیس اٹھی۔

برباد دونوں ہی ہوئے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کون کہتا ہے کہ محبت اگر سچی ہو تو ضرور مل جاتی ہے۔ بعض اوقات محبت سچی ہو کر بھی نہیں مل پاتی۔اس کی وجہ پتا ہے کیا ہے؟

وقت۔۔۔۔

اس کی سب سے بڑی وجہ وقت ہے۔وقت کا محبت سے صدیوں کا بیر ہے۔ان دونوں کی دشمنی صدیوں سے چلی آ رہی ہے۔وقت کبھی محبت کو جیتنے نہیں دیتا۔

کبھی کبھار ایسا ہو جاتا ہے کہ محبت جیت جاتی ہے لیکن ہر بار ایسا نہں ہوتا۔

برہان دو قدم مزید آگے ہوا اور اس کے کان میں سرگوشی کی

www.novelsclubb.com

.....We are Strangers now

عمائرہ کی آنکھ سے آنسو ٹوٹ کر اس کی گال پر آ گرا۔

اسے ایسا لگا کہ اب سب ختم ہو چکا ہے۔سب کچھ۔۔۔۔۔

برہان پیچھے ہوا

خوش رہو۔برہان محض اتنا کہہ کر مڑ گیا۔

عمائرہ کا دل چاہا کی اسے پکارے

مت جاؤ برہان خدا کے لیے مت جاؤ۔میرے الفاظ نہیں بلکہ میری خاموشی کو سنو

۔مت جاؤ برہان

ہائے وہ محبت کی آخری صدا

مت جاؤ چھوڑ کر خدا کے لیے

www.novelsclubb.com

برہان جا رہا تھا۔ عمائرہ اپنے دل پر ہاتھ رکھے وہیں زمین پر بیٹھتی چلی گئی۔

اسے لگا کہ وہ زندگی اور موت کے بلکل درمیان میں ٹھہری ہے۔ جینا وہ چاہتی نہیں تھی اور موت اسے آ نہیں رہی تھی۔

اس دن وقت نے اپنی جیت کا جشن منایا اور محبت نے اپنی ہار کا ماتم۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ کافی دیر وہیں بیٹھی رہی۔ سب کچھ ختم ہو چکا تھا۔

وہ دھیرے سے اٹھی

(آج میں تمہیں اپنی محبت کے اقرار کا تحفہ دیتا ہوں)

اس نے آہستہ سے قدم بڑھانا شروع کر دیے

www.novelsclubb.com

(تم نے زونیرہ کی چھٹی کیسے کرائی تھی؟

بس محبت کے ہاتھوں مجبور ہو گیا اور یہ سب کرنا پڑا ورنہ میں ایسا نہیں کیا کرتا)

اسے اپنے قدم من من بھر کے محسوس ہو رہے تھے۔وہ چل نہیں پا رہی تھی

(مجھے لگا تھا کہ ہم دونوں کی پسند کافی ملتی ہے لیکن آج یقین بھی ہو گیا)

اس کا چہرہ آنسوؤں اور پسینے سے بھیگ چکا تھا۔

(اس دن جو آپ وہ غزل گا رہے تھے وہ مجھے بہت اچھی لگی تھی۔

اچھی لگنی بھی چاہیے۔آخر تمہارے لیے ہی تو تھے وہ الفاظ۔۔بلکہ میرا تو ہر لفظ تمہارے لیے ہے)

www.novelsclubb.com

اسے سانس لینے میں کافی مشکل ہونے لگی۔اس نے گہرا سانس لیا

(کیا ہوا ہے عمائرہ تم رو کیوں رہی ہو۔سب ٹھیک تو ہے نا؟)

اب وہ دروازے سے گھر میں داخل ہوئی تو سامنے ارمش کھڑی تھی۔اس نے اس سے کچھ نہیں کہا بس آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی اپنے کمرے کی طرف بڑھ رہی تھی۔

(عمائرہ کوئی بات نہیں ایسا ہو جاتا ہے اکثر اب رونا بند کرو اور یہ بتاؤ کہیں چوٹ تو نہیں لگی نا؟)

ارمش اس کے ساتھ ساتھ چل رہی تھی اور اس سے کچھ کہہ رہی تھی لیکن عمائرہ کچھ سن نہیں پا رہی تھی۔

(آئندہ کبھی اس طرح سڑک کے کنارے کرسی پر بیٹھ کر مت رونا پھر بھی اگر ضرورت ہو تو میری کار حاضر ہے)

www.novelsclubb.com

اس نے اپنے کمرے کا دروازہ کھولا اور اندر بڑھ گئی

(پتا نہیں بس دل میں تکلیف سی اٹھی اور ایسا لگا کہ عمائرہ کسی مصیبت میں ہے)

وہ بیڈ پر ڈھے جانے والے انداز میں بیٹھ گئی

(آپ آئیں گے نا؟

اگر تم یہ لال والا پہنو گی تو۔اگر موت بھی آگئی نا تو خدا سے ایک دن کی مہلت مانگ لوں گا لیکن آؤں گا ضرور)

عمائرہ نے آنسو بہاتے ہوئے بے اختیار اپنے انگلی سے وہ انگوٹھی اتاری

(رشک ہو رہا ہے مجھے اپنی قسمت پر یہ جان کر کہ عمائرہ کا دل برہان حیدر کا منتظر تھا

)

وہ چند لمحے اس انگوٹھی کو دائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور شہادت کی انگلی سے پکڑ کر بیٹھی رہی اور ٹکٹکی باندھے اسے دیکھتی رہی

www.novelsclubb.com

(ہائے تمہاری یہ مسکراہٹ۔برہان حیدر قربان جائے اس مسکراہٹ پر)

اس نے وہ انگوٹھی سائیڈ ٹیبل پر اچھال دی

(تم نے آج یہ لال رنگ پہنا ہے اس کے بعد جب تک تم دلہن نہیں بن جاتی تم لال رنگ نہیں پہنو گی۔

کیوں۔ کیا میں اچھی نہیں لگ رہی؟

اسی لیے تو کہہ رہا ہوں کہ کہیں کسی اور کی نظر نہ پڑ جائے تم پر اور وہ تمہیں مجھ سے پہلے اڑا نہ لے جائے۔

افوہ کوئی نہیں لے جاتا مجھے۔ میں صرف تمہارے ساتھ جاؤں گی)

عمائرہ نے اپنا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیا اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی

(تم حجاب میں بہت خوبصورت لگتی ہو)

www.novelsclubb.com

اس کی سسکیوں کی آواز پورے کمرے میں گونج رہی تھی۔

(اس وقت تم پیدا نہیں ہوئی تھی ورنہ وہ تم سے مشورہ لے لیتی کہ اسے کیا کہنا چاہیے)

عمائرہ کو اپنا سر چکراتا ہوا محسوس ہوا۔

(میرا خواب ہے کہ تم لال رنگ پہن کر یہاں سے چلتی ہوئی آؤ بلکل شہزادی کی طرح، برہان حیدر کی شہزادی بن کر۔اور پھر میں وہاں تم سے اظہار محبت کروں، لوگوں کے ایک بہت بڑے ہجوم میں،ان کے درمیان ٹھہر کر میں تم سے اپنے لفظوں کے ذریعے اظہار محبت کروں)

عمائرہ کو لگا کہ اس کا وجود کپکپا رہا ہے۔

(تو شہزادی عمائرہ کیا آپ شہزادے برہان کی ادھوری زندگی میں شامل ہو کر اسے مکمل کریں گی؟)

www.novelsclubb.com

اس کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھانے لگا

(بادام کھایا کرو عمائرہ کیونکہ مجھے ایک ذہین بیوی کی ضرورت ہے)

وہ وہیں بیڈ پر ڈھے گئی۔بے حس و حرکت

(میں جانتا ہوں کہ تمہاری کوئی مجبوری ہو گی ورنہ۔۔۔۔)اسے صرف برہان کی آواز سنائی دے رہی تھی

(عمائرہ آج تم نے میرا وہ مان خاک میں ملا دیا۔تم نے آج یہ ثابت کر دیا کہ تم ایلام ہو۔تم بے وفا ہو عمائرہ)

عمائرہ کا دماغ سن ہو گیا۔تمام سماعتیں ختم ہو گئیں۔سنائی دیا تو صرف یہی

(کیوں تم نے مجھے برباد کر دیا عمائرہ؟کیوں میری سانسوں کو میرے لیے اذیت بنا دیا؟

وہ آگے بڑھا اور اس کے کان میں سرگوشی کی

www.novelsclubb.com

....We are Strangers now

خوش رہو۔)

اور اسی لمحے عمائرہ مر گئی

کیونکہ

جدائی موت ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔

××××××××××××××

وہ اپنے کمرے کی کھڑکی میں کھڑی اپنے ماضی کو ایک بار پھر اپنی آنکھوں کے سامنے لہراتا دیکھ رہی تھی۔اس کی آنکھیں نم تھیں۔اس نے گہرا سانس لیا۔

www.novelsclubb.com

چار سال۔۔۔۔چار سال ہو گئے تھے اس قیامت کو گزرے لیکن اس قیامت میں ہونے والی ناانصافی آج بھی اپنا وجود رکھتی تھی۔

اسے برہان کو دیکھے ہوئے چار سال گزر چکے تھے۔اسے اپنے شہزادے کو دیکھے ہوئے چار سال گزر چکے تھے۔

لیکن آج بھی اس کا دل منتظر تھا۔وہ اسے بھول چکی تھی۔اس نے اسے بھلانے کے لیے چار سال راتوں کو اٹھ کر تہجد میں اللہ سے گڑگڑا کر دعائیں مانگی تھیں۔

اللہ نے اس کی دعا قبول کر لی اور وہ اسے بھلانے میں کامیاب رہی

لیکن کیا واقعی محبت کو بھلایا جا سکتا ہے؟

نہیں۔انسان صرف خود کو دھوکا دیتا ہے اور وہ بھی خود کو یہ دھوکا دینے میں کامیاب رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

محبت کا تارا ایک بار روشن ہو جائے تو پھر دل میں ہمیشہ چمکتا رہتا ہے۔لیکن وہ اس تارے کو مدھم کرنے میں کامیاب رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اب وہ اللہ سے صرف یہی دعا کیا کرتی تھی کہ اس کا کبھی بھی برہان سے سامنا نہ ہو کیونکہ وہ جانتی تھی کہ برہان کو دیکھ کر اس کے دل میں موجود محبت کا تارا پھر سے روشن ہو جائے گا۔

اس نے اپنے گالوں پر آئے آنسو پونچھے۔

اس نے سر اٹھا کر آسمان کی طرف دیکھا تو آسمان پر چاند اسے دیکھ کر مسکرا رہا تھا۔

آج چاند پورا نہیں تھا۔ کل اس نے پورا ہونا تھا اور کل اس نے ہمیشہ کی طرح پوری رات جاگنا تھا۔

وہ چاند کو ہی دیکھ رہی تھی کہ مریم اس کے کمرے میں داخل ہوئی۔

www.novelsclubb.com

عمائرہ بیٹا وہاں کیا کر رہی ہو؟

مما چاند کو دیکھ رہی ہوں۔ اس نے ایک نظر مریم کو دیکھا اور پھر اوپر آسمان کی زینت بنے چاند کو۔

مریم اس کے جواب پر مسکرائی اور پھر اس کے پاس آکر کھڑی ہو گئی۔

تمہیں چاند دیکھنا پسند ہے؟ مریم نے اس کی نظروں کے تعاقب میں اس چاند کو دیکھا۔

بہت۔ عمائرہ نے مختصر سا جواب دیا۔

کیونکہ مجھے اس سے محبت ہے۔ عمائرہ نے چاند کو دیکھتے ہوئے چند لمحے خاموش رہنے کے بعد اپنی بات میں مزید اضافہ کیا

مریم تعجب سے مسکرائی

چاند سے؟

www.novelsclubb.com

جی۔ یہ میری پہلی محبت ہے۔ مجھے اسے دیکھنا بہت پسند ہے۔

واؤ۔ پہلی بار کوئی ایسی لڑکی دیکھی ہے جسے چاند سے محبت ہے۔ مریم نے پہلے چاند کو دیکھا اور پھر عمائرہ کو۔

عمائرہ مسکرادی

اچھا یہ بتاؤ کہ امل کہاں ہے؟

روحیل اور ارحم کے ساتھ بازل کے گھر گئی ہے۔

اچھا۔ مریم نے اثبات میں سر ہلایا

تم نہیں گئی؟

نہیں۔ میرا دل نہیں کر رہا تھا جانے کو۔

لیکن کیوں؟

پتا نہیں۔ میرا تو کل پارٹی میں بھی جانے کا دل نہیں ہے۔

www.novelsclubb.com

عمائرہ یہ کیا بات ہوئی۔ سارے دوست انجوائے کریں گے۔ بہت مزہ آتا ہے ایسے موقعوں پر۔ میرا یہی مشورہ ہے کہ تم چلی جانا۔

لیکن میرا واقعی دل نہیں چاہ رہا۔

عمائرہ ہمیشہ دل کی نہیں سننی چاہیے۔ بعض اوقات یہ بھی غلط ہوتا ہے اور اس لیے اپنوں کی سننی چاہیے۔ چلی جانا کوئی بات نہیں۔

ٹھیک۔ عمائرہ نے سمجھتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا

تمہاری بازل سے ملاقات ہوئی؟

نہیں۔

پھر تو تمہیں کل لازمی جانا چاہیے۔ اس طرح تمہاری بازل سے ملاقات بھی ہو جائے گی اور باقی دوستوں سے مل کر، ان کے ساتھ ہنسی مذاق کر کے تم اچھا فیل کرو گی۔

www.novelsclubb.com

جی۔

آپ کو پتا ہے امل ارحم اور روحیل کے ساتھ بازل کے گھر کیوں گئی ہے؟

کیوں۔

بازل کا ایک دوست ہے پرنس۔وہ سنگر ہے۔ان سب کو اس سے ملنے کا بہت شوق ہے اس لیے بازل کو منانے گئے ہیں کہ وہ اسے بھی پارٹی میں اپنے ساتھ لے کر آئے۔

اوہ اچھا۔عمائرہ پھر تو تم ایک بہت ہی خاص موقع گنوانے کا سوچ رہی تھی۔

خیر اب آپ نے کہہ دیا ہے تو نہیں گنواؤں گی۔اس نے مسکرا کر کہا

کافی دیر خاموشی رہی

عمائرہ ایک بات پوچھوں؟مریم نے اس کا چہرہ غور سے دیکھتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

جی پوچھیں۔

تمہیں حجاب کرنے کا شوق ہے؟

جی۔لیکن کیوں؟

بس ویسے ہی پوچھ رہی تھی۔ تم ہر وقت دوپٹہ سر پر رکھتی ہو۔ مجھے بہت خوشی ہوتی ہے کہ تمہیں اپنے اسلام کی عورتوں کے لیے مقرر کردہ حدود کا علم ہے۔

پہلے نہیں تھا۔ پھر ایک دوست زندگی میں آئی اور اس نے اسلام کو پہچاننے میں میری مدد کی۔ یہ کہتے ہوئے عمائرہ کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی

ماشاللہ۔ پھر تو تم بہت خوش قسمت ہو کہ اللہ تعالی نے تمہارے لیے تمہاری دوست کو ہی ہدایت کا ذریعہ بنا دیا۔ جبکہ میری امل تو تم سے خاصی متاثر ہونے کے باوجود تمہاری طرح بننے کی کوشش نہیں کرتی۔

جس دن وہ اپنی ماحسا کو پہچانے گی اس دن اس کے دل میں بھی ہدایت کی چاہ پیدا ہو گی۔

www.novelsclubb.com

ماحسا؟ مریم کے ماتھے پر بل آئے

مم۔۔۔میرا مطلب۔وہ ہڑبڑا گئی۔میری دوست تھی ماحسا۔وہی جس نے ہدایت حاصل کرنے میں میری مدد کی

اوہ اچھا۔

مما آپ کو پتا ہے میں پہلے دوپٹہ صرف گلے میں لیا کرتی تھی۔وہ اب کھوئے ہوئے انداز میں بات کر رہی تھی

مجھے اللہ سے محبت تھی لیکن اس کے باوجود میں اس سے ملاقات نہیں کیا کرتی تھی ۔میں نماز کو کچھ نہیں سمجھتی تھی لیکن پھر ماحسا نے مجھے بتایا کہ نماز ہی تو سب کچھ ہے۔وہ حقیقت میں اللہ سے ملاقات ہے۔اس نے مجھے بتایا کہ دوپٹہ گلے میں لینے کے لیے نہیں بلکہ سر ڈھانپنے کے لیے ہوتا ہے۔وہ ہمیشہ حجاب کیا کرتی تھی۔اسے دیکھ کر میرا بہت دل کرتا تھا کہ میں بھی حجاب کروں۔لیکن اس نے مجھ سے کہا کہ مجھے ایک ایک کر کے سیڑھیاں چڑھنی چاہئیں۔

اس کا کیا مطلب ہے؟

مطلب یہ کہ پہلے میں نے نماز پڑھنا شروع کی۔جب میری پانچ وقت نماز پڑھنے کی عادت ہو گئی اور مجھے اللہ سے ملاقات کا وقت تھوڑا لگنے لگا تو میں نے تہجد ادا کرنا شروع کر دی۔اور بلکل اسی طرح میں نے پہلے دوپٹہ سر پر لینا شروع کیا۔اب میری عادت بن چکی ہے۔دوپٹے کے بغیر مجھے اپنا آپ ادھورا لگتا ہے۔اب مجھے لگتا ہے کہ مجھے اپنا قدم اگلی سیڑھی پر رکھ دینا چاہیے

مطلب حجاب؟

جی۔یہ ٹھیک رہے گا نا؟

بلکل عمائرہ۔یہ تو بہت ہی اچھی بات ہے۔تمہیں پتا ہے تم میری ایک دوست کی طرح دکھتی ہو۔وہ بھی حجاب کیا کرتی ہے اور بلکل تمہاری طرح تھی،بہت ہی خوبصورت۔

خوبصورت؟عمائرہ کی ہنسی سمٹ گئی

ہاں بلکل تمہاری طرح۔مریم نے مسکراتے ہوئے کہا جبکہ اس کی مسکراہٹ غائب ہو گئی

امل مجھے بتا رہی تھی کہ جب تم پہلی بار امل کے ساتھ یونی ورسٹی گئی تھی تو سب نے یہی سمجھا تھا کہ تم اس کی بہن ہو۔

جی۔میں خود بھی کافی حیران ہوئی تھی جب میں نے امل کو پہلی بار دیکھا تھا۔اس کی آنکھیں تو خاص طور پر بلکل میری طرح ہیں۔نہیں؟عمائرہ نے اپنا موڈ سیٹ رکھنے کی کوشش کی

ہاں لیکن تمہاری آنکھیں زیادہ خوبصورت ہیں۔مریم اب بھی مسکرائی تھی جبکہ عمائرہ کا دل کیا کہ وہ اسے چیخ چیخ کر کہے کہ خدارا مجھے خوبصورت مت کہو۔نہیں ہوں میں خوبصورت۔

آپ کی وہ دوست کہاں ہے اب؟ عمائرہ نے اپنے تاثرات چھپانے کی پوری کوشش کی

وہ۔۔۔۔ مریم کے چہرے پر اداسی چھا گئی۔ وہ اب اس دنیا میں نہیں ہے۔

اوہ آئی ایم سوری۔

کوئی بات نہیں۔ اچھا تم رکو میں تمہارے لیے کچھ لے کر آتی ہوں۔ مریم باہر کی طرف چلی گئی تو عمائرہ نے گہرا سانس لیا۔

حمدان قریشی کے گھر ایک کمرہ تھا جو ہمیشہ بند رہتا تھا۔ عمائرہ نے یہ بات محسوس کی تھی کہ وہ کمرہ کبھی نہیں کھلا تھا۔

www.novelsclubb.com

مریم اس کمرے کا دروازہ کھول کر اس میں داخل ہوئی۔ وہ کمرہ تاریکی میں ڈوبا ہوا تھا۔

اس نے لائٹس آن کیں تو وہ کمرہ روشن ہو گیا۔ وہ قریبا اس گھر کے تمام کمروں میں سے سب سے زیادہ خوبصورت کمرہ تھا۔

اس نے ایک مظر سامنے بیڈ کے اوہر آویزاں تصویر کو دیکھا اور پھر وہ وارڈروب کی طرف بڑھ گئی۔

اس نے وارڈروب کھولی۔ اسے دیکھ کر ایسا لگتا تھا کہ وہ ایک لڑکی کی وارڈروب تھی اور وہ لانگ فراک کے ساتھ اسکارف سے حجاب کیا کرتی تھی۔

اس نے ایک بھورے رنگ کا اسکارف اٹھایا اور پھر وارڈروب بند کر کے واپس آ گئی۔

مریم کمرے میں داخل ہوئی تو عمائرہ نے دیکھا کہ اس کے ہاتھ میں ایک بھورے رنگ کا اسکارف تھا جس کے ارد گرد سفید پائی پن تھی۔

وہ عمائرہ کے پاس آئی جو اب بیڈ پر بیٹھی تھی۔

یہ دیکھو عمائرہ۔اس نے وہ اسکارف عمائرہ کی طرف بڑھایا۔

عمائرہ نے وہ اسکارف اپنے ہاتھوں میں لیا۔وہ بہت ہی نرم تھا۔

مین چاہتی ہوں کہ تم اپنا اگلا قدم اس اسکارف سے بڑھاؤ۔

عمائرہ کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی۔

یہ بہت پیارا ہے۔

میری دوست نے خوص طور پر۔۔۔۔

اس نے کچھ کہنا چاہا لیکن پھر رک گئی۔

عمائرہ نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا

www.novelsclubb.com

میرا مطلب اس نے یہ بہت پیار سے بنوایا تھا۔

تو یہ آپ کی دوست کا ہے؟

ہاں۔میں تو اسکارف لیتی ہی نہیں ہوں لیکن اب سوچ رہی ہوں کہ میں بھی پہلا قدم بڑھادوں۔

عمائرہ نے خوشی کی چمک آنکھوں میں لیے اسے چونک کر دیکھا۔

کیاواقعی؟

ہوں۔میں پہلے دوپٹے کی عادت ڈالوں گی اور پھر حجاب کی۔

یہ تو بہت اچھی بات ہے۔

ہوں۔اور اب تم مجھے حجاب کر کے دکھارہی ہو۔

جی ضرور۔عمائرہ اٹھ کھڑی ہوئی اور ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے جا کھڑی ہوئی۔

www.novelsclubb.com

وہ آئینے میں مریم کا عکس دیکھ سکتی تھی۔

اس نے پہلے سے لیا ہوا دوپٹہ اتار کر سائیڈ پر رکھا اور تب مریم اسے دیکھتی ہی رہ گئی

۔

وہ بلکل امل کی طرح لگ رہی تھی مطلب اگر وہ بال کھول دیتی اور امل کی طرح شارٹ ڈریس پہن لیتی تو کوئی اندھا بھی کہہ سکتا تھا کہ یہ امل ہی ہے۔

اب اس نے وہ اسکارف اپنے سر پر رکھا اور اس کا حجاب بنانا شروع کر دیا۔

جب اس نے حجاب بنا لیا تو وہ کوئی اور لگنے لگی تھی۔

مریم اسے ٹکٹکی باندھے دیکھ رہی تھی

ٹھیک بنا؟ عمائرہ نے آئینے میں مریم کو دیکھ کر پوچھا

مریم چپ چاپ اسے دیکھتی رہی۔

اس کا کائی جواب نہ سن کر عمائرہ مڑی۔

www.novelsclubb.com

مما کیا بنا؟

اس نے اسے پھر سے مخاطب کیا

مریم اٹھ کھڑی ہوئی۔

عمائرہ بہت اچھا لگ رہا ہے تم پر۔میں تو یقین ہی نہیں کر پا رہی کہ میرے سامنے زارا نہیں بلکہ عمائرہ ہے۔

عمائرہ حیران ہوئی۔

زارا۔۔۔وہ یہ نام پہلے بھی کہیں سن چکی تھی

پہلے یہ زارا کو کھا گئی اور اب۔۔۔اب یہ میرے شوہر کو بھی کھا گئی۔تانیہ کی آواز اس کے کانوں میں گونجی تھی۔

زارا کون؟عمائرہ نے حیرت بھری نگاہوں سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا اور پھر اس نے مریم کے چہرے کے تاثرات دیکھ کر محسوس کیا کہ زارا نام اس کے منہ سے پھسلا تھا۔یہ نام اسے عمائرہ کو بتانے کا کوئی ارادہ نہیں تھا۔

مم۔۔۔میری وہ دوست جس کا ابھی میں ذکر کر رہی تھی۔

اوہ اچھا۔ عمائرہ کے اعصاب ڈھیلے پڑ گئے۔

عمائرہ تم حجاب میں بہت خوبصورت لگتی ہو۔

عمائرہ نے گہرا سانس لیا اور پھر زخمی مسکراہٹ اس کے چہرے پر پھیل گئی۔

اب قدم بڑھا ہی لیا ہے تو پیچھے مت ہٹنا عمائرہ۔

جی مما۔ میں پیچھے نہیں ہٹوں گی۔

ہیلو گائز۔ امل کی آواز پر ان دونوں نے دروازے کی طرف دیکھا

وہ ہمیشہ کی طرح لاپرواہ سے حلیے میں تھی۔

وہ اندر داخل ہوئی اور پھر عمائرہ کو دیکھ کر رک گئی

اس کا منہ کھل گیا۔

www.novelsclubb.com

.Amyra you are looking so stunning

وہ عمائرہ کی طرف بڑھی اور حیرت سے اسے دیکھتی رہی۔

یار لڑکیاں خوبصورت دکھنے کے لیے خود کو سنوارتی ہیں لیکن تم تو سادگی میں بھی قیامت ڈھاتی ہو۔

مریم نے پہلے عمائرہ کو دیکھا جو ہکا بکا امل کو دیکھ رہی تھی اور پھر امل کو دیکھ کر افسوس سے نفی میں سر ہلایا۔

اور یہ سادگی اگر تم بھی اختیار کر لو تو تمہارے لیے بھی اچھا رہے گا۔ مریم کی آواز پر امل کا سارا جوش و جزبہ جھاگ کی مانند بیٹھ گیا۔

www.novelsclubb.com

مما کیا ہو گیا ہے آپ کو۔ مجھ سے نہیں ہوتا یہ حجاب۔ مجھ سے تو دوپٹہ ہی نہیں سنبھالا جاتا۔

تو سنبھالنا سیکھو امل۔اب بس بہت ہو گیا۔آخر اسلام سے مزید کتنا دور جاؤ گی تم۔

عمائرہ کیا تم ابھی تک مما کا یہی لیکچر سنتی رہی ہو؟امل نے حیرت بھری نظروں سے عمائرہ کو دیکھا

مریم نے امل کے سر پر چت لگائی۔بے شرم نہ ہو تو۔

اچھا اب یہ بتاؤ کہ کل پرنس آرہا ہے یا نہیں؟

امل اچانک ہی پھر سے پر جوش ہوئی۔

جی مما۔آپ کو پتا ہے کہ وہ سنگر ہے اور اس کی آواز مما میں آپ کو کیا بتاؤں۔افف حوصلہ رکھو امل حوصلہ۔مریم اور عمائرہ دونوں ہی اس کی اس حالت پر ہنس دیں

www.novelsclubb.com

امل بھی مسکرا دی۔اچھا عمائرہ تم آؤ میرے ساتھ میں تمہیں کل کی تمام تیاریوں کے بارے میں بتاؤں۔امل نے عمائرہ کا ہاتھ تھاما

مما آپ خالدہ سے کہیں کہ دو کپ چائے میرے کمرے میں دے جائے۔وہ مریم سے کہتی عمائرہ کو اپنے کمرے میں لے گئی۔

××××××××××××××××

عمائرہ چلیں۔امل اس کے کمرے میں داخل ہوئی۔

اس نے سامنے ہی بیڈ پر عمائرہ کو دیکھا جو چپ چاپ بیٹھی تھی۔

www.novelsclubb.com

عمائرہ تم ابھی تک تیار ہی نہیں ہوئی؟

امل کا منہ کھل گیا

اتنی بھی کیا جلدی ہے امل۔ابھی تو بہت دیر ہے نا؟

عمائرہ میری پیاری دوست۔دیر باقی سب لوگوں کے لیے ہے ہمارے لیے نہیں۔ ہم نے ہی تو بازل کا ویلکم کرنا ہے۔باقی سب تو صرف پارٹی اٹینڈ کرنے آئیں گے۔

میں کوئی ویلکم نہیں کروں گی بازل کا۔

لیکن کیوں؟

تم سب کافی ہو نا اس کے لیے۔

نہیں عمائرہ میں کچھ نہیں سن رہی۔تم ابھی اسی وقت میرے ساتھ چل رہی ہو۔

امل میں بعد میں آجاؤں گی۔پکا

www.novelsclubb.com

پکا؟

ہاں نا کہہ تو رہی ہوں۔آجاؤں گی امل تم بے فکر ہو کر جاؤ۔

دیکھ لو عمائرہ اگر تم نہ آئی نا تو پھر میں بھی سب کچھ چھوڑ چھاڑ کے واپس آجاؤں گی۔

امل اب میں کیا قسم کھاؤں۔

اچھا چلو مان لیتی ہوں۔امل اس کے کمرے سے باہر جانے ہی لگی تھی کہ دروازے میں رکی اور پھر مڑ کر عمائرہ کو دیکھا

پکانا؟

توبہ توبہ امل اب اتنی بے اعتباری؟

نہیں ویسے ہی پوچھ رہی تھی۔امل مسکراتے ہوئے چلی گئی۔عمائرہ نے گہرا سانس لیا۔

www.novelsclubb.com

اس کا واقعی جانے کو دل نہیں تھا لیکن اب اسے امل کی وجہ سے لازمی جانا تھا۔

مریم اس کے کمرے میں داخل ہوئی

یہ کیا عمائرہ۔۔۔۔تم ابھی تک گئی نہیں؟

مما تھوڑی دیر میں چلی جاؤں گی۔

اچھا یہ بتاؤ کہ کون سا ڈریس پہن رہی ہو؟

ابھی تک تو ڈیسائیڈ نہیں کیا۔ عمائرہ نے آہستہ آواز میں کہا

کیا عمائرہ واقعی؟ مریم چونکی اور پھر چند لمحوں میں ہی اس کے چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی۔

اچھا تم بیٹھو میں ابھی آتی ہوں۔

اوہو تو جناب اسلام آباد میں اپنے سسرال کی سیر کر آئے؟ بازل نے پرنس کو کمرے میں داخل ہوتا دیکھا تو چہرے پر خوشی چھا گئی اور وہ اٹھ کر پرنس کے گلے لگ گیا

ہوں۔ پرنس نے مختصر سا جواب دیا کیونکہ اس کے پیچھے ہی زونیرہ ٹھہری تھی۔

ہائے زونیرہ۔پرنس سے الگ ہونے کے بعد اس کی نظر زونیرہ پر پڑی جو حمزہ کو اٹھائے ہوئے تھی۔

ہائے۔زونیرہ نے سر کو خم دیا

بازل بیڈ پر بیٹھ گیا جبکہ وہ دونوں سامنے رکھے صوفے پر بیٹھ گئے۔

کیسا رہا سسرال کا چکر۔۔۔کوئی چکر وکر تو نہیں آ گئے نا؟

بازل کا انداز شرارتی تھا

چکر اتو گیا تھا لیکن پھر۔۔۔وہ رکا اور پھر زونیرہ کو دیکھا جو اسے ہی گھور رہی تھی۔

اور پھر خود کو سنبھال لیا۔

www.novelsclubb.com

بازل اس کے اس انداز پر کھل کر ہنس دیا

اچھا یہ بتاؤ کہ میرے ساتھ چل رہے ہو نا؟ خیر تم چلو یا نہ چلو میں تمہیں ضرور ساتھ لے کر جاؤں گا اس لیے تم جو بھی فیصلہ کر کے آئے ہو اسے بدل دو۔

میں تمہارے ساتھ جانے کا فیصلہ ہی کر کے آیا تھا اب اگر تم کہہ ہی رہے ہو تو پھر اسے بدل دیتا ہوں۔

بازل نے اسے گھورا

تمہیں پتا بھی ہے کہ میرے دوست تم سے ملنے کے لیے کتنے ایکسائٹیڈ ہیں؟

نہیں تو مجھے کون بتائے گا۔ یہ کام تو تمہارا ہے اور تم مجھے بتانے کی بجائے مجھ سے پوچھ رہے ہو۔

افوہ پرنس میرے کہنے کا مطلب یہ تھا کہ تم اس بات کا اندازہ بھی نہیں لگا سکتے کہ وہ تم سے ملنے کے لیے کتنے ایکسائٹیڈ ہیں۔

www.novelsclubb.com

اوہ اچھا۔ ویسے کتنے؟

میرا سر پھاڑ دو تم پرنس۔ بازل نے اپنے سر کی طرف اشارہ کیا جس پر پرنس اور زونیرہ کا خوشگوار قہقہہ گونجا تھا۔اور انہیں اس طرح ہنستا دیکھ کر بازل بھی ہنس دیا

۔

اچھا اب چلو۔ٹائم ہو گیا ہے۔

زونیرہ حمزہ کو لیے پیچھے پیچھے چل رہی تھی جبکہ بازل پرنس کے کندھے پر بازو پھیلائے اس کے ساتھ ساتھ چل رہا تھا۔

تمہیں پتا ہے پرنس۔میرے ایک دوست کو تمہارا آنا اچھا نہیں لگا اس لیے وہ اس پارٹی میں نہیں آرہا۔

www.novelsclubb.com

پرنس چونکا

لیکن کیوں؟

کیونکہ اسے میرا تم سے دوستی کرنا بلکل بھی پسند نہیں ہے۔

اس کی کیا وجہ؟

تم یہ پوچھو کہ وہ ہے کون۔اس کا نام جان کر تمہیں وجہ بھی معلوم ہو جائے گی۔

اچھا تو پھر بتاؤ کہ کون ہے وہ؟

میری پرمنٹ گرل فرینڈ۔ بازل کے اس جواب پر دونوں نے ہی قہقہہ لگایا

واٹ! عمیر؟؟

اس کے علاوہ یہ کس کا ہو سکتا ہے؟

لیکن کم از کم وہ پارٹی میں تو آ جاتا۔

تو پھر ناراضگی کا اظہار کیسے کرتا۔ خیر اسے میں بعد میں منالوں گا کیونکہ اسے منانا میں اچھے سے جانتا ہوں۔

بازل جو تمہیں آتا ہے اسے منانا نہیں ڈرانا کہتے ہیں۔پرنس کی بات پر بازل نے اسے پہلے گھورا اور پھر مسکرا دیا۔

خیر جو بھی ہو۔

بازل گاڑی کی ڈرائیونگ سیٹ پر جبکہ پرنس فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گیا۔

زونیرہ حمزہ کے ساتھ پیچھے بیٹھ گئی۔

ارے یار کہاں رہ گیا ہے یہ بازل۔ارحم جو کرسی پر اپنا سر پکڑے بیٹھا تھا اکتا کر بولا۔

آجائے گا۔ویسے بھی ابھی بہت وقت پڑا ہے۔روحیل جو عاطف کے ساتھ بات کر رہا تھا اس نے ایک نظر ارحم کو دیکھ کر جواب دیا اور پھر عاطف کے ساتھ مصروف ہو گیا۔

تو مجھے کیوں یہاں اتنا جلدی بلایا؟وہ تھکے تھکے انداز میں بولا

www.novelsclubb.com

کیونکہ جب بازل یہاں پہنچے گا تو اس وقت ہمارا یہاں ہونا لازمی ہے کیونکہ ہم فرینڈز نے ہی اس کا ویلکم کرنا ہے۔امل اپنے بال ایک ادا سے پیچھے کرتے ہوئے بولی اور پھر روحیل کے ساتھ آکر کوئی بات کرنے لگی۔

ارحم جو پہلے سر پکڑے بیٹھا تھا امل کو دیکھ کر بلکل سیدھا ہو بیٹھا۔امل کی اس کی طرف پیٹھ تھی۔اس نے جلدی سے اپنی انگلیوں سے بالوں میں کنگھا کر کے بال سیٹ کیے اور پھر کالر وغیرہ سیٹ کرتا اٹھ کھڑا ہوا۔

امل عمائرہ نہیں آئی تمہارے ساتھ؟ وہ اس کے بلکل سامنے آ کھڑا ہوا

(اب بات کرنے کا کوئی نہ کوئی بہانہ تو چاہیے تھا)

ہاں وہ تھوڑی دیر میں آ جائے گی۔امل نے ارحم کی طرف دیکھے بغیر مصروف انداز میں کہا۔

ارحم نے اس کے اس رویے پر منہ بسورا۔

www.novelsclubb.com

اس کی طبعیت کیسی ہے اب؟

امل اب اس کی طرف متوجہ ہوئی۔

اب بلکل ٹھیک ہے وہ اور تم میری ایک بات سنو۔وہ اسے ایک طرف لے آئی۔

ارحم کی بتیسی کھل گئی۔

بولو۔

تمہارے دانت کس خوشی میں نکل رہے ہیں؟امل حیران ہوئی۔

کک۔۔کچھ نہیں۔ہاں بولو۔وہ بلکل سیریس ہو کر ٹھہر گیا۔

عمائرہ کا یہاں آنے کا بلکل بھی دل نہیں تھا میں نے زبردستی منا تو لیا ہے لیکن تمہیں میرا ایک کام کرنا ہو گا۔

وہ کیا؟ارحم متجسس ہوا

میں پوری پارٹی میں اس کے ساتھ رہنے کی کوشش کروں گی لیکن بازل کے کہنے پر مجھے اس پارٹی میں پرنس اقراس کی بیوی کو بھی کمپنی دینی ہے تو تم عمائرہ کے ساتھ رہو گے۔

www.novelsclubb.com

کیوں نہیں۔اگر تم نہ بھی کہتی تو بھی میں ضرور ایسا کرتا کیونکہ میں جانتا ہوں کہ وہ بہت جلد بور ہو جاتی ہے اور جب وہ بور ہو جاتی ہے تو اس کا اس جگہ دل نہیں لگتا اور جب اس کا دل نہیں لگتا تو وہ وہاں سے چلے جانا پسند کرتی ہے اور میں بلکل بھی ایسا نہیں چاہتا کہ وہ پارٹی چھوڑ کر چلی جائے۔

تم تو کافی ذہین ہو ارحم میں تو خوامخواہ ہی تمہیں کم عقل سمجھتی تھی۔

ارحم کی مسکراہٹ بجلی کی سی رفتار سے غائب ہو گئی۔

امل۔اس نے خفا نگاہوں سے اسے دیکھا

ارے یار مذاق کر رہی تھی۔اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

ویسے میرا ایک اور کام کرو گے پلیز۔

تم حکم کرو۔ارحم مسکرایا

تم پارٹی میں مجھے لیناد کھاؤ گے۔مطلب علینہ

وہ۔۔۔۔بازل کی گرل فرینڈ؟

ہاں۔امل نے اثبات میں سر ہلایا

میں نہیں دکھاؤں گا۔ارحم نے صاف انکار کیا

کیوں؟امل لال پیلی ہو گئی

کیا تمہیں اچھا لگے گا اس سے مل کر؟

تم مجھے یہ بتاؤ کہ مجھے کیوں اچھا نہیں لگے گا؟امل نے حیرت سے پوچھا

تمہیں واقعی اچھا لگے گا بازل کی گرل فرینڈ سے مل کر؟ارحم نے آنکھیں چھوٹی کر کے اسے دیکھا

www.novelsclubb.com

ارحم تم اپنا دماغ گھر رکھ کر آئے ہو کیا؟ بازل میرا دوست ہے اور میں جانتی ہوں کہ وہ اپنی پسند کی لڑکی کو ہی گرل فرینڈ بناتا ہے تو پھر بھلا مجھے اس کی پسند سے مل کر اچھا کیوں نہیں لگے گا؟

ارحم بے یقینی سے اسے دیکھ رہا تھا۔وہ ہمیشہ سے یہی سمجھتا آیا تھا کہ بازل امل کی محبت ہے لیکن آج امل نے یہ بات واضح کر دی تھی کہ وہ صرف اس کا دوست تھا۔

ارحم دل ہی دل میں بہت خوش تھا لیکن حیران بھی کیونکہ وہ نہیں جانتا تھا کہ دل میں اتر جانے اور دل سے اتر جانے کے لیے صرف ایک لمحہ ہی کافی ہوتا ہے۔

تم ملواؤ گے نا؟

ہہ۔۔۔ہاں کیوں نہیں۔ارحم مسکرایا

شکریہ۔امل کہتے ہی آگے بڑھ گئی۔

امل آج ہمیشہ سے زیادہ خوبصورت لگ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ زرد رنگ کے شارٹ فراک کے ساتھ سیاہ پاجامہ پہنے ہوئے کافی مختلف لگ رہی تھی۔بلیک ہیلز پہن کر وہ ہائیٹ میں ارحم کے کافی حد تک برابر نظر آ رہی تھی

۔

تھوڑی دیر بعد ڈیپارٹمنٹ میں شور مچ گیا۔

ارحم روحیل کی طرف گیا۔

لگتا ہے کہ بازل اور پرنس آ گئے۔

امل کہاں گئی؟

پتا نہیں ابھی تو یہیں تھی۔ارحم نے ادھر ادھر دیکھا لیکن وہ اسے کہیں نظر نہیں آئی۔

وہ دونوں باقی دوستوں کے ساتھ دروازے کی طرف بڑھ گئے۔کافی سارے سٹوڈنٹس وہاں پہلے سے ہی موجود تھے۔کچھ لوگ اس یونی ورسٹی کے نہ ہوتے ہوئے بھی وہاں موجود تھے۔پوری یونیورسٹی اس وقت تاریک تھی سوائے ان کے ڈپارٹمنٹ کے۔

www.novelsclubb.com

تمام سٹوڈنٹس دروازے میں بازل سلطان کے استقبال کے لیے موجود تھے ان میں سے کافی سٹوڈنٹس بازل کے علاوہ پرنس کے لیے وہاں آئے تھے۔

ارحم اور روحیل سب سے آگے آکر کھڑے ہو گئے۔

بازل کی کار ان کے ڈپارٹمنٹ کے سامنے آکر رکی تھی۔

ہر طرف یکدم خاموشی چھا گئی۔

سب اسے دیکھنے کے لیے بے تاب تھے۔ارحم بار بار نظر ارد گرد گھما کر امل کو تلاش کرتا لیکن وہ اسے کہیں نظر نہیں آئی۔

ڈرائیونگ سیٹ کا دروازہ کھلا۔

www.novelsclubb.com

سب کی نظر وہیں پر ٹکی تھیں۔وہ بھورے بالوں والا خوبصورت نوجوان سنجیدہ چہرہ لیے باہر نکلا۔اس نے اپنی نظریں دروازے پر ڈالیں تو ایک دم ہر طرف شور گونج اٹھا۔

تمام سٹوڈنٹس خوشی کے مارے چیخیں مار رہے تھے۔

بازل ابھی یہ سب دیکھ رہا تھا کہ فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھلا۔سب کی نظر اب کی بار بازل سے ہوتی ہوئی فرنٹ سیٹ کے دروازے پر جا ٹکی۔

اندر سے ایک ہیزل رنگ کی آنکھوں والا وجیہہ نوجوان نکلا۔اس کی آنکھیں سبز، بھورے اور سنہرے رنگ کی عکاسی کرتی تھیں۔

شور میں مزید اضافہ ہوا۔

اس نے ایک نظر شور مچاتے سٹوڈنٹس کو دیکھا اور پھر پچھلی سیٹ کا دروازہ کھولا جس میں سے زونیرہ حمزہ کو لیے باہر نکلی تھی۔

www.novelsclubb.com

ایک لڑکی آگے بڑھ کر آئی اور زونیرہ سے حمزہ کو لے لیا اور زونیرہ کو اندر کی طرف لے گئی۔

بازل اور پرنس ایک ساتھ اندر کی طرف بڑھنے لگے۔

دونوں کی خوبصورتی کا ایک دوسرے سے کوئی مقابلہ نہ تھا۔

بازل سفید شرٹ کے ساتھ گرے کلر کے پینٹ کوٹ میں ملبوس تھا جبکہ پرنس سفید شرٹ کے ساتھ سیاہ پینٹ کوٹ پہنے ہوئے تھا۔

لڑکیوں کی ان دونوں کو دیکھ کر آنکھیں پھیل چکی تھیں۔پورے ڈپارٹمنٹ میں لڑکوں سے زیادہ لڑکیوں کا شور تھا۔

وہ دونوں شہزادے اور سلطان کی طرح چلتے ہوئے اندر داخل ہو رہے تھے۔ہر طرف سے بازل اور پرنس کے نعرے گونج رہے تھے۔ان کا نام سب چیخ چیخ کر لے رہے تھے۔اب کے چہروں پر مسکراہٹ کا راج تھا۔اس شور سے انہوں نے پورا ڈپارٹمنٹ سر پر اٹھا رکھا تھا۔وہ دونوں ساتھ ساتھ چلتے ہوئے اس گہری روشنی کی وادی میں داخل ہو رہے

تھے۔

عمائرہ تم یہ پہنو۔ مریم اس کے لیے ایک ڈریس لے کر کمرے میں داخل ہوئی۔

لیکن مما میں تو تیار ہو چکی ہوں۔ عمائرہ نے اپنا حجاب سیٹ کرتے ہوئے کہا۔

مریم نے عمائرہ کو دیکھا۔ وہ واقعی بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔

لیکن عمائرہ پلیز آج میرے کہنے ہر یہ پہن لو۔

لیکن مما۔۔۔۔۔

میں خوف تمہیں تیار کروں گی اور وہ بھی بس تھوڑی سی دیر میں۔

جی مما۔ عمائری نے آگے بڑھ کر وہ ڈریس لے لیا۔

www.novelsclubb.com

بازل نے ارحم کو دور سے اشارہ کر کے اپنے پاس بلایا۔

کیا ہوا؟

امل کہاں ہے؟

پتا نہیں ابھی تو یہیں تھی۔کیوں؟ارحم یقینا جلا تھا

اسے بلاؤ۔پرنس اور زونیرہ اس سے ملنا چاہتے ہیں۔بازل نے حکم صادر کیا

اچھا میں۔۔۔۔وہ رہی امل۔ارحم مڑنے ہی لگا تھا کہ اس کی نظر سامنے سے آتی امل

پر پڑی۔

بازل نے ایک نظر امل کو دیکھا۔

ہائے بازل۔تم کب آئے؟وہ اسے دیکھ کر بہت خوش ہوئی تھی۔

جب تم یہاں سے غائب تھی۔بازل کا لہجہ کافی سنجیدہ تھا۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا بازل۔میں صرف ایک کام سے گئی تھی تو۔۔۔۔

تو کیا امل؟بازل کا لہجہ سخت ہوا۔

تمہیں میں نے کہا بھی تھا کہ کم از کم ویلکم کے وقت تم وہاں لازمی موجود ہونا۔مجھے اچھا لگے گا۔اب بازل کا لہجہ نرم ہو گیا

بازل ارحم سے پوچھو میں جلدی آگئی تھی صرف تمہارے ویلکم کے لیے اور میں بہت ایکسائٹیڈ بھی تھی لیکن پھر مجھے ضروری کام سے جانا پڑا۔سوری بازل۔۔۔۔

میں نے پرنس کو تم سب کے بارے میں بتایا تھا خاص طور پر تمہارے بارے میں اور تم ہی وہاں موجود نہیں تھی۔اس نے گہرا سانس لیا

اچھا خیر اب چلو تمہارا تعارف کروانا ہے پرنس سے۔وہ تم سے ملنا چاہتا ہے۔باقی سب تو اس سے مل چکے ہیں۔

www.novelsclubb.com

اس نے اب کہ بہت ہی نرم لہجے میں کہا

امل مسکرائی اور پھر اس کے ساتھ چل دی۔

ارحم بھی چپ چاپ علی کے پاس چلا گیا جو اسے اشارے کر کے اپنے پاس بلا رہا تھا۔

پرنس روحیل اور عاطف کے ساتھ باتوں میں مصروف تھا۔اسی طرح زونیرہ اور اریبہ بھی ساتھ کھڑی باتیں کرنے میں مصروف تھیں۔

پرنس۔بازل نے اسے آتے ہی مخاطب کیا۔

سب اب ایک گروپ کی شکل میں ٹھہرے تھے۔

پرنس کے مڑنے پر زونیرہ اور وہ ایک ساتھ ہو گئے۔

پرنس نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا

یہ ہے امل۔میری بہترین دوست۔بازل نے مسکراتے ہوئے امل کا تعارف کروایا

۔

www.novelsclubb.com

امل کو دیکھ کر بے اختیار زونیرہ اور پرنس چونک گئے اور انہوں نے حیرت بھری نظروں کا تبادلہ کیا۔

امل کو لگا کہ کچھ گڑبڑ تھی۔

بازل خود حیران ہوا۔

پرنس کیا ہوا؟اس نے پرنس کے ماتھے پر پسینہ دیکھا۔

کچھ نہیں۔پرنس زبردستی مسکرایا

ہائے امل کیسی ہو؟اس نے خود کو سنبھالا

میں بلکل ٹھیک۔امل نے مسکراتے ہوئے کہا اور اس کی یہ مسکراہٹ پرنس کے لیے ناقابل برداشت تھی۔

اس کے ہنسنے ہر پرنس نے اپنی نظریں اس کے چہرے سے ہٹا کر بازل پر ٹکا دیں۔

میں تو کافی حیران ہوتا تھا یہ سن کر کہ ایک شخص کے اس دنیا میں چھ ہم شکل ہوتے ہیں اور ساتواں وہ خود۔

www.novelsclubb.com

سب اس کی اس بات پر حیران ہوئے۔

مطلب؟ بازل نے ایک ابرو اٹھا کر پوچھا

مطلب یہ کہ یہ واقعی سچ ہے۔

اس نے ایک نظر امل کو دیکھا۔امل نے اس کی نظروں میں کچھ محسوس کیا تھا۔وہ کیا تھا وہ نہیں سمجھ پائی۔

ارحم اور علی بھی وہیں پہنچ گئے۔

پرنس ہم نے سنا ہے کہ تم شاعر بھی ہو۔ارحم کی آواز پر سب نے اسے دیکھا۔

پرنس کا موڈ اب امل کو دیکھنے کے بعد پہلے جیسا نہیں رہا تھا۔

وہ پریشان تھا یا پھر حیران وہ یہ خود بھی نہیں جانتا تھا۔

ارحم کے اس سوال پر پرنس کے چہرے پر تلخ مسکراہٹ پھیل گئی۔

www.novelsclubb.com

اس نے اثبات میں سر ہلایا

واؤ۔۔۔۔سب نے ایک ساتھ کہا

تو پھر پرنس بی آپ ہمیں کچھ سنا رہے ہیں یا نہیں؟

ہاں پرنس تم انہیں کوئی غزل سناؤ ابھی۔اپنی لکھی ہوئی۔

پرنس نے زونیرہ کو دیکھا۔

اس کی مسکراہٹ پھیکی تھی مطلب وہ دل سے نہیں مسکرا رہی تھی۔

وہ سب جا کر کرسیوں پر بیٹھ گئے۔پرنس کے بلکل سامنے بازل بیٹھا تھا۔اسے پرنس کی شاعری سننا بہت پسند تھا۔

پرنس نے اپنی غزل سنانا شروع کی۔

سب اس کی طرف متوجہ تھے

www.novelsclubb.com

کتنا مشکل ہے اذیت یہ گوارا کرنا

دل سے اترے ہوئے لوگوں میں گزارا کرنا

اس نے اپنے لفظ ادا کرنا شروع کیے تو آنکھوں کے سامنے ماضی کی لہر دوڑی۔وہ اس کے بلکل سامنے کھڑی تھی۔

زندگی ہم پہ یہ آسان بھی ہو سکتی تھی

سیکھ لیتے جو کسی درد کا چارہ کرنا

www.novelsclubb.com

وہ ہنستا مسکراتا چہرہ اس کے بلکل سامنے تھا۔

میں صرف تمہارے ساتھ جاؤں گی۔اس کی سیاہ بڑی بڑی خوبصورت آنکھیں اس کی آنکھوں کے بلکل سامنے آگئیں۔

کہاں جاتے ہو ابھی ساتھ گزارو کچھ دن

ہم پہ مشکل کوئی آئے تو کنارہ کرنا

میں شہزادی ایلام نہیں بننا چاہتی۔

تم ہمیشہ یوں اچانک آکر مجھے ڈرا دیتے ہو برہان۔

کتنا مشکل ہے جلانا کسی رستے میں چراغ

کتنا آسان ہے ان ہواؤں کو اشارہ کرنا

www.novelsclubb.com

بازل اسے سن رہا تھا۔بے اختیار اسے سڑک پر کھڑی اس لڑکی کی سیاہ خوبصورت آنکھیں یاد آ گئیں جن میں اس نے اپنے لیے خوف دیکھا تھا۔

زندگی ہم تو چلو مان کے سہہ بھی گئے

ایسا برتاؤ کسی سے نہ دوبارہ کرنا

پرنس کی ہیزل آنکھوں میں ان سیاہ آنکھوں کا عکس تھا جسے بازل نے دیکھا تھا، محسوس کیا تھا۔

www.novelsclubb.com

واہ واہ۔۔۔۔سب کا شور گونجا تھا۔سب اس کی شاعری کی تعریف کر رہے تھے جبکہ وہ انہیں سن ہی نہیں رہا تھا۔

وہ اپنی آنکھوں میں ہی اس کی آنکھیں تلاش کر رہا تھا۔

بازل کو لگا کہ پرنس کافی اداس ہو چکا ہے۔

اچھا تم سب اٹھو اور اس کی آواز میں غزل سننے کے بعد اب گانا سنتے ہیں۔

کیوں پرنس تم ہمارے لیے گاؤ گے نا؟ آخر اتنے سارے لوگ یہاں صرف تمہاری آواز سننے کے لیے آئے ہیں۔ بازل نے سوال کیا۔

پرنس نے خود کو سنبھالا۔

ہاں کیوں نہیں۔ اس نے زبردستی مسکرانے کی کوشش کی۔

وہ اٹھا تو باقی سب بھی کھڑے ہو گئے۔

www.novelsclubb.com

مریم عمائرہ کا حجاب بنانے میں مصروف تھی۔

تمہیں پتا ہے مجھے حجاب بنانا کس نے سکھایا تھا؟

عمائرہ نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

میری دوست زارا نے۔

وہ حجاب بنا کر دو قدم پیچھے ہوئی

اب دیکھو خود کو کہ کیسی لگ رہی ہو۔

عمائرہ مڑی اور خود کو آئینے میں دیکھا۔

وہ سلور کلر کے سلک کے لانگ فراک میں ملبوس تھی جس کے اوپر جالی دار کپڑے سے ڈیزائننگ کی گئی تھی۔اس کے اوپر لائٹ گرے کلر کا حجاب کیے وہ بے حد حسین لگ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ چند لمحے خود کو آئینے میں دیکھتی رہی۔

کیا وہ آج بھی اتنی خوبصورت تھی؟

کیسا لگا حجاب؟ مریم کے سوال پر وہ چونکی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بہت اچھا مما ہے۔وہ مسکرائی۔

اچھا چلو اب تم جاؤ ویسے بھی کافی دیر ہو چکی ہے۔

اس نے اسے اللہ حافظ کہا اور پھر باہر آ گئی۔

ڈرائیور اس کے انتظار میں ہی ٹھہرا تھا۔وہ گاڑی میں بیٹھ گئی تو اس نے گاڑی چلانا شروع کر دی۔

××××××××××××

www.novelsclubb.com

گاڑی اس کے ڈپارٹمنٹ کے بلکل سامنے آکر رکی تھی۔ باہر اندھیرا تھا لیکن وہ دیکھ سکتی تھی کہ اندر ڈپارٹمنٹ روشنی میں ڈوبا ہوا تھا۔ اسے اچانک عجیب سا خوف ہونے لگا۔

ڈرائیور نے اسے مخاطب کیا

میڈم۔

جی۔ اس نے جھک کر کھڑکی سے اسے دیکھا۔

یونیورسٹی کے گیٹ میں کھڑا گارڈ میرا دوست ہے تو میں ادھر ہی ٹھہرا ہوں۔ آپ کو جب آنا ہو گا تو آپ مجھے بلوا لیجیئے گا۔

www.novelsclubb.com

ٹھیک۔ عمائرہ نے اثبات میں سر ہلایا۔

وہ گاڑی کو لے کر یونیورسٹی کے داخلی دروازے کی طرف بڑھ گیا۔

عمائرہ اپنا فراک سنبھالے اندر کی طرف بڑھنے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس نے پہلی سیڑھی پر قدم رکھا تو اسے اندر موجود لوگوں کے قہقہوں کی آوازیں آنے لگیں۔

اس نے دوسرا قدم رکھا تو سامنے ہی اسے لوگوں کا بڑا ہجوم نظر آیا۔سب کی اس کی طرف پیٹھ تھی۔اس نے تیسرا قدم رکھا تو وہ اپنے ڈپارٹمنٹ میں موجود تھی۔سارا ڈپارٹمنٹ روشن تھا اور خوبصورت طریقے سے سجا ہوا تھا۔اتنی تیاری تو ہماری ویلکم پارٹی میں بھی نہیں ہوئی تھی۔اس نے محض سوچا۔

اس نے سامنے ہی دیکھا کہ بہت سے لوگ اسٹیج پر چڑھ رہے تھے جبکہ ارحم عاطف کے پاس جا رہا تھا جو اسٹیج کے تھوڑا ایک طرف ہو کر ٹھہرا تھا۔

اس نے آہستہ آہستہ قدم بڑھانا شروع کر دیے۔

وہ سب اب اسٹیج پر چڑھے ہوئے تھے۔وہ قریبا پانچ لوگ تھے۔

چار لڑکے اور ایک لڑکی جو یقینی طور پر امل ہی تھی۔

ان سب کی اس کی طرف پیٹھ تھی۔

وہ ابھی یہ سب دیکھ ہی رہی تھی کہ ایک مردانہ آواز اس کے کانوں میں گونجی۔

ہائے عمائرہ۔رستم اس کے بلکل ساتھ آکر کھڑا ہو گیا۔

عمائرہ کا حلق تک کڑوا ہو گیا

عمائرہ آج تو کمال لگ رہی ہو۔

عمائرہ زبردستی مسکرائی

آج تو تمہاری دوست امل اپنے نئے دوستوں کے ساتھ ہے تو کیا میں تمہیں کمپنی دے سکتا ہوں؟

www.novelsclubb.com

عمائرہ کو کوفت ہوئی۔

نہیں وہ۔۔اس نے سامنے کھڑے ارحم کی طرف دیکھا

اتفاق سے ارحم کی بھی تب ہی عمائرہ پر نظر پڑی۔

وہ مجھے ارحم بلا رہا ہے۔

رستم نے عمائرہ کی نظروں کے تعاقب میں دیکھا تو سامنے کھڑا ارحم واقعی عمائرہ کو دیکھ رہا تھا۔ جیسے ہی رستم نے ارحم کو دیکھا عمائرہ نے ارحم کو آنکھیں دکھائیں۔

ارحم جو حیرت سے عمائرہ کو دیکھ رہا تھا اس کے اس طرح گھورنے پر پریشان ہوا۔ تب ہی اس کی نظر ساتھ کھڑے رستم پر پڑی۔ وہ ساری کہانی سمجھ گیا اور قریبا دوڑتا ہوا عمائرہ کے پاس آیا۔

ہائے عمائرہ کیسی ہو؟

www.novelsclubb.com

میں ٹھیک ہوں تم کیسے ہو؟ اس نے رستم کے سامنے ارحم کے ساتھ کچھ زیادہ ہی نرم لہجے میں بات کی۔

میں بھی فٹ۔رستم تم یہاں کیا کر رہے ہو؟اس نے اسے مشکوک نگاہوں سے دیکھا۔

کچھ نہیں بس ایسے ہی۔رستم منہ بناتا وہاں سے چلا گیا

عمائرہ نے سکھ کا سانس لیا

یار اسے تمہارے ساتھ مسئلہ کیا ہے جہاں دیکھتا ہے ٹپک پڑتا ہے؟

پتا نہیں۔عمائرہ نے منہ بسورا

ویسے تم اتنی دیر سے کیوں آئی؟

بس ویسے ہی۔

www.novelsclubb.com

اچھا تم رکو میں امل کو بلا کر لاتا ہوں۔اس نے کہا تھا کہ جب عمائرہ آئے تو مجھے بلا لینا

۔

نہیں ارحم۔نہ بلاؤاسے۔وہ اپنے فرینڈز کے ساتھ ٹھہری ہے اب اچھا تو نہیں لگے گا نا۔

اچھا۔تو پھر اندر تو چلو نا۔پرنس ابھی گانا گانے لگا ہے۔

عمائرہ اپنا فراک سنبھالتی اس کے ساتھ ساتھ چلنے لگی۔آگے بہت زیادہ بھیڑ تھی جسے کراس کر کے ہی اسٹیج تک پہنچا جا سکتا تھا۔ارحم اسٹیج پر تو نہیں جانا چاہتا تھا البتہ سب سے آگے ٹھہر کر عمائرہ کو پرنس کا گانا سنوانا چاہتا تھا۔

ارحم بھیڑ کو کاٹتے ہوئے آگے آگے چل رہا تھا اور عمائرہ اس کے پیچھے۔

جب وہ قریبا درمیان میں پہنچے تو ارحم خاصا آگے ہو گیا تھا۔عمائرہ اب اسٹیج کو واضح طور پر دیکھ سکتی تھی۔

www.novelsclubb.com

اس نے دیکھا کہ باقی سب لوگ اسٹیج سے اتر کر ایک طرف کھڑے ہو گئے تھے لیکن دو نوجوان وہاں ٹھہرے تھے۔ان دونوں کی عمائرہ کی طرف پشت تھی۔

ان میں سے ایک گانا گانے لگا تھا جبکہ دوسرا بھی اب شاید اسٹیج سے اترنے والا تھا۔

اچانک شور میں اضافہ ہوا۔سب نے چیخیں مارنا شروع کر دیں۔ہر طرف شور گونج اٹھا تھا۔

پرنس۔۔۔پرنس۔۔۔۔سب پرنس کے نعرے لگا رہے تھے۔

عمائرہ نے اس کی پشت دیکھی تھی اور وہ اسے لاکھوں میں پہچان سکتی تھی۔اس کے قدم وہیں رک گئے۔

ارحم اب نظروں سے اوجھل ہو چکا تھا۔

عمائرہ اسی شخص کو غور سے دیکھ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

اس کی آنکھیں بے یقینی اور حیرت سے پھیل گئیں۔دل نے جیسے ایک بار پھر کسی کے نام پر دھڑکنا شروع کر دیا۔

اس کے ساتھ والا شخص اب اتر گیا تھا۔

اس نے گانا شروع کر دیا۔

عمائرہ کی سانسوں کی رفتار تیز ہو گئی۔

کیسے، جیوں گا کیسے

بتادے مجھ کو، تیرے بنا

عمائرہ کو لگا کہ ماضی ایک بار پھر کوئی بازی چلنے آیا تھا۔اس کے چہرے پر پسینے کی ہلکی ہلکی بوندیں واضح ہونے لگیں۔

www.novelsclubb.com

وہ اس کی مخالف سمت کی طرف رخ کیے گا رہا تھا۔

عمائرہ جس طرح اس شخص کو لاکھوں میں پہچانتی تھی اسی طرح اس کی آواز کو بھی وہ لاکھوں میں پہچانتی تھی۔

میرا تو ہر لفظ تمہارے لیے ہے عمائرہ۔

وہ وہی آواز تھی۔ عمائرہ کا دماغ سن ہوتا گیا۔

اگر وہ مختلف حالات میں بچھڑے ہوتے تو وہ ضرور اس کے اس طرح چار سال بعد ملنے پر خوش ہوتی لیکن وہ اس کی نظروں میں مجرم تھی، بے وفا تھی۔

تیرا میرا جہاں، لے چلو میں وہاں

کوئی تجھ کو نہ مجھ سے چرا لے

www.novelsclubb.com

بے اختیار اس کی آنکھوں سے ایک بار پھر آنسو جاری ہو گئے۔ دل میں اس کی محبت کو جو تارا وہ مدھم کرنے میں کامیاب رہی تھی وہ پھر سے جگمگانے لگا تھا۔

بازل پرنس کے بلکل سامنے تھا۔اسے اس کی آواز دل میں اترتی محسوس کو رہی تھی ۔اسے اچھا بھی لگ رہا تھا لیکن کہیں نہ کہیں بے چینی سی ہونے لگی تھی۔

اس کے دل میں کہیں بے سکونی نے جنم لیا۔وہ چار سال پہلے والا واقعہ بھلا چکا تھا۔ اسے کچھ یاد نہیں تھا لیکن نہ جانے کیوں اسے اس ہجوم میں سے کسی کی آواز سنائی دی

تم جلاد ہو جلاد۔

وہ اس کا وہم تھا۔لیکن وہ وہم اس میں کہیں بے سکونی پیدا کر گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

رکھ لوں آنکھوں میں میں

کھولوں پلکیں نہ میں

کوئی تجھ کو نہ مجھ سے چرا لے

پرنس کی ہیزل آنکھوں میں سیاہی چمکی۔وہ کسی کی خوبصورت سیاہ آنکھوں کا عکس تھا۔اس نے بے اختیار آنکھیں بند کر کے گانا شروع کر دیا۔شاید یہ آنسوؤں کو روکنے کی کوشش تھی۔

عمائرہ کی حالت پھر سے عجیب ہو گئی۔اس نے اپنا رخ موڑ لیا۔وہ اس شخص کو نہیں دیکھنا چاہتی تھی۔وہ اس کے لیے اجنبی تھا۔

وہ مڑی اور پھر اپنے قدم آہستہ آہستہ باہر کی طرف بڑھا دیے۔

ماضی کی لہر اس کی آنکھوں کے سامنے سے گزری اور اس لہر نے اس کی آنکھوں کو بہت تکلیف دی۔

www.novelsclubb.com

بازل کا دم گھٹنے لگا۔اس نے اپنے شرٹ کا اوپر والا بٹن کھول کر گہرا سانس لیا لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔اس کی حالت میں کوئی فرق نہیں آیا۔وہ چپ چاپ ہجوم سے نکلتا باہر کی طرف آ گیا۔

عمائرہ ڈپارٹمنٹ سے باہر نکلی تو بلکل اندھیرا تھا۔

وہ سامنے گراؤنڈ میں موجود بنچ پر جا کر بیٹھ گئی۔

اس نے خود کو سنبھالنے کی کوشش کی لیکن اپنے آنسوؤں کو بہنے سے نہیں روک پائی۔

وہ آج پھر ایک بار خود کو بے بس محسوس کر کے رو رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

آج تم نے یہ ثابت کر دیا کہ تم ایلام ہو۔تم بے وفا ہو عمائرہ۔

میں اندھیروں سے گھرا ہوں

آد کھادے تو مجھ کو سویرا میرا

بازل جیسے ہی باہر نکلا اس نے اپنی جیب سے سگریٹ نکالی اور پھر لائٹر کی مدد سے جلائی۔اس نے سگریٹ کا گہرا کش لگایا اور پھر ابھی وہ اسے اپنی دو انگلیوں میں پھنسائے کھڑا تھا کہ اس کی نظر سامنے بنچ پر پڑی۔وہاں اندھیرا ہونے کے باعث وہ اسے دیکھ نہیں پایا لیکن اسے احساس ہوا کہ وہاں کوئی موجود ہے۔

وہ آہستہ آہستہ چلتا اس کے پاس آیا۔

www.novelsclubb.com

میں بھٹکتا اک مسافر

آ دلا دے تو مجھ کو بسیرا میرا

پرنس نے قرب سے آنکھیں کھولیں۔اس کی نظر سامنے کھڑی زونیرہ پر پڑی۔وہ اسے دیکھ کر مسکرا رہی تھی۔وہ اسے دیکھ کر نہیں مسکرایا۔وہ ابھی بھی گانا گا رہا تھا۔سب یہی سمجھ رہے تھے کہ وہ یہ گانا زونیرہ کے لیے گا رہا تھا۔سب زونیرہ کو رشک بھری نگاہوں سے دیکھ رہے تھے لیکن ان میں صرف زونیرہ جانتی تھی کہ وہ الفاظ اس کے لہے نہیں بلکہ کسی اور کے لیے تھے۔اسے آج احساس ہوا کہ پرنس عمائرہ کو نہیں بھلا سکا۔وہ اسے بھلا ہی نہیں سکتا۔اس نے اسے بھلانے کی لاکھ کوشش کی تھی لیکن اس طرح امل کا اس کے سامنے آجانا جو کہ عمائرہ کا ہی عکس تھی اسے اندر تک مار گیا تھا۔اس کی سانسوں کی اذیت میں اضافہ ہو گیا تھا۔اس کی روح کو پھر سے اذیت ہونے لگی تھی۔

www.novelsclubb.com

جاگی جاگی راتیں میری

روشن تجھ سے ہے سویرا

تو ہی میرے جینے کی وجہ

بازل آہستہ آہستہ آگے بڑھنے لگا۔وہ اس کے قریب پہنچا تو اسے لگا کہ وہ ایک لڑکی تھی جو حجاب کیے ہوئے تھی۔

عمائرہ کو کسی کے قدموں کی چاپ سنائی دی تو اس نے جلدی سے اپنے گالوں پر آئے آنسو صاف کیے اور پھر سر اٹھا کر اوپر دیکھا۔

اندھیرے میں وہ اسے اچھے سے نہیں دیکھ پائی۔

www.novelsclubb.com

وہ اس کی طرف بڑھ رہا تھا۔

عمائرہ نے اسے غور سے دیکھنا چاہا لیکن وہ اسے نہیں دیکھ پائی۔وہ آہستہ سے کھڑی ہو گئی۔

اور تب اس نے سامنے ایک بھوری آنکھوں والا شخص دیکھا۔

بازل کی عمائرہ پر نظر پڑی تو اس نے اسے پہچان لیا۔ وہ وہی لڑکی تھی جس کی خوبصورت آنکھوں نے پچھلے ایک دو دن سے اس کی نیندیں چرالی تھیں۔

اس کی بھوری آنکھوں میں چار سال پہلے جنم لینے والا تارا چمکا تھا جس سے بازل سلطان خود بے خبر تھا۔

عمائرہ ان بھوری آنکھوں کو دیکھتی رہ گئی۔ اسے کیا تاثر دینا چاہیے وہ یہ نہیں سمجھ پائی۔ پہلے ہی پرنس کی آواز سن کر وہ خود کو، اپنی بے وفائی کو کوس رہی تھی اور پھر اس طرح اس کا سامنے آجانا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جب تک ہیں یہ سانسیں میری

ان پہ ہے سدا حق تیرا

وہ کوئی تاثر نہیں دے پائی۔ وہ تو شاید اسے ہی نہیں دیکھ پائی۔ وہ صرف اس کی ان بھوری آنکھوں میں دیکھتی رہی۔

عمائرہ کی بازل سے یہ تیسری ملاقات تھی جبکہ بازل کی اس سے یہ دوسری ملاقات

بازل کو یاد تھا کہ وہ اس سے پہلے اس لڑکی کو برستی بارش میں سڑک پر دیکھ چکا تھا اور اس کے بعد اس نے امل کے گھر اس کی صرف ایک جھلک ہی دیکھی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ اسے نہیں جانتا تھا لیکن پھر بھی اسے لگتا تھا کہ وہ اسے صدیوں سے جانتا ہے۔

بازل نے اپنی بدلتی کیفیت کو محسوس کیا۔اس کی بے چینی، بے سکونی ختم ہو چکی تھی۔اسے عمائرہ کو دیکھتے ہی سکون مل گیا تھا۔عمائرہ کی سیاہ آنکھیں رونے کی وجہ سے نم تھیں۔عمائرہ کی سیاہ آنکھیں دیکھ کر بازل کی بھوری آنکھوں کو سکون ملا تھا۔

تیرا میرا جہاں، لے چلو میں وہاں

کوئی تجھ کو نہ مجھ سے چرا لے

وہ عمائرہ کے بلکل قریب کھڑا تھا۔

www.novelsclubb.com

اس نے ایک قدم آگے بڑھایا تو بے اختیار عمائرہ ایک قدم پیچھے ہوئی۔

وہ اسے کسی بھی تاثر سے عاری نگاہوں سے دیکھ رہی تھی۔اصل بات تو یہ تھی کہ اسے بھوری آنکھیں پسند تھیں۔وہ ہمیشہ ہی بھوری آنکھوں کے سحر میں کھو جایا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کرتی تھی پہلے بابر کی آنکھوں میں اور اب بازل سلطان کی جس کے نام سے وہ بے خبر تھی۔۔۔۔۔۔

رکھ لوں آنکھوں میں میں

کھولوں پلکیں نہ میں

کوئی تجھ کو نہ مجھ سے چرا لے

بازل اپنے قدم آگے بڑھاتا جا رہا تھا اور عمائرہ اپنے قدم پیچھے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آسمان پر کھڑا چودھویں کا چاند ان دونوں کو دیکھ کر مسکرایا تھا۔

اس چاند کی چاندنی میں عمائرہ کا سلور کلر کا سلک کا فراک چمکنے لگا تھا۔

وقت ایک بار پھر دور کھڑا مسکرا رہا تھا لیکن وہ اس بات سے بے خبر تھا کہ اس بار بازی بہت مشکل تھی جو شاید اس کے لیے جیتنا ناممکن تھی۔

بازل کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل چکی تھی۔

اچانک ہی عمائرہ جیسے اس سحر سے نکل کر ہوش میں آئی۔اس نے اس شخص کا چہرہ غور سے دیکھا۔

اور پھر عمائرہ کی بدلتی کیفیت بازل نے محسوس کی تھی۔اس کی آنکھوں میں وہی خوف اترا تھا جو اس نے اس بارش والی رات دیکھا تھا

اس کی آنکھوں میں بازل نے اپنے لیے ناگواری اور بے پناہ نفرت دیکھی۔عمائرہ وہیں رک گئی۔اس کی حالت دیکھ کر بازل بھی بے اختیار رک گیا۔اس نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا جبکہ عمائرہ کو سانس لینے میں مشکل ہونے لگی

آج تمہیں یہ جلاد دنیا میں ہی قیامت دکھائے گا۔

چار سال پہلے کہی گئی بازل کی یہ بات اس کے کانوں میں گونجی۔

اس نے آنکھیں بند کر کے گہرا سانس لیا

(یااللہ مجھے صبر دے۔۔۔میری مدد کر)اس نے اللہ سے دعا مانگی تھی کہ جب بھی اس کا اس شخص سے سامنا ہو وہ اسے اس کا سامنا کرنے کی ہمت دے اور اللہ نے اس کی مدد کی کیونکہ اللہ پاک وعدہ کرتا ہے کہ تم مجھ سے نماز اور صبر کے ساتھ مدد مانگو میں تمہاری مدد ضرور کروں گا۔

عمائرہ نے آنکھیں کھولیں۔

کک۔۔۔کون ہو تم؟اس نے کافی ہمت کر کے پوچھا

www.novelsclubb.com

بازل مسکرایا

تم عمائرہ ہو؟

بازل کے سوال پر عمائرہ کا رنگ زرد پڑ گیا۔کیا اسے ان کی پہلی ملاقات یاد تھی؟

عمائرہ نے کوئی جواب نہیں دیا بس بے یقینی سے اسے دیکھتی رہی۔

میرے سارے دوست تمہارا بہت ذکر کرتے ہیں۔وہ آنکھوں میں چمک لیے اس سے بات کر رہا تھا۔

عمائرہ کو اس کی نظروں سے کوفت ہونے لگی۔وہ ان آنکھوں کو نہیں دیکھنا چاہتی تھی۔وہ چاہ کر بھی ان آنکھوں سے نفرت نہیں کر پا رہی تھی کیونکہ جس نے اسے سے محبت نبھائی تھی اس کی آنکھیں بھی بھوری تھیں اور اسے بہت پسند تھیں۔

وہ بتا رہے تھے کہ عمائرہ سادگی میں بھی بہت خوبصورت لگتی ہے۔اور میرا نہیں خیال کہ عمائرہ تمہارے علاوہ کوئی اور ہو سکتی ہے۔

www.novelsclubb.com

تو عمائرہ تم ہی ہو نا؟ بازل نے ایک ابرو اٹھا کر اس سے سوال کیا

اس کا یہ انداز بلکل بابر کی طرح تھا۔

عمائرہ نے دھیرے سے اثبات میں سر ہلایا۔

تم اس رات مجھ سے ڈر کر بھاگ کیوں گئی تھی؟

عمائرہ نے بے اختیار تھوک نگلا۔ وہ کچھ نہیں بول پائی۔

وہ۔۔۔۔

بازل نے اس کے چہرے پر بے حد پریشانی دیکھی تو اپنا سوال بدلا۔

تم یہاں ولیکم پارٹی میں آئی ہو؟

عمائرہ نے اثبات میں سر ہلایا

پھر تو بازل سلطان بہت ہی خوش قسمت ہے جس کے ولیکم کے لیے عمائرہ آئی ہے۔

بازل مسکرایا

www.novelsclubb.com

تم کون ہو؟ عمائرہ نے ڈھیر ساری ہمت جمع کر کے آخر کار پوچھ ہی لیا۔

بازل نے ایک ابرو اٹھا کر اسے دیکھا۔ وہ کافی حیران ہوا تھا لیکن پھر ہنس دیا۔

عمائرہ نے دیکھا اس کے ہنسنے پر اس کی آنکھیں بھی اس کا ساتھ دے رہی تھیں۔

وہ منظر بے حد حسین تھا۔

تم مجھے نہیں جانتی؟

عمائرہ نے دھیرے سے نفی میں سر ہلایا

میں۔۔۔۔ بازل کچھ سوچنے لگا۔ یا تو عمائرہ اس سے جھوٹ بول رہی تھی یا پھر وہ واقعی نہیں جانتی تھی کہ وہ بازل سلطان ہی ہے۔

میں بازل کا دوست ہوں۔

بازل کو اس سے بات کرتے ہوئے کافی اچھا لگ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

تم۔۔۔۔ وہ کچھ کہنے ہی لگا تھا کہ ایک مردانہ آواز پر ان دونوں نے دائیں جانب دیکھا۔

عمائرہ کیا یہ تم ہو؟ وہ روحیل کی آواز تھی۔

بازل کو کوفت ہونے لگی۔اور آج اسے احساس ہوا کہ کباب میں ہڈی کسے کہتے ہیں

۔

روحیل ان کے پاس آیا

بازل تم بھی یہاں ہو؟

ہوں۔بازل نے ناگواری سے جواب دیا۔

عمائرہ میں اورارحم تمہیں کب سے ڈھونڈ رہے ہیں۔آخر تم یہاں کر کیا رہی ہو؟

وہ۔۔۔وہ میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے تو۔۔۔۔میں واپس جا رہی ہوں۔

بازل کو گویا کرنٹ لگا۔

www.novelsclubb.com

تم جا رہی ہو؟بے اختیار اس کے منہ سے نکلا۔

عمائرہ نے سر اثبات میں ہلا دیا اور اس وقت بازل کو بہت برا لگا تھا۔

لیکن کیوں؟ارحم بتا رہا تھا کہ تم ابھی آئی ہو۔

روحیل میری طبیعت واقعی ٹھیک نہیں ہے مجھے۔۔۔۔۔

تم رکو۔میں ابھی آیا۔روحیل نے اس کی بات کاٹی۔

عمائرہ پلیز تم ابھی مت جانا۔میں بس ابھی آیا۔بازل تم اسے پکڑ کر رکھو۔

لیکن روحیل۔۔۔۔۔اس نے کچھ کہنا چاہا لیکن روحیل جا چکا تھا

اس نے روحیل سے نظر ہٹا کر بازل کو دیکھا تو وہ اسے دیکھ کر مسکرا رہا تھا

کیا میں واقعی تمہیں پکڑے رکھوں؟اس کا انداز شرارتی تھا

عمائرہ کی آنکھیں غصے سے پھیل گئیں جبکہ بازل نے زور سے قہقہہ لگایا۔

تم۔۔۔عمائرہ تم مجھ سے اتنا ڈرتی کیوں ہو؟کیا میں تمہیں کوئی جن بھوت لگتا ہوں

؟

مجھے تم جلاد لگتے ہو۔عمائرہ نے محض سوچا

ویسے بتاؤ تو اس رات تم مجھ سے ڈر کر بھاگ کیوں گئی تھی؟

وہ میں۔۔۔۔عمائرہ نے کچھ کہنا چاہا لیکن اس کے پاس الفاظ نہ تھے۔

اتنے میں ارحم اور روحیل وہاں آ گئے۔

یہ کیا عمائرہ تم واپس جا رہی ہو؟ارحم نے حیرت سے پوچھا جبکہ عمائرہ نے روحیل کو دیکھا۔

تم اسے بلانے گئے تھے؟

ہاں اب میری بات تو تم سنتی نہیں ہو میں نے سوچا کہ ارحم کو ہی لے آؤں۔

www.novelsclubb.com

(مطلب کباب میں ایک ہڈی کافی نہیں تھی اس لیے میں دوسری بھی لے آیا)

بازل نے ناگواری سے سوچا۔

میری طبیعت واقعی ٹھیک نہیں ہے اس لیے چاہے مجھے تم روکو یا پھر ارحم میں نہیں رک رہی۔

عمائرہ کیا ہو گیا ہے تمہیں۔ابھی تو تم بلکل ٹھیک ٹھاک تھی یوں اچانک کیا ہو گیا ہے؟ میں کچھ نہیں سن رہا بس تم اندر چلو۔

ارحم تمہیں کیا لگتا ہے کہ میں جھوٹ بول رہی ہوں۔

ارحم خاموش ہو گیا اور پھر بولا

عمائرہ تم نے اندھیرا دیکھا ہے۔اس نے ارد گرد اشارہ کیا۔

عمائرہ نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا

www.novelsclubb.com

پرسوں رات بھی تم اس طرح اکیلی جا رہی تھی اور تم پر ایک جن عاشق ہو گیا تھا۔

عمائرہ کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں جبکہ بازل کے ماتھے پر بل آ گئے۔

جن؟ بازل نے پوچھا جبکہ عمائرہ اس سے نظریں چرا گئی اور پھر اس کی طرف نہیں دیکھا۔

ہاں نا۔پرسوں رات جب بارش ہوئی تھی تب یہ اکیلی جا رہی تھی تو بس ایک جن اس پر عاشق ہو گیا اور پھر تم جانتے تو ہو نا کہ جب کوئی جن ون کا مسئلہ ہو تو بندہ بیمار ہو جاتا ہے اس لیے یہ بھی بیمار ہو گئی تھی اور اب دیکھ لو ابھی تک ٹھیک نہیں ہو رہی ۔

عمائرہ نے تھوک نگلا جبکہ بازل کی طرف نہیں دیکھا۔

بازل کے چہرے پر مسکراہٹ چھا گئی

عمائرہ رئیلی۔۔۔تم پر جن عاشق ہو گیا ہے؟اس نے مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا جبکہ عمائرہ کا بی پی لو ہونے لگا۔

ارحم مم۔۔۔میں جا رہی ہوں۔وہ جانے کے لیے مڑ گئی۔

لیکن عمائرہ تم جانتی ہو اگر امل کو پتا چل گیا کہ تم جا چکی ہو تو سب کچھ چھوڑ کر وہ بھی واپس چلی جائے گی۔

روحیل۔ پیچھے سے علی نے اس گہرے اندھیرے میں آواز لگائی۔

ہاں ہاں میں یہیں ہوں۔ آرہا ہوں۔ روحیل واپس چلا گیا۔

عمائرہ ارحم سے مخاطب ہوئی

ارحم اگر امل واپس آنے لگے تو تم بازل کو کہہ دینا کہ وہ اسے روک لے کیونکہ اگر وہ اسے روکے گا تو وہ ضرور رک جائے گی۔

کیا واقعی؟ ارحم حیران ہوا

www.novelsclubb.com

ہاں۔ تم بازل سے ہی کہہ دینا۔ ٹھیک ہے؟

تو تم خود ہی کیوں نہیں کہہ دیتی۔ ارحم مزید حیران ہوا۔

بازل ایک بازو سینے پر لپیٹے اور پھر دوسرے ہاتھ کی مٹھی بنائے اپنے منہ پر رکھ کر اپنی ہنسی دبانے کی کوشش کر رہا تھا۔

میں کیسے کہوں؟ عمائرہ حیران ہوئی

عمائر جیسے کہتے ہیں ویسے کہو نا۔

میں اب اندر نہیں جانا چاہتی ارحم۔

تو تمہیں اندر جانے کا کہہ کون رہا ہے؟

تم نے بازل کو ہی کہنا ہے اور بازل یہ ٹھہرا ہے۔اس نے بے نیازی سے بازل کی طرف اشارہ کیا جو اپنی ہنسی دبانے میں مصروف تھا۔

www.novelsclubb.com

عمائرہ نے بے یقینی سے بازل کی طرف دیکھا تو بازل سنجیدہ ہو گیا اور شانے اچکا دیے۔

کیا یہ بازل ہے؟ وہ منہ کھولے کھڑی تھی۔

ارحم کافی حیران ہوا۔

باتیں تو تم ایسے کر رہے تھے جیسے صدیوں کے بچھڑے ہوئے دوست ہو اور ایک دوسرے کے نام تم دونوں کو معلوم نہیں ہیں۔

مجھے اس کا نام معلوم ہے۔ بازل نے جلدی سے کہا جبکہ عمائرہ اسے دیکھتی رہ گئی۔

عمائرہ مجھے لگتا ہے کہ تمہاری طبیعت واقعی خراب ہے اس لیے تمہیں جانا چاہیے۔

ارحم نے اسے مخلصانہ مشورہ دیا۔

عمائرہ نے اثبات میں سر ہلایا جبکہ آنکھوں میں سوائے حیرانی کے کچھ نہ تھا۔

مطلب میں بازل کو پچھلے چار سالوں سے جانتی تھی۔

www.novelsclubb.com

اس نے ایک نظر بازل پر ڈالی جو اسے ہی دیکھ رہا تھا اور مسکرا رہا تھا۔

اس کی آنکھیں۔۔۔ عمائرہ کو کوفت ہوئی۔ وہ مڑی اور اپنا فراک سنبھالتی وہاں سے چلی گئی۔

تو یہ تھی عمائرہ؟ بازل نے ارحم کے کندھے پر بازو پھیلا کر پوچھا۔

ہاں۔ کیسی لگی؟ سب یہی کہہ رہے تھے کہ تمہیں عمائرہ اچھی نہیں لگے گی۔

کیوں؟ بازل نے حیرت سے اسے ایک ابرو اٹھا کر دیکھا۔

کیونکہ وہ بہت ہی سادہ سی لڑکی ہے۔ تم نے دیکھا نا کہ پارٹی والے دن بھی حجاب کر کے آئی لیکن یہ اور بات ہے کہ لگتی پھر بھی سب سے زیادہ خوبصورت یہی ہے۔ وہ سادہ سی لڑکی ہے اور تمہیں سادگی سے نفرت ہے۔

اس کی یہی تعریف تم اس کے سامنے کر دیتے۔ کم از کم وہ بے چاری خوش تو ہو جاتی

۔

www.novelsclubb.com

خوش۔ بازل سلطان تم کبھی اس کے سامنے اس کی تعریف کرنے کی غلطی بھی مت کرنا۔

وہ کیوں؟

کیونکہ اسے نہیں پسند کہ اس کی کوئی تعریف کرے۔ تمہیں پتا ہے وہ جو رستم ہے، جو بچپن میں یونس کا چمچہ ہوا کرتا تھا اس نے ایک بار عمائرہ کی تعریف کر دی تھی۔ اب مجال ہے جو وہ عمائرہ کو ایک آنکھ بھی بھاتا ہو۔ اور پھر اس کی عادت ہے کہ جہاں بھی عمائرہ کو اکیلے دیکھتا ہے سیدھا ادھر ہی لینڈ نگ کرتا ہے اور سب سے پہلے اس کی تعریف کرتا ہے اور پھر مذاق میں ہی ایسے اول فول بکتا ہے کہ بس عمائرہ کو یہ ایک آنکھ بھی نہیں پسند۔

اوہو۔ وہ دونوں اب اندر کی طرف بڑھ رہے تھے۔

تو پھر عمائرہ کو کیسے لڑکے پسند ہیں؟ اس نے ایک ابرو اٹھا کر پوچھا

سنجیدہ۔ وہ جو ہر لڑکی سے تمیز سے بات کریں اور لڑکی کی عزت کرنا جانتے ہوں۔

اچھا۔ بازل نے سمجھتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا۔

عمائرہ گھر پہنچی تو سیدھا اپنے کمرے میں گئی۔اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ اس کے ساتھ آخر ہو کیا رہا ہے۔

پرنس؟ کیا وہ واقعی وہی تھا؟ وہ سنگر بن چکا تھا۔

سنگر بننا اس کا خواب تھا۔عمائرہ خوش بھی تھی اور نہیں بھی۔اس نے اس کی آواز سے محسوس کیا تھا کہ وہ آج بھی اسے یاد کرتا تھا۔اسے آج بھی یہی لگا کہ وہ اسی کے لیے گا رہا تھا۔وہ اسے پکار رہا تھا۔کہیں نہ کہیں وہ آج بھی اس سے محبت کرتا تھا۔

لیکن پرنس اور بازل کا دوست ہونا اسے بلکل بھی اچھا نہیں لگا تھا یا پھر اس شخص کا بازل ہونا۔

وہ کبھی سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ وہ شخص جس کے سب دیوانے ہیں جس کی امل دیوانی ہے وہ وہی شخص ہے جس نے اسے دنیا میں ہی قیامت دکھائی تھی۔

جس نے اسے برہان سے الگ کر دیا۔جس نے اسے بے وفا بنا دیا۔

اگر برہان کو پتا چل جائے کہ وہ جسے اپنا دوست بنائے ہوئے ہے وہی اس کی محبت کو حاصل نہ کرنے کی وجہ ہے تو وہ کیا کرے گا؟

عمائرہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی ہو کر سوچ رہی تھی۔

اس نے خود کو دیکھا۔وہ آج بھی خوبصورت تھی۔بہت خوبصورت۔۔۔۔۔۔۔

عمائرہ تم اتنی جلدی واپس آگئی؟مریم کی آواز پر وہ چونکی۔

جی مماوہ۔۔مجھے اپنی طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی تھی تو اس لیے واپس آگئی۔

کیا ہوا طبعیت کو؟تم ٹھیک تو ہو نا؟اس نے فکر مندی سے پوچھا

مما تھوڑا سا ریسٹ کروں گی تو ٹھیک ہو جاؤں گی۔آپ فکر نہ کریں۔

www.novelsclubb.com

اچھا ٹھیک ہے تم ریسٹ کرو لیکن دوائی ضرور کھا لینا۔

جی مما۔وہ مسکرائی۔

مریم چلی گئی تو اس نے عشاء کی نماز ادا کی۔

دعا کے لیے اس نے ہاتھ اٹھائے تو بے اختیار آنسو اسکی گال پر بہنے لگے۔

برہان لوٹ آیا تھا۔

وہ اس کا سامنا کیسے کرے گی؟

وہ اپنے منہ سے ایک بھی لفظ ادا کیے بغیر روتی رہی۔

آخر میں اس کے منہ سے یہی الفاظ ادا ہوئے۔

یااللہ میں بابر کی امانت میں خیانت نہیں کر سکتی۔ میں اس کی بیوی ہوں اور اپنے دل

و دماغ میں اس کے علاوہ کسی کو نہیں رکھنا چاہتی۔ مجھے اس خیانت سے بچالے۔

www.novelsclubb.com

برہان کو بھول جانے میری مدد کر یااللہ۔ میری مدد کر۔

جائے نماز لپیٹ کر رکھنے کے بعد وہ کھڑکی کے ساتھ جا کر ٹھہر گئی۔

ہمیشہ کی طرح اپنے چاند کو دیکھنے کے لیے

وہ تمہارا چاند ہے اور تم میرا۔

برہان کی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی۔

اس نے قرب سے آنکھیں میچ لیں اور چند لمحے آنکھیں بند کیے کھڑی رہی

ٹھنڈی ہوا اس کے چہرے کو سکون دے رہی تھی۔اس کے کمرے میں اب کوئی نہیں آنے والا تھا اس لیے اس نے حجاب اتار دیا۔

اب اس کے کھلے بال ٹھنڈی ہوا کے باعث اڑ کر اس کے گالوں کو چھو رہے تھے۔

وہ بابر کی بیوی تھی۔اس کی امانت میں خیانت نہ ہو اس لیے عمائرہ نے برہان کو بھلانے کی لاکھ کوششیں کی تھیں۔

www.novelsclubb.com

آج اسے احساس ہوا تھا کہ وہ برہان کو کبھی بھلا ہی نہیں پائی۔وہ تو خود کو دھوکا دیے ہوئے تھی۔لیکن اس نے اللہ سے سچے دل سے دعا مانگی تھی اور اسے پورا یقین تھا کہ وہ دعا ضرور پوری ہو گی۔

نہیں ہے یہ بد کردار۔ کس نے کہا کہ یہ بد کردار ہے۔

عمائرہ محبت ہے میری اور میں اپنی محبت کی توہین ہر گز برداشت نہیں کر سکتا۔

بابر کی آواز اس کے کانوں میں گونجی۔اس کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی۔

وہ برہان کے لیے اپنی محبت سے کبھی انکار نہیں کر پائی اور اسی طرح وہ بابر کی اپنے لیے بے پناہ محبت سے بھی کبھی انکار نہیں کر پائی۔

بابر کی عمائرہ سے محبت واقعی سچی تھی۔

اس نے عمائرہ سے محبت جتائی نہیں بلکہ نبھائی تھی۔

اس نے آنکھیں بند کیں تو اسے ایک چہرہ نظر آیا

www.novelsclubb.com

ایک ہنستا مسکراتا چہرہ،اس کے بھورے بال اس کے ماتھے پر بکھرے ہوئے تھے۔

اس کی بھوری آنکھیں جن میں ہمیشہ ہی عمائرہ سے محبت کا تارا چمکتا تھا۔

بابر آپ کے ہلکے ہلکے بال ہمیشہ ماتھے پر بکھرے کیوں رہتے ہیں۔

پتا نہیں۔ لیکن اگر میں جیل لگالوں تو یہ ٹھیک ہو جاتے ہیں اور ماتھے پر نہیں آتے۔

تو پھر آپ جیل کیوں نہیں لگاتے؟

کیونکہ تب میں زیادہ اچھا نہیں لگتا۔

مطلب؟

مطلب یہ کہ میرے یہ ماتھے پر بکھرے بال مجھے مزید خوبصورت بناتے ہیں۔

تو اسی لیے آپ جیل نہیں لگاتے؟

ہاں نا۔ مجھے ڈر لگتا ہے کہ اگر میں جیل لگالوں اور تمہیں پسند نہ آیا تو تم کہیں مجھے چھوڑ ہی نہ دو۔

www.novelsclubb.com

وہ یہ کہتے ہی ہنس دیا۔

میں آپ کو کبھی نہیں چھوڑوں گی بابر۔ اور رہی بات خوبصورتی کی تو آپ بہت ہینڈسم ہیں۔ اس بات سے میں انکار نہیں کر سکتی۔

ریئلی۔اس نے ایک ابرو اٹھا کر پوچھا

عمائرہ مسکرادی۔

وہ ابھی بھی مسکرا رہی تھی۔ماضی کو یاد کر کے۔۔۔۔۔۔

وہ کتنی دیر وہیں کھڑکی میں ٹھہری چاند کو دیکھتی اور ماضی کو یاد کرتی رہی اسے اس بات کا علم نہیں ہوا۔

اسے اس وقت بابر بہت یاد آنے لگا تھا۔وہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے آ ٹھہری۔اس نے خود کو ایک نظر دیکھا۔وہ واقعی بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔ایک بیوی ہمیشہ اپنے شوہر کے لیے تیار ہوتی ہے۔آج وہ تیار ہوئی تھی۔اسے بابر سے ملاقات کرنی چاہیے تھی۔اس نے بیڈ پر رکھا اسکارف اٹھایا اور پھر سے حجاب بنایا۔

حجاب بنانے کے بعد وہ خود کو دیکھ کر مسکرادی۔

اس کے بعد وہ کمرے کی لائٹس آف کر کے باہر چلی گئی۔

امل گھر پہنچی تو سیدھا عمائرہ کے کمرے میں آئی۔

اس نے دیکھا کہ لائٹس آف تھیں۔

اس نے لائٹس آن کیں لیکن اسے وہاں عمائرہ نظر نہیں آئی۔وہ مریم کے کمرے میں گئی۔

مما۔عمائرہ کہاں ہے؟اپنے کمرے میں تو نہیں ہے وہ۔

کیوں تمہارے ساتھ نہیں آئی وہ؟

میرے ساتھ۔نہیں تو۔وہ تو وہاں سے کب کی واپس آگئی تھی۔

مریم پریشان ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

ہو سکتا ہے کہ کہیں اور گئی ہو۔

اور کہاں جاسکتی ہے وہ؟

تم فکر نہ کرو۔ حمدان ابھی آنے والا ہے۔ میں اس سے کہتی ہوں۔

اوکے مما۔ میں تب تک ملازم سے پوچھتی ہوں۔

امل نے تمام ملازمین سے پوچھا لیکن سب نے کہا کہ انہوں نے عمائرہ کو کہیں باہر جاتے نہیں دیکھا۔

وہ حافظ چچا کے پاس گئی اور ان سے پوچھا۔

جی امل بیٹا۔ وہ کافی دیر پہلے ہی باہر گئی ہیں۔

کون سے ڈرائیور کے ساتھ؟

وہ اشفاق کے ساتھ گئی ہے۔

www.novelsclubb.com

شکریہ حافظ چچا۔

وہ واپس مریم کے پاس آئی۔

مماوہ کہیں گئی ہے۔حافظ چچا بتا رہے ہیں کہ ڈرائیور کے ساتھ گئی ہے۔آپ پریشان نہ ہوں۔وہ آجائے گی۔

اوکے۔تم بتاؤ پارٹی کیسی رہی؟

مما بہت اچھی۔وہ اسے پارٹی کے بارے میں بتانے لگی۔

حمدان وہاں آیا تو اس نے عمائرہ کے بارے میں پوچھا۔امل نے اسے بتایا کہ وہ کہیں گئی ہوئی ہے اور اسے تسلی دی۔

بابا۔ایک بات پوچھوں؟

پوچھو بیٹا۔

www.novelsclubb.com

میں عمائرہ کو سب سچ بتا دوں۔

حمدان کو گویا جھٹکا لگا۔

لیکن کیوں؟

کیوں کا کیا مطلب بابا۔وہ یہ سن کر بلکل اسی طرح خوش ہو گی جس طرح میں ہوئی تھی۔

امل پلیز۔تمہاری اور اس کی کنڈیشن میں بہت فرق ہے۔وہ یہ بات سن کر کافی ہرٹ ہو گی۔

لیکن کیوں بابا؟

امل میں نے کہہ دیا نا کہ تم ابھی اسے کچھ نہیں بتا رہی۔حمدان اب کافی سنجیدہ تھا۔

اوکے بابا۔امل نے منہ بسورا۔

باقی سب سو چکے تھے۔امل باہر لان میں عمائرہ کا انتظار کر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

اچانک اسے گاڑی کی بیپ سنائی دی۔

اس نے دیکھا تو عمائرہ اندر داخل ہو رہی تھی۔

عمائرہ۔اس نے اسے پکار کر اپنی طرف متوجہ کیا۔

وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔امل چند لمحے اسے ٹکٹکی باندھے دیکھتی رہی۔

عمائرہ نے امل کو دیکھا تو اسی کی طرف بڑھ آئی۔

تم ابھی تک سوئی نہیں؟

محترمہ پہلے تم یہ بتاؤ کہ تم تھی کہاں؟

میں۔۔۔کیوں؟

کیوں کا کیا مطلب؟میں اتنا پریشان ہو گئی تھی۔بابا مما کو میں نے بڑی مشکل سے تسلی دی کہ وہ پریشان نہ ہوں تم آجاؤ گی اور تم مجھ سے پوچھ رہی ہو کیوں۔

امل میں نا۔۔۔وہ اس کے ساتھ ہی کرسی پر آکر بیٹھ گئی

www.novelsclubb.com

بابر سے ملنے گئی تھی۔

اوہ۔۔۔۔۔

مطلب عمائرہ بیگم اپنے شوہر سے ملنے گئی تھی۔ہوں؟

ہاں جی۔

امل ایک بات پوچھوں؟

ہاں پوچھو۔

تم نے کل مجھ سے کہا تھا کہ تم نے مجھے کوئی سرپرائز دینا ہے۔کوئی ایسی بات بتانی ہے جو میری پریشانی دور کر دے گی۔

ہاں وہ بتاتی ہوں۔امل ہڑبڑا گئی

تمہیں پتا ہے مما نے بھی آج زارا کا نام لیا۔

www.novelsclubb.com

مما نے؟امل حیران ہوئی

ہاں۔وہ کہہ رہی تھیں کہ وہ ان کی دوست تھی۔

امل مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا۔آخر زارا کون تھی جسے میرے امی بابا بھی جانتے تھے اور تمہارے بھی۔اور تو اور امی نے کہا تھا کہ میں زارا کو کھا گئی۔اس کا کیا مطلب ہو گا؟

امل چند لمحے اسے دیکھتی رہی اور پھر اٹھ کھڑی ہوئی۔

آؤ میں تمہیں بتاتی ہوں۔

عمائرہ اٹھی تو امل نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اسے اندر کی طرف لے گئی۔

عمائرہ نے دیکھا کہ امل اسے اس کمرے کی طرف لے کر جا رہی تھی جو ہمیشہ بند رہتا تھا یا پھر کوئی اندر جاتا ہی نہیں تھا۔

www.novelsclubb.com

امل اس کے قریب گئی تو وہ دروازہ کھلا ہوا تھا۔

اندر چلو۔امل نے اسے اندر چلنے کا اشارہ کیا۔

وہ دونوں کمرے میں داخل ہوئیں تو کمرہ تاریکی میں ڈوبا ہوا تھا۔امل نے لائٹس آن کیں تو پورا کمرہ جگمگا اٹھا۔

عمائرہ کی نظر سب سے پہلے بیڈ کے اوپر دیوار پر لگی تصویر پر پڑی۔

عمائرہ کی آنکھیں پھیل گئیں۔اس نے امل سے کچھ نہیں پوچھا بلکہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی اس تصویر کے پاس گئی۔

اس تصویر میں حمدان قریشی کے ساتھ ایک لڑکی موجود تھی۔

اگر کوئی بھی اس کمرے میں داخل ہوتا اور اس تصویر کو دیکھتا تو پہلی نظر میں وہ حمدان کے ساتھ موجود لڑکی کو عمائرہ ہی سمجھتا۔

www.novelsclubb.com

وہ عمائرہ ہی تھی۔

عمائرہ بے یقینی کے عالم میں اس تصویر کو دیکھ رہی تھی۔ حمدان بلیک ڈنر سوٹ میں ملبوس تھا جبکہ ساتھ کھڑی لڑکی نے بلیک لانگ فراک پہن رکھا تھا جس کے ساتھ وہ لال رنگ کا حجاب کیے ہوئے تھی۔

اس کا ڈریس دیکھ کر ایسا لگا کہ عمائرہ نے جو ڈریس پہن رکھا تھا وہ بھی اسی کا تھا۔

عمائرہ کافی دیر اس تصویر کو دیکھتی رہی اور پھر امل کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

امل اسے دیکھ کر مسکرا رہی تھی۔

یہ میری بڑی مما ہیں۔ مسکراہٹ اب بھی اس کے چہرے پر برقرار تھی۔

www.novelsclubb.com

بڑی مما۔۔۔۔؟

ہوں۔امل عمائرہ کے پاس آ کر کھڑی ہوئی

میں ان کی بیٹی ہوں عمائرہ۔میری سگی مما یہی ہیں اور چھوٹی مما یعنی کہ مریم مما بابا کی دوسری بیوی ہیں۔ان کا نام ہی زارا ہے۔

عمائرہ حیرت بھری نظروں سے اسے دیکھتی رہی اور پھر اس کی۔بات ختم ہونے پر اس نے دوبارہ اس تصویر کو دیکھا۔

وہ واقعی امل کی طرح بھی لگتی تھی۔

اب ادھر آؤ۔امل وارڈروب کی طرف بڑھ گئی تو عمائرہ بھی اس کے ساتھ چل دی ۔

امل نے وارڈروب کھولی اور نہ جانے کون سے کونے سے وہ ایک ڈائری نکال لائی۔

www.novelsclubb.com

اس نے ڈائری کھولی تو اس میں بہت کچھ لکھا ہوا تھا۔

اس میں کچھ تصاویر بھی رکھی ہوئی تھیں۔

امل نے اس میں سے ایک تصویر اٹھائی اور پھر ڈائری بند کر کے واپس رکھ دی۔

یہ دیکھو۔کیا تم انہیں جانتی ہو؟امل نے وہ تصویر اس کی طرف بڑھادی۔

عمائرہ نے وہ تصویر اٹھائی تو ہکا بکا اسے دیکھتی رہ گئی۔

اس میں تین لوگ موجود تھے۔

اسحاق درمیان میں کھڑا تھا جبکہ اس کے ارد گرد دو ہنستی مسکراتی لڑکیاں ٹھہری تھیں۔وہ ان کی جوانی کی تصویر تھی۔

دائیں جانب کھڑی لڑکی جویریہ تھی جبکہ بائیں جانب کھڑی لڑکی جو حجاب کیے ہوئے تھی اسے دیکھ کر عمائرہ دنگ رہ گئی۔اس نے نگاہ اٹھا کر حمدان اور زارا کی تصویر کی طرف دیکھا۔وہ زارا ہی تھی۔

www.novelsclubb.com

یہ بابا کے ساتھ۔۔۔۔۔؟

عمائرہ نے امل کو دیکھا

عمائرہ یہ تینوں بہن بھائی ہیں۔اس نے اسحاق کی تصویر پر انگلی رکھی۔

یہ اسحاق ماموں اور ان کے ساتھ جویریہ خالہ اور یہ میری مما یعنی زارا۔

عمائرہ نے بے یقینی سے امل کو دیکھا

جویریہ پھپھو تمہاری خالہ ہیں؟

ہاں عمائرہ۔ تم بھی اسی وجہ سے مما کی طرح دکھتی ہو۔

یہ۔۔۔۔۔یہ میری پھپھو ہیں؟ عمائرہ ابھی تک زارا کو دیکھ رہی تھی۔

عمائرہ تمہیں یہ سب جان کر کیسا لگا؟

امل مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا۔ تم۔۔۔۔تم صرف میری دوست نہیں ہو بلکہ ہم دونوں کے درمیان ایک رشتہ بھی ہے۔امل مجھے بہت۔۔۔۔۔بہت خوشی ہو رہی ہے یہ جان کر۔

www.novelsclubb.com

امل نے دیکھا کہ عمائرہ کی آنکھیں نم تھیں۔

عمائرہ تم رو کیوں رہی ہو؟

امل یہ۔۔۔۔۔میرے بابا کی تصویر۔۔۔۔کیا میں اسے اپنے پاس رکھ سکتی ہوں؟

عمائرہ اب زارا کو چھوڑ کر اسحاق کو دیکھ رہی تھی۔

تمہیں پتا ہے امل میں بابا کو چار۔۔۔۔چار سال بعد دیکھ رہی ہوں۔

امل نے اس کی تڑپ دیکھی تو دنگ رہ گئی

ہاں عمائرہ کیوں نہیں۔تم اسے اپنے پاس ہی رکھو۔

امل کافی دیر اس کے ساتھ اسی کمرے میں بیٹھی رہی۔

عمائرہ ایک بات پوچھوں؟

پوچھو امل۔

کیا تم مجھے اپنے ماضی کے بارے میں بتا سکتی ہو؟

میرا مطلب اگر تم بتانا چاہو تو۔

www.novelsclubb.com

امل کی اس بات پر عمائرہ کے چہرے پر صدیوں کی اداسی چھا گئی۔

اگر تم مجھ پر اعتبار کرو تو۔امل نے مزید اضافہ کیا۔

کیا تم نے کبھی دنیا میں قیامت دیکھی ہے؟

امل اس کی اس بات ہر حیران ہوئی اور پھر دھیرے سے نفی میں سر ہلایا

میں نے دیکھی ہے۔امل قیامت والے دن انصاف ہو گا لیکن اس قیامت میں نا انصافی ہوئی۔کئی لوگوں کے ساتھ۔۔۔۔۔

سب بے قصور تھے۔قصور تھا تو صرف ایک شرط کا۔۔۔۔۔۔۔

اس رات عمائرہ نے امل کو اپنے خوفناک ماضی سے روشناس کرایا۔

www.novelsclubb.com

امل منہ کھولے بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی۔

عمائرہ اتنا سب کچھ ہو گیا تمہارے ساتھ؟

عمائرہ نے گہرا سانس لیا

اور بابر کے بارے میں تو تم پہلے سے ہی جانتی ہو۔

عمائرہ کیا تم پر واقعی کسی نے اعتبار نہیں کیا؟

نہیں۔ صرف بابر نے کیا تھا۔ برہان بھی ضرور کرتا لیکن اسے موقع ہی نہیں ملا۔

تمہیں پتا ہے امل۔ بابر نے مجھ سے محبت نبھائی تھی۔ برہان بھی نبھاتا۔ مجھے پورا یقین ہے کہ وہ ضرور نبھاتا لیکن وقت نے اسے موقع ہی نہیں دیا۔

عمائرہ تو وہ برہان پرنس ہے؟

ہوں۔ عمائرہ نے اثبات میں سر ہلایا

www.novelsclubb.com

اوہ مائی گاڈ عمائرہ۔ اب تم اس کا سامنا کیسے کرو گی؟

پتا نہیں۔ اور تم جانتی ہو امل میں اس کا سامنا کرنا بھی نہیں چاہتی۔ میں بابر کی بیوی ہوں۔ میں کسی اور کو اپنے دل و دماغ میں نہیں رکھنا چاہتی۔

عمائرہ کاش کہ برہان اس وقت وہیں ہوتا۔

نہیں امل۔میں اتنا تو جان چکی ہوں کہ اللہ کے ہر کام میں ضرور کوئی نہ کوئی مصلحت ہوتی ہے۔امل تم خود سوچو۔اللہ تعالی نے بابر کو محبت نبھانے کا موقع دیا برہان کو نہیں۔اس کا مطلب یہ ہے کہ بابر کی محبت میں کچھ تو ایسا خاص تھا کہ محبت نبھانے کا موقع اسے دیا گیا برہان کو نہیں۔

امل یہ الگ بات ہے کہ میں نے برہان سے بے پناہ محبت کی اور شاید آج بھی کرتی ہوں۔لیکن میں بابر کی محبت سے کبھی انکار نہیں کر سکتی۔امل اس کی محبت میں کوئی جادو ئی ہے۔اس نے مجھے عزت دی،میرا اعتبار کیا،میرے ساتھ مخلص رہا اور میرے ساتھ وفا نبھائی۔امل یہی تو محبت ہے،سچی محبت۔بابر نے خود کہا تھا کہ یہی محبت ہے۔

عمائرہ وہ شخص کون تھا جس نے شرط لگائی تھی۔کیا تم اسے جانتی ہو؟

عمائرہ نے گہرا سانس کیا

بتادوں؟

مطلب تم اسے جانتی ہو؟

ہاں۔

کون ہے وہ عمائرہ؟

امل میری اس سے آج ہی ملاقات ہوئی ہے اور آج ہی معلوم ہوا ہے کہ اس کا نام کیا ہے۔

امل نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا

www.novelsclubb.com

بازل۔۔۔۔بازل سلطان

امل کا سانس رک گیا۔آنکھیں پھیل گئیں

کک۔۔۔کیا؟

ہاں امل بازل ہی وہ شخص ہے۔

امل اسے چند لمحے ٹکٹکی باندھے دیکھتے رہی

مطلب تمہاری زندگی برباد کرنے والا شخص بازل ہے۔بازل سلطان۔۔۔۔افف عمائرہ یہ کیا ہو رہا ہے۔پرنس برہان نکلا اور بازل وہ جس نے شرط لگائی تھی۔

عمائرہ نے اثبات میں سر ہلایا

تو اب تم یونیورسٹی میں اس کا سامنا کیسے کرو گی؟

پتا نہیں۔کر لوں گی امل۔اللہ سے دعا کی ہے میں نے۔اگر وہ اس کا ایک بار سامنا کرنے کی ہمت دے سکتا ہے تو پھر روزانہ کرنے کی ہمت بھی ضرور دے گا۔

امل ابھی تک تعجب بھری نگاہوں سے عمائرہ کو ہی دیکھ رہی تھی۔

ویسے عمائرہ۔بابر جیسا محبت نبھانے والا شخص سب کو ملنا چاہیے۔

عمائرہ مسکرادی۔

بلکل امل۔میں نے اپنی زندگی میں بابر جیسا محبت نبھانے والا شخص کبھی نہیں دیکھا

۔

مجھے تو شکر ہے کہ عمیر نے پہلے ہی بتادیا کہ بازل تم میں انٹرسٹڈ نہیں ہے اس لیے کسی اور کے بارے میں سوچو۔ورنہ میں تو ایسے شخص کے ساتھ کبھی بھی خوش نہ رہتی جو لڑکیوں پر شرط لگاتا ہے۔

امل ارحم تم میں کافی انٹرسٹڈ ہے۔

جانتی ہوں اور یہ بات بھی مجھے عمیر نے ہی بتائی تھی۔

www.novelsclubb.com

تو تم اگر بازل کو بھلا سکتی ہو تو ارحم کے بارے میں سوچنا شروع کردو۔اسے بتاؤ کہ تم اسے پسند کرتی ہو۔

بازل کو تو میں بھلا چکی ہوں لیکن ارحم جب تک خود مجھے نہیں کہے گا میں بھی اپنے منہ سے ایک لفظ بھی نہیں کہنے والی۔

عمائرہ مسکرادی۔

اچھا ٹھیک ہے۔

اب چلو ٹائم کافی زیادہ ہو گیا ہے۔میرے خیال سے تو فجر کی اذان بھی ہونے والی ہے۔

عمائرہ اٹھ کھڑی ہوئی۔

امل بھی اٹھی اور جب عمائرہ باہر جانے لگی تو اسے پکارا۔عمائرہ۔

www.novelsclubb.com

عمائرہ رکی اور پھر مڑ کر امل کو دیکھا۔

امل آہستہ دے اس کے پاس گئی اور بغیر کچھ کہے اسے گلے لگا لیا۔

تم میری بہن ہو عمائرہ۔اس لیے کوئی بھی پرابلم ہو تو مجھ سے تم شیئر کر سکتی ہو۔

عمائرہ مسکرادی۔

امل نے وہ کمرہ بند کیااور پھر اپنے کمرے میں چلی گئی۔

××××××××××××××

وہ گروپ معمول کے مطابق کیفے ٹیریا میں موجود تھا۔

ارحم اپنے لطیفے سنانے میں مصروف تھااور باقی سب اسے سننے میں بھی اور کھانے پینے میں بھی مصروف تھے۔کسی کو ہنسی آجاتی تو کھل کر ہنس دیتاورنہ پھر سب کو زبردستی مسکرانا پڑتا تھا۔

www.novelsclubb.com

ایک بار گرل فرینڈ اور بوائے فرینڈ کا بریک اپ ہو گیا۔

لڑکے نے لڑکی کو خط بھیجااور اس میں صرف ایک شعر لکھا

تیری زلف کے ہر بال پہ لعنت

تیری کی گئی ہر بات پہ لعنت

لڑکی نے وہ خط پڑھا تو اس کے چودہ طبق روشن ہو گئے۔اس نے بھی جواب دے ڈالا

پوچھو کیا؟

کیا؟سب نے مل کر پوچھا

مجھ پہ لعنت بھیجنے والے لعنتی

تجھ پہ بھی لعنت، تیرے اشعار پہ بھی لعنت

www.novelsclubb.com

پورا کیفے ٹیریا ان کے قہقہوں سے گونج اٹھا۔

کچھ لوگ واقعی کھل کر ہنسے تھے اور کچھ زبردستی۔۔۔۔۔

ابھی وہ سب ہنس ہی رہے تھے کہ علہ دوڑتا ہوا ان کے پاس آیا۔اس کے ساتھ آفاق بھی تھا جو پیچھے آہستہ آہستہ قدم بڑھاتا آرہا تھا۔ علی بہت خوش لگ رہا تھا جبکہ آفاق کے مبہ پر بارہ بجے ہوئے تھے۔

ارے یارو۔۔۔بات سنو

علی نے سب کو اپنی طرف متوجہ کیا

یہ بات نہیں بلکل دھماکے دار خبر ہے۔

اب بک بھی دو۔ہمارے پاس اتنا صبر نہیں ہے۔ارحم چڑ کر بولا۔

یار وہ آفاق کی لڑکی ہے نا عائشہ۔

www.novelsclubb.com

وہ جس کے سات بھائی ہیں؟

ہاں وہی۔

وہ آج آرہی ہے۔

کہاں؟سب حیران ہوئے

ارے یار اپنی یونیورسٹی۔

تو۔۔۔۔۔؟

ابے ارحم گدھے تو کا کیا مطلب۔وہ آرہی ہے مطلب اب سے وہ اسی یونیورسٹی کی سٹوڈنٹ ہے اور ہم اپنے آفاق بھائی کا اس سے بدلہ لیں گے۔

کیوں آفاق؟ علی نے آفاق کی گردن میں بازو پھنساتے ہوئے کہا۔

یار چھوڑو اسے۔اس نے اداس ہو کر کہا

چھوڑ دیں۔لیکن ہم نے اسے پکڑا ہی کب ہے۔ابھی تو ہم اسے پکڑیں گے۔ارحم سیدھا ہوا

مطلب پکڑیں گے؟روحیل نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا

www.novelsclubb.com

مطلب یہ کہ اس نے ہمارے بھائی کو سات بھائیوں سے پٹوا کر اچھا نہیں کیا تو اب ہم بھی اس کے ساتھ اچھا نہیں کریں گے۔

تو کیا کرو گے تم؟ عمائرہ نے سوال کیا

اس کا جینا حرام۔۔۔

ارے اتنی نہ چھوڑ۔ روحیل نے اس کا مذاق اڑانا چاہا

میں چھوڑ نہیں رہا بلکہ میں ایسا کروں گا۔ کیوں علی تم میرے ساتھ ہو نا؟

ہاں بلکل۔ آخر آفاق میرا دوست ہے۔ اس کے لیے تو کچھ بھی۔۔۔۔۔

میری بات سنو تم دونوں۔ آفاق سیدھا ہوا۔

www.novelsclubb.com

عائشہ کو کچھ مت کہنا یار۔ بھابھی ہے وہ تمہاری۔

اوئے ہوئے۔۔۔۔ سب کی ایک ساتھ آواز گونجی

تو پھر آفاق میرے بھائی تو خود ہی بتادے کہ کیا کرنا چاہیے۔

ہاں تھوڑا بہت تنگ کر دو تاکہ میرا بدلہ پورا ہو جائے لیکن اتنا بھی نہیں کہ وہ اگلے دن یونیورسٹی میں قدم ہی نہ رکھے۔

ارحم نے سمجھتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا

اب تو دو گے نا تم سب میرا ساتھ؟ارحم نے سب کو دیکھا

میں تو ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں ارحم۔اریبہ کی آواز گونجی

سب نے اپنی ہنسی دبائی جبکہ ارحم زبردستی اسے دیکھ کر مسکرادیا

شکریہ اریبہ۔ارحم نے کہا تو اریبہ شرما گئی۔

www.novelsclubb.com

ہاں ہاں تو فکر نہ کر ہم سب تیرے ساتھ ہیں۔روحیل کھڑا ہو گیا۔

ویسے بتاؤ ے وسہی کہ ہے کس ڈپارٹمنٹ کی؟اس نے علی کی طرف دیکھا

سرائیکی۔

کیا۔۔۔۔سرائیکی؟

ہاں لیکن تم سب پریشان کیوں ہو رہے ہو یہ بھی تو ایک سبجیکٹ ہے۔

ہاں ہے تو سہی۔اچھا اب بتاؤ ارحم کہ کرنا کیا ہے۔

آج تو ذرا سا ٹریلر دکھاتے ہیں پھر کل پوری فلم چلائیں گے۔

وہاں موجود سب لوگ اٹھ کھڑے ہوئے۔

××××××××××××

www.novelsclubb.com

عائشہ اپنے ڈپارٹمنٹ میں داخل ہوئی۔اس نے ایک لڑکی کو روک کر اپنی کلاس کے بارے میں پوچھا۔

اس لڑکی نے بہت ہی مہذب طریقے سے اسے اس کی کلاس کا پتا بتایا اور وہ لڑکی کوئی اور نہیں امل ہی تھی۔

عائشہ اپنی کلاس میں داخل ہوئی تو سب کی نظر اس پر پڑی۔سب کو خود کو گھورتا پا کر عائشہ پریشان ہو گئی۔

وہ اندر گئی اور اپنی جگہ پر بیٹھ گئی۔

اس نے ارد گرد نظر دوڑائی تو سب ابھی تک اسے گھورنے میں مصروف تھے۔

www.novelsclubb.com

وہ چپ چاپ سر جھکائے بیٹھی رہی۔

ذرا دیکھو تو اس میسنی گھنی کو۔ شکل سے تو بڑی معصوم اور شریف لگتی ہے جبکہ کام دیکھو بے چارے عاشق کو سات سات بھائیوں سے پٹوا دیا۔

عاطف کی اس بات پر روحیل نے اسے کہنی ماری۔

چپ کر کے بیٹھ۔

عاطف چپ ہو گیا۔

اتنے میں ہمارے پروفیسر ارحم صاحب کلاس میں تشریف لے آئے۔

گڈ مارننگ سر۔ ساری کلاس نے ایک ساتھ کہا۔

گڈ مارننگ۔

وہ ڈاڑھی مونچھ لگائے کہیں سے بھی ارحم نہیں لگ رہا تھا۔

اس نے پوری کلاس کو ایک نظر دیکھا بلکہ گھورا۔

www.novelsclubb.com

وہ بہت ہی بارعب اور سنجیدہ پروفیسر بنے ہوئے تھا جبکہ ان دونوں سے اس کا کوئی ذاتی واسطہ نہیں تھا۔

ہاں تو سٹوڈنٹس سب سے پہلے آپ اپنا تعارف کروائیں۔

ہوں۔اس نے سوچتے ہوئے پوری کلاس میں نظر دوڑائی۔

آپ۔۔۔آپ کھڑی ہو جائیں۔

عائشہ پریشان ہو گئی۔

سر میں؟

اور نہیں تو میں؟ وہ غصے سے بولا اور عائشہ بے چاری کانپ اٹھی۔

وہ آہستہ سے کھڑی ہوئی

اپنا تعارف کروائیں۔ حکم صادر ہوا۔

www.novelsclubb.com

سر وہ میں۔۔۔۔میرا نام عائشہ ہے۔

پورا نام میرے فرشتے آکر بتائیں گے۔وہ پھر سے چلایا۔

پوری کلاس نے اپنی ہنسی دبائی۔

سر وہ۔۔۔۔عائشہ۔۔۔عائشہ ابراہیم۔

ہوں۔اور یہ بتاؤ کہ کیا تم سرائیکی ہو؟

نن۔۔۔نہیں سر صرف مضمون سرائیکی رکھا ہے جبکہ میں خود سرائیکی نہیں ہوں۔

تو پھر مضمون کیوں رکھا؟

سر۔۔۔وہ بھائی نے کہا تھا۔

کتنے بھائی ہیں تمہارے؟

روحیل نے وہیں بیٹھے بیٹھے اپنے ایک ہاتھ کی پوری جبکہ دوسرے ہاتھ کی دو انگلیاں کھول کر اپنے ہونٹ ہلائے۔

سات۔۔۔۔

ارحم نے کوئی تاثر دیے بغیر اسے گھورا

سرسات بھائی ہیں۔ارحم ایسا شخص تھا جو کبھی سنجیدہ نہیں ہوا تھا۔جتنا بھی سیریس سچوایشن کیوں نہ وہ اپنی ہنسی کو نہیں روک پاتا تھا۔

بلکہ اسے خوشی کے موقع پر کم اور سیریس موقع پر زیادہ ہنسی آتی تھی۔

آج وہ جس طرح سے اپنی ہنسی روکے کھڑا تھا اسے اس کے لیے جہاد کہا جا سکتا ہے۔

سات بھائی۔۔۔اچھا یہ بتاؤ کہ فیملی میں اور کون کون ہے؟

کیوں تو نے اس کے گھر رشتہ لے کر جانا ہے؟روحیل نے پھر سے بنا آواز کے ہونٹ ہلائے

www.novelsclubb.com

ارحم کا دل چاہا کہ کچھ اٹھا کہ روحیل کے سر میں دے مارے۔ایک تو وہ اتنی مشکل سے خود کو ہنسنے سے باز رکھے ہوئے تھا اور اوپر سے روحیل اسے ہنسنے پر مجبور کیے ہوئے تھا۔

سات بھائی ہی ہیں بس۔

اوہ اچھا۔

یہ بتاؤ کہ تم نے سرائیکی مضمون جو رکھا ہے تو تمہیں کچھ نا کچھ تو سرائیکی آتی ہی ہو گی نا؟

عائشہ نے دھیرے سے نفی میں سر ہلایا

کیا تمہیں تھوڑی سی بھی سرائیکی نہیں آتی؟ وہ چلایا

تو پھر تم یہاں سرائیکی کی کلاس میں سرائیکی کی توہین کرنے کے لیے آئی ہو؟

نن۔۔۔ نہیں سر۔

www.novelsclubb.com

جب تک تم میرے سوالوں کا جواب نہیں دے دیتی تم نہیں بیٹھو گی۔

عائشہ نے ڈبڈبائی آنکھوں سے اسے دیکھا۔

وہ بس ابھی رو دینے کو تھی۔

کھجور کے درخت کو سرائیکی میں کیا کہتے ہیں؟

سر پتا نہیں۔

پتا نہیں کا کیا مطلب۔ کیا تمہارا دماغ خراب ہے۔ سرائیکی کا مضمون رکھ لیا لیکن یہ پتا نہیں ہے کہ کھجور کے درخت کو سرائیکی میں کیا کہتے ہیں۔

عائشہ نے دھیرے سے نفی میں سر ہلایا

تم کھڑے ہو جاؤ۔اس نے ایک اور لڑکے کو اشارہ کیا۔

وہ اٹھا تو عائشہ بیٹھ گئی۔

www.novelsclubb.com

تمہیں کس نے کہا بیٹھ جانے کو۔ کھڑی ہو جاؤ۔

ارحم کی آواز پر عائشہ ڈر گئی اور چپ چاپ کھڑی ہو گئی۔

تمہارا نام کیا ہے اور کہاں سے ہو؟

سر میرا نام عبداللہ ہے اور میں ملتان سے ہوں۔

اچھا۔تو کیا تم سرائیکی ہو؟

جی سر۔

گڈ بوائے۔اب اسے بتاؤ کہ کھجور کے درخت کو سرائیکی میں کیا کہتے ہیں۔

عبداللہ نے عائشہ کی طرف رخ کیا۔

کھجور کے درخت کو سرائیکی میں کھجی کہتے ہیں۔کلاس میں ایک زوردار قہقہہ گونجا۔

www.novelsclubb.com

ہنسی روک کر ارحم کے پیٹ میں درد ہو گیا۔اس نے اپنی مسکراہٹ چھپانے کے لیے مونچھیں سیٹ کرنا شروع کر دیں۔

کھجی؟

جی سر کھجی ہی کہتے ہیں۔

اچھا اب تم بیٹھ جاؤ۔

تو عائشہ اب تم ہمیں یہ بتاؤ کہ مینڈک کو سرائیکی میں کیا کہتے ہیں۔

سر پتا نہیں۔

تمہیں پتا کس چیز کا ہے تم یہ بتاؤ؟

عائشہ سر جھکائے چپ کھڑی رہی۔

عبداللہ کھڑے ہو کر اسے بتاؤ کہ مینڈک کو سرائیکی میں کیا کہتے ہیں

مینڈک کو سرائیکی میں ڈیڈر کہتے ہیں۔کلاس میں ایک بار پھر قہقہہ گونجا تھا۔

ارحم کو لگا کہ وہ یہ جہاد نہیں کر سکتا۔

اس آواز میں اریبہ کی آواز سب سے زیادہ تھی۔

اریبہ تم چپ کرو۔ارحم غصے میں چلایا۔

باقی سب کو ہنسنے دو تم بعد میں ہنس لینا۔

کلاس کے قہقہے میں اضافہ ہوا جبکہ عائشہ چپ چاپ کھڑی تھی۔

آخری سوال۔اگر تم اس سوال کا جواب دے دو تو تمہیں بٹھا دیا جائے گا۔

جج۔۔جی سر۔

سر ائیکی میں عاشق اور محبوب کو کیا کہتے ہیں؟

عائشہ نے اسے دیکھا اور پھر سے نفی میں سر ہلایا

عبداللہ۔ارحم نے اسے پھر سے آواز لگائی

www.novelsclubb.com

سر سرائیکی میں عاشق اور محبوب دونوں کو ڈھولا کہتے ہیں۔

ارحم کو لگا کہ اب اگر وہ نہ ہنسا تو اس کا پیٹ پھٹ جانا ہے۔

اس نے اپنے منہ پر ہاتھ رکھ دیا۔

پوری کلاس ہنس ہنس کر پاگل ہو چکی تھی۔

ڈھولا۔۔۔۔

جی سر ڈھولا۔اور کبھی کبھی ڈھول بھی کہتے ہیں۔

آپ نے وہ والا گانا تو سنا ہو گا نا

او میرے ڈھول سپاہیا۔۔۔۔۔

یا پھر وہ والا

ونگاں لے بھانوے لے چھلے میرا ڈھول۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

عبداللہ تم۔۔۔۔تم اب بیٹھ جاؤ۔

تو آج ہم اپنی کلاس کا اختتام یہی کرتے ہیں۔تو پھر کل ملاقات ہو گی۔

اور تم عائشہ۔۔۔۔تمہارے پڑھنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔جب تمہیں سرائیکی کے بارے میں کچھ معلوم ہی نہیں ہے تو پھر یہ مضمون رکھا ہی کیوں؟

وہ چپ چاپ کھڑی رہی۔

ارحم کلاس سے باہر آیا اور ساتھ والی خالی کلاس میں گھس گیا اور پیٹ پر ہاتھ رکھ کر زور زور سے قہقہے لگانے لگا۔

اوہ خدایا یار ارحم۔۔۔۔روحیل ہنستا ہوا اسی کمرے میں داخل ہوا۔

یار مجھ۔۔۔مجھ سے برداشت نہیں ہو رہا۔

چل اپنے آفاق کو بتا کر آتے ہیں کہ کیا بنا۔وہ دونوں ابھی باہر نکلنے ہی لگے تھے کہ عمائرہ،امل،علی،عاطف،اریبہ،عبداللہ سب وہاں آ گئے۔

اف یار۔۔۔۔ارحم آج تو تم نے قسم سے کمال کر دیا۔علی نے ہنستے ہوئے کہا۔

چلو اب یہ خبر آفاق کو دیتے ہیں۔

وہ سارے واپس کیفے ٹیریا آئے۔ان سب کی حالت دیکھ کر آفاق سمجھ گیا کہ عائشہ بے چاری کے ساتھ بہت برا ہوا ہو گا۔

اف آفاق تمہیں۔۔۔ تمہیں کیا بتائیں۔عائشہ تو پورا کا پورا ایک نمونہ ہے۔ارحم ساری کی ساری کسر ابھی نکال رہا تھا۔اتنا ہنس رہا تھا کہ بس کیا ہی کہنے اس کے۔

تجھے پتا ہے شکل سے اتنی میسنی ہے مجھے تو پہلی نظر میں لگا کہ یہ عائشہ ہو ہی نہیں سکتی۔

تجھے پتا ہے کس طرح جواب دیتی ہے۔

ارحم سیدھا ہوا اور پھر سر جھکا کر بڑبڑایا۔

www.novelsclubb.com

باقی سب کا وہاں پھر سے قہقہہ گونجا۔

تجھے پتا ہے میں نے سرائیکی کے کچھ الفاظ پوچھے تو کہتی ہے سر مجھے تو نہیں پتا۔

مطلب تم سب نے اسے تنگ کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی؟آفاق نے انہیں گھورا۔

یار آفاق تو اسے چھوڑ میں تجھے کچھ اور بتاتا ہوں۔

یار قسم سے میرا تو دل چاہ رہا ہے کہ کاش میں سرائیکی ہوتا۔

وہ کیوں؟آفاق نے اسے گھورا۔

یار اتنی مزے کی زبان ہے۔مجھے تو بہت پسند آئی ہے۔اتنے پیارے پیارے الفاظ ہیں کھجی،ڈیڈر اور تو اور تجھے پتا ہے عاشق کو سرائیکی میں کیا کہتے ہیں۔

کیا؟

www.novelsclubb.com

ڈھولا۔ایک بار پھر سے سب ہنس پڑے۔

یار مجھے تو اس وقت کلاس میں یہ سوچ سوچ کر ہنسی دبانا مشکل لگ رہا تھا کہ آفاق اس کا عاشق ہے تو پھر سرائیکی میں ہم اسے کیا کہیں گے۔

ڈھولا۔عائشہ کا ڈھولا۔۔۔۔

آفاق ہنس دیا۔

تجھے پتا ہے ڈھول بھی کہتے ہیں۔آفاق ڈھول۔کتنا مزے کا نام ہے نا؟

ارحم اب ہنس ہنس کے باؤلا ہو چکا تھا۔

بھئی میں کچھ نہیں جانتا بس آج سے آفاق کو ہم عائشہ کا ڈھولا بلائیں گے۔ٹھیک ہے آفاق؟ وہ کہتے ہی ہنس دیا

باز آجا ارحم۔

اب تو نہیں آنے والا۔میں تو کہتا ہوں کہ عائشہ کا نام رکھتے ہیں آفاق کا نمونہ۔

www.novelsclubb.com

کیفے ٹیریا اس وقت ان کے قہقہوں سے گونج رہا تھا بلکہ وہ ہل رہا تھا۔باقی تمام لوگ انہیں حیرت بھری نگاہوں سے دیکھ رہے تھے اور کبھی کبھی تو ان کی بات سنے بغیر ان کی ہنسی دیکھ کر ہی ہنس دیتے تھے۔

اوہو یار آفاق۔مجھے تو آج بہت مزہ آیا۔اوہ۔۔۔۔ارحم اب گہرے سانس لینے لگا۔

چل اب مجھے کچھ کھلا۔

میں کیوں کھلاؤں؟آفاق حیران ہوا

کیا مطلب کیوں کھلاؤں۔میں نے تیری عائشہ کے ساتھ سر کھپایا اور پھر تجھے آکر ساری واردات سنائی اور ابھی بھی تو کہہ رہا ہے کہ کیوں کھلاؤں۔تو تو بڑا احسان فراموش نکلا یار۔توبہ توبہ (یہ بھی عمائرہ کا اثر تھا)ارحم نے اپنے دونوں کانوں کو چھوا۔

اچھا چل کھلاتا ہوں۔

www.novelsclubb.com

آفاق ارحم کو لے کر چلا گیا۔

امل اور عمائرہ ساتھ بیٹھی تھیں اور روحیل بھی ان کے ساتھ ہی بیٹھا تھا۔

ویسے آج ارحم نے بڑی ہمت دکھائی ہے۔بے چارے نے پتا نہیں کیسے اپنی ہنسی دبائے رکھی۔

روحیل کی بات پر سب نے اتفاق کیا۔

عمائرہ تمہاری طبیعت کیسی ہے اب؟

اب الحمداللہ ٹھیک ہے۔عمائرہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔

مجھے تو سب سے زیادہ اس بات کا افسوس ہو رہا ہے کہ تمہاری پرنس سے ملاقات نہیں ہوئی۔

عمائرہ کی مسکراہٹ سمٹ گئی۔

www.novelsclubb.com

پرنس کے نام پر ہی دل زور سے دھڑکا تھا۔

امل نے اس سے نظروں کا تبادلہ کیا۔

کوئی بات نہیں پھر کبھی مل لے گی۔امل نے جواب دیا۔

شکر ہے کہ اس کی بازل سے ملاقات ہو گئی۔

کیا واقعی؟ عمائرہ تم بازل سے ملی تھی؟ روحیل کی اس بات پر عاطف نے حیران ہو کر سے پوچھا

عمائرہ نے دھیرے سے اثبات میں سر ہلایا

تو پھر کیسا لگا تمہیں ہمارا ہیرو؟ اب کی بار علی نے پوچھا۔

ٹھیک۔ وہ بس اتنا ہی بول پائی تھی۔

بس ٹھیک؟ بازل کی آواز پر سب نے چونک کر اسے دیکھا۔

عمائرہ کی آنکھیں پھیل گئیں اور رنگ زرد پڑ گیا۔

www.novelsclubb.com

ہائے بازل کیسے ہو؟ روحیل نے اس سے پوچھا

ہمیشہ کی طرح۔ وہ اس سے مل کر اس کرسی پر آ بیٹھا جو عمائرہ کے بلکل سامنے تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہلکے نیلے رنگ کی شرٹ کے ساتھ سیاہ جینز پہنے وہ ہمیشہ کی طرح بہت ہینڈسم لگ رہا تھا۔ماتھے پر بھورے بال ہلکے ہلکے بکھرے ہوئے تھے

بھوری آنکھوں میں چمک لیے اس نے عمائرہ کو دیکھا۔

عمائرہ کو اس کی آنکھوں سے کوفت ہونے لگی۔وہ انہیں نہیں دیکھنا چاہتی تھی۔

اب تمہاری طبیعت کیسی ہے عمائرہ؟وہ عمائرہ سے مخاطب ہوا۔

ٹھیک۔وہ اب بھی صرف اتنا ہی بولی۔

یہ ارحم کہاں ہے؟اس نے روحیل سے پوچھا

پیٹ پوجا کرنے گیا ہے آفاق کے ساتھ۔

www.novelsclubb.com

اوہ اچھا۔

بازل یار پرنس تو کمال کا بندہ ہے۔کیا گاتا ہے اور اس کی شاعری۔افف۔

عمائرہ کے چہرے پر اداس مسکراہٹ پھیل گئی اور دل پھر سے پرنس کے نام پر زور سے دھڑکا تھا۔

پہلی محبت۔۔۔۔پہلی محبت تھا وہ اس کی

بازل مسکرادیا۔

میں نے کہا تھا نا کہ اس سے مل کر تم سب کو بہت خوشی ہو گی۔

یار اور اس کی شاعری تو کمال کی ہے۔مجھے تو بڑی پسند آئی۔اب کی بار علی بولا۔

مجھے اس کی شاعری نے ہی تو اس سے دوستی کرنے پر مجبور کیا۔بازل بات کرتے ہوئے عمائرہ پر نظر ڈالتا۔

www.novelsclubb.com

وہ مسٹرڈ کلر کے لانگ فراک میں ملبوس تھی اور بلیک اسکارف سے حجاب کیے ہوئے تھی۔

بلیک کلر میں اس کا چہرہ معمول سے زیادہ دمک رہا تھا۔

بازل عمیر کیوں نہیں آیا پارٹی میں؟ عاطف نے سوال کیا۔

میری پرمنٹ گرل فرینڈ مجھ سے ناراض ہے۔ بازل نے ہنستے ہوئے کہا۔

وہاں سب جانتے تھے کہ عمیر اس کی پرمنٹ گرل فرینڈ ہے اس لیے وہ ہنس دیے ۔امل بھی مسکرائی جبکہ عمائرہ کو بازل کی نظروں سے کوفت ہونے لگی تھی۔ وہ وہاں بات کرتے ہوئے عمائرہ کی طرف دیکھتا۔

دیوانہ اس نے کر دیا ایک بار دیکھ کر

ہم کر سکے نہ کچھ بھی لگاتار دیکھ کر

www.novelsclubb.com

لیکن کیوں؟

کیونکہ اسے میری اور پرنس کی دوستی نہیں پسند۔

عمائرہ کی برداشت ختم ہونے لگی۔

سامنے بیٹھا شخص،اس کی بھوری آنکھیں اور پرنس کا ذکر۔۔۔۔۔۔

(شرط پوری ہو جانے دو پھر جانے دوں گا)عمائرہ ایک جھٹکے سے اٹھی اور بنا کچھ کہے وہاں سے چل دی۔

امل کی بھی مسکراہٹ سمٹ گئی۔وہ اس کی تکلیف سمجھ چکی تھی۔

اس نے ایک نظر بازل کو دیکھا۔بازل عمائرہ کو جاتا دیکھ رہا تھا۔

عمائرہ چلی گئی تو بازل نے امل کی طرف دیکھا۔وہ اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

امل ایک بات تو بتاؤ۔

www.novelsclubb.com

ہوں۔امل مزید کچھ نہیں بول پائی۔

یہ تمہاری طرح کیوں لگتی ہے۔مطلب کافی حد تک ایسا لگتا ہے کہ یہ تمہاری بہن ہے۔

کل پرنس نے کیا کہا تھا۔انسان کے اس دنیا میں چھ ہم شکل ہوتے ہیں اور ساتواں وہ خود۔

اوہ اچھا۔ بازل نے بھی مزید کچھ نہیں کہا

وہ اتنا تو جان ہی چکا تھا کہ عمائرہ کو اس کی موجودگی پسند نہ تھی۔اور نہ جانے کیوں اسے دیکھ کر عمائرہ کی آنکھوں میں ناگواری اور خوف در آتا تھا۔

بازل آج زندگی میں پہلی بار بری طرح ہرٹ ہوا تھا۔

××××××××××××

www.novelsclubb.com

عمائرہ اپنے خیالوں میں لائبریری کی طرف بڑھ رہی تھی جب سامنے سے آتے شخص سے ٹکرا گئی۔

اوہ آئی ایم ریئلی سوری۔وہ شرمندہ ہوئی۔

سامنے والا بہت غصہ ہوا تھا لیکن پھر عمائرہ کو دیکھتے ہی اس کا غصہ جھاگ کی مانند بیٹھ گیا۔

اٹس اوکے۔اس نے کہا جبکہ نظریں اس کے چہرے سے نہیں ہٹائیں۔وہ حیران تھا یا پریشان وہ اسے خود بھی معلوم نہ تھا۔

وہ ابھی وہیں کھڑا ہی تھا کہ رستم اس کے پاس آیا۔

یونس۔اس نے عمائرہ کے ساتھ کھڑے شخص کو پکارا۔

عمائرہ حیران ہوئی۔

www.novelsclubb.com

یونس۔۔۔وہ یہ نام پہلے بھی کہیں سن چکی تھی۔

ہاں۔یونس نے رستم کو دیکھا۔

تم یہاں کیا کر رہے ہو؟اور عمائرہ تم بھی یہاں۔وہ عمائرہ کو دیکھ کر خوش ہو گیا۔

عمائرہ نام سن کر یونس نے عمائرہ کو غور سے دیکھا۔

عمائرہ نے بے اختیار تھوک نگلا۔

یونس یہ عمائرہ ہے میری کلاس فیلو۔اس نے یونس سے اس کا تعارف کروایا۔

اوہ تو یہ تمہارے ڈپارٹمنٹ کی ہے۔

ہاں۔عمائرہ یہ یونس ہے میرا دوست۔

عمائرہ مسکرا نہیں پائی۔وہ بس سر کو خم دیتی آگے بڑھ گئی۔

اس کے جاتے ہی یونس کے چہرے ہر مسکراہٹ پھیل گئی۔

یہ واقعی تمہارے ڈپارٹمنٹ کی ہے؟

ہاں۔ارحم اور روحیل کی گروپ فیلو ہے۔

یونس کے چہرے پر رونق پھیل گئی۔

کل پارٹی میں یہ آئی تھی؟

ہاں آئی تھی۔

یونس حیران ہوا۔

تو کیا اس کی زونیرہ سے ملاقات ہوئی یا پھر پرنس سے؟ وہ متجسس ہوا۔

اس کا تو پتا نہیں۔ ہاں البتہ علی بتا رہا تھا کہ عمائرہ کی طبیعت خراب ہو گئی تھی اور وہ جلدی چلی گئی تھی۔ اب پتا نہیں ان سے ملاقات ہوئی بھی یا نہیں۔

اور بازل سے؟

کل کا تو نہیں پتا لیکن ابھی اپنے ڈپارٹمنت کے کیفے ٹیریا میں سارے دوست ساتھ بیٹھے تھے اور ان میں بازل بھی تھا۔ لیکن تم کیوں ہو چھ رہے ہو؟

بس ویسے ہی۔ یونس مسکرا کر آگے بڑھ گیا۔

www.novelsclubb.com

اگر عزت کی اتنی ہی پرواہ تھی تو یونس سے دشمنی ہی کیوں کی۔ کیوں اسے شرط لگانے ہر مجبور کیا؟ بازل کی آواز عمائرہ کے کانوں میں گونج رہی تھی۔

اس نے سر جھٹکا اور پھر سامنے رکھی کتاب پڑھنے لگی۔

کیا یہ وہی یونس تھا؟

یہی سوال بار بار اسے تنگ کیے ہوئے تھا۔ وہ پڑھ نہیں پا رہی تھی۔

بازل۔ عاطف اس کے پاس قریبا دوڑتا ہوا گیا۔

کیا ہوا۔ بازل نے بلکل آرام سے کہا۔

یونس آرہا ہے تمہارے پاس۔ اپنی پوری گینگ کے ساتھ۔

www.novelsclubb.com

تو؟ بازل کے تاثرات میں کوئی فرق نہیں آیا۔

ارے عاطف تم پریشان کیوں ہوتے ہو۔ تمہیں پتا تو ہے کہ جب اس کا مار کھانے کا دل کرتا ہے وہ تب ہی بازل کے پاس آتا ہے اور اب اگر وہ آ بھی رہا ہے تو تم بھی

ایک آدھ ایکشن مووی دیکھ لینا۔ساتھ بیٹھے ارحم نے اسے تسلی دی جبکہ بازل مسکرا دیا۔

عاطف نے کندھے اچکائے اور پھر وہ بھی ان کے ساتھ بیٹھ گیا۔

یار پرنس نے مجھے ایک غزل سنائی تھی کل۔بہت اچھی غزل ہے لیکن میرا دل کہہ رہا ہے کہ اس میں مزید کچھ شعر بھی ایڈ ہونے چاہئیں۔ارحم نے ان سب کو اپنی طرف متوجہ کیا۔

کون سی غزل ہے دکھاؤ مجھے۔میں تمہیں آگے لکھ کر دیتا ہوں۔روحیل نے اس کے ہاتھ سے وہ کاغذ لے لیا جس پر ارحم نے وہ غزل لکھی تھی۔

www.novelsclubb.com

روحیل جیسے جیسے پڑھتا گیا اس کی آنکھیں پھیلتی گئیں اور پھر اس نے چپ چاپ مسکراتے ہوئے وہ کاغذ ارحم کو واپس پکڑا دیا۔

میرے بس کی بات نہیں ہے۔

ارحم ہنس دیا۔مجھے پہلے سے معلوم تھا۔

بازل وہ کاغذ اٹھانے کے لیے آگے بڑھا ہی تھا کہ یونس نے اسے پکارا۔

بازل۔بازل نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔

اس کے چہرے پر محفوظ مسکراہٹ پھیل گئی۔

وہ اٹھا اور یونس کی طرف چل دیا۔

مبارک ہو بازل سلطان۔اب ہماری یونیورسٹی میں اکثر ملاقات ہوتی رہے گی۔

مبارک تمہیں ہو یونس۔اب تمہاری یونیورسٹی میں اکثر بینڈ بجتی رہے گی۔پیچھے کیفے ٹیریا میں زوردار قہقہہ گونجا تھا۔

www.novelsclubb.com

یونس کے اعصاب تن گئے۔

اب تم دیکھنا بازل سلطان۔میں تم سے کیسے گن گن کر بدلے لوں گا۔وہ غصے میں بولا

لیکن یونس جہاں تک میرا خیال ہے تم اگر اپنی ہار اور مار کے مواقع گننے بھی لگو تو نہ گن پاؤ گے۔ بازل ابھی بھی بے پرواہ سا مسکرا رہا تھا اور مونگ پھلی چھیلنے میں مصروف تھا۔

یونس کی برداشت ختم ہوئی۔

بازل تم۔۔۔۔۔۔

کیا میں؟ بازل نے مونگ پھلی کا دانہ اپنے منہ میں ڈالا۔

تم سے تو میں پوچھ لوں گا بازل۔

جو پوچھنا ہے ابھی پوچھ لو۔ میں اب اتنا فارغ نہیں ہوں کہ تم سے دوبارہ ملاقات کروں۔

www.novelsclubb.com

میں تو تمہاری شکل ہی نہیں دیکھنا چاہتا۔ وہ کہہ کر مڑ گیا۔

اپنی شکل سے زیادہ خوبصورت شکل دیکھنا ہی کون چاہتا ہے۔ ہجوم بڑھتا جا رہا تھا

سب کو یقین تھا کہ ابھی انہیں ایک ایکشن مووی دیکھنے کو ملے گی۔

یونس کی برداشت اب واقعی ختم ہو گئی۔وہ بازل کی طرف مڑا اور ہاتھ اٹھایا۔

بازل نے اس کا بازو پکڑ لیا۔

ارے یار کم از کم مونگ پھلی تو کھانے دو پھر بعد میں تم بھی مار کھا لینا۔بازل نے مسکراتے ہوئے کہا۔اس نے ایک ہاتھ میں پکڑی آخری مونگ پھلی منہ میں ڈالی اور پھر اسی ہاتھ کی مٹھی بند کر کے یونس کو گھونسا مارا۔

یونس لڑکھڑا گیا۔اس کے ہونٹ سے خون بہنے لگا۔

وہ پھر سے بازل کی طرف بڑھا۔

www.novelsclubb.com

تمام لوگ یہ منظر دلچسپی سے دیکھ رہے تھے۔

یونس بازل کے ہتھے چڑھ گیا۔

بازل نے اس کی وہ بینڈ بجائی کہ کچھ لوگ آنکھیں پھیلائے وہ منظر دیکھ رہے تھے تو کچھ یونس کی حالت دیکھ کر اپنی ہنسی دبانے میں مصروف تھے۔

یونس کے ساتھ اس کا جو گینگ آیا تھا وہ بھی اس سے پہلے کئی بار بازل سے اپنی بینڈ بجوا چکا تھا اس لیے ان میں سے کوئی بھی ڈر کے مارے آگے نہیں بڑھا۔

یونس زمین پر بے حال ہڑا تھا۔ بازل نے اپنے ہاتھ جھاڑے اور واپس اپنی جگہ پر آ گیا۔

تمام لوگوں نے اسے دیکھ کر بازل کے نعرے لگانا شروع کر دیے۔

پورا ڈپارٹمنٹ بازل کے نام سے گونج رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

بازل ان سب کو دیکھ کر ایک بار مسکرا دیا۔

اس کی مسکراہٹ دیکھ کر لڑکیاں منہ کھلے کھڑی تھیں۔

عمائرہ لائبریری میں بیٹھی تھی جب اسے لگا کہ اب اسے گھر چلے جانا چاہیے۔

چونکہ اب ٹیوشن ختم ہو چکی تھی اس لیے اب امل اور عمائرہ نے ساتھ آنا جانا تھا۔

حمدان کے کہنے پر اس نے سکول پڑھانا بھی چھوڑ دیا۔

وہ واپس کیفے ٹیریا آئی تو وہاں ہجوم لگا ہوا تھا۔

وہ اس ہجوم کو کاٹتی ہوئی اندر داخل ہوئی تو سامنے کا منظر دیکھ کر حیران رہ گئی۔

یونس زمین پر پڑا تھا اور بازل ساتھ کھڑا ہاتھ جھاڑ رہا تھا اور پھر وہ ارحم لوگوں کے پاس بڑھ گیا۔

تمام لوگوں نے بازل نام کے نعرے شروع کر دیے۔

وہ بھی ان کے پاس آئی۔

www.novelsclubb.com

ارے عمائرہ۔ تم نا ہمیشہ دیر کر دیتی ہو۔ تمہیں پتا بھی ہے کہ تم نے ایک دھماکے دار ایکشن موو مس کر دی۔ ارحم نے افسوس سے سر ہلایا۔

جبکہ بازل کے چہرے پر عمائرہ کو دیکھتے ہی رونق آ گئی۔

عمائرہ نے ایک ناگوار نظر بازل ہر ڈالی اور پھر بولی۔

اچھا ہی ہوا کہ میں نے مس کر دی۔

عمائرہ کے چہرہ پر معمول سے زیادہ سنجیدگی تھی۔

بازل کو اس کی وہ نظر چبھی تھی۔

وہاں بیٹھا کوئی شخص یہ نہیں جانتا تھا کہ وہ بازل کے ہاتھوں کسی کا قتل بھی دیکھ چکی ہے۔

امل چلیں۔وہ امل سے مخاطب ہوئی۔

ہاں۔امل اٹھنے ہی لگی تھی کہ ارحم نے اسے روک لیا۔

www.novelsclubb.com

تم چپ کر کے بیٹھو اور تم عمائرہ کیا ہو گیا ہے تمہیں۔اب تو ہمارے ساتھ بیٹھتی ہی نہیں ہو۔دیکھو ہم سب کتنے مزے کر رہے ہیں اور تم نہ جانے کہاں چلی گئی تھی۔

نہیں ارحم مجھے گھر جانا ہے۔

میں کچھ نہیں جانتا۔کل بھی میں نے تمہاری بات مانی تھی اور اب تمہیں میری بات ماننی ہو گی۔

بیٹھو یہاں۔اس نے حکم صادر کیا

عمائرہ چپ چاپ وہاں کرسی پر بیٹھ گئی۔

ویسے بازل تم نے کمال کر دیا۔بڑا آیا تھا تمہیں مبارک دینے۔ارحم کی بات پر سب ہنس دیے۔

اچھا عمائرہ تم بور ہو رہی ہو۔میں تمہیں کچھ سناتا ہوں۔اس نے وہ کاغذ اٹھایا اور پھر عمائرہ کو دیکھا۔

www.novelsclubb.com

تمہیں شاعری پسند ہے؟

عمائرہ کافی دیر چپ رہی اور پھر دھیرے سے اثبات میں سر ہلایا۔

چلو یہ تو پھر بہت ہی اچھا ہو گیا۔

اب تم یہ غزل سنو۔

ترستی آنکھیں، اداس چہرہ، نحیف لہجہ، بغیر تیرے

بکھری زلفیں، لباس اجڑا، وجود خستہ، بغیر تیرے

ارحم غزل سناتا جا رہا تھا اور سب اسے غور سے سن رہے تھے۔ عمائرہ جان چکی تھی کہ یہ پرنس کی ہی غزل ہے۔ وہ بہت غور سے اسے سن رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

عمیق جنگل، گھپ اندھیرا، ڈوبی سانسیں، ضعیف دھڑکن

برہنہ پاؤں، بے نام منزل، نشاں نہ رستہ، بغیر تیرے

عمائرہ کا دل ڈوبنے لگا۔دل کی دھڑکن تیز ہو گئی۔یہ پرنس اس سے ہی کہہ رہا تھا۔ وہ یقیناً اپنی شاعری کے ذریعے عمائرہ سے ہی بات کرتا تھا اور یہ سن کر عمائرہ کی آنکھیں نم ہو گئیں۔

خاموش بلبل، سرد پت جھڑ، بے رنگ موسم، ویران گلشن

نہ پھول خوشبو، ہوا نہ بادل، نہ کوئی نغمہ بغیر تیرے

www.novelsclubb.com

بازل کی نظر عمائرہ پر پڑی تو وہ اسے دیکھتا ہی رہ گیا۔وہ بلا کی معصومیت رکھنے والی سادہ سی لڑکی تھی۔اور اس کی سادگی اس کا دل جیت چکی تھی۔اسے سب سے زیادہ اس کا حجاب پسند تھا۔وہ حجاب میں بھی شہزادی لگتی تھی۔

امید مدھم، مزاج برہم، مایوس جیون، بے آس ہر دم

نہ کوئی خواہش، نہ کوئی حسرت، نہ ہے تمنا بغیر تیرے

ارحم چپ ہو گیا۔ سب نے وہ غزل سن کر واہ واہ شروع کر دی جبکہ عمائرہ چپ چاپ بیٹھی رہی۔

ارحم نے اسے مخاطب کیا

عمائرہ اب تم ہی بتاؤ اس کے آگے بھی کچھ اشعار ہونے چاہئیں نا؟

www.novelsclubb.com

عمائرہ ہوش میں آئی اور پھر اثبات میں سر ہلایا۔

لیکن آگے لکھے گا کون؟ ارحم پریشان ہوا جبکہ عمائرہ نے کچھ کہنا شروع کیا۔ وہ سب پھٹی پھٹی نگاہوں سے اسے دیکھ رہے تھے۔

کالی صبحیں، سرخ راتیں، وقت ساکن، اداس شامیں

ہزار صدیوں کے ہے برابر، ہر ایک لمحہ، بغیر تیرے

بازل حیرت سے آنکھیں کھولے عمائرہ کو دیکھ رہا تھا بلکہ سب کا یہی حال تھا۔ ارحم تو باقاعدہ آدھا منہ کھولے بیٹھے تھا۔

تعویز الٹے، ادھوری منت، وظیفے جادو، ناکام سارے

www.novelsclubb.com

نہ استخارہ ہی کام آیا، نہ کوئی دھاگہ، بغیر تیرے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

امل کی آنکھوں میں اداسی چھا گئی۔اس نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ عمائرہ اتنی تکالیف سہہ چکی ہے۔اس نے ایک نظر عمائرہ کو دیکھا جو بولے جا رہی تھی اور پھر بازل کو جو اسے ٹکٹکی باندھے دیکھ رہا تھا۔

عجیب قسمت، نصیب الجھا، غلط لکیریں میرا مقدر

ہاں گردشوں میں یہ آگیا ہے، میرا ستارہ، بغیر تیرے

عمائرہ نے بازل کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔عمائرہ کی آنکھوں میں اب نفرت کی بجائے تکلیف جاگی تھی جو بازل نے محسوس کر لی۔

www.novelsclubb.com

ہجر کامل، فراق حاوی، جدائی یکسر، طویل دوری

خواب قربت، وصال حسرت، ہم ہیں تنہا، بغیر تیرے

عمائرہ چپ ہوئی تو کافی دیر وہاں سناٹا چھایا رہا۔اس نے دیکھا کہ سب اسے گھور گھور کر دیکھ رہے تھے۔

عمائرہ نے ان سب کو سوالیہ نظروں سے دیکھا تو اچانک ہی پورے کیفے ٹیریا میں تالیوں کا شور گونج اٹھا۔

تالیاں بجانے والے صرف اس کے دوست نہیں تھے بلکہ کیفے ٹیریا میں موجود ہر شخص تھا۔

www.novelsclubb.com

واہ عمائرہ تم تو سخن شناس نکلی یار۔مجھے تو یقین ہی نہیں آرہا تھا کہ وہ الفاظ عمائرہ تمہارے ہیں۔ارحم اس کے بلکل سامنے آبیٹھا۔

عمائرہ ہلکا سا مسکرادی۔

بھئی ہمیں تو پتا ہی نہیں ہے کہ شعر و شاعری کرتے کیسے ہیں۔روحیل بھی اب مزید آگے ہو کر بیٹھا جبکہ ارحم زور زور سے ہنسنے لگا۔

روحیل میں انہیں تیرا شعر سنا دوں جو تو نے اپنی پہلی اور آخری گرل فرینڈ سے بریک اپ کرنے کے بعد تخلیق کیا تھا۔

روحیل زرد پڑ گیا۔

ارحم تجھے میں چھوڑوں گا نہیں۔

اچھا بعد کی بعد میں دیکھی جائے گی لیکن میں ابھی انہیں ضرور سناؤں گا۔

ارحم میں کہہ رہا ہوں چپ کر جا۔

www.novelsclubb.com

عاطف نے روحیل کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا اور ارحم کو اشارہ کیا۔

چل ارحم شروع ہو جا۔

تیری شادی میں ایسا لفڑا ہو جائے

تیرا دلہا ناچے اتنا کہ لنگڑا ہو جائے

سب کا ایک زوردار قہقہہ گونجا جبکہ روحیل نے منہ بسور لیا۔

عمائرہ بھی اب پہلی بار کھل کر ہنس دی تھی۔ بازل اس کی ہنسی دیکھ کر ٹھٹک کر رہ گیا۔

کیا کوئی کسی کو اتنا بھی اچھا لگ سکتا ہے۔اس کے دل نے اس سے سوال کیا۔

چل ارحم بیٹا اب میری باری۔ تیرے بھی بہت سے اشعار یاد ہیں مجھے۔

www.novelsclubb.com

ارحم نے اسے آنکھیں دکھائیں مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔

روحیل شروع ہو گیا۔

اتنی سی خواہش ہے اس دل کی

پہلے وفا، پھر نکاح، پھر نکی نکا

قہقہوں کی ایک بار پھر سے آواز گونجی تھی۔

رکو ذرا، صبر کرو

ابھی اور بھی ہیں۔ روحیل نے ارحم کو دیکھ کر کہا

دیکھ روحیل میں نے بھی ایک سنایا تو نے بھی ایک سنا دیا۔ حساب برابر۔ اب بس کر

۔

کیوں بس کروں۔ روحیل نے منہ بنا کر اسے چڑایا

میں تمہیں بتاتا ہوں اس نے اچھے بھلے شعر کا جو بیڑہ غرق کیا تھا نا۔ استغفر اللہ۔

اس نے دونوں کانوں کو ہاتھ لگایا۔

عاطف تم ذرا غور سے سننا۔ یہ اس نے تمہارے لیے بنایا تھا۔

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز

اور ان کی جوتیاں لے کر بھاگ گیا عاطف صاحب

عاطف پہلے حیران ہوا اور پھر ہنس دیا اور ساتھ رکھی پانی کی خالی بوتل ارحم کے منہ پر دے ماری۔

www.novelsclubb.com

ارے یار میں نے تو ایسے ہی چولیاں ماری تھیں۔ مجھے کیا پتا تھا کہ روحیل گدھا میرے راز فاش کرتا پھرے گا۔

ارحم مت بھول کہ پہلے میرا راز تو نے فاش کیا تھا۔

تجھے تو میں دیکھ کوں گا روحیل بیٹا۔ذرا بچ کے رہنا۔

ہاں دیکھ۔لاکھ بار دیکھ۔میں نے کیا تیری آنکھوں پر پٹی باندھ رکھی ہے؟روحیل طنزیہ ہنس دیا اور تب ہی وہی پانی کی خالی بوتل جو پہلے ارحم کے منہ کی زینت بنی تھی اب روحیل کے منہ پر آ لگی۔

اف اللہ۔روحیل چلایا۔

اب آیا مزہ۔ارحم زور زور سے ہنسنے لگا۔

ارے یہ عائشہ کا ڈھولا کہاں ہے؟علی نے ادھر ادھر نظر گھمائی لیکن وہ اسے نظر نہیں آیا۔

www.novelsclubb.com

اپنے ڈھول کے پاس گیا ہو گا۔ارحم پھر سے ہنس دیا اور اب کی بار وہاں موجود ہر شخص ہنس دیا تھا۔

بازل تمہیں پتا ہے کہ عائشہ سرائیکی ڈپارٹمنٹ کی ہے۔

کون عائشہ ؟

ارے آفاق کی گرل فرینڈ ہے۔ خیر اب گرل فرینڈ تو نہیں کہہ سکتے کیونکہ اس نے اپنے سات بھائیوں سے جو آفاق کی مار نکلوائی تھی نا آئے ہائے۔ اس کی حالت دیکھ کر مجھے تو مزہ آگیا تھا۔

آرہا ہے آفاق۔ روحیل نے کہا

ہیں کہاں ؟ ارحم اچھلا لیکن وہاں کوئی نہ تھا۔

سب ارحم کی اس حالت پر پھر سے ہنس دیے۔

www.novelsclubb.com

تجھ سے تو اللہ ہی پوچھے گا روحیل۔ میرا نکاسا دل ابھی باہر نکلتا تھا۔ وہ پھر بازل کی طرف متوجہ ہوا۔

تمہیں پتا ہے بازل۔آج نس ہم اس کی کلاس میں گھس گئے تھے۔میں پروفیسر بنا تھا اور یہ سارے میرے سٹوڈنٹ۔

ارحم نے فخر سے کہا۔

اور تو اور بازل تمہیں پتا ہے آج سے تو میری پسندیدہ زبان سرائیکی ہے۔یار اتنی میٹھی زبان ہے قسم سے سن کر ہی مزہ آتا ہے۔

بازل چپ کر کے اسے سن رہا تھا۔

سرائیکی زبان میں عاشق اور محبوب کو ڈھولا کہتے ہیں اس کیے ہم نے آفاق کا نام عائشہ کا ڈھولا رکھ دیا ہے۔

www.novelsclubb.com

بازل اب کی بار ہنس دیا۔

ڈھولا؟

ہاں نا اور تو اور ڈھول بھی کہتے ہیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

عمائرہ نے بازل کی ہنسی دیکھی تو اسی وقت بازل کی نظر بھی اسی پر پڑی۔ عمائرہ نے جلدی سے نظروں کا زاویہ بدل کیا۔

کیا اس کی ہر ادا واقعی بابر کی طرح ہے یا پھر مجھے ایسا لگتا ہے۔ عمائرہ نے محض سوچا۔

ادھر سے بازل کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی۔

××××××××××××××

www.novelsclubb.com

تم عمائرہ کو زارا کے کمرے میں کیوں لے کر گئی تھی؟ حمدان نے امل سے سوال کیا

۔

باباوہ۔۔۔۔

کیا تم نے اسے سب کچھ بتادیا؟ وہ حیران ہوا

بابا پوری بات نہیں بتائی۔

مطلب؟

بابا صرف اتنا ہی بتایا ہے کہ بڑی مما اسحاق ماموں کی بہن تھیں اور میں ان کی بیٹی ہوں۔

حمدان کے اعصاب ڈھیلے پڑ گئے

اس نے کیا کہا؟

www.novelsclubb.com

باباوہ تو بہت خوش ہوئی یہ سن کر۔

کیا واقعی؟ حمدان متجسس ہوا

جی بابااور۔۔۔۔۔

اور؟

اس نے اسحاق ماموں کی تصویر بھی اٹھالی۔وہ کہہ رہی تھی کہ پچھلے چار سالوں سے اس نے اسحاق ماموں کو نہیں دیکھا۔وہ بہت یاد کرتی ہے انہیں۔اب تو وہ ان سے ملاقات بھی نہیں کر سکتی اس لیے اس نے وہ تصویر اپنے پاس رکھ لی۔

حمدان نے گہرا سانس لیا

ٹھیک ہے کوئی بات نہیں۔اس نے تمہیں بتایا کہ کل رات وہ کہاں تھی؟

جی بابا۔وہ بابر سے ملنے گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

حمدان کے اعصاب ڈھیلے پڑ گئے۔وہ لاجواب ہو گیا۔

اچھا ٹھیک ہے بیٹا۔

امل واپس عمائرہ کے کمرے میں آ گئی۔

عمائرہ عشاء کی نماز پڑھنے میں مصروف تھی۔

وہ بیڈ ہر آکر بیٹھ گئی۔

××××××××××××××

آنٹی بازل کہاں ہے؟ فاریہ باہر لان میں بیٹھی تھی جب ایک نسوانی آواز پر اس نے سر اٹھا کر سامنے سے آتی ایک لڑکی کو دیکھا۔

وہ لال رنگ کی شرٹ کے ساتھ سیاہ جینز پہنے ہوئے تھی۔

www.novelsclubb.com

فاریہ نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

اوہ آنٹی میں تو اپنا تعارف کروانا ہی بھول گئی۔

میں لینا ہوں۔ بازل کی فرینڈ۔

مطلب گرل فرینڈ؟ فاریہ نے اسے غور سے دیکھا۔

آاا۔جی۔وہ مسکرادی

بازل اپنے کمرے میں ہے۔

اوکے۔میں چلی جاؤں گی۔

لینا اس کے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔

ہائے بازل۔وہ اس کے کمرے کا دروازہ ناک کیے بغیر اندر داخل ہوئی۔

بازل ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑا پرفیوم لگا رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

تب ہی اس نے لینا کی آواز پر دروازے کی طرف دیکھا۔

تم یہاں کیا کر رہی ہو؟

مطلب۔ بازل تم شاید بھول رہے ہو کہ آج ہمارا ڈنر کا پلان تھا۔

اوہاں۔ بازل کو گویا ابھی یاد آیا تھا

کیا مطلب بازل تم کہیں اور جا رہے تھے کیا؟ وہ خفا ہوئی۔

ہاں جانا تو کہیں اور بھی تھا۔ وہ اب رسٹ واچ پہن رہا تھا اور مصروف انداز میں بولا

۔

لینا مزید خفا ہوئی۔

بازل نے سائیڈ ٹیبل سے گاڑی کی چابیاں اٹھائیں اور پھر لینا کی طرف مکمل طور پر

متوجہ ہوا۔

www.novelsclubb.com

خیر ہے ابھی میں تمہارے ساتھ ہی جاؤں گا۔ چلو۔

لینا کا چہرہ کھل اٹھا۔

وہ دونوں باہر کی طرف آ گئے۔

عمائرہ نے نماز پڑھ لی تو بیڈ پر امل کے ساتھ آ بیٹھی۔

کیا ہوا۔اتنی اداس کیوں ہو؟عمائرہ نے اس کی اداسی بھانپتے ہوئے کہا

عمائرہ میں نہ ہی بازل سے محبت کرتی ہوں اور نہ ہی نفرت۔اب اسے دیکھ کر میرے دل میں عجیب سا احساس پیدا ہوتا ہے۔

مطلب؟

مطلب یہ کہ اس نے جو تمہارے ساتھ کیا۔۔۔۔۔۔

امل میری بات غور سے سنو۔

www.novelsclubb.com

میں نے ان مشکل حالات میں ایک بات سیکھی ہے۔جو ہوتا ہے اچھے کے لیے ہی ہوتا ہے۔

اس نے میرے ساتھ غلط کیا تو مجھے اس لیے اس سے نفرت ہے۔امل اس نے تمہارے ساتھ کچھ غلط نہیں کیا۔اس لیے میں چاہتی ہوں کہ تم میری وجہ سے اسے ناپسند نہ کرو۔

وہ تمہارا بچپن کا دوست ہے۔تمہارا اتنے سالوں کا ساتھ ہے اور اسے تم میری وجہ سے نظر انداز مت کرو۔پلیز۔

عمائرہ یہ بات تو طے ہے کہ مجھے اس سے محبت ہی نہیں رہی۔یا پھر مجھے اس سے کبھی محبت تھی ہی نہیں۔وہ صرف میری پسند تھا جو اب شاید ختم ہو چکی ہے۔

امل تم پلیز اس سے میری وجہ سے نفرت مت کرنا۔

میں نے کہا نا عمائرہ مجھے اس سے محبت نہیں ہے اور اس سے نفرت بھی نہیں ہے۔تم بلکل ٹھیک کہہ رہی ہو کہ ہمارا بچپن کا ساتھ ہے اور شاید اسی لیے میں اس سے نفرت نہیں کر پا رہی۔

عمائرہ مسکرادی۔

وہ میرے سامنے ہوتا ہے تو مجھے بہت اچھا لگتا ہے۔ مجھ سے بات کرتا ہے تو مجھے اچھا لگتا ہے لیکن جو پہلے مجھے اس کی گرل فرینڈ کو دیکھ کر تپ چڑھتی تھی، جلن ہوتی تھی وہ شاید اب نہیں رہی۔

کیونکہ تم اب شاید ارحم کے بارے میں سوچنے لگی ہو۔ عمائرہ نے امل کی بات میں اضافہ کیا۔

امل مسکرادی۔

شاید۔۔۔۔ لیکن تمہیں کیسے پتا چلا؟۔

www.novelsclubb.com

بس پھر دیکھ لو۔ عمائرہ ہنس دی۔

آج میرا سونے کا دل نہیں کر رہا۔ میرا دل چاہ رہا ہے کہ میں تم سے باتیں کرتی رہوں۔ امل کی بات پر عمائرہ مسکرادی۔

ہاں کیوں نہیں۔

عمائرہ ایک کام کریں؟

کیا؟

چلو ٹیرس پہ چلتے ہیں۔

ہاں یہ ٹھیک رہے گا۔

عمائرہ اور امل اوپر ٹیرس کی طرف بڑھ گئیں۔ عمائرہ اپنا حجاب اتار چکی تھی۔

وہ دونوں ٹیرس پر پہنچیں تو وہاں کی ٹھنڈی فضا انہیں سکون دینے لگی۔

عمائرہ تمہیں اپنی فیملی میں سب سے زیادہ کون یاد آتا ہے؟

www.novelsclubb.com

امل کا سوال غیر متوقع تھا۔

عمائرہ نے گہرا سانس لیا اور ریلنگ سے ٹیک لگا کر ٹھہر گئی۔

بابا۔عمائرہ کی آواز بھر آئی تھی۔

اس کے علاوہ تمہاری سب سے زیادہ کس سے بے تکلفی تھی؟

امل گھر والوں سے کیسا تکلف؟سب کے ساتھ ہی بے تکلفی تھی۔

پھر بھی۔کوئی تو ایسا ہو گا جو تمہیں زیادہ پسند ہو۔

ایان۔میرا چھوٹا بھائی۔میں اسے آفت بلایا کرتی تھی۔عمائرہ کے چہرے پر اداس مسکراہٹ چھا گئی

آفت۔لیکن کیوں؟

کیونکہ وہ بہت شرارتی تھی بلکہ شرارتی لفظ اس کے لیے بہت چھوٹا ہے۔ہمیشہ الٹی حرکتیں کرتا تھا اور پھر امی سے مار کھاتا تھا۔

www.novelsclubb.com

امل مسکرادی۔

اوہ اچھا۔

زونی کے ساتھ تو اس کی کبھی بنی ہی نہیں تھی۔وہ کہتا تھا کہ زونی میری ساس ہے اور یہ مجھے خوش نہیں دیکھ سکتی۔

زونی۔۔۔وہ زونیرہ؟

ہاں۔

امل کی مسکراہٹ سمٹ گئی۔

عمائرہ میں نے تمہیں کچھ بتانا تھا۔

کیا؟عمائرہ نے حیرت سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

لینا بار بار کھانا کھاتے ہوئے سامنے بیٹھے بازل کو دیکھتی تھی۔

بازل۔آر یو اوکے ؟اس نے دیکھا کہ بازل آج اس سے زیادہ بات نہیں بھی نہیں کر رہا تھا اور کافی پریشان بھی لگ رہا تھا۔

ہوں۔ بازل نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔

ہاں میں ٹھیک ہوں۔ وہ پھر سے کھانا کھانے لگا۔

تم مجھے ٹھیک نہیں لگ رہے۔ کیا کوئی پریشانی ہے؟

نہیں تو۔ بازل نے اس کی طرف دیکھے بغیر کہا۔

اوکے۔ لینا خاموش ہو گئی۔

بازل نے اچانک ہی کھانا کھانا چھوڑ دیا۔

کیا ہوا؟

تم کھا چکی ہو؟ اس نے سوال کے بدلے سوال کیا

ہاں میں کھا چکی ہوں لیکن ہوا کیا ہے؟

چلو میں تمہیں تمہارے گھر چھوڑ دوں۔

www.novelsclubb.com

لیکن بازل ابھی تو ہم آئے ہیں تو پھر اتنا جلدی؟

تم چل رہی ہو یا نہیں؟اس نے ایک ابرو اٹھا کر اس سے پوچھا۔

اوکے۔میں چل رہی ہوں۔

وہ دونوں گاڑی میں بیٹھے تو بازل نے اس سے کوئی بات نہیں کی۔لینا بار بار اس کے چہرے پر نظر ڈالتی۔وہ آج بہت زیادہ پریشان تھا۔

پورا رستہ ان دونوں کے درمیان کوئی بات نہیں ہوئی۔

بازل نے گاڑی روکی۔

جاؤ تمہارا گھر آگیا ہے۔

www.novelsclubb.com

اس نے لینا کی طرف دیکھے بغیر کہا۔

لینا اثبات میں سر ہلاتی گاڑی سے اتر گئی۔

بازل چند لمحے وہیں ٹھہرا رہا۔وہ نہیں جانتا تھا کہ اسے کہاں جانا چاہیے۔اس نے سیٹ کی پشت سے ٹیک لگا کر آنکھیں موند لیں۔

آنکھوں کے سامنے وہ خوبصورت حجاب میں لپٹا چہرہ آیا۔

اس کی سیاہ آنکھیں،ان میں خوف اور ناگواری۔۔۔۔۔بازل نے جلدی سے آنکھیں کھولیں اور عمیر کے گھر کی طرف روانہ ہو گیا۔

اس نے بے اختیار وہ راستہ اپنایا جو امل کے گھر سے ہو کر جاتا تھا۔

کیا؟عمائرہ نے حیرت سے پوچھا

www.novelsclubb.com

وہ۔۔۔۔پرنس۔۔۔۔۔

کیا ہوا اسے؟عمائرہ پریشان ہوئی

پرنس شادی شدہ ہے۔

عمائرہ خاموش ہو گئی۔دل زور سے دھڑکا، شاید تکلیف بھی ہوئی۔

آنکھوں میں حیرت، پریشانی، سب تھا۔

مجھے سمجھ نہیں آرہا کہ میں خوش ہوں یا اداس۔عمائرہ کے چہرے پر تلخ مسکراہٹ در آئی۔

امل نے غور سے دیکھا تو اس کی آنکھیں نم تھیں۔

خوش کیوں؟امل حیران ہوئی

امل میں نے صرف اس لیے خود پر بے وفائی کی تہمت لگائی تاکہ برہان میرا انتظار نہ کرے۔وہ اپنی نئی زندگی کا آغاز کرے۔لیکن امل محبت کو کھو دینا آسان نہیں ہوتا۔

www.novelsclubb.com

اسے کسی اور کا ہوتے دیکھنا آسان نہیں ہوتا۔میں جانتی ہوں کہ جب میرا نکاح بابر سے ہوا تھا تب اسے بہت اذیت ملی تھی لیکن امل میں بے بس تھی۔خیر اب میں خوش ہوں کہ اس نے اپنی نئی زندگی کا آغاز کر لیا۔

پوچھو گی نہیں کہ لڑکی کون ہے؟

کیا میں اسے جانتی ہوں؟عمائرہ حیران ہوئی

بہت اچھے سے۔

کون؟

زونیرہ۔

عمائرہ جہاں کھڑی تھی وہیں بت بن گئی۔آنکھوں میں قرب جاگا۔

زون۔۔۔زونیرہ سے؟

ہاں۔اوران کا دوسالہ بیٹا بھی ہے۔حمزہ۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

عمائرہ مشکل سے اپنے آنسوؤں کو روکے ٹھہری تھی۔

کل پارٹی میں وہ بھی آئی تھی۔

تمہیں پتا ہے جب پرنس اور زونیرہ نے مجھے دیکھا تو دونوں ہی حیران ہوئے تھے۔

پہلے مجھے یہ بات عجیب لگی ہھر میں نے زونیرہ سے باتوں ہی باتوں میں پوچھ لیا۔

تو اس نے کیا کہا؟

اس نے کہا کہ ان کی ایک بہت پرانی دوست تھی جو دکھنے میں بلکل میری طرح تھی

۔

تم نے پوچھا کہ وہ اب کہاں ہے؟

ہاں میں نے پوچھا تھا۔اس نے کہا کہ۔۔۔۔امل رکی اور عمائرہ کی طرف غور سے

دیکھا۔

www.novelsclubb.com

اس نے کہا کہ وہ مر چکی ہے۔

عمائرہ نے گہرا سانس لیا لیکن بولی کچھ نہیں۔

عمائرہ اس نے ایسا کیوں کہا؟

امل میں سب کے لیے مر چکی ہوں اور میں زندہ ہونا بھی نہیں چاہتی۔ عمائرہ ریلنگ پر ہاتھ رکھے اوپر آسمان کی طرف دیکھنے لگی۔ شاید وہ امل کو اپنے آنسو نہیں دکھانا چاہتی تھی۔

عمائرہ کیا جدائی مشکل ہوتی ہے؟ امل کے سوال پر عمائرہ کے چہرے پر تلخ مسکراہٹ پھیل گئی

کیا آسان ہوتا ہے کسی ایسے شخص سے بچھڑ جانا جس کے ہونے سے آپ کی سانسیں چلتی ہوں؟

امل خاموش رہی۔

عمائرہ کے سوال میں موجود جواب نے ہی اسے بتا دیا تھا کہ جدائی آسان نہیں ہوتی بلکہ موت ہوتی ہے۔

www.novelsclubb.com

××××××××××××××

باب6

دوستی کا سفر

بڑا ہی سہانا سفر دوستی کا

رہے ساتھ یہ عمر بھر دوستی کا

جسے مل گیا ہے وہ خوش بخت ٹھہرا

ہے قسمت سے ملتا گہر دوستی کا

www.novelsclubb.com

ہے یاروں کے دم سے یہ دنیا کی رونق

بسے ان کے دم سے نگر دوستی کا

جہاں میں سبھی دوست ہوتے نہیں ہیں

نہیں سب میں ہوتا ہنر دوستی کا

محبت، بھروسے اور اخلاص سے ہی

بنے یہ تناور شجر دوستی کا

کبھی دوست کو اپنے کھونے نہ دینا

ہے رشتہ بڑا معتبر دوستی کا

یہی اب تو ہر دم خدا سے دعا ہے

دمکتا رہے یہ قمر دوستی کا

www.novelsclubb.com

بازل تیز گاڑی چلاتا ہوا جا رہا تھا لیکن امل کے گھر کے پاس آ کر اس کی گاڑی کی سپیڈ میں کمی آ گئی۔

www.novelsclubb.com

اس کی نظر اوپر پڑی تو وہاں عمائرہ ریلنگ ہر ہاتھ ٹکائے آسمان کی طرف دیکھ رہی تھی۔

وہ بغیر حجاب کے تھی۔اس کے سر پر دوپٹہ نہیں تھا۔اس کے بال اڑاڑ کر اس کے چہرے پر آرہے تھے۔وہ وقفے وقفے سے انہیں ہاتھ سے پیچھے کرتی تھی۔

بازل نے اس کا یہ روپ پہلی بار دیکھا تھا یا پھر اسے لگا تھا کہ وہ اس کا یہ روپ پہلی بار دیکھ رہا ہے کیونکہ وہ عمائرہ سے اپنی پہلی ملاقات بھول چکا تھا۔

بازل کا دل چاہا کہ وہ لمحہ وہیں پر تھم جائے اور اس کی پوری زندگی عمائرہ کو اسی طرح دیکھنے میں ہی گزر جائے۔

امل اس کے بعد کچھ نہیں بولی۔عمائرہ کے پاس بھی بات کرنے کے لیے الفاظ نہ تھے۔

بازل بھی وہاں سے چلا گیا لیکن اس کی بے چینی کافی حد تک ختم ہو چکی تھی۔

اسے معلوم ہو چکا تھا کہ عمائرہ اس کا سکون بن چکی ہے۔

××××××××××××

بازل عمیر کے گھر پہنچا تو اس کی مما نے بتایا کہ وہ اپنے کمرے میں ہی ہے۔

بازل اس کے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

اس نے دروازہ کھولا تو عمیر سگریٹ کے کش لگانے میں مصروف تھا۔اس نے

بازل کو دیکھا تو جلدی سے اٹھ کھڑا ہوا۔

www.novelsclubb.com

بازل یار تو کب آیا؟

بس ابھی۔اس نے مختصر سا جواب دیا۔

خیریت پریشان لگ رہے ہو؟

بازل حیران نہیں ہوا کیونکہ ہمیشہ ہی ایسا ہوتا تھا۔ عمیر بازل سے کتنا بھی ناراض کیوں نہ ہو اس کی پریشانی پر پریشان ہو جاتا تھا اور باقی سب بھول جاتا تھا۔

پتا نہیں۔ عمیر حیران ہوا۔

پتا نہیں کا کیا مطلب۔ کیا کوئی بات پریشان کیے ہوئے ہے؟

عمیر نے فکر مندی سے پوچھا۔

عمیر۔ بازل نے اسے پکارا جبکہ نظر اس کی طرف نہ تھی۔

کیا ہوا بازل؟

www.novelsclubb.com

اگر کسی کی نظروں میں ہم اپنے لیے ناگواری دیکھیں تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

نظر انداز۔ عمیر نے سادہ سا جواب دیا

اگر وہ نہ کر سکیں تو؟

تو اس ناگواری کی وجہ معلوم کرو اور اس وجہ کو ہی ختم کر دو۔

وجہ کوئی بھی نہ ہو پھر؟

بازل ہر چیز کی کوئی نہ کوئہ وجہ تو ضرور ہوتی ہے۔

نہیں۔اس کی کوئی وجہ نہیں ہے۔

تو پھر یہ دیکھنا چاہیے کہ کیا اس کی نظروں میں ناگواری صرف آپ کے لیے ہے یا پھر سب کے لیے۔

مطلب؟

www.novelsclubb.com

مطلب یہ کہ اگر وہ ناگواری سب کے لیے ہے تو پھر اسے عام سی بات سمجھ کر نظر انداز کیا جائے لیکن اگر وہ ناگواری کسی مخصوص انسان کے لیے ہے تو پھر اس کی کوئی نہ کوئی وجہ ضرور ہو گی۔

بازل نے گہرا سانس لیا۔

اسے رستم ایک آنکھ نہیں بھاتا۔ارحم کی آواز بازل کے کانوں میں گونجی

بازل کے چہرے ہر دلفریب مسکراہٹ پھیل گئی۔

وہ ناگواری سب کے لیے تھی اور اس لیے اب سے بازل سلطان کو اسے نظرانداز کرنا تھا۔

تو سنا آج کل کہاں ہوتا ہے؟

یار بس ایک مشکل میں پھنسا ہوا ہوں۔

کیسی مشکل؟

www.novelsclubb.com

کچھ خاص نہیں بس ایک دوست ہے اس کا کوئی پتا معلوم نہیں ہو رہا کہ وہ کہاں ہے

۔

چل مل جائے گا تو فکر نہ کر۔بازل نے اسے تسلی دی۔

مجھے خوشی ہو رہی ہے کہ تو میرے پاس آیا۔

میں اپنی پریشانی حل کرنے آیا تھا۔

جانتا ہوں لیکن پھر بھی مجھے خوشی ہوئی۔

میری خود غرضی پر؟ بازل مسکرایا

بازل یہ خود غرضی نہیں ہے۔انسان اپنی پریشانی اپنے خاص دوست کے پاس ہی لے کر جاتا ہے۔اور مجھے خوشی اس بات کی ہے کہ تو نے مجھے اپنا خاص دوست سمجھا

۔

خاص دوست؟ بازل کچھ سوچنے لگا۔

www.novelsclubb.com

××××××××××

ارے یار یہ سب کہاں مر گئے ؟ارحم چیخ کر بولا۔

سب نے کہا تھا کہ وہ اسے کلاس میں ملیں گے لیکن کلاس میں کوئی موجود نہ تھا۔وہ تپ کر کیفے ٹیریا آیا لیکن وہاں بھی کوئی موجود نہیں تھا۔

الو کے پٹھوں کہاں مر گئے تم سب ؟وہ کیفے ٹیریا میں کھڑا چلا رہا تھا۔

ارحم میرے بھائی کیوں چلا رہے ہو۔ایک لڑکا اس کے پاس آ کر بولا

میری گینگ غائب ہے۔

تو پھر جا کر ڈھونڈو نا۔یہاں ٹھہر کر چلانے سے کیا ہو گا۔

www.novelsclubb.com

تجھے کیا لگتا ہے کہ میری ان ٹانگوں میں جو پیٹرول ہے وہ مفت کا ہے ؟

لڑکا حیران ہوا

مطلب۔۔۔۔۔تو مجھے یہ بتا کہ میں انہیں کہاں جا کر ڈھونڈوں؟

جہاں وہ موجود ہوں۔

ابے گدھے۔ تیرے پاس دماغ ہے؟

ہاں ہے۔تو؟

تو اگر مجھے پتا ہوتا کہ وہ کہاں ہیں تو میں انہیں ڈھونڈتا؟

لڑکا اپنی بے وقوفی سمجھ گیا۔

ہاں یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں۔

چل اب دفعہ ہو۔ارحم نے غصے سے کہا

www.novelsclubb.com

ابے گدھوں۔ہیلو ہائے۔۔۔۔کیا تم یہاں پر ہو؟ وہ پھر سے چلایا لیکن کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

وہ غصے سے باہر آیا۔اس نے پوری یونیورسٹی چھان ماری اسے کوئی بھی نہیں ملا۔

وہ چپ چاپ گراؤنڈ میں موجود بنچ پر آکر بیٹھ گیا۔

غصے سے اس کا چہرہ لال ہو رہا تھا۔

تب ہی اس کی نظر اچانک سامنے بیٹھے آفاق پر پڑی۔آفاق نے بھی اس کی طرف دیکھا تو تھکا ہوا سانس خارج کیا اور ارحم کو اپنی طرف اشارہ کر کے بلایا۔وہ کافی فاصلے پر بیٹھا تھا اور دیکھنے میں ایسا لگتا تھا کہ وہ بھی ارحم کو ہی ڈھونڈ رہا تھا۔

ارحم کھڑا ہوا اور پھر کچھ سوچ کر رک گیا۔

ابے الو کے پٹھے تو خود ادھر آ۔میری ٹانگوں کا پیٹرول ختم ہو چکا ہے۔

www.novelsclubb.com

ساتھ سے گزرتا لڑکا رکا اور بے یقینی سے ارحم کو دیکھا۔ارحم نے اس کی طرف دیکھا تو اس نے اپنے سینے پر انگلی رکھ کر کہا

میں؟

ارحم کو مزید تپ چڑھ گئی

ادھر آ۔۔۔تو ادھر آ۔وہ لڑکا آہستہ آہستہ ارحم کے پاس آیا۔

تو یہ بتا کہ توالو کا پٹھا ہے؟ارحم نے اس کی گردن میں اپنا بازو پھنسایا

نن۔نہیں ارحم بھائی۔

تو پھر تور کا کیوں؟ارحم نے مسکرا کر کہا اور پھر اچانک غصہ ہو کر بولا

چل دفعہ ہو جا یہاں سے۔آج تو سب کا ہی دماغ خراب ہو گیا ہے۔

آفاق اس کے پاس آیا۔

تجھے میں کب سے ڈھونڈ رہا ہوں کہاں مر گیا تھا تو؟آفاق غصہ ہوا۔

میں۔۔۔۔میں تو مینا بازار گیا تھا اپنی ہونے والی بیوی کے لیے شاپنگ کرنے۔

کیا؟

ابے گدھے میں بھی تو صبح سے پاگلوں کی طرح تم سب کو ڈھونڈ رہا ہوں۔ کہاں مر گئے ہو تم سب؟

ارے وہ نہ اصل میں۔۔۔۔۔

بک بھی دے۔ مجھ میں اتنا صبر نہیں ہے۔

وہ ہم سب ناعائشہ کو پٹانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ آفاق نے اس کے کان میں سرگوشی کی

سب؟ ارحم کا منہ کھل گیا

نہیں یار۔ میرا مطلب کہ وہ کسی طرح مجھ سے پٹ جائے اس کی سب کوشش کر رہے ہیں۔

www.novelsclubb.com

اچھا اچھا۔ میں سمجھا کہ سب ہی پٹانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

ویسے تم سب ہو کہاں؟

سرائیکی ڈپارٹمنٹ کے کیفے ٹیریا میں۔

اوہو۔میں نے تو سوچا ہی نہیں کہ تم سب وہاں بھی ہو سکتے ہو۔

ارحم بیٹے تو سوچتا ہی کب ہے؟آفاق کہتے ہی ہنس دیا۔

خیر تجھ سے تو زیادہ ہی سوچتا ہوں۔

اچھا اچھا اب چل۔سب تیرے مشورے کا انتظار کر رہے ہیں۔

آفاق اسے ان سب کے پاس لے گیا۔

بے وفا گدھے تجھے شرم نہیں آتی۔اکیلے اکیلے سینڈوچ ٹھونس رہا ہے۔مجھے بھی یاد کر لیتا تو تیرا کیا چلا جاتا۔ارحم نے روحیل کے ہاتھ سے سینڈوچ چھین لیا اور کھانے لگا۔

www.novelsclubb.com

ارحم تو نے تو آتے ہی دنگا فساد مچا دیا ہے۔

ہاں تو۔ تم گدھوں کو ڈھونڈتے ہوئے میرا جو حال بے حال ہوا ہے اس کا بدلہ تو لوں گا نا میں۔

اچھا ارحم تو نے کچھ سوچا ہے کہ عائشہ کو آفاق کے لیے کیسے پٹانا ہے؟ روحیل کے سوال پر ارحم نے اسے گھورا۔

ابھی یہ ڈھولا مجھے کہہ کر آیا ہے کہ ارحم بیٹے تو سوچتا ہی کب ہے۔ پھر میں کیوں سوچوں اس کے لیے۔

ارحم تو چھوٹی سی بات لے کر کیوں بیٹھ رہا ہے؟ آفاق نے منہ بسورا

چل بے ڈھولے۔ تو مجھ سے بات ہی نہ کر۔

www.novelsclubb.com

ارحم میرے بھائی تیری بھابھی کب سے انتظار میں بیٹھی ہے کہ کب میں اسے پٹاؤں۔

ہاں جی وہ انتظار میں تو بیٹھی ہے لیکن اس لیے کہ کب وہ تجھے دوبارہ اپنے سات

سات بھائیوں سے پٹوائے۔

سارے لڑکے ہنسنے لگے

ارحم کچھ تو شرم کر لے۔

وہ کیا ہوتی ہے۔میرا تو اس سے کوئی واسطہ ہی نہیں ہے۔

جی بلکل۔لگتا بھی ہے۔روحیل نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔

اچھا یہ ہماری گینگ کی لڑکیاں کہاں ہیں؟ارحم نے امل کی کمی محسوس کی

وہ بھی بس آنے ہی والی ہیں۔

www.novelsclubb.com

وہ آئیں یا نہ آئیں ہمارا سلطان آگیا ہے۔عاطف نے سامنے سے آتے بازل کو دیکھ کر

کہا۔

ہائے گائیز۔بازل ان کے ساتھ آ کے بیٹھ گیا۔

بازل یار تیرا دماغ بہت تیز ہے تو ہی کچھ بتادے۔روحیل نے شروعات کی۔

کس بارے میں؟ہمیشہ کی طرح سنجیدگی سے پوچھا گیا

ارے اس آفاق ڈھولے نے اپنے ڈھول کو پٹانا ہے۔پہلے تو پٹا نہیں پایا اور پٹ کر آ گیا۔اب ہم چاہتے ہیں کہ ہم سب بھی اس کی مدد کریں۔

تم لوگ فلمیں نہیں دیکھتے کیا۔کوئی بھی فلمی سین کریئیٹ کر دو۔بازل نے بے نیازی سے کندھے اچکاتے ہوئے کہا۔

اب آیا نا مزہ۔ارحم سب سے پہلے بولا۔یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں۔

ارحم میرے بھائی میں تجھے پہلے ہی کہہ چکا ہوں کہ تو سوچتا ہی کہاں ہے۔

www.novelsclubb.com

تو چپ کر ڈھولے۔مجھے کوئی سین سوچنے دے۔

ہاں یاد آ گیا۔

ارحم اٹھ کھڑا ہوا۔

دیکھ آفاق۔ہم سب بنیں گے گنڈے اور تیرے ڈھول کو چھیڑیں گے۔

ارحم میں تجھے کہہ کہہ رہا ہوں آگر تو نے عائشہ کو پھر سے ڈھول کہا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔آفاق نے تیوری چڑھائی

اچھا ٹھیک ہے۔میں پھر بولتا ہوں۔تو اپنی عائشہ کو چھوڑ کے پلان پر فوکس کر۔

میں کہہ رہا تھا کہ ہم بنیں گے گنڈے اور تیرے نمونے کو چھیڑیں گے۔آفاق کا منہ بن گیا جبکہ باقی سب کھل کر ہنس دیے۔تو پھر تو کسی ہیرو کی طرح آکر اس کے سامنے ہمیں دھوڈالنا تا کہ اسے پتا چلے کہ تجھے اس کی کتنی فکر ہے۔

کیا ارحم تو واقعی مجھ سے مار کھالے گا؟آفاق حیران ہوا۔

www.novelsclubb.com

او بھائی۔زیادہ غلط فہمیاں پالنے کی ضرورت نہیں ہے۔میں بھی تجھے ماروں گا نا۔لڑنے کا کہہ رہا ہوں یہ نہیں کہہ رہا کہ تو آکر صرف ہمیں ہی دھو دے۔

اوہ اچھا۔پھر وعدہ کر کہ زیادہ نہیں مارے گا۔

پہلے تو اپنی بات کر۔ اگر وعدہ کر کہ تو مجھے پیار سے مارے گا تو ہی میں تجھے آرام سے ماروں گا ورنہ تو پھر تو مجھ سے بھی پٹے گا۔

یہ تم لوگ کیا کر رہے ہو۔ ارحم آر یو میڈ؟ بازل ان کی بونگیاں سن کر حیران رہ گیا۔

کیوں کیا ہوا۔ میں نے کچھ غلط کہا کیا؟

آفاق لسن۔ کیا تم عائشہ کے لیے کسی سے لڑ بھی نہیں سکتے؟

کسی سے کا کیا مطلب؟

مطلب ریئل والے گنڈوں سے؟

آفاق کی آنکھیں پھیل گئیں لیکن اس بات کا جواب ارحم نے دیا۔

www.novelsclubb.com

ارے بازل۔ کیوں بے چارے کی اس کے ڈھول کے سامنے بے عزتی کروانا چاہتے ہو؟

نن۔۔۔ نہیں بازل۔ میں لڑوں گا۔ آفاق میدان میں اترنے کے لیے تیار ہو گیا۔

اوکے ڈن۔تو آج ہی یہ لڑائی ہو گی۔

لیکن بازل گنڈے کہاں سے آئیں گے؟آفاق ڈر گیا

ان کا میں انتظام کر لوں گا۔

دیکھ بازل میرے بھائی۔وہ کچھ زیادہ ہٹے کٹے نہ ہوں۔

تم لڑو گے یا نہیں؟

لڑوں گا۔

بس پھر تھوڑی دیر بعد تیار رہنا۔

بازل ابھی اٹھنے ہی والا تھا کہ اسے سامنے سے امل اور عمائرہ آتی دکھائی دیں۔امل کچھ بول رہی تھی جبکہ عمائرہ اسے غور سے سن رہی تھی اور پھر وہ دونوں ہی اس بات پر ہنس دیں۔

بازل کے چہرے پر عمائرہ کی ہنسی دیکھ کر ہی مسکراہٹ پھیل گئی۔

وہ اسے دیکھ کر مسکرا رہا تھا۔تب ہی عمائرہ کی نظر اس پر پڑی تو بازل نے دیکھا کہ اس کی مسکراہٹ سمٹ گئی اور چہرے پر ناگواری پھیل گئی۔

بازل ہرٹ ہوا۔ایک بار پھر۔۔۔۔۔

لیکن اب وہ جان چکا تھا کہ اس نے اس کی اس ناگواری کو نظر انداز کرنا ہے۔

وہ دونوں وہاں آئیں اور عمائرہ نے سلام کرنے میں پہل کی۔

وعلیکم السلام۔سب نے مل کر جواب دیا۔

عمائرہ تم ادھر آ کر بیٹھو میں نے تمہیں کچھ خاص بتانا ہے۔ارحم نے اسے اپنے ساتھ رکھی کرسی پر بیٹھنے کا اشارہ کیا۔وہ بازل کے بلکل سامنے تھی۔

www.novelsclubb.com

عمائرہ وہاں بیٹھ گئی۔

عمائرہ آج آفاق کو کچھ گنڈے دھونے والے ہیں۔اس نے سائیڈ سے اس کے کان میں سرگوشی کی۔

عمائرہ حیران ہوئی۔

کیاواقعی؟وہ بے اختیار بول پڑی۔

ہاں نا۔

عمائرہ کیا کہااس نے؟امل متجسس ہوئی

وہ۔۔۔عمائرہ کچھ کہنے ہی لگی تھی کہ ارحم بولا

عمائرہ۔وہ اتنے زور سے بولا کہ عمائرہ ڈر گئی جبکہ باقی سب نے قہقہہ لگایا۔بازل بھی ہنس دیا۔

تم امل کو نہیں بتاؤ گی۔یہ ہم دونوں کے درمیان راز کی بات ہے۔

www.novelsclubb.com

ارحم یہ تم آرام سے بھی بول سکتے تھے۔تم نے تو مجھے ڈرا ہی دیا۔عمائرہ نے افسوس سے نفی میں سر ہلایا۔

اوہ سوری۔میں نے اپنی دوست کو ڈرا دیا۔

کوئی بات نہیں۔

ویسے بازل یہ سب کیسے ہو گا؟ارحم نے بازل سے سوال کیا۔

تم خود دیکھ لینا۔

عاطف امل کے کان میں کوئی سرگوشی کر رہا تھا۔

تیرے پیٹ میں کوئی بات ٹکتی نہیں ہے کیا؟ارحم چلایا

پہلے تو بتا کیا تیرے پیٹ میں ٹکتی ہے؟عاطف نے الٹا سوال کیا

ہونہہ۔ارحم نے منہ بنایا جبکہ ساتھ بیٹھی عمائرہ ہنس دی۔

www.novelsclubb.com

××××××××××××××

ارے یہ بازل کہاں رہ گیا۔ ہمیں تو پلان کا کچھ پتا ہی نہیں ہے۔اب ہم کیا کریں؟

تم صبر کرو ارحم۔ عمائرہ نے اسے مشورہ دیا۔

ہاں یہ بھی ٹھیک ہے۔

عمائرہ اور ارحم ساتھ بیٹھے مونگ پھلیاں کھا رہے تھے جبکہ ان کے سامنے ہی روحیل اور امل مونگ پھلیوں کا پیکٹ ختم کرنے میں مصروف تھے۔

ارحم ویسے بتاؤ تو سہی کہ ہونے کیا والا ہے؟

www.novelsclubb.com

امل نے مونگ پھلی کا دانہ اپنے منہ میں ڈالتے ہوئے پوچھا۔

بازل کہہ رہا تھا کہ وہ کچھ گنڈے لے کر آئے گا اور پھر آفاق ان سے لڑ کر عائشہ کو امپریس کرے گا۔ سمپل۔

ارحم نے کندھے اچکائے۔

عمائرہ اور امل نے نظروں کا تبادلہ کیا۔

تم لوگوں میں ذرا بھی عقل ہے؟ عمائرہ حیرت سے بولی

کیوں کیا ہوا؟ ارحم نے پریشان ہو کر اسے دیکھا۔

یہ بھی بھلا کوئی طریقہ ہوا لڑکی امپریس کرنے کا۔

ہاں تو۔ ارحم بے نیازی سے بولا۔

یہ بہت پرانا طریقہ ہے ارحم۔ اب کی بار امل نے جواب دیا۔

تو تم دونوں ہی کوئی نیا طریقہ بتا دو۔

www.novelsclubb.com

ارحم تم اس بات کو سیریس لے کر سوچو۔ تم نے محبت کو مذاق سمجھ رکھا ہے جبکہ یہ مذاق بلکل بھی نہیں ہوتی۔

تم کیا کہنا چاہ رہی ہو عمائرہ؟اس کی بات ارحم کے سر سے گزری۔

آفاق کہاں ہے؟تم اسے بلاؤ۔

تھوڑی ہی دیر میں آفاق ان سب کے درمیان بیٹھا تھا۔

کیا ہوا تم سب مجھے اس طرح گھور کیوں رہے ہو؟آفاق پریشان ہوا۔

تم ان سب کو چھوڑو اور میری بات سنو۔عمائرہ نے اسے اپنی طرف متوجہ کیا۔

سناؤ۔

تم عائشہ سے محبت کرتے ہو؟

ہاں تو۔

آفاق میں سیریس ہوں۔

تو میں کون سا مذاق کر رہا ہوں۔

www.novelsclubb.com

آفاق تم میری بات اب غور سے سنو۔ محبت اور پسند میں فرق ہوتا ہے۔ پسند وقتی ہوتی ہے اور کبھی بھی بدل سکتی ہے جبکہ محبت دائمی ہوتی ہے۔ اسے کبھی بھی ترک نہیں کیا جا سکتا۔ اب تم یہ بتاؤ کہ عائشہ تمہاری پسند ہے یا محبت؟

لیکن عمائرہ مجھے کیسے پتا چلے گا کہ وہ میری محبت ہے یا پسند؟

اگر تمہیں عائشہ سے کوئی بہتر لڑکی مل جائے تو کیا تم اسے کو چھوڑ دو گے؟

نہیں تو۔ مجھے اس سے بہتر کوئی اور لڑکی لگتی ہی نہیں ہے۔

گڈ۔ عمائرہ کے چہرے ہر مسکراہٹ پھیل گئی۔ مطلب تمہیں اس سے محبت ہے۔

سب ان دونوں کو ٹکٹکی باندھے غور سے سن رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

کیا تم اس سے ہمیشہ محبت نبھاؤ گے۔ مطلب ہر طرح کے حالات میں؟

ہاں۔

اگر پوری دنیا اس کا ساتھ چھوڑ دے تو کیا تب بھی تم اس کے ساتھ کھڑے رہو گے ؟

کوشش کروں گا۔

ہمیشہ وفا نبھاؤ گے۔

بلکل۔

ہمیشہ اس کے ساتھ مخلص رہو گے ؟

اسے اپنی بساط سے بڑھ کر خلوص دوں گا۔

تو آفاق میرے بھائی مبارک ہو۔ تم اس سے سچی محبت کرتے ہو۔اور سچی محبت کے اظہار کے لیے گنڈوں سے لڑ کر امپریس نہیں کیا جاتا۔

تو پھر کیا کروں میں ؟

www.novelsclubb.com

آفاق میں ایک لڑکی ہوں اور تمہاری دوست بھی۔اس لیے تمہیں مخلصانہ مشورہ دے رہی ہوں کہ عقل سے کام لو۔کوئی بھی لڑکی اس طرح امپریس نہیں ہوتی بلکہ وہ آپ کی محبت دیکھ کر امپریس ہوتی ہے۔وہ یہ دیکھتی ہے کہ آپ اس کی کتنی عزت کرتے ہیں۔

تو اب مجھے کیا کرنا چاہیے؟

عزت۔

مطلب۔وہ کیسے؟

تم نے اسے جا کر سیدھا ڈیٹ کی آفر کی تھی۔کیا اس وقت تمہارا دماغ جل گیا تھا۔جب محبت کرتے تھے تو شرافت سے اظہار کرتے۔اپنے سات بھائیوں سے پٹوا کر اس نے اس بات کا ثبوت دیا ہے کہ وہ ایک شریف اور عزت دار خاندان کی لڑکی ہے۔تم لوگوں نے اسے جو بھی کہا لیکن میں اس سے خاصی امپریس ہوئی تھی۔

اب مجھے آکر کوئی ڈیٹ کی آفر کرے تو میں اس کا سیدھا منہ نہ توڑ دوں۔سب عمائرہ کی اس بات پر ہنس دیے۔

تم جاؤ اور شرافت سے اسے بتاؤ کہ تم اس سے محبت کرتے ہو اور اس سے نکاح کر کے ،اسے اپنا محرم بنا کر اپنی عزت بنانا چاہتے ہو۔ایک لڑکی کو محبت کے ساتھ ساتھ عزت کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔

عمائرہ چپ ہوئی تو اس نے دیکھا کہ سب اسے گھور رہے تھے۔

تم سب کیوں ایسے دیکھ رہے ہو مجھے؟

عمائرہ یہ تو ہم نے سوچا ہی نہیں۔ارحم کی حیرت بھری آواز سن کر سب ہنس دیے۔

www.novelsclubb.com

آفاق عمائرہ بلکل ٹھیک کہہ رہی ہے تجھے اسے عزت سے اور شرافت سے سب بتانا چاہیے بلکہ اب تو میں بھی اپنے والی کی عزت کیا کروں گا۔بہت تنگ کر لیا اسے بس اب نہیں۔

اپنے والی؟عمائرہ اور امل کے علاوہ سب نے اسے حیرت سے دیکھا۔

ہاں ہے کوئی۔ارحم نے منہ بسورا۔اسے بھی عائشہ کی طرح میرا کوئی خیال نہیں ہے ۔اس نے افسوس سے نفی میں گردن ہلائی۔

عمائرہ ہنس دی۔امل نے اسے کہنی ماری تو عمائرہ نے اپنی ہنسی دبائی

ہو سکتا ہے کہ وہ دونوں تمہارے اظہار کی منتظر ہوں۔

امل کی آنکھیں پھیل گئیں۔اس نے عمائرہ کو پھر سے کہنی مارنی چاہی لیکن سب اب عمائرہ کو ہی دیکھ رہے تھے۔

ہاں یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں۔ارحم کی اس بات پر آفاق نے اپنا سر پیٹ لیا

www.novelsclubb.com

ارحم بھائی خدا کے لیے اب تو سوچنا شروع کر دے۔

سب پھر سے ہنس دیے اور اب کی بار اس ہنسی میں بازل کی ہنسی بھی شامل تھی۔

سب نے نظر ارد گرد گھمائی تو بازل عاطف کے پیچھے ہی ٹھہرا تھا۔

بازل تو کب آیا یار؟

بس تھوڑی دیر پہلے۔جب بتایا جا رہا تھا کہ محبت کیا ہوتی ہے۔اس نے ایک ابرو اٹھا کر عمائرہ کی طرف دیکھا اور پھر ان کے ساتھ آ کر بیٹھ گیا۔عمائرہ اس کے بلکل سامنے تھی۔

اس کے اس انداز سے عمائرہ کو کوفت ہوئی کیونکہ یہ انداز بابر کا تھا اور بازل بابر نہیں تھا اور نہ ہی کبھی ہو سکتا تھا۔

آفاق ویسے کسی نے تمہیں بہت ہی اچھا مشورہ دیا ہے۔تمہیں اس پر عمل کرنا چاہیے۔

www.novelsclubb.com

ہاں میں بھی اب یہی سوچ رہا ہوں۔

وہ سب اپنی باتوں میں مصروف تھے جبکہ بازل کی نظر عمائرہ پر ٹکی تھی۔وہ وقفے وقفے سے عمائرہ پر نظر ڈالتا اور پھر اسے ٹیرس پر کھڑی وہ کر کی یاد آتی جس کے بال اسے تنگ کیے ہوئے تھے۔

عمائرہ کو اس کی نظروں سے کوفت ہونے لگی تھی کیونکہ یہ بھی بابر کا ہی انداز تھا۔لوگوں کے درمیان بیٹھ کر اسے وقفے وقفے سے دیکھتے رہنا۔

امل چلیں۔کلاس کا ٹائم ہو گیا ہے۔عمائرہ نے امل کو مخاطب کیا۔

ہاں چلتے ہیں۔امل اٹھ کھڑی ہوئی۔تم سب نے نہیں چلنا؟اس نے باقی سب کو دیکھا۔

کیا ہو گیا ہے امل۔بازل میرا یار ابھی آ کر بیٹھا ہے اور تم کہہ رہی ہو کہ میں کلاس لینے چلوں؟ارحم نے اسے گھورا۔

اوکے۔امل نے کندھے اچکائے۔

چلیں عمائرہ؟امل نے عمائرہ کو دیکھا جو اسی کو ہی دیکھ رہی تھی۔

امل آج میں کلاس لے لیتی ہوں پھر تمہیں بعد میں سب کچھ سمجھادوں گی۔عمائرہ کی اس بات پر امل حیران ہوئی بلکہ سب ہی حیران ہوئے۔

مطلب؟

مطلب یہ کہ تم بھی بیٹھی رہو یہیں۔سارے سوست ساتھ بیٹھے ہیں اور تم اس طرح میرے ساتھ چلو تو اچھا تو نہیں لگتا نا۔

تو تم بھی آج اپنی کلاس مس کیوں نہیں کر دیتی؟روحیل کی آواز پر عمائرہ نے نفی میں سر ہلایا۔

www.novelsclubb.com

نہیں مجھے ایک اور کام بھی ہے اس لیے میں جا رہی ہوں۔عمائرہ چلی گئی۔

امل بیٹھ گئی لیکن جب اس نے بازل کی طرف دیکھا تو وہ کافی سنجیدہ لگ رہا تھا اور پریشان بھی۔

××××××××××××××

عمائرہ کلاس لے کر باہر آئی تو سامنے سے آتی چار لڑکیوں نے اسے روک لیا۔

اسلام علیکم عمائرہ۔سب نے مل کر اسے سلام کیا

وعلیکم السلام۔عمائرہ نے انہیں حیرت سے دیکھا کیونکہ وہ انہیں نہیں جانتی تھی۔

لیکن تب ہی اس کی نظر دائیں طرف آخر میں کھڑی عائشہ پر پڑی۔

کیسی ہیں آپ؟ایک لڑکی نے چہرے پر مسکراہٹ سجائے اس سے پوچھا

الحمداللہ میں ٹھیک۔کیا میں آپ کو جانتی ہوں؟

نہیں۔ لیکن ہم آپ کو جانتی ہیں۔

ان سب لڑکیوں نے نظروں کا تبادلہ کیا۔

کیا ہم آپ سے کچھ مانگ سکتے ہیں؟ اس لڑکی نے جھجک کر کہا

عمائرہ نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

جی۔ لیکن کیا؟

آپ کا وقت۔

وقت۔۔۔۔ مطلب؟

ہم چاہتے ہیں کہ آپ اپنی کلاس لینے کے بعد ہمیں بھی ایک گھنٹے کی کلاس دے دیا کریں۔

میں کس چیز کی کلاس دوں آپ کو؟

دیکھیں۔آپ ہمیں صرف ایک گھنٹے کا وقت دیں اور اس میں ہمیں دینی معلومات دے دیا کریں۔

دینی معلومات۔لیکن میں دین سے اتنا واقف نہیں ہوں کہ کسی اور کو اس کی معلومات دے سکوں۔میں تو خود اتنی گنہگار ہوں۔

عمائرہ پلیز۔آپ جو جانتی ہیں ہمیں بس اتنا بتا دیا کریں۔

میں کیسے ؟آپ کسی ایسے انسان سے رابطہ کریں جو دین کو اچھے سے جانتا ہو۔

عمائرہ ہم آپ سے بہت امپریس ہوئے ہیں۔آپ کی سادگی جو آپ کے حسن کو چار چاند لگا دیتی ہے اور دین سے اتنی محبت۔۔۔۔۔آپ پلیز ہمیں صرف ایک گھنٹے کا وقت دے دیا کریں۔

www.novelsclubb.com

اس سے پہلے کہ عمائرہ کچھ کہتی ان لڑکیوں نے معصوم شکلیں بنا کر ایک ساتھ کہا۔

پلیز۔۔۔۔۔

اوکے اوکے۔ لیکن کس وقت ؟

اسی وقت۔ مطلب جب آپ کلاس لے لیتی ہیں تب۔

کب سے ؟

کل سے ٹھیک رہے گا؟

ٹھیک ہے۔ عمائرہ مسکرادی۔

جزاک اللہ۔ وہ کہتے ہی آگے بڑھ گئیں۔

عمائرہ نے مڑ کر انہیں دیکھا۔ وہ چوتھی عائشہ ہی تھی۔

عمائرہ واپس آئی تو ابھی تک ان سب کی پوزیشن میں کوئی تبدیلی نہیں آئی تھی۔ ہاں البتہ قہقہوں میں اضافہ ہو گیا تھا۔

یار سچ میں عمیر کمال کا بندہ ہے۔ تو نے اس کا نام بلکل ٹھیک رکھا ہے۔ پرمنٹ گرل فرینڈ۔

سب کا زوردار قہقہہ گونجا تھا

بازل جو ہنسنے میں مصروف تھا عمائرہ کو دیکھ کر اداس مسکراہٹ اس کے چہرے پر بکھر گئی۔

آ گئی عمائرہ تم؟ بتاؤ سر کاظمی نے کتنا سر کھایا تمہارا؟ ارحم شروع ہوا

سب پھر کھل کر ہنس دیے جبکہ عمائرہ نے افسوس سے نفی میں سر ہلایا۔

اچھا یار میں کہہ رہا تھا کہ اپنی گینگ کا نام بدل دیتے ہیں کیونکہ اب بازل بھی تو آ گیا ہے نا۔

ہاں تو اب کی بنے گا پہلے تو اے آر (AR) گینگ تھا۔

www.novelsclubb.com

اب اے بی آر (ABR) گینگ۔ نہیں؟ روحیل نے ان سے پوچھا۔

ہاں۔ یہی بنے گا۔

یہ اے آر کا مطلب کیا ہے؟ بازل نے ارحم سے سوال کیا۔

اپنے نام۔دیکھ بازل اے سے عمائرہ،امل،ارحم،علی،عاطف،اریبہ اور آر سے روحیل۔اب تم آ گئے یو تو بی سے بازل۔ سمپل۔

اوہ۔کیا نام رکھا ہے واؤ۔

وہ گدھا رستم بھی کہتا تھا کہ میں تمہاری گینگ کا ہوں تو ہم بھی اسے حوصلہ دینے کے لیے کہہ دیتے تھے کہ آر سے روحیل اور رستم۔

رستم کے نام پر بازل کا حلق تک کڑوا ہو گیا اور یہی حال عمائرہ کا تھا۔

اچھا آج میں پرنس سے ملنے جا رہا ہوں تو کیا تم چلو گے؟ بازل کے سوال پر عمائرہ نے سر اٹھا کر بازل کی طرف دیکھا۔

www.novelsclubb.com

بازل جو ارحم کی طرف دیکھ رہا تھا عمائرہ کی نظروں کی تپش محسوس کرتے ہوئے اس نے عمائرہ کی طرف دیکھا اور تب اس نے عمائرہ کی نظروں میں تکلیف دیکھی۔ وہ اسے سمجھ نہیں پایا۔

ہاں یار۔ کیوں نہیں۔ میں نے تو اسے اس کی وہ غزل سنانی ہے جو عمائرہ نے پوری کی تھی۔ عمائرہ کے دل میں ٹیس اٹھی۔

اگر دیکھنا ہو کہ ناقابل برداشت تکلیف کیا ہوتی ہے تو کسی کے سامنے اس کی لاحاصل محبت کا ذکر کر دو اور تب تم اس کی آنکھوں میں وہ تکلیف دیکھ لو گے۔

عمائرہ کی آنکھوں میں بھی وہ تکلیف جاگی تھی۔

اوکے تو پھر آج شام کو ہی چلیں گے کیونکہ کل اس نے اسلام آباد کے لیے روانہ ہونا ہے۔

اسلام آباد کیوں؟

www.novelsclubb.com

اپنے سسرال اور پھر وہ بھی وہی رہے گا۔

عمائرہ نے قرب سے آنکھیں بند کر لیں۔

تو کیا وہ واپس نہیں آئے گا؟

پتا نہیں۔ بازل نے کندھے اچکائے۔

میں بھی ساتھ چلوں گا پھر۔ روحیل نے کہا۔

تو پھر میں نے کیا یہاں بیٹھ کر تالیاں بجانی ہیں۔ میں بھی چلوں گا۔ آفاق نے کہا جس پر سب ہنس دیے۔

تو پھر ایسا کرتے ہیں کہ سارے لڑکے چلتے ہیں۔ بازل کے اس مشورے پر سب نے اتفاق کیا۔

پرنس بندہ ہی ایسا ہے کہ بار بار ملنے کو دل کرتا ہے۔

عمائرہ کی برداشت جواب دے گئی۔ وہ اٹھی اور امل کو اشارہ کرتی وہاں سے چل دی

www.novelsclubb.com

۔

بازل ہرٹ ہوا۔ ایک بار پھر۔۔۔۔۔۔

××××××××××××

عمائرہ ایک بات بتاؤں۔امل اس سے مخاطب ہوئی۔

ہاں بتاؤ۔

میں نے محسوس کیا ہے کہ جب تم اس وقت اٹھ کر آ گئی تھی تب بازل کافی پریشان ہو گیا تھا۔

تو؟

www.novelsclubb.com

مطلب ویسے ہی بتا رہی ہوں۔شاید اسے پتا چل گیا ہے کہ تم اس کی وجہ سے

۔۔۔۔۔

مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا۔عمائرہ نے بے نیازی سے کہا

امل آج عائشہ آئی تھی میرے پاس۔

عائشہ۔امل حیران ہوئی

لیکن کیوں؟

اس کے ساتھ تین لڑکیاں اور بھی تھیں۔وہ کہہ رہی تھیں کہ میں انہیں ایک گھنٹے کے لیے دین کی کچھ معلومات دیا کروں۔

اوہ اچھا۔یہ تو اچھی بات ہے لیکن کیا تمہارے پاس ٹائم ہے؟

ہاں نا۔کلاس لینے کے بعد کیفے ٹیریا میں بازل کا سامنا کرنے سے تو بہتر ہی ہے کہ میں ان لڑکیوں کے ساتھ ایک گھنٹے کے لیے کچھ باتیں کر لیا کروں۔

www.novelsclubb.com

امل مسکرائی۔

واہ بھئی ارحم تم نے تو کمال کر دیا۔پرنس نے غزل کے اگلے اشعار سنے تو کافی خوش ہوااور حیران بھی۔

باقی سب ہنس دیے۔

پرنس صاحب یہ اس کا نہیں بلکہ کسی اور کا کمال ہے۔روحیل نے اسے سچائی بتانا چاہی۔

روحیل کم از کم تھوڑی دیر کے لیے تو مجھے اپنی تعریف سننے دیتا۔ارحم نے منہ بنایا جبکہ پرنس حیران ہوا۔

کس کا کمال ہے یہ؟

www.novelsclubb.com

ہماری ایک کلاس فیلو ہے بلکہ بہت اچھی دوست بھی ہے۔اسی کا کمال ہے یہ۔

پرنس کا دل زور سے دھڑکا۔ایسے جیسے کسی اپنے کا ذکر ہوا ہو جو برسوں پہلے بچھڑ گیا تھا۔

اس میں اتنی ہمت نہ تھی کہ اس کا نام ہی ہو چھ لے۔وہ خاموش رہا جبکہ روحیل اور ارحم لڑنے میں مصروف تھے۔

کیا تم سدے میری ایک اور غزل کے اشعار لکھوا سکتے ہو۔

دل نے جیسے صدا لگائی کہ وہ عمائرہ ہی ہے۔وہی اس کی شاعری کو سمجھتی تھی۔

ہاں کیوں نہیں۔ارحم راضی ہو گیا۔

کافی دیر باتیں کرنے کے بعد روحیل نے ارحم کو چلنے کا کہا۔وہ دونوں چلے گئے تو عاطف، علی اور آفاق بھی انہیں الوداع کر کے چلے گئے۔

ہاں تو بازل اب تم سناؤ کہ کیسے ہو؟

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہوں۔

بدلے بدلے لگ رہے ہو۔خیریت؟

مطلب؟ بازل حیران ہوا۔

پتا نہیں۔بس تم میں خاصے بدلے لگ رہے ہو۔چپ چاپ رہنے لگے ہو۔

نہیں بس ایسے ہی۔

نہ جانے کیوں مجھے لگ رہا ہے کہ میں بازل سلطان سے بات نہیں بلکہ کسی اور سے کر رہا ہوں۔بازل سلطان ایسا تو نہ تھا۔

نہیں پرنس ایسی کوئی بات نہیں ہے۔بس کسی کی خود سے نفرت کی وجہ سمجھ نہیں آ رہی۔

تم سے نفرت۔بازل سلطان سے نفرت۔کیا واقعی؟

بازل کے چہرے پر تلخ مسکراہٹ چھا گئی۔

www.novelsclubb.com

کون ہے وہ بدنصیب شخص جو بازل سلطان سے نفرت کر بیٹھا ہے؟

بدنصیب وہ نہیں بلکہ میں خود کو بدنصیب محسوس کر رہا ہوں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اب تو میں پورے یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ میرے سامنے بیٹھا شخص بازل سلطان نہیں ہے۔وہ بازل سلطان ہو ہی نہیں سکتا۔

بازل ہنس دیا۔

پرنس ایک بات بتاؤ۔

پوچھو۔

جب اس لڑکی نے تمہیں چھوڑا تھا تب تمہیں کیا محسوس ہوا تھا۔

پرنس کے تاثرات بدلے۔چہرے پر تکلیف عیاں ہوئی۔

کیا تم بے کبھی روح کے حصے کے چھن جانے کی اذیت سہی ہے؟

www.novelsclubb.com

بازل حیران ہوا اور نفی میں سر ہلایا

میں نے سہی ہے اور اپنی روح کی چیخ و پکار صرف میں نے سنی تھی۔

بازل چند لمحے خاموش رہا۔

اگر میں تمہاری جگہ ہوتا پرنس تو کسی بھی قیمت پر اسے نہیں چھوڑتا۔

محبت بے بس کر دیتی ہے بازل۔پرنس کی بات بازل کو پریشان کر گئی۔

مطلب؟

مطلب جب آپ کی محبت کسی اور کی ہو جائے تو آپ اس سے چاہے کتنی ہی محبت کیوں نہ کرتے ہوں اس کی موجودگی آپ کو تکلیف دینے لگتی ہے کیونکہ آپ کو رہ رہ کر یہ احساس ہوتا ہے کہ وہ آپ کا نہیں ہے۔

لیکن پرنس محبت کی موجودگی تو انسان کو سکون دیتی ہے؟ بازل کی آنکھوں کے سامنے وہ ہنستا مسکراتا چہرہ آیا۔

www.novelsclubb.com

کیونکہ تب آپ کو لگتا ہے کہ وہ آپ کا حاصل ہے لیکن جب وہ لاحاصل بن جاتا ہے تو آپ کو اس کی موجودگی سے بھی تکلیف ہوتی ہے۔اصل میں انسان کو اس کی

موجودگی سے تکلیف نہیں ہوتی بلکہ اس کی موجودگی سے اپنی بے بسی کا احساس اسے کو تکلیف دیتا ہے۔

بازل نے گہرا سانس لیا۔

××××××××××××

اگلے دن بھی معمول کے مطابق بازل اپنا ڈپارٹمنٹ چھوڑ کر اپنی گینگ کے پاس آیا اور معمول کے مطابق عمائرہ اسے دیکھتے ہی وہاں سے اٹھ کر کلاس لینے چلی گئی۔

کلاس لے کر وہ باہر آئی تو اسے سامنے ہی وہ چار لڑکیاں نظر آ گئیں۔

www.novelsclubb.com

اسلام علیکم۔

وعلیکم السلام۔ عمائرہ نے خوش دلی سے ان کے سلام کا جوب دیا۔

چلیں۔ ایک لڑکی نے آگے بڑھ کر کہا۔

لیکن کہاں؟

ڈپارٹمنٹ کی پچھلی طرف جو خالی کلاس ہے ادھر۔

اوکے۔عمائرہ ان کے ساتھ چل دی جبکہ امل اپنی گینگ کے پاس۔

عمائرہ کہاں ہے؟ارحم نے امل کو اکیلا دیکھ کر سوال کیا۔

وہ کچھ لڑکیوں کے ساتھ بیٹھی ہے۔ایک گھنٹے بعد آئے گی۔

بازل کو آج پہلی بار تکلیف نہیں ہوئی بلکہ غصہ آیا۔وہ اس کے لیے وہاں آتا تھا اور وہ اسے اس طرح نظر انداز کرتی تھی۔

بازل وہاں سے غصے سے اٹھا اور چلا گیا۔

www.novelsclubb.com

اسے کیا ہوا؟ارحم حیران ہوا۔

پتا نہیں۔امل خود حیران بھی ہوئی اور پریشان بھی۔

آپ ہمیں یہ بتا سکتی ہیں کہ دعائیں کیوں قبول نہیں ہوتیں؟

عمائرہ حیران ہوئی

کس نے کہا کہ دعائیں قبول نہیں ہوتیں؟

میرا مطلب ایسا کہا جاتا ہے کہ جو دعائیں دل سے مانگی جائیں وہ ضرور قبول ہوتی ہیں

۔

جی۔ عمائرہ نے اثبات میں سر ہلایا۔

تو پھر کچھ دعائیں ایسی بھی تو ہوتی ہیں جو دل سے مانگی جاتی ہیں لیکن پھر بھی پوری نہیں ہوتیں۔

www.novelsclubb.com

تو آپ کو شکر ادا کرنا چاہیے۔ عمائرہ کی بات پر انہوں نے نظروں کا تبادلہ کیا۔

شکر لیکن کس چیز کا؟ وہ دعا تو قبول ہی نہیں ہوئی۔

اسی بات کا شکر کہ وہ دعا قبول نہیں ہوئی۔

آپ کیا کہنا چاہ رہی ہیں ہمیں کچھ سمجھ نہیں آ رہا؟

آپ میرے ایک سوال کا جواب دیں۔

آپ دعا میں کیا مانگتے ہیں؟

وہی جو ہمیں چاہیے۔

اور آپ کو کیا چاہیے؟

وہ چپ رہیں۔

میں بتاتی ہوں کہ آپ کو کیا چاہیے۔آپ کو وہ چاہیے جو آپ خود اپنے لیے بہتر لگتا ہے۔ نہیں؟

www.novelsclubb.com

جی بلکل۔سب نے اتفاق کیا۔

اوکے۔اب میرے ایک اور سوال کا جواب دیں۔

آپ کے والدین تو آپ سے محبت کرتے ہیں نا؟

جی بلکل۔اس میں تو کوئی شک ہی نہیں۔

ہوں۔تو پھر اگر آپ اپنے والدین سے کچھ ایسا مانگیں جو آپ کی نظر میں تو آپ کے لیے بہتر ہے لیکن اصل میں وہ آپ کے لیے بہتر نہیں ہے بلکہ وہ آگے جا کر آپ کے لیے تکلیف کا باعث بن سکتا ہے تو یہ جانتے ہوئے کہ وہ آپ کے لیے بہتر نہیں ہے کیا آپ کے والدین آپ کو وہ چیز لا کر دے دیں گے؟

بلکل بھی نہیں۔

تو جب آپ کو آپ کے والدین وہ چیز نہیں لا کر دیں گے تو آپ وقتی طور پر ان سے ناراض ہوں گے لیکن جب آگے جا کر آپ کو علم ہو گا کہ انہوں نے تو آپ کو تکلیف سے بچا لیا تو آپ ان کا شکر ادا کریں گے؟

جی۔ان سب نے اثبات میں سر ہلایا

کیوں؟

کیونکہ انہوں نے ہمیں وہ چیز نہیں لا کر دی۔

ایگزیکٹلی۔آپ ان کا شکریہ ادا کریں گے کہ انہوں نے آپ کو وہ چیز نہیں لا کر دی اور آپ کو تکلیف سے بچا لیا۔

لیکن یہ ہمارے سوال کا جواب تو نہیں ہے عمائرہ۔وہ حیران ہوئیں۔

جب آپ اپنے والدین کا شکر ادا کر سکتے ہیں تو پھر اللہ پاک کا کیوں نہیں؟

میں بتاتی ہوں۔آپ نے اپنے لیے اللہ پاک سے وہ مانگا جو آپ کو اپنے لیے بہتر لگا لیکن اس نے آپ کو وہ نہیں دیا۔اس کا مطلب یہی ہے کہ وہ چیز آپ کے حق میں بہتر نہیں تھی اور اللہ پاک نے آپ کو اس سے بچا لیا۔تو آپ کو اس کا شکر ادا کرنا چاہیے نا؟

اب کی بار لڑکیوں کو اس کی بات سمجھ آئی۔

اللہ پاک ہم سے ستر ماؤں سے بھی زیادہ پیار کرتا ہے تو پھر آپ نے یہ کیسے سوچ لیا کہ اس نے آپ کی دعا رد کر دی۔

وہ سب کی سنتا ہے اور سب کو وہ دیتا ہے وہ جو اس کے حق میں بہتر ہوتا ہے کیونکہ وہ اچھے سے جانتا ہے کہ ہمارے حق میں کیا بہتر ہے اور کیا نہیں۔

اس لیے دعا قبول ہونے اور نہ ہونے، دونوں صورتوں میں ہمیں اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

کیا آپ کو میری بات سمجھ آئی؟

جی بلکل۔ شکریہ عمائرہ

www.novelsclubb.com

شکریہ کی کوئی بات نہیں۔ بس آپ سب مجھے اپنا اپنا نام بتا دیں کیونکہ مجھے سمجھ نہیں آ رہا کہ میں آپ کو کیا بول کر مخاطب کروں۔

اوہاں۔ یہ تو ہم بتانا ہی بھول گئے۔

میں ام حبیبہ ہوں، یہ سبین ہے، یہ آمنہ اور یہ عائشہ۔

ام حبیبہ نے عمائرہ کو سب کے نام بتائے۔

شکریہ۔

××××××××××××

ظہر کا وقت ہو چکا تھا اس لیے عمائرہ نے وہیں نماز ادا کی اور پھر واپس آ گئی۔

اس کی بد قسمتی کہ راستے میں ہی اس کے سامنے رستم آ گیا۔

www.novelsclubb.com

ہائے عمائرہ۔ کیسی ہو؟

عمائرہ بد دل ہو کر مسکرا دی۔

الحمدللہ ٹھیک۔

عمائرہ تم سے میرا دوست ملنا چاہتا ہے۔

عمائرہ کی وہ زبردستی کی مسکراہٹ بھی سمٹ گئی۔

تمہارا دماغ ٹھیک ہے رستم۔ کیا مجھے اس دنیا میں صرف یہی ایک کام رہ گیا ہے کہ میں تمہارے دوستوں سے ملتی رہوں۔

عمائرہ تم۔۔ تم غلط سمجھ رہی ہو۔ میں تو۔۔۔۔

شٹ اپ۔ وہ چلائی اور پھر آگے بڑھ گئی۔

کیا ہوا عمائرہ تم غصے میں کیوں ہو؟

www.novelsclubb.com

امل نے اس کے دہکتے گال دیکھ کر اندازہ لگایا۔

امل میرا بس نہیں چل رہا می اس رستم کا گلہ دبا دوں۔ وہ اونچی آواز میں بولی۔

لو بھئی مجھے پتا تھا کہ اس رستم گھدے نے ہی کوئی کارنامہ سرانجام دیا ہوگا۔ ویسے بتاؤ تو ہوا کیا؟ ارحم آگے ہو کر بیٹھا۔

انسان میں کچھ تو سینس ہوتی ہے لیکن یہ تو اتنا نان سینس ہے۔ بدتمیز۔

ہوا کیا عمائرہ۔ پہلی بار تمہیں اتنا غصے میں دیکھ رہے ہیں۔ اب کی بار علی بولا

مجھے کہتا ہے کہ عمائرہ تم سے میرا دوست ملنا چاہتا ہے۔ تمیز نام کی کوئی چیز ہے اس میں۔ مجھے خود تو ایک آنکھ بھاتا نہیں ہے اور میں اس کے دوستوں سے ملوں؟

سب عمائرہ کو اتنا غصے میں دیکھ کر ہنس دیے۔

تم سب ہنس رہے ہو؟ وہ حیران ہوئی

www.novelsclubb.com

یار تم نا قسم سے غصے میں بھی بہت اچھی لگتی ہو۔ روحیل کے منہ سے پھسلا۔

مم۔۔۔ میرا مطلب یہ ہے کہ تم۔۔۔ تم اسے کھڑے کھڑے سنا دیتی اس گدھے کو۔

روحیل نے بات بدلی۔

سنائی ہے لیکن اب افسوس ہو رہا ہے کہ زیادہ کیوں نہیں سنائی۔اس نے افسوس سے نفی میں سر ہلایا

اچھا اسے چھوڑو وہ تو ہے ہی بد تمیز لفنگا۔ارحم نے اس کا موڈ سیٹ کرنا چاہا۔

بد تمیز لفنگا۔۔۔۔تو کیا تمیز والے لفنگے بھی ہوتے ہیں؟

آفاق نے حیرت سے پوچھا۔

سب نے اپنا سر پیٹ لیا۔

اچھا عمائرہ پرنس نے ایک اور غزل لکھی ہے۔اسے وہ اشعار بہت پسند آئے جو تم نے اس کی پچھلی غزل میں لکھے تھے اواب وہ چاہتا ہے کہ تم اس کی اس غزل میں بھی مزید کچھ اشعار لکھو۔

عمائرہ کا سانس رک گیا۔

www.novelsclubb.com

پرنس نے پڑھے وہ اشعار؟ وہ سانس روکے بیٹھی تھی۔

ہاں اور اسے بہت پسند بھی آئے۔

عمائرہ کے دل کی دھڑکن تیز ہو گئی۔

یہ گدھا تو اسے کہہ رہا تھ کہ میں نے لکھے ہیں لیکن پھر میں نے اسے بتایا کہ ہماری دوست ہے اس نے لکھے ہیں۔

بس اتنا ہی بتایا نا؟ وہ پھٹی پھٹی نگاہوں سے اسے دیکھ رہی تھی۔

ہاں۔

اس نے پرنس کو عمائرہ کا نام نہیں بتایا تھا یہ سوچ کر ہی عمائرہ نے سکھ کا سانس لیا۔

www.novelsclubb.com

اچھا یہ غزل کیسی ہے۔ دکھاؤ ذرا۔ امل نے ارحم کے ہاتھ سے وہ کاغذ لے لیا۔

امل ہمیں بھی سناؤ۔ روحیل کے کہنے پر امل نے وہ غزل سنانا شروع کر دی۔

بتاؤ یاد ہے تم کو

وہ جب دل کو چرایا تھا

عمائرہ کو لگا وہ اسے ہی مخاطب کیے ہوئے ہے۔اس کا تو ہر لفظ عمائرہ کے لیے تھا تو کیا یہ بھی۔۔۔۔

چرائی چیز کو تم نے

خدا کا گھر بنایا تھا

www.novelsclubb.com

عمائرہ کی آنکھوں کے سامنے برہان سے کی گئی تمام ملاقاتیں کسی فلم کی مانند چلنے لگیں۔اس کا یوں عمائرہ کے ساتھ اس کا ہاتھ پکڑ کر چلنا

وہ جب کہتے تھے میرا نام

تم تسبیح میں پڑھتے ہو

عمائرہ کی تکلیف پر اس کو محبت کے الہام ہوا کرنا۔ تو کیا اس دن بھی برہان کراچی سے اس لیے آگیا تھا کیونکہ اسے الہام ہوا تھا کہ میں تکلیف میں ہوں۔ عمائرہ نے یہ سوچ اپنے آنسوؤں کو بہہ جانے سے روکا۔

محبت کی نمازوں کو

قضا کرنے سے ڈرتے ہو

www.novelsclubb.com

فیئری لینڈ، برتیج پر کھڑے ہو کر اسے شہزادہ ایلام کی کہانی سنانا۔

مگر اب یاد آتا ہے وہ

باتیں تھیں محض باتیں

آج تم نے میرا وہ مان خاک میں ملا دیا۔ تم ایلام ہو عمائرہ۔ تم بے وفا ہو۔

کہیں باتوں ہی باتوں میں

مکرنا بھی ضروری تھا

(we are Strangers now)

تیری آنکھوں کے دریا کا

اترنا بھی ضروری تھی

www.novelsclubb.com

عمائرہ نے آنکھیں کھولیں۔امل چپ ہو چکی تھی۔سب خاموش تھے۔پھر اچانک سب کی نظر عمائرہ پر پڑی۔

عمائرہ نے خود کو سنبھالا۔

وہی ہیں صورتیں اپنی

وہی میں ہوں،وہی تم ہو

عمائرہ نے بولنا شروع کیا۔ارحم سمیت سب منہ کھولے اسے سن رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

مگر کھویا ہوا ہوں میں

مگر تم بھی کہیں گم ہو

وہ اس کے بلکل سامنے اس کی طرف پشت کیے کھڑا گانا گا رہا تھا لیکن وہ اسے نہیں دیکھ پائی۔

محبت میں دغا کی تھی

سو کافر تھے سو کافر ہیں

میں نے تم سے کبھی محبت کی ہی نہیں تھی برہان۔

www.novelsclubb.com

ملی ہیں منزلیں پھر بھی

مسافر تھے مسافر ہیں

وہ اسے یاد نہیں کرنا چاہتی تھی لیکن وہ اسے یاد آتا تھا۔ وہ بے بس ہو چکی تھی۔ وہ اس کی یادوں سے فرار حاصل نہیں کر سکتی تھی۔

تیرے دل کے نکالے ہم

کہاں بھٹکے، کہاں پہنچے

اس نے گہرا سانس لیا۔ سب اسے ٹکٹکی باندھے دیکھ رہے تھے۔

مگر بھٹکے تو یاد آیا

www.novelsclubb.com

بھٹکنا بھی ضروری تھا

آنکھوں میں نمی در آئی۔ کاش کہ اس کے یہ الفاظ پرنس سمجھ سکے۔ وہ یہ سمجھ سکے کہ یہ عمائرہ کے الفاظ ہیں۔

عمائرہ تم۔۔۔۔تم نے یہ کیسے کر لیا۔امیز نگ۔ارحم سر ہاتھوں میں لیے حیرت سے آنکھیں کھولے اسے دیکھ رہا تھا۔

میں تو پہلے پرنس کا فین تھا لیکن اب سے عمائرہ میں تمہارا بھی سب سے بڑا فین ہوں۔

عمائرہ کچھ نہیں بولی بس نظریں جھکائے بیٹھی رہی۔

××××××××××××

www.novelsclubb.com

عمائرہ۔اگلے دن عمائرہ کلاس میں بیٹھی تھی جبکہ پروفیسر جا چکے تھے تب ہی علی اس کے پاس قریبا بھاگتا ہوا آیا۔

کیا ہوا۔سب ٹھیک تو ہے نا؟وہ اس کی حالت دیکھ کر حیران ہوئی۔

عمائرہ تم جلدی چلو۔تمہیں کچھ دکھانا ہے۔

لیکن کیا؟

تم چلو تو عمائرہ۔ایک تو تم سوال بہت کرتی ہو۔

عمائرہ اٹھی اور اس کے ساتھ باہر چل دی۔

سامنے گراؤنڈ میں بہت ہجوم لگا ہوا تھا۔بہت سے سٹوڈنٹس متجسس ہو کر اس ہجوم میں داخل ہو رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

علی اس ہجوم کو کاٹتا ہوا آگے بڑھتا جا رہا تھا جبکہ عمائرہ اس کے پیچھے پیچھے تھی۔

وہ ہجوم سے باہر نکلے تو عمائرہ سامنے کا منظر دیکھ کر حیران رہ گئی۔اس کے قدم وہیں رک گئے۔

یہ سب کیا ہے؟اس نے ساتھ کھڑے علی کو سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

وجہ تو مجھے نہیں پتا البتہ یہ سین کافی دلچسپ تھا اس لیے میں نے سوچا کہ تمہیں بھی دکھاتا چلوں۔ویسے بھی تمہیں یہ بہت تنگ کرتا ہے اس لیے تمہیں تو یہ سین دیکھ کر زیادہ مزہ آنا چاہیے۔

عمائرہ نے اب نظریں علی سے ہٹا کر سامنے بازل پر ٹکا دیں جو اندھا دھند رستم کو مارے جا رہا تھا۔

رستم کی حالت دیکھ کر عمائرہ کی آنکھوں میں افسوس ابھرا۔

اسے لوگوں پر رحم کیوں نہیں آتا؟عمائرہ نے علی سے پوچھا جبکہ نظریں ابھی بھی بازل پر تھیں۔

بے رحم ہے یہ۔ کسی پر رحم نہیں کرتا۔ علی کی بات پر عمائرہ متفق ہوئی کیونکہ اس کی بے رحمی کی انتہا اس سے بہتر اور کون جانتا تھا۔

بازل نے اسے مارنا بند کر دیا۔ رستم بے حال سا زمین پر پڑا تھا۔ بازل اپنے ہاتھ جھاڑ رہا تھا تب ہی اس کی نظر سامنے کھڑی عمائرہ پر پڑی جو افسوس سے رستم کو دیکھ رہی تھی اور تب ہی اس نے بازل کی طرف دیکھا۔

چند لمحے وہ اسے دیکھتی رہی۔ بازل نے بھی نظروں کا زاویہ نہیں بدلا۔

ہجوم کم ہونے لگا تھا۔ سب اب وہاں سے ہٹتے جا رہے تھے۔ بھوری آنکھیں سیاہ آنکھوں کو دیکھتی رہیں۔ عمائرہ نے اس کی آنکھوں میں تھوڑی دیر پہلے موجود غصہ غائب پایا۔ اب ان آنکھوں میں ایک چمک تھی جو عمائرہ کو دیکھ کر بابر کی آنکھوں میں آیا کرتی تھی۔ کچھ اس طرح عمائرہ کی آنکھوں میں آج ناگواری کی جگہ افسوس تھا۔

عمائرہ نے گہرا سانس لیا اور پھر نظروں کا زاویہ بدل کر آگے بڑھ گئی۔

بازل ہلکا سا مسکرا دیا اور پھر وہ بھی اسی طرف بڑھ آیا۔

عمائرہ تم نے دیکھا رستم کو پٹتے؟ ارحم نے عمائرہ کو دیکھتے ہی سوال کیا۔

ہوں۔ عمائرہ نے اثبات میں سر ہلایا

اچھا کیا بازل تو نے اس کے ساتھ۔ اسی قابل ہے وہ گدھا۔

ویسے عمائرہ تم تو کلاس میں تھی نا؟

میں بلا کر لایا تھا اسے۔ علی نے فخریہ انداز میں کہا

اوہ تو جاسوس طیارے نے عمائرہ تک خبر پہنچائی۔

www.novelsclubb.com

ارحم کی اس بات پر علی کی مسکراہٹ سمٹ گئی جبکہ باقی سب کا قہقہہ گونجا۔

یونیورسٹی کی کوئی بھی بات ہو علی کو اس بات کا ضرور علم ہوتا تھا۔وہ یونیورسٹی کی تمام خبریں اپنی گینگ کو دیا کرتا تھا اس لیے ارحم اسے جاسوس طیارہ بلاتا تھا۔

عمائرہ پھر سے اپنے ڈپارٹمنت کی پچھلی طرف موجود کلاس میں بڑھ گئی۔وہاں وہ چاروں لڑکیاں موجود تھیں۔عمائرہ ان کے ساتھ ایک گھنٹہ بیٹھی رہی۔

جب ایک گھنٹہ گزر گیا تو وہ لڑکیاں چلی گئیں جبکہ عائشہ وہیں بیٹھی رہی۔عمائرہ نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا

کیا آپ نے کچھ پوچھنا ہے؟

جج۔۔جی۔وہ کافی نروس تھی

www.novelsclubb.com

جی پوچھیں۔

جب میرا یونیورسٹی میں پہلا دن تھا تب میں نے آپ کو اپنی کلاس میں دیکھا تھا۔

عمائرہ کا رنگ فق ہوا۔

ہاں وہ۔۔۔وہ میں اپنے کچھ فرینڈز کے ساتھ وہاں موجود تھی۔

اوہ اچھا۔میں نے آپ کو دیکھا تھا تو آپ مجھے پہلی نظر میں ہی بہت اچھی لگی تھیں،

سب سے الگ،سب سے خوبصورت۔

عمائرہ دھیرے سے مسکرائی

شکریہ۔

کیا میں آپ سے دین سے ہٹ کر کوئی سوال پوچھ سکتی ہوں؟

جی پوچھیں۔

اگر آپ سے کوئی اظہار محبت کرے تو آپ کو کیسے پتا چلے گا کہ وہ آپ سے سچی

محبت کرتا ہے؟

(اوہ تو آفاق صاحب اظہار کر چکے ہیں)

اس کی باتوں سے۔

www.novelsclubb.com

وہ کیسے ؟

آپ یہ دیکھیں کہ وہ محبت جتا رہا ہے یا پھر آپ سے محبت نبھانا چاہتا ہے۔

اگر وہ نبھانے کا وعدہ کرے تو کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ نبھائے گا؟

اگر تو آپ اس کے لیے صرف ٹائم پاس ہیں تو پھر وہ آپ کو اپنی عزت نہیں بنائے گا ،آپ کو اپنا محرم نہیں بنائے گا۔نکاح کی بات کو نظر انداز کرے گا لیکن اگر وہ آپ سے نکاح کر کے آپ کو اپنا محرم بنانا چاہتا ہے تو یہاں سے صاف ظاہر ہے کہ اسے آپ کا عمر بھر کا ساتھ چاہیے اور پوری زندگی کے لیے ہمسفر اپنے پسندیدہ شخص کو چنا جاتا ہے۔اگر تو وہ آپ کو چن چکا ہے تو سمجھ لیں کہ وہ آپ سے سچی محبت کرتا ہے۔

www.novelsclubb.com

عائشہ نے سمجھتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا

شکریہ عمائرہ۔آپ نے میری مشکل آسان کر دی۔

وہ وہاں سے چلی گئی۔ عمائرہ نے وہی ظہر کی نماز ادا کی اور پھر واپس آ گئی۔

عمائرہ نے دور سے ہی ان سب کو ساتھ بیٹھے دیکھا۔ بازل بھی ان میں شامل تھا۔

اسے کوفت ہوئی تو وہ ادھر کی بجائے لائبریری کی طرف بڑھ گئی۔

وہ لائبریری آئی تو ایک کتاب اٹھا کر پڑھنے لگی۔

وہ کتاب پڑھ رہی تھی تب ہی اسے ارحم کی آواز سنائی دی۔

تم یہاں کیوں بیٹھی ہو؟

ویسے ہی۔ وہاں آنے کا دل نہیں تھا میرا۔

وہ دونوں لائبریری کا لحاظ کرتے ہوئے آہستہ آواز میں بات کر رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

اچھا کیا تم نے۔ ارحم اس کے ساتھ بیٹھ گیا۔

میں تمہیں یہاں کچھ بتانے آیا ہوں۔

کیا؟عمائرہ متجسس ہوئی

بازل کے بارے میں۔ارحم کی اس بات پر عمائرہ کا موڈ غارت ہو گیا۔ایک تو وہ خود ہر جگہ موجود ہوتا ہے اور اگر نہ بھی ہو تو ہر کوئی اسی کی ہی باتیں کرتا ہے۔اسے کوفت ہوئی۔

I think he is in love with you

ارحم نے عمائرہ کے سر پر بم پھوڑا۔وہ بت بن گئی۔

www.novelsclubb.com

وہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے ارحم کو دیکھنے لگی۔

ارحم۔آر یو کریزی؟وہ بھڑک اٹھی

عمائرہ میرا یقین کرو۔مجھے جو لگ رہا ہے میں وہی تمہیں بتا رہا ہوں۔

ارحم تمہارا صرف دماغ جل گیا ہے اور کچھ نہیں۔

عمائرہ میں بھی یہی سمجھا تھا کہ میرا دماغ خراب ہو گیا ہے کیونکہ بازل سلطان کو سادگی سے نفرت ہے۔ لیکن پھر۔۔۔۔۔۔

پھر کیا۔۔۔۔؟

عمائرہ میری بات سنو۔ وہ جب سے تم سے ملا ہے بہت بدل گیا ہے۔

ارحم یہ کوئی جواز تو نہ ہوا۔

میری بات غور سے سنو۔

میں نے اسے پارٹی والے دن بتایا تھا کہ رستم تمہیں تنگ کرتا ہے اور اس لیے تم اسے ناپسند کرتی ہو۔ پھر کل میں نے اسے بتایا کہ وہ تمہیں اپنے دوست سے ملوانے کا کہہ رہا تھا تو بازل بھڑک اٹھا اور رستم کا حال بے حال کر دیا۔

تو کیا کل وہ رستم کو میری وجہ سے مار رہا تھا؟ عمائرہ نے اسے بے یقینی سے دیکھا۔

ہاں۔اسی لیے تو کہہ رہا ہوں۔اس نے تو آج تک اپنی کسی گرل فرینڈ کے لیے بھی کسی کو نہیں مارا تو پھر تمہارے لیے کیوں؟

عمائرہ دیکھو میں تمہیں بہن سمجھتا ہوں اسی لیے تمہیں بتانے آیا ہوں اور قسم لے لو میں نے اب تک یہ بات کسی اور کو نہیں بتائی۔

عمائرہ چپ بیٹھی رہی۔اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔اور تو اور میں یہ بھی جانتا ہوں کہ تمہیں بازل جیسے لڑکے بلکل بھی نہیں پسند اور صرف اسی وجہ سے تم ہمارے ساتھ نہیں بیٹھتی۔ہے نا؟

عمائرہ اب بھی خاموش رہی۔

اور عمائرہ یہ بات میں نے نہیں بلکہ خود بازل نے بھی نوٹ کی ہے اور تو اور پوری گینگ نے کی ہے۔مجھے کل ہی روحیل کہہ رہا تھا کہ شاید عمائرہ کو بازل نہیں پسند اس لیے اس کی موجودگی میں ہمارے ساتھ بیٹھنے سے کتراتی ہے۔

کیا تمہیں وہ واقعی نہیں پسند؟

عمائرہ چند لمحے اسے دیکھتی رہی اور پھر دھیرے سے نفی میں سر ہلایا۔

یہ تو بہت برا ہوا عمائرہ۔وہ پریشان ہو گیا

کیوں؟

کیونکہ بازل اپنی پسندیدہ چیز پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرتا اور اسے ہر حال میں حاصل کر کے رہتا ہے۔اگر پھر بھی وہ اسے حاصل نہ کر پائے تو اسے ختم کر دیتا ہے تاکہ وہ کسی اور کا حاصل بھی نہ بن پائے۔اگر وہ تم سے واقعی محبت کرتا ہے تو قسم اٹھوالو جان دینی پڑے یا لینی پڑے وہ تمہیں حاصل کرنے کے لیے یہ بھی کر گزرے گا۔

www.novelsclubb.com

مم۔۔۔میں کوئی چیز نہیں ہوں۔

وہ بہت ظالم ہے عمائرہ۔اپنے علاوہ کسی کی نہیں سنتا۔اس کے لیے اس کی انا ہی سب کچھ ہے۔اچھا تم میرا مشورہ مانو تو جتنا ہو سکے بازل سے دور رہو۔

دور ہی تو رہتی ہوں۔

جانتا ہوں لیکن اب مزید اس سے فاصلہ رکھو تاکہ اس کی محبت کہیں عشق میں نہ بدل جائے۔

عمائرہ چپ چاپ حیران و پریشان اسے سنتی رہی۔

××××××××××××

عمائرہ سب ٹھیک تو ہے نا؟ امل نے اسے پریشان دیکھ کر پوچھا

www.novelsclubb.com

ہوں۔ سب ٹھیک ہے۔

پریشان کیوں ہو؟

نہیں تو۔بس سر میں تھوڑا درد ہو رہا ہے اس لیے۔

تو پھر تم پین کلر لے لو اور آرام کر لو۔

نہیں اس کی ضرورت نہیں ہے۔ٹھیک ہو جائے گا۔

امل نے اسے خفگی سے دیکھا۔

میں کہہ رہی ہوں نا چھوڑو اس پڑھائی کو اور چپ چاپ سو جاؤ۔امل نے اس کے آگے رکھی کتابیں بند کر کے سائیڈ پر رکھ دیں۔

امل لیکن۔۔۔۔

لیکن ویکن کچھ نہیں۔تم چپ چاپ سو جاؤ۔

www.novelsclubb.com

امل اس کے کمرے کی لائٹس آف کر کے چلی گئی۔

عمائرہ کو واقعی اس وقت سکون کی ضرورت تھی۔وہ آرام کرنا چاہتی تھی۔وہ جیسے ہی سونے کے لیے لیٹی وہ گہری نیند کی وادی میں چلی گئی۔

اگلے روز وہ اپنی گینگ کے بلکل قریب نہیں گئی۔پہلے تو وہ یونیورسٹی جان بوجھ کر دیر سے گئی اور پھر وہاں سے سیدھا اپنی کلاس میں چلی گئی۔کلاس لینے کے بعد اس نے ایک گھنٹہ ان چار لڑکیوں کو دیا اور پھر لائبریری آ گئی۔

کیا میں اس بازل کی وجہ سے ان سب کے ساتھ بھی نہیں بیٹھا کروں گی۔میں کب تک اس سے اس طرح چھپتی پھروں گی؟اس نے سوچ کر سر جھٹکا۔

وہ کتاب پڑھتے میں اتنی مگن تھی کپ اس کے ساتھ کون آ کر بیٹھا اسے خبر ہی نہیں ہوئی۔

کتاب کا ورق پلٹتے ہوئے اس نے نظر اٹھائی تو اسے لگا کہ کوئی اسے دیکھ رہا ہے۔اس نے اپنی دائیں طرف دیکھا تو بازل چہرے پر مسکراہٹ سجائے اسے دیکھ رہا تھا۔

عمائرہ کا رنگ فق ہوا۔

تت۔۔۔تم یہاں؟وہ گڑبڑا گئی

کیوں میں یہاں نہیں آسکتا؟ مسکراہٹ ابھی بھی برقرار تھی۔

عمائرہ نے کچھ بولنا چاہا لیکن پھر اپنی نظریں کتاب پر ٹکا دیں۔

بازل کی نگاہیں مسلسل اسی پر ٹکی تھیں۔

عمائرہ کی برداشت ختم ہوئی۔اس نے بازل کی طرف دیکھا۔

بازل نے عمائرہ کو خود کو دیکھتا پایا تو کندھے اچکا دیے۔

تم یہاں کیا کرنے آئے ہو؟ عمائرہ غصے میں بولی

بس ایسے ہی۔

تو پھر مجھے کیوں دیکھ رہے ہو؟

کیونکہ خوبصورتی کو دیکھنا مجھے پسند ہے۔اس کی مسکراہٹ گہری ہوئی

واٹ۔تم پاگل ہو؟

www.novelsclubb.com

تھا نہیں اب ہو گیا ہوں۔

بازل تم۔۔۔۔۔

میرا نام پھر سے لو۔ بازل جیسے خوش ہوا تھا

کیوں؟ عمائرہ حیران ہوئی

لونا۔

بازل تم واقعی پاگل ہو۔ عمائرہ کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔

ہائے۔ تم میری زندگی کا وہ پہلا شخص ہو جس کے منہ سے میں اپنا نام بار بار سننا پسند کروں گا۔

www.novelsclubb.com

عمائرہ نے جھرجھری لی۔

اس نے کچھ کہنا چاہا لیکن پھر بازل کو اس طرح خود کو مسکراتے ہوئے دیکھتا پا کر وہ خاموش ہو گئی۔اس نے بازل کے چہرے سے نظریں ہٹا لیں اور اپنے ماتھے کو چھوا

۔

تم میری موجودگی سے پریشان کیوں ہو جاتی ہو عمائرہ؟

اب بازل کی مسکراہٹ سمٹ چکی تھی۔

تم سے مطلب؟

ہاں تو۔میری موجودگی سے مسئلہ ہے تمہیں تو مجھ سے ہی مطلب ہوا نا؟

بازل تم جا رہے یو یہاں سے یا نہیں؟

www.novelsclubb.com

نہیں۔

عمائرہ اس کی ڈھیٹائی پر تنگ آ گئی۔

اوکے۔پھر میں جا رہی ہوں۔وہ اٹھی اور جانے لگی۔

بازل نے اسے کلائی سے پکڑ لیا۔

تم نے ابھی تک میری بات کا جواب نہیں دیا۔اب وہ کافی سنجیدہ تھا۔

میں دوں گی بھی نہیں۔عمائرہ نے اپنا ہاتھ چھڑانا چاہا لیکن بازل کی گرفت مضبوط ہو چکی تھی۔

آخر کیوں؟

تم سے مطلب؟

بازل کو کوفت ہوئی۔کیوں مجھے تنگ کر رہی ہو؟

میں۔کیا واقعی بازل میں تمہیں تنگ کر رہی ہوں۔اس نے بازل کو دیکھ کر اپنی کلائی کی طرف دیکھا۔

www.novelsclubb.com

بازل نے اس کی کلائی چھوڑ دی۔

تم سے زیادہ آج تک مجھے کسی نے تنگ نہیں کیا عمائرہ۔

بازل تنگ میں تمہیں نہیں بلکہ تم مجھے کر رہے ہو۔

تم کر رہی ہو۔ بازل اپنی بات پر ڈٹا رہا۔اور جتنا تم مجھے تنگ کر رہی ہو اگر تمہاری جگہ کوئی اور ہوتا تو اس طرح صحیح سلامت نہ ٹھہرا ہوتا۔

میں نے کب تنگ کیا تمہیں؟

ہماری پہلی ملاقات سے ہی تم مجھے تنگ کر رہی ہو۔

بازل اب میں واقعی یہی کہوں گی کہ تم پاگل ہو۔

میں بھی یہی کہوں گا۔ تم نے مجھے اتنا تنگ کیا ہے کہ میں واقعی پاگل ہو چکا ہوں۔

آہ۔ عمائرہ نے گہرا سانس لیا۔

www.novelsclubb.com

تمہاری یہ جو بھی زبان ہے مجھے سمجھ نہیں آ رہی اسی لیے میرے سامنے سے ہٹو اور جس کو بھی تنگ کرنا ہے جا کر کرو۔

ناپسند کرتی ہو مجھے؟اب کی بار بازل کی آنکھوں میں تکلیف اٹھی تھی۔

تم سے مطلب؟

بازل نے ضبط کرتے ہوئے اپنے چہرے ہر ہاتھ پھیرا

آخر کیوں عمائرہ؟اب اس کی آواز میں بے بسی تھی۔

تم سے مطلب؟

عمائرہ پلیز۔

بازل پلیز ہٹو میرے راستے سے۔

لو ہٹ گیا لیکن پھر آؤں گا۔ بازل ایک سائیڈ پر ہو گیا۔

پھر کیوں آؤ گے؟

www.novelsclubb.com

تم سے پوچھنے کہ مجھے تم ناپسند کیوں کرتی ہو۔

میں تب بھی نہیں بتاؤں گی۔ عمائرہ کہتے ہی آگے بڑھ گئی

میں پھر آؤں گا اور جب تک تم مجھے نہیں بتا دیتی میں بار بار آؤں گا۔

عمائرہ اسے ان سنا کر کے باہر چلی گئی۔

وہ باہر آئی اور پھر اپنی گینگ کے پاس گئی۔اب وہ کر ہی کیا سکتی تھی۔

اوہو۔عمائرہ کہاں ہوتی ہو تم؟ نظر ہی نہیں آتی۔روحیل نے سوال پوچھنے میں پہل کی۔

لائبریری گئی تھی۔وہ خفگی سے بولتی امل کے ساتھ بیٹھ گئی۔

اور ایک یہ ہے جو تمہاری طرح غائب رہتا ہے۔روحیل نے سامنے سے آتے بازل کو دیکھا۔

www.novelsclubb.com

عمائرہ نے مڑ کر دیکھا تو بازل اسے دیکھ کر مسکرا دیا۔

عمائرہ نے غصے سے اپنا رخ پھر سے سامنے کی طرف کر دیا۔

ہاں بھئی اب تو بتا کہ تو کہاں غائب تھا؟

میں تو عمائرہ کے ساتھ لائبریری میں بیٹھا تھا۔ کیوں عمائرہ تم نے انہیں بتایا نہیں؟

سب نے چونک کر عمائرہ کو دیکھا جو پہلے سے ہی زرد پڑ چکی تھی۔

اس نے بے یقینی سے بازل کی طرف دیکھا جو چہرے پر شرارتی مسکراہٹ لیے اسی کو دیکھ رہا تھا۔

ہاں وہ۔۔۔۔۔

اچھا یہ بتاؤ کہ عمیر کیسا ہے؟ ارحم نے عمائرہ کا فق چہرہ دیکھ کر بات بدل دی۔

وہ۔۔۔وہ بھی ٹھیک ہے اسے کیا ہونا ہے۔ بازل کا جواب عمائرہ نے نہیں سنا۔

اس نے ارحم کی طرف دیکھا اور پھر پلکیں شکرانے کے اظہار کے لیے جھکا دیں۔

www.novelsclubb.com

ارحم اسے دیکھ کر مسکرا دیا اور پھر سر کو خم دیا۔

تھوڑی دیر میں ہی عمائرہ کو پھر سے محسوس ہوا کہ بازل اسے ہی دیکھے جا رہا ہے۔

افف اللہ۔اس نے محض سوچا اور پھر امل کو چلنے کا اشارہ کیا

عمائرہ چلیں۔امل اٹھ کھڑی ہوئی۔

ارے یار ابھی تو آئی ہے وہ۔ علی نے امل کو روکنا چاہا

اور یہ کیا بات ہوئی کبھی عمائرہ کہتی ہے کہ چلیں تو کبھی امل۔کیا تم ہمارے ساتھ بیٹھ نہیں سکتیں۔اب کی بار عاطف بولا۔

اصل میں ان دونوں نے مریم آنٹی کے ساتھ کہیں جانا ہے اس لیے جلدی جا رہی ہیں۔سب ارحم کے اس جواب پر چونکے حتیٰ کہ امل بھی۔اس نے عمائرہ کو سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

عمائرہ نے اسے چپ رہنے کا اشارہ کیا۔

اوہ اچھا۔چلو کوئی بات نہیں۔پھر کل ملاقات ہو گی۔

عمائرہ اور امل وہاں سے چل دیں۔

ہم کہاں جا رہی ہیں مما کے ساتھ؟امل نے حیرت سے پوچھا۔

کہیں نہیں۔بس ارحم نے بہانہ بنایا تاکہ وہ ہمیں روک نہ سکیں۔

ہیں؟لیکن۔۔۔۔۔

امل تم چپ کر کے چلو میں تمہیں سب بتا دوں گی۔

اچھا ٹھیک ہے۔

وہ گھر پہنچیں تو امل نے دیکھا وہ پہلے سے کہیں زیادہ پریشان تھی۔

عمائرہ بتاؤ تو آخر ہوا کیا ہے؟امل نے تنگ آ کر پوچھ ہی لیا۔

امل میں کیا بتاؤں بازل کو؟

بازل کو۔امل حیران ہوئی۔

www.novelsclubb.com

ہاں۔ مجھ سے کہہ رہا تھا کہ میں اسے تنگ کرتی ہوں اور تو اور مجھ سے پوچھ رہا تھا کہ میں اسے ناپسند کیوں کرتی ہوں۔اب میں اسے کیا بتاؤں؟

کیا واقعی اس نے تم سے یہ بات پوچھی؟

ہاں۔اب میں کیا کروں؟

لازمی تو نہیں کہ ناپسندیدگی کی بھی کوئی وجہ ہو؟

تم یہی بات جا کر اپنے سب سے پیارے دوست بازل سلطان کو بتا دو تا کہ وہ میرا سر کھانا بند کر دے۔

امل نے اس کا غصہ دیکھ کر اپنی ہنسی دبائی۔

www.novelsclubb.com

امل تم پہلے ہنس لو۔عمائرہ مزید غصہ ہوئی۔

سوری یار۔اب نہیں ہنسوں گی۔سوری۔

××××××××××××××××

عمائرہ تم یونیورسٹی نہیں چل رہی کیا؟امل اس کے کمرے میں داخل ہوئی تو وہ چپ چاپ بیڈ پر بیٹھی تھی۔

نہیں۔

لیکن کیوں؟

میرا دل نہیں کر رہا جانے کو۔

www.novelsclubb.com

بازل کی وجہ سے؟

نام مت لو میرے سامنے اس کا۔بد تمیز پتا نہیں سمجھتا کیا ہے اپنے آپ کو۔اس کی وجہ سے میں ساری رات سو نہیں پائی۔

لیکن کیوں؟

اب وہ مجھ سے دوبارہ آکر پوچھے تو میں کیا جواب دوں گی امل؟

بول دینا کچھ بھی۔ لیکن پلیز ابھی تم میرے ساتھ یونیورسٹی چلو۔ میرا اب تمہارے بغیر دل نہیں لگتا۔ پلیز عمائرہ پلیز۔۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے چل رہی ہوں۔

وہ دونوں یونیورسٹی پہنچیں تو صد شکر آج بازل سلطان ان کے ڈپارٹمنٹ میں نہیں آیا تھا۔

عمائرہ نے سکھ کا سانس لیا۔

www.novelsclubb.com

کیسی ہو عمائرہ؟ ارحم نے پوچھا اور وہ جانتی تھی کہ وہ کس بارے میں ہو چھ رہا ہے۔

کوئی حال نہیں۔

کیا بنا؟

سب انہیں غور سے دیکھ رہے تھے۔روحیل نے امل کو اشارہ کیا(یہ کیا چل رہا ہے)

تم انہیں چھوڑو یہ بتاؤ کہ رستم کیسا ہے؟امل ان کے ساتھ باتوں میں لگ گئی

کچھ بن سکتا ہے؟

ہاہاہا۔۔۔ہاں یہ بھی ہے کہ اس کے ہوتے ہوئے کچھ بن تو نہیں سکتا۔

تو بس پھر۔۔۔۔کل کا تو تمہیں پتا چل چکا ہے؟

ہاں میں کافی حیران ہوا اور پریشان بھی کہ وہ وہاں بھی؟

پاگل۔ہونہہ۔۔۔عمائرہ نے منہ بسورا

بس دعا ہی کر سکتے ہیں ہم تو ورنہ جو حالات ہیں ان کا تو اللہ ہی مالک ہے۔ارحم نے

کندھے اچکائے

ڈرا رہے ہو؟

نہیں حقیقت بتا رہا ہوں۔

کچھ نہیں ہو گا دیکھ لینا یہ سب صرف ہماری غلط فہمی ہی ہو گی۔

جی اور اسی غلط فہمی میں ہی وہ بریک اپ کر چکا ہے۔

واٹ! کب؟

ارحم ہنس دیا۔

جب سے آپ اسے ملی ہیں وہ پاگل ہو چکا ہے۔ عمائرہ نے ارد گرد دیکھا۔ وہ سب اپنی باتوں میں مصروف ہو چکے تھے۔

اور اسی پاگل پن میں وہ لینا سے بریک اپ کر چکا ہے۔

www.novelsclubb.com

عمائرہ کو چپ لگ گئی۔

کیا واقعی؟

ہاں تم کسی سے بھی پوچھ سکتی ہو۔ خیر میں جانتا ہوں کہ تم پوچھو گی نہیں۔

میں کیا کروں اس کا؟

اس سے محبت۔ ارحم نے کندھے اچکائے جبکہ عمائرہ کا سانس رک گیا

کیا تمہارا دماغ جل گیا ہے ارحم؟

نہیں۔ جو مجھے ٹھیک لگ رہا ہے وہی کہہ رہا ہوں کیونکہ اب وہ تمہیں کسی بھی حال میں نہیں چھوڑنے والا۔ اسی لیے بہتر ہے کہ تم بھی اس کی طرف قدم بڑھا لو۔

توبہ توبہ۔ استغفر اللہ۔ ارحم تم پاگل واگل تو نہیں ہو گئے؟

ارحم ہنس دیا۔

www.novelsclubb.com

اچھا جو تمہیں بہتر لگے وہ کرو۔

عمائرہ نے منہ بنایا۔ جو بھی کروں گی کر لوں گی لیکن جو تم نے کہا ہے وہ کرنے کا سوچوں گی بھی نہیں۔

اچھا ٹھیک ہے۔

عمائرہ کلاس لینے گئی۔آج پھر امل اس کے ساتھ نہیں گئی۔وہ ارحم لوگوں کے ساتھ ہی بیٹھی رہی۔

پروفیسر چلے گئے تو عمائرہ بھی اپنا سامان سمیٹنے لگی۔پروفیسر کے جاتے ہی آدھی سے زیادہ کلاس خالی ہو گئی۔عمائرہ اٹھی اور باہر جانے لگی تب ہی کچھ محسوس ہونے پر وہ رک گئی۔اس نے دائیں جانب دیکھا تو بازل وہاں بیٹھا اسی کی طرف دیکھ رہا تھا۔

عمائرہ نے تھوک نگلا۔

اس سے پہلے کہ عمائرہ آگے بڑھتی بازل اٹھا اور اس کی طرف بڑھ آیا۔

www.novelsclubb.com

ہائے عمائرہ کیسی ہو؟

تم سے مطلب؟

میں نے آج صرف تمہارے لیے سر کاظمی کو جھیلا۔

میں نے کہا تھا جھیلنے کو۔وہ غصہ ہوئی

تم نے کہا نہیں تھا البتہ میرے دل نے کہا تھا۔

تو پھر جا کر اپنے اس دل کو کو سو اور میرے سامنے سے ہٹ جاؤ۔

میں نے کہا تھا نا کہ دوبارہ آؤں گا اور دوبارہ پوچھوں گا کہ مجھے تم ناپسند کیوں کرتی ہو

۔

اور میں نے بھی کہا تھا کہ میں تمہیں تب بھی نہیں بتاؤں گی۔

اور تمہاری اسی بات سے مجھے یقین ہو گیا کہ تمہاری اس ناپسندیدگی کی کوئی نہ کوئی

وجہ تو ضرور ہے۔

www.novelsclubb.com

ہے تو۔۔۔لیکن میں تمہیں کبھی نہیں بتاؤں گی۔

آخر کیوں؟

تم سے مطلب؟

عمائرہ ایک تو تمہارے اس مطلب نے میرا دماغ خراب کر دیا ہے۔ وہ غصہ نہیں ہوا البتہ کافی سنجیدہ تھا۔ وہ عمائرہ پر غصہ کر ہی نہیں سکتا تھا۔

تم سے مطلب؟ عمائرہ پھر سے اترائی

اوہ مائی گڈ نیس۔ تمہارے ساتھ پرابلم کیا ہے عمائرہ؟

یہی تو میں تم سے پوچھ رہی ہوں کہ تمہارے ساتھ پرابلم کیا ہے؟

تم سوال کے بدلے سوال کیوں کر رہی ہو؟

تم سے مطلب؟

افف عمائرہ۔۔۔ اس نے اپنا سر اپنے ہاتھوں میں لے لیا

www.novelsclubb.com

عمائرہ کو نہ چاہتے ہوئے بھی ہنسی آگئی۔ وہ نہیں جانتی کہ وہ بازل سلطان کے سامنے کیسے ہنس دی لیکن وہ اپنی ہنسی کنٹرول نہیں کر سکی۔

بازل نے اسے ہنستے دیکھا تو اس کے چہرے ہر مسکراہٹ پھیل گئی۔

اگر تم میری اس حالت پر اسی طرح ہنس دو گی تو باخدا پوری زندگی اپنا سر اسی طرح پکڑنے کے لیے تیار ہوں۔

عمائرہ کی مسکراہٹ سمٹ گئی۔

اس نے کیا کہا تھا۔یہ سوچتے ہوئے بھی عمائرہ کو تکلیف ہونے لگی۔

تم۔۔۔تم یہاں سے ہٹ رہے ہو یا نہیں؟

نہیں۔وہ مسکرایا

بازل تم۔۔۔۔تم کبھی مرو گے میرے ہاتھوں۔

اگر اپنے ہاتھوں سے مارو گی تو یہ بازل سلطان موت کو گلے لگانے کے لیے راضی ہے۔

www.novelsclubb.com

افف۔بازل ہٹو۔

اونہوں۔بازل نے نفی میں سر ہلایا۔

عمائرہ نے گہرا سانس لیا۔

اوکے۔اس نے خود کو سیٹ رکھنے کی کوشش کی۔

کیا چاہتے ہو تم؟

تمہیں۔

واٹ؟

میرا مطلب۔بازل نے اپنا گلہ صاف کیا۔تم مجھے کیوں ناپسند کرتی ہو۔بس اتنا بتا دو

۔

نہیں بتاؤں گی۔

www.novelsclubb.com

تو پھر میں بھی نہیں ہٹوں گا۔

اچھا تو پھر سنو۔عمائرہ غصے میں بولی

جی سنائیں۔ بازل دو قدم آگے ہوا۔

مجھے تم اس لیے پسند نہیں ہو کیونکہ۔۔۔۔

کیونکہ ؟ بازل ایک قدم مزید آگے ہوا۔ آنکھوں میں وہی چمک لیے جو عمائرہ کو پسند تو تھی لیکن بازل کی آنکھوں میں وہ دیکھ کر پریشان ہو جایا کرتی تھی

کیونکہ تم بازل سلطان ہو۔ اس نے یہ کہتے ہی بازل کے سینے پر ہاتھ رکھ کر اسے پیچھے کی طرف دکھادیا اور آگے کی طرف بڑھ گئی۔

بازل پر اس کے دھکے کا کوئی فرق نہیں پڑا۔ وہ بس دو قدم ہی سائیڈ پر ہوا۔

واٹ۔ کیونکہ میں بازل سلطان ہوں؟ بازل نے خود سے سوال کیا اور پھر کھل کر ہنس دیا

www.novelsclubb.com

اچھا تو پھر سنو۔ عمائرہ غصے میں بولی

جی سنائیں۔ بازل دو قدم آگے ہوا۔

مجھے تم اس لیے پسند نہیں ہو کیونکہ۔۔۔۔

کیونکہ ؟ بازل ایک قدم مزید آگے ہوا۔آنکھوں میں وہی چمک لیے جو عمائرہ کو پسند تو تھی لیکن بازل کی آنکھوں میں وہ دیکھ کر پریشان ہو جایا کرتی تھی

کیونکہ تم بازل سلطان ہو۔اس نے یہ کہتے ہی بازل کے سینے پر ہاتھ رکھ کر اسے پیچھے کی طرف دکھادیااور آگے کی طرف بڑھ گئی۔

بازل پر اس کے دھکے کا کوئی فرق نہیں پڑا۔وہ بس دو قدم ہی سائیڈ پر ہوا۔

واٹ۔کیونکہ میں بازل سلطان ہوں؟ بازل نے خود سے سوال کیااور پھر کھل کر ہنس دیا

www.novelsclubb.com

عمائرہ وہاں سے سیدھا ڈپارٹمنٹ کی پچھلی طرف موجود کلاس میں چلی گئی۔وہ چاروں لڑکیاں وہاں موجود تھیں۔انہوں نے عمائرہ کو آتے ہی سلام کیا۔عمائرہ ان کے ساتھ ایک گھنٹہ بات کرتی رہی لیکن کافی دفعہ ایسا ہوا کہ وہ بات کے دوران

بھول جاتی تھی کہ وہ کیا کہہ رہی تھی۔ان چاروں نے بھی محسوس کیا کہ آج عمائرہ کافی زیادہ پریشان ہے۔جب وہ جانے لگیں تو ام حبیبہ رکی۔

عمائرہ آپ ٹھیک تو ہیں نا؟

جی میں ٹھیک ہوں۔عمائرہ زبردستی مسکرائی

لیکن آپ کافی پریشان لگ رہی ہیں؟

نہیں میں پریشان نہیں ہوں۔

اوکے۔ام حبیبہ باقی دو کے ساتھ چلی گئی جبکہ عائشہ بیٹھی رہی۔

عمائرہ نے اسے دیکھا اور پھر کہا

www.novelsclubb.com

کیا ہوا عائشہ؟

عمائرہ کیا آپ میری مدد کریں گی پلیز۔وہ بھی کافی پریشان تھی۔

جی ضرور۔

مجھے کسی نے کہا ہے کہ وہ مجھ سے محبت کرتا ہے۔اس نے بولنا شروع کیا

(آفاق نے۔میں جانتی ہوں)

اس کی محبت مجھے سچی لگتی ہے۔

(مجھے بھی)

اور شاید میں بھی۔۔۔۔عائشہ کہتے کہتے رک گئی

عمائرہ کی آنکھیں پھیل گئیں۔اگر وہ یہ بات آفاق کو بتادے تو اس کی کیا حالت ہو گی۔

www.novelsclubb.com

آپ سمجھ گئی نا؟

عمائرہ نے اثبات میں سر ہلایا

تواب مجھے کیا کرنا چاہیے؟

آپ جا کر آفاق کو بتادیں کہ آپ بھی اس سے محبت کرتی ہیں تاکہ وہ آپ کے گھر رشتہ بھیج سکے۔

میں یہ کرنا چاہتی ہوں لیکن مجھے لگتا ہے کہ پہلے میں اپنے بھائیوں سے بات کروں ۔وہ مجھ پر بھروسہ کرتے ہیں تو میں ان کا بھروسہ نہیں توڑنا چاہتی۔

یہ تو بہت اچھی بات ہے پھر۔

اچھی بات تو ہے لیکن بھائی کو کیسے بتاؤں؟

مطلب؟

www.novelsclubb.com

مطلب۔وہ ہچکچائی۔میں کیسے بات کروں؟

عائشہ میری بات سنو۔عمائرہ نے اسے متوجہ کیا۔جو بات بھی ہے وہ تمہیں اپنے بھائیوں کو خود بتانی چاہیے۔اس طرح ان کا مان سلامت رہے گا۔لیکن اگر تم ان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سے بات نہیں کرتی تو پہلے تو یہ ہو گا کہ تم آفاق کو کھو دو گی جس سے نہ صرف تمہیں بلکہ آفاق کو بھی بہت تکلیف ہو گی اور پھر ہو سکتا ہے کہ یہ بات کسی دوسرے کے ذریعے تمہارے بھائیوں کو پتا چلے۔اس طرح انہیں تم پر جو مان ہے وہ ٹوٹ جائے گا۔تم اپنے کسی ایسے بھائی سے بات کرو جو تمہیں سمجھے اور تمہاری محبت کی قدر کرے۔اسے یہ مت کہو کہ تم آفاق سے شادی کرنا چاہتی ہو اور ہر حال میں اسی سے کرو گی۔ نہیں، تم نے انہیں آفاق سے ملوانا ہے اور پھر ان کی رضامندی کا انتظار کرنا ہے۔اگر وہ راضی ہو جائیں تو تمہارا فائدہ ہے اور اگر وہ راضی نہیں ہوتے تو تم آفاق کو چھوڑ دو۔

لیکن میں آفاق کو نہیں چھوڑ سکتی۔

www.novelsclubb.com

میں جانتی ہوں اور عائشہ تم دیکھ لینا جب تم اپنا فیصلہ دل سے اللہ پر اور پھر اپنے بھائی پر چھوڑ دو گی تو اللہ بھی خوش ہو گا اور تمہارا بھائی بھی اور ہو سکتا ہے کہ دونوں ہی تمہارے لیے آفاق کو منتخب کر لیں۔

تم اپنے سب سے بڑے بھائی سے بات کرو۔اس کی آفاق سے ملاقات کرواؤاور پھر باقی بھائیوں کو منانااس کا کام ہو گا۔

عائشہ نے سمجھتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا

شکریہ عمائرہ۔آپ نے میری مشکل آسان کر دی اور مجھے حوصلہ دیا۔

عمائرہ مسکرادی۔

جب عائشہ چلی گئی تو عمائرہ نے کرسی کی پشت سے ٹیک لگائی اور آنکھیں بند کر لیں ۔اس کے سر میں شدید درد ہو رہا تھا اور جب تک بازل اس کے سامنے تھا یہ درد بھی اس کے ساتھ ہی رہنا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ اٹھی اور نماز ادا کرنے لگی۔دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے تو کچھ سمجھ نہیں آیا کہ وہ کیا مانگے۔اس نے دعا میں اللہ کی رضا مانگی اور پھر واپس آ گئی۔

بازل ان سب کے ساتھ موجود نہ تھا۔اس نے سکھ کا سانس لیا اور پھر ان کی طرف بڑھ گئی۔

ارحم معمول کے مطابق لطیفے سنانے میں مصروف تھا۔

اچھا ایک اور سنو امل۔

امل ہنس ہنس کر باؤلی ہو چکی تھی بلکہ وہاں موجود ہر شخص کا یہی حال تھا۔

آؤ عمائرہ میرا لطیفہ سنو۔

عمائرہ ان کے ساتھ جا بیٹھی۔

ایک گرل فرینڈ اپنے بوائے فرینڈ کے سامنے رو رہی ہوتی ہے اور اسے صفائیاں دے رہی ہوتی ہے۔وہ اسے کہتی ہے کہ مجھے معاف کر دو میں نے تم سے اپنی منگنی چھپائے رکھی۔

www.novelsclubb.com

لڑکے نے اس کے آنسو صاف کیے اور کہا کہ بس کر پگلی رلائے گی کیا۔ چل میں تجھے اپنے بچوں سے ملواتا ہوں۔

سب کا ایک زوردار قہقہہ گونجا تھا۔ عمائرہ بھی ہلکا سا مسکرا دی۔

اچھا یہ سب چھوڑو اور یہ بتاؤ کہ آفاق کہاں ہے؟ عمائرہ نے سوال کیا۔

وہ بس ابھی گیا ہے یہاں سے۔ کیوں؟

بس ویسے ہی۔

عمائرہ۔ ایک لڑکا دوڑتا ہوا اس کے پاس آیا۔

عمائرہ نے اس کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

تمہیں ملنے تمہارا کزن ابرار آیا ہے۔ اس نے جیسے ہی خبر دی عمائرہ خوشی کے مارے دمکنے لگی۔ اس کے چہرے پر خوشی کے آتے رنگ سب نے دیکھے تھے۔

وہ جلدی سے اٹھی اور ایک نظر امل کو دیکھتی وہاں سے چلی گئی۔

اسلام علیکم آپی۔ابرار عمائرہ کو دیکھ کر کافی خوش نظر آرہا تھا لیکن کہیں نہ کہیں وہ افسردہ بھی لگ رہا تھا۔

وعلیکم السلام ابرار۔کیسے ہو تم؟عمائرہ خوشی کے مارے مسکرا بھی رہی تھی اور آنکھوں میں آنسو بھی تھے۔

میں ٹھیک ہوں آپی۔آپ کیسی ہیں؟

میں بھی بلکل ٹھیک الحمداللہ۔گھر میں سب کیسے ہیں؟

سب ٹھیک۔اس نے مختصر سا جواب دیا۔

www.novelsclubb.com

ابرار تم پریشان لگ رہے ہو۔سب خیریت؟

آپی آپ کو کچھ بتانا تھا۔اس نے جھجکتے ہوئے کہا۔

بولو ابرار کیا ہوا؟

آپ تو جانتی ہیں کہ ہم۔۔۔۔۔وہ رکا۔چند لمحے خاموش رہنے کے بعد وہ پھر بولا

آپ تو جانتی ہیں کہ ہمارا آپ کے گھر والوں سے کوئی تعلق نہیں ہے،نہ ہی وہ آتے ہیں اور نہ ہی ہم جاتے ہیں۔

صرف اور صرف میری وجہ سے۔عمائرہ نے اس کی بات مکمل کی جبکہ چہرے پر ایک زخمی مسکراہٹ در آئی۔

نہیں آپی آپ خوامخواہ ہی اس سب کا ذمہ دار خود کو سمجھتی ہیں جبکہ ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔

کیا واقعی؟

www.novelsclubb.com

عمائرہ نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا تو ابرار خاموش ہو گیا۔

آپی آپ بابر بھائی سے ملنے گئیں؟ابرار چند لمحے خاموش رہنے کے بعد بولا۔

عمائرہ کے چہرے پر آئی رونق اچانک ہی غائب ہو گئی۔

ہاں گئی تھی۔اس نے اب کی بار سنجیدگی سے جواب دیا۔آپی ہماری سیفی بھائی سے صلح ہو گئی ہے۔ابرار کے کہنے پر عمائرہ پھر سے کھل اٹھی۔

کیا سچ میں؟

جی آپی۔ پچھلے دنوں ہم سب اسلام آباد آپ ہی کے گھر تھے۔ابرار جتنی بڑی خوشی کی بات عمائرہ کو بتا رہا تھا خود اتنا خوش نہیں تھا۔عمائرہ کے چہرے پر مسکراہٹ اور خوشی کے رنگ بکھر چکے تھے۔ابرار یہ بتاؤ کہ گھر میں سب ٹھیک تو ہیں نا؟ سیفی بھائی،ارمش آپی،امی اور یہ بتاؤ کہ سیفی بھائی کے بیٹے کا نام کیا ہے اور ارم بھابھی کیسی ہیں؟ میرا بھائی ایان کیسا ہے؟

آپی حوصلہ رکھیں سب بتاتا ہوں۔سب بلکل ٹھیک ہیں اور سیفی بھائی کے بیٹے کا نام حدید ہے۔

حدید۔عمائرہ نے وہ نام دہرایا۔کافی اچھا نام ہے۔

جی آپی۔ابرار اس سے مزید کچھ کہنا چاہتا تھا لیکن اس کے پاس الفاظ نہیں تھے۔

ابرار کیا امی مان گئیں؟عمائرہ حیران تھی۔

جی۔۔۔۔وہ۔۔۔ابرار گڑ بڑا گیا۔

کیا؟

آپی ممانی کی طبیعت کافی خراب تھی تو۔۔۔۔۔وہ خاموش ہو گیا۔

کیا۔۔۔کیا ہوا امی کو؟

آپی وہ۔۔۔۔۔

ابرار بتاؤ بھی مجھے فکر ہو رہی ہے۔

www.novelsclubb.com

آپی ممانی اب۔۔۔۔۔اب اس دنیا میں نہیں رہیں۔ابرار کی اس بات پر عمائرہ زرد پڑ گئی۔وہ بت بنی کھڑی اسے دیکھتی رہی۔بے یقینی سے۔۔۔۔۔

آپی آپ میری بات سنیں۔اصل میں۔۔۔۔۔۔

عمائرہ لڑکھڑائی۔ابرار جلدی سے آگے بڑھااور اسے تھامنے لگا لیکن عمائرہ نے ہاتھ کے اشارے سے اسے روکااور پھر خود کو سنبھالا۔

آپی آپ ٹھیک تو ہیں نا؟اس نے اسے ساتھ ہی موجود بنچ پر بٹھایااور خود اس کے سامنے پنجوں کے بل بیٹھ گیا۔

عمائرہ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو چکے تھے۔

کک۔۔۔کیا ہوا امی کو؟وہ بہ مشکل بول پائی۔

آپی آپ پہلے خود کو سنبھالیں۔ابرار اسے حوصلہ دینے لگا۔

www.novelsclubb.com

ابرار مجھے بتاؤ کہ یہ سب کب ہوا؟

آپی جس دن میں آپ سے مل کر گیا تھا اس دن ان کی طبیعت کافی خراب تھی۔ایان نے مجھے فون کر کے بتایا تھا۔میں نے اس سے کہا کہ ہم آجائیں تو ممانی نے

انکار کر دیا۔انہوں نے کہا کہ وہ ہماری شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتیں۔پھر دو دن بعد سیفی بھائی کا فون آیا اور انہوں نے کہا کہ ہم آکر ممانی کو آخری بار دیکھ لیں۔

تو مجھے بھی تو بتانا تھا نا ابرار۔عمائرہ قرب کے باعث دبی دبی آواز میں چلائی۔

آپی سیفی بھائی نے سختی سے منع کیا تھا اور آپ تو جانتی ہیں کہ امی بھی آپ کے خلاف ہیں۔وہ بھی آپ کا سامنا نہیں کرنا چاہتیں اس لیے وہ مجھے اور مسکان آپی کو ساتھ لے گئیں۔آپی میں آپ کو بتانا چاہتا تھا لیکن میں مجبور تھا۔ابرار کا سر جھک گیا

۔

عمائرہ نے اپنا چہرہ اپنے ہاتھوں میں گرا لیا اور مزید رونے لگی۔

www.novelsclubb.com

آپی آپ پلیز مت روئیں۔ابرار نے فکر مندی سے کہا۔

ابرار میرے ساتھ ہی ایسا کیوں ہوتا ہے۔میں بابا کو بھی آخری بار نہیں دیکھ پائی اور اب امی کو بھی۔میں نے تو انہیں آخری بار بھی چار سال پہلے ہی دیکھا تھا۔

آپی آپ پلیز چپ کر جائیں۔

عمائرہ نے روتے ہوئے اپنا سر نفی میں ہلایا۔

اچھا میری بات تو سنیں۔آپ سے میرا ایک دوست ملنا چاہتا ہے۔

عمائرہ نے دھیرے سے سر اٹھا کر اسے بے یقینی سے دیکھا۔

(اگر خدانخواستہ یہاں بازل موجود ہوتا تو ابرار کا رستم سے بھی زیادہ برا حال ہونا تھا

)

وہ میرا بہت ہی اچھا دوست ہے۔وہ میری بھابھی سے ملنا چاہتا ہے۔کیا آپ اس سے ملیں گی؟اب کی بار وہ ہلکا سا مسکرایا۔

www.novelsclubb.com

عمائرہ کی آنکھوں میں افسوس ابھرا۔

آپ یہیں بیٹھیں میں ابھی آیا۔ابرار اٹھا اور وہاں سے چلا گیا۔

عمائرہ نے اپنے آنسو صاف کیے۔اس کی ماں مر چکی تھی۔تانیہ اسحاق مر چکی تھی۔

عمائرہ نے دھیرے سے آنکھیں بند کیں۔تانیہ کا چہرہ اس کی آنکھوں کے سامنے آ گیا۔تانیہ اسحاق سے بہت محبت کرتی تھی۔اسحاق اس کے بچپن کی محبت تھا۔اس کے مرنے کے بعد وہ کافی بیمار رہنے لگی تھی۔کچھ اسحاق کی موت کا دکھ تھا تو کچھ پچھتاوا۔۔۔۔۔

عمائرہ کی آنکھوں سے بے اختیار پھر سے آنسو بہنے لگے۔اس نے آنکھیں کھولیں اور پھر اپنے گال صاف کیے۔اس کے گال صاف کرتے ہاتھ وہیں رک گئے جب اس کی نظر سامنے پڑی۔

وہ ابرار کے ساتھ چلتا ہوا آ رہا تھا۔اس کا قد پہلے سے کافی بڑھ چکا تھا۔وہ اب کافی سمارٹ بھی ہو چکا تھا شاید اب کھانا کم کھاتا تھا۔سنجیدہ چہرہ لیے، بالوں کو ہاتھ سے سیٹ کرتا وہ ابرار کے ساتھ اسی کی طرف بڑھ رہا تھا جبکہ نظر عمائرہ پر ہی تھی۔

عمائرہ ہر چیز سے انجان ہو گئی۔وہ جیسے بھول گئی کہ وہ کہاں ہے۔وہ آہستہ سے اٹھی ۔وہ اب اس کے بلکل سامنے آ کھڑا ہوا تھا۔چہرے پر مسکراہٹ سجائے وہ عمائرہ کو دیکھنے لگا جبکہ عمائرہ کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ خواب تھا یا حقیقت۔ایان چپ چاپ آگے بڑھا اور عمائرہ کو گلے سے لگا لیا۔

عمائرہ کے لیے یہ سب ایک خواب کی مانند تھا۔وہ چار سال بعد ایان کو دیکھ رہی تھی ۔اپنے اس بھائی کو جو آخری وقت تک اس کے ساتھ کھڑا رہا۔اس نے ان چار سالوں میں ایان کو بہت یاد کیا تھا۔اس کی باتوں کو،اس کی حرکتوں کو،تانیہ سے لگنے والی مار کو۔۔۔۔۔۔۔

ایان کافی دیر اسے گلے سے لگائے کھڑا رہا اور پھر اس کا سر سہلانے لگا۔

اپنی اس آفت کو بھول تو نہیں گئیں تھی؟

ایان نے گفتگو کا آغاز کیا۔

عمائرہ نے نفی میں سر ہلایا جبکہ الگ نہیں ہوئی۔وہ اس کے کندھے پر سر رکھے پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

آپی اب کیوں رو رہی ہیں اب تو آپ کا بھائی آگیا ہے نا۔ایان مسکرا رہا تھا لیکن اس کی آنکھیں نم تھیں۔کافی دیر بعد عمائرہ اس سے الگ ہوئی اور ڈبڈبائی آنکھوں سے ایان کو دیکھا۔وہ قدو قامت میں عمائرہ سے کافی بڑا ہو گیا تھا۔

آپ بیٹھ جائیں کہیں ایسا نہ ہو کہ مجھے دیکھنے کی خوشی میں بے ہوش ہی جائیں۔ایان نے مسکراتے ہوئے کہا اور پھر عمائرہ کے ساتھ بنچ پر بیٹھ گیا۔

ایان نے عمائرہ کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے لیے۔کیا حال کر رکھا ہے آپ نے اپنا ؟

www.novelsclubb.com

ایان۔۔۔۔عمائرہ کچھ کہنے لگی لیکن بول نہیں پائی۔تانیہ کے مرنے کا دکھ بھی بہت تھا اور ایان سے ملنے کی خوشی بھی بہت تھی۔

ایان امی۔۔۔۔

ایان نے عمائرہ کے آنسو صاف کیا۔

امی اب جا چکی ہیں۔وہ اب خاک میں خاک ہو چکی ہیں اس لیے ان کا ہر وعدہ بھی خاک ہو چکا ہے اور اس لیے میں ان کا وعدہ توڑ کر آپ کے پاس آیا ہوں۔آپی آپ اتنا مت روئیں انہیں آپ سے بلکل بھی محبت نہیں تھی۔

ایان وہ میری امی۔۔۔۔۔۔

آپی پلیز۔ایان کافی سنجیدہ تھا۔

وہ اپنی آخری سانس تک آپ کو کوستی رہیں۔مجھے تو سمجھ ہی نہیں آتا کہ آپ کا قصور کیا تھا۔کیوں آپ کو اتنی سزا ملی۔آج آپ بلکل اکیلی ہیں آپی۔مجھ سے برداشت نہیں ہوتا اور یہ سب صرف امی کی وجہ سے ہوا۔وہ اگر ماں بن کر آپ کو تھام لیتیں تو آج آپ اس طرح اکیلی نہ ہوتیں۔

www.novelsclubb.com

نہیں ایان۔امی کا کوئی قصور نہیں تھا۔

یہ آپ کو لگتا ہے آپی کیونکہ آپ سچائی سے ناواقف ہیں۔لیکن آپی میں سچائی جانتا ہوں۔انہوں نے صرف آپ کے ساتھ ظلم نہیں کیا بلکہ پھپھو زارا کے ساتھ بھی کیا تھا۔اور آپی آپ نہیں جانتیں کہ جب امی نے آخری سانس لیا تو ان کے چہرے پر پچھتاوا ہی پچھتاوا تھا لیکن انا اتنی تھی کہ آخری خواہش یہی بتائی کہ عمائرہ میرا مرا ہوا منہ بھی نہ دیکھے۔

عمائرہ کی آنکھیں پھر سے ڈبڈبا گئیں۔

تم پھپھو زارا کے بارے میں جانتے ہو؟

جی لیکن آپ نہیں جانتیں۔بابا ہمیشہ سے آپ کو ان کے بارے میں بتانا چاہتے تھے لیکن ان کے پاس کبھی اتنی ہمت نہ تھی کہ وہ آپ کو بتا سکیں۔وہ اپنی اخری سانس

تک زارا پھپھو کو اور آپ کو یاد کرتے رہے۔وہ آپ کو زارا پھپھو کے بارے میں سب کچھ بتانا چاہتے تھے۔

عمائرہ کو یاد آیا کہ وہ آخری رات عمائرہ کو کچھ بتانا چاہتا تھا لیکن اتنی ہمت نہ ہوئی کہ اسے بتا سکے۔

آپی آپ اب کسی کی انیکسی میں نہیں رہیں گی۔میں آپ کو حمدان انکل کے گھر چھوڑ آؤں گا۔وہ زارا پھپھو کے شوہر ہیں اور آپ کے۔۔۔۔۔۔

میں انہی کے گھر رہتی ہوں ایان۔عمائرہ نے اس کی بات کاٹی۔

ایان کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں۔کیا واقعی؟

www.novelsclubb.com

عمائرہ نے اثبات میں سر ہلایا۔ان کی بیٹی امل نے ہی مجھے زارا پھپھو کے بارے میں بتایا۔

امل؟ایان نے وہ نام دہرایا اور پھر ساتھ کھڑے ابرار کو سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

ابرار بھی پھٹی پھٹی نگاہوں سے عمائرہ کو ہی دیکھ رہا تھا۔ کیا آپ کی امل سے ملاقات ہوئی؟ ابرار نے بے حد حیرانی سے پوچھا۔

عمائرہ نے اثبات میں سر ہلایا۔ اسی کے گھر رہتی ہوں اور وہ میری بہت اچھی دوست ہے۔ عمائرہ کی اس بات پر ابرار اور ایان نے نظروں کا تبادلہ کیا اور پھر مسکرا دیے۔

یہ تو بہت اچھی بات ہے۔ کیا بتایا اس نے آپ کو زارا خالہ کے بارے میں؟ ابرار بھی اس کے ساتھ بنچ پر بیٹھ گیا۔

یہی کہ وہ میری پھپھو ہیں اور اس کی پہلی امی۔ حمدان انکل دوسری شادی کر چکے ہیں مریم آنٹی سے۔ میں ہمیشہ سے امل کو ان کی بیٹی سمجھتی رہی لیکن پھر امل نے بتایا کہ وہ میری پھپھو کی بیٹی ہے۔

www.novelsclubb.com

آپ کی پھپھو؟ ایان اور ابرار کے ماتھے پر بل پڑ گئے۔

ہاں پھپھو زارا کی۔ عمائرہ نے ناسمجھی سے ان دونوں کو دیکھا۔

افوہ آپی۔اس نے تو آپ کو اصل بات بتائی ہی نہیں۔ہاں وہ امل پھپھو زارا کی ہی بیٹی ہے لیکن اس نے آپ کو یہ نہیں بتایا کہ زارا پھپھو آپ کی کیا لگتی ہیں۔

مطلب؟عمائرہ پریشان ہوئی۔

چوبیس سال پہلے:

جب ثانیہ اور اسحاق کی شادی ہوئی تو اس وقت زارا کنواری تھی اور قریبا بیس سال کی تھی۔وہ اپنے خاندان کی سب سے خوبصورت لڑکی تھی۔اسے دین سے بہت لگاؤ تھا۔اللہ سے اور اس کے رسول سے بے پناہ محبت تھی۔وہ حجاب کیا کرتی تھی اور اس کا یہ روپ بے حد حسین تھا۔ثانیہ کو زارا شروع سے ہی پسند نہ تھی۔جو یریہ

کی شادی ہو چکی تھی اور اس کی ایک بیٹی مسکان اور ایک بیٹا بابر تھا۔تانیہ کا بھی ایک بیٹا سفیان اور ایک بیٹی ارمش ہوئی۔

اسحاق کی امی اور بابا اس وقت زندہ تھے اور وہ سب ایک ہی گھر میں رہتے تھے۔ اسحاق نے اپنی زندگی میں سب سے زیادہ محبت اپنی بہن زارا سے کی تھی۔وہ اس کی ہر خواہش پوری کرتا تھا۔اس کے تمام لاڈ اٹھاتا تھا اور یہی وجہ تھی کہ تانیہ کو زارا کبھی پسند نہیں آئی۔پوری فیملی کی مرضی کے خلاف صرف اسحاق کی مدد کی وجہ سے اسے پڑھنے کی اجازت دی گئی تھی۔

زارا دل کی بہت اچھی تھی۔وہ بہت معصوم تھی لیکن غلطیاں تو سب سے ہی ہو جاتی ہیں اور اس سے بھی یہی غلطی ہوئی کہ اسے اپنے کلاس فیلو حمدان قریشی سے محبت ہو گئی اور یہ تب ہوا جب حمدان نے اس سے اظہار محبت کیا۔دو طرفہ محبت بڑھتی گئی۔زارا جانتی تھی کہ اس کے گھر والے کبھی نہیں مانیں گے لیکن اسے اسحاق پر پورا یقین تھا۔وہ جانتی تھی کہ کوئی اور اس کا ساتھ دے یا نہ دے اسحاق

اس کا ساتھ ضرور دے گا۔ زارا، حمدان، مریم، آغا اور فاریہ یہ سب بہت اچھے دوست تھے۔ مریم اپنی کلاس کے کسی لڑکے کو پسند کرتی تھی اور اس کی اس سے شادی بھی ہو گئی۔ اس لیے اس نے پڑھائی کا سلسلہ ختم کر دیا لیکن وہ زارا کے گھر اکثر آیا جایا کرتی تھی۔ ان دونوں کی کافی گہری دوستی تھی۔

زارا آؤ اور کھانا کھالو۔ تانیہ اس کے کمرے میں داخل ہوئی تو وہ اس وقت بیڈ پر بیٹھی کتاب سامنے رکھے پڑھ رہی تھی۔

جی بھابھی میں آرہی ہوں۔ زارا کا لہجہ بہت ہی نرم تھا۔ تانیہ جانے کے لیے مڑی اور پھر کسی احساس کے باعث رک گئی اور زارا کے پاس آگئی۔

تمہارے پیپرز کب ہیں؟ وہ اس کے ساتھ ہی بیٹھ گئی جبکہ نظر اس کے سامنے بکھری پڑی کتابوں پر تھی۔

بھابھی اگلے ہفتے۔آپ کو بتایا تو تھا۔زارا نے اس کی نظروں کے تعاقب میں دیکھا تو اس کے ماتھے پر پسینے کہ بوندیں واضح ہو گئیں۔زارا نے تھوک نگلا۔تانیہ کی نظر اس کی کتاب پر تھی۔

ہوں۔یاد ہے مجھے۔تانیہ نے سر ہلایا جبکہ نظر ابھی بھی کتاب پر تھی۔

یہ کون سی کتاب ہے؟تانیہ نے وہ کتاب اٹھالی۔

وہ بھابھی۔زارا نے اس سے وہ کتاب لینی چاہی لیکن وہ تانیہ کے آگے نہیں بول سکتی تھی۔

لال رنگ کی کسی چیز کا سرا صفحوں سے نکلا ہوا تھا۔تانیہ نے پہلے زارا کو دیکھا اور پھر آہستہ سے اس چیز کو باہر کی طرف نکالنے لگی۔زارا کا رنگ زرد پڑتا گیا۔

وہ سانس روکے بیٹھی تھی۔

تانیہ نے دیکھا وہ سوکھا ہوا گلاب کا پھول تھا۔تانیہ کے چہرے پر اسے دیکھتے ہی شیطانی مسکراہٹ پھیل گئی۔ان کتابوں میں کب سے گلاب کھلنے لگے ؟

وہ بھابھی۔۔۔۔

مجھے کچھ بھی بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔جو کچھ بھی بتانا اپنے باپ اور بھائی کو بتانا

۔

بھ۔۔۔بھابھی میری بات سنیں وہ۔۔۔وہ مجھے مریم نے دیا تھا۔

اچھا۔تو پھر یہ کیا ہے ؟تانیہ نے سامنے پڑی کتابوں کو مزید بکھیرا تو رجسٹر کے اندر کافی خط تھے۔

www.novelsclubb.com

یہ تو اب میں تمہارے چہیتے بھائی اور باپ کو بتاؤں گی کہ آپ کی نیک اور پارسا بیٹی خط و کتابت میں کتنی ماہر ہے۔

بھابھی میری بات سنیں۔آپ۔۔۔۔آپ بابا کو نہ بتائیں وہ۔۔۔۔وہ مجھے مار ڈالیں گے۔زارا نے اس کے آگے ہاتھ جوڑ لیے جبکہ آنکھوں سے آنسو بہنا شروع ہو چکے تھے۔

تانیہ مسکرائی۔

یہ تو پہلے سوچنا تھا نا۔تب کہاں تھا تمہارا یہ خوف،یہ ڈر،ہاں؟وہ چلائی۔

بھابھی محبت کوئی گناہ تو نہیں ہے۔محبت تو آپ نے بھی بھائی سے کی تھی۔

تم اب مجھے طعنے دے رہی ہو۔ہاں؟تانیہ بھڑک اٹھی۔اگر میں نے اسحاق سے محبت کی تھی تو اس کے ساتھ نکاح بھی کیا ہے۔میں ابھی جا کر بتاتی ہوں تمہارے بھائی کو کہ دیکھ لیں آپ کی چہیتی اور لاڈلی بہن اب مجھے میری محبت کے طعنے دی رہی ہے۔

میں طعنے نہیں دے رہی بھابھی۔ میں تو صرف یہ کہہ رہی ہوں کہ جس طرح آپ بھائی سے محبت کرتی ہیں اور ان کے بغیر نہیں رہ سکتیں اسی طرح میں بھی حمدان سے محبت کرتی ہوں۔ یہ بات اور ہے کہ وہ میرا کزن نہیں ہے جس طرح بھائی آپ کے تھے۔

تانیہ اسی طرح غصے میں اسے گھورتی رہی اور پھر نفی میں سر ہلایا۔

بھابھی پلیز۔ مجھ پر رحم کریں۔ ہم۔۔۔ ہم بھی نکاح کریں گے۔ حمدان بہت اچھے ہیں انہوں نے مجھ سے کہا ہے کہ وہ مجھ سے ہی نکاح کریں گے۔ بھابھی پلیز آپ ابھی بابا کو مت بتائیں۔

میں بتاؤں گی اور ابھی اسی وقت بتاؤں گی۔ تانیہ نے زارا کی کلائی سے اسے پکڑا اور اسے باہر لے آئی۔ زارا نے اپنا ہاتھ چھڑانے کی بہت کوشش کی مگر ناکام رہی۔

اسحاق۔۔۔۔۔ اسحاق۔ تانیہ نے باہر آتے ہی چلانا شروع کر دیا۔

بھابھی پلیز مت کریں ایسا۔زارا نے روتے ہوئے کہا۔

کیا ہوا چلا کیوں رہی ہو؟رضا(اسحاق کے والد)نے پوچھا۔باقی سب بھی اب باہر آ چکے تھے۔

کیا ہو گیا ہے تانیہ؟اور یہ تم نے زارا کو اس طرح کیوں پکڑا ہوا ہے؟زارا تم رو رہی ہو؟اسحاق جلدی سے زارا کے پاس گئے لیکن تانیہ اس کے سامنے آ گئی۔

میں نے بلایا ہے نا تو پھر مجھے سنو۔اسحاق نے ایک نظر تانیہ کو دیکھا اور پھر زارا کو جو سیاہ رنگ کے اسکارف سے حجاب کیے ہوئے تھی جبکہ چہرہ آنسوؤں سے بھیگ چکا تھا۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا ہے؟

تمہاری بہن نے ایک نیا ہنر سیکھا ہے۔بھابھی ہونے کے ناطے میں نے سوچا کہ سب کو بتادوں اس کے ہنر کے بارے میں۔کیوں زارا؟اس نے زارا کی طرف دیکھا تو زارا کا سر جھک گیا۔

کیا کہہ رہی ہو تم تانیہ۔زارا کی امی آگے بڑھیں۔اسے چھوڑو تو سہی۔

اسے اب میں تو کیا آپ سب بھی نہیں چھوڑیں گے۔تانیہ مسکرائی۔

خط و کتابت کا ہنر سیکھ چکی ہے یہ۔بے چاری جرم محبت کر بیٹھی ہے اور پھر مجھے محبت کے طعنے دے رہی ہے کہ آپ نے بھی تو بھائی سے محبت کی تھی۔

ہر طرف خاموشی چھا گئی۔اسحاق نے بے یقینی سے زارا کو دیکھا جو سر جھکائے آنسو بہائے جا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

تانیہ کیا کہہ رہی ہے زارا؟رضا غصے میں آگ بگولہ ہوئے آگے زارا کی طرف بڑھا۔زارا خاموش رہی تو رضا نے اسے اس کے کندھوں سے پکڑ کر جھنجھوڑا۔کیا کہہ رہی

ہے تانیہ۔ کیا یہ سچ ہے زارا؟ رضا چلا رہا تھا جبکہ زارا خاموشی سے نظریں جھکائے آنسو بہاتی رہی۔

اس سے کیا پوچھ رہے ہیں۔ یہ دیکھیں۔ تانیہ نے وہ سارے خط اس کے سامنے ہوا میں لہرائے۔ رضا نے وہ خط اس کے ہاتھ سے لے لیے۔ زارا نے ڈبڈبائی نگاہیں اٹھا کر دیکھا تو سامنے ہی اسے اسحاق افسوس بھری نگاہوں سے دیکھ رہا تھا۔ زارا نے سر کو ذرا خم دیا اور آنکھوں میں منت ہی منت تھی۔ (پلیز بھائی)

اسحاق نے نگاہیں جھکا لیں۔ وہ اپنے باپ کے سامنے بے بس تھا۔ رضا وہ خط پڑھتا گیا اس کا پارہ ہائی ہوتا گیا۔ اس نے ایک جھٹکے سے سارے خط ایک طرف پھینکے اور زارا پر ہاتھ اٹھایا۔ اس سے پہلے ہی اسحاق نے آگے بڑھ کر اپنے باپ کا ہاتھ پکڑ لیا۔ کیا ہو گیا ہے بابا آپ کو؟

بیٹی ہے وہ آپ کی۔ بلکل اسی طرح جس طرح میں آپ کا بیٹا ہوں۔ جب آپ میری محبت سے میرا نکاح کروا سکتے ہیں تو اس کا کیوں نہیں۔ اس نے بھی تو میری طرح محبت کی ہے۔

رضا نے تیش بھری نگاہوں سے اسحاق کو دیکھا۔

تمہارا دماغ درست ہے اسحاق؟ بھائی ہو تم اسکے تو اس کا مطلب یہ بلکل بھی نہیں ہے کہ تم میں غیرت ہی نہ رہے۔

بابا یہاں غیرت کا کیا ذکر؟

یہیں تو غیرت کا ذکر ہوتا ہے اسحاق۔ تانیہ آگے بڑھی۔

www.novelsclubb.com

تم چپ رہو تانیہ۔ اسحاق نے اونچی آواز میں کہا۔

بابا۔ اگر اس نے محبت کر بھی لی ہے تو کیا ہوا۔ آپ اس کا اسی لڑکے سے نکاح کروا دیں۔ آپ کی عزت کو بھی ٹھیس نہیں پہنچے گی اور نہ ہی غیرت کو۔

تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے اسحاق۔اگر تم میں واقعی غیرت ہوتی تو اب تک یہاں کھڑے نہ ہوتے بلکہ اس کا گلہ دبا چکے ہوتے جو ہماری عزت کا جنازہ نکالنے پر تلی ہے۔انہوں نے ایک ناگوار نظر زارا پر ڈالی۔

بابا بیٹی ہے وہ آپ کی؟

کاش کہ یہ میری بیٹی ہی نہ ہوتی یا پھر آج یہ دن دکھانے سے پہلے ہی مر جاتی۔رضا کی اس بات پر زارا نے اپنی سسکیوں کو روکنے کی ناکام کوشش کی۔

بب۔۔۔بابا میں۔۔۔۔

تم چپ رہو زارا کہیں ایسا نہ ہو کہ میں ہی تمہارا گلہ دبا دوں۔رضا پھر سے چلایا۔

www.novelsclubb.com

زارا اب پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی۔

اسے اس کے کمرے میں بند کر دو اور آج سے اس کا گھر سے باہر نکلنا بند۔رضا نے اپنا فیصلہ سنایا۔

بابا۔۔۔۔بابا میری بات سنیں۔وہ۔۔۔۔۔وہ بہت اچھا لڑکا ہے۔آپ۔۔۔۔۔

دیکھ رہے ہو اسحاق اب بیٹی اپنے باپ کو بتا رہی ہے کہ اس کے لیے کون سا لڑکا اچھا ہے۔رضا نے اسحاق کو دیکھا جو اب چپ چاپ کھڑا تھا۔

تانیہ اسے کمرے میں لے جاؤ۔تانیہ زارا کو کمرے میں لے آئی جبکہ چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ پھیل گئی۔

دیکھ لیا تم نے ہمارے فیصلے کے خلاف اسے پڑھانے کا نتیجہ ؟رضا کی بات پر اسحاق خاموش رہا۔اب میری بات غور سے سنو۔یہ بات کسی اور کو معلوم ہونے سے پہلے ہی بہن کو بیاہ دو۔اسحاق نے بے یقینی سے باپ کو دیکھا۔

www.novelsclubb.com

لیکن کس سے ؟

تیمور سے۔اسحاق کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں۔بابا آپ اسی لڑکے سے ہی اس کا نکاح کیوں نہیں کروا دیتے ؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسحاق تمہارے کہنے پر میں نے اسے پڑھنے کی اجازت دی تھی بس اب اور نہیں۔ اب آگے میری مرضی چلے گی اور اس لیے جو میں کہہ رہا ہوں تم وہی کرو گے۔ کل ہی زارا کا نکاح ہو گا اور وہ بھی تیمور سے کیونکہ میں انہیں زبان دے چکا ہوں۔

بابا یہ اس کی پوری زندگی کا فیصلہ ہے۔ اسحاق نے بے بس ہو کر کہا۔

میں باپ ہوں اس کا تم نہیں۔ رضا کہتے ہی آگے بڑھ گیا۔

اسحاق نے ایک نظر اپنی ماں کو دیکھا جس کی آنکھیں نم تھیں۔ اسے اپنی بیٹی کی اس حرکت پر غصہ بھی آیا تھا اور حالت پر رحم بھی۔

وہ چپ چاپ اپنے کمرے میں چلی گئی۔ اسحاق نے گہرا سانس لیا اور پھر زارا کے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

www.novelsclubb.com

زارا۔ اسحاق نے اسے پکارا۔ وہ گھٹنوں میں سر دیے رو رہی تھی۔ اس نے سر اٹھا کر اسحاق کو دیکھا اور پھر اٹھ کر بھائی کے گلے لگ گئی۔

بھائی۔۔۔۔۔۔

چپ کرو زارا۔مجھے بتاؤ اصل بات کیا ہے؟

بھ۔۔۔بھائی وہ میں۔

کچھ نہیں ہو گا زارا۔تمہارا بھائی تمہارے ساتھ ہے۔تم آرام سے بے فکر ہو کر بتاؤ

۔

بھائی وہ میں حمدان سے محبت کرتی ہوں۔

کیا وہ اچھا لڑکا ہے؟

جج۔۔جی بھائی۔وہ مجھ سے نکاح کرنا چاہتا ہے۔وہ بھی مجھ سے بہت محبت کرتا ہے

۔

اسحاق نے اس کے آنسو صاف کیے۔اچھا تم پریشان نہ ہو۔میں تمہارا نکاح صرف حمدان سے ہی کرواؤں گا۔چلو شاباش اب چپ کر جاؤ۔

زارا کو اس نے بیڈ پر بٹھایا اور اسے پانی پلایا۔

بھائی لیکن بابا۔۔۔۔۔

تم بابا کو چھوڑو۔ تمہارا بھائی ابھی زندہ ہے۔ وہ تو اپنی عمر گزار چکے ہیں لیکن تمہاری تو آگے پوری زندگی پڑی ہے۔ تم کیسے گزارا کرو گی تیمور کے ساتھ جو تمہیں ایک آنکھ بھی نہیں بھاتا۔

تیمور؟

ہاں۔ بابا کہہ رہے تھے کہ کل ہی تمہارا تیمور سے نکاح کروا دیتے ہیں۔

تو بھائی میں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم فکر نہ کرو۔ بس میری ایک بات غور سے سنو۔

جی بھائی۔

اگر حمدان کے لیے پورے گھر والوں کو چھوڑنا پڑ جائے تو؟

بھائی میں۔۔۔۔میں یہ نہیں کر پاؤں گی۔

تو کیا حمدان کو چھوڑ سکتی ہو؟

نہیں بھائی۔میں یہ بھی نہیں کر سکتی۔میں کیا کروں بھائی مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا۔

تم حمدان کو چن لو اور گھر والوں کو چھوڑ دو۔

لیکن بھائی۔۔۔۔۔

دیکھو زارا۔محبت کرنا جرم نہیں ہے لیکن دنیا والے اسے جرم ہی تصور کرتے ہیں۔ لیکن میں جانتا ہوں کہ محبت تو نامحرم سے بھی ہو جاتی ہے اور اس پر انسان کا کوئی بس بھی نہیں چلتا لیکن زارا محبت کو محرم نہ بنانا جرم ہے، گناہ ہے۔دل میں کسی اور کو رکھنا اور عمر بھر کے ساتھ کے لیے کسی اور کو چننا گناہ ہے۔اگر تم حمدان سے محبت کر بیٹھی ہو تو اسے اپنا محرم بنا لو۔

لیکن بھائی یہ کیسے ممکن ہے۔بابا کبھی بھی نہیں مانیں گے۔

وہ بابا ہیں تمہارے۔ابھی نہیں مانیں گے لیکن کبھی نہ کبھی تو مان ہی جائیں گے۔

مطلب؟

مطلب یہ کہ کل تمہارا نکاح میں کرواؤں گا وہ بھی حمدان سے لیکن تمہیں اس کے لیے مضبوط بننا پڑے گا۔

بابا کی مرضی کے خلاف؟

محبت بھی تو ان کی مرضی کے خلاف ہی کی ہے نا۔

زارا خاموش ہو گئی۔زارا تم ہم سے دور رہو گی لیکن حمدان کے ساتھ خوش تو رہو گی نا۔ویسے بھی تو تم نے ہمیں کبھی نہ کبھی تو چھوڑ کر جانا ہی ہے تو پھر کل ہی کیوں نہیں؟

www.novelsclubb.com

اسحاق نے اس کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھام لیے۔میں تمہارے ساتھ ہوں۔تم فکر نہ کرو۔میں ابھی جا کر حمدان سے ملتا ہوں اور اسے کل کے بارے میں بتاتا ہوں

۔

اسحاق وہاں سے اٹھ کر چلا گیا۔

اگلے دن:

تیار ہو جاؤ زارا۔ تیمور ابھی آنے والا ہے۔تانیہ نے طنزیہ مسکراتے ہوئے زارا سے کہا۔

زارا خاموش رہی۔تانیہ نے اس کا عروسی لباس اس کے سامنے رکھا۔

www.novelsclubb.com

تیار ہو جاؤ۔جب میں واپس آؤں تو تم یہ پہن چکی ہو۔تانیہ چلی گئی۔ تھوڑی ہی دیر بعد اسحاق اس کے کمرے میں داخل ہوا۔

چلو زارا۔اسحاق نے اس کی طرف ہاتھ بڑھایا۔

زارا نے اس کا ہاتھ تھاما اور پھر اسحاق اسے گھر کے پچھلے دروازے سے باہر لے آیا۔ سامنے ہی اسے حمدان کھڑا نظر آیا۔ وہ گاڑی سے ٹیک لگائے کھڑا تھا اور زارا کو دیکھتے ہی وہ سیدھا ہوا۔ اسحاق اس کے ساتھ چلتا ہوا حمدان کے پاس آیا۔ حمدان ڈرائیونگ سیٹ پر اور اسحاق فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گیا۔ زارا چپ چاپ پیچھے سر جھکائے بیٹھ گئی۔ سفر کیسے کہاں گزرا وہ اس سب سے بے نیاز تھی۔ اسحاق پورا راستہ حمدان سے بات کرتا رہا لیکن زارا نے ان کی ایک بھی بات نہیں سنی۔

جب گاڑی رکی تو اسحاق نے پچھلا دروازہ کھولا اور زارا باہر نکلی۔ اس نے سامنے ہی دیکھا تو وہ حمدان قریشی کا ہی گھر تھا۔ اسحاق نے اسے اندر چلنے کا اشارہ کیا۔

وہ اندر داخل ہوئی تو وہاں قاضی پہلے سے ہی موجود تھا۔ اس کے علاوہ حمدان کی فیملی اور اس کے کئی دوست بھی تھے۔ ان میں مریم، آغا سلطان اور فاریہ بھی شامل تھے

۔

سب نے خوش دلی سے زارا کا استقبال کیا۔

یہ سب کیسے ہو رہا تھا، حمدان اور اسحاق نے یہ سب کیسے کیا تھا۔اسے اس بات کی بلکل بھی خبر نہ تھی۔

حمدان اور زارا کو ساتھ بٹھایا گیا۔ نکاح شروع ہوا۔ قاضی نے زارا سے پوچھا تو زارا نے ایک نظر اسحاق کو دیکھا۔

وہ مسکرا رہا تھا جبکہ اس کے چہرے پر پریشانی صاف ظاہر تھی۔

زارا نے کہا قبول ہے تو حمدان اس کی طرف دیکھ کر مسکرایا۔زارا بھی مسکرا دی۔

نکاح ہو گیا تو حمدان اسحاق کے گلے لگ گیا اور انہوں نے ایک دوسرے کو مبارک دی۔زارا اب زارار ضا سے زارا قریشی بن چکی تھی۔

حمدان۔میں اپنی بہن تمہارے حوالے کر رہا ہوں لیکن یاد رکھنا کہ اگر زارا کی آنکھ میں تمہاری وجہ سے ایک بھی آنسو آیا تو انجام کے ذمہ دار تم خود ہو گے۔

www.novelsclubb.com

اسحاق میں محبت کرتا ہوں زارا سے۔اس کی آنکھ میں آنسو میں بھی برداشت نہیں کر سکتا اور میں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ زارا کو بہت خوش رکھوں گا۔

حمدان اب یہ تمہاری ذمہ داری ہے، تمہاری عزت ہے۔اس لیے اب اس کی حفاظت کرنا۔

حمدان نے اثبات میں سر ہلایا۔اسحاق زارا کی طرف بڑھا۔اس نے زارا کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیا۔

ہمیشہ خوش رہو۔تم بھی حمدان کا خیال رکھنا۔وہ شوہر ہے اب تمہارا۔اب گھر والوں کے بارے میں بلکل بھی مت سوچنا۔ان کے بارے میں سوچ کر تمہیں صرف تکلیف ہی ہو گی۔اس لیے خدارا خود کو اس تکلیف میں مت ڈالنا۔میں تم سے ملنے آتا رہوں گا۔

زارا مسکرا دی۔

شکریہ بھائی۔اس کی آنکھیں نم تھیں۔

بہن ہو تم میری۔میں جانتا ہوں کہ تمہارے اچھے برے کا فیصلہ کرنے کا حق بابا کو حاصل ہے لیکن اس وقت بابا کی آنکھوں پر غیرت کی پٹی بندھی ہے اور اس کی وجہ سے بابا تمہاری پوری زندگی تباہ کرنا چاہ رہے تھے لیکن میں یہ ہر گز برداشت نہیں کر سکتا۔اب میں نے تمہاری خوشی کے لیے اتنا بڑا قدم اٹھایا ہے تو تمہارا بھی فرض بنتا ہے کہ تم مجھے خوش رہ کر دکھاؤ۔حمدان کو خوش رکھو۔اس کی فیملی کو خوش رکھو

۔

جی بھائی۔

حمدان اگر یہ تمہارا خیال نہ رکھے تو تم مجھ سے آکر اس کی شکایت کرو گے۔تینوں ہی اس بات پر ہنس دیے۔فاریہ اور آغا اس وقت شادی شدہ تھے اور ان کا ایک بیٹا بھی تھا۔بازل سلطان۔۔۔۔۔۔۔

وہ دونوں ان کے پاس آئے اور انہیں مبارک باد دی۔

اسحاق ابھی وہیں کھڑا تھا کہ اچانک شور مچ گیا۔ باہر پولیس آچکی تھی۔ زارا ڈر گئی جبکہ اسحاق کے چہرے پر مزید پریشانی در آئی۔

پولیس اندر داخل ہوئی۔ ان کے ساتھ رضا اور تیمور دونوں تھے۔

رضا نے وہاں کا منظر دیکھا تو تیش میں آگیا۔

رضا حمدان کی طرف بڑھنے لگا تو اسحاق آگے آگیا۔

بابا۔ اس نے اسے روکنا چاہا۔

تم نے اچھا نہیں کیا اسحاق۔ تمہیں تو میں بعد میں دیکھ لوں گا لیکن ابھی میں اس شخص کو زندہ نہیں چھوڑوں گا۔ وہ حمدان کی طرف پھر سے بڑھنے لگا۔

بابا پلیز۔ زارا کا شوہر ہے اب وہ۔ داماد ہے وہ آپ کا۔

میں نہیں مانتا اس نکاح کو۔ رضا چلایا۔

بابا آپ کے ماننے یا نہ ماننے سے کچھ نہیں ہو گا۔ یہ نکاح ہو چکا ہے اور یہاں موجود ہر شخص اس بات کا گواہ ہے۔

رضا کی کنپٹی کی رگیں تن گئیں۔ اس نے ایک ناگوار نظر زارا اور ساتھ کھڑے حمدان پر ڈالی۔

زارا تم نے میری عزت نیلام کر کے اچھا نہیں کیا۔ کاش کہ تم میری بیٹی ہی نہ ہوتی۔ شرم آ رہی ہے آج مجھے تمہیں اپنی بیٹی کہتے ہوئے۔ آج سے تم میرے لیے مر چکی ہو۔ جاؤ جیو اپنی زندگی اس شخص کے ساتھ لیکن اتنا ضرور یاد رکھنا کہ باپ کی عزت نیلام کرنے والی بیٹی کبھی خوش نہیں رہتی۔

بابا کچھ تو خدا کا خوف کریں۔ ابھی نکاح ہوا ہے اس کا۔ آپ کو اسے دعا دینی چاہیے۔ اسحاق نے رضا کی بات کاٹتے ہوئے کہا۔

باپ کا دل دکھانے کے بعد کبھی بھی دعا کی امید نہیں رکھنی چاہیے۔رضا زخمی مسکرایا۔

حارث قریشی آگے بڑھا۔

دیکھو رضا۔اب ان دونوں کا نکاح ہو چکا ہے۔پولیس کچھ بھی نہیں کر سکتی کیونکہ ہمارے پاس گواہ بھی ہیں اور نکاح کے کاغذات بھی۔اسی لیے اب تمہارے لیے یہی بہتر ہو گا کہ تم بھی خاموش ہو جاؤ اور اس نکاح کو قبول کر کے بیٹی کو دعا دو۔

رضا مسکرایا۔ٹھیک ہے پھر۔میں مانتا ہوں اس نکاح کو اس لیے اسے اپ کے حوالے کر کے جا رہا ہوں۔اب نہ ہی یہ ہماری شکل دیکھی گی اور نہ ہی ہم۔

www.novelsclubb.com

رضا کہتے ہی پلٹ گیا۔بغیر دعا دیے۔۔۔۔۔۔۔

والدین کی دعا وہ دعا ہوتی ہے جو آپ کو آباد بھی کر سکتی ہے اور برباد بھی۔ زارا اس وقت بے بس تھی۔ وہ اپنی محبت کو کسی بھی حالت میں نہیں کھو سکتی تھی۔ وہ انجانے میں اپنے باپ کا دل توڑ بیٹھی تھی۔ وہ آباد رہنے کی دعا حاصل نہ کر سکی۔

وقت گزرتا گیا۔ حمدان اور زارا بہت خوش تھے۔ حمدان زارا کا بہت خیال رکھتا تھا۔ ان ہی دنوں مریم کو اولاد نہ ہونے پر طلاق ہو گئی۔ وہ واپس اپنے گھر آ گئی۔ اس کا باپ نہیں تھا۔ ماں بہت بوڑھی تھی۔ فاریہ اور آغا سلطان حمدان اور زارا کو ملنے ان کے گھر آئے۔ مریم بھی وہاں آ گئی۔ سارے دوست ایک ساتھ بیٹھے ہنسی مذاق کر رہے تھے۔ تب ہی وہاں بازل کو کھیلتے ہوئے چوٹ لگ گئی۔ وہ اس وقت بہت چھوٹا تھا۔ زارا نے اسے اٹھایا اور پھر اسے چپ کروانے لگی۔

www.novelsclubb.com

زارا نے بازل کو آج پہلی بار اٹھایا تھا۔ بازل نے اسے دیکھا تو اسی وقت چپ کر گیا۔ زارا نے پھر اسے فاریہ کو دیا اور پھر سامنے ہی صوفے پر بیٹھ گئی۔ بازل ٹکٹکی باندھے زارا کو دیکھتا رہا۔ گفتگو کے دوران کئی بار زارا نے بازل کو خود کو دیکھتا پایا تو اسے دیکھ

کر مسکرادی۔یہ بات باقی سب نے بھی آہستہ آہستہ محسوس کی کہ بازل تب سے ہی زارا کو گھورے جارہا تھا۔

لگتا ہے کہ زارا بازل کو بہت زیادہ پسند آگئی ہے تب ہی اسے اس طرح دیکھے جارہا ہے۔سب کا حمدان کی اس بات پر قہقہہ گونجا تھا۔

زاراان سب سے مختلف بیٹھی تھی۔ہلکے نیلے رنگ کے اسکارف سے حجاب کیے وہ بہت حسین لگ رہی تھی۔سیاہ آنکھیں اس کی خوبصورتی میں اضافہ کرتی تھیں۔

اس کے بعد جب بھی بازل کی زارا سے ملاقات ہوتی تو وہ اسے گھورتا رہتا تھا۔اس نے شاید پہلی بار حجاب میں اتنی حسین عورت دیکھی تھی۔وہ اکثر ہی آغا اور فاریہ کے ساتھ زارا کے پاس آیا کرتا تھا۔اگر کبھی آغا نہ آسکتا تو فاریہ کو لے آتا۔وہاں زارا فاریہ سے باتیں کرتی رہتی اور بازل زارا کو گھورتا رہتا۔شاید اسے زارا بہت پسند تھی یا پھر اس کا حجاب۔۔۔۔۔۔۔

اسحاق زارا اسے ملنے کافی عرصے بعد آیا۔

زارا اسے دیکھ کر بہت خوش ہوئی۔اس نے اسی وقت حمدان کو آفس سے بلوالیا۔

اس نے اسحاق کو بتایا کہ وہ حمدان کے ساتھ بہت خوش ہے۔اسحاق اسے خوش دیکھ کر بہت خوش ہوا اور اسے تسلی بھی ہو گئی کہ اس کا فیصلہ غلط نہیں تھا۔

مجھے بہت خوشی ہوئی حمدان کہ تم نے زارا کو خوش رکھا ہوا ہے۔تمہارا بہت شکریہ حمدان۔اسحاق کی آنکھیں نم ہو گئیں۔

شکریہ کی کوئی بات نہیں ہے اسحاق۔زارا محبت ہے میری اور میری منکوحہ ہے۔اسے خوش رکھنا میرا فرض ہے۔میں نے تم پر کوئی احسان نہیں کیا جو تم مجھے شکریہ کہہ رہے ہو۔میں نے تو اپنا فرض نبھایا ہے اور ہمیشہ نبھاتا رہوں گا۔

اسحاق حمدان کے گلے لگ گیا۔

زارا اپنے بھائی کا منہ میٹھا نہیں کرواؤ گی؟ حمدان نے اسحاق سے الگ ہوتے ہی زارا کو مخاطب کیا۔

جی میں بس ابھی آئی۔ زارا کچن کی طرف بڑھ گئی جبکہ اسحاق نے حمدان کو سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

ارے اسحاق تم ماموں بننے والے ہو۔ حمدان کی اس بات پر اسحاق کا چہرہ کھل اٹھا۔

بہت بہت مبارک ہو حمدان۔ اسحاق پھر سے حمدان کے گلے لگ گیا۔ یہ تو بہت خوشی کی بات ہے۔

زارا نے اسحاق کا منہ میٹھا کرایا۔

www.novelsclubb.com

زارا ایک بات یاد رکھنا بیٹا ہو یا پھر بیٹی اس کا نام اس کا ماموں رکھے گا۔ اسحاق نے پہلے زارا کو دیکھا پھر حمدان کو۔ کیوں حمدان؟

کیوں نہیں۔ اس کا نام اس کا ماموں ہی رکھے گا۔

وقت گزرتا گیا۔رضا نے بھی اسحاق سے ناراضگی ختم کر لی اور اسے واپس اپنے گھر بلا لیا لیکن زارا کو پھر کبھی نہ ہی دیکھا اور نہ ہی اسے کوئی دعا دی۔

وہ وقت بھی آ گیا جب ایک نئے مہمان نے اس دنیا میں آنا تھا اور وہ نیا مہمان ایک نہیں تھا بلکہ دو تھے۔

دو جڑواں بیٹیاں۔۔۔۔۔۔۔

حمدان بہت خوش تھا۔اسحاق بھی وہاں پہنچ گیا۔

زارا کیسی ہے؟ حمدان اور اسحاق نے ڈاکٹر کے باہر آتے ہی پوچھا۔

آپ کی جڑواں بیٹیاں ہوئی ہیں لیکن ایک مسئلہ ہے۔

www.novelsclubb.com

وہ کیا؟ وہ دونوں پریشان ہوئے۔

آپ کی بیوی کی کنڈیشن کافی کریٹیکل ہے۔وہ حمدان سے مخاطب ہوا۔انہیں اگر اگلے چند گھنٹوں میں ہوش نہ آیا تو۔۔۔۔۔

تو۔۔۔؟اسحاق اور حمدان دونوں کو اپنی جان نکلتی ہوئی محسوس ہوئی۔

دن وی آر رئیلی سوری۔

وہ دونوں وہیں پر بت بن گئے۔

لیکن ڈاکٹر کچھ نہ کچھ تو کیا جا سکتا ہے نا۔

جی بلکل۔اس وقت صرف دعا ہی کی جا سکتی ہے۔ڈاکٹر یہ کہتے ہی آگے بڑھ گیا۔

اسحاق اور حمدان نے بہت دعائیں کیں لیکن اس وقت کوئی دعا کام نہ آئی کیونکہ جو ہونا تھا وہ لکھا جا چکا تھا اور وہی ہوا۔زارا مر گئی۔حمدان کی لاڈلی بیوی اور اسحاق کی لاڈلی بہن اسی دن مر گئی۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اسحاق نے جب یہ بات رضا کو بتائی تو وہ خاموش رہا۔اسے کوئی فرق نہیں پڑا۔

بابا یہ سب آپ کی وجہ سے ہوا ہے۔آپ اگر زارا کو خوش رہنے کی دعا دے دیتے تو اس کے ساتھ کبھی ایسا نہ ہوتا۔اسحاق بے بس ہو کر چلایا۔

اسے اس کے گناہ کی سزا ملی ہے۔اب دیکھوں گا میں کہ کیسے حمدان دو بیٹیوں کی پرورش کرتا ہے۔

بابا۔اس نے کوئی گناہ نہیں کیا تھا صرف محبت کی تھی۔

اس دن اسحاق کو معلوم ہوا کہ اگرچہ محبت کوئی گناہ نہیں ہے لیکن پھر بھی اگر یہ عورت کر لے تو اسے گناہ ہی سمجھا جاتا ہے۔زارا نے محبت کی تھی، نکاح کیا تھا لیکن پھر بھی اسے گناہ کا نام دیا گیا تھا۔اس دن اسحاق نے دعا کی کہ کاش کبھی کسی بیٹی کو محبت نہ ہو کیونکہ وہ جان چکا تھا کہ بیٹیوں کو محبت کی بھی سزا دی جاتی ہے۔

حمدان دو بیٹیوں کو نہیں سنبھال سکتا تھا۔اسحاق نے اسے دوسری شادی کرنے کا مشورہ دیا لیکن حمدان نے انکار کر دیا۔

دونوں بیٹیاں ہی بہت پیاری تھیں لیکن ان میں سے ایک کچھ الگ ہی کشش رکھتی تھی۔

اسحاق ان کا نام تم رکھو گے۔ حمدان کے کہنے پر اسحاق نے اسے دیکھا تو اس کی آنکھیں بیٹیوں کو دیکھ کر نم ہو چکی تھیں۔

ایک کا نام اس کا باپ رکھے گا اور ایک کا نام اس کا ماموں۔

حمدان نے اثبات میں سر ہلایا۔

اسحاق نے ایک بیٹی کو اٹھایا۔ وہ بہت خوبصورت تھی بلکل زارا کی طرح۔

امل۔ اسحاق کے منہ سے نکلا۔

امل۔ حمدان نے وہ نام دہرایا اور پھر دوسری بیٹی کو خود اٹھایا۔

اس کا نام عمائرہ۔ میری شہزادی (عمائرہ نام کا مطلب شہزادی ہے)

www.novelsclubb.com

اسحاق کو وہ نام بھی اچھا لگا۔ کچھ وقت گزرا تو حمدان کو احساس ہوا کہ وہ دو بیٹیوں کو نہیں سنبھال سکتا۔

اسحاق نے اسے پھر سے شادی کا مشورہ دیا۔ آغا اور فاریہ نے اسے مشورہ دیا کہ وہ مریم سے شادی کر لے۔ اسے بھی ایک ساتھی کی ضرورت تھی اور حمدان کو بھی اپنی بیٹیوں کے لیے ایک ماں کی ضرورت تھی۔

کافی سوچنے کے بعد حمدان آخر کار مان گیا۔ مریم سے اس کی شادی ہو گئی۔ اس نے حمدان کو اپنی بیٹیوں کی طرح محبت دی۔ ان کا خیال رکھا لیکن پھر بھی اس کے لیے دو بیٹیوں کا ایک ساتھ خیال رکھنا مشکل تھا۔ ان ہی دنوں کام کے سلسلے میں حمدان کو کراچی جانا پڑا اور مریم کے لیے اس وقت دو بیٹیاں سنبھالنا مشکل تھا۔ تب اسحاق نے فیصلہ کیا کہ عمائرہ کا خیال وہ رکھے گا۔ حمدان پہلے تو نہیں مانا لیکن پھر اسحاق نے اس کی یقین دہانی کروائی کہ جب وہ چند سال بعد کراچی سے واپس آئے گا تو اسحاق اسے اس کی بیٹی واپس کر سے گا۔ اس وقت ایک شہر سے دوسرے شہر رابطہ رکھنا مشکل تھا۔ خط و کتابت کا دور تھا۔ حمدان مان گیا۔ عمائرہ اسحاق کے گھر آ گئی۔ تانیہ پہلے تو نہیں مانی لیکن پھر اسحاق کی ضد کے آگے اسے ہار ماننی پڑی۔ رضا

بھی کافی ناراض ہوا لیکن اسحاق کو صرف یہی معلوم تھا کہ وہ زارا کی بیٹی ہے۔اس کے ہوتے ہوئے اسے زارا کی کمی محسوس نہیں ہوتی تھی۔اسحاق نے اس کی پرورش کرنا شروع کر دی۔ تین سال بعد ہی اسحاق کو معلوم ہوا کہ حمدان کا کراچی میں اس کی فیملی سمیت ایکسیڈنٹ ہو چکا ہے۔اسحاق کو کچھ معلوم نہ تھا کہ وہ سب ٹھیک ہیں بھی یا نہیں۔

اس نے پتا کرنے کی کوشش کی لیکن کچھ معلوم نہ ہو سکا۔کچھ عرصے بعد وہ کراچی گیا لیکن وہاں بھی اسے کچھ معلومات حاصل نہ ہو سکیں۔وہ مایوس ہو کر واپس آ گیا۔ اس کے بعد اس نے باپ بن کر عائرہ کی پرورش کی۔ جیسے جیسے عائرہ بڑی ہوتی گئی وہ بلکل زارا کی طرح لگنے لگی۔اسحاق کو وہ اپنی اولاد سے بھی زیادہ پیاری تھی۔ایان پیدا ہو گیا لیکن عائرہ سے اس کی محبت میں کوئی کمی نہیں آئی۔رضا مر گیا اور پھر اسحاق بھی اسلام آباد شفٹ ہو گیا۔

وہ حمدان کو بھول گیا۔وہ یہ بھی بھول گیا کہ عمائرہ اس کی بیٹی نہیں بلکہ حمدان کی بیٹی ہے۔اسحاق نے اپنی زندگی میں سب سے زیادہ محبت اپنی بہن زارا سے کی تھی اور اس کے بعد عمائرہ سے جو ہو بہو زارا کی طرح تھی۔اس کی طرح معصوم اور خوبصورت۔

اسحاق نے اس کی بلکل اپنی بیٹی کی طرح پرورش کی یا پھر کہا جا سکتا ہے کہ بیٹی سے بھی بڑھ کر تھی وہ اس کے لیے اور یہی وجہ تھی کہ اس نے عمائرہ کو کبھی نہیں بتایا کہ وہ عمائرہ اسحاق نہیں بلکہ عمائرہ قریشی ہے۔

حمدان کا کراچی میں ایکسیڈنٹ ہوا تو اس کی ٹانگیں متاثر ہوئیں۔ڈاکٹرز نے انہیں فوری طور امریکہ جا کر علاج کروانے کا مشورہ دیا۔حمدان کے علاج کے لیے مریم امل سمیت امریکہ چلی گئی۔وہاں کئی سال حمدان کا علاج چلتا رہا۔مریم نے دیکھا کہ

اکثر نیند میں حمدان زارا کا نام لیا کرتا تھا۔ مریم زارا اور حمدان دونوں کی بہت اچھی دوست تھی۔ وہ ان دونوں کی محبت سے اچھی طرح واقف تھی۔ لیکن وقت اور قدرت کے اپنے ہی کھیل ہوتے ہیں اور اس کھیل میں مریم کو بھی شامل کیا گیا تھا۔ اسے برق نہیں لگتا تھا کیونکہ وہ جانتی تھی کہ دنیا کی کوئی بھی عورت زارا کی جگہ نہیں لے سکتی۔ وہ مر کر بھی زندہ تھی۔ حمدان کی زندگی میں، اس کے دل میں

اس کے بعد جیسے جیسے امل بڑی ہوتی گئی وہ زارا کی طرح دکھنے لگی۔ اسے دیکھ کر بے اختیار حمدان کو عمائرہ یاد آتی۔ وہ عمائرہ کو بہت یاد کرنے لگا۔ اس کا دل کرتا کہ ابھی اور اسی وقت پاکستان واپس چلا جائے اور جا کر عمائرہ کو گلے لگائے۔ لیکن وہ بہت بے بس تھا۔ وہ چل نہیں سکتا تھا۔ اسے کبھی کبھار اپنی بے بسی پر خوب رونا آتا۔

کافی سال گزر گئے۔ حمدان بھی کچھ چلنے کے قابل ہو گیا۔ ڈاکٹرز کی رائے کے خلاف وہ پاکستان واپس آ گیا۔

اس نے پورے لاہور میں اسحاق کو ڈھونڈنے کی کوشش کی لیکن وہ کامیاب نہ ہو سکا۔ایک تو وہ زیادہ چل نہیں سکتا تھا اور اوپر سے اسحاق لاہور میں موجود نہ تھا۔اس نے لاہور میں ہی اپنا علاج جاری رکھا اور ساتھ ساتھ اسحاق کی تلاش بھی۔

جب عمائرہ بارہ تیرہ سال کی ہوئی تو اس وقت تک وہ اسحاق کی جان بن چکی تھی۔ اس کے ہوتے ہوئے اسحاق کو زارا کی کمی محسوس نہیں ہوتی تھی۔وہ اس سے اتنا ہی لاڈ پیار کرتا تھا جتنا کہ زارا سے کیا کرتا تھا۔وہ اکثر دعا کیا کرتا تھا کہ کاش عمائرہ کو کبھی محبت نہ ہو کیونکہ ایک عورت کو اس کی محبت کی سزا دی جاتی ہے یا تو غیرت کے نام پر اس کی محبت سے دور رکھ کر اسے اذیت دی جاتی ہے یا پھر گھر والوں سے دور رکھ کر بدکردار کا لفظ اس کے نام کے ساتھ جوڑ دیا جاتا ہے۔لیکن سزا ضرور دی جاتی ہے۔

اسحاق کو معلوم ہوا کہ حمدان واپس آ چکا ہے اور اس کی تلاش میں ہے تو پہلے تو وہ خوش ہوا لیکن پھر اچانک ہی یہ یاد آنے پر کہ وعدے کے مطابق وہ اسحاق سے

عمائرہ کو واپس لے لے گا، وہ ڈر گیا۔ پریشانی اس کی زندگی کا حصہ بن گئی۔ اسے یہ خطرہ لاحق ہو گیا کہ کہیں حمدان اسے ڈھونڈ کر عمائرہ کو اس سے چھین نہ لے۔ اس نے جویریہ کو فون کیا اور کہا کہ اگر حمدان کبھی وہاں آ کر اس سے بارے میں پوچھے تو وہ لاعلمی کا مظاہرہ کرے۔

ایسا ہی ہوا۔ جویریہ نے اسحاق کے بارے میں حمدان کو کچھ بھی نہیں بتایا۔

حمدان جیسے جیسے مکمل صحت یاب ہوتا گیا اس کی تلاش بڑھتی گئی۔ پھر اسے معلوم ہوا کہ اسحاق اسلام آباد میں ہے۔ اس نے اسلام آباد میں اس کی تلاش شروع کر دی۔ جب اسحاق کو معلوم ہوا کہ وہ اسلام آباد پہنچ چکا ہے تب اسحاق نے گھر سے نکلنا بند کر دیا۔ وہ ڈر ڈر کر رہنے لگا تھا۔ وہ کسی بھی صورت عمائرہ کو اب واپس نہیں دے سکتا تھا۔ عمائرہ بھی ان سب میں سب سے زیادہ اسحاق سے ہی محبت کرتی تھی ۔ جب وہ اسے بابا بلاتی تو بے اختیار اسحاق کی آنکھیں نم ہو جاتیں۔ وہ یہ بلکل بھی

نہیں چاہتا تھا کہ عمائرہ اس کے علاوہ کسی اور کو بابا بولے۔اس وجہ سے اس نے عمائرہ کو حمدان کے بارے میں کبھی نہیں بتایا۔

جب عمائرہ سترہ سال کی ہوئی اور ایک روز زونی کے ساتھ پارک جانے لگی تو حمدان اپنے چند ساتھیوں سمیت وہیں پر موجود تھا۔

وہ اس دن بہت پریشان تھا۔اسی پریشانی میں جب اس نے اپنی جیب سے فون نکالا تو اس کا والٹ گر گیا۔جب وہ سڑک پار کرنے لگا تو کسی نے اسے دھکا دیا۔حمدان کی ٹانگوں میں ٹیس اٹھی اور اسے کافی غصہ آیا لیکن جب وہ اٹھا اور سامنے کھڑی سترہ سالہ لڑکی کو دیکھا تو اسے لگا کہ اس کے ساتھ کوئی معجزہ ہو گیا ہے۔جس کی تلاش میں وہ کئی سالوں سے تھا وہ خود اس کے سامنے آگئی تھی۔وہ ساری دنیا سے بے نیاز ہو کر صرف اسے دیکھتا رہا۔کیا وہ واقعی عمائرہ تھی؟ وہ خوش تھا، بہت خوش تھا اور حیران بھی۔جب وہ ہوش میں آیا تو ساتھ کھڑا آدمی عمائرہ کو ڈانٹ رہا تھا۔حمدان نے اسے ہاتھ کے اشارے سے روکا۔لیکن عمائرہ اب رونے لگی تھی۔حمدان نے

اس کی ڈبڈبائی آنکھیں دیکھیں تو اس کا اپنا دل ڈوبنے لگا۔اس کی آنکھیں بلکل زارا کی طرح تھیں بلکہ وہ پوری کی پوری زارا ہی تھی۔جب ساتھ کھڑے شخص نے باپ پر بات کی تو عمائرہ زیادہ رونے لگی اور تب حمدان کو پتا چل گیا کہ اسحاق نے عمائرہ کو حمدان کے بارے میں کچھ نہیں بتایا۔حمدان کو بہت تکلیف ہوئی۔ابھی وہ یہ سب برداشت کرتا کہ زونی نے اس کی بیٹی پر بات کی جس سے حمدان کا ضبط ٹوٹ گیا۔وہ غصے سے مٹھیاں بھینچتا وہاں سے چلا گیا تھا۔اسے اس بات کا یقین ہو چکا تھا کہ عمائرہ اسے نہیں جانتی اور وہ اسلام آباد میں ہی رہتی ہے۔

چند دن بعد ہی اسے اسحاق کے گھر کا پتا معلوم ہوا تو وہ اس کے گھر آ گیا۔عمائرہ اس وقت چھت سے کپڑے اتارے میں مصروف تھی۔اسحاق نے حمدان کو دیکھا تو شاکڈ رہ گیا۔اس کے پاس کہنے کے لیے کچھ نہ تھا۔حمدان نے اس پر کافی غصہ کیا کہ اس نے اس کی امانت میں خیانت کی ہے۔عمائرہ کو اس نے حمدان کے بارے میں نہ بتا کر زیادتی کی ہے۔اسحاق نے اس دن حمدان کے آگے ہاتھ جوڑ دیا اور اس سے التجا

کی کہ وہ عمائرہ کو اسے بخش دے۔وہ زارا کی کمی کو پورا کیے ہوئے ہے اور اب وہ عمائرہ کی بے رخی نہیں سہہ سکتا۔جب عمائرہ کو معلوم ہو گا کہ وہ حمدان کی بیٹی ہے تو اس کا دل ٹوٹ جائے گا کیونکہ وہ اسحاق سے بہت محبت کرتی ہے۔حمدان مٹھیاں بھینچتا رہ گیا۔اسحاق نے اس سے مزید کہا کہ اگر اب وہ اسے حمدان کے بارے میں بتا بھی دے تو کوئی فرق نہیں پڑے گا۔بابا وہ تب بھی اسحاق کو ہی بولے گی اور حمدان سے صرف نفرت کرے گی۔تب ہی عمائرہ وہاں پہنچ گئی۔اسحاق نے اسے وہاں سے چلے جانے کا اشارہ کیا جسے عمائرہ نہیں سمجھ پائی۔جب اس نے اسحاق کو بابا کہہ کر پکارا تو حمدان کا دل ٹوٹ گیا اور وہ غصے سے وہاں سے چلا گیا۔

جب عمائرہ حجاب کرتی تھی تو وہ بلکل زارا لگتی تھی۔اس لیے تانیہ اسے گھر میں حجاب کرنے سے منع کرتی تھی۔جب عمائرہ کو اسحاق اپنے گھر لے کر آیا تھا تب ہی جویریہ اور اسحاق نے یہ فیصلہ کیا کہ عمائرہ کی پرورش تو اسحاق کرے گا لیکن وہ بہو جویریہ کی بنے گی۔اس طرح بابر اور عمائرہ کا رشتہ بچپن میں ہی طے ہو گیا۔بابر

بچپن سے ہی عمائرہ سے بہت محبت کرتا تھا۔اس کی بھوری آنکھوں میں ہمیشہ سے ہی عمائرہ سے محبت کی چمک تھی اور یہ چمک عمائرہ کو بہت پسند تھی۔وہ اس چمک کو پہلے تو نہیں پہچان پائی لیکن پھر پہچاننے پر وہ کافی پریشان ہوئی کیونکہ وہ برہان سے محبت کرتی تھی۔ سیفی اور ارمش کی مہندی والے دن بھی جویریہ نے عمائرہ کو بلایا اور ساتھ کھڑی عورت سے اس کا تعارف کروایا۔جب عمائرہ وہاں سے چلی گئی تو جویریہ نے اسے بتایا کہ وہ اس کی ہونے والی بہو ہے۔

اسحاق نے اس رات بھی عمائرہ کو اس لیے بلایا تھ تاکہ وہ اسے زارا کہ بارے میں بتا سکے لیکن اس میں اتنی ہمت نہ تھی کہ وہ اسے بتا سکے کہ اس کے والدین حمدان اور زارا ہیں۔عمائرہ وہاں سے چلی گئی لیکن وہ اس بارے میں کافی پریشان ہوئی۔اگلے روز عمائرہ کے ساتھ وہ حادثہ ہوا اور اس حادثے میں موت اسحاق کی ہوئی۔

عمائرہ پھٹی پھٹی نگاہوں سے ابرار اور ایان کو دیکھ رہی تھی۔ حیرت اتنی تھی کہ وہ کچھ بول ہی نہیں پائی۔ ابرار اور ایان نے نظروں کا تبادلہ کیا۔

آپی آپ پلیز حمدان انکل کہ مجبوری کو سمجھیں۔ ان سے پلیز نفرت مت کیجیے گا۔ ان کا کوئی قصور نہیں ہے۔ سارا قصور تو وقت کا ہے۔

لیک۔۔۔ لیکن انہوں نے۔۔۔ مجھ۔۔۔ مجھے کک۔۔۔ کیوں نہیں۔۔۔ عمائرہ رونے لگی تھی۔ ٹوٹے پھوٹے الفاظ اس کی زبان سے ادا ہوئے۔

آپی وہ ڈرتے ہیں کہ کہیں آپ یہ سب جاننے کے بعد ان سے نفرت نہ کرنے لگ جائیں۔ ایان نے اس کے ہاتھ مضبوطی سے پکڑ لیے۔

مم۔۔۔ میرے بب۔۔۔ بابا حمدان۔۔۔ وہ مسکرا بھی رہی تھی اور آنکھوں سے آنسو بھی جاری تھے۔

جی آپی۔وہ ہی آپ کے بابا ہیں اور زارا پھپھو صرف میری پھپھو ہیں آپ کی نہیں۔ آپ کو وہ امی ہیں۔آپ ان کی بیٹی ہیں۔

عمائرہ کو کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ خوش ہو یا اداس۔وہ خوش بھی تھی اور اداس بھی لیکن خوشی زیادہ تھی۔حمدان اس لیے اس کا اتنا خیال رکھتا تھا۔وہ بلکل اپنی ماں کی طرح دکھتی تھی۔

ایان۔۔۔اس نے تھکا ہوا سانس خارج کیا۔

آخر کار اسے معلوم ہو چکا تھا کہ تانیہ اسے کیوں ناپسند کرتی تھی؟وہ کس کی بیٹی تھی ؟زارا کون تھی؟

www.novelsclubb.com

سارے سوالات کے جوابات مل چکے تھے۔

امل تم یہاں کیوں بیٹھی ہو؟ایک لڑکا امل کے پاس پہنچا جو اپنی گینگ کے ساتھ ہنسنے میں مصروف تھی۔

امل کھڑی ہو جاؤ اسے تم یہاں بیٹھی اچھی نہیں لگ رہی۔ارحم جو پہلے ہی اتنے لطیفے سنا کر ان سب کو آدھا پاگل کر چکا تھا اس کی اس بات پر سب پھر سے ہنس دیے۔

ارے کیوں بھئی۔میں یہاں کیوں نہیں بیٹھ سکتی؟امل نے بہ مشکل اپنی ہنسی روک کر پوچھا۔

اوہو امل۔میرے کہنے کا وہ مطلب نہیں تھا۔میں یہ کہہ رہا تھا کہ ادھر عمائرہ رو رہی ہے اور ادھر تم بے فکر ہو کر قہقہے لگا رہی ہو۔امل کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں۔ایک دم ہی وہاں سناٹا چھا گیا۔

بازل ایک جھٹکے سے اٹھا۔

کیوں رو رہی ہے عمائرہ؟ بازل کے ماتھے پر بل پڑ گئے۔سب نے ایک حیرت بھری نظر سے بازل کو دیکھا لیکن پھر سب اس لڑکے کی طرف متوجہ ہو گئے کیونکہ اس وقت بازل کے اس رویے سے زیادہ عمائرہ اہم تھی۔

وہ اس کا ایک کزن ہے نا ابرار جو اس سے ملنے آتا ہے؟

ہاں۔سب نے ایک ساتھ کہا

اس کے ساتھ آج ایک اور لڑکا بھی ہے اور ان سے بات کرتے ہوئے عمائرہ کافی رو رہی ہے۔

تم یہ بتاؤ کہ۔۔۔۔۔اس سے پہلے کہ ارحم کچھ پوچھتا بازل کرسی کو غصے سے ایک طرف دھکیلتا وہاں سے مٹھیاں بھینچتا چل دیا۔

سب نے نظروں کا تبادلہ کیا اور پھر وہ سب بھی اسی طرف چل دیے۔

بازل وہاں پہنچا تو سامنے دیکھا کہ ایک لڑکا عمائرہ کے آگے پنجوں کے بل بیٹھا تھا جبکہ اسی کی عمر کا ایک اور لڑکا عمائرہ کے ساتھ بنچ پر بیٹھا تھا۔اس کی نظر عمائرہ کے چہرے پر پڑی تو نم آنکھیں لیے وہ مسکرا رہی تھی۔بازل کچھ سمجھ نہیں پایا۔

وہ ماتھے پر بل لیے دھیرے دھیرے اس کے پاس چلتا آیا۔

عمائرہ کی اس پر نظر پڑی تو اس کے تاثرات بدل گئے بلکہ اس کا چہرہ کسی بھی تاثر سے عاری ہو گیا۔ وہ سپاٹ چہرہ لیے اسے دیکھتی رہی۔ وہ بہت غصے میں لگ رہا تھا اور یہ بات ان سب میں صرف عمائرہ ہی اچھے سے جانتی تھی کہ بازل غصے میں کس حد تک جا سکتا ہے۔ بازل کی کنپٹی کی رگیں تن چکی تھیں۔ اس نے ایک غصیلی نظر ان دونوں لڑکوں پر ڈالی اور پھر عمائرہ کو دیکھا جو سپاٹ چہرہ لیے اسے دیکھ رہی تھی۔ اس سے پہلے کہ بازل غصے میں آ کر ان دونوں لڑکوں میں سے کسی کی طرف بڑھتا عمائرہ جلدی سے کھڑی ہو گئی۔

بازل یہ میرا کزن ہے۔ اس نے تیزی سے کہا۔ بازل کے قدم وہیں رک گئے۔

اس نے ایان کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

یہ۔۔۔۔ یہ میرا بھائی ہے۔ ایان۔ عمائرہ نے ایان کے بارے میں بھی بتایا تو بازل کے اعصاب ڈھیلے پڑ گئے۔

تم۔۔۔ بازل چپ چاپ عمائرہ کے پاس گیا۔

تم رو کیوں رہی ہو؟ کیا ہوا؟ سب ٹھیک تو ہے نا؟ وہ پریشان ہوا۔

نن۔۔۔ نہیں وہ۔۔۔۔ عمائرہ کو کچھ سمجھ نہیں آیا کہ وہ کیا کہے۔ وہ اس کی موجودگی سے پہلے ہی پریشان ہو چکی تھی اور اس کا غصہ دیکھ کر تو اس کا بی پی لو ہونے لگا تھا۔

بازل نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا جبکہ پیچھے کھڑی پوری گینگ بت بن چکی تھی۔ سارے منہ کھولے بازل کو دیکھ رہے تھے۔

بازل پریشان تھا، زندگی میں پہلی بار، وہ بھی ایک لڑکی کے

لیے۔۔۔۔۔۔ ریئلی؟؟؟؟

www.novelsclubb.com

یار یہ اپنا بازل ہی ہے نا؟ ارحم نے روحیل کو کندھے سے جھنجھوڑتے ہوئے سرگوشی کی جبکہ نظر سامنے عمائرہ اور اس کے ساتھ کھڑے سلطان پر تھی۔

ہوں۔ روحیل نے اس کی طرف دیکھے بغیر کہا۔

عمائرہ کیا ہوا ہے؟ عفان بتا رہا تھا کہ تم رو رہی ہو۔ امل اس کی طرف بڑھی۔

عمائرہ نے اسے دیکھا وہ واقعی اس کی طرح تھی۔ وہ اس کی بہن تھی۔ عمائرہ کی آنکھیں نم ہو گئیں۔ وہ بغیر کچھ بولے امل کے گلے لگ گئی۔ ایان مسکرا دیا جبکہ باقی سارے پریشان ہو گئے۔ (آخر ہو کیا رہا ہے؟)

ابرار بار بار بازل کو دیکھتا اور وہ بازل کو دیکھ کر کافی پریشان بھی تھا جبکہ بازل ان سب سے بے خبر صرف عمائرہ کی طرف متوجہ تھا۔

امل۔ عمائرہ کے منہ سے یہی لفظ ادا ہوا۔

کیا ہوا ہے عمائرہ؟ امل اس سے الگ ہوئی۔

www.novelsclubb.com

اسلام علیکم امل۔ عمائرہ کی جگہ ایان نے امل کو مخاطب کیا۔

امل نے ایک انجان نگاہ ایان پر ڈالی اور پھر عمائرہ کو سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

تم اسے آپی بلا سکتے ہو۔ اب کی بار عمائرہ نے ایان سے کہا۔

ایان مسکرادیااور سر کو خم دے کر پھر اسے کہا۔

اسلام علیکم آپی۔

امل مسکرائی۔وعلیکم السلام۔اسے ابھی تک معلوم نہ تھا کہ وہ ہے کون۔

امل یہ میرا بھائی ہے۔ایان۔

اوہ۔امل کو جیسے یاد آیا۔

تو تم ایان ہو؟ایان نے اثبات میں سر ہلایا

کیسے ہو تم؟گھر میں سب کیسے ہیں؟

سب ٹھیک ہیں۔امل آپی مجھے آپ سے ایک شکایت ہے۔

وہ کیا؟امل پریشان ہوئی۔

آپ نے آپی کو یہ تو بتا دیا کہ آپ زارا پھپھو کی بیٹی ہیں لیکن یہ نہیں بتایا کہ وہ خود کس کی بیٹی ہیں۔

امل کے ماتھے پر بل آ گئے۔

کیا تم جانتے ہو اس بارے میں۔ وہاں موجود ہر شخص حیران ہوا تھا، بازل بھی

۔۔۔۔۔۔۔

کس کی بیٹی ہو تم امل؟ ارحم آگے بڑھا جبکہ امل ایان کی طرف متوجہ تھی۔

جی میں اس بارے میں سب جانتا ہوں اور عمائرہ آپی کو بھی بتا چکا ہوں۔

امل حیران و پریشان ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

عمائرہ کیا تم۔۔۔ تمہیں پتا چل چکا ہے کہ۔۔۔۔۔ امل اب بہت خوش دکھائی دے رہی تھی۔ عمائرہ اس کی اکلوتی بہن تھی اور وہ چاہتی تھی کہ عمائرہ اسے اپنی بہن کہہ کر پکارے

جی ہاں۔مجھے پتا چل چکا ہے کہ تم میری بہن ہو۔عمائرہ نے اس کا گال کھینچتے ہوئے کہا جبکہ وہاں ماجود باقی تمام لوگوں کی آنکھیں پھیل گئیں۔

کیا عمائرہ تم۔۔۔تم امل کی بہن ہو؟ارحم کافی شاکڈ دکھائی دے رہا تھا۔وہ جا کر عمائرہ کے ساتھ کھڑا ہو گیا۔

امل مسکرادی۔بازل نے امل کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

امل نے سر کو خم دیا تو بازل کی پریشانی میں اضافہ ہو گیا۔وہ بغیر کچھ کہے وہاں سے چلا گیا۔

www.novelsclubb.com

××××××××××××××

عمائرہ اور امل دونوں گھر پہنچیں تو آج دونوں کے چہرے کھلے ہوئے تھے۔ عمائرہ کو آج کئی سالوں بعد احساس ہوا تھا کہ اس کے اپنے بھی ہیں۔ اس کا باپ زندہ ہے اور وہ حمدان ہے۔ حمدان قریشی۔۔۔۔۔۔

دونوں گھر کے اندر داخل ہوئیں تو لان میں ہی حمدان اور مریم ساتھ بیٹھے چائے پی رہے تھے اور باتوں میں مصروف تھے۔

عمائرہ چند لمحے وہیں کھڑی حمدان کو دیکھتی رہی۔ اس کی اس وقت جو حالت تھی، جو کیفیت تھی وہ اس وقت اس کے علاوہ کوئی نہیں سمجھ سکتا تھا۔

www.novelsclubb.com

حمدان کی نظر اچانک عمائرہ اور امل پر پڑی۔

آؤ بیٹا۔ وہاں کیوں کھڑی ہو تم دونوں؟ اس کے لہجے میں محبت تھی جو ہمیشہ سے ہوا کرتی تھی لیکن عمائرہ نے اسے آج پہچانا تھا۔

عمائرہ اور امل دونوں ہی وہاں ایک ساتھ آئیں۔

مریم بھی دونوں کو دیکھ کر مسکرائی۔

بابا۔ عمائرہ نے اسے پکارا۔

حمدان کی مسکراہٹ سمٹ گئی۔ عمائرہ اسے بابا بلایا کرتی تھی لیکن آج اس کے لہجے میں کچھ اور تھا۔

بابا۔ عمائرہ نے اسے پھر سے پکارا اور اب کی بار وہ رونے لگی تھی۔ وہ خود کو نہیں سنبھال پائی۔ حمدان اپنی جگہ کھڑا ہو گیا۔

کیا ہوا ہے عمائرہ؟ مریم اس کی طرف بھاگی۔ امل نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے حوصلہ دیا۔ وہ اس کی حالت سمجھ سکتی تھی۔

www.novelsclubb.com

حمدان اپنی جگہ سن ہو چکا تھا۔

امل حمدان کے پاس آئی۔

بابا۔آپ کی بیٹی عمائرہ۔امل نے مسکراتے ہوئے کہا جبکہ حمدان کی آنکھیں نم ہو گئیں۔آج عمائرہ نے اسے امل کا باپ سمجھ کر نہیں بلکہ اپنا باپ سمجھ کر بابا کہہ کے پکارا تھا۔حمدان عمائرہ کی طرف آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا بڑھنے لگا۔وہ ہلکے سبز رنگ کے اسکارف سے حجاب کیے ہوئے تھی اور بلکل زارا لگ رہی تھی۔

وہ اس کے پاس پہنچا تو بے اختیار عمائرہ نے اس کے گلے لگ گئی۔وہ سمجھتی تھی چار سالوں سے باپ کی محبت سے محروم ہے لیکن اسے آج پتا چلا کہ وہ اپنے سگے باپ کی محبت سے ہمیشہ سے محروم رہی تھی۔

حمدان ہمیشہ سے یہی سمجھتا آیا تھا کہ جب عمائرہ کو حقیقت معلوم ہو گی تو وہ اس سے نفرت کرنے لگے گی لیکن آج اسے اس طرح دیکھ کر اس نے دل سے اللہ کا شکر ادا کیا۔اسے اس کی بیٹی واپس مل چکی تھی۔

حمدان نے عمائرہ کا سر سہلانا سروع کر دیا۔

عمائرہ میری جان روتے نہیں ہیں۔

عمائرہ کا سانس اٹک گیا۔اس کے انسوؤں کی رفتار تیز ہو گئی۔

بابا میں۔۔۔۔میں آپ کی۔۔۔۔وہ بہ مشکل بول پا رہی تھی۔میں آپ کی بیٹی ہوں۔

جی میری جان۔تم میری بیٹی ہو۔میری عمائرہ۔حمدان نے اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیا۔حمدان کی اپنی آنکھیں نم تھیں۔

www.novelsclubb.com

××××××××××××××

وہ امل کی بہن ہے مطلب وہ حمدان قریشی کی بیٹی ہے۔ بازل اپنی دو انگلیوں میں سگریٹ دبائے پریشانی کے عالم میں بول رہا تھا۔اس کے سامنے بیٹھا عمیر اس کی حالت دیکھ کر اس سے کہیں زیادہ پریشان تھا۔

تو اس میں کون سی بڑی بات ہے۔آخر بچھڑے ہوئے کبھی نہ کبھی تو مل ہی جاتے ہیں۔ عمیر نے اپنا بیان دیا۔

مجھے پہلے سے ہی شک تھا۔ بازل کی نظر اوپر سیاہ آسمان پر تھی۔

وہ کیسے ؟

www.novelsclubb.com

وہ بلکل امل کی شکل ہے۔ بازل نے آرام سے کہا جبکہ عمیر کا رنگ زرد پڑ گیا۔اسے بے اختیار چار سال پہلے والی وہ معصوم سی لڑکی یاد آئی جو امل کی شکل تھی اور جس پر شرط لگا کر اسے برباد کیا گیا تھا۔

عمیر کا کوئی جواب نہ سننے پر بازل نے عمیر کی طرف دیکھا جس کا چہرہ فق تھا۔

تمہیں کیا ہو گیا؟

عمیر سانس روکے بیٹھا تھا۔اس نے دھیرے سے نفی میں گردن ہلائی۔

کیا وہ واقعی امل کی شکل ہے؟

ہوں۔ بازل نے اثبات میں سر ہلایا۔

کیا وہ شادی شدہ ہے؟

سوال غیر متوقع تھا۔ بازل کا سانس رک گیا۔ وہ ایک جھٹکے سے سیدھا ہوا۔

تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا۔ شادی شدہ اور عمائرہ، ناممکن۔

www.novelsclubb.com

ویسے ہی پوچھ رہا تھا۔ عمیر نے منہ بسورا۔

یہ اپنے بکواس سوال مجھ سے نہ ہی پوچھا کرو تو بہتر ہے۔ بازل غصہ ہوا۔

یا راب ہو بھی تو سکتا ہے کہ وہ شادی شدہ ہو۔

نہیں ایسا ممکن نہیں ہے۔ بازل کے چہرے پر پسینے کی بوندیں ظاہر ہونے لگیں۔

اگر ایسا ہوا بھی تو پھر اسے بیوہ ہونا پڑے گا۔

عمیر کے منہ سے کافی کا گھونٹ نکل گیا۔

واٹ! بازل تم۔۔۔۔ تم پاگل تو نہیں ہو گئے۔

بازل نے ایک ابرو اٹھا کر اسے دیکھا۔ عمائرہ میرے علاوہ کسی کی نہیں ہو سکتی۔ اس کے نام کے ساتھ صرف میرا نام جڑ سکتا ہے اور کسی کا نہیں۔ وہ عمائرہ قریشی سے صرف عمائرہ سلطان بن سکتی ہے اور کچھ نہیں۔

www.novelsclubb.com

اگر۔۔۔۔۔۔ عمیر نے کچھ کہنا چاہا۔

عمیر اگر اپنے منہ سے ایک لفظ بھی اور نکالا تو بولنے کے قابل نہیں چھوڑوں گا۔

عمیر کی بولتی بند ہو گئی۔

کیا تم اس سے محبت کر بیٹھے ہو؟

بازل خاموش رہا اور پھر اس کے چہرے پر دلفریب مسکراہٹ پھیل گئی۔

میں نہیں جانتا محبت کیا ہوتی ہے۔وہ رکا۔

عمیر نے اسے غور سے دیکھا۔اس کے چہرے ہر محبت کے رنگ بکھرے ہوئے تھے۔

لیکن اتنا ضرور جانتا ہوں کہ میری خوشی، میرا سکون اب اس سے منسوب ہو چکا ہے۔

وہ سامنے ہوتی ہے تو مجھے بہت خوشی ہوتی ہے۔دل کو کہیں اندر تک سکون مل جاتا ہے۔لیکن جب وہ سامنے نہ ہو تو۔۔۔۔بازل کے چہرے پر پریشانی چھا گئی۔تو بہت بے سکونی سی ہوتی ہے، کہیں چین نہیں ملتا۔دل بار بار اسے دیکھنے کی چاہت کرتا ہے اور پھر جب تک وہ سامنے نہ آجائے دل کو سکون نہیں ملتا۔

www.novelsclubb.com

اس کا چہرہ بلکل چاند کی طرح ہے۔وہ چند لمحے خاموش رہنے کے بعد بولا۔

کیا وہ خوبصورت ہے؟

صرف خوبصورت نہیں ہے بلکہ اس کے چہرے پر ایک الگ ہی کشش ہوتی ہے جو میں نے آج تک کسی بھی لڑکی کے چہرے ہر نہیں دیکھی اور تمہیں پتا ہے میں جب بھی اس کے سامنے جاتا ہوں اس کے گال لال ہو جاتے ہیں۔

اچھا لیکن کیسی کشش ہوتی ہے اس کے چہرے پر؟

حیا کی کشش۔۔۔۔۔تمہیں پتا ہے عمیر مجھے کبھی بھی حجاب پسند نہیں تھا لیکن اس پر حجاب بہت خوبصورت لگتا ہے۔وہ اس کے حسن کو چار چاند لگا دیتا ہے۔

www.novelsclubb.com

واٹ! بازل آر یو اوکے؟

کیوں کیا ہوا؟

تم ایک ایسی لڑکی سے محبت کر بیٹھے ہو جو حجاب کرتی ہے؟عمیر منہ کھولے بیٹھا تھا۔

بازل نے دھیرے سے مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا۔

لیکن تم۔۔۔۔ تمہیں تو سادگی سے نفرت تھی؟

تھی۔ بازل کی مسکراہٹ گہری ہوئی۔ وہ سیدھا ہوا اور عمیر کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔

نفرت تھی پر اب عشق ہو چکا ہے۔

عمیر کا لگا کہ وہ کوئی خواب دیکھ رہا ہے۔ بازل ایسا نہیں ہو سکتا۔ بازل سلطان ایسا ہو ہی نہیں سکتا تھا۔

وہ سادگی سے نفرت کرنے والا اس کے حجاب سے عشق کر بیٹھا تھا۔ ریئلی؟؟؟

www.novelsclubb.com

عمیر نے اس وقت سچے دل سے دعا کی کہ کاش عمائرہ وہ لڑکی نہ ہو جس سے اس کی چار سال پہلے ملاقات ہوئی تھی۔

××××××××××××××

ارحم کیا تم پلیز مجھے اس طرح گھورنا بند کروگے؟عمائرہ لائبریری میں بیٹھی تھی جب ارحم اس کے سامنے آبیٹھا۔وہ کچھ نہیں بولا بس عمائرہ کو گھورتا رہا۔

عمائرہ۔آئی کانٹ بیلیو کہ تم امل کی بہن ہو۔آخر کار وہ بول پڑا۔

ارحم میرے بھائی میں اس کی بہن ہی ہوں۔یقین کرو کیونکہ یہی سچ ہے۔

www.novelsclubb.com

عمائرہ۔ارحم حیرت بھری نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے بولا۔

تمہیں پتا ہے میری دلی خواہش تھی کہ کاش تم مجھے امل سے پہلے ملی ہوتی۔

مطلب؟عمائرہ نے اسے آنکھیں چھوٹی کر کے دیکھا۔

مم۔۔۔میرا مطلب۔وہ گڑبڑا گیا۔

میرا مطلب یہ تھا کہ کاش تم میری بہن ہوتی یا پھر کوئی کزن۔

کیوں؟

بس ایسے ہی لیکن تم سے کوئی نہ کوئی رشتہ ضرور ہوتا۔

وہ کیوں؟

وہ اس لیے تاکہ جب ہم یونیورسٹی سے چلے جائیں تو پھر بعد میں بھی کسی بہانے ہماری ملاقات ہو جائے۔

www.novelsclubb.com

ہاں یہ تو ہے۔عمائرہ متفق ہوئی۔

ویسے عمائرہ ایک بات بتاؤں؟تم اگر مجھے امل سے پہلے ملتی تو میں ضرور تم سے ہی شادی کرتا۔

واٹ ! عمائرہ کی آنکھیں پھیل گئیں۔

عم۔۔۔عمائرہ میری پیاری عمائرہ میری بات پر غور تو کرو یار۔میں نے کہا کہ اگر تم امل سے پہلے ملتی تو۔

عمائرہ کے اعصاب ڈھیلے پڑ گئے۔

اب تو امل کے ساتھ میری فیوچر پلاننگ ہے۔ویسے کہہ رہا تھا کہ اگر تم۔۔۔۔

عمائرہ نے اسے ایک غصیلی نظر سے دیکھا۔

ویسے عمائرہ اگر میری امل سے شادی ہو گئی تو تم تو میری سالی بن جاؤ گی نا۔

اگر کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔تمہاری شادی پورے یقین کے ساتھ امل سے ہی ہو گی۔

www.novelsclubb.com

ہاں۔وہی تو پھر تم میری سالی ہو گی۔یہ بھی ٹھیک ہے ویسے بیوی نہ سہی تو بیوی کی بہن ہی سہی۔

عمائرہ نے اسے غصے سے دیکھا تو ارحم نے دانت نکالے اور پھر قہقہہ لگایا۔

عمائرہ سوری یار مذاق کر رہا تھا۔ارحم کھل کر ہنسنے لگا جبکہ عمائرہ صرف مسکرادی۔

اٹھو۔ بازل نہ جانے کب وہاں نازل ہوا تھا۔اس نے ارحم کو اٹھنے کا اشارہ کیا۔ارحم کی آنکھیں خوف اور حیرت سے پھیل گئیں۔

وہ دھیرے سے اٹھا۔

بازل یار میں تو بس یہ کہہ رہا تھا کہ۔۔۔۔

جاؤ یہاں سے۔ بازل نے اس کی بات کاٹی۔

کیا؟ارحم حیران ہوا۔(آخر وہ بچ کیسے گیا)

www.novelsclubb.com

میں نے کہا جاؤ یہاں سے۔ بازل نے اب کی بار غصے سے کہا۔

ٹھ۔۔۔ٹھیک ہے میں جا رہا ہوں۔ارحم وہاں سے بھاگ گیا اور باہر آکر اس نے سکھ کا سانس لیا۔

وہ بچ گیا تھا ورنہ اگر اس کی اور عمائرہ کی گفتگو بازل سن لیتا تو ارحم چلنا تو دور کی بات کھڑے ہونے کے قابل بھی نہ رہتا۔

عمائرہ اسے چپ چاپ دیکھتی رہی۔

چند لمحے پہلے اس کے چہرے پر موجود غصہ اب غائب ہو چکا تھا۔ وہ بے حد آرام سے عمائرہ کے سامنے بیٹھ گیا۔ اس نے اپنے ہاتھ درمیان میں رکھی میز پر رکھ کر باہم پھنسائے اور مسکراتی بھوری آنکھوں سے عمائرہ کو دیکھنے لگا۔

عمائرہ نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

کیسی ہو؟

www.novelsclubb.com

تم سے مطلب؟

مطلب ٹھیک ہو۔ گڈ۔ تم کیا واقعی امل کی بہن ہو؟

تم سے مطلب؟

مطلب ہاں۔ تم اس سے پہلے کہاں ہوتی تھی؟

تم سے مطلب؟

اس کا مطلب میں واقعی نہیں سمجھ پایا۔ اچھا یہ بتاؤ کہ جو کل تمہارا کزن آیا تھا۔ کیا نام تھا اس کا؟ بازل آنکھیں چھوٹی کیے سوچنے لگا۔ ہاں یاد آیا ابرار۔ ابرار کون ہے؟ میرا مطلب تمہارا کزن ہونے کے علاوہ وہ ہوتا کہاں ہے؟ کس کا بیٹا ہے؟

تم سے مطلب؟

عمائرہ پلیز۔ میں اس بات سے واقعی بہت پریشان ہوں۔ تم مجھے بس اتنا بتا دو کہ ابرار کون ہے؟

www.novelsclubb.com

عمائرہ خاموشی سے اسے دیکھتی رہی اور پھر بولی

میرا کزن۔

بہت بڑا احسان کر دیا عمائرہ تم نے مجھے یہ بتا کر کہ وہ تمہارا کزن ہے۔ بازل نے مصنوعی حیرت کا اظہار کیا جبکہ عمائرہ پھر بھی چپ رہی۔

دیکھو عمائرہ میں پوری رات صرف یہی سوچتا رہا کہ آخر میں نے ابرار کو پہلے کہاں دیکھا ہے۔ مجھے اسے دیکھ کر ایسا لگا کہ میری اس سے پہلے بھی کہیں ملاقات ہو چکی ہے۔ ایان کو دیکھ کر بھی مجھے ایسا لگا لیکن اسے خیال سمجھ کر میں نے نظر انداز کیا لیکن ابرار۔۔۔۔۔ ابرار کو میں نظر انداز نہیں کر پا رہا۔

آخر وہ ہے کون؟

عمائرہ نے بے اختیار تھوک نگلا۔

www.novelsclubb.com

اس کے چہرے پر پریشانی صاف ظاہر ہونے لگی۔

وہ۔۔۔ وہ لاہور میں ہی رہتا ہے تو ہو سکتا ہے کہ تمہاری اس سے کبھی ملاقات ہوئی ہو۔

ہوں۔ہو سکتا ہے۔ بازل نے اثبات میں سر ہلایا

شکر ہے کہ تم "تم سے مطلب" کے علاوہ کچھ بولی تو سہی۔ بازل مسکرایا جبکہ عمائرہ کو کوفت ہوئی۔

اچھا میں تم سے کچھ پوچھنے آیا تھا۔ بازل ذرا آگے ہو کر بیٹھا۔

تم بہت کچھ ہو چھ چکے ہو بازل۔

وہ تو بس ایسے ہی پوچھا جبکہ میں تم سے ایک بہت ضروری بات پوچھنے آیا ہوں۔

پوچھوں؟ بازل نے ایک ابرو اٹھا کر اسے دیکھا۔

پوچھ تو ایسے رہے ہو جیسے میرے منع کرنے سے تم نہیں پوچھو گے۔ عمائرہ نے اسے گھورا۔

www.novelsclubb.com

بازل ہنس دیا۔

اچھا یہ بتاؤ کہ تم شادی شدہ تو نہیں ہو؟اس نے بے نیازی سے پوچھا اور ادھر عمائرہ کا سانس اٹک گیا۔

مم۔۔۔مطلب؟

اف عمائرہ۔آخر میں تمہارے اس مطلب کا کیا کروں؟ بازل نے معصوم سی شکل بنائی۔

ویسے تمہاری زرد رنگت بتا رہی ہے کہ۔۔۔۔۔اس نے آنکھیں چھوٹی کر کے عمائرہ کو گھورا۔کہ ایسا کچھ نہیں ہے۔ہے نا؟

عمائرہ چپ کر کے بیٹھی رہی۔

www.novelsclubb.com

شکر کرو کہ ایسا کچھ نہیں ہے ورنہ مجھے تمہیں بیوہ کرتے ہوئے بلکل بھی اچھا نہیں لگتا۔

عمائرہ کی آنکھیں پھیل گئیں۔

واٹ! بیوہ؟

ہاں بیوہ۔اب میں تمہیں کسی اور کی بیوی تو کیا کسی کی بری نظر بھی تم پر برداشت نہیں کر سکتا۔ویسے یہ بتاؤ کہ کوئی بوائے فرینڈ تو نہیں ہے تمہارا؟

بازل آر یو کریزی؟عمائرہ لال پیلی ہو گئی۔

اوہ آئی ایم رئیلی سوری عمائرہ۔تم تو میری ان باتوں سے ڈر جاتی ہو۔سوری اب ایسا کچھ نہیں کہوں گا۔بازل مسکراتے ہوئے خاموش ہو گیا۔

کیا کبھی کسی سے محبت کی ہے؟چند لمحے خاموش رہنے کے بعد وہ پھر بولا۔

عمائرہ جواب کتاب پڑھنے میں مصروف تھی اس نے سر اٹھا کر بازل کو دیکھا۔بازل نے محسوس کیا کہ محبت کے نام پر جہاں عمائرہ کی آنکھوں میں قرب جاگا تھا وہیں بازل کے لیے بے پناہ نفرت بھی جاگی تھی۔

بازل کی مسکراہٹ سمٹ گئی۔وہ اسے غور سے دیکھنے لگا۔

آریواو کے عمائرہ؟

عمائرہ کی آنکھیں نم ہو گئیں۔ماضی کی لہر اس کی آنکھوں کے سامنے سے گزری۔

برہان۔۔۔۔۔برہان حیدر۔۔۔۔اس کی محبت۔۔۔۔اس کا چہرہ عمائرہ کی آنکھوں کے سامنے آیا۔

بے اختیار اس کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں۔

وہ چپ چاپ وہاں سے اٹھی اور باہر کی طرف بڑھ گئی۔

میں جتنا بھی اچھے سے بات کیوں نہ کرلوں آخر میں یہ مجھ سے ڈر کیوں جاتی ہے؟

بازل نے خود سے سوال کیا اور پھر کندھے اچکائے۔

www.novelsclubb.com

××××××××××××

ارے ارحم یار۔آفاق دوڑتا ہوا اس کے پاس آیا۔وہ شکل سے بہت خوش دکھائی دے رہا تھا۔

کیا ہو گیا ہے ڈھولے ؟ارحم اٹھ کھڑا ہوا۔

آفاق اس کے پاس آیا اور پھر رک کر گہرے سانس لیے۔

کیا ہو گیا۔تیرے پیچھے کتے لگ گئے ہیں کیا؟ارحم حیران ہوا۔

ابے ڈھولے کچھ بول بھی۔ساتھ کھڑا علی اکتا کر بولا۔

یار وہ۔۔۔۔۔وہ۔۔۔آفاق خوشی کے مارے کچھ بول نہیں پا رہا تھا۔

آفاق۔۔۔۔اس سے پہلے کہ ارحم اسے کچھ کہتا آفاق ارحم کے گلے لگ گیا۔

www.novelsclubb.com

ارے ارحم تیری بھابھی مان گئی۔وہ پر جوش ہو کر بولا۔

ہیں۔کیا سچ میں ؟علی منہ کھولے آگے بڑھا۔

ہاں۔سچ میں۔یار مجھے تو یقین ہی نہیں آرہا کہ عائشہ۔۔۔۔۔عائشہ مان گئی۔ہائے کہیں میں خوشی کے مارے مر ہی نہ جاؤں۔

نہیں نہیں ڈھولے تو مرنا نہیں۔بے چاری عائشہ کا کیا ہو گا پھر؟ارحم نے اس کے کندھے پر تھپکی دی۔

ویسے کہا کیا اس نے؟علی متجسس ہوا۔

یار مجھے تو سمجھ ہی نہیں آرہا۔اس نے مجھ سے کہا کہ وہ مجھے اپنے بڑے بھائی سے ملوائے گی۔

کیا؟بڑے بھائی سے؟اور تو اس بات پر خوش ہو رہا ہے؟تجھے یاد بھی ہے کہ اس کے بھائیوں نے تیرے ساتھ کیا کیا تھا؟ارحم حیران ہوا۔

ارے نہیں یار پہلے پوری بات تو سن لے۔آفاق نے اسے تسلی دی۔

میں نے اس سے اظہار محبت کیا تھا۔اس نے جواب میں مجھ سے کہا کہ میں اس کے بڑے بھائی سے ملوں۔اگر وہ مان گئے تو سمجھو ہمارا رشتہ پکا۔

ہر طرف خاموشی چھا گئی۔

آفاق کی مسکراہٹ سمٹ گئی۔اس نے ارحم کو سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

کیا ہو گیا۔اتنی خوشی کی بات ہے اور تم لوگ منہ لٹکا کر کھڑے ہو۔

او بھائی۔تجھے یقین ہے کہ تو اس کے بھائی سے مار کھانے کے بعد اسے پسند آجائے گا ؟

آفاق چپ ہو گیا۔

www.novelsclubb.com

ارے یار امید تو اچھے کی رکھی جا سکتی ہے نا۔

اس بات پر سب متفق ہوئے۔

ہاں یہ ہے کہ امید رکھی جاسکتی ہے۔ویسے کب ملنے جانا ہے تو نے اس کے بھائی سے؟

کل۔آفاق کے چہرے پر پھر سے رونق آگئی۔

واہ جی واہ۔کل عائشہ کا ڈھولا عائشہ کے بھائی سے ملنے والا ہے۔ارحم ابھی بول رہا تھا کہ روحیل کی حیرت بھری آواز آئی۔

کیاااا۔۔۔۔۔؟

تو کہاں سے آگیا اور تو اتنا حیران کیوں ہو رہا ہے؟ارحم پریشان ہوا۔

تم نے ابھی کیا کہا؟

www.novelsclubb.com

کب؟

ابے ارحم ابھی تو نے کیا کہا کہ کل آفاق کس سے ملنے جا رہا ہے؟روحیل منہ کھولے اسے دیکھ رہا تھا۔

عائشہ کے بھائی سے اور کس سے؟ ارحم نے کندھے اچکائے۔

ارے یار۔ تو پہلے بتانا تھا نا۔ روحیل نے اپنا ماتھا چھوا۔

کیوں۔ ایسا بھی کیا کر دیا تو نے؟

ارے میں تو۔۔۔ روحیل ہچکچایا اور پھر بولا۔ میں تو بے چاری عائشہ کا ابھی برا حال کر کے آیا ہوں۔

مطلب؟ آفاق جلدی سے آگے بڑھ کر روحیل کے سامنے آیا۔

آفاق یار مجھے سچ میں پتا نہیں تھا کہ عائشہ تیرے ساتھ سیٹ ہو چکی ہے۔ میں تو تیرا بدلہ لینے گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

کیا کیا تو نے؟ تو یہ بتا۔ آفاق سانس روکے اسے سن رہا تھا۔

وہ میں نے نا اس کے بیگ میں چھپکلی ڈال دی اور تم جانتے ہو کہ لڑکیاں بڑے سے بڑا محاذ تو جیت سکتی ہیں لیکن چھپکلی کا سامنا کبھی نہیں کر سکتیں۔ چھپکلی کو دیکھ کر چیخیں مارنا تو لڑکیوں کی بہت پرانی روایت ہے۔

آفاق منہ کھلے اسے دیکھے گیا۔

روحیل تیرے دماغ میں بھوسا بھرا ہے کیا؟ یہ تو نے کیا کر دیا۔ عائشہ بے چاری تو چھپکلی سے بہت ڈرتی ہے۔ کہیں اسے چھپکلی کو دیکھ کر ہرٹ اٹیک ہی نہ آ جائے۔

آفاق روحیل پر چلایا جبکہ روحیل بے چارا شرمندہ سا چپ چاپ کھڑا رہا۔

ارے یار کہہ تو رہا ہوں کہ میں تیرا بدلہ لینے گیا تھا۔ اب مجھے کیا پتا کب تیری اس کے ساتھ سیٹنگ ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

ارے جب وہ بے چاری بیگ کھولے گی اس کا کیا ہو گا؟ آفاق سر ہاتھوں میں لیے فکر مندی سے کہنے لگا۔

تو فکر مت کر یار ایک چھپکلی ہی تو ہے اور ایک دو چیخیں مارنے سے تیرے ڈھول کو کچھ نہیں ہوتا۔ارحم نے اس کے کندھے کو تھپکا۔

عمائرہ آگئی۔اس سے کچھ مدد مانگتے ہیں۔روحیل عمائرہ کی جانب لپکا۔

عمائرہ جو مشکل سے اپنے آنسو چھپائے بازل سے جان چھڑا کر وہاں پہنچی تھی ان سب کو دیکھ کر پریشان ہو گئی۔

عمائرہ کیا تم ہماری مدد کرو گی؟

عمائرہ نے ایک نظر روحیل کو دیکھا پھر ساتھ کھڑے باقی تینوں کو دیکھا۔

کیسی مدد؟

www.novelsclubb.com

عمائرہ تمہیں زیادہ کچھ نہیں کرنا بس عائشہ کے بیگ سے جا کر چھپکلی نکالنی ہے۔

عمائرہ کی آنکھیں پھیل گئیں۔

کیا! چھپ۔۔۔۔چھپکلی۔۔۔۔۔۔

ہاں چھپکلی۔یہ روحیل گدھا عائشہ کے بیگ میں چھپکلی رکھ آیا ہے۔عائشہ کو چھپکلی سے بہت ڈر لگتا ہے۔اس سے پہلے کہ اسے منی ہرٹ اٹیک آئے تم پلیز جا کر اس کے بیگ سے چھپکلی نکال لو۔آفاق نے اس کی منت کی۔

مم۔۔میں نہیں جا رہی۔صاف انکار ہوا۔

لیکن کیوں؟

مم۔۔مجھے خود۔۔۔۔ڈر لگتا ہے چھپ۔۔۔چھپکلی سے۔۔۔۔

اف۔سب نے اپنا سر پیٹ لیا۔

اب کیا کریں ہم؟

www.novelsclubb.com

وہ سب سوچنے لگے جبکہ عمائرہ وہاں سے بھاگ گئی۔

××××××××××××××

وقت گزرتا گیا۔ بازل کی محبت بڑھتی گئی اور عمائرہ کی نفرت۔۔۔۔۔

عائشہ بھی آفاق کے ساتھ سیٹ ہو چکی تھی۔ آفاق کی عائشہ کے بھائی سے ملاقات بہت اچھی رہی تھی۔ جیسا کہ عائشہ نے اپنا فیصلہ اللہ کے سپرد کیا تھا تو اللہ پاک نے بھی اس کا ساتھ دیا اور اس کے لیے آفاق کو منتخب کر لیا۔

ایک ماہ بعد ان دونوں کی منگنی کی تاریخ طے کر دی گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

عمائرہ کے دل میں بھی برہان کی محبت کا موجود تارا پھر سے مدھم ہو چکا تھا۔ وہ اللہ پاک سے ہر وقت صبر مانگتی اور بازل کا سامنا کرنے کی ہمت۔۔۔۔

حمدان قریشی کو اس کی بیٹی واپس مل چکی تھی۔ وہ اب بہت خوش رہنے لگا تھا۔ مریم بھی بلکل سگی ماں کی طرح امل اور عمائرہ کا خیال رکھتی تھی۔

بازل کو دھیرے دھیرے معلوم ہو گیا کہ وہ عمائرہ کی نفرت کو نظر انداز نہیں کر سکتا۔ وہ عمائرہ سے جتنی محبت کرتا تھا اس کی آنکھوں میں اپنے لیے نفرت دیکھ کر اسے اتنی ہی تکلیف ہوتی تھی۔ بازل بلکل بدل گیا تھا۔ لوگوں کی ہڈیاں وہ آج بھی توڑتا تھا لیکن صرف ان لوگوں کی جو عمائرہ کو تنگ کرتے یا پھر اس پر بری نظر رکھتے ۔اس کے لیے اب سب کچھ عمائرہ بن چکی تھی۔ وہ اس کا سکون بن چکی تھی۔

اس نے کئی بار عمائرہ سے اس کی ناپسندیدگی کی وجہ معلوم کرنا چاہی لیکن جواب ہمیشہ یہی ملا "تم سے مطلب" یا پھر کبھی وہ اتنا بتا دیتی کہ مجھے تم اس لیے نہیں پسند کیونکہ تم بازل سلطان ہو۔ ابرار اور ایان اب دونوں ایک ساتھ عمائرہ سے ملنے آیا کرتے تھے۔

عمائرہ اپنی زندگی میں بہت خوش ہو چکی تھی لیکن کہیں نہ کہیں اس کی زندگی میں محبت کا خلارہ گیا تھا جسے برہان کے علاوہ کوئی نہ بھر سکتا تھا۔وہ خود کو بابر کی امانت سمجھ کر برہان کو بھلانے کی ہر ممکن کوشش کرتی اور وہ اس میں کامیاب بھی ہو جاتی لیکن بازل کو دیکھتے ہی اسے اپنا ماضی یاد آجاتا۔بازل ہی وہ شخص تھا جس کی وجہ سے عمائرہ کی زندگی برباد ہوئی۔اس سے برہان حیدر چھن گیا،وہ بدکردار کہلائی اور سب سے بڑی بات برہان حیدر کے لیے وہ ایلام (بے وفا) بن گئی۔

بازل نے گرل فرینڈز بنانا چھوڑ دیں۔پوری یونیورسٹی میں ہر شخص کو یہ معلوم ہو چکا تھا کہ عمائرہ بازل کی گرل فرینڈ ہے۔اس لیے ہر لڑکا اس سے چھ فٹ کے فاصلے پر رہتا تھا۔اس سے عزت سے بات کرتا تھا۔

www.novelsclubb.com

سب سے بڑی بات اب رستم بھی عمائرہ کو عزت بھری نگاہوں سے دیکھتا تھا۔ارحم کو بازل کا عمائرہ کے لیے یہ پاگل پن دیکھ کر عمائرہ پر افسوس ہوتا۔

عمائرہ نے لائبریری جانا چھوڑ دیا کیونکہ وہ جانتی تھی کہ بازل کہیں نہ کہیں سے آ ٹپکے گا۔

ایک دن اسے لائبریری جانا پڑا تو اس نے پہلے ہر طرف نظر دوڑائی۔ بازل وہاں موجود نہ تھا۔اس نے سکھ کا سانس لیا اور پھر ایک کتاب اٹھا کر پڑھنے لگی۔

اک نظر پیار سے دیکھ لو پھر سے زندہ کر دو۔ تم ملے۔۔۔۔

بازل کی آواز پر اس نے چونک کر سر اٹھایا۔

وہ بلکل اس کے ساتھ والی کرسی پر دائیں طرف بیٹھا تھا۔

عمائرہ کی آنکھوں میں جہاں ناگواری ابھری وہیں خوف بھی در آیا تھا۔ وہ اس سے جتنی ہی نفرت کیوں نہ کر لے اسے اس سے خوف آج بھی آتا تھا۔

عمائرہ کچھ نہیں بولی کیونکہ وہ اس سے بحث نہیں کرنا چاہتی تھی یا پھر وہ جانتی تھی کہ لمبی چوڑی بحث کے نتیجے میں ہمیشہ ہار عمائرہ کو ہی ماننی پڑتی تھی۔

بازل نے اب کی بار ذرا اونچی آواز میں گانا گایا۔

اک نظر پیار سے دیکھ لو پھر سے۔۔۔

بازل۔ عمائرہ نے اسے غصے سے ٹوکا۔

جی۔ نہایت تابعداری کا اظہار کرتے ہوئے بازل اس کی طرف متوجہ ہوا۔

یہ لائبریری ہے۔

میں جانتا ہوں اسی لیے تو یہاں آیا ہوں۔ بازل نے بے نیازی سے کہا۔

تو لائبریری میں نہایت آرام سے بات کی جاتی ہے تمہاری طرح گلہ پھاڑ کر نہیں۔

عمائرہ غصہ ہوئی۔

www.novelsclubb.com

اوہ اچھا۔ بازل نے سمجھتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا۔

عمائرہ پھر سے کتاب کی طرف دیکھنے لگی۔ تب ہی پھر سے بازل کی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی۔

اک نظر پیار سے دیکھ کو پھر سے زندہ کر دو۔ وہ اب قدرے آہستہ آواز میں بول رہا تھا لیکن اس کی آواز عمائرہ آسانی سے سن سکتی تھی۔

بازل میں نے ابھی کیا فارسی بولی؟

نہیں تو۔ اردو بولی۔ بازل نے شانے اچکاتے ہوئے کہا۔

تو پھر کیا میری بات تمہیں سمجھ نہیں آئی؟

کون سی بات؟ بازل انجان بنا۔

یہی کہ لائبریری ہے یہ۔

ہاں تو سمجھ آگئی اسی لیے تو آہستہ آواز میں گا رہا ہوں کیونکہ تم نے ابھی کہا کہ لائبریری میں آہستہ آواز میں بات کرتے ہیں۔

www.novelsclubb.com

اوہ۔ عمائرہ کو کوفت ہوئی اور وہ ایک جھٹکے سے اٹھ کھڑی ہوئی۔ اس سے پہلے کہ وہ جاتی بازل نے اس کی کلائی پکڑ لی۔

کہاں؟

تم سے مطلب؟ وہ دبی دبی آواز میں چلائی۔

بیٹھو۔اب کی بار بازل کے چہرے پر سنجیدگی چھا گئی۔

مجھے جانے دو۔عمائرہ نے اپنی کلائی چھڑانا چاہی۔

میں نے کہا بیٹھو۔اب کی بار وہ چلایا تھا۔اس کی آواز پوری لائبریری میں گونجی تھی لیکن کسی میں اتنی ہمت نہ تھی کہ وہ بازل سلطان کو منع کر سکتا۔

عمائرہ ڈر گئی۔اس نے ادھر ادھر دیکھا تو سب اسے گھور رہے تھے۔وہ چپ چاپ اپنی جگہ پر بیٹھ گئی۔

www.novelsclubb.com

اس نے غصیلی نگاہ اس پر ڈالی جبکہ وہ مسکرا دیا۔

تم بازل سلطان کے آگے بے بس ہو میری جان۔۔۔۔

تم آخر چاہتے کیا ہو مجھ سے؟

محبت۔۔۔۔۔

تمہارا دماغ ٹھیک ہے؟

ہاں بلکل ٹھیک ہے۔ بازل نے معصوم شکل بنا کر کہا۔

میری ایک بات سنو۔ بازل سیدھا ہو کر بیٹھا اور عمائرہ کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا جن میں اس کے لیے شدید نفرت تھی۔

کیا میں نے تمہارے ساتھ کبھی کچھ برا کیا ہے؟

(برا نہیں بہت برا) عمائرہ چپ رہی۔

کیا میں نے کبھی تمہیں کوئی تکلیف پہنچائی ہے؟

www.novelsclubb.com

(تکلیف نہیں اذیت) وہ اب بھی خاموش رہی۔

عمائرہ آخر میں نے تمہارا کیا بگاڑا ہے جو تم مجھ سے اتنی نفرت کر کے مجھے اذیت دیتی ہو؟ بازل اب کی بار بے بسی سے بولا۔

کیوں عمائرہ؟اس نے پھر سے قدرے آہستہ آواز میں کہااور اس بار اس نے ٹوٹ کر کہا۔

کوئی ایک وجہ ہو تو بتاؤں۔عمائرہ کی زبان سے بے اختیار پھسلا جبکہ بازل کے ماتھے پر بل آ گئے۔

مطلب؟اس نے اسے غور سے دیکھتے ہوئے کہا۔

بازل مجھے جانے دو۔وہ پھر سے اٹھی اور غصے سے کہتی آگے بڑھنے لگی۔

بازل نے اب کی بار اسے نہیں روکا۔وہ خود اٹھا اور پیچھے سے عمائرہ کو آواز دی۔

عمائرہ تم نہیں جانتی تمہاری اس نفرت سے مجھے کتنی تکلیف ہوتی ہے۔

www.novelsclubb.com

عمائرہ رکی اور پھر مڑ کر اسے دیکھا۔

تمہیں کیا لگا تھا کہ دوسروں کو تکلیف دینے کے بعد تم سکون سے رہ پاؤ گے؟

بازل لاجواب ہو گیا۔وہ نہیں جانتا تھا کہ عمائرہ کس بارے میں بات کر رہی ہے۔

عمائرہ وہاں سے چلی گئی اور وہ بے بسی سے اسے جاتا دیکھتا رہا۔

ایک مہینہ گزر گیا۔عائشہ اور آفاق کی منگنی کا دن بھی آ پہنچا۔

تمام دوستوں نے ایک ساتھ جانے کا پلان بنایا۔عمائرہ کا اب ان سب چیزوں میں دل نہیں لگتا تھا تو اس نے جانے سے انکار کر دیا۔

امل نے اسے منانے کی بہت کوشش کی لیکن عمائرہ نہیں مانی۔

تمام دوست امل اور عمائرہ کے گھر انہیں لینے کے لیے پہنچے۔سب لاؤنج میں ان کا انتظار کرنے لگے جبکہ روحیل اور ارحم کچن میں گھس گئے۔

www.novelsclubb.com

پیٹ پوجا کرنے کے بعد جب وہ واپس لاؤنج میں آئے تو باقی سب نے انہیں دیکھ کر افسوس سے نفی میں سر ہلایا۔

بازل چپ چاپ صوفے پر بیٹھا تھا جبکہ نظر سامنے سیڑھیوں پر تھی جہاں سے عمائرہ نے اتر کر آنا تھا۔

سب مریم سے باتیں کرنے میں مشغول تھے تب ہی انہیں سیڑھیوں سے اترتی امل دکھائی دی۔امل ہمیشہ کی طرح فراک کے ساتھ چست پاجامہ پہنے ہوئے تھی ۔بال کھلے چھوڑے ہوئے تھے جو کہ اس کی کمر سے ذرا اوپر تک آتے تھے۔وہ اپنے بال ایک ادا سے پیچھے کرتی ان کے پاس آئی۔بازل نے عمائرہ کی جگہ امل کو دیکھ کر گہرا لیا جبکہ ارحم پھٹی پھٹی نگاہوں سے امل کو دیکھ رہا تھا۔روحیل نے ارحم کو کہنی ماری تو وہ سیدھا ہوا۔

چلیں امل؟ارحم امل کی طرف بڑھ گیا۔

امل نے اسے دیکھ کر سر کو خم دیا۔

عمائرہ کہاں ہے؟روحیل نے سوال کیا۔

ارحم ہوش میں آیا۔ہاں یار عمائرہ کہاں ہے۔وہ ابھی تک تیار نہیں ہوئی کیا؟ویسے بھی ہم بہت لیٹ ہو چکے ہیں۔اسے کہو کہ جلدی تیار ہو جائے۔بازل ان سب کی طرف پشت کیے ابھی بھی سیڑھیوں کی طرف دیکھ رہا تھا۔

وہ نہیں جا رہی۔اسی لیے تم سب چلو۔امل نے بلکل آرام سے کہا جبکہ بازل سن ہو گیا۔اس کا چہرہ زرد پڑ گیا۔اس نے آنکھیں بند کیں اور پھر چند لمحے بعد کھولیں تو ان میں قرب جاگا تھا۔

کیوں نہیں جا رہی وہ؟سب نے ایک ساتھ پوچھا۔

اس کا دل نہیں ہے۔

بازل اٹھا اور پھر ایک نظر سب کو دیکھا۔اس کی نظر ارحم پر جا کر رک گئی۔وہ چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ لیے ارحم کی طرف بڑھ گیا۔

کیوں دل نہیں ہے اس کا؟ روحیل امل سے پوچھنے لگا تھا جبکہ بازل نے ارحم کے قریب ہو کر اس کے کان میں سرگوشی کی۔

اگر آج عمائرہ نہ گئی تو تمہیں چلنے کے قابل نہیں چھوڑوں گا۔

ارحم کا سانس رک گیا۔اس نے دھیرے سے گردن موڑ کر بے یقینی سے بازل کو دیکھا تو بازل اسے دیکھ کر مسکرادیا جبکہ نگاہوں نے ارحم کو وارن کیا تھا۔

ارحم نے سر کو خم دیا اور امل کی طرف بڑھ گیا۔ایسے کیسے دل نہیں کر رہا اس کا۔ میں ابھی جا کر پوچھتا ہوں اس سے۔ایسے نہیں جائے گی وہ۔وہ بڑبڑاتا ہوا سیڑھیاں چڑھنے لگا۔کسی نے اسے نہیں روکا کیونکہ سب جانتے تھے کہ اگر ارحم عمائرہ کو ہر حال میں ہنسا سکتا ہے تو اسے جانے کے لیے راضی بھی کر سکتا ہے۔

عمائرہ کے کمرے کا دروازہ کھلا ہوا تھا۔ارحم اندر داخل ہوا تو سامنے ہی عمائرہ ہاتھوں میں کچھ تصاویر لیے انہیں دیکھ رہی تھی جبکہ آنکھیں نم تھیں۔

عمائرہ۔ارحم نے اسے پکارا تو عمائرہ نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔ارحم اسے دیکھ کر مسکرایا اور پھر اس کے ساتھ ہی آ کر بیٹھ گیا۔اس نے دیکھا تو وہ تصاویر اسحاق اور تانیہ کی تھیں۔ارحم نے ایک تصویر اٹھائی جس میں اسحاق تانیہ اور زارا کے ساتھ کھڑا تھا اور تینوں کے چہروں پر مسکراہٹ تھی۔

یہ کون ہیں؟ارحم نے اسحاق اور اس کے ساتھ کھڑی تانیہ کہ طرف اشارہ کیا۔

یہ بابا۔۔۔۔۔وہ کہتے ہوئے رک گئی اور پھر چند لمحے خاموش رہنے کے بعد بولی۔

یہ ماموں اسحاق اور یہ ممانی تانیہ۔۔۔۔۔

بہت یاد کرتی ہو انہیں؟

عمائرہ کے چہرے پر زخمی مسکراہٹ پھیل گئی۔پوری زندگی جنہیں اپنے والدین سمجھ کر ان سے محبت کی ہو کیا انہیں بھلایا جا سکتا ہے؟

ارحم خاموش ہو گیا۔

تم چل کیوں نہیں رہی؟ارحم چند لمحے خاموش رہنے کے بعد بولا۔

بس دل نہیں ہے۔عمائرہ نے اس کی طرف دیکھے بغیر کہا۔

سیدھی بات کرو نا کہ بازل کی وجہ سے نہیں جا رہی۔

عمائرہ نے اس کی طرف دیکھا۔تمہیں ایسا کیوں لگ رہا ہے؟

کیونکہ میں جانتا ہوں کہ یہی وجہ ہے۔

نہیں۔میں بھلا اس کی وجہ سے کیوں جانے سے انکار کروں گی۔جب روزانہ یونیورسٹی میں اس کا سامنا کر سکتی ہوں تو پھر آج کیوں نہیں؟

یہی تو میں پوچھ رہا ہوں کہ آج کیوں نہیں؟

www.novelsclubb.com

ارحم میں سچ میں نہیں جانا چاہتی۔تم لوگ جاؤ۔

تمہارے بغیر نہیں جائیں گے۔

کیوں؟

کیونکہ میری پیاری عمائرہ آج صرف عائشہ اور آفاق کی منگنی نہیں ہے۔

مطلب۔۔۔؟

مطلب یہ کہ آج میں سب کے سامنے امل سے اظہار محبت کرنے والا ہوں اور اب اگر ان لوگوں میں میری سالی شامل نہ ہو تو کیا فائدہ ایسے اظہار کا؟

عمائرہ خوش کو گئی۔

کیا واقعی تم اسے بتانے والے ہو کہ تم اس سے محبت کرتے ہو؟

ہاں اور اسی لیے تمہارا ساتھ چلنا لازمی ہے۔

www.novelsclubb.com

عمائرہ چند لمحے خاموش رہی اور پھر چلنے کے لیے راضی ہو گئی۔

××××××××××××××

عائشہ اور آفاق اسٹیج پر بیٹھے تھے۔عائشہ ساتھ کھڑی اپنی کسی دوست سے باتیں کرنے میں مصروف تھی بلکل اسی طرح آفاق بھی علی کے ساتھ باتیں کرنے میں مصروف تھا۔امل اور اریبہ ارحم اور روحیل کے ساتھ تصاویر بنوا رہی تھیں۔ہر طرف گانوں کا شور تھا۔روشنی کی شدت میں پورا حال رات ہونے کے باوجود دن کی عکاسی کر رہا تھا۔عمائرہ ان سب میں چپ چاپ ایک طرف بیٹھی یہ سب کچھ دیکھ رہی تھی۔اس کی نظر دائیں طرف پڑی تو اس نے دیکھا کہ بازل اپنے چند دوستوں کے ساتھ ہاتھ میں گلاس اٹھائے قہقہے لگانے میں مصروف تھا۔عمائرہ نے

جلدی سے اپنی نظروں کا زاویہ بدلا اور پھر سامنے اسٹیج کی طرف دیکھنے لگی۔نیوی بلیو لانگ فراک پہنے اور ہم رنگ اسکارف سے حجاب کیے وہ آج ہمیشہ سے کہیں زیادہ پرکشش اور دلکش لگ رہی تھی۔

اسے خود پر بار بار کسی کی نظروں کی تپش محسوس ہوتی تھی۔اس نے گردن گھما کر سارے حال میں دیکھا لیکن کوئی بھی اس کی طرف متوجہ نہ تھا۔

ہیلو عمائرہ۔رستم کی آواز پر وہ چونکی۔

ہائے۔عمائرہ نے مختصر سا جواب دیا جبکہ چہرے پر پریشانی چھا گئی۔

کیسی ہو؟وہ اس کے ساتھ بیٹھ گیا۔

www.novelsclubb.com

الحمدللہ۔عمائرہ دھیرے سے مسکرائی صرف اس لیے کیونکہ سامنے ہی بازل کی نظر اب عمائرہ پر تھی۔

میں نے سنا تھا کہ تم عمائرہ قریشی ہو مطلب حمدان قریشی کی بیٹی اور امل کی بہن۔ کئی بار تم سے پوچھنا چاہا لیکن موقع ہی نہیں ملا۔ کیا یہ سچ ہے؟

عمائرہ نے اثبات میں سر ہلایا۔

تو اس سے پہلے تم کہاں تھی؟

کیوں تم نے یہ جان کر کیا کرنا ہے؟ بازل کی آواز پر رستم زرد پڑ گیا۔

وہ۔۔ میں تو ایسے ہی۔۔۔۔۔ رستم گڑبڑا گیا۔

دفعہ ہو جاؤ یہاں سے اور پھر کبھی مجھے عمائرہ کے آس پاس بھی دکھائی مت دینا۔

بازل غصے سے اسے تنبیہ کرتا عمائرہ کے ساتھ رکھی کرسی پر بیٹھ گیا جبکہ رستم منہ بسورتا وہاں سے چلا گیا۔

اچھا تو "تم سے مطلب" کا جواب صرف میرے سوالات کے لیے ہی ہوتا ہے۔

بازل نہایت سنجیدگی سے عمائرہ کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا۔

www.novelsclubb.com

جی ہاں۔ عمائرہ غصے سے بولی اور پھر بازل سے نظریں ہٹا کر سامنے اسٹیج کی طرف دیکھنے لگی۔

کیوں؟

تم سے مطلب؟ اس نے بازل کی طرف دیکھے بغیر کہا جبکہ بازل مٹھیاں بھینچتا رہ گیا۔

آئندہ یہ رستم مجھے تمہارے قریب نظر نہ آئے اور تم اس سے کوئی بات نہیں کرو گی۔

کیوں؟ اگر میں نہ چاہتے ہوئے بھی تم جیسے قابل نفرت انسان سے بات کر سکتی ہوں تو رستم سے کیوں نہیں؟ عمائرہ نے بازل کی طرف دیکھا۔

قابل نفرت؟ بازل نے ایک ابرو اٹھا کر اسے دیکھا۔

عمائرہ ہلکا سا طنزیہ انداز میں مسکرائی اور پھر اثبات میں سر ہلایا۔

بازل ہرٹ ہوا۔ایک بار پھر۔۔۔۔۔۔

تم دیکھ لینا عمائرہ۔ایک دن تمہاری اسی نفرت کو محبت میں نہ بدلا تو میرا نام بھی بازل سلطان نہیں۔ بازل عمائرہ کے چہرے پر نظریں ٹکائے بیٹھا تھا۔وہ باقی سب سے بے خبر اسے دیکھتا رہا۔

ناممکن؟عمائرہ پھر سے طنزیہ مسکرائی۔

اگر کر دکھایا تو؟

ایسا ہو ہی نہیں سکتا۔ بازل یو نو واٹ! عمائرہ تھوڑا سا آگے ہوئی اور بازل کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی۔ تمہیں دیکھ کر مجھے کیا یاد آتا ہے؟

www.novelsclubb.com

کیا؟ بازل کے ماتھے پر بل آ گئے۔

قیامت۔۔۔۔۔عمائرہ کی آنکھوں میں قرب جاگا اور بازل کی آنکھوں میں بے حد حیرت۔

قیامت؟ کیسی قیامت؟

وہ قیامت جو تم نے کبھی نہیں دیکھی۔ وہ دونوں ہی باقی سب سے بے خبر ہو چکے تھے۔ وہ بس ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے آپس میں مخاطب تھے۔

اور تم وہ قیامت بہت جلد دیکھو گے۔ اس نے مزید کہا جبکہ بازل ہلکا سا مسکرا دیا۔ تو تم چاہتی ہو کہ میں قیامت دیکھوں؟

میں چاہتی ہوں کہ تم اذیت محسوس کرو۔ وہ اذیت جو تم ہمیشہ سے مجھے دیتے آئے ہو۔ تم یہ جانو کے بے بسی کیا ہوتی ہے اور اس کے لیے ایک قیامت ضروری ہے۔

میں اسے بھی ہرا دوں گا۔ بازل مسکرایا۔ مجھے صرف ہر حال میں تمہاری آنکھوں میں اپنے لیے محبت چاہیے اور اگر اس کے لیے مجھے کسی قیامت کو جھیلنا پڑے تو میں ایک کیا کئی قیامتیں جھیلنے کو تیار ہوں۔

تم جانتے ہو میں نے اپنی پوری زندگی میں صرف ایک شخص سے بے پناہ نفرت کی ہے اور وہ شخص تم ہو بازل سلطان۔

بازل مسکرا کر آگے ہوا۔ میں نے اپنی پوری زندگی میں صرف ایک شخص سے بے پناہ محبت کی ہے اور وہ تم ہو عمائرہ، صرف تم۔۔۔۔۔۔

عمائرہ کا سانس رک گیا۔ وہ بت بنی اسے دیکھتی رہی۔

تمہیں حاصل کرنے کے لیے مجھے جس حد تک جانا پڑا میں جاؤں گا، جو کرنا پڑا میں کروں گا۔

عمائرہ خاموشی سے اسے دیکھتی رہی۔

www.novelsclubb.com

میری زندگی کا اب صرف ایک مقصد ہے اور وہ ہے تمہاری آنکھوں میں اپنے لیے محبت پیدا کرنا۔ میں صرف عمائرہ قریشی کی آنکھوں میں اپنے لیے بے پناہ محبت دیکھنا چاہتا ہوں۔ اور میں جانتا ہوں کہ کہیں نہ کہیں تم بھی مجھ سے محبت کرتی ہو۔

اچھا تو ایسا کیوں لگا تمہیں؟

کیونکہ مجھے دیکھ کر تمہارے گال لال ہو جاتے ہیں اور تم بلش کرتی ہو۔مجھے تمہارے لال گال بہت پسند ہیں عمائرہ۔

واٹ! عمائرہ نے بے یقینی اور غصے کے ملے جلے تاثرات ظاہر کیے۔

اگر میں کہوں کہ مجھے کسی اور سے محبت ہے تو۔۔۔۔

مرے گا۔بازل نے کرسی کی پشت سے ٹیک لگاتے ہوئے بے نیازی سے کہا۔

تم اسے مار دو گے؟عمائرہ نے اسے افسوس سے دیکھا۔

میرے علاوہ کوئی بھی تمہاری محبت کا حقدار نہیں ہو سکتا۔عمائرہ قریشی ایک بات ہمیشہ یاد رکھنا اگر تم نے کسی کو بھی اپنے دل میں یا زندگی میں جگہ دی تو اس کا مطلب تم اس کی موت کو دعوت دو گی۔

تم خود کو کیوں نہیں مار دیتے؟

www.novelsclubb.com

بازل سن ہو گیا۔اسے شاید بہت برا لگا تھا۔۔۔۔۔۔

کیا تم میری موت کی خواہشمند ہو؟

کوئی شک؟

لیکن کیوں؟ بازل نے افسوس بھری نگاہوں سے اسے دیکھا۔

کیونکہ تم میری زندگی کا واحد مسئلہ ہو۔ نفرت ہے مجھے تم سے، تمہیں دیکھ کر جہاں مجھے اذیت ہوتی ہے وہیں میرا خون خول اٹھتا ہے۔

اور ایسا کیوں؟

اس کی وجہ تم اچھے سے جانتے ہو۔

www.novelsclubb.com

میں نہیں جانتا لیکن میں جاننا چاہتا ہوں۔

عمائرہ کے چہرے ہر تلخ مسکراہٹ در آئی۔ فکر مت کرو تم بہت جلد جان جاؤ گے۔

عمائرہ اگر میں مر گیا نا تو سب سے زیادہ تکلیف بھی تمہیں ہی ہو گی۔

خوش فہمی ہے تمہاری بازل کیونکہ مجھے صرف اور صرف تمہاری موت پر ہی سب سے زیادہ خوشی ہو گی۔

ریئلی؟ بازل نے ایک ابرو اٹھا کر اسے دیکھا تو عمائرہ نے اثبات میں سر ہلایا۔

مطلب اب تمہیں خوش کرنے کے لیے مجھے مرنا ہو گا؟

عمائرہ مسکرا دی جبکہ بازل کا سانس رک گیا۔

اتنی نفرت۔۔۔۔۔؟

بے پناہ۔۔۔۔عمائرہ کے جواب پر بازل کا دل ٹوٹ گیا۔اس کے دل میں ٹیس سی اٹھی۔

www.novelsclubb.com

تم مجھے وجہ کیوں نہیں بتا دیتی اپنی اس نفرت کی۔میں اس وجہ کو ہی ختم کر دوں گا۔

پتا ہے بازل اس نفرت کہ سب سے بڑی وجہ کیا ہے؟

کیا؟

تم ایک نہایت ہی بے رحم شخص ہو۔ کوئی تم سے رحم کی بھیک بھی مانگ لے نا تم اسے وہ بھی نہیں دیتے۔ عمائرہ کہتے کہتے چپ ہو گئی جب بازل کا خوشگوار قہقہ گونجا

۔

میں۔۔۔۔ میں بے رحم ہوں۔ بازل ہنستا چلا گیا جبکہ عمائرہ نے افسوس سے سر ہلایا

۔

عمائرہ۔ بازل نے خود کو سنبھالا اور پھر بولا۔ تم نے تو آج مجھے بہت بڑی بات بتا دی کہ میں بے رحم ہوں۔ عمائرہ میری جان۔ وہ سیدھا ہو کر بیٹھا۔ یہ بات پوری دنیا جانتی ہے کہ بازل سلطان ایک بے رحم انسان ہے تم مجھے کوئی نئی بات بتاؤ۔ یہ نفرت کی وجہ نہیں ہو سکتی۔

نئی بات؟ عمائرہ نے اسے دلچسپ نظروں سے دیکھا تو بازل نے اثبات میں سر ہلایا۔

بازل سلطان مجھے ایک ایسی بات معلوم ہے جس سے یہ پوری دنیا بے خبر ہے اور شاید تم بھی۔۔۔۔۔۔

بازل کے چہرے پر تجسس اور دلچسپی در آئی اور چند ہی لمحوں میں اس کے چہرے پر ایک دلفریب مسکراہٹ پھیل گئی۔

رینلی۔۔۔؟ کیا تم مجھے اتنے اچھے سے جانتی ہو؟

عمائرہ نے گہرا سانس لیا اور پھر بولی۔ تم قاتل ہو بازل سلطان۔۔۔۔۔

چند لمحوں کے لیے ہی سہی لیکن بازل زرد پڑ گیا لیکن پھر اس کے چہرے پر بے پناہ حیرت کا راج ہوا۔

www.novelsclubb.com

قاتل۔۔۔۔اور میں۔۔۔رینلی؟ اس نے آنکھیں چھوٹی کر کے عمائرہ کو دیکھا جو دلچسپی سے بازل کے بدلتے تاثرات دیکھ رہی تھی۔

ایک نہیں تین قتل کیے ہیں تم نے اور دو لوگوں کو تم نے جیتے جی مار دیا مطلب پانچ قتل۔۔۔۔۔۔عمائرہ نے ہاتھ کھول کر اسے پانچ انگلیاں دکھائیں۔

واٹ ! قاتل اور میں ؟اور وہ بھی پانچ قتل ؟عمائرہ آر یو او کے ؟ بازل پریشان ہوا اور حیران بھی۔

اب پانچ قتل کرنے والا شخص نہ ہی قابل محبت ہے اور نہ ہی قابل معافی تو بازل سلطان اس لیے تم قابل نفرت شخص ہو۔

عمائرہ۔ بازل نے ہاتھ اٹھا کر اسے روکا اور اس کی بات سمجھنے کہ کوشش کی۔

کس۔۔۔۔۔کس کا قتل کیا ہے میں نے ؟وہ اب کی بار واقعی پریشان ہوا تھا۔

www.novelsclubb.com

وقت تمہیں سب بتادے گا۔ تم خود کو خدا سمجھ بیٹھے ہو بازل سلطان۔ میں نے سنا تھا کہ دولت انسان کو خدائی سکھا دیتی ہے اور آج ایسا شخص دیکھ بھی لیا جو دولت اور شہرت کے نشے میں خدائی سیکھ بیٹھا ہے لیکن بازل سلطان میری ایک بات ضرور

یاد رکھنا تمہارا غرور ایک دن ضرور خاک میں ملے گا اور تب تمہیں احساس ہو گا کہ گمراہی کے اندھیرے میں تم گھٹ کر جی رہے تھے بلکہ تم جی ہی نہیں رہے تھے۔

تم کیسی باتیں کر رہی ہو عمائرہ؟ نہ ہی میں خدا ہوں اور نہ ہی مجھے کسی خدا پر یقین ہے

۔

تم پچھتاؤ گے بازل سلطان۔

اوہ عمائرہ پلیز۔ بازل کو اس کی باتوں سے کوفت ہوئی۔

ارحم اور روحیل اریبہ اور امل کے ساتھ اسٹیج پر پہنچے۔ لڑکیاں عائشہ سے جبکہ لڑکے آفاق سے باتیں کرنے لگے۔

www.novelsclubb.com

ہاں بے ڈھولے آخر کار تو جیت ہی گیا۔ ارحم شروع ہوا۔

آفاق نے ایک نظر ساتھ بیٹھی عائشہ کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ کر ہنس رہی تھی اور اریبہ اور امل بھی اسی طرف متوجہ تھیں۔

ارے یار ارحم کچھ تو خوف خدا کر۔اپنی بھابھی کے سامنے ہی مجھے ڈھولا بلا رہا ہے۔

آفاق شرمندہ ہوا۔

آفاق تو بھی کمال کرتا ہے تو جس کا ڈھولا ہے اسی کے سامنے ہمیں ڈھولا بلانے سے روک رہا ہے۔ارحم کی اس بات پر سب کھل کر ہنس دیے۔باقی بھی کافی سارے دوست وہاں پہنچ چکے تھے۔

اچھا اب اٹھ اور میرے ساتھ ایک تصویر بنوا۔ارحم نے کیمرہ روحیل کو تھما دیا اور آفاق کو ہاتھ دیا۔آفاق کھڑا ہو گیا تو وہ ایک ساتھ ٹھہر گئے۔روحیل ان کی تصویریں بنانے لگا جبکہ ارحم نے آفاق کے کان میں سرگوشی کی۔

www.novelsclubb.com

کہاں سے تیار ہو کر آیا ہے؟

آفاق نے اس کی طرف دیکھے بغیر ہی پوچھا۔

کیوں اچھا لگ رہا ہوں؟

لعنت برس رہی ہے تیری شکل پر ڈھولے۔آفاق نے بے یقینی سے ارحم کو دیکھا۔

روحیل نے تصویریں بنانا بند کر دیں۔

ارے یار اتنی کافی ہیں تم دونوں کی اب مجھے باقی سب کی بنانے دو۔روحیل امل اور عاطف کی طرف بڑھ گیا جبکہ آفاق ارحم کو گھورتا رہا۔

ایسے گھور کیا رہا ہے۔سچ ہی بول رہا ہوں۔گدھا لگ رہا ہے تو پورا گدھا۔ارحم نے شانے اچکائے۔

تو اپنی تمیز گھر رکھ کر آیا ہے کیا؟

ہیں۔۔۔وہ کیا ہوتی ہے۔ارحم پہلے حیران ہوا اور پھر کھل کر ہنس دیا۔ارے ڈھولے مذاق کر رہا ہوں۔بہت اچھا لگ رہا ہے اور شاید پہلی بار۔۔۔۔آفاق نے اسے پھر سے گھورا لیکن ارحم وہاں سے بھاگ کر عائشہ کا سر کھانے چلا گیا۔آفاق افسوس سے سر ہلاتا رہ گیا۔امل عائشہ کے کان میں کوئی بات کر رہی تھی اور روحیل

عاطف اور اریبہ کی تصاویر بنانے میں مصروف تھا۔جب اس نے ان دونوں کی تصاویر بنالیں تو بے اختیار اس کی نظر سامنے پڑی۔

بازل اور عمائرہ ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کوئی بات کر رہے تھے ۔عمائرہ کے چہرے پر دلفریب مسکراہٹ تھی جبکہ بازل پریشان نگاہوں سے اسے دیکھ رہا تھا۔وہ دنیا کا سب سے حسین منظر تھا۔

روحیل کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی۔اسے یہ منظر پہلی بار دیکھنے کو ملا تھا۔

اس نے کیمرے میں اس حسین منظر کو قید کر لیا اور پھر چلتا ہوا بازل اور عمائرہ کے پاس آیا۔

میں کبھی نہیں پچھتاؤں گا۔ہاں البتہ یہ ضرور ہو گا کہ ایک دن میں یعنی بازل سلطان تمہیں اپنانے میں کامیاب ہو جاؤں گا اور تم عمائرہ قریشی سے عمائرہ سلطان بن جاؤ گی۔عمائرہ سلطان۔۔۔۔بازل نے اس کا نام دہرایا جبکہ عمائرہ مسکرا دی۔

ایسا کبھی نہیں ہو گا۔ہاں البتہ یہ ضرور ہو گا کہ ایک دن تم یعنی بازل سلطان یہ جاننے میں کامیاب ہو جائے گا کہ عمائرہ تم سے بے پناہ نفرت کیوں کرتی ہے اور اس دن تمہیں معلوم ہو گا کہ میں عمائرہ قریشی نہیں بلکہ عمائرہ شاہ ہوں۔عمائرہ نے اسی کے انداز میں اسے جواب دیا۔

بازل پریشان ہوا۔عمائرہ شاہ۔۔۔۔۔۔۔؟

وہ اسے بے یقینی سے دیکھے گیا۔

ارے بازل یہ دیکھو تمہاری کتنی اچھی تصویر آئی ہے۔روحیل وہاں آ پہنچا تو عمائرہ نے دل ہی دل میں اللہ کا شکر ادا کیا جبکہ بازل کا دل کیا کہ وہ قاتل ہے یا نہیں البتہ اس وقت روحیل کا قتل ضرور کر دے۔(کباب میں ہڈی)اسے اس کباب میں ہڈی پر شدید غصہ آیا۔

تم اور عمائرہ ساتھ میں بہت اچھے لگ رہے تھے تو میں نے تصاویر بنالیں۔روحیل کی اس بات پر بازل کا موڈ بدلنے میں ایک لمحہ لگا۔اس نے خوشی سے عمائرہ کی طرف دیکھا جس کے گال لال ہو چکے تھے۔

روحیل نے کیمرہ بازل کی طرف بڑھایا۔

ارے یار میں جو کام کرنے آیا تھا وہ کروں؟ارحم نے علی کے کان میں سرگوشی کی۔

ہاں میں تو کب سے اسی انتظار میں ٹھہرا ہوں کہ کب تو شروع ہو گا۔

اچھا پھر ٹھیک ہے تو جا کر امل کو لے کر آ۔میں سب کو اپنی طرف متوجہ کر لوں۔

روحیل چلا گیا تو بازل نے مسکراتے ہوئے عمائرہ کو مخاطب کیا جو اسٹیج کی طرف دیکھ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

دیکھ لو اب تو باقی لوگ بھی کہنے لگے ہیں کہ تم میرے ساتھ اچھی لگتی ہو۔ میں تو کہتا ہوں عمائرہ ابھی بھی وقت ہے سوچ لو۔ ایسا نہ ہو کہ تم بازل سلطان کو کھو کر بعد میں پچھتاتی رہو۔

مجھے پچھتاوا منظور ہے لیکن بازل سلطان نہیں۔ عمائرہ نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر سے اسٹیج کی طرف متوجہ ہو گئی۔

دیکھیں گے۔ اس نے بازل کو آہستہ آواز میں کہتے سنا۔

اٹینشن ایوری ون۔ ارحم مائیک لیے اسٹیج پر سب سے مخاطب ہوا۔ عائشہ اور آفاق اتر چکے تھے۔ اسٹیج خالی تھا۔ اب وہاں صرف ارحم موجود تھا۔

سب اس کی طرف متوجہ ہوئے۔ عمائرہ کی آنکھوں میں بھی دلچسپی در آئی۔ کافی لوگ اب آگے جا کر اسٹیج کے سامنے کھڑے ہو چکے تھے۔

جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں کہ آج میرے دوست یعنی عائشہ کے ڈھولے کی منگنی ہے۔سب کا قہقہہ گونجا اور ان کی نظر آفاق پر پڑی جو منہ بسورے کھڑا تھا۔

عمائرہ بھی ہنس دی۔وہ بازل کی موجودگی سے بے خبر ارحم کی طرف متوجہ تھی۔

بازل نے اسے ہنستا دیکھا تو وہ بھی مسکرا دیا۔اس کی آنکھیں بھی مسکرا دیں۔اس کا دل چاہا کہ وہ لمحہ رک جائے اور وہ عمائرہ کو ایسے ہی ہنستا دیکھتا رہے۔

اس خوشی کے موقع پر میں آپ سب کو ایک اور خوشی کی خبر دینا چاہتا ہوں۔سب خاموش ہو گئے۔لیکن اس سے پہلے میں ڈھولے اور اس کے ڈھول کو ڈھیر ساری دعاؤں کے ساتھ مبارک باد دینا چاہوں گا۔تو عائشہ کے ڈھول میری دعا ہے کہ تو ہمیشہ خوش رہے۔سب نے ایک ساتھ بولا آمین۔

اور خوش رہنے کے لیے تجھے میں ایک بہترین مشورہ دینا چاہوں گا۔سب نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھنا۔

اگر تو خوش رہنا چاہتا ہے تو شادی کے بعد تجھے زن مریدی کے سارے ریکارڈ توڑنے ہوں گے۔ہال میں ایک بار پھر قہقہہ گونجا۔

میں سچ کہہ رہا ہوں آفاق۔یہ لڑکیاں بڑی نازک اور معصوم ہوتی ہیں۔اگر تم چاہتے ہو کہ تم ان کے ساتھ خوش رہو تو تمہیں پہلے انہیں خوش رکھنا پڑے گا۔تم اس کی ہر بات ماننا۔اپنے ہر فیصلے میں اس کی رضامندی ضرور شامل کرنا۔اسے کبھی اداس مت ہونے دینا۔

یہ ارحم کو کیا ہو گیا ہے۔یہ کب سے زن مریدی کی کلاسز دینے لگا؟عاطف نے روحیل کے کان میں سرگوشی کی۔

وہ کوئی کلاسز نہیں دے رہا بلکہ اپنے ڈھول کو امپریس کر رہا ہے۔وہ سامنے دیکھ امل کو۔کیسے امپریس ہو رہی ہے ارحم کی باتوں سے۔

اوہ اچھا تو یہ معاملہ ہے۔

اپنی بیوی کی عزت کرنے سے مرد کی شان میں کوئی کمی نہیں آتی۔ایک خوشحال زندگی کے لیے محبت سے کہیں زیادہ عزت درکار ہوتی ہے اور یہ نظریہ میرا نہیں بلکہ میری پیاری دوست عمائرہ کا ہے۔

سب نے گردن موڑ کر عمائرہ کو دیکھا جو مسکرا رہی تھی۔

سب پھر سے ارحم کی طرف متوجہ ہوئے۔میں نے عمائرہ سے بہت کچھ سیکھا ہے۔ میں نے سیکھا ہے کہ خوبصورتی کو سنورنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔اس نے مجھے بتایا کہ ہمیں اسلام کے اصولوں کی پابندی کرنی چاہیے۔ہمیں دوسروں کی عزت کرنی چاہیے۔ایک لڑکی کی خوبصورتی اس کے خوبصورت کردار سے ہوتی ہے۔ اس لیے میں آج یہاں موجود ہر لڑکی سے یہی کہوں گا کہ آپ کو سنورنے کی ضرورت نہیں ہے۔سنوارنا ہے تو اپنے کردار کو سنواریں۔

میرے یہاں کھڑے ہو کر آپ سب کو مخاطب کرنے کا مقصد یہ ہے کہ میں آپ کو بتا سکوں کہ آپ سب میں ایک ایسی لڑکی موجود ہے جو کہ بہت خوبصورت ہے لیکن میں چاہتا ہوں کی وہ مزید خوبصوفت بنے بلکل عمائرہ کی طرح اور اس کے لیے اسے عمائرہ کی طرح سادگی اختیار کرنی ہو گی۔

ہر طرف خاموشی چھا گئی اور پھر چند ہی لمحوں میں سرگوشیاں پورے ہال میں گونجنے لگیں۔

وہ عمائرہ جیسی بننا چاہتی ہے۔ میں جانتا ہوں لیکن وہ ڈرتی ہے۔ کس چیز سے یہ مجھے نہیں معلوم۔ میرا اس سے کوئی رشتہ نہیں ہے جس کی حیثیت سے میں اسے حوصلہ دے سکوں اور اسے یہ بات کہہ سکوں کہ امل تم سادگی میں بھی بہت خوبصورت لگتی ہو۔ تمہیں بس اپنا خوف ختم کرنا ہے۔

امل کا سانس رک گیا۔ سب کی نظر امل پر پڑی جو دم سادھے ارحم کو دیکھ رہی تھی۔

ہاں امل۔ تم ہی ہو وہ لڑکی۔ ارحم اسٹیج سے نیچے اترا اور امل کی طرف بڑھنے لگا۔

عمائرہ کی مسکراہٹ گہری ہو گئی۔

امل تم بہت خوبصورت ہو یا پھر مجھے تم سے زیادہ خوبصورت اور کوئی لڑکی لگتی ہی نہیں۔

اوئے ہوئے اتنا بڑا جھوٹ۔ روحیل نے عاطف کے کان میں سرگوشی کی۔ ابھی دو منٹ پہلے تو عمائرہ کی تعریف کر رہا تھا۔

عاطف اور علی ہنس دیے۔ سنتے رہو بس اسے۔

امل کیا تم مجھ سے ایسا رشتہ قائم کرنا چاہو گی جس سے میرا بھی تم پر حق ہو۔ میں بھی تمہیں تمہارا اچھا برا بتا سکوں؟

امل اسے دیکھے گئی جبکہ بولی کچھ بھی نہیں۔

www.novelsclubb.com

ارحم اس کے بلکل سامنے آ کھڑا ہوا۔اس نے مائیک ساتھ کھڑے لڑکے کو پکڑا دیا اور خود ہاتھ میں گلاب کا پھول لیے امل کے سامنے ایک گھٹنے کے بل بیٹھ گیا۔

کیا تم مجھ سے شادی کرو گی امل؟

تو شہزادی عمائرہ کیا آپ شہزادے برہان کی ادھوری زندگی میں شامل ہو کر اسے مکمل کریں گی۔بے اختیار عمائرہ کے کانوں میں برہان کی آواز گونجی۔عمائرہ نے مشکل سے اپنے آنسوؤں کو روکا۔دل جیسے پھر سے برہان کے نام پر دھڑکا تھا۔اس نے گردن موڑ کر سامنے بیٹھے بازل کو دیکھا۔بازل نے اسے دیکھا تو اس کی آنکھوں میں قرب تھا،اذیت تھی۔بازل پریشان ہوا لیکن عمائرہ نے اگلے ہی لمحے اپنی نظروں کا زاویہ بدلا اور پھر سے ارحم اور امل کی طرف متوجہ ہوئی۔

امل اسے دیکھتی رہی اور پھر آہستہ سے نفی میں سر ہلایا۔ہال میں موجود ہر شخص حیران ہو گیا۔ارحم جلدی سے اٹھ کھڑا ہوا۔

کیوں کیا مطلب؟ارحم منہ کھولے اسے دیکھنے لگا۔

میں اس شخص سے شادی کروں گی جو مجھ سے محبت کرتا ہو۔کیا تم کرتے ہو مجھ سے محبت۔۔۔سچی محبت؟

ارحم کے اعصاب ڈھیلے پڑ گئے۔اف اللہ امل تم نے تو مجھے ڈرا ہی دیا تھا۔ہاں نا میں تم سے محبت کرتا ہوں۔سچی محبت۔۔۔۔۔۔

تمہیں آج تک اظہار محبت بھی نہیں کرنا آیا؟امل حیران ہوئی جبکہ پورے ہال میں قہقہہ گونجا۔

مطلب؟

پہلے آکر پوچھا کہ کیا تم مجھ سے شادی کرو گی اور پھر ایسے ہی بول دیا کہ ہاں میں تم سے محبت کرتا ہوں۔

تو پھر میں کیسے کہوں؟

عمائرہ کھل کر ہنس رہی تھی بلکہ سب کا ہی یہی حال تھا۔

اف ارحم یہ بھی تمہیں میں بتاؤں کہ تمیز سے اظہار محبت کیسے کرتے ہیں؟

تمیز سے؟ ارحم حیران ہوا اور سب ایک بار پھر ہنس دیے۔

ہاں تمیز سے۔ مجھے کوئی خاص فیلنگ نہیں آئی۔ تمیز سے اظہار کرو۔ چلو شاباش۔

ارے بازل یہ تمیز سے اظہار محبت کیسے کرتے ہیں؟ ارجم نے وہیں کھڑے کھڑے بازل کو آواز لگائی۔ بازل بھی تب کھل کر ہنس رہا تھا۔ سب کی نظر اب کی بار بازل پر پڑی۔ عمائرہ نے بھی مڑ کر اسے دیکھا تو بازل نے سب کو چھوڑ کر عمائرہ کو دیکھا۔ پھر گلہ کھنکھارتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا۔

www.novelsclubb.com

وہ عمائرہ کے پاس سے ہو کر گزر گیا اور ارحم کے پاس جا پہنچا۔

ارحم یار سب سے پہلے تو تم نے ایک گلاب کا پھول اٹھانا ہے۔ پھر اتنی معصوم شکل بنانی ہے کہ لڑکی کا دل تمہیں دیکھ کر ہی پگھل جائے۔ اور پھر ایک گھٹنے کے بل بیٹھ کر جو دل میں آئے بولتے جاؤ۔

جو دل میں آئے؟

میرا مطلب اس کی تعریف کرنی ہے۔ اسے بتانا ہے کہ تم اس سے کتنی محبت کرتے ہو، اس کے لیے کیا کچھ کر سکتے ہو، اس کی سب سے بڑی خوبی کیا ہے، اسے خوش کرو، اظہار محبت کرو اور پھر شادی کے لیے پوچھو۔ میں گارنٹی دیتا ہوں کہ لڑکی مان جائے گی۔ کیوں امل؟ بازل نے بات ختم کر کے امل کی طرف دیکھا تو امل سر جھکا کر ہنس دی۔

www.novelsclubb.com

دیکھا۔ لڑکی تو پہلے سے ہی راضی ہے بس تمہارا انداز تھوڑا غلط تھا۔

.Ok. let me try

ارحم امل کی طرف بڑھ گیا۔

وہ امل کے سامنے گلاب کا پھول لیے ایک گھٹنے کے بل بیٹھ گیا تو پورے ہال میں شور مچ گیا۔سب نے چیخیں مارنا شروع کر دیں۔

بازل نے ہاتھ کے اشارے سے سب کو چپ رہنے کا کہا۔ہر طرف خاموشی چھا گئی

۔

امل تم میری زندگی میں جب سے آئی ہو میری زندگی بہت حسین ہو گئی ہے۔

اووو۔۔۔۔سب ایک بار پھر ایک ساتھ چلائے۔

تم وہ واحد لڑکی ہو جسے دیکھ کر میرے دل نے کہا کہ ارحم بیٹا یہ لڑکی تیرے لیے ہی بنی ہے۔میں تم سے پہلی نظر میں ہی محبت کر بیٹھا ہوں امل۔میں تمہارے بغیر اپنی زندگی کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔

www.novelsclubb.com

یہ کس فلم کے ڈائیلاگ بول رہا ہے؟ عاطف نے روحیل کے کان میں سرگوشی کی

۔

پتا نہیں۔اور اب چپ کر کے ٹھہرو مجھے سننے دو۔روحیل نے اسے جھڑکا۔

تو کیا تم زندگی کے سفر میں میرا ساتھ دینا چاہو گی؟ کیا تم مجھ سے شادی کرو گی امل؟

ہر طرف سناٹا چھا گیا۔سب کی نظر امل پر تھی۔سب کو اس کے جواب کا بے صبری سے انتظار تھا۔

ہمم۔امل نے ٹھوڑی پر انگلی رکھی اور پھر سوچنے لگی۔

مجھے ابھی سوچنے کے لیے وقت چاہیے۔امل کی آنکھوں میں شرارت چمکی جبکہ ہال میں شور مچ گیا۔

www.novelsclubb.com

امل کیوں اس بے چارے کی جان لینے پر تلی ہو۔ہاں کر دو یار۔بازل امل سے مخاطب ہوا تو باقی سب بھی اس سے متفق ہوئے اور انہوں نے چلانا شروع کر دیا۔

اچھا چھاٹھیک ہے۔امل اس شور سے تنگ آگئی اور پھر مسکراتے ہوئے ہار مان لی۔

کیا تم مجھ سے شادی کرو گی؟ارحم نے اپنا سوال دہرایا تو امل نے اثبات میں سر ہلا دیا

۔

اوو۔۔۔اب کی بار پھر سے ہال ان سب کی چیخوں سے گونج اٹھا تھا۔

روحیل جلدی سے آگے بڑھا اور اس نے ارحم کی طرف ایک انگوٹھی بڑھائی۔

اوہو تو جناب پوری تیاری کے ساتھ آئے تھے۔سب نے بازل کا ساتھ دیا۔

ارحم نے وہ انگوٹھی امل کو پہنائی تو ہال تالیوں سے گونج اٹھا۔

لسن ایوری ون۔بازل کی آواز پر سب خاموش ہو گئے۔

www.novelsclubb.com

ارحم نے بے اختیار حیرت بھری نظروں سے عمائرہ کو دیکھا جو چپ چاپ ہنستے ہوئے یہ سب کچھ دیکھ رہی تھی۔نظر تو بازل کی بھی عمائرہ پر تھی جبکہ باقی سب کی بازل پر۔

آپ سب تو جانتے ہی ہوں گے کہ میں بازل سلطان سادگی سے کتنی نفرت کرتا تھا ؟

تھا۔۔۔۔۔۔؟سب نے ایک ساتھ حیرت بھرے لہجے میں کہا

بازل مسکرادیااور پھر اثبات میں سر ہلایا۔

میں بھی آپ سب میں موجود ایک لڑکی کی سادگی سے محبت کر بیٹھا ہوں، یا شاید عشق۔۔۔

ہال میں پہلے تو سرگوشیاں گونجیں اور پھر سب ایک ساتھ خوشی کے مارے چلائے ۔

www.novelsclubb.com

وہ لڑکی اتنی خوبصورت ہے کہ اس کے حسن نے بازل سلطان کو عشق کرنے پر مجبور کر دیا۔

بازل نے عمائرہ کی طرف دیکھا جو لال گال لیے اسے ہی دیکھ رہی تھی بلکہ گھور رہی تھی۔

آپ سب تو جانتے ہی ہیں کہ ایسی کوئی لڑکی پیدا ہی نہیں ہوئی جو بازل سلطان کو انکار کر سکے۔ سب اس کی اس بات پر متفق ہوئے۔

لیکن گائیز ایک مسئلہ ہے کہ وہ مجھے پسند تو کرتی ہے لیکن اظہار نہیں کر پا رہی شاید ڈرتی ہے۔ بازل نے عمائرہ کی طرف دیکھا جو اسے خونی نظروں سے دیکھ رہی تھی اور پھر کھل کر ہنس دیا۔

میں آج آپ سب کے سامنے اس سے ریکویسٹ کرتا ہوں کہ ڈرنے کی بلکل بھی ضرورت نہیں ہے۔ تم مجھ سے جتنا وقت مانگو میں تمہیں دینے کو تیار ہوں لیکن آخر میں تمہیں اظہار محبت مجھ سے ہی کرنا ہو گا۔ ارحم اور امل کبھی بازل کو دیکھتے تو کبھی عمائرہ کو۔

عمائرہ کو ان سب کی نظریں چبھنے لگی تھیں۔اسے آج بازل سلطان پر کچھ زیادہ ہی غصہ آرہا تھا۔

تم میرا سکون بن چکی ہو اور تمہارے بغیر میری زندگی میں صرف بے سکونی ہے۔ تم میری محبت نہیں بلکہ میرا عشق ہو اور میں تمہیں ہر حال میں حاصل کر کے رہوں گا۔

بازل نے مائیک رکھ دیا اور پھر اپنی جگہ پر آکر بیٹھ گیا۔سب نے زور زور سے تالیاں بجانا شروع کر دیں۔

اس نے عمائرہ کے سامنے بیٹھتے ہوئے سیٹی بجائی لیکن پھر اس کے گھورنے پر وہ خاموش ہو گیا۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا عمائرہ میری جان؟ مجھے دیکھ کر تم اتنا بلش کیوں کر رہی ہو؟

عمائرہ کی آنکھیں غصے سے مزید پھیل گئیں۔

میری طرف سے بھاڑ میں جاؤ تم اور تمہاری گھٹیا محبت۔۔۔۔۔وہ ایک جھٹکے سے کھڑی ہوئی اور فراک سنبھالے آگے بڑھنے لگی تب ہی بازل اٹھ کر اس کے بلکل سامنے آگیا۔

آہاں۔محبت نہیں عشق۔۔۔۔۔۔وہ کہتے ہی مسکرادیا جبکہ عمائرہ کے گال دہکنے لگے۔

تمہیں پتا ہے بازل تم ایک انتہائی ڈھیٹ شخص ہو۔تمہارا نام بازل سلطان نہیں بلکہ ڈھیٹ سلطان ہونا چاہیے تھا۔

میری جان تم افسوس کیوں کر رہی ہو۔تم مجھے پیار سے ڈھیٹ سلطان بلا سکتی ہو۔مجھے کوئی اعتراض نہیں ہو گا۔بازل کے چہرے پر عمائرہ کو جلا دینے والی مسکراہٹ در آئی۔

تم۔۔۔۔۔عمائرہ کچھ کہتے ہوئے رک گئی اور پھر چپ چاپ آگے بڑھ گئی۔

اک نظر پیار سے دیکھ لو پھر سے زندہ کر دو۔اس نے بازل کو پیچھے سے یہ گاتے سنا لیکن وہ رکی نہیں۔

سو فائنلی بازل سلطان بھی عشق کر بیٹھا ہے۔یونس کی آواز پر بازل چپ ہوا اور مڑ کر سامنے کھڑے یونس کو دیکھا جو اسے دیکھ کر مسکرا رہا تھا۔

تمہیں کوئی تکلیف؟ بازل نے ایک ابرو اٹھا کر مسکراتے ہوئے اس سے پوچھا۔

تکلیف مجھے نہیں تمہیں ہو گی جب تمہیں معلوم ہو گا کہ عمائرہ تم سے محبت نہیں نفرت کرتی ہے۔

جانتا ہوں۔لیکن مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔

www.novelsclubb.com

فرق تو تب پڑے گا بازل سلطان جب تمہیں اس کی نفرت کی وجہ معلوم ہو گی۔

اوہ پلیز یونس۔میں اس وقت تم سے کسی قسم کی بحث کے موڈ میں نہیں ہوں۔

بازل ہوا میں ہاتھ جھلاتا آگے بڑھ گیا جبکہ یونس کا خوشگوار قہقہہ گونجا تھا۔

عمائرہ ان چار لڑکیوں کے ساتھ گفتگو کر رہی تھی۔آج ان کی گفتگو نماز کے بارے میں تھی۔عمائرہ نے انہیں بتایا کہ نماز پڑھنا کیوں لازمی ہے۔کس طرح یہ ہماری اللہ سے ملاقات کا ذریعہ ہے۔

نماز ہمیں بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے۔جب ہم ایک نماز ادا کرتے ہیں تو ہم اس میں اللہ سے بخشش طلب کرتے ہیں،اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں ۔اسی طرح اگر ہم نماز پڑھنے کے بعد کوئی غلط کام کرنے لگیں تو ہمارے ذہن میں یہی خیال آتا ہے کہ ابھر ہم نے یہ کام کر لیا تو پھر اگلی نماز میں اللہ تعالی کے پاس کیا منہ لے کر جائیں گے۔

www.novelsclubb.com

نماز کی وجہ سے انسان بہت سے برے کاموں سے بچ جاتا ہے۔نماز انسان کو گمراہی سے بچاتی ہے۔ہمیں کسی بھی حالت میں نماز نہیں چھوڑنی چاہیے۔ہمارے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ جس نے جان بوجھ کر ایک نماز چھوڑی تو اس نے کافرانہ روش اختیار کی۔

اب یہ بات آپ سب خود بہتر جانتی ہیں کہ آپ کتنی نمازیں جان بوجھ کر چھوڑ دیتی ہیں۔

بازل ان سب کے ساتھ بیٹھا تھا جبکہ نظریں بہت بے چین تھیں۔وہ بار بار ادھر ادھر نظر دوڑاتا۔آخر کار اس نے امل سے پوچھ ہی لیا۔

امل عمائرہ کہاں ہے؟ نظر نہیں آرہی۔

وہ کچھ لڑکیوں کے ساتھ بیٹھی ہے ڈیپارٹمنٹ کی پچھلی طرف۔امل نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

www.novelsclubb.com

بازل نے سمجھتے ہوئے سر کو خم دیا۔

عمائرہ نے ان سب سے بات کر لی تو وہ لڑکیاں وہاں سے چلی گئیں جبکہ عمائرہ وہاں نماز پڑھنے کرنے لگی۔

جب وہ نماز پڑھ کر باہر نکلی تو سامنے سے آتے شخص سے ٹکرا گئی۔ عمائرہ نے بے اختیار اپنے ماتھے کو چھوا اور پھر سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر اس کا موڈ غارت ہو گیا۔

دیکھ کر نہیں چل سکتے تم؟ عمائرہ غصے سے بولی جبکہ وہ مسکرا دیا۔ اگر دیکھا جائے تو عمائرہ میری جان ٹکرائی آپ مجھ سے ہیں، میں نہیں۔

یہ تم۔۔۔ تم مجھے اپنی جان کہنا بند کرو۔ بے شرم انسان۔ وہ مزید غصہ ہوئی۔

www.novelsclubb.com

لیکن تم تو واقعی میری جان ہو۔ پھر میں سچ کیوں نہ بولوں؟

تم جانتے ہو کہ میں تم سے نفرت کرتی ہوں۔ تمہیں سمجھ کیوں نہیں آتی بازل۔ کیوں میرا پیچھا نہیں چھوڑ دیتے تم؟

نہیں چھوڑ سکتا تمہارا پیچھا اور رہی بات تمہاری نفرت کی تو مجھے فخر ہے اس بات پر کہ تم مجھ سے نفرت کرتی ہو۔

فخر۔۔۔۔ریئلی؟

تمہیں پتا ہے عمائرہ انسان کی زندگی میں دو لوگ بہت ہی خاص ہوتے ہیں۔

کون سے لوگ؟

ایک وہ جس سے انسان بے پناہ محبت کرتا ہے اور ایک وہ جس سے وہ بے پناہ نفرت کرتا ہے اور ہم دونوں ہی ایک دوسرے کی زندگی میں بہت خاص ہیں۔

عمائرہ نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

تم مجھ سے بے پناہ نفرت کرتی ہو اور میں تم سے بے پناہ محبت۔

بازل جس دن تمہیں اس نفرت کی وجہ معلوم ہو گی اس دن تم تڑپو گے۔تب تمہیں میری نفرت پر فخر نہیں ہو گا بلکہ اذیت ہو گی اور شاید اسی لیے ہی قدرت نے وقت اور محبت کے اس کھیل میں تمہیں بھی شامل کر دیا ہے۔

مجھے تب بھی کوئی فرق نہیں پڑے گا تمہاری نفرت سے۔اس نے مغرور لہجے میں کہا جبکہ عمائرہ مسکرادی۔یہ تو وقت بتائے گا بازل سلطان۔۔۔اس لیے کہہ رہی ہوں کہ مت کرو مجھ سے اتنی محبت کیونکہ بعد میں تمہیں اتنی ہی اذیت ہو گی۔

اگر اذیت تم سے محبت کے نتیجے میں ملی گی تو مجھے وہ بھی قبول ہے۔

اچھا مجھے ایک بات بتاؤ۔مجھے سکون کی تلاش ہے۔جو شخص میرا سکون ہے وہ مجھے دیکھنا گوارا بھی نہیں کرتا۔تو بتاؤ کیا اس سے بھی زیادہ اذیت کی کوئی حد ہوتی ہے؟

بازل کی آنکھوں میں قرب جاگا اور یہی حال عمائرہ کا تھا۔

اذیت؟ وہ طنزیہ انداز میں مسکرائی۔ تم جانتے بھی ہو کہ اذیت کیا ہوتی ہے؟ اب کی بار وہ دبی دبی آواز میں چلائی۔ اذیت تب ہوتی ہے جب آپ کسی سے محبت کرتے ہوں اور وہ آپ کو ہی چھوڑ کر چلا جائے۔ آپ اس کے قاتل بنا دے جائیں۔ آپ کو آخری بار اس کا چہرہ بھی نہ دیکھنے دیا جائے۔ اذیت تب ہوتی ہے جب آپ پوری زندگی کسی کا مان رکھنے کی کوشش کریں اور کسی کی وجہ سے وہ مان ٹوٹ جائے۔ جب آپ پر یقین کرنے والا، آپ کا ہر موڑ پر ساتھ دینے والا شخص آپ پر ہاتھ اٹھائے۔ اذیت تب ہوتی ہے جب آپ کے قریبی دوست آپ سے دھوکا کریں۔ آپ کو بے بس کر دیں۔ آپ کو خوبصورت ہی نہ رہنے دیں۔ اذیت تب ہوتی ہے جب آپ ایک ہی لمحے میں اپنا سب کچھ کھو دیں۔ جب آپ بے وفا نہ ہو کر بھی بے وفا کہلائے جائیں۔ کیا تم نے ایسی کوئی اذیت برداشت کی ہے؟ وہ سانس لینے کو رکی ۔وہ باقاعدہ بازل پر چلا رہی تھی۔

بازل ٹکٹکی باندھے اس لڑکی کو دیکھ رہا تھا جس کی آنکھوں میں واقعی اذیت تھی۔

بازل چند لمحے چپ رہا اور پھر بولا۔

تم نے مجھ سے کہا تھا کہ میں قیامت دیکھوں گا، اذیت برداشت کروں گا، میں قاتل ہوں، بے رحم ہوں اور بھی بہت کچھ۔۔۔۔۔ لیکن عمائرہ آخر کیوں؟ کیوں میں یہ سب برداشت کروں گا؟ مجھے نہیں پتا کہ کیا تم نے یہ سب اذیتیں برداشت کیں یا پھر نہیں لیکن اگر کیں بھی تو اس میں میرا کیا قصور ہے؟ میں تو اس سب کی وجہ نہیں ہوں نا؟

اگر میں کہوں کہ اس سب کی وجہ تم ہو تو۔۔۔۔؟

عمائرہ ایسا ممکن ہی نہیں ہے کیونکہ بازل سلطان کبھی عمائرہ کو تکلیف دینے کا بھی نہیں سوچ سکتا اور تم اذیت کی بات کر رہی ہو۔

لیکن یہی سچ ہے بازل۔

اپنا سکون تلاش کرو کیونکہ میری آنکھوں میں تمہیں ہمیشہ نفرت ہی ملے گی اور آنے والے وقت میں تمہیں یہ بہت تکلیف دے گی۔

بتاؤ پھر۔ تمہارے علاوہ میں اپنا سکون کہاں تلاش کروں؟

اللہ سے دعا کرو کیونکہ اب صرف وہی تمہیں سکون دے سکتا ہے۔

اگر ایسی بات ہے تو پھر وہ میری عمائرہ مجھے کیوں نہیں دے سکتا؟

نہیں ہوں میں تمہاری عمائرہ۔

لیکن وہ بنا تو سکتا ہے نا؟

وہ صرف تمہارا خدا نہیں ہے بازل۔ وہ میرا بھی خدا ہے۔ وہ مجھ پر اتنا بڑا ظلم نہیں کر سکتا کہ مجھے اس شخص کا بنا دے جس سے میں نفرت کرتی ہوں۔

www.novelsclubb.com

لیکن وہ اس نفرت کو تو مٹا سکتا ہے نا؟

عمائرہ لاجواب ہو گئی۔ اس کے پاس اب واقعی کوئی جواب نہ تھا۔

میں نے اپنی پوری زندگی میں کبھی خدا سے دعا نہیں کی۔اب اگر میں پہلی بار اس سے کچھ مانگوں گا تو کیا وہ مجھے خالی ہاتھ لوٹا دے گا؟

بازل پلیز۔۔۔۔۔۔پلیز بس کر دو۔تم ایسا کچھ نہیں کرو گے۔

کیوں؟تم نے ہی تو کہا ہے ابھی کہ میں اپنے سکون کے لیے اپنے خدا سے دعا مانگوں

۔

بازل تم۔۔۔۔۔۔تم چلے کیوں نہیں جاتے میری زندگی سے۔پلیز میری زندگی کو آسان ہی رہنے دو۔اسے مزید مشکل نہ کرو۔وہ یہ کہتے ہی آگے بڑھ گئی۔وہ اسے جاتا دیکھتا رہا کیونکہ وہ اسے روکنے کی ہمت کھو چکا تھا۔

www.novelsclubb.com

بازل سلطان ہرٹ ہوا۔ایک بار پھر۔۔۔۔۔۔۔

××××××××××××××××××

باب 7

سانس جب تھم جائے

www.novelsclubb.com

اس کی آنکھوں میں محبت کا ستارہ ہو گا

ایک دن آئے گا وہ شخص ہمارا ہو گا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جس کے ہونے سے مری سانس چلا کرتی تھی

کس طرح اس کے بغیر اپنا گزارا ہو گا

یہ جو پانی میں چلا آیا سنہری سا غرور

اس نے دریا میں کہیں پاؤں اتارا ہو گا

زندگی! اب کہ مرا نام نہ شامل کرنا

گر یہ طے ہے کہ یہی کھیل دوبارہ ہو گا

www.novelsclubb.com

ہائے بازل۔ مردانہ آواز پر بازل رکا اور پھر مڑ کر سامنے سے آتے یونس کو دیکھا۔

سناؤ لڑکی راضی ہوئی یا نہیں؟ یونس طنزیہ مسکرایا۔

کیوں تم میری شادی میں ڈھول بجانے کے منتظر ہو؟ بازل جل کر بولا جبکہ یونس کھل کر ہنس دیا۔

بازل تمہیں ایک مخلصانہ مشورہ دیتا چلوں۔ عمائرہ کبھی نہیں مانے گی۔ اس کی وجہ صرف وہ اور میں جانتے ہیں۔

تم۔۔۔؟ بازل نے آنکھیں چھوٹی کر کے اسے دیکھا۔

ہاں میں۔ میں اچھے سے جانتا ہوں کہ اس کی نفرت کی وجہ کیا ہے۔ اس لیے کہہ رہا ہوں بازل سلطان اس بے چاری کا پیچھا چھوڑ دو۔

www.novelsclubb.com

تم اپنی بکواس بند رکھو۔ میں نے تم سے کوئی گھٹیا مشورہ نہیں مانگا۔ بازل غصہ ہوا۔

وہ لڑکی تمہارے قابل نہیں ہے بازل۔ میں نے اسے تمہارے قابل چھوڑا ہی نہیں ہے۔

بازل کی آنکھوں میں خون اتر آیا۔اس نے یونس کو اس کے گریبان سے پکڑ کر بلکل اپنے سامنے کیا۔

کیا بکواس ہے یہ؟

یہ بکواس نہیں ہے بازل سلطان۔ سچ ہے سچ۔ وہ ایک نہایت بد کردار لڑکی ہے۔

یونس۔۔۔۔۔ بازل نے اس کے گلے پر اپنے ہاتھوں کی گرفت مضبوط کر دی۔

یونس نے اس کی گرفت سے فرار ہونے کی کوشش کی لیکن بازل کی مضبوطی اور غصے کے آگے ناکام رہا۔ بہت سے لوگ وہاں اکٹھے ہو گئے۔

www.novelsclubb.com

ارحم اور روحیل نے بازل کو روکنے کی کوشش کی۔انہوں نے یونس اور بازل کو بہت ہی مشکل سے الگ کیا۔

یونس اگر تم نے عمائرہ کا نام پھر سے اپنی اس ناپاک زبان سے لیا تو باخدا جان کے لوں گا تمہاری۔ بازل اسے انگلی دکھاتے ہوئے چلایا۔

تمام لوگ بازل کے اس رویے سے کافی پریشان بھی تھے اور حیران بھی۔۔۔۔۔۔

کس حق سے تم یہ بات کر رہے ہو بازل سلطان۔ آخر لگتی کیا ہے وہ تمہاری؟

ہر طرف خاموشی چھا گئی لیکن بازل خاموش نہیں رہا۔

جاننا چاہتے ہو تم کہ وہ میری کیا لگتی ہے۔ میرا عشق ہے وہ۔۔۔۔۔

بازل سلطان کا عشق ہے وہ۔۔۔۔۔

اور آئندہ اگر تم نے اس کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی دیکھا تو یاد رکھنا یونس، نہیں چھوڑوں گا تمہیں۔ تمہارا وہ حشر کروں گا کہ پوری دنیا یاد رکھے گی۔

بازل کام ڈاؤن۔ چلو یہاں سے۔ روحیل اور ارحم نے اسے حوصلہ دیا۔

اسے چھوڑو اور چلو۔

www.novelsclubb.com

بازل غصے سے مٹھیاں بھینچتا وہاں سے ان کے ساتھ چل دیا۔

××××××××××××××××××××××

www.novelsclubb.com

اپنے آپ کو سمجھتا کیا ہے یہ بازل سلطان۔یونس غصے سے چلایا۔اسے اتنے غصے میں دیکھ کر رستم پریشان ہوا۔

کیا ہو گیا ہے یونس۔ تمہیں پتا تو ہے کہ وہ اپنی پسندیدہ چیزوں کے معاملے میں کتنا پوزیسو ہے اور وہ تو پھر بھی ایک لڑکی ہے۔تم نے سنا نہیں کہ وہ کیا کہہ رہا تھا عمائرہ عشق ہے میرا۔

اسے اس کے عشق میں ناکامی ہو گی اور اس کا سبب میں بنوں گا۔یونس مسکرایا۔ لیکن اس سے پہلے رستم تمہیں میرا ایک کام کرنا ہے۔

وہ کیا؟رستم نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

اب میں جو کہہ رہا ہوں تم وہ کرو۔میری ایک شرط نے اس کی یاداشت چھین لی اور اب یہ شرط اس کی سانسیں چھین لے گی۔یونس مسکرایا جبکہ رستم اسے ٹکٹکی باندھے دیکھتا رہا۔

××××××××××××××××

فاریہ کچن سے باہر نکلی اور پھر ملازموں کو ہدایات دینے لگی۔وہ ہاتھوں کا بھی استعمال کرتے ہوئے انہیں سمجھانے میں مصروف تھی۔تب ہی اس کا ہاتھ ہوا میں ساکن ہو گیا۔اس کی نظر سامنے سیڑھیوں سے اترتے شخص پر پڑی تو وہ بت بن گئی ۔اس کا تھوڑا سا منہ کھل گیا۔تمام ملازم بھی اسے آنکھیں پھیلائے گھور رہے تھے ۔وہ سفید کاٹن کا سوٹ پہنے بے نیازی سے کف موڑتا ہوا سیڑھیاں اتر رہا تھا۔وہ

www.novelsclubb.com

ان سب کی طرف متوجہ نہ تھا۔آخری سیڑھی سے اترنے کے بعد اس کی نظر اچانک سامنے بت بنے ملازموں اور فاریہ پر پڑی۔

سنجیدہ چہرہ لیے اس نے ایک ابرو اٹھا کر فاریہ کو سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

فاریہ چند لمحے اسے دیکھتی رہی۔بازل سلطان کا یہ روپ اس نے پہلی بار دیکھا تھا اور وہ اس روپ میں بے حد خوبصورت لگ رہا تھا۔اس کی شخصیت کو جیسے چار چاند لگ گئے تھے۔سفید سوٹ میں اس کے چہرے پر الگ ہی کشش تھی۔

وہ اس کی طرف بڑھی اور پھر اس کے بلکل سامنے آکر اسے سر تا پیر دیکھا۔

بازل کیا یہ واقعی تم ہو؟فاریہ نے بے حد حیرانی سے پوچھا جبکہ بازل نے ایک نظر خود کو دیکھا اور پھر فاریہ کو۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا مما؟

کک۔۔۔کچھ نہیں۔وہ حیرانی کی وجہ سے بول ہی نہیں پا رہی تھی۔

تم کہیں جا رہے ہو؟

جی ایک بہت ہی خاص اور قریبی دوست کے پاس جا رہا ہوں۔ بازل بہت سنجیدہ تھا

۔

پرنس کے پاس؟

نہیں۔ایک اور ہے۔اس سے بھی زیادہ خاص اور قریبی۔

ٹھیک ہے بیٹا۔ خیر سے جاؤ۔ فاریہ نے اس کا گال تھپتھپایا تو بازل ہلکا سا مسکرا دیا۔ وہ ہمیشہ کی طرح نہیں مسکرایا تھا۔ آج اس کی آنکھیں اس کا ساتھ نہیں دے رہی تھیں۔اس کے چہرے پر تلخ مسکراہٹ آئی تھی جیسے دل ٹوٹا ہو۔ تکلیف ہوئی ہو

www.novelsclubb.com

۔۔۔۔۔۔۔

وہ چپ چاپ وہاں سے چلا گیا۔

فاریہ اسے جاتا دیکھتی رہی اور پھر مسکرا دی۔

بازل نے گاڑی مسجد کے سامنے روکی۔وہ چند لمحے گاڑی میں بیٹھا رہا۔اس نے گہرا سانس لیااور پھر گاڑی سے نکلا۔وہ شاید پہلی بار مسجد آیا تھا یا پھر اسے یاد ہی نہیں تھا کہ وہ آخری بار مسجد کب آیا تھا۔

اس نے مسجد میں پہلا قدم رکھا تو دل میں ایک عجیب سا احساس جاگا۔وہ گویا سانس روکے ہوئے تھا۔بازل سلطان سب کچھ کر سکتا تھا لیکن آج اپنے خدا کے سامنے حاضر ہوتے ہوئے اس کی کیفیت عجیب ہو چکی تھی۔ایک عجب سی شرمندگی تھی جو بازل کو ہو رہی تھی۔کیوں؟وہ اس بات سے بے خبر تھا۔

اس نے چند قدم مزید آگے بڑھائے تو اس کا سانس رکنے لگا۔شرمندگی جیسے اس کا گلہ گھونٹ رہی تھی۔اس کے چہرے پر پسینے کی بوندیں واضح ہونے لگیں۔وہ ایک کونے میں جا کر بیٹھ گیا۔اس نے گہرے گہرے سانس لیے۔آخر کیا مشکل تھا؟وہ نہیں جانتا تھا۔

ارے بیٹا تم ٹھیک تو ہو نا؟ مردانہ آواز پر اس نے سر اٹھا کر دیکھا تو ایک بزرگ آدمی وہاں کھڑا فکر مندی سے پوچھ رہا تھا۔اس کا چہرہ تر تھا۔پانی کی بوندیں اس کے چہرے سے ٹپک رہی تھیں۔شاید وہ ابھی ابھی نماز کا وضو کر کے آیا تھا۔

جج۔۔۔جی میں ٹھیک ہوں۔اس نے اپنے چہرے پر دونوں ہاتھ پھیرے۔وہ بزرگ آدمی اس کے ساتھ ہی بیٹھ گیا۔

کیا ہوا بیٹا کوئی پریشانی ہے کیا؟

نہیں انکل بس۔۔۔۔

بولو بیٹا۔

www.novelsclubb.com

کچھ عجیب سا ہو رہا ہے میرے ساتھ۔مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا۔مجھے سکون چاہیے ۔مجھے صرف سکون کی تلاش ہے۔

اس بزرگ نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

تو کیا سکون نہیں مل رہا؟

نہیں۔آج زندگی میں پہلی بار اللہ کے پاس آیا تھا۔صرف سکون کی تلاش میں۔کسی نے کہا ہے مجھ سے کہ میں اللہ سے سکون طلب کروں۔

تو کیا تم نے اس سے مانگا؟

ہمت نہیں ہو رہی۔جو میرا سکون ہے اسے لگتا ہے کہ میں اس کی زندگی میں پریشانیاں لے کر آتا ہوں۔

تو دنیا میں ہی کسی کو سکون بنا بیٹھے ہو۔

بازل کا سر جھک گیا۔

www.novelsclubb.com

میں بے بس ہوں۔میں نے اپنی پوری زندگی میں کسی کو اتنا نہیں چاہا۔کسی سے اتنی محبت نہیں کی جتنی محبت میں اس سے کرتا ہوں بلکہ میں تو اس سے عشق کر بیٹھا ہوں۔

بیٹا تو اسے اپنا محرم کیوں نہیں بنا لیتے؟

وہ نہیں بننا چاہتی۔اسے۔۔۔۔۔۔وہ رکا، جیسے سانس اٹکا ہو۔اسے نفرت ہے مجھ سے۔شدید نفرت۔۔۔۔۔بازل کی آنکھیں نم ہو گئیں۔

آج اسے علم ہوا تھا کہ بے بسی کیا ہوتی ہے۔

تو بیٹا اللہ سے مانگو۔

کیا؟

سکون۔

میرا سکون میری محبت ہے اور وہ مجھے میری محبت نہیں دے گا؟

www.novelsclubb.com

تمہیں کیا لگتا ہے کہ وہ اپنے بندے کو تڑپتا ہوا دیکھ سکتا ہے؟ کیا وہ اسے سکون مانگنے پر خالی ہاتھ لوٹا سکتا ہے؟

مطلب وہ مجھے میرا سکون دے گا؟

بلکل۔تم سچے دل سے اس سے ایک بار مانگ کر تو دیکھو۔پھر تم دیکھنا تمہیں تمہارا سکون ضرور ملے گا۔اسے تم سے محبت ضرور ہو گی۔

لیکن آپ نہیں جانتے کہ وہ مجھ سے کتنی نفرت کرتی ہے۔اس کی آنکھوں میں میرے لیے نفرت کے سوا کچھ بھی نہیں ہے۔وہ مجھ سے کبھی محبت نہیں کر سکتی کیونکہ یہ ناممکن ہے۔

کیا اللہ کے لیے کچھ ناممکن ہے؟

بازل لاجواب ہو گیا۔

بیٹا تم اس کی رحمت سے مایوس ہو رہے ہو جبکہ وہ تمہارا منتظر ہے کہ کب تم اس سے مانگو اور وہ تمہیں عطا کرے۔وہ اپنے بندوں سے بہت محبت کرتا ہے۔کیا تم نے سورۃ الانفال پڑھی ہے؟

نہیں۔بازل نے نفی میں سر ہلایا۔

تو پھر میں تمہیں بتاتا ہوں۔اس سورت کی ایک آیت ہے۔

وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

ترجمہ:

اور ان کے دلوں کے درمیان الفت ڈال دی، اگر تو زمین میں جو کچھ ہے سب خرچ کر دیتا ان کے دلوں کے درمیان الفت نہ ڈالتا اور لیکن اللہ نے ان کے درمیان الفت ڈال دی۔ بیشک وہ سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔

www.novelsclubb.com

بیٹا اس آیت سے واضح ہے کہ انسان چاہے پوری دنیا کی دولت ہی کیوں نہ خرچ کر لے وہ کسی کے دل میں الفت پیدا نہیں کر سکتا لیکن وہ صرف اللہ ہی کی ذات ہے جو دلوں میں الفت ڈال دیتی ہے۔ تم ایک بار اللہ سے مانگ کر تو دیکھو وہ اس کے دل میں تمہارے لیے الفت ضرور ڈالے گا۔

اللہ کی رحمت سے کبھی مایوس نہیں ہوتے بیٹا۔ وہ صرف ایک بار توبہ کرنے پر تمام گناہ معاف کر دیتا ہے۔ تمہاری ایک پکار پر کہتا ہے کہ بول میرے بندے تجھے کیا چاہیے۔ وہ بزرگ اٹھا اور پھر بازل کا کندھا تھپتھپایا۔ چلو بیٹا اللہ سے مانگو وہ تمہیں تمہارا سکون ضرور دے گا۔ بازل کے دل میں امید جاگی۔ اس کے دل نے آواز دی کہ اسے سکون اب صرف اللہ سے مانگنا چاہیے۔ وہ اٹھا اور اس بزرگ کے ساتھ چل دیا۔

www.novelsclubb.com

××××××××××××××××××××

عمائرہ اس وقت یونی ورسٹی میں موجود تھی جب علی اس کے پاس بھاگتا ہوا آیا۔

عمائرہ چلو تمہیں ارحم بلا رہا ہے۔

کیوں کیا ہوا؟ علی کو پریشان دیکھ کر عمائرہ مزید پریشان ہوئی۔

تم چلو پھر بتاتا ہوں۔ عمائرہ اس کے ساتھ چل دی۔

عمائرہ کے رفتار بہت کم ہو گئی جب اس نے سامنے ہی لوگوں کا ایک بہت بڑا ہجوم دیکھا۔

اسے یہ سب دیکھتے ہی معلوم ہو گیا کہ آج پھر کوئی بازل سلطان کے ہاتھ لگ چکا ہے ۔وہ علی کے ساتھ بھیڑ کو کاٹتی ہوئی آگے پہنچی تو سامنے ہی رستم یونس کے ساتھ کھڑا تھا اور ان کے بلکل سامنے بازل تھا۔

تمام لوگ انہیں دلچسپی سے دیکھ رہے تھے۔عمائرہ حیران ہوئی کہ جب بازل کسی کو مار ہی نہیں رہا تو پھر اتنا ہجوم کس لیے؟

تو گائیز یہاں آنے کا بہت بہت شکریہ۔میں نے آپ سب کو یہاں ایک مقصد کے لیے بلایا ہے۔یونس نے بولنا شروع کیا۔

عمائرہ نے دیکھا بازل کے چہرے پر تھکن سی تھی اور یونس کو دیکھ کر اسے کوفت ہو رہی تھی۔

جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ بازل سلطان یہ دعوی کرتا ہے کہ وہ ہر شرط پوری کر سکتا ہے۔تو آج رستم اس سے ایک ایسی شرط لگانے جا رہا ہے جو اج تک کسی نے کسی کے ساتھ نہیں لگائی ہو گی۔

سب حیران ہوئے جبکہ بازل کے تاثر میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔

کیسی شرط؟ارحم کی آواز گونجی جبکہ یونس نے کوئی جواب دیے بغیر رستم کی طرف دیکھا جو بازل کو دیکھ کر ہی کپکپا رہا تھا۔رستم یونس کے اشارے پر بازل کی طرف بڑھ گیا۔بازل نے اپنے سامنے کھڑے رستم کو دیکھا تو اسے شدید کوفت ہوئی۔

بب۔۔بازل۔رستم کی آواز کپکپائی تو سب کا زوردار قہقہہ گونجا۔

رستم نے یونس کو خود کو گھورتا پایا تو اس نے خود کو سنبھالا۔

بازل کیا تم۔۔۔۔تم اپنی نبض کاٹ سکتے ہو؟

ہر طرف خاموشی چھاگئی۔عمائرہ کی آنکھیں پھیل گئیں۔بازل کی نظراب تک عمائرہ پر نہیں پڑی تھی۔

پاگل تو نہیں ہوگئے تم رستم؟ارحم آگے بڑھاتو بازل نے ہاتھ کے اشارے سے اسے روکا۔

نبض کاٹوں؟کیاتم یہی چاہتے ہو؟سناٹے کو بازل کی آواز نے چیرا۔

ہوں۔رستم نے اثبات میں سر ہلایااور دو قدم پیچھے ہوا۔

بازل اس کاڈر دیکھ کر ہلکاسا مسکرایااور تب ہی اس کی نظر سامنے کھڑی عمائرہ پر پڑی جو بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے پھر۔کل ہسپتال میں ملاقات ہو گی۔بازل یہ کہتے ہی آگے بڑھنے لگا جبکہ ہر طرف خاموشی چھاگئی اور پھر چند لمحوں بعد ہر طرف سرگوشیاں شروع ہو گئیں

۔

بازل رستم کے بلکل سامنے آ کھڑا ہوا اور پھر اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا تو رستم کے چہرے پر موجود بے حد خوف سب نے دیکھا تھا۔

وعدہ کرو کہ ہسپتال ملنے ضرور آؤ گے۔اس نے مسکراتے ہوئے کہا جبکہ رستم نے ڈرتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا۔

بازل آگے بڑھ گیا اور عمائرہ کے قریب سے گزرتے ہوئے اس کے کان میں سرگوشی کی۔

تم بھی لازمی آنا کیونکہ میں یہ سب صرف تمہارے لیے کروں گا۔وہ یہ کہتے ہی آگے بڑھ گیا جبکہ وہاں وجود ہر شخص حیرت و پریشانی سے منہ کھولے کھڑا تھا۔

بازل بہت غلط کر رہا ہے۔ہر شخص کی زبان پر یہی الفاظ تھے۔پوری یونی ورسٹی میں صرف ایک شخص کے بارے میں باتیں کی جا رہی تھیں اور وہ تھا بازل سلطان

بازل یونی ورسٹی سے جا چکا تھا۔اس لیے اے بی آرگینگ اس سے بات نہیں کر پایا تھا۔سب اس کے لیے بہت پریشان تھے۔وہ سب اچھے سے جانتے تھے کہ دنیا ادھر کی ادھر تو ہو سکتی ہے لیکن بازل اپنی شرط پوری کیے بغیر نہیں رہ سکتا۔وہ انا پرست شخص ہر شرط پوری کیا کرتا تھا۔

رات کے وقت جب عمائرہ عشاء کی نماز پڑھ کر آئی تو امل اس کے بیڈ پر پریشان سی بیٹھی تھی۔

کیا ہوا امل پریشان کیوں ہو؟

عمائرہ کیا بازل واقعی یہ شرط پوری کرے گا؟

www.novelsclubb.com

پتا نہیں۔عمائرہ نے لاپرواہی سے کہا۔

تمہیں فکر نہیں ہو رہی عمائرہ۔اگر وہ مر گیا تو؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا اور میں کیوں اس کی فکر کروں۔ کیا اس نے تب میری فکر کی تھی جب میں اس کے سامنے روئی تھی۔

امل خاموش رہی۔ وہ عمائرہ کی تکلیف سمجھ سکتی تھی۔

××××××××××××××××××

www.novelsclubb.com

عمائرہ امل کے ساتھ یونی ورسٹی پہنچی تو وہاں ان کی گینگ کا کوئی فرد موجود نہ تھا۔ بہت سے لوگ امل اور عمائرہ کو دیکھتے ہی ان کے پاس لپکے اور بازل کے بارے میں پوچھا۔

عمائرہ خاموش رہی جبکہ امل نے لاعلمی کا اظہار کیا۔

امل کو آج عمائرہ کے ساتھ لیکچرز لینے پڑے۔ جب وہ واپس آئی تو گراؤنڈ میں کافی شور تھا۔ بہت سے لوگ جمع تھے۔ سب ایک دوسرے کو کچھ حیرت انگیز بتانے میں مصروف تھے۔

اسے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔ ایک لڑکی کی آواز گونجی تو امل اس کے پاس بڑھ گئی۔

www.novelsclubb.com

عفان کیا ہوا؟

عفان نے بے یقینی سے امل کو دیکھا۔ بازل نے شرط پوری کر دی۔

واٹ !امل کافی حیران ہوئی اور پریشان بھی۔اس نے گردن موڑ کر چند قدم دور کھڑی عمائرہ کو دیکھا جو چپ چاپ کھڑی اسے دیکھ رہی تھی۔اسے جیسے کوئی فرق ہی نہیں پڑا تھا۔

تمہیں پتا ہے امل اس نے واقعی نبض کاٹ دی۔ایک لڑکی آگے بڑھی اور امل سے مخاطب ہوئی۔

یہ اور بات ہے کہ اپنی نہیں کسی اور کی۔اس کی اگلی بات پر امل کو جھٹکا لگا اور اب کی بار جھٹکا عمائرہ کو بھی لگا تھا۔وہ آگے بڑھ کر امل کے قریب آ کھڑی ہوئی۔

مطلب ؟امل نے اس لڑکی سے سوال کیا۔

www.novelsclubb.com

مطلب یہ کہ اس نے اپنی نبض نہیں کاٹی بلکہ یونس کی کاٹی ہے۔

امل اور عمائرہ شل ہو گئیں۔انہوں نے نظروں کا تبادلہ کیا۔

یونس کی؟

ہاں اور اس کی حالت بہت خراب ہے۔

لیکن اس کی کیوں؟

پتا نہیں۔امل تم تو جانتی ہو نا کہ یونس کی اور اس کی دشمنی کئی سالوں سے چلی آ رہی ہے اور ویسے بھی کچھ دنوں پہلے ہی یونس سے اس کی لڑائی ہوئی تھی۔ بازل بہت غصے میں تھا لیکن اس نے یونس کو مارا نہیں تھا۔شاید اسی کا بدلہ لیا ہے۔

کب ہوئی تھی لڑائی اور وجہ کیا تھی؟

عمائرہ۔

عفان کے جواب پر عمائرہ نے آنکھیں چھوٹی کر کے اسے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

میں؟ وہ بے یقینی سے اسے دیکھے گئی۔

ہاں عمائرہ۔یونس تمہارے بارے میں کچھ غلط بول رہا تھا تو بازل کو غصہ آگیا۔کافی بحث بھی ہوئی لیکن اس سے پہلے کہ بازل اس کو مارتا ارحم اور روحیل نے آکر بازل کو سنبھال لیا۔

امل اور عمائرہ نے حیرت سے ایک دوسرے کو دیکھا۔

اب بھی ہم ہسپتال جارہے ہیں۔کیا تم دونوں چلو گی؟

نہیں تم لوگ جاؤ۔عمائرہ نے جلدی سے کہا تو عفان اور باقی سب لوگ وہاں سے چلے گئے۔

عمائرہ کیا تم نہیں جاؤ گی؟

www.novelsclubb.com

نہیں۔اچھا کیا۔بہت اچھا کیا بازل نے اس کے ساتھ۔میں جانتی ہوں کہ اس نے بازل سے میرے بارے میں کیا کہا ہو گا۔امل تم چلی جاؤ میں نہیں جارہی۔میں تب تک عائشہ لوگوں کے ساتھ بات کر کے آتی ہوں۔

اوکے۔امل وہاں سے چلی گئی جبکہ عمائرہ ان لڑکیوں کے پاس بڑھ گئی۔

ہائے۔وہ کیفے ٹیریا میں اکیلی بیٹھی تھی جب ایک مردانہ آواز پر وہ چونک گئی۔اس نے گردن موڑ کر دیکھا تو بازل اسے مسکراتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔

تم؟

ہاں میں۔وہ اس کے سامنے والی کرسی پر بیٹھ گیا۔

میں جانتا ہوں کہ تم میری موت کی خبر سننے کی منتظر تھی لیکن مجھے بہت افسوس سے کہنا پڑ رہا ہے کہ میں یعنی بازل سلطان زندہ ہوں اور زندہ رہنا چاہتا ہوں کیونکہ عمائرہ میری جان میں نے تمہیں اپنی دلہن بنانا ہے اور تمہارے ساتھ ہنسی خوشی زندگی گزارنی ہے۔اس لیے پلیز۔۔۔۔۔۔میری موت کے خواب دیکھنا چھوڑ دو۔

وہ رکا اور پھر دھیرے سے مسکرا دیا۔

بلکل ٹھیک کہا تم نے۔ تم اتنی آسانی سے مرنے والے نہیں ہو۔ وہ طنزیہ مسکرائی۔

خیر اب مجھے تمہاری ان باتوں سے کوئی فرق نہیں پڑتا کیونکہ میں جانتا ہوں کہ تم مجھ سے محبت کرتی ہو۔ بس کہہ نہیں پاتی۔

محبت my foot۔۔۔۔۔ عمائرہ غصہ ہوئی۔

اوہو عمائرہ میری جان۔ اتنا غصہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ویسے ایک بات تو بتاؤ تم اس یونس سے ملنے کیوں نہیں گئی؟

بھاڑ میں جائے یونس اور بھاڑ میں جاؤ تم۔۔۔۔۔

وہ غصے سے کہتی اٹھی اور پھر باہر چلی گئی۔ بازل نے مسکرا کر سر جھٹکا اور پھر اٹھ کھڑا ہوا۔

www.novelsclubb.com

××××××××××××××××××

وقت کی اپنی رفتار ہوتی ہے۔یہ کسی کے لیے نہیں رکتا۔بازل نے جتنا چاہا کہ وقت بہت آہستہ گزرے،وقت اتنا ہی تیزی سے گزرنے لگا۔عمائرہ کی ڈگری کمپلیٹ ہونے میں اب صرف ایک ماہ رہ گیا تھا۔بازل کی محبت عشق بن چکی تھی جبکہ عمائرہ کی نفرت وقت کے ساتھ ساتھ مزید بڑھتی گئی۔

www.novelsclubb.com

بازل پانچ وقت نماز ادا کرنے لگا تھا۔اسے عمائرہ تو نہیں ملی لیکن اسے نماز میں سکون ملنے لگا۔وہ اکثر اوقات پوری رات مسجد میں اللہ کی عبادت میں گزار دیتا تھا۔

سب نے اس کے اندر آئے بدلاؤ کو محسوس کیا تھا۔ڈھیٹ وہ آج بھی اتنا ہی تھا۔ عمائرہ کو تنگ وہ آج بھی کرتا تھا۔رستم اور اس کی گینگ کی بینڈ آج بھی بجتی تھی۔ ارحم لطیفے آج بھی سناتا تھا۔بدلا تھا تو صرف وقت۔۔۔۔ظالم وقت۔۔۔۔۔۔۔

بازل یار بات سن۔ایک لڑکا دوڑتا ہوا اس کے پاس آیا۔

کیا ہوا؟

بازل ڈیپارٹمنٹ میں آگ لگ گئی ہے۔وہ گہرے سانس لیتے ہوئے بولا۔

تو؟ بازل نے ایک ابرو اٹھا کر لاپرواہی کا مظاہرہ کیا۔

بازل آگ لگی ہے آگ۔۔۔۔۔لگانے والا یونس تھا۔

www.novelsclubb.com

تو؟اسے ابھی بھی کوئی فرق نہیں پڑا تھا۔

تمہیں کوئی فرق نہیں پڑا۔وہ لڑکا حیران ہوا۔حیرت کی بات ہے۔تمہاری پوری گینگ تو جیسے کیسے بچ کر ڈیپارٹمنٹ کے کیفے ٹیریا میں اکٹھی ہے کیونکہ وہ جگہ آگ

سے محفوظ ہے لیکن پھر بھی بہت سے لوگ ہیں جو ابھی تک ڈیپارٹمنٹ کے اندر موجود ہیں۔

اچھا۔ بازل کو اب بھی کوئی فرق نہیں پڑا۔ چند ہی لمحوں میں کچھ یاد آنے پر اسے جیسے جھٹکا لگا۔

واٹ! کیفے ٹیریا میں؟ وہ آنکھوں کھولے اس لڑکے کو دیکھنے لگا۔

ہاں۔ لیکن وہ سب محفوظ ہیں میں تو تمہیں اس لیے بتانے آیا۔۔۔۔۔۔

بازل نے اس کی بات کاٹی۔ ہمارے ڈیپارٹمنٹ میں تو کیفے ٹیریا ہی نہیں ہے۔ تو پھر؟

www.novelsclubb.com

بازل میں تمہارے نہیں بلکہ ارحم کے ڈیپارٹمنٹ کی بات کر رہا ہوں۔

بازل کے پیروں سے گویا زمین نکل گئی۔

اور تم بے وقوف انسان مجھے یہ ابھی بتا رہے ہو۔

بازل میں نے تو۔۔۔۔۔

اس سے پہلے کہ وہ لڑکا کچھ کہتا بازل وہاں سے لمبے ڈگ بھرتا انگلش ڈیپارٹمنٹ کی طرف بڑھ گیا۔

وہاں امید سے زیادہ ہنگامہ برپا تھا۔ تمام لوگ ڈیپارٹمنٹ کے گراؤنڈ میں موجود سامنے بھڑکتی آگ کو دیکھ رہے تھے۔ بازل کیفے ٹیریا کی طرف بڑھ گیا۔

سامنے ہی اے بی آرگینگ پریشان سی کھڑی تھی۔ ان میں سب موجود تھے سوائے امل اور عمائرہ کے۔۔۔۔۔ بازل کا سانس رک گیا۔ وہ دوڑتا ہوا ان کے پاس پہنچا۔

عمائرہ کہاں ہے؟ اس نے کچھ اور پوچھنے کی بجائے سیدھا عمائرہ کے بارے میں پوچھا

۔

www.novelsclubb.com

عمائرہ۔ ارحم نے باقی سب کی طرف دیکھا۔

عمائرہ کو امل ڈھونڈنے گئی ہے۔

واٹ ! آر یو میڈ عاطف۔اس کا کچھ پتا نہیں ہے اور تم سب یہاں آرام سے بیٹھے ہو ۔تم سب کا دماغ خراب ہو گیا ہے کیا؟ بازل چلایا۔

بازل یار ہم سب بس ابھی ابھی ڈیپارٹمنٹ سے بڑی مشکل سے نکلے ہیں۔اتنے ہنگامے میں ہمیں نہیں پتا تھا کہ کون کہاں ہے۔ابھی اریبہ نے بتایا کہ امل عمائرہ کو ڈھونڈنے گئی ہے۔اب کی بار ارحم بولا۔

اگر وہ ڈیپارٹمنٹ میں ہوئی تو؟ آگ لگی ہے ارحم۔اگر اسے کچھ ہو گیا نا تو میں تم سب کی جان لے لوں گا۔

بازل یار بات تو سن۔ہم ابھی بس جا ہی رہے تھے کہ۔۔۔۔۔

شٹ اپ۔بازل پھر سے چلایا۔لعنت ہے تم سب پر۔وہ یہ کہتے ہی وہاں سے چلا گیا ۔پریشانی اور غصے کے باعث اس کی کنپٹی کی رگیں تن چکی تھی۔

وہ ڈیپارٹمنٹ میں داخل ہونے لگا تو وہاں موجود پولیس اور باقی تمام لوگوں نے اسے روکنا چاہا لیکن پرواہ کسے تھی۔ وہ پریشان سا ان سب کا سامنا کرتا ڈیپارٹمنٹ میں داخل ہو گیا۔ گراؤنڈ میں موجود ہر شخص اسے حیرت اور افسوس سے دیکھ رہا تھا

۔

کیا بازل سلطان جیسا بے پرواہ شخص بھی کسی کی اتنی پرواہ کر سکتا تھا؟

بازل نہایت پریشانی کے عالم میں اندر داخل ہوا اور عمائرہ کو پکارنے لگا۔

آگ کی شدت بہت تھی۔ لوگ اسے بجھانے کی کوشش میں ناکام ہو رہے تھے۔

ان میں بازل سلطان اکیلا پورے ڈیپارٹمنٹ میں اپنی پرواہ کیے بغیر عمائرہ کو دیوانہ وار ڈھونڈ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

جہاں تک اس سے ممکن ہوا اس نے عمائرہ کو ڈھونڈنے کی کوشش کی لیکن ناکام رہا ۔ وہ باہر آیا تو تمام لوگ اس کی طرف لپکے۔

بازل آر یو اوکے ؟سب اس سے فکر مندی سے پوچھ رہے تھے لیکن اسے پرواہ نہ تھی۔اسے پرواہ تھی تو صرف عمائرہ کی۔

اس نے سامنے دیکھا تو ارحم اور روحیل دوڑتے ہوئے اس کے پاس آرہے تھے۔

بازل عمائرہ ملی ؟ان کا سوال سن کر بازل بت بن گیا۔دل میں ایک عجیب سا درد اٹھا

۔

کیا وہ تم سب کو نہیں ملی ؟اس کی آواز کپکپائی۔

ارحم اور روحیل نے پہلے نظروں کا تبادلہ کیا اور پھر بازل کو دیکھ کر نفی میں سر ہلایا۔

بازل کو اپنی جان نکلتی ہوئی محسوس ہوئی۔اسے لگا وہ سانس نہیں لے پائے گا۔

www.novelsclubb.com

امل کہاں ہے ؟

وہ تو آگئی ہے۔عمائرہ اسے بھی نہیں ملی۔اس کا کوئی پتا نہیں چل رہا۔ارحم نے فکر مندی سے کہا۔

اسے کچھ نہیں ہو گا۔وہ جہاں بھی ہو گی بلکل ٹھیک ہو گی۔ بازل نے خود کو کہتے سنا۔

اس کی آنکھیں کب نم ہو گئیں اسے پتا ہی نہیں چلا۔اسے محسوس ہوا کہ اس کی ٹھوڑی کپکپا رہی ہے۔اس کا پورا وجود کپکپانے لگا تھا۔عمائرہ کو کھونے کا وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔عمائرہ تم کہاں ہو؟اس نے بہت دھیمی آواز میں کہا اور یہ بات اس کے علاوہ کسی نے نہیں سنی۔

آگ کم ہو چکی تھی لیکن عمائرہ کا کوئی پتا نہیں چلا۔

بازل پاگلوں کی طرح اسے ڈھونڈ رہا تھا اور باقی سب لوگ اس کی یہ حالت دیکھ کر پاگل ہونے کو تھے۔

www.novelsclubb.com

وہ بار بار عمائرہ کا نام لے رہا تھا۔اس کی آواز کوئی بھی نہیں سن پا رہا تھا شاید وہ خود بھی نہیں۔اس کے صرف ہونٹ ہل رہے تھے۔یا اللہ پلیز اسے کچھ نہ ہو۔وہ بلکل ٹھیک ہو۔بازل نے دعا کی۔اس کی آواز میں تڑپ تھی۔اور شاید اتنی تڑپ سے اس

نے آج زندگی میں پہلی بار دعا کی تھی۔دل آج پہلی بار مسلسل اللہ کا نام لے رہا تھا، عمائرہ کی خیریت کے لیے دعا کر رہا تھا جبکہ لبوں پر صرف عمائرہ کا نام تھا۔وہ اسے پکار رہا تھا۔ڈیپارٹمنٹ کے اندر موجود تمام لوگوں کا نکال لیا گیا تھا۔

وہ باہر موجود ہجوم میں کھڑا تھا جب کچھ یاد آنے پر وہ ٹھٹھکا۔چند لمحے وہ ٹھہرا رہا اور پھر اچانک ہی آنکھوں میں امید لیے وہ پیچھے کی طرف بھاگا۔

وہ ڈیپارٹمنٹ کی پچھلی طرف موجود خالی کلاس کی طرف بڑھ گیا۔

آنکھوں میں امید تھی،دل زور سے دھڑک رہا تھا،آنکھوں میں آنسو بھی تیر رہے تھے۔اسے لگا کہ اگر وہ وہاں نہ ہوئی تو وہ اگلا سانس نہیں لے پائے گا۔اس کا دل اسی لمحے دھڑکنا بند کر دے گا۔

www.novelsclubb.com

بازل پاگلوں کی طرح اسے ڈھونڈ رہا تھا اور باقی سب لوگ اس کی یہ حالت دیکھ کر پاگل ہونے کو تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ بار بار عمائرہ کا نام لے رہا تھا۔اس کی آواز کوئی بھی نہیں سن پا رہا تھا شاید وہ خود بھی نہیں۔اس کے صرف ہونٹ ہل رہے تھے۔یا اللہ پلیز اسے کچھ نہ ہو۔وہ بلکل ٹھیک ہو۔بازل نے دعا کی۔اس کی آواز میں تڑپ تھی۔اور شاید اتنی تڑپ سے اس نے آج زندگی میں پہلی بار دعا کی تھی۔دل آج پہلی بار مسلسل اللہ کا نام لے رہا تھا، عمائرہ کی خیریت کے لیے دعا کر رہا تھا جبکہ لبوں پر صرف عمائرہ کا نام تھا۔وہ اسے پکار رہا تھا۔ڈیپارٹمنٹ کے اندر موجود تمام لوگوں کا نکال لیا گیا تھا۔

وہ باہر موجود ہجوم میں کھڑا تھا جب کچھ یاد آنے پر وہ ٹھٹھکا۔چند لمحے وہ ٹھہرا رہا اور پھر اچانک ہی آنکھوں میں امید لیے وہ پیچھے کی طرف بھاگا۔

وہ ڈیپارٹمنٹ کی پچھلی طرف موجود خالی کلاس کی طرف بڑھ گیا۔

آنکھوں میں امید تھی، دل زور سے دھڑک رہا تھا، آنکھوں میں آنسو بھی تیر رہے تھے۔اسے لگا کہ اگر وہ وہاں نہ ہوئی تو وہ اگلا سانس نہیں لے پائے گا۔اس کا دل اسی لمحے دھڑکنا بند کر دے گا۔

اس نے اس کمرے میں قدم رکھا تو دیکھا کہ اس کمرے میں کافی دھواں تھا جبکہ وہ آگ سے محفوظ تھا۔ بازل کافی حیران ہوا کیونکہ ایسا ممکن ہی نہیں تھا کہ پورے ڈیپارٹمنٹ میں آگ لگنے کے باوجود وہ کمرہ اس آگ سے محفوظ رہا تھا۔اس نے ارد گرد دیکھا تو کمرہ بلکل خالی تھا۔اس کا دل جیسے مٹھی میں آگیا۔پورے کمرے میں نظر دوڑانے کے بعد جب اس نے دائیں جانب دیکھا تو وہ ایک کونے میں رکھی کرسی پر بیٹھی اپنا حجاب بنانے میں مصروف تھی۔

www.novelsclubb.com

بازل کو ایسا لگا کہ جیسے اسے پوری دنیا مل گئی ہو۔اس کے چہرے پر ایک گہری مسکراہٹ پھیل گئی۔اس نے تھکا تھکا سا سانس خارج کیا۔اس میں اب چلنے کی بھی ہمت نہیں رہی تھی۔اس کی کیفیت نا قابل بیان ہے۔وہ زندگی میں پہلی بار کچھ

ملنے پر اتنا خوش ہوا تھا۔اسے یقین ہی نہیں آ رہا تھا کہ اس کی دعا قبول ہو چکی ہے۔ اس کی آنکھیں مزید نم ہو گئیں۔اللہ تعالی اس پر مہربان تھا لیکن وہ۔۔۔۔۔۔وہ پوری زندگی اس کی نافرمانی کرتا رہا۔

وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا اس کی طرف بڑھنے لگا۔وہ لاپرواہ سی بیٹھی اس بات سے بے خبر تھی کہ بازل سلطان پر پچھلے چند لمحے کیا قیامت گزری تھی۔

وہ اس کے بلکل سامنے آ کر ٹھہرا اور پھر پنجوں کے بل بیٹھ گیا۔

عمائرہ چونکی اور پھر سامنے بیٹھے بازل سلطان کو دیکھ کر حیران رہ گئی۔وہ پسینے میں مکمل طور پر بھیگا ہوا تھا۔چہرہ بھی پسینے سے تر تھا جس کی وجہ سے ماتھے پر بکھرے بھورے بال گیلے ہو کر چپکے ہوئے تھے۔وہ شاید کپکپا بھی رہا تھا۔اس کی آنکھیں بھی جیسے برسنے کو تیار تھیں۔عمائرہ کو دیکھ کر اس کے چہرے پر درد بھری مسکان در آئی تھی۔

وہ چند لمحے اسے دیکھتا رہا اور پھر اپنے کپکپاتے ہاتھوں میں اس کے ہاتھ تھام لیے۔ عمائرہ ٹکٹکی باندھے اسے دیکھ رہی تھی۔ وہ حیران تھی۔ اس نے بازل کو اس قدر پریشان اور ٹوٹا ہوا پہلی بار دیکھا تھا۔

میری جان نکل گئی تھی عمائرہ۔ وہ بے بسی سے بولا جبکہ عمائرہ کو کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا۔ اس نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

کیوں میری جان نکالنے پر تلی ہو؟ وہ مسکرا بھی رہا تھا اور آنکھیں بھی نم تھیں۔ اس کی حالت وہ خود بھی نہیں سمجھ پا رہا تھا۔

اس نے اپنا ماتھا عمائرہ کی گود میں رکھے اپنے ہاتھوں پر، جن میں عمائرہ کے ہاتھ مقید تھے، ٹکا دیا۔

www.novelsclubb.com

بازل۔ عمائرہ نے اسے پکارا۔ وہ یہ سمجھنے سے قاصر تھی کہ بازل کی اس حالت کی وجہ کیا ہے اور اسے کیا تاثر دینا چاہیے۔

بازل چند لمحے ماتھا ٹکائے بیٹھا رہا اور دل میں نہ جانے کتنی بار اللہ کا شکر ادا کیا۔ وہ ٹھیک تھی۔ وہ بلکل ٹھیک تھی۔ پھر اس نے سر اٹھا کر عمائرہ کو دیکھا جو کسی بھی تاثر سے عاری چہرہ لیے اسے دیکھ رہی تھی۔

تم ٹھیک ہو؟

عمائرہ پہلے اسے نا سمجھی سے دیکھتی رہی اور پھر اثبات میں سر ہلایا۔

الحمد اللہ۔ عمائرہ نے یہ الفاظ بازل کی زبان سے پہلی بار سنے تھے۔

مجھے یقین تھا کہ تمہیں کچھ نہیں ہو گا۔ تم ٹھیک ہو گی کیونکہ میرا اللہ مجھ پر اتنا بڑا ظلم نہیں کر سکتا۔

www.novelsclubb.com

بازل ہوا کیا ہے؟

بازل اس کے اس سوال پر اس معصوم سی لڑکی کو دیکھ کر مسکرا دیا اور پھر نفی میں سر ہلایا۔

کچھ نہیں۔اب باہر چلو۔یہاں کافی دھواں ہے۔بازل آہستہ سے اٹھا۔

عمائرہ چپ چاپ بیٹھی رہی۔اس نے جیسے کچھ سنا ہی نہیں۔

اٹھو عمائرہ۔بازل نے اسے پھر مخاطب کیا جبکہ عمائرہ صرف اسے دیکھتی رہی۔

کیا ہوا عمائرہ تم چل کیوں نہیں رہی؟ بازل پریشان ہوا اور تب ہی عمائرہ نے اس سے نظریں ہٹا کر اپنے پاؤں کی طرف دیکھا۔بازل نے اس کی نظروں کے تعاقب میں دیکھا تو اس کا پاؤں زخمی تھا۔اس کے پاؤں سے خون بہہ رہا تھا۔بازل ایک بار پھر پریشان ہوا۔

یہ کیا ہوا عمائرہ؟ وہ پھر سے اس کے سامنے پنجوں کے بل بیٹھ گیا۔

www.novelsclubb.com

کچھ نہیں وہ بس۔۔۔۔۔تھوڑی سی چوٹ لگی ہے۔

تھوڑی سی۔عمائرہ یہ تھوڑی سی ہے۔تم۔۔۔۔تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں۔وہ فکر مندی سے پوچھنے لگا۔

کیا تم چل سکتی ہو؟

عمائرہ اس کے سوال پر چپ رہی اور پھر اثبات میں سر ہلایا۔

ہاں میں۔۔۔۔میں چل لوں گی۔تم جاؤ یہاں سے۔

بازل حیران ہوا۔

واٹ! میں جاؤں؟ تمہیں اس حالت میں چھوڑ کر؟

بازل میں نے کہا نا کہ میں چل لوں گی تم بس جاؤ یہاں سے۔

اوکے۔بازل اٹھ کھڑا ہوا اور پھر اس کی طرف اپنا ہاتھ بڑھایا۔

میرا ہاتھ تھامو اور اٹھو۔

www.novelsclubb.com

عمائرہ نے پہلے اس کے ہاتھ کو دیکھا اور پھر نظر اٹھا کر اسے دیکھا۔

میں نے کہا نا کہ۔۔۔۔۔

عمائرہ میں نے کہا کہ میرا ہاتھ تھاموا ور اٹھو۔ بازل نے اس کی بات کاٹی اور تھوڑا غصہ ہوا۔

عمائرہ بھی چپ چاپ بیٹھی رہی۔اسے اس کے غصے کی عادت ہو چکی تھی۔

عمائرہ میں آخری بار کہہ رہا ہوں۔اگر تم نہ اٹھی تو۔۔۔۔۔

تو۔۔۔۔؟

تو میں تمہیں اٹھانے سے باز نہیں رہوں گا۔اس نے مسکراتے ہوئے کہا جبکہ عمائرہ کی آنکھیں پھیل گئیں۔

تو پھر کیا ارادہ ہے میری جان کا۔۔۔۔؟

www.novelsclubb.com

اٹھ رہی ہوں۔بے شرم انسان۔عمائرہ نے اس کا ہاتھ تھاما اور آہستہ سے اٹھ کھڑی ہوئی۔

بازل کا ایک خوشگوار قہقہہ گونجا جبکہ عمائرہ نے منہ بسورا۔

وہ اس کا ہاتھ تھامے آہستہ آہستہ چلتی ہوئی باہر آئی۔جب وہ گراؤنڈ میں پہنچے تو وہاں موجود ہر شخص عمائرہ کو دیکھ کر بہت خوش ہوا۔

عمائرہ تم کہاں تھی؟امل دوڑتی ہوئی اس کے پاس آئی۔

پہلے اسے ڈاکٹر کے پاس لے چلتے ہیں،خون کافی بہہ چکا ہے۔بازل کی اس بات پر سب نے عمائرہ کے پاؤں کی طرف دیکھا تو وہ واقعی زخمی تھا۔

www.novelsclubb.com

××××××××××××××××××××

ہائے بازل۔پرنس کی آواز پر بازل چونکا اور پھر دروازے کی طرف دیکھا جہاں پرنس کھڑا مسکرا رہا تھا۔

وہ اٹھا اور بازو پھیلائے پرنس کی طرف بڑھا۔

کیسے ہو میرے یار؟تم تو اسلام آباد جا کر مجھے بھول ہی گئے۔

وہ دونوں آپس میں گلے لگے۔

بس یار تھوڑی مصروفیات تھیں لیکن دیکھو میں جیسے ہی فارغ ہوا سیدھا تم سے ملنے آ گیا۔

www.novelsclubb.com

وہ الگ ہوئے اور پھر کمرے کے اندر داخل ہوئے۔

شکریہ میرے یار۔بازل صوفے پر بیٹھ گیا جبکہ پرنس بیڈ پر اس کی طرف رخ کر کے بیٹھ گیا۔

اور سنا۔زونیرہ اور حمزہ کیسے ہیں؟

وہ بھی ٹھیک ہیں اور تمہیں پتا چلا عاشر لاہور آیا ہوا ہے؟

عاشر؟ وہ کب آیا پاکستان؟

دو ہفتے پہلے آیا ہے اور پھر مجھ سے کہا کہ وہ حمزہ سے ملنا چاہتا ہے۔اس لیے میں زونیرہ اور حمزہ کو لاہور لے آیا۔

اب وہ کہاں ہیں؟

زونیرہ کا کزن ہے یونس۔عاشر اس کے گھر پر تھا تو میں زونیرہ اور حمزہ کو ادھر ہی چھوڑ کر سیدھا تمہارے پاس آ گیا۔

www.novelsclubb.com

یونس زونیرہ کا کزن ہے؟ بازل حیران ہوا۔

ہاں۔کیا تم اسے جانتے ہو؟

ہمم۔بہت اچھے سے۔خیر تم چھوڑواسے۔اس کے نام پر ہی میرا خون خول اٹھتا ہے

۔

کیوں؟تمہاری کیا دشمنی ہے اس سے؟

ویسے تو چھوٹی موٹی سی پرانی دشمنی تھی لیکن اب جو اس نے حرکت کی ہے نا،اس کے بعد سے تو میرا دل کرتا ہے کہ اس کا قتل ہی کر دوں۔

پرنس مسکرایا۔تم غصے میں سب کا ہی قتل کرنے کا سوچتے ہو۔

لیکن پرنس یہ شخص میری زندگی کا وہ واحد شخص ہے جس کا قتل میں اپنے ہاتھوں سے کرنا پسند کروں گا اور تم دیکھ لینا ایک دن ضرور کروں گا۔

www.novelsclubb.com

ایسا بھی کیا کر دیا اس نے؟

بس یار۔وہ لڑکی ہے نا جو تمہاری غزل مکمل کرتی ہے۔اس کے بارے میں بہت غلط باتیں کر رہا تھا۔

پرنس نے آنکھیں چھوٹی کر کے اسے دیکھا۔

اس نے اس لڑکی کے بارے میں غلط کہا نا۔ تو پھر اس سے تمہاری دشمنی کیوں ہوئی؟

بازل نے ایک ابرو اٹھا کر اسے دیکھا۔

کوئی اس کے بارے میں غلط بات کرے یہ میں بلکل بھی برداشت نہیں کر سکتا۔

رئیلی؟ پرنس حیران ہوا۔

وہ لگتی کیا ہے تمہاری؟

تمہیں پتا ہے پرنس ہم دونوں کے درمیان اس دنیا کا سب سے حسین رشتہ ہے۔

www.novelsclubb.com

پرنس نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔ کیسا رشتہ؟

محبت کا رشتہ بلکہ پرنس میں تو اس سے عشق کر بیٹھا ہوں۔

پرنس اسے ٹکٹکی باندھے دیکھے گیا۔

کیا بازل سلطان عشق کر بیٹھا ہے؟

بازل مسکرادیااور پھر سر کو خم دیا۔

امپاسیبل۔میں نہیں مان سکتا کہ تم۔۔۔بازل تم عشق کر بیٹھے ہو۔

پرنس تمہیں یقین کرنا پڑے گا کیونکہ یہی حقیقت ہے۔

اور ایسا کیا ہے اس لڑکی میں جو اس نے بازل سلطان کو عشق کرنے پر مجبور کر دیا۔

جو آج تک کوئی بھی لڑکی نہیں کر پائی۔

سادگی۔پرنس اس کی سادگی سے عشق ہے مجھے۔اس کے حجاب سے عشق ہے مجھے

۔

پرنس کا دماغ گھومنے لگا تھا۔

www.novelsclubb.com

دیکھو بازل۔یاتو تم جھوٹ بول رہے ہو یا پھر تم بازل سلطان ہی نہیں ہو کیونکہ بازل عشق کرے وہ بھی ایک حجاب کرنے والی لڑکی سے۔آئی کانٹ بیلیو دس۔

بازل نے اس کی بات پر قہقہہ لگایا۔

جب تم اسے دیکھو گے ناپرنس تب تمہیں سب سمجھ آجائے گا۔

اور کب ملوا رہے ہو تم مجھے اس سے؟

اگلے ہفتے۔

کیوں کل کیوں نہیں؟

کیونکہ پرنس بی۔وہ ہر کسی سے ملنا پسند نہیں کرتی۔ویسے آپس کی بات ہے وہ تو مجھ سے بھی ملنا پسند نہیں کرتی۔بازل نے معصوم سی شکل بنائی۔

وہ کیوں؟

پتا نہیں۔بس وہ کہتی ہے کہ میں اسے نہیں پسند۔

کیاواقعی۔اسے بازل سلطان نہیں پسند؟

ہوں۔اب دیکھ لو پرنس۔پہلی بار عشق ہوااور وہ بھی اس لڑکی سے جو نہ جانے کس کمبخت کو پسند کرتی ہے۔

پرنس ہنس دیا۔

لیکن فکر مت کرو۔میں اسے ہر حال میں حاصل کر کے رہوں گا۔چاہے مجھے کچھ بھی کرنا پڑے۔

خدا تمہارا ساتھ دے۔

آمین۔

www.novelsclubb.com

تم کب سے دعاؤں پر آمین بولنے لگے؟پرنس حیران ہوا۔

پرنس بی آج تم یہ جان کر بہت حیران ہوگے کہ بازل سلطان صرف آمین نہیں بولنے لگا بلکہ اللہ سے دعا بھی مانگنے لگا ہے۔

اوہ۔اتنی بڑی تبدیلی؟تم تو دعاؤں پر یقین ہی نہیں رکھتے تھے۔

پرنس تمہیں پتا ہے میں دعا اس لیے نہیں مانگتا تھا کیونکہ مجھے لگتا تھا کہ دعاؤں میں اثر نہیں ہوتا۔اور پہلے کبھی مجھے کسی چیز کی کمی ہی محسوس نہیں ہوئی جو میں اللہ سے مانگتا لیکن کچھ دن پہلے جب میں مکمل طور پر بے بس ہو گیا تھا۔مجھے لگا کہ اب میں کچھ نہیں کر پاؤں گا تب میں نے اللہ سے دعا کی اور وہ دعا قبول بھی ہوئی۔

اچھی بات ہے کہ تمہیں اس بات کا علم ہو گیا کہ دعاؤں میں اثر ہوتا ہے لیکن بازل قسمت کا ساتھ ہونا بھی لازمی ہے۔اگر قسمت ساتھ نہ ہو تو دعائیں بھی بے اثر ہو جاتی ہیں۔

www.novelsclubb.com

وہ کیسے؟

مجھے ہی دیکھ لو۔ تمہیں کیا لگتا ہے کہ میں نے اپنی محبت کو دعاؤں میں نہیں مانگا ہو گا ۔میری بھی دعائیں قبول ہو جاتیں اگر قسمت میرے ساتھ ہوتی۔افسوس کہ قسمت نے ساتھ ہی نہیں دیا۔ایک زخمی مسکراہٹ پرنس کے لبوں کو چھو گئی۔

بازل نے گہرا سانس لیا۔

قسمت کو میرے عشق کے آگے گھٹنے ٹیکنے ہی پڑیں گے کیونکہ میں اس کی جدائی برداشت نہیں کر سکتا۔تم اس کی جدائی برداشت کر گئے لیکن مجھ میں اتنی ہمت نہیں ہے۔

خیر میں تمہیں بتا رہا تھا کہ اس ہفتے ان کے پیپرز شروع ہو رہے ہیں۔اگلے ہفتے پھر سب کہیں جانے کا پلان بنائیں گے تو تم بھی ساتھ چلنا۔اس طرح تم اس سے مل بھی لو گے۔

کہاں جانے کا ارادہ ہے؟

کنفرم تو نہیں ہے لیکن میرے خیال سے ان سب کا فیئری لینڈ جانے کا ارادہ ہے۔

بازل نے بے نیازی سے کہا جبکہ پرنس کا سانس رک گیا۔

فیئری لینڈ؟

ہاں۔بہت خوبصورت جگہ ہے۔تم گئے ہو کبھی؟

پرنس چند لمحے خاموش رہا اور پھر دھیرے سے نفی میں سر ہلایا۔

کوئی بات نہیں۔اب تم ساتھ چلنا۔یار پرنس وہ اتنی کمال کی جگہ ہے۔بہت ہی خوبصورت ہے۔پھر وہاں میں تم سب کو فیئری لینڈ کی کہانی سناؤں گا۔شہزادی ایلام اور شہزادے نایان کی کہانی۔تم سب کو ان کی محبت کی کہانی بہت پسند آئے گی

۔

www.novelsclubb.com

ہوں۔پرنس مسکرا دیا۔بازل اس بات سے بے خبر تھا کہ پرنس کی آنکھوں کو ماضی کی یادیں ایک بار پھر سے چبھنے لگی تھیں۔

ایلام۔۔۔۔۔شہزادی ایلام۔۔۔۔۔۔۔۔

تمہیں پتا ہے پرنس میں جس سے محبت کرتا ہوں اس کے لال گال مجھے بہت پسند ہیں۔

مطلب؟

مطلب مجھے دیکھ کر اس کے گال لال ہو جاتے ہیں۔پہلے تو مجھے بہت خوشی ہوتی تھی کہ مجھے دیکھ کر وہ بکش کرتی ہے لیکن پھر کل ہی ارحم نے بتایا کہ وہ غصے میں لال ہو جایا کرتی ہے۔مطلب جن لوگوں کو وہ پسند نہیں کرتی انہیں دیکھ کر اس کے گال غصے سے لال ہو جاتے ہیں اور تب مجھے یقین ہو گیا کہ وہ ایک سال گزر جانے کے بعد بھی مجھے ناپسند کرتی ہے۔

www.novelsclubb.com

پرنس ہلکا سا مسکرایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تم فکر نہ کرو۔اگر محبت ایک طرف سے سچی ہو تو دوسری طرف اپنا اثر لازمی چھوڑتی ہے اور تم دیکھ لینا اسے تم سے ضرور محبت ہو گی۔

انشااللہ۔بازل مسکرا دیا۔

××××××××××××××××××××

www.novelsclubb.com

میں تو کہتا ہوں کہ کراچی چلتے ہیں۔ بہت مزہ آئے گا۔ اے بی آرگینگ بیٹھی اس بات کا فیصلہ کر رہی تھی کہ اب انہیں کہاں جانا چاہیے تب ہی عاطف نے اپنا مشورہ دیا۔

نہیں یار۔ کیا رکھا ہے کراچی میں؟ روحیل نے اعتراض کیا۔

بہت کچھ ہے وہاں پر دیکھنے کے لیے۔ میں تو کہتا ہوں وہیں چلو۔ علی نے بھی عاطف کا ساتھ دیا۔

اپنی بیوی کے ساتھ ہنی مون پر چلے جانا کراچی۔ ہمارے ساتھ چلنا ہے تو فیئری لینڈ چلو۔ ارحم نے سب کو ٹوکا۔

www.novelsclubb.com

چلنا ہے تو فیئری لینڈ چلو ورنہ سارے بھاڑ میں جاؤ۔

فیئری لینڈ؟ عمائرہ کا رنگ فق ہوا۔

ہاں عمائرہ۔ تم کہو نا ان سب کو کہ وہیں چلیں۔

یار کیا ہے یہ فیئری لینڈ؟ روحیل نے تنگ آکر پوچھ لیا۔

ارے وہ بہت ہی خوبصورت جگہ ہے۔ میری مانو تو وہیں چلو۔ میں اس بات کی گارنٹی دیتا ہوں کہ تمہارا وہاں سے واپس آنے کو دل ہی نہیں کرے گا جب تم اس کی خوبصورتی دیکھو گے۔

ارحم ٹھیک کہہ رہا ہے۔ ہم سب دوست ساتھ جا رہے ہیں تو کسی اچھی اور نئی جگہ جائیں نا۔ امل نے ارحم کی حمایت کی۔

عمائرہ تم بتاؤ کہ کہاں چلیں۔ سب عمائرہ کی طرف متوجہ ہوئے۔

عمائرہ پریشان ہو گئی۔ جہاں تم لوگ چاہو۔

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے پھر ڈن۔ ہم دو دن بعد فیئری لینڈ جا رہے ہیں۔ تم سب جانے کی تیاری کرو۔

کیا بازل بھی ساتھ جائے گا؟ اریبہ نے سوال کیا۔

نہ صرف بازل بلکہ میں تمہیں بتاتا چلوں کہ وہاں ہم ایک پارٹی رکھیں گے جس میں ہم اپنے دوستوں کے دوستوں کو بھی انوائٹ کریں گے۔اور پھر تم دیکھنا کہ کتنا مزہ آئے گا۔

یہ ٹھیک ہے۔سب متفق ہو گئے۔

حمدان اپنے کام کے سلسلے میں اسلام آباد گیا ہوا تھا۔امل اپنی کسی دوست گھر گئی ہوئی تھی۔عمائرہ ٹیرس پر اکیلی کھڑی تھی۔وہ نماز پڑھ چکی تھی اور اب چاند سے باتیں کرنے میں مصروف تھی۔چاند پورا نہیں تھا لیکن پھر بھی وہ اس سے باتیں کر رہی تھی۔

عمائرہ۔ماحسا کی آواز پر وہ چونکی۔اس نے ساتھ کھڑی ماحسا کو دیکھا تو اس کے چہرے پر خوشی کے رنگ پھیل گئے۔عمائرہ اسے گلے لگانے کے لیے آگے بڑھی اور پھر

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اچانک یہ یاد آنے پر رک گئی کہ وہ اسے ہاتھ نہیں لگا سکتی تھی۔وہ صرف ادے دیکھ سکتی تھی اور محسوس کر سکتی تھی۔

کہا تھا نا کہ ایک دن سب ٹھیک ہو جائے گا۔ماحسا نے مسکراتے ہوئے کہا۔

عمائرہ بھی مسکرائی۔

الحمدللہ۔

اب سمجھی کہ ہر کام میں اللہ کی مصلحت ہوتی ہے۔

بے شک۔میں نے کبھی سوچ بھی نہیں تھا کہ امل میری بہن ہو گی اور حمدان قریشی میرے بابا۔

www.novelsclubb.com

اب تم دیکھنا تمہیں تمہارا بہترین ضرور ملے گا۔

عمائرہ نے گہرا سانس لیا۔

میرا بہترین میں حاصل کر چکی ہوں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نہیں عمائرہ۔ابھی تم نے اپنی منزل حاصل نہیں کی۔وہ تو محض سفر کا ایک موڑ تھا نہ کہ تمہاری منزل۔تمہاری منزل تو تمہارا انتظار کر رہی ہے۔

اور میری منزل کیا ہے؟

اللہ کا تحفہ۔جو وہ تمہیں اس آزمائش میں تمہارے صبر کے صلے میں دینا چاہتا ہے۔

عمائرہ خاموش ہو گئی۔

صبر کرنا بہت مشکل ہے ماحسا۔

جانتی ہوں۔

چند لمحے خاموشی رہی۔

www.novelsclubb.com

ایک بات پوچھوں عمائرہ؟

پوچھیں۔

تم کیا بازل سے اب بھی نفرت کرتی ہو؟

عمائرہ چونکی۔تو کیا مجھے نہیں کرنی چاہیے؟

میرا وہ مطلب نہیں تھا عمائرہ۔میں تم سے پوچھ رہی ہوں کہ کیا تم آج بھی اس سے اتنی ہی نفرت کرتی ہو جتنی کہ پہلے کیا کرتی تھی۔

بلکل۔میری اس سے نفرت میں کبھی کمی نہیں آئے گی۔

تو پھر اس دن تمہاری آنکھوں میں کیا تھا جب وہ تمہارے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیے بیٹھا تھا؟

وہ پریشان ہوئی۔کیا مطلب؟

www.novelsclubb.com

عمائرہ تم سکون سے سوچو۔اس دن جب تم نے اسے اس حالت میں دیکھا تھا تو کیا تمہیں تب بھی اس سے نفرت ہوئی تھی؟جب اس کی آنکھیں تمہارے لیے نم

تھیں، چہرے پر پریشانی تھی، تمہیں کھو دینے کا خوف تھا، تمہاری فکر تھی، تو کیا تب بھی تمہیں اس سے نفرت ہوئی تھی؟

عمائرہ خاموش رہی۔

آپ کو کیسے معلوم کہ میں نے اس دن کیا محسوس کیا تھا۔

عمائرہ میں تمہیں بتا چکی ہوں کہ میرا اپنا کوئی وجود نہیں ہے۔ میں اصل میں ہدایت کی وہ چاہ ہوں جو تمہارے دل میں پیدا ہوئی کیونکہ تم ہدایت کے لیے چن لی گئی تھی۔ ہر انسان کے اندر ہدایت کی چاہ ہوتی ہے۔ اسے بس پہچاننے کی دیر ہوتی ہے اور تم مجھے پہچاننے میں کامیاب رہی۔ تم اپنی ماحسا آپ ہو عمائرہ۔ میں تم سے الگ نہیں ہوں۔ تمہارے دل میں کیا ہے میں سب جانتی ہوں۔

عمائرہ نے گہرا سانس لیا۔

نفرت ہے مجھے بازل سلطان سے لیکن۔۔۔وہ رکی۔اس نے چاند کی طرف دیکھا۔ لیکن اس دن نہ جانے کیوں اس کی وہ حالت دیکھ کر میں اس سے چاہ کر بھی نفرت نہیں کر پائی۔ادنے میرے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے لیے۔میں اپنے ہاتھ چاہ کر بھی اس کے ہاتھوں سے آزاد نہیں کر پائی۔مجھے اس دن بہت افسوس ہوا۔ترس آیا مجھے بازل پر کہ وہ واقعی عشق کر بیٹھا ہے اور وہ بھی ایک ایسی لڑکی سے جو اس سے نفرت کرتی ہے۔

عمائرہ تم اس نفرت کو مٹانے کی کوشش کیوں نہیں کرتی؟

ماحسا اس نے مجھے برباد کر دیا اور میں اس سے نفرت بھی نہ کروں؟

اپنی بربادی پر تمہیں اذیت ہوئی تھی نا؟

ہوں۔عمائرہ نے سر کو خم دیا۔

اس اذیت سے بھی زیادہ اذیت بازل کو تمہاری نفرت سے ہوتی ہے عمائرہ۔اور رہی بات بربادی کی تو عمائرہ وہ تمہاری بربادی نہیں تھی،ایک آزمائش تھی جو کہ اللہ کی طرف سے تھی۔تو تم بازل کو اس کی سزا کیسے دے سکتی ہو؟

عمائرہ محبت اگر چھن بھی جائے تو وہ کسی دوسری صورت آپ کو واپس ضرور ملتی ہے۔اگر تمہیں برہان نہیں ملا تو ہو سکتا ہے کہ تمہیں اس سے کوئی بہتر شخص ملے اور عمائرہ یہی حقیقت ہے۔تمہارا حاصل بہترین ہے،اللہ کی طرف سے ایک تحفہ ہے۔

تم بازل سے نفرت کی آگ کو بجھانے کی کوشش کرو۔دل میں محبت ڈالنے والی ذات اللہ کی ہے۔ماحسایہ کہتے ہی چلی گئی جبکہ عمائرہ سپاٹ چہرہ لیے کھڑی رہی۔

××××××××××××××××××

:Welcome back to fairyland

www.novelsclubb.com

بازل اور پرنس ایک ساتھ ایک ہی کار میں تھے جبکہ عمیر کسی کام کہ وجہ سے ان کے ساتھ نہیں آسکا تھا۔ بازل کے کہنے پر اس نے پارٹی والے دن ہی آنے کا فیصلہ کیا۔ تمام دوست پوری تیاری کے ساتھ فیئری لینڈ کے لیے روانہ ہوئے۔

امل عمائرہ کے ساتھ ان سب سے پہلے ہی فیئری لینڈ پہنچ چکی تھی۔عمائرہ نے اپنے لیے اسی کمرے کا انتخاب کیا جس میں وہ پہلے رہ چکی تھی۔

بازل اور پرنس پورے ٹولے کے ساتھ روانہ ہوئے۔

ان سب کی گاڑیاں ایک دوسرے کے پیچھے تھیں۔بازل پرنس کے ساتھ گا رہا تھا تو باقی سارے بھی ساتھ گانے لگے۔ان سب کا سفر بہت یادگار بن رہا تھا۔

سب فیئری لینڈ پہنچ گئے۔اب کی بار پھر سے وقت نے ایک بازی چلی۔۔۔۔۔۔

سب اپنے اپنے کمرے میں چلے گئے۔سامان وغیرہ رکھنے کے بعد سب سیر و تفریح کے لیے باہر نکل آئے۔ان سب کے لیے وہ ایک نئی جگہ تھی اور انہیں بہت پسند بھی آئی۔عمائرہ اور امل اپنے کمرے میں ہی تھیں۔اس فیئری لینڈ کے ساتھ عمائرہ کی کئی یادیں جڑی تھیں۔ارحم اور روحیل ان کے کمرے میں گھس آئے۔

واہ بھئی۔تم لوگوں نے تو فیئری لینڈ کے سب سے خوبصورت کمرے کا انتخاب کیا ہے۔وہ دونوں اس کمرے کو دیکھ کر حیران رہ گئے۔

تم باہر کیوں نہیں آرہی؟

آجائیں گے۔ابھی تھک گئے ہیں تو تھوڑا ریسٹ کر لیں پہلے۔امل نے جواب دیا۔

اچھا ویسے ادھر کیا ہے؟ارحم کھڑکی کی طرف بڑھ گیا۔

اس نے کھڑکی کے پردے ایک طرف کیے تو سامنے کا منظر دیکھ کر اس کا منہ کھل گیا۔

یار یہ کتنا خوبصورت ہے۔اسے حیرت میں دیکھ کر روحیل بھی ادھر آگیا۔

www.novelsclubb.com

اس نے سامنے کا خوبصورت گراؤنڈ دیکھا تو واقعی بہت خوبصورت تھا۔

تجھے پتا ہے ارحم۔روحیل نے اس کے کان میں سرگوشی کی۔

کیا؟

پارٹی اسی گراؤنڈ میں ہو گی اور ہمارے پرنس صاحب یہاں گانا گائیں گے۔

یہ تم دونوں کیا کھسر پھسر کر رہے ہو؟ امل ان کی طرف بڑھ آئی۔

کچھ نہیں بس سامنے کا خوبصورت منظر دیکھ کر حیران رہ گئے۔

امل نے وہ جگہ دیکھی تو وہ بھی دنگ رہ گئی۔

عمائرہ تم بھی دیکھو نا۔ یہ واقعی بہت خوبصورت ہے۔ امل نے عمائرہ کو متوجہ کیا۔

عمائرہ نے اثبات میں سر ہلایا اور ان کی طرف بڑھ آئی۔ سامنے کا منظر دیکھ کر اس نے مشکل سے اپنے آنسوؤں کا گلہ گھونٹا۔

میرا خواب ہے عمائرہ۔۔۔۔۔۔۔ شہزادے برہان کی آواز اس کے کانوں میں گونجی۔

www.novelsclubb.com

اچھا اب تم لوگ آرام کرو۔ پھر رات کو اسی گراؤنڈ میں ملاقات ہو گی۔

ارحم اور روحیل جانے لگے تو امل نے انہیں پکارا۔

کیا پارٹی اسی گراؤنڈ میں ہو گی؟

ہاں۔پرنس کو یہ جگہ بہت پسند ہے تو بازل نے اسی جگہ کا انتخاب کیا۔

پرنس کے نام پر عمائرہ کا سانس رک گیا۔

ارحم اور روحیل چلے گئے تو عمائرہ بولی۔

پرنس بھی آیا ہوا ہے؟

ہاں۔امل نے عمائرہ کے چہرے کے بدلتے تاثرات محسوس کیے۔

تم فکر نہ کرو عمائرہ۔کچھ نہیں ہوتا۔حوصلہ رکھو۔

ہمم۔عمائرہ خاموش رہی جبکہ دل ایک بار پھر کسی کے نام پر دھڑکا تھا۔

رات ہو گئی۔سب پارٹی کی تیاری میں مصروف تھے۔اریبہ اور باقی بہت سی لڑکیاں عمائرہ اور امل کے کمرے میں تشریف لا چکی تھیں۔

امل پرنس کی بیوی کہاں ہے؟اریبہ نے سوال کیا جبکہ نظر اٹھا کر اسے عمائرہ نے دیکھا تھا۔

امل نے ایک نظر عمائرہ کو دیکھا اور پھر اریبہ کو۔

پتا نہیں۔اس نے لاعلمی کا اظہار کیا۔

عمائرہ تم کون سا ڈریس پہن رہی ہو؟

میں یہ بلیک والا۔عمائرہ نے بیڈ پر رکھے بلیک فراک کی طرف اشارہ کیا۔

نہیں۔عمائرہ یہ پنک ڈریس پہن رہی ہے۔امل نے اس کے ساتھ رکھے پنک فراک کی طرف اشارہ کیا جبکہ عمائرہ حیران ہوئی۔

www.novelsclubb.com

امل یہ تو تمہارا ہے نا؟

جی نہیں۔یہ تم پہن رہی ہو اور میں بلیک والا کیونکہ بلیک فراک کے ساتھ اسکارف نہیں ہے۔

لیکن امل یہ تو ڈارک پنک ہے۔عمائرہ پریشان ہوئی

تو۔۔۔؟

تو یہ دور سے ریڈ کلر لگتا ہے۔

عمائرہ کیا ہو گیا ہے۔اگر یہ ریڈ کلر لگتا بھی ہے تو کیا ہو گیا؟

تم لال رنگ پہنو اور برہان حیدر تمہاری نظر اتارنے کے لیے نہ آئے۔کیا ایسا ممکن ہے؟

عمائرہ نے گہرا سانس لیا۔

ٹھیک ہے۔وہ مان گئی۔

www.novelsclubb.com

ارے یار تم لوگ ابھی تک تیار نہیں ہوئے ادھر پارٹی شروع ہو چکی ہے۔ارحم کمرے میں داخل ہوا۔

ہاں بس تھوڑی سی دیر میں آجائیں گے۔

اچھا لیکن جلدی کرو یار۔ باقی ساری عوام آچکی ہے لیکن جو یہاں پہلے سے ہی موجود تھے وہ ابھی تک تیار ہی نہیں ہوئے۔ واہ کیا بات ہے۔

تم زیادہ زبان نہ چلاؤ اور مجھے یہ بتاؤ کہ عمیر آیا ہے یا نہیں؟

عمیر بھی آگیا ہے۔ سب آگئے ہیں بس تم لوگ ہی رہتے ہو۔

اچھا اچھا۔ ہم بھی بس ابھی آئے۔ تم جاؤ۔

ارحم چلا گیا اور لڑکیاں پھر سے تیاری میں لگ گئیں۔

اوہو عمیر صاحب سو فائنلی تم بھی آگئے۔ بازل نے عمیر کو گلے لگایا۔

اب تم نے کہا تھا تو لازمی آنا تھا نا۔ اور ویسے آپس کی بات ہے میں اپنی ہونے والی بھابھی کو دیکھنے آیا ہوں۔

بازل مسکرایا اور پھر ساتھ کھڑے پرنس نے کہا۔

www.novelsclubb.com

میں تو واقعی اس لڑکی سے ملنے کے لیے بہت بے تاب ہوں جس نے بازل جیسے شخص کو عشق کرنے پر مجبور کر دیا۔ بازل کی مسکراہٹ گہری ہوئی۔

ویسے پرنس یہ واقعی حیران کن بات ہے نا کہ سادگی سے نفرت کرنے والا بازل سلطان نہایت ہی سادہ لڑکی سے محبت کر بیٹھا۔

عمیر صاحب محبت نہیں عشق ہوا ہے ہمارے بازل سلطان کو۔

اچھا تم حیران بعد میں ہونا پہلے یہ بتاؤ کہ زونیرہ کیوں نہیں آئی؟

یونس کے ساتھ آ رہی ہے۔ یونس کے نام پر ہی بازل کا حلق تک کڑوا ہو گیا۔

اچھا پرنس تم گانا سناؤ ہمیں تاکہ پارٹی شروع ہونے سے پہلے ہم تھوڑا انجوائے کر لیں۔ دیکھو ساری عوام کیسے تمہیں امید بھری نظروں سے دیکھ رہی ہے کہ ابھی پرنس گانا گائے گا۔

پرنس کی مسکراہٹ سمٹ گئی۔ اس نے گہرا سانس لیا۔

اس نے ایک نظر اس پورے گراؤنڈ کو دیکھا۔ وہ بلکل پہلے کی طرح تھا۔ اس کے ارد گرد بڑے بڑے خوبصورت درخت تھے جن پر روشنی کا راج تھا۔ پورا گراؤنڈ اس سنہری روشنی میں جگمگا رہا تھا۔

وہ آگے بڑھنے لگا۔ بازل بھی اس کے ساتھ تھا۔ وہ دونوں درمیان میں پہنچے تو تمام لوگ ان کے ارد گرد جمع ہو گئے۔

وہ فیئری لینڈ کے اس خوبصورت گراؤنڈ میں کھڑا اس بڑے ہجوم میں گانا گانے جا رہا تھا۔

اس کا خواب پورا ہو کر بھی ادھورا رہ گیا تھا یا شاید وہ پورا ہی نہیں ہوا تھا۔

اس نے بے اختیار سر اٹھا کر سامنے ہی کھڑکی کی طرف دیکھا جو کھلی ہوئی تھی۔ دل میں ٹیس سی اٹھی۔ آنکھوں میں قرب جاگا۔ اس کی نظر نیچے پڑی تو راستہ روشنی کے

سائے میں جگمگا رہا تھا۔ وہاں ریڈ کارپٹ بچھی ہوئی تھی۔ اس کے ارد گرد مختلف رنگوں کے پھول اس کی خوبصورتی کو بڑھا رہے تھے۔

میرا خواب ہے کہ تم لال رنگ پہن کر یہاں سے چلتی ہوئی آؤ، بلکل شہزادی کی طرح۔۔۔۔۔۔۔۔

اس نے گانا شروع کیا۔

پھر اگر مجھے، تو کبھی نہ ملے

ہمسفر میرا، تو بنے نہ بنے۔۔۔۔

بازل اسے سن رہا تھا جب اس کی نظر سامنے سے آتے یونس پر پڑی۔ اس کے ساتھ زونیرہ اور حمزہ بھی تھے۔ ان کے بلکل پیچھے ہی عاشر تھا۔ وہ بھی ان کے ساتھ آیا تھا۔

فاصلوں سے میرا، پیار ہو گا نہ کم

www.novelsclubb.com

تو نہ ہو گا کبھی اب جدا۔۔۔۔

زونیرہ جو کافی سنجیدہ چہرہ لیے ہوئے تھی، پرنس کو دیکھتے ہی اس کا چہرہ کھل اٹھا تھا۔

میں نے تیرا نام دل رکھ دیا

میں نے تیرا نام دل رکھ دیا

عمائرہ ڈارک پنک کلر کا فراک پہنے ہوئے تھی اور حجاب سیٹ کرنے میں مصروف تھی۔پرنس کی آواز اس کے کانوں میں گونجی۔اس کے دل نے اس لمحے جیسے دھڑکنا بند کر دیا۔

دھڑکے گا تو مجھ میں سدا

www.novelsclubb.com

میں نے تیرا نام دل رکھ دیا

اس کا سانس رک گیا۔وہ بھول گئی کہ وہ کہاں ہے، کیا ہو رہا ہے۔وہ جلدی سے اس کھڑکی کی طرف بڑھ گئی۔سامنے ہی وہ اس بڑے ہجوم میں کھڑا گا رہا تھا۔

تیرے واسطے کبھی میرا یہ پیار نہ ہو گا کم

میں نے تیرا نام دل رکھ دیا۔۔۔۔۔

پرنس کی نظر ایک بار پھر اس کھڑکی پر پڑی۔ وہاں اسے لال حجاب میں لپٹا ایک حسین چہرہ نظر آیا۔ اس نے قرب سے آنکھیں میچ لیں۔ وہ انکھیں بند کیے گانا گانے لگا کیونکہ اس کی نظر جہاں بھی پڑتی اسے وہی ہنستا مسکراتا چہرہ نظر آتا تھا۔

عمائرہ نے اسے دیکھا۔

نہ بھلا سکا، میں تیری چاہتیں

عشق پہ کہاں بس کسی کا چلے

www.novelsclubb.com

اسے دیکھتے ہی عمائرہ جیسے ٹوٹ گئی۔ ضبط کا بندھن ٹوٹ گیا، صبر کا دامن بھی جیسے چھوٹ گیا۔ وہ وہاں سے بھاگی۔ امل اسے دیکھ کر کافی حیران ہوئی۔ وہ اس کی کیفیت نہیں سمجھ پائی۔ کوئی اس کی کیفیت نہیں سمجھ سکتا تھا۔

ہو بھی جائیں مری، سانسیں چاہے ختم

کم نہ ہو گی کبھی یہ وفا۔۔۔۔۔۔

عمائرہ اپنے کمرے سے باہر نکلی اور پھر زینے اترنے لگی۔ وہ جیسے اپنا ہوش کھو چکی تھی۔ اسے کوئی یاد تھا تو صرف برہان حیدر۔۔۔۔۔۔

میرا ہر لفظ تمہارے لیے ہے۔۔۔۔۔

وہ باہر آئی اور پھر پیچھے کی طرف بڑھنے لگی۔ برہان کی آواز اس کے کانوں میں گونج رہی تھی۔

امل اس کے پیچھے بھاگی۔ بازل عمیر کے ساتھ کھڑا پرنس کو سن رہا تھا۔ سب اس کو سن رہے تھے۔ پرنس چند لمحوں کے لیے رکا اور پھر آگے بڑھ کر پاس سے گزرتے ہوئے ایک ویٹر کے کان میں کچھ کہا۔

www.novelsclubb.com

اس ویٹر نے سر کو خم دیا اور پھر وہاں سے چلا گیا۔ جب وہ چند لمحوں بعد واپس آیا تو اس کے ہاتھ میں ایک بوتل تھی۔ شراب کی۔۔۔۔۔۔۔

پرنس نے اس کے ہاتھ سے وہ لے لی اور پھر منہ سے لگا لی۔

بازل حیران ہوا۔ اس نے کبھی بھی پرنس کو شراب پیتے ہوئے نہیں دیکھا تھا۔ سب اسے اس حالت میں دیکھ کر بہت حیران ہوئے تھے سوائے زونیرہ کے کیونکہ اس کے لیے وہ ایک عام سی بات تھی یا شاید معمول کی بات تھی۔

زونیرہ پرنس کب سے شراب پینے لگا؟ بازل نے آگے بڑھ کر اس سے پوچھا۔

زونیرہ نے اس کی بات پر گہرا سانس لیا اور پھر دھیرے سے مسکراتے ہوئے کہا۔

پچھلے پانچ سالوں سے۔ جبکہ آنکھیں نم ہو گئی تھیں اور ان آنکھوں میں صرف پچھتاوا تھا۔

بازل چونک گیا۔اس نے ایک نظر پھر سے سامنے کھڑے پرنس کو دیکھا جو وہاں موجود ہر شخص سے بے خبر پیے جا رہا تھا۔

عمائرہ جو بھاگتی ہوئی آ رہی تھی اس کی رفتار اس راستے پر آ کر کم ہو گئی جو گراؤنڈ کی طرف جاتا تھا۔

وہ اپنا فراک سنبھالے ہوئے چل رہی تھی، بلکل شہزادی کی طرح۔

اس نے سامنے کھڑے پرنس کو دیکھا تو آنکھیں جو پہلے ہی آنسوؤں سے بھری ہوئی تھیں، حیرت سے پھیل گئیں۔

سب کی نظر اب پرنس کو چھوڑ کر عمائرہ پر پڑی جو بے یقینی سے پرنس کو دیکھ رہی تھی۔وہ لال رنگ کا فراک پہنے کسی معصوم شہزادی کی طرح لگ رہی تھی جس کی آنکھیں ڈبڈبائی ہوئی تھیں۔

بازل جو پہلے ہی پرنس کی حالت دیکھ کر پریشان کھڑا تھا عمائرہ کو دیکھ کر چونک گیا۔ وہ ہمیشہ سے ہی خوبصورت تھی لیکن آج۔۔۔۔۔آج کچھ الگ تھا۔

بازل اسے ٹکٹکی باندھے دیکھے گیا۔

پرنس کی نظر سامنے کھڑی شہزادی پر پڑی تو اس نے اسے خیال سمجھ کر سر جھٹکا اور پھر دوسری بوتل پینے لگا۔

اس نے پھر سے آنکھیں کھولیں اور سامنے دیکھا۔وہ ابھی بھی وہاں کھڑی تھی۔وہ اسے دیکھ کر مسکرا نہیں رہی تھی بلکہ اس کی آنکھیں نم تھیں۔اس کی پلکیں بھیگ چکی تھیں۔

www.novelsclubb.com

امل نے عمائرہ کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے پکارا۔

عمائرہ۔سب تمہیں ہی دیکھ رہے ہیں۔سنبھالو خود کو۔

عمائرہ نے اتنا گہرا سانس لیا کہ کانپ اٹھی۔پرنس اب اس کی طرف قدم بڑھانے لگا تھا۔وہ سب اس کے لیے ایک خواب کی طرح تھا۔وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ اس کی عمائرہ سے پھر سے ملاقات ہو گی اور وہ بھی فیئری لینڈ میں۔

عمائرہ چپ چاپ اپنی طرف آتے پرنس کو دیکھے گئی۔ہر طرف خاموشی چھا چکی تھی ۔سب کی نظر کبھی پرنس پر پڑتی تو کبھی عمائرہ پر۔۔۔۔۔۔

یہ سب دیکھ کر بازل کا دل جیسے مٹھی میں آ گیا۔کہیں نہ کہیں کچھ تو غلط تھا۔ان سب میں کھڑا عمیر عمائرہ کو دیکھ کر حیران بھی ہوا اور پریشان بھی۔وہ اس لڑکی کو پانچ سال بعد دیکھ رہا تھا۔لیکن وہ حیران اس بات پر تھا کہ اسے دیکھ کر بازل کے تاثرات میں کوئی بھی تبدیلی نہیں آئی تھی۔وہ سمجھ گیا کہ اس لڑکی کو دیکھنے کے باوجود بازل اسے پہچان نہیں پایا تھا۔

پرنس اس کے بلکل سامنے پہنچا تو امل وہاں سے ہٹ گئی۔

ان دونوں کی آنکھیں نم تھیں۔وہ دونوں ایک دوسرے کو پانچ سال بعد دیکھ رہے تھے۔ کبھی چہرے پر خوشی کی چمک آجاتی تو کبھی اذیت ہی اذیت نظر آتی تھی۔

میں نے تم سے کبھی محبت کہ ہی نہیں تھی برہان۔عمائرہ کے الفاظ پرنس کے کانوں میں گونجے۔اچانک ہی پرنس کے چہرے پر صدیوں کی ویرانی چھاگئی۔دل جیسے ٹوٹا اوراس کے ٹوٹنے کی آواز صرف اس نے اور عمائرہ نے سنی تھی۔

بے بسی اور اذیت اس کے چہرے پر صاف ظاہر ہونے لگی۔اس نے بغیر کچھ کہے ہاتھ میں اٹھائی بوتل نیچے زمین پر دے ماری۔خاموشی کا دم اس کانچ کے ٹوٹنے کی آواز نے توڑا۔

سب نے حیرت بھری نظروں کا تبادلہ کیا۔عمائرہ کے تاثرات میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔وہ ابھی بھی بے آواز روتی ہوئی اسے دیکھ رہی تھی۔

پرنس نے ایک نظر سب کو دیکھا اور پھر عمائرہ کو۔پھر وہ واپس مڑ گیا۔

عمائرہ اسے جاتا دیکھتی رہی۔ وہ بدل چکا تھا۔ ان پانچ سالوں نے اسے مکمل طور پر بدل دیا تھا۔ وہ شراب سے نفرت کرتا تھا اور آج وہ خود شرابی بن بیٹھا تھا۔

بازل پرنس کی طرف بڑھ گیا اور اس کے کندھے ہر ہاتھ رکھا۔

پرنس آر یو او کے ؟

پرنس نے اس کی طرف دیکھے بغیر اثبات میں سر ہلایا۔

ہی از او کے ایوری ان۔ بازل نے سب سے اونچی آواز میں کہا تو سب ایک بار پھر اپنی مستی میں مگن ہو گئے۔ سب کی توجہ اب ان دونوں سے ہٹ چکی تھی۔ عمائرہ کو امل اپنے گروپ کے پاس لے آئی۔

www.novelsclubb.com

کافی وقت لگا تھا اسے سنبھلنے میں لیکن آج پھر وہ اسے دیکھ کر اسی جگہ واپس آ گئی تھی جہاں وہ پانچ سال پہلے کھڑی تھی۔ کچھ ایسا ہی پرنس کے ساتھ ہوا تھا۔ وہ ایک بار پھر ٹوٹ گیا۔۔۔۔۔

عمائرہ کیا ہوا تھا تمہیں؟ تم رو کیوں رہی تھی؟

ارحم نے فکر مندی سے پوچھا جبکہ عمائرہ نے نفی میں سر ہلایا۔ کچھ نہیں۔

ارحم نے مزید کچھ پوچھنا چاہا لیکن امل نے اسے باز رہنے کا اشارہ کیا تو ارحم چپ ہو گیا

۔

زونیرہ نے جب سے عمائرہ کو دیکھا تھا اس کا چہرہ زرد پڑ گیا تھا اور وہ پرنس کی اس حالت کی وجہ بھی سمجھ چکی تھی۔

بازل نے پرنس کا موڈ ٹھیک کرنے کی بہت کوشش کی۔ پرنس کو لگا کہ سب اس کی وجہ سے پریشان ہو رہے ہیں تو اس نے خود کو سنبھالا۔

www.novelsclubb.com

میں ٹھیک ہوں بازل۔ تم میری فکر نہ کرو۔ وہ دھیرے سے مسکراتے ہوئے بولا۔

سب کچھ اب ٹھیک ہو چکا تھا لیکن پنرس کی نظر بار بار عمائرہ پر پڑتی تھی۔ یہی حال بازل کا تھا وہ بھی بار بار عمائرہ پر نظر ڈالتا اور پھر مسکرا دیتا۔

امل پرنس کی بیوی سے ملی ہو تم؟ روحیل نے سوال کیا۔

امل حیران ہوئی۔ کیا وہ آئی ہوئی ہے؟

ہاں۔ کیا تم نے اسے نہیں دیکھا؟ دیکھو وہ رہی وہاں پرنس اور بازل کے ساتھ۔ اس نے سامنے کی طرف اشارہ کیا۔

نہ چاہتے ہوئے بھی عمائرہ کی نظر ان پر پڑی تو بازل کی کسی بات پر وہ سب ہنس رہے تھے جبکہ پرنس صرف مسکرا دیا تھا۔

اس نے پرنس کے ساتھ کھڑی زونیرہ کو دیکھا تو دل میں اس کے لیے نفرت جاگی اور افسوس بھی۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس نے اپنی نظروں کا زاویہ بدلا۔

چلو ان کے پاس چلتے ہیں۔ارحم اور روحیل کے کہنے پر وہ سب ان کی طرف بڑھ گئے لیکن عمائرہ وہیں کھڑی رہی۔اس کے پاس جیسے وہاں جانے کی ہمت ہی نہ تھی ۔چلو عمائرہ۔امل نے اسے پکارا

نہیں امل میں نہیں جارہی۔تم جاؤ۔

لیکن عمائرہ۔۔۔۔۔

امل پلیز۔عمائرہ نے اس کی بات کاٹی۔امل نے اس کی کیفیت کا اندازہ لگایا اور پھر وہ بھی اس کے ساتھ ہی ٹھہر گئی۔

امل میں نے کہا نا کہ تم جاؤ۔ارحم تمہیں بلا کر گیا ہے۔

www.novelsclubb.com

تم ٹھیک ہو نا؟

ہاں امل تم میری فکر نہ کرو۔میں ٹھیک ہوں۔اب تم جاؤ۔امل وہاں سے چلی گئی۔

ہائے عمائرہ۔اس نے سامنے سے آتے یونس کو دیکھا تو موڈ مزید غارت ہوا۔اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ وہاں سے بھاگ جائے۔وہ ان سب کا سامنا ہی نہ کر پائے

۔

کیسی ہو عمائرہ؟

ٹھیک ہوں۔اس نے بد دلی سے جواب دیا۔

ٹھیک تو ہو گی آخر اپنی پرانی سہیلی کو جو دیکھ لیا ہے۔یونس نے زونیرہ کی طرف اشارہ کیا جبکہ عمائرہ نے اس کی طرف نہیں دیکھا۔

ویسے عمائرہ ذرا سوچو۔اگر آج عمیر تمہیں پہچان لے اور بازل کو بتا دے کہ تم وہ لڑکی ہو جسے۔۔۔۔۔۔

?Younas will you please shut up

www.novelsclubb.com

عمائرہ نے غصے سے کہا جبکہ یونس نے قہقہہ لگایا۔اس کا قہقہہ دور کھڑی پوری اے بی آر گینگ نے سنا تھا۔سب نے ان کی طرف دیکھا تو عمائرہ نے اپنے تاثرات درست رکھنے کی کوشش کی۔

اچھا ویسے زونیرہ سے تو مل لو۔اس سے پہلے کہ عمائرہ کچھ کہتی یوبس نے زونیرہ کو آواز لگا کر اپنی جانب بلایا۔

زونیرہ نے ایک نظر عمائرہ کو دیکھا اور پھر چپ چاپ ان کے پاس چلتی آئی۔

زونیرہ دیکھو آج فیئری لینڈ میں تمہاری دوست عمائرہ بھی آئی ہوئی ہے۔

نہیں ہوں میں اس کی دوست۔عماجرہ نے اسے ٹوکتے ہوئے غصے سے کہا۔

www.novelsclubb.com

کام ڈاؤن عمائرہ۔کیا ہو گیا ہے؟یونس نے طنزیہ مسکراتے ہوئے کہا اور پھر وہاں سے چلا گیا۔

عمائرہ نے ایک نظر سامنے کھڑی زونیرہ کو دیکھا اور دائیں جانب دیکھنے لگی۔

غصہ ہو؟زونیرہ کی بات پر عمائرہ نے اسے بے یقینی سے دیکھا اور پھر افسوس سے نفی میں سر ہلایا۔

اگر میں تم سے معافی مانگوں تو؟عمائرہ مزید حیران ہوئی۔

کس چیز کی معافی زونیرہ؟

زونیرہ نے گہرا سانس لیا۔تم جانتی ہو کہ میں کس بارے میں بات کر رہی ہوں۔

میں واقعی نہیں جانتی کہ تم کس بارے میں بات کر رہی ہو۔

اپنی اس غلطی کی جو مجھ سے ہوئی تھی۔

غلطی؟کیا وہ غلطی تھی زونیرہ؟گناہ تھا وہ گناہ۔بلکہ ایک نہیں کئی گناہ کیے تھے تم نے۔کس کس گناہ کی معافی مانگو گی تم؟

www.novelsclubb.com

دیکھو عمائرہ اب ہم دونوں اپنی زندگی میں مصروف ہو گئی ہیں۔اسی لیے بہتر ہے کہ تم ماضی کو بھول جاؤ۔

بھول چکی ہوں اور یہ بھی مت بھولو کہ تم بھی میرے اس دردناک ماضی کا حصہ ہو زونیرہ۔

دردناک ماضی؟ تمہیں کیا لگتا ہے عمائرہ دردناک ماضی صرف تمہارا تھا۔اگر تمہیں تمہاری محبت نہیں ملی تھی تو مجھے بھی نہیں ملی تھی۔

اور اس کی ذمہ دار تم خود ہو زونیرہ۔

میں ذمہ دار نہیں ہوں۔وہ سب تمہاری وجہ سے ہوا تھا۔پہلے تم نے مجھ سے میری محبت چھینی تھی۔

زونیرہ میرے بس میں کچھ نہیں تھا لیکن پھر بھی مجھے امید تھی کہ جب بابر ہمارے گھر آئے گا تو میں خود اس سے بات کروں گی اور اگر ایسا ہوتا تو بابر مان بھی جاتا لیکن تم نے اس سے پہلے ہی مجھے بے بس کر دیا۔

مجھے لگا تھا کہ۔۔۔۔۔

تمہیں جو بھی لگا تھا زونیرہ وہ غلط لگا تھا۔ برباد کر تم نے مجھے یونس اور بازل کے ساتھ مل کر۔

زونیرہ چند لمحے خاموش رہی اور پھر بولی۔

برباد صرف تم نہیں ہوئی عمائرہ۔ برباد میں بھی ہوئی ہوں۔ آج تم دیکھ سکتی ہو کہ برہان میرا شوہر ہے۔ لیکن جب جب وہ تمہیں یاد کرتا ہے مجھے تکلیف ہوتی ہے۔ میں اس کی بیوی ہو کر بھی اس کی بیوی نہیں ہوں۔ میں صرف اس کی مجبوری ہوں ۔وہ رکی

عمائرہ حیران ہوئی اور پھر مسکرا دی۔

میں اس کی محبت ہوں زونیرہ۔ وہ مجھے کبھی نہیں بھلا سکتا۔

www.novelsclubb.com

لیکن عمائرہ بابر بھی تو میری محبت تھا۔ میں بھی تو اسے بھلا چکی ہوں اور تم دیکھ لینا برہان تمہیں بہت جلد بھول جائے گا بلکہ وہ تمہیں بھول چکا ہے کیونکہ دیکھو اسے۔ دیکھو اس کی طرف۔ تمہاری موجودگی سے اسے آج کوئی فرق نہیں پڑ رہا۔

کیا واقعی؟ تمہیں کیا لگتا ہے زونیرہ جس شخص کو میری محبت نے شاعر اور جدائی نے شرابی بنا دیا وہ مجھے بھول سکتا ہے؟

زونیرہ خاموش رہی۔

مجھے یقین ہے کہ وہ تمہیں بھول جائے گا۔

میں بھی یہی چاہتی ہوں کہ وہ مجھے بھول جائے۔ مجھے یاد کر کے وہ خود کو اذیت نہ دے لیکن زونیرہ جو لوگ سچی محبت کرتے ہیں نا وہ ان کی یادوں سے کبھی فرار حاصل نہیں کر سکتے۔ اور رہی بات تمہاری تو تم نے کبھی بابر سے محبت کی ہی نہیں تھی وہ صرف اور صرف دل لگی تھی۔

اگر وہ محبت ہوتی تو تم اس کے ساتھ کبھی بھی وہ نہ کرتی جو تم نے کیا۔ خیر میں اپنا معاملہ میرے اللہ پر چھوڑ چکی ہوں۔ تمہارے لیے اس سے بڑی سزا اور کیا ہو گی کہ تمہارا شوہر مجھ سے محبت کرتا ہے اور میری یادوں سے کبھی بھی فرار حاصل نہیں کر سکتا۔

چلو میں تمہیں عمائرہ سے ملواتا ہوں۔ بازل نے پرنس اور عمیر کو ساتھ چلنے کا اشارہ کیا تو وہ اس کے ساتھ عمائرہ کی طرف بڑھ گئے۔

ہائے عمائرہ۔ بازل کی آواز پر عمائرہ نے زونیرہ سے نظریں ہٹا کر ان سب کو دیکھا۔ پرنس سے نظر ملی تو دل کو کچھ ہوا۔

پرنس کو تو امید ہے تم جانتی ہو گی۔ یہ وہی ہے جس کی تم نے عزلیں مکمل کی تھیں۔ جانتی ہوں۔

اور پرنس تم بھی اسے پہچان چکے ہو گے کہ یہ کون ہے۔

اچھی طرح۔

یہ عمیر ہے۔میرا بچپن کا دوست۔

عمیر کی خود پر حیرت بھری نظروں کو محسوس کرتے ہوئے عمائرہ یہ جان گئی کہ عمیر اسے پہچان چکا ہے۔

اے بی آر گینگ بھی وہاں پہنچ گئی۔

سو فائنلی پرنس اور عمیر کی بھی عمائرہ سے ملاقات ہو ہی گئی۔ارحم نے شکر ادا کرتے ہوئے کہا۔

تم بتاؤ تمہیں کیسا لگا فیئری لینڈ؟ بازل نے روحیل سے پوچھا جسے یہاں آنے میں سب سے زیادہ مسئلہ تھا۔

www.novelsclubb.com

بہت اچھا ہے یار۔میں نے تو سوچا ہی نہیں تھا کہ یہ جگہ اتنی خوبصورت ہو گی۔

مجھے یہ فیئری لینڈ بہت پسند ہے۔شہزادی ایلام اور شہزادے نایان کا فیئری لینڈ۔

یہ دونوں کون ہیں؟سب حیران ہوئے سوائے عمائرہ اور پرنس کے۔

شہزادہ نایان وہ جس نے شہزادی ایلام کی یاد میں یہ فیئری لینڈ بنوایا تھا۔

کیا اس فیئری لینڈ کی بھی ایک کہانی ہے؟

ہاں۔اس جگہ شہزادے نایان کی شہزادی ایلام سے پہلی بار ملاقات ہوئی تھی۔

شہزادی نایان ریاست سمارا کا شہزادہ تھا جبکہ ایلام ایک پری تھی جو پرستان سے یہاں آئی تھی۔

سب اب اسے دلچسپی سے سن رہے تھے۔عمائرہ اور پرنس کو پنا سانس رکتا ہوا محسوس ہوا۔ماضی جیسے ایک بار پھر دہرایا گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

بازل نے انہیں ان کی کہانی سنائی تو سب کو برا لگا۔

یار ایلام کو بے وفائی نہیں کرنی چاہیے تھی۔

وہ بے وفا نہیں تھی۔بازل کی بار پر سب چونک گئے۔

وہ بے وفا تھی بازل۔پرنس نے عمائرہ کو دیکھتے ہوئے کہا جیسے وہ اسے ہی کہہ رہا ہو۔

وہ اسے چھوڑ کر چلی گئی۔اس نے بے وفائی کی۔

ہاں میں جانتا ہوں لیکن ایلام بے وفا نہیں بلکہ مجبور تھی۔

عمائرہ نے حیرت سے پہلے بازل کو دیکھا اور پھر پرنس کو۔

تم لوگ آگے کی کہانی سنو گے تو تمہیں پتا چلے گا نا۔بازل نے انہیں سمجھانے کی کوشش کی۔

کیا مطلب۔کہانی آگے بھی ہے؟پرنس حیران ہوا۔

ہاں آگے بھی ہے۔ان کی کہانی پر دو کتابیں لکھی گئی ہیں۔پہلی کتاب تو آسانی سے مل جاتی ہے لیکن دوسری کتاب صرف ایک ہی ہے۔اس کی کاپیز تیار نہیں کی گئیں۔اس لیے لوگ صرف پہلی کتاب پڑھ کر ہی ایلام کو بے وفا کہہ دیتے ہیں جبکہ وہ بے وفا نہیں تھی۔

www.novelsclubb.com

تو پھر آگے کی کہانی کیا ہے؟

جب ایلام کو واپس پرستان بلا لیا گیا تھا تو شہزادے نایان نے یہ فیئری لینڈ بنوایا اور پھر وہ روزانہ یہاں آیا کرتا تھا۔اس کا سیاست اور ملکی معاملات میں دل نہیں لگتا تھا ۔وہ چپ چاپ رہنے لگا تھا۔نایان کی یہ حالت دیکھتے ہوئے سلطان نے اپنے بعد نایان کی بجائے نایان کے چھوٹے بھائی ارتاد کو سلطان بنا دیا۔تب ہی سب کو یہ خبر سننے کو ملی کہ ایلام فیئری لینڈ میں آیا کرتی ہے اور نایان اسی سے ملنے یہاں آتا ہے۔ اس وقت تک سب جان چکے تھے کہ ایلام ایک پری ہے۔اس لیے سلطان خوش ہو گیا۔اس نے ایلام کو گرفتار کرنے کا حکم دیا تاکہ وہ دنیا میں شہرت حاصل کر سکے ۔دور دور سے لوگ ایلام کو دیکھنے آیا کریں گے۔اس مقصد کے لیے سلطان ارتاد اپنی پوری فوج کو لے کر فیئری لینڈ پہنچا جب نایان یہاں آیا ہوا تھا۔

اس دن اتفاق سے ایلام کے ساتھ اس کی ماں بھی فیئری لینڈ آئی تھی۔اس نے نایان کو سمجھانا چاہا کہ وہ ایلام کو سمجھائے کہ وہ یہاں نہ آیا کرے۔یہ جگہ اس کے

لیے محفوظ نہیں ہے۔نایان نہیں مانا کیونکہ وہ خود یہی چاہتا تھا کہ ایلام اس سے ملنے کے لیے آئے۔

نایان میری بات غور سے سنو۔اگر تم یہاں کے شہزادے ہو تو یہ مت بھولو کہ ایلام بھی ہمارے پرستان کی شہزادی ہے۔یہ بات بلکل بھی مناسب نہیں ہے کہ وہ تم سے ملنے بار بار یہاں آئے۔تم انسان بہت ظالم ہوتے ہو۔تم نہیں جانتے اگر تمہارے لوگوں کو پتا چل گیا کہ ایلام یہاں آتی ہے تو کیا مصیبت کھڑی ہو جائے گی ۔وہ ایلام کو قید کر لیں گے اور پوری دنیا میں اس کی نمائش کر کے اپنی شہرت کا ذریعہ بنائیں گے۔تو کیا تم چاہتے ہو کہ ایلام کے ساتھ ایسا ہو؟

نایان چپ رہا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دیکھو نایان بات کو سمجھنے کی کوشش کرو۔یہ پرستان کی سب سے حسین شہزادی ہے اور اس پر ہمارا سلطان دل ہار بیٹھا ہے اور اسی سے شادی کرنا چاہتا ہے۔اگر اس کی شادی ہو گئی تو یہ شہزادی سے ملکہ بن جائے گی۔

نہیں بننا مجھے ملکہ۔ایلام نے اس کی بات کاٹی۔

ایلام تم چپ رہو۔تم عقل سے کام لو۔نایان یہ تو نا سمجھ ہے لیکن تم تو نہیں ہو۔خدا کے لیے خود پر بھی رحم کرو اور اس پر بھی۔تم خود سوچو جب اسے قید کر کیا جائے گا تو تم اپنے ہی لوگوں کے خلاف ہو کر اسے آزاد کرنے کی کوشش کرو گے۔ہو سکتا ہے کہ وہ تمہیں بھی مار دیں۔

www.novelsclubb.com

کیا ایلام تم ایسا چاہو گی؟

ایلام نے نفی میں سر ہلایا۔

یہی بات تو میں تم دونوں کو سمجھانے کی کوشش کر رہی ہوں۔ ملنا تمہارا مقدر نہیں ہے اس لیے خوشی خوشی جدا ہو جاؤ کیونکہ اکثر اوقات کہانی کا ادھورا پن ہی اسے مکمل کرتا ہے۔ تمہاری کہانی کبھی مکمل نہیں ہو سکتی اسی لیے اسے مکمل کرنے کے چکر میں خود کو تباہ مت کرو اور اسے ادھورا ہی رہنے دو تاکہ یہ مکمل ہو سکے۔

آپ کیسے کہہ سکتی ہیں کہ اسے قید کر لیا جائے گا؟

تم انسان بہت ظالم ہوتے ہو نایان۔ تم ایک دوسرے پر رحم نہیں کرتے تو ہم پر کیا کرو گے۔ ہم تو اس زمین پر بھی نہیں رہتے اور ہیں بھی اجنبی۔ اگر پھر بھی تمہیں میری بات پر یقین نہیں آ رہا تو ادھر آؤ میں تمہیں دکھاتی ہوں۔ اس نے نایان کا ہاتھ تھاما اور کھڑکی کی طرف لے گئی۔ وہ سامنے دیکھو۔

وہاں دیکھو۔

نایان نے سامنے دیکھا تو ارتاد سلطان پوری فوج کے ساتھ وہاں آ رہا تھا۔

دیکھ لیا تم نے؟

ایلام وہ تو واقعی یہاں آ رہے ہیں۔ نایان پریشان ہوا۔

نایان لیکن میں واپس نہیں جانا چاہتی۔ یہ میری شادی سلطان سے کر دیں گے۔

نایان چند لمحے خاموش رہا اور پھر بولا۔

تو پھر میری شہزادی ملکہ بن جائے گی۔

ایلام نے بے یقینی سے اسے دیکھا۔ نایان نہیں۔ میں کسی قیمت پر واپس نہیں جاؤں گی۔

نایان اس کی امی کی طرف بڑھ گیا۔ آپ وعدہ کریں کہ ایلام کو وہاں خوش رکھا جائے گا اور اس کا پورا خیال رکھا جائے گا۔

www.novelsclubb.com

وہاں سب اس کے اپنے ہیں نایان۔ تم فکر مت کرو۔ تم بس ایلام سے کہو کہ وہ میرے ساتھ چلے۔

نایان نے ایلام کی طرف دیکھا تو وہ رو رہی تھی اور نفی میں سر ہلا رہی تھی۔

نہیں نایان میں نہیں جانا چاہتی۔مجھے روک لو۔

دیکھو ایلام۔تم ہمیشہ میرے دل میں زندہ رہو گی۔تم پرستان میں خوش رہو گی تو میں یہاں خوش رہوں گا۔اگر انہوں نے تمہیں قید کر لیا تو ہم دونوں کو صرف اور صرف اذیت ملے گی۔بات کو سمجھنے کی کوشش کرو۔

ایلام میرے لیے۔۔۔۔۔۔

تو کیا وہ چلی گئی؟روحیل نے پوچھا۔

ایک تو تم کباب میں ہڈی۔سارا مزہ خراب کر دیا۔بازل غصہ ہوا۔

www.novelsclubb.com

ہاں وہ چلی گئی۔وہ سلطان کی ملکہ بن گئی۔اب بتاؤ کیا وہ بے وفا تھی؟

سب خاموش رہے۔پرنس نے عمائرہ کی طرف دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہی تھی اور پھر نظروں کا زاویہ بدلا۔

ایلام مجبور تھی تو کیا ہوا عمائرہ آج بھی اس کے لیے بے وفا تھی۔

ویسے اس کہانی سے میں نے اتنا ضرور جان گیا ہوں کہ قسمت کا ساتھ ہونا لازمی ہوتا ہے ورنہ محبت ہار جاتی ہے۔ بازل کی بات سب کے سر سے گزر گئی۔

مطلب؟

مطلب یہ کہ اب دیکھو نایان بعد میں سلطان بن گیا کیونکہ ارتاد کسی جنگ میں مارا گیا۔ وہ سلطان تو بن گیا لیکن پھر بھی ایلام کو حاصل نہ کر سکا کیونکہ وہ اسے کھو چکا تھا ۔وقت اس سے جیت چکا تھا۔اس کی محبت ہار چکی تھی۔

سب اس کی بات سے متفق ہوئے۔

www.novelsclubb.com

عمائرہ۔ان سب میں کھڑے عمیر نے چند لمحوں بعد اسے مخاطب کیا۔

عمائرہ کا رنگ زرد پڑ گیا۔

جج۔۔۔جی۔

بابر کیسا ہے؟

اس کے سوال پر جہاں عمائرہ کا سانس رک گیا تھا وہیں باقی سب حیران ہوئے تھے۔

پرنس کی آنکھوں میں بے پناہ غصہ اترا تھا۔وہ بابر سے نفرت نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن اسے نفرت ہو گئی تھی۔

عمائرہ پھٹی پھٹی نگاہوں سے عمیر کو دیکھتی رہی۔

تم کیسے جانتے ہو بابر کو؟امل نے اس سے سوال کیا

یہ بابر کون ہے؟ بازل نے نہایت سنجیدہ چہرہ لیے پوچھا۔عمائرہ کی حالت دیکھ کر اسے لگا تھا کہ کہیں کچھ تو گڑبڑ ہے۔

www.novelsclubb.com

بازل میں نے تمہیں بتایا تھا نا کہ میرا ایک دوست ہے جس کا مجھے پتا نہیں چل رہا اور وہ مل ہی نہیں رہا۔

ہاں۔

وہی بابر ہے۔

تم نے میرے سوال کا جواب نہیں دیا۔امل بولی

بابر میرا بہت پرانا دوست ہے۔پہلے تو لاہور میں ہی رہتا تھا لیکن جب سے میں امریکہ سے واپس آیا ہوں اس کا کوئی پتا نہیں ہے۔اس کے گھر گیا تھا لیکن گھر تالا لگا ہوا تھا۔

تو پھر عمائرہ سے کیوں پوچھ رہے ہو؟امل کے اس سوال پر عمیر حیران ہوا۔

ارے اس سے نہیں پوچھوں گا تو پھر کس سے پوچھوں گا؟

پرنس کو لگا کہ وہ مزید برداشت نہیں کر پائے گا۔

www.novelsclubb.com

تمہارا مطلب کیا ہے اس بات سے؟ بازل غصہ ہوا۔اسے اس کا انداز عجیب لگا تھا۔

یار کیا ہو گیا ہے تم سب کو۔آخر شوہر ہے وہ اس کا تو اسے ہی پتا ہو گا نا کہ وہ کہاں ہے

۔

چند لمحوں کے لیے سکوت چھا گیا۔سب آنکھیں پھیلائے کھڑے تھے سوائے چند لوگوں کے۔

عمیر تمہارا دماغ ٹھیک ہے؟عمائرہ شادی شدہ ہی نہیں ہے تو کوئی اس کا شوہر کیسے ہو سکتا ہے؟ بازل کا دماغ اس کی بات پر ہی گھوم گیا۔

سب سکتے میں تھے۔سب نے عمائرہ کی طرف دیکھا جو سپاٹ چہرہ لیے ان سب کو دیکھ رہی تھی۔

اس کی برداشت کی حد ختم ہوئی اور وہ واپس اپنے کمرے کی طرف بھاگی۔کسی نے اسے نہیں روکا۔بس بے یقینی سے اسے وہاں سے جاتا دیکھتے رہے۔

وہ شادی شدہ ہے بازل۔میں خود اس کے نکاح میں شریک تھا۔پانچ سال پہلے جس دن تمہارا ایکسیڈنٹ ہوا تھا اسی دن عمائرہ اور بابر کا نکاح ہوا تھا۔

امل کیا یہ۔۔۔۔یہ سچ ہے؟ارحم بے یقینی سے منہ کھولے کھڑا تھا۔

امل نے چپ چاپ اثبات میں سر ہلایا۔

تم نے ہمیں پہلے کیوں نہیں بتایا؟اور اور اس کا شوہر کہاں ہے؟

سب اس سے کئی سوال کر رہے تھے جبکہ بازل اپنی جگہ پر بت بن چکا تھا۔اس میں جیسے جان ہی نہیں رہی تھی۔

پانچ سال پہلے:

ارمش دوڑتی ہوئی آئی اور عمائرہ کو پکارا۔

عمائرہ بے ہوش ہو چکی تھی۔اس نے اسے جگانے کی کوشش کی لیکن ناکام رہی۔وہ جلدی سے باہر آئی اور سب کو بتایا کہ عمائرہ بے ہوش ہو چکی ہے۔

www.novelsclubb.com

بابر جلدی سے اندر کی طرف بھاگا۔

عمائرہ۔اس نے اسے پکارا لیکن وہ اسے نہیں سن رہی تھی۔

ابرار۔ڈاکٹر کو بلاؤ۔ بابر پریشانی کے باعث بول نہیں پا رہا تھا۔سفیان اور تانیہ کو تو جیسے عمائرہ کی پرواہ ہی نہ تھی۔وہ چپ چاپ لاؤنج میں بیٹھے رہے۔ڈاکٹر نے عمائرہ کو چیک کیا تو کافی پریشان ہو گیا۔

دیکھیں مریضہ کو کوئی گہرا صدمہ پہنچا ہے لیکن فکر مت کریں ایک بار اسے ہوش آ جائے تو سب ٹھیک ہو جائے گا بس آپ اپنی طرف سے اس کا پورا خیال رکھنے کی کوشش کریں۔ڈاکٹر چلا گیا لیکن بابر کی پریشانی ختم نہیں ہوئی۔

تو پھر کب جا رہے ہو اپنی بیوی کو لے کر؟سفیان کمرے میں داخل ہوا۔

سفیان کچھ تو ہوش کرو۔اس کی حالت دیکھی ہے تم نے۔کیا وہ سفر کر پائے گی؟

www.novelsclubb.com

بابر کو حیرت ہوئی۔

مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ اس کی حالت کیسی ہے۔مجھے اب بس یہ یہاں نظر نہیں آنی چاہیے۔سفیان غصے سے کہتا وہاں سے چلا گیا۔

کیا بھائی ایسے ہوتے ہیں؟ ابرار حیرت سے بولا جبکہ بابر نے گہرا سانس لیا۔ آج سیفی نے ثابت کر دیا کہ وہ عمائرہ کا بھائی نہیں ہے۔ بابر کی بات ہر سب خاموش رہے لیکن ایان حیران ہوا۔ اس نے کسی سے کچھ نہیں پوچھا۔ وہ خاموش کھڑا رہا۔

شام ہوئی تو بابر نے لاہور واپس جانے کا فیصلہ کیا۔ ارمش اور ارم نے اسے روکنا چاہا لیکن وہ نہیں رکا۔ عمائرہ کو ہوش آ چکا تھا۔ اور اسی بات کا عمائرہ کو سب سے زیادہ دکھ ہوا تھا۔

عمائرہ کیسی ہو اب؟ بابر نے فکر مندی سے پوچھا۔

میں ٹھیک ہوں بابر۔ اس نے آج زندگی میں پہلی بار بابر کو بابر کہہ کر پکارا تھا ورنہ وہ اسے بابر بھائی کہا کرتی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ لاہور کے لیے روانہ ہوئے۔ عمائرہ نے آخری بار اپنے گھر کو دیکھا۔ وہ گھر جہاں وہ ہمیشہ سے رہتی آ رہی تھی لیکن آج وہ اس کا نہیں رہا تھا۔

وہ سب لاہور پہنچے تو وہاں مسکان پہلے سے موجود تھی۔جویریہ نے اب تک عمائرہ سے کوئی بات نہیں کی تھی۔اس نے ایک ناپسندیدگی بھری نظر عمائرہ پر ڈالی اور پھر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔کچھ یہی حال مسکان نے کیا تھا۔عمائرہ کو دیکھتے ہی اس کے ماتھے پر بل آ گئے۔

ابرار تم جاؤ عمائرہ کو اس کے کمرے میں چھوڑ آؤ۔

جی بھائی۔ابرار سر ہلاتا عمائرہ کو وہاں سے لے کر چلا گیا۔

یہ سب کیا ہے بابر؟مسکان غصے میں بولی۔

وہی جو آپ دیکھ رہی ہیں۔عمائرہ بیوی ہے اب میری۔

www.novelsclubb.com

تو تمہیں کیا لگتا ہے کہ اگر وہ تمہاری بیوی بن جائے گی تو ہم سب اس کی عزت کریں گے،اسے پسند کریں گے،کیا وہ اس قابل ہے بابر؟

اسے نہ ہی آپ کی عزت کی ضرورت ہے اور نہ ہی محبت کی۔اس کے لیے بابر ایاز شاہ اکیلا ہی کافی ہے۔ بابر غصے سے کہتا وہاں سے چلا گیا۔

رات کو جب وہ واپس آیا تو گھر میں بلکل خاموشی تھی۔وہ اپنے کمرے میں داخل ہوا تو دیکھا کہ عمائرہ کھڑکی کے پاس کھڑی باہر کی طرف دیکھ رہی تھی۔

عمائرہ۔ بابر کے پکارنے پر وہ چونک کر مڑی۔

وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا اس کے پاس آیا اور اس کی نظروں کے تعاقب میں آسمان کی طرف دیکھنے لگا۔

میں جانتا ہوں کہ تم اس وقت کتنی تکلیف میں ہو۔اس نے بولنا شروع کیا۔

www.novelsclubb.com

لیکن عمائرہ میں اپنی طرف سے پوری کوشش کروں گا کہ تمہیں اس تکلیف سے آزاد کر سکوں۔

اذیت۔ بابر نے چونک کر عمائرہ کو دیکھا جو آسمان کی طرف نم آنکھوں سے دیکھتے ہوئے بول رہی تھی۔

تکلیف نہیں ہے یہ بابر۔اذیت ہے۔ناقابل برداشت تکلیف ہے یہ میرے لیے۔

آنسو اب اس کی آنکھوں سے برسنے لگے تھے۔

عمائرہ میں جانتا ہوں۔لیکن میں بے بس ہوں۔میں تمہیں اتنا جلدی اس تکلیف سے نجات نہیں دلوا سکتا کیونکہ تمہیں دیے گئے زخم بہت گہرے ہیں۔بہت کچھ ہوا ہے تمہارے ساتھ۔میں نہیں جانتا کہ تم مجھ سے نکاح کے لیے تیار تھی بھی یا نہیں لیکن میں اتنا ضرور کہوں گا کہ میں تمہارا پورا خیال رکھوں گا۔تمہیں ان ظالم لوگوں کو یاد بھی نہیں کرنے دوں گا۔

www.novelsclubb.com

بابر۔عمائرہ نے آسمان سے نظر ہٹا ہر بابر کو دیکھ کر اسے پکارا۔

بولو۔بابر کی نظر بھی اب اس کے چہرے ہر تھی۔

کیا محبت میں بے وفائی گناہ ہے؟

بابر حیران ہوا۔ہاں لیکن تم کیوں یہ پوچھ رہی ہو؟

عمائرہ نے گہرا سانس لیا۔

آپ مجھ سے محبت کرتے ہیں؟

میں یہ بات تمہیں پہلے ہی بتا چکا ہوں عمائرہ کہ تم میری پہلی اور آخری محبت ہے اور مجھے جان سے بھی زیادہ عزیز ہو۔

آپ نے محبت نبھائی بابر۔آپ نے میرا ساتھ دیا، میرے لیے سب کے خلاف ہو گئے۔میں آپ کا شکریہ کیسے ادا کروں؟

www.novelsclubb.com

ایک مسکراہٹ۔بابر کی بات پر عمائرہ حیران ہوئی۔

تمہاری ایک مسکراہٹ کافی ہے میرے لیے عمائرہ۔ مسکرادو۔اس نے جیسے منت کی۔ عمائرہ چپ چاپ اسے دیکھتی رہی۔اس میں جیسے مسکرانے کی بھی ہمت نہ تھی

۔

شوہر ہوں تمہارا۔میرا حکم ماننا تمہارا فرض ہے۔اوراب تمہارا یہ شوہر تمہیں حکم دیتا ہے کہ عمائرہ شاہ آپ اپنے شوہر پر ترس کھائیں اور براہ مہربانی مسکرادیں۔

یہ حکم تھا؟عمائرہ اس کی انداز پر حیران ہوئی۔ بابر یہ حکم نہیں تھا التجا تھی۔

بابر شاہ عمائرہ شاہ کو ایسے ہی حکم دے سکتا ہے۔اب اپنے شوہر کا حکم مانو۔

عمائرہ دھیرے سے مسکرادی۔

www.novelsclubb.com

یہ ہوئی نا بات۔ یہاں کھڑے کھڑے تھک جاؤ گی چلو باہر لان میں چل کر بیٹھتے ہیں۔عمائرہ نے اثبات میں سر ہلایا۔

وہ دونوں لان میں ساتھ بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔ یا پھر یوں کہا جا سکتا ہے کہ بابر باتیں کر رہا تھا اور عمائرہ اسے سن رہی تھی۔

تم نے کھانا کھایا؟ اچانک ہی یاد آنے پر بابر نے پوچھا۔

عمائرہ چند لمحے خاموش رہی اور پھر دھیرے سے نفی میں سر ہلایا۔

اچھا چلو پھر۔ وہ اٹھ کھڑا ہوا۔

کہاں؟

کچن میں۔ عمائرہ پہلے حیران ہوئی اور پھر اٹھ کھڑی ہوئی۔

وہ دونوم کچن میں پہنچے تو بابر نے اسے کرسی پر بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

www.novelsclubb.com

بیٹھو۔

کیوں؟

کیونکہ میں تمہارے لیے نوڈلز بنانے لگا ہوں۔تم کھڑے کھڑے تھک نہ جاؤ۔

نہیں بابر میں بنا لیتی ہوں۔آپ۔۔۔۔

میں نے کہا نا بیٹھو۔اس نے حکم صادر کیا۔اس دن تم نے مجھے اپنے ہاتھ سے بنے نوڈلز کھلائے تھے آج میں تمہیں اپنے ہاتھ سے بنے کھلاؤں گا۔

عمائرہ چپ چاپ وہاں بیٹھ گئی اور اسے دیکھتی رہی۔

صبح ناشتہ میں تمہارے ساتھ یہی کروں گا اور پھر دوپہر کو ہم کہیں باہر کھانا کھانے چلیں گے۔ٹھیک؟

باہر کیوں؟

www.novelsclubb.com

ارے اب تم سارا دن گھر بیٹھے بیٹھے بور ہو جاؤ گی تو اس لیے باہر چل کر تھوڑا فریش ہو لینا۔

××××××××××××××××××

عمائرہ صبح نماز کے لیے اٹھی تو بابر پہلے سے ہی جاگ رہا تھا یا پھر شاید وہ سویا ہی نہیں تھا۔ وہ بہت پریشان تھا۔ سب اس کے خلاف ہو چکے تھے۔ کوئی اس کے فیصلے پر خوش نہیں تھا۔ جویریہ نے اس سے کلام کرنا بھی چھوڑ دیا۔ سب اس کے خلاف تھے اسے اس بات کا دکھ نہیں تھا اسے دکھ اس بات کا تھا کہ اس کی ماں عمائرہ کی سگی خالہ ہوتے ہوئے بھی ان دونوں کے خلاف تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ پریشان تو تھا لیکن اپنی پریشانی عمائرہ کے سامنے ظاہر نہ کرتا تھا۔ وہ عمائرہ کو مزید پریشان نہیں کرنا چاہتا تھا۔ دوپہر کو جب بابر آفس سے واپس گھر آیا تو عمائرہ نماز پڑھ چکی تھی اور وہ ابھی تک حجاب کیے ہوئے تھی۔

تیار ہو گئی؟ چلیں؟

جی۔ عمائرہ نے اثبات میں سر ہلایا۔

پھپھو سے پوچھا آپ نے؟

انہیں چھوڑو۔ شوہر کے ساتھ جا رہی ہو تم۔ ان کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے ہمیں۔ بابر نے سنجیدگی سے کہا۔

www.novelsclubb.com

بابر نے نہ صرف اسے کھانا کھلایا بلکہ اسے سارا دن لاہور دکھاتا رہا۔

بابر اب ہمیں گھر چلنا چاہیے۔

گھر جا کر کیا کرنا ہے۔ وہی امی کی ناراضگی۔

عمائرہ خاموش ہو گئی۔

بابر نے اچانک گاڑی روکی اور باہر نکل گیا۔

عمائرہ حیران ہوئی لیکن باہر نہیں نکلی۔ تھوڑی ہی دیر بعد بابر واپس آیا تو وہ گجرے ساتھ لایا تھا۔

وہ گاڑی میں بیٹھا اور گجرے عمائرہ کی طرف بڑھا دیے۔ وہ گلاب کے پھولوں کے گجرے تھے۔ ان کی خوشبو سے پوری گاڑی مہکنے لگی تھی۔

عمائرہ نے انہیں اپنی گود میں رکھا تو بابر ہنس دیا۔

عمائرہ بیگم۔ اگر آپ انہیں ابھی اپنی کلائیوں کی زینت بنالیں گی تو آپ کے شوہر کو بہت خوشی ہو گی۔

www.novelsclubb.com

عمائرہ مسکرا دی اور پھر وہ گجرے پہن لیے۔

دو تین دن ایسے ہی گزر گئے۔ بابر نے ہر طرح سے عمائرہ کا خیال رکھنے کی کوشش کی۔ اسے خوش رکھنے کی کوشش کی۔

ماحسا نے عمائرہ کو سمجھایا کہ اسے برہان کو بھول جانا چاہیے اور بابر کو اپنا شوہر مان کر اس کے ساتھ خوشی خوشی زندگی بسر کرنی چاہیے۔

عمائرہ خاموش ہو گئی۔ اس نے بابر کے ساتھ خوش رہنے کی کوشش کی لیکن برہقن کو وہ نہ بھلا سکی۔ وہ اس کی پہلی محبت تھا وہ اسے نہیں بھلا سکتی تھی لیکن یہ صرف اس کا گمان تھا کیونکہ بہت جلد عمائرہ بابر کی محبت کے سامنے پگھلنے لگی۔ اس نے محسوس کیا کہ بابر اس سے صرف محبت نہیں کرتا تھا بلکہ وہ کچھ اور تھا جو بہت انمول تھا، محبت سے بھی زیادہ انمول۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور وہی انمول چیز عمائرہ کے دل کو موم کی طرح پگھالنے میں کامیاب رہی۔ وہ چند دنوں میں ہی برہان کو بھولنے لگی۔

ایک رات جب وہ دونوں لان میں ایک ساتھ بیٹھے تھے تو بابر کافی پریشان لگ رہا تھا

۔

عمائرہ۔اس نے اسے پکارا۔

جی۔وہ اس کی طرف متوجہ ہوئی۔

مجھے لگتا ہے کہ ہم بچھڑنے والے ہیں۔عمائرہ کو وہ بات بری لگی تھی۔کیوں؟وہ نہیں جانتی تھی۔اسے شاید تکلیف بھی ہوئی تھی۔

مطلب؟

پتا نہیں۔بس ایسا لگ رہا ہے کہ ہم بچھڑنے والے ہیں۔عمائرہ۔وہ سیدھا ہوا اور درمیان میں رکھی میز سائیڈ پر رکھی اور اہنی کرسی آگے کر کے عمائرہ کے بلکل سامنے آ بیٹھا۔اس نے عمائرہ کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیے۔

www.novelsclubb.com

تم دعا کرو کہ اگر کبھی بچھڑنے کی نوبت آ بھی جائے تو میں تم سے بچھڑ جاؤں نہ کہ تم مجھ سے۔

عمائرہ حیران ہوئی اور پریشان بھی۔

اگر میں تم سے بچھڑ گیا تو تمہیں تکلیف نہیں ہو گی کیونکہ تمہیں مجھ سے محبت نہیں ہے لیکن اگر۔۔۔۔۔وہ رکا جیسے اس میں ہمت ہی نہ ہو وہ بات کرنے کی۔اگر تم مجھ سے بچھڑ گئی تو مجھے بہت اذیت ہو گی کیونکہ مجھے تم سے سچی محبت ہے۔اور عمائرہ تم جانتی ہو کہ تکلیف کے ناقابل برداشت درجے کو اذیت کہتے ہیں۔

بابر آپ پریشان نہ ہوں۔ایسا کچھ نہیں ہو گا۔

www.novelsclubb.com

دعا ہی کی جا سکتی ہے۔

بازل کو ہوش نہیں آ رہا تھا۔تمام ڈاکٹرز پریشان ہو چکے تھے۔آغا سلطان بھی بہت پریشان تھے جبکہ فاریہ کی حالت رو رو کر بہت بری ہو چکی تھی۔ڈاکٹرز نے اندازہ

لگا یا کہ شاید بازل اپنی یاداشت کھو چکا ہے۔اگر اسے ہوش آ بھی جائے تو اسے وہ سب یاد دلانے کی کوشش کی جائے جسے یاد کر کے اسے کسی قسم کی تکلیف نہ ہو۔

بازل آگے بڑھنے لگا تھا اور تب ہی عمائرہ کا ہاتھ اس پر اٹھا تھا۔وہ اٹھ بیٹھا۔اس کے چہرے پر شدید غصہ تھا اور اس لڑکی کے لیے بے پناہ نفرت تھی لیکن وہ اسے یاد نہیں کر ہا رہا تھا۔اس نے اس کا چہرہ یاد کرنے کی کوشش کی لیکن وہ یاد نہیں کر پایا۔ آخر کون تھی وہ لڑکی اور اس نے مجھ پر ہاتھ کیوں اٹھایا؟ یہ سوال بازل کو پریشان کر گیا۔بازل کو ہوش میں دیکھ کر ڈاکٹرز بھاگتے ہوئے آئے۔بازل اس وقت غصے میں تھا اور خود کو تاروں میں لپٹا دیکھ وہ کافی حیران ہوا تھا۔

ڈاکٹرز نے جا کر آغا سلطان اور فاریہ کو بتایا تو ان کی خوشی کی انتہا نہ تھی۔فاریہ دوڑتی ہوئی بازل کے پاس ائی جو اسے دیکھ کر صرف حیران ہوا تھا۔

ڈاکٹرز نے اسے بتایا کہ وہ اس کی ماں اور آغا سلطان اس کا باپ ہے۔چند دن پہلے ہونے والے حادثے کی وجہ سے وہ اپنی یاداشت کھو چکا ہے۔

بازل سپاٹ چہرہ لیے ان سب کو دیکھتا رہا۔

حیران تو سب تب ہوئے جب انہوں نے دیکھا کہ عمیر کو دیکھتے ہی بازل اسے پہچان چکا تھا۔

بازل کا مکمل خیال رکھا جانے لگا۔اسے کوئی یاد تھا تو صرف عمیر۔

بازل کے لاکھ کہنے پر بھی اسے واپس گھر نہیں لایا گیا۔اس کا علاج ہسپتال میں ہی جاری رہا۔

www.novelsclubb.com

ایک دن جب آغا اور فاریہ اسے نظر نہ آئے تو اس نے عمیر سے اس حادثے کے بارے میں پوچھا۔پہلے تو عمیر نے کچھ نہیں بتایا لیکن پھر بازل کی صرف ایک ہی

گھوری پر اس نے اسے سب کچھ سچ سچ بتا دیا سوائے اس بات کے کہ اس لڑکی کا نکاح ہو چکا ہے اور وہ بھی اس کے دوست بابر کے ساتھ۔

بازل کو اس لڑکی سے شدید نفرت ہونے لگی جس کی وجہ سے اس نے پہلے تو قتل کیا اور پھر اس حالت میں آ پہنچا۔

لیکن وہ اس بات سے بے خبر تھا کہ وہ لڑکی اس کے دل میں ایسا مقام حاصل کر چکی تھی جو آج تک کوئی لڑکی حاصل نہ کر پائی تھی۔

عمائرہ۔جویریہ اس کے کمرے میں داخل ہوئی۔

جی پھپھو۔وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔

www.novelsclubb.com

جاؤ تمہارے لیے زونی کا فون آیا ہے۔زونی کا نام سنتے ہی عمائرہ کا چہرہ کھل اٹھا۔وہ جلدی سے آئی اور ریسیور کان سے لگایا۔

کیسی ہو زونی؟

میری زندگی برباد کرنے کے بعد تو تمہارا حق نہیں بنتا کہ تم مجھ سے یہ سوال کرو عمائرہ۔ عمائرہ کی مسکراہٹ سمٹ گئی۔

زونی میں مجبور تھی۔

تم مجبور نہیں تھی عمائرہ۔ یہ سب تمہاری چال تھی۔ تم بابر کو مجھ سے دور کرنا چاہتی تھی اور تم یہ کر چکی ہو۔

زونی تم سب کچھ جانتے ہوئے بھی مجھے الزام دے رہی ہو؟

عمائرہ میں نے بابر کو حاصل کرنے کی ہر ممکن کوشش کی۔ تم پر شرط لگوائی، تمہیں بدکردار بنادیا لیکن پھر بھی۔۔۔۔ پھر بھی بابر نے میرے بجائے تمہیں چنا۔

www.novelsclubb.com

عمایرہ کے پیروں تلے سے زمین کھسک گئی۔ سر پر جیسے آسمان ہی نہیں رہا تھا۔

زونی۔۔۔۔۔ کیا وہ سب۔۔۔۔

ہاں عمائرہ وہ سب میں نے کروایا تھا تاکہ تم میری زندگی میں مزید مشکلات پیدا نہ کر سکو لیکن تم پھر بھی باز نہیں آئی۔

تم میری خوشیوں کی قاتل ہو عمائرہ۔اللہ تم جیسی دوست کسی کو نہ دے تم جس کی بھی دوست بنو گی اس کی زندگی اور اس کی خوشیاں برباد کر دو گی۔اللہ تمہیں بھی کبھی خوش نہیں رکھے گا عمائرہ۔یاد رکھنا تم کبھی بھی خوش نہیں رہ پاؤ گی۔

زونی۔۔۔۔عمائرہ بے بسی سے بولی۔

لیکن عمائرہ تم فکر نہ کرو میں اگر اتنے گناہ کر چکی ہوں تو ایک گناہ اور سہی۔ تمہیں میری طرف سے ایک اور سرپرائز مبارک ہو۔میں امریکہ جا رہی ہوں لیکن خوش میں تمہیں نہیں رہنے دوں گی۔کھٹاک سے فون بند ہوا تھا۔

عمائرہ بت بنی کھڑی تھی۔یہ سب کچھ اس کی دوست نے کیا تھا۔زونی نے۔۔۔۔۔وہ کبھی سوچ بھی نہیں سکتی تھی۔

امی۔ابرار بھاگتا ہوا وہاں آیا اور جویریہ کو پکارنے لگا۔

عمائرہ اسے نہیں سن رہی تھی وہ چپ چاپ اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔اس میں چلنے کی بھی ہمت نہ رہی تھی۔

وہ اپنے کمرے میں پہنچی تو اس کا دم گھٹنے لگا۔کچھ برا ہونے والا تھا۔کچھ بہت برا۔۔۔۔۔۔

بازل آج گھر جا رہا تھا۔ہسپتال میں اس کا دل گھٹنے لگا تھا۔وہ عمیر کے ساتھ باہر آ رہا تھا جب اسے سامنے سے یونس اور رستم آتے دکھائی دیے۔وہ بازل اور عمیر کو دیکھے بغیر اندر داخل ہو گئے۔

یہ یہاں کیا کر رہا ہے؟ بازل حیران ہوا۔اسے وہ سب یاد آ گیا تھا جو اسے یاد کروایا گیا تھا اور عمیر نے سب سے پہلے اسے یونس کے بارے میں ہی بتایا تھا۔

پتا نہیں۔عمیر خود حیران تھا۔تم اسے چھوڑو اور گھر چلو۔

نہیں۔تم رکو میں ابھی آتا ہوں۔بازل ان کے پیچھے چل دیا۔

یونس اور رستم ایک کمرے میں داخل ہوئے تھے۔بازل اس کے سامنے ہی دوسری طرف رخ کر کے ٹھہر گیا۔کافی دیر بعد وہ دونوں باہر نکلے تو یونس کے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ تھی جبکہ رستم کا رنگ اڑا ہوا تھا۔

بازل سیدھا ہوا اور ان کی طرف رخ کیا۔

یونس نے اسے دیکھا تو چونک گیا۔

بازل تم۔۔۔۔وہ اس کی طرف بڑھ آیا۔

کیسے ہو تم بازل؟

www.novelsclubb.com

ہمیشہ کی طرح۔بازل نے مختصر سا جواب دیا جبکہ نظر اب سامنے اس کمرے کی طرف تھی جہاں سے وہ دونوں نکلے تھے۔

بہت افسوس ہوا مجھے تمہارے ایکسیڈنٹ کے بارے میں سن کر۔

کیاواقعی؟ بازل نے ایک ابرواٹھا کر مصنوعی حیرت کااظہار کیا۔

ایک عورت ایک تیرہ چودہ سالہ لڑکے کے ساتھ اس کمرے میں داخل ہو رہی تھی

۔

یونس ہنس دیا۔ خیر بازل مجھے خوشی ہے اس بات کی کہ تم نے اپنی کار بچالی اور شرط جیت گئے۔

میں نے تم سے پہلے ہی کہا تھا کہ میری پسندیدہ چیزوں پر نظر رکھنا چھوڑ دو کیونکہ وہ صرف بازل سلطان کا حاصل ہیں۔

یونس مسکرایا اور پھر الوداع کہتا آگے بڑھ گیا۔

www.novelsclubb.com

بازل کی آنکھوں میں تجسس ابھرا۔ وہ نہ چاہتے ہوئے بھی اس کمرے کی طرف قدم بڑھانے لگا۔

دروازے کے شیشے سے وہ سامنے بے ہوش پڑے وجود کو دیکھ سکتا تھا۔اس کی آنکھیں مزید متجسس ہوئیں۔اس نے دھیرے سے دروازہ کھولا تو سامنے ہی وہ عورت روتے ہوئے اسے پکار رہی تھی۔وہ اس کی طرف دیکھ رہا تھا جبکہ کچھ بول نہیں رہا تھا۔وہ کافی زخمی تھا۔اس کے ماتھے سمیت جسم کے کئی حصوں پر پٹی بندھی ہوئی تھی۔اس کے ساتھ کھڑا لڑکا بے آواز رو رہا تھا۔

دروازہ کھلنے پر جہاں ان دونوں نے بازل کی طرف دیکھا وہیں اس زخمی شخص نے بھی دھیرے سے گردن کو حرکت دیتے ہوئے اس کی طرف دیکھا۔بازل نے اس کی آنکھوں میں دیکھا تو حیران رہ گیا۔اس کی آنکھیں بھوری تھیں بلکل بازل کی طرح اور نہ صرف آنکھیں بلکہ اس کے بال بھی بازل کی طرح تھے۔بازل کو دیکھتے ہی بابر کی آنکھیں چمکیں۔شاید ان دونوں آنکھوں میں کچھ تھا۔۔۔۔کچھ ایک جیسا۔۔۔۔شاید کسی ایک شخص کی محبت۔۔۔۔۔

جو یریہ بار بار اسے پکار رہی تھی۔

بابر مجھے معاف کر دو۔وہ رو بھی رہی تھی لیکن بابر اب مکمل طور پر بازل کی طرف متوجہ تھا۔

بازل کو کچھ عجیب لگنے لگا تو وہ واپس جانے کے لیے مڑنے لگا لیکن اس سے پہلے ہی بابر نے اپنے ہاتھ کی انگلیوں کو حرکت دی جیسے وہ بازل کو بلا رہا ہو۔ابرار نے حیرت سے پہلے بابر کو دیکھا اور پھر بازل کو۔۔۔۔۔۔

بازل رکا اور پھر بابر کی طرف آیا۔

بابر کی آنکھیں بھیگنے لگی تھیں۔وہ مرنا نہیں چاہتا تھا۔وہ جینا چاہتا تھا صرف اور صرف عمائرہ کے لیے۔اس نے عمائرہ کی حفاظت کا ذمہ لیا تھا اس لیے وہ اس سے بچھڑنا نہیں چاہتا تھا۔وہ خدا سے مہلت مانگنا چاہتا تھا۔

بازل نے بابر کی آنکھوں میں جینے کی حسرت دیکھی۔بازل کو نہ جانے کیوں بہت برا لگ رہا تھا۔اسے آج پہلی بار کسی کو تکلیف میں دیکھ کر افسوس ہو رہا تھا۔

بابر کہ آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔عمائرہ سے اس کی محبت دور کھڑی رو رہی تھی کیونکہ وہ وقت سے ہار چکی تھی۔وقت ایک بار پھر جیت چکا تھا۔۔۔۔۔

بازل نے بابر کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیا تو بابر کے ہاتھ کپکپا رہے تھے۔

اس کی آنکھوں میں جیسے کی خواہش تھی،اپنے لیے نہیں کسی اور کے لیے۔کسی کو خوش رکھنے کی خواہش تھی۔۔۔۔

چاہے جتنی محبت کیوں نہ ہو،چاہے جتنی خواہشات کیوں نہ ہوں،چاہے جینے کی آرزو کیوں نہ ہو۔کیا کرے کوئی،سانس جب تھم جائے۔۔۔۔۔۔۔۔

بازل نے دیکھا کہ بابر کا سانس اکھڑنے لگا تھا۔جویریہ مزید رونے لگی تھی۔بازل کا دل زور زور سے دھڑکنے لگا۔اس نے بے اختیار تھوک نگلا۔

ابرار ڈاکٹر کو بلانے چلا گیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بابر نے بازل کو دیکھتے ہوئے ایک سانس لیا۔ایک گہرا سانس یا شاید آخری سانس

××××××××××××××××××××××

باب8

جو بچھڑ گئے تو بکھر گئے

www.novelsclubb.com

اسے کہنا محبت دل کے تالے توڑ دیتی ہے

اسے کہنا محبت دو دلوں کو جوڑ دیتی ہے

اسے کہنا محبت نام ہے روحوں کے ملنے کا

اسے کہنا محبت نام ہے زخموں کے سلنے کا

اسے کہنا محبت تو دلوں میں روشنی بھر دے

اسے کہنا محبت پتھروں کو موم سا کر دے

اسے کہنا محبت دور ہے رسموں رواجوں سے

اسے کہنا محبت ماورا تختوں سے تاجوں سے

www.novelsclubb.com

اسے کہنا محبت پھول کلیاں اور خوشبو ہے

اسے کہنا محبت چاند تارے اور جگنو ہے

اسے کہنا محبت کا نہیں نعم البدل کوئی

اسے کہنا محبت کا نہیں ہے ہم شکل کوئی

اسے کہنا محبت پر یقیں کر لو مرے ہمدم

اسے کہنا محبت دل میں تم بھر لو مرے ہمدم

اس دن عمائرہ ایک بار پھر اکیلی ہو گئی۔ایک بار پھر اس پر قیامت ٹوٹی تھی۔ایک بار پھر اسے محبت میں ہار ہوئی تھی۔ بابر مر گیا۔اس کا محافظ مر گیا۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جویریہ نے غصے میں آکر اسے گھر سے نکال دیا۔ عمائرہ بلکل اکیلی ہو چکی تھی۔وہ اکیلی سڑک پر بیٹھی تھی۔ بارش زور شور سے برس رہی تھی۔ عمائرہ بھیگ چکی تجمھی اس کا چہرہ بارش کے پانی سے نہیں بلکہ آنسوؤں سے تر تھا۔

بازل اور عمیر ساتھ میں امریکہ چلے گئے۔

عمائرہ وہیں بیٹھی تھی جب ایک خیال آنے پر وہ اٹھی اور ہھر سڑک کی جانب بڑھ گئی۔وہ اللہ سے محبت کرتی تھی،اس کی اطاعت کرنے کی ہر ممکن کوشش کرتی تھی لیکن آج۔۔۔آج وہ بابر سے بچھڑ کر بکھر چکی تھی۔وہ ٹوٹ چکی تھی۔اب مزید ٹوٹنے کی اس میں گنجائش نہیں رہی تھی۔وہ مر جانا چاہتی تھی اور وہ ایسا کرنے کے لئے سڑک کی طرف چلنے لگی۔اسے سامنے سے روشنی دکھائی دی۔ایک کار تیز رفتار میں اس کی طرف آرہی تھی۔وہ نہیں ہٹی۔وہ چپ چاپ وہیں کھڑی رہی۔ اگلے ہی لمحے اس سے وہ ٹکرائی تھی اور پھر اس کی تمام حسیں ختم ہو گئیں۔وہ نہ ہی کچھ دیکھ ہائی اور نہ ہی سن پائی۔

www.novelsclubb.com

جب اس نے آنکھ کھولی تو ہسپتال کے کسی کمرے میں تھی۔دل کو جیسے افوسو ہوا کہ وہ ابھی بھی زندہ ہے۔وہ مر کیوں نہیں جاتی۔۔۔۔۔۔وہ رونے لگی تھی۔تب ہی اسے احساس ہوا کہ ایک لڑکی اس کمرے میں داخل ہوئی تھی۔اس نے اسے غور

سے دیکھا تو وہ مسکراتی ہوئی اس کی طرف بڑھ رہی تھی اور کافی حد تک اس کی طرح دکھتی تھی۔وہ امل تھی۔۔۔۔۔۔۔

وہ ان دونوں کی پہلی ملاقات تھی۔

کیسی ہو تم؟

عمائرہ خاموش رہی۔تب ہی ایک آدمی اس کمرے میں داخل ہوا۔عمائرہ اسے دیکھ کر چونک گئی۔وہ وہی آدمی تھا جسے اس نے سڑک پر بچایا تھا۔

وہ اس کے پاس آیا اور اس کے سر پر ہاتھ رکھا۔اب طبیعت کیسی ہے بیٹا؟وہ بہت ہی نرم لہجے میں بات کر رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

عمائرہ نے سر کو تھوڑا سا ہلایا۔

امل تم اس کا خیال رکھنا میں ڈاکٹرز سے بات کر کے آتا ہوں۔حمدان وہاں سے چلا گیا تو امل اس کے ساتھ بیٹھ گئی۔

بابا بتا رہے تھے کہ تم نے ایک بار ان کی جان بچائی تھی۔

عمائرہ خاموش رہی۔

میں تمہارا شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں عمائرہ۔ عمائرہ اس کے منہ سے اپنا نام سن کر حیران ہوئی لیکن اس میں اس سے کچھ بھی پوچھنے کی ہمت نہ تھی۔

ویسے یہ کیا حرکت تھی۔ ابھی تو تم میری ہم عمر ہو مطلب کافی چھوٹی ہو پھر کیوں اس طرح خودکشی کی کوشش کی؟

عمائرہ کی آنکھوں سے موتی گرنے لگے۔

اچھا چھا تم پلیز رو نہیں۔ میں اس بارے میں تم سے کوئی بات نہیں کروں گی اور نہ ہی بابا۔ تم ابھی میرے گھر چلو۔ میں تمہارا پورا خیال رکھوں گی۔

عمائرہ کو اس وقت واقعی کسی ٹھکانے کی ضرورت تھی اس لیے وہ اسے منع نہیں کر پائی۔

جب عمائرہ ان کے گھر آئی تو مریم اسے دیکھ کر بہت خوش ہوئی تھی۔

عمائرہ کا وہاں بہت خیال رکھا گیا۔ جب عمائرہ بلکل ٹھیک ہو گئی تو حمدان نے اس سے پوچھا کہ اس کی پہلی ملاقات اسلام آباد میں ہوئی تھی تو پھر وہ لاہور میں کیا کر رہی ہے۔ عمائرہ نے اسے صرف اتنا بتایا کہ اس کی شادی جس سے ہوئی تھی وہ لاہور میں رہتا تھا اور اب وہ مر چکا ہے۔ مریم اور امل کو یہ سن کر بہت افسوس ہوا جبکہ حمدان کے تاثرات میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ شاید وہ سب کچھ پہلے سے ہی جانتا تھا۔ حمدان نے اسے اپنے گھر رہنے کا کہا تو عمائرہ پہلے تو نہیں مانی لیکن پھر بعد میں اس شرط پر مان گئی کہ وہ ان کی انیکسی میں رہے گی اور اپنا سارا خرچ وہ خود اٹھائے گی ۔ حمدان کو بہت افسوس ہوا لیکن وہ اس بات سے خوش تھا کہ کسی نہ کسی طرح اس کی بیٹی واپس آ چکی تھی۔ وہ عمائرہ کو سچ نہیں بتانا چاہتا تھا کیونکہ اسے ڈر تھا کہ سچ سننے کے بعد عمائرہ اس سے نفرت کرنے لگے گی۔

امل اور عمائرہ کی دوستی ہو گئی۔ عمائرہ نے امل کے ساتھ پڑھائی کا سلسلہ جاری رکھا۔

جب اس کی اس کے دوستوں سے ملاقات ہوئی تو سب اسے امل کی بہن سمجھے

کیونکہ وہ بلکل اس کی طرح تھی۔

××××××××××××××××××

امل تم بتا کیوں نہیں رہی۔ بابر کہاں ہے؟ عمیر نے سوال دہرایا۔

www.novelsclubb.com

وہ بابر۔۔۔۔۔امل نے زونیرہ کی طرف دیکھا جس کی آنکھوں میں خوف تھا۔

بابر مر چکا ہے۔

واٹ ! ان سب میں سب سے پہلے پرنس کے منہ سے یہ الفاظ ادا ہوئے۔ سب حیران تھے لیکن پرنس کی حیرت کی کوئی حد ہی نہ تھی۔ اس شاکڈ چہرہ لیے زونیرہ کی طرف دیکھا جو دم سادھے اسے دیکھ رہی تھی۔

یہ کب ہوا امل۔ جب میری اس سے آخری ملاقات ہوئی تھی تب تو وہ بلکل ٹھیک تھا۔ عمیر نے پوچھا جبکہ بازل ان سب میں کھڑا ہر چیز سے بے خبر ہو چکا تھا۔

اس کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا۔ امل نے مزید بتایا۔

سچائی سامنے آچکی تھی۔ سب جان چکے تھے کہ عمائرہ نہ صرف شادی شدہ تھی بلکہ بیوہ تھی۔

اس دن تمہیں معلوم ہو گا کہ میں عمائرہ قریشی نہیں بلکہ عمائرہ شاہ ہوں۔ عمائرہ کی آواز بازل کے کانوں میں گونجی۔ اس تکلیف ہوئی یا شاید اذیت ہوئی

پارٹی ختم ہو گئی لیکن سب ابھی بھی شاکڈ تھے۔سب سو چکے تھے۔فیئری لینڈ میں ہر طرف سناٹا تھا۔ان سب میں کوئی بازل اپنے کمرے میں بیٹھا سگریٹ کے کش لگانے میں مصروف تھا۔وہ شراب چھوڑ چکا تھا کیونکہ وہ نمازی بم چکا تھا اور اسے اس بات کا علم ہو چکا تھا کہ شراب کو اسلام میں حرام قرار دیا گیا ہے۔ورنہ جتنی تکلیف اسے آج ہوئی تھی وہ کئی بوتلیں خالی کر جاتا۔

تم نے مجھے کبھی بتایا کیوں نہیں کہ تم عمائرہ کو جانتے ہو؟ بازل نے سامنے بیٹھے عمیر سے سوال کیا۔

بازل مجھے سچ میں نہیں معلوم تھا کہ عمائرہ وہی لڑکی ہے جس سے تم محبت کرتے ہو

۔

بازل نے گہرا سانس لیا اور آنکھیں بند کر لیں یا شاید اپنے آنسوؤں کو بہہ جانے سے روکا۔

بازل۔ عمیر نے اسے پکارا۔

ہوں۔ بازل نے آنکھیں کھولے بغیر اسے جواب دیا۔

کیا تم۔۔۔۔۔ وہ رکا۔ چند لمحے خاموش رہنے کے بعد وہ پھر بولا۔ کیا تم آج بھی اس لڑکی سے نفرت کرتے ہو جس نے تم پر ہاتھ اٹھایا تھا؟

ہمم۔ بازل نے اب بھی آنکھیں نہیں کھولیں۔

کیا تم آج بھی اس کی بربادی دیکھنا چاہتے ہو؟

www.novelsclubb.com

دیکھوں گا۔ ایک دن ضرور دیکھوں گا۔

وہ برباد ہو چکی ہے بازل۔ میں نے اس کی بربادی دیکھی ہے۔ بازل پہلے مسکرایا اور پھر سگریٹ کا گہرا کش لگایا۔

مجھے جلاد کہا تھا اس نے۔ کہا تھا کہ میں نے اس کی زندگی برباد کر دی۔ اب وہ صحیح سے برباد ہوئی۔ خوشی ہے مجھے اس بات کی۔

کیا اتنی نفرت کرتے ہو اس سے؟ عمیر محفوظ انداز میں بول رہا تھا۔

بس اتنا جانتا ہوں کہ اتنی نفرت میں نے کسی اور سے آج تک نہیں کی۔

اور عمائرہ سے کتنی محبت کرتے ہو؟ بازل نے اب کی بار آنکھیں کھولیں اور سیدھا ہو کر بیٹھا۔

اتنی محبت میں نے آج تک کسی اور سے نہیں کی عمیر جتنی میں نے عمائرہ سے کی ہے ۔وہ عشق ہے میرا۔اور تم سوچ بھی نہیں سکتے کہ آج مجھے کتنی تکلیف ہو رہی ہے یہ جان کر کہ وہ۔۔۔۔۔۔وہ شادی شدہ ہے۔

www.novelsclubb.com

وہ بیوہ ہے۔ عمیر نے اس کی تصیح کی۔

عمیر۔وہ مجھ سے نفرت کرتی ہے۔مجھے بے رحم، قاتل اور نہ جانے کیا کیا کہتی ہے ۔وہ میری موت کہ خواہشمند ہے۔اس سے بڑھ کر تکلیف کی بات اور کیا ہو گی میرے لیے۔

وہ تم سے نگرت کیوں کرتی ہے؟عمیر انجان بنا۔

پتا نہیں۔اسے میری محبت پر ذرا بھی اعتبار نہیں ہے۔

اس کی وجہ میں بتاؤں بازل۔

کیا تم جانتے ہو؟

ہاں۔بہت اچھے سے۔تمہیں ہتا ہے وہ تمہیں قاتل کیوں کہتی ہے؟

www.novelsclubb.com

کیوں؟

کیونکہ وہ تمہیں قتل کرتے ہوئے دیکھ چکی ہے۔تم نے اس کی آنکھوں کے سامنے اس لڑکے کا قتل کیا تھا۔

واٹ ! بازل نے آنکھیں چھوٹی کر کے اسے نا سمجھی سے دیکھا۔

بازل عمائرہ ہی وہ لڑکی ہے جس سے تم نفرت کرتے ہو اور وہی وہ لڑکی ہے جس سے تم محبت کرتے ہو۔

بازل اب بھی نا سمجھی سے اسے دیکھ رہا تھا۔

بازل سلطان۔ عمائرہ ہی وہ لڑکی ہے جس پر تم نے شرط لگائی تھی اور جس نے تم پر ہاتھ اٹھایا تھا۔

بازل کو لگا کہ اس نے کچھ غلط سنا ہے۔ وہ دم سادھے بیٹھا تھا۔ اس نے نفی میں سر ہلایا۔

www.novelsclubb.com

نن۔۔۔ نہیں۔ ایسا نہیں ہو سکتا۔ وہ پھٹی پھٹی نگاہوں سے سامنے بیٹھے عمیر کو دیکھ رہا تھا۔

فیئری لینڈ میں سکوت چھایا ہوا تھا۔ فجر کی اذانیں ہوئیں تو اس وقت بھی تین لوگ ایسے تھے جو جاگ رہے تھے۔ بازل اپنے کمرے میں بیٹھا تھا جبکہ چہرے پر شرمندگی ،اذیت، بے بسی اور بہت سے تاثرات تھے۔

پرنس اپنے کمرے میں بیٹھا شراب پی رہا تھا۔ اس کے چہرے پر بھی بے سکونی، اضطراب اور اذیت تھی۔ عمائرہ کے ساتھ اتنا سب کچھ ہو گیا اور اسے خبر بھی نہ ہوئی۔

عمائرہ اپنے کمرے میں بیٹھی آنسو بہائے جا رہی تھی۔ اس کا ماضی جیسے پھر سے لوٹ آیا تھا۔ فجر کی اذان ہوئی تو وہ اٹھی اور پھر وضو کرنے لگی۔

بازل اٹھا اور نماز ادا کرنے لگا۔ وہ سیاہ رنگ کے سوٹ میں ملبوس تھا جو کہ اس نے نماز پڑھنے کے لیے پہنا تھا۔ وہاں موجود ہر شخص اس بات سے بے خبر تھا کہ بازل

سلطان بھی ایک اللہ کو ماننے لگا ہے اور اس کی عبادت کرنے لگا ہے۔اگر انہیں ہتا چل بھی جاتا تو وہ حیرت سے ہی مر جاتے۔

عمائرہ نے نماز ادا کی۔دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے تو آنکھیں برسنے لگیں۔اس نے اللہ سے صرف صبر طلب کیا۔اسے لگ رہا تھا کہ وہ صبر کا دامن چھوڑ چکی ہے۔

بازل نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے تو دل میں ٹیس سی اٹھی۔اس نے اللہ سے سکون مانگا۔معافی مانگی۔لیکن ایک بات تو طے تھی کہ جب تک عمائرہ اسے معاف نہیں کر دیتی اس کا اللہ اسے معاف نہیں کر سکتا تھا۔کیونکہ بے شک اللہ انصاف کرنے والا ہے۔

نماز پڑھنے کے بعد عمائرہ حجاب کیے اپنے کمرے سے باہر نکلی۔سارا فیئری لینڈ تاریکی میں ڈوبا ہوا تھا۔وہ آہستہ آہستہ سیڑھیاں اترنے لگی۔

عمائرہ تم وہاں سامنے ٹھہر جاؤ ٹھیک ہے جب بابر آنے لگے تو مجھے وہاں سے اشارہ کر دینا۔

تمہاری دوست گری ہے شاید اترتے ہوئے بریک فیل ہو گئے تھے۔

عمائرہ سیڑھیاں اتر گئی تو مڑ کر ایک بار پھر ان سیڑھیوں کی طرف دیکھا۔اس کی آنکھوں کے سامنے وہ منظر آیا جب ایان کو تامیہ کی ہوائی چپل لگی تھی۔وہ نم آنکھیں لیے ہلکا سا مسکرا دی۔وہ آگے بڑھنے لگی۔

ڈائننگ ٹیبل سے گزرتے ہوئے اس کے کانوں میں اسحاق کی آواز گونجی۔

خیریت تو ہے آج بڑے سکون سے کھانا کھایا جا رہا ہے وہ بھی ایان کے ہوتے ہوئے؟

www.novelsclubb.com

وہ باہر نکلی تو سامنے ہی اس نے دیکھا کہ برآمدے پر برہان اس کا ہاتھ تھامے کھڑا تھا اور فیئری لینڈ کی کہانی سنا رہا تھا۔

اس کے لبوں کو زخمی مسکراہٹ چھو گئی۔

برتیج کے ساتھ ہی ایان گرا پڑا تھا۔اس نے اس کا سر اپنی گود میں رکھا۔اس دن اس کا بازو ٹوٹا تھا۔

سامنے ہی پارک میں وہ اور زونی ابرار کے ساتھ باتیں کرنے میں مصروف تھیں۔

وہ دور سے ہی سب کچھ دیکھتی رہی۔آخر کار وہ سبزہ زار میں پڑی کرسیوں کی طرف بڑھ گئی۔

بابر اس کے سامنے بیٹھا اسے بتا رہا تھا کہ محبت کیا ہوتی ہے۔

وہ اسی کرسی پر بیٹھ گئی جہاں وہ پانچ سال پہلے بیٹھی تھی۔اس نے آنکھیں بند کر کے کرسی کی پشت سے ٹیک لگائی۔بابر کی آواز اس کے کانوں میں گونج رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

ایک بات تو بتاؤ عمائرہ۔زونیرہ کیسی لڑکی ہے؟

نہ جانے کیوں مجھے وہ صرف اچھی نظر آتی ہے۔

محبت ایک احساس ہے عمائرہ اس دنیا کا سب سے خوبصورت احساس جو آپ کے دل میں کسی بھی وقت کسی بھی شخص کے لیے پیدا ہو سکتا ہے۔

عمائرہ نے آنکھیں کھولیں۔اسے اپنے اوپر کسی کی نظروں کا احساس ہوا۔اس نے اسے خیال سمجھ کر سر جھٹکا لیکن تب ہی اس کی نظر بالائی منزل پر موجود کھڑکی پر پڑی جس کے پردے ہل رہے تھے۔مطلب وہاں کوئی موجود تھا۔

وہ چند لمحے وہیں بیٹھی رہی اور پھر اس کی نظر سامنے سے آتے شخص پر پڑی۔عمائرہ کافی حیران ہوئی۔

وہ سیاہ سوٹ میں ملبوس تھا۔اس کے بال ماتھے پر معمول سے زیادہ بکھرے ہوئے تھے۔

www.novelsclubb.com

بھوری آنکھیں نم تھیں۔وہ آہستہ آہستہ چلتا ہوا عمائرہ کے پاس آیا اور اس کے بلکل سامنے والی کرسی پر بیٹھ گیا۔(جہاں پانچ سال پہلے بابر بیٹھا تھا)

وہ چند لمحے عمائرہ کو دیکھتا رہا جو آنکھیں پھیلائے اسے حیرت سے دیکھ رہی تھی۔

اچانک ہی عمائرہ اٹھی اور پھر جانے ہی لگی تھی کہ بازل نے اسے پکارا۔

عمائرہ صرف پانچ منٹ۔ عمائرہ رکی کیونکہ آج بازل کی آواز میں قرب تھا۔

کیا ہم صرف پانچ منٹ بات کر سکتے ہیں؟

وہ خاموش کھڑی رہی۔

پلیز۔۔۔۔۔

عمائرہ نہ جانے کیوں مڑی اور گہرا سانس لے کر اپنی جگہ واپس آ کر بیٹھ گئی۔ اسے محسوس ہوا کہ وہ بازل سے نفرت نہیں کر پا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ چند لمحے مزید عمائرہ کو دیکھتا رہا۔

آج وہ کافی مختلف لگ رہا تھا۔ وہ ہمیشہ کی طرح عمائرہ کو تنگ کرنے کے موڈ میں نہیں تھا۔ وہ کافی سنجیدہ تھا۔

کیا تم۔۔۔۔۔وہ کچھ کہنے لگا تھا تب ہی اس نے بات بدلی۔

میں سب جان چکا ہوں عمائرہ۔

عمائرہ خاموشی سے اسے دیکھتی رہی گویا اس کا چہرہ پڑھ رہی ہو۔

یہ بھی کہ تم۔۔۔۔۔بازل جو پہلے نظریں جھکائے بیٹھا تھا اس نے عمائرہ کی آنکھوں میں دیکھا۔

تم مجھ سے نفرت کیوں کرتی ہو۔عمائرہ حیران ہوئی لیکن اگلے ہی لمحے اس نے خود کو سنبھال لیا۔

عمائرہ تم نے مجھ سے کہا تھا کہ میں ایک دن تم سے اور اللہ سے معافی مانگوں گا لیکن تم مجھے معاف نہیں کرو گی۔

www.novelsclubb.com

بازل نے آنسوؤں کا ڈھیر اپنی حلق سے اتارا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں تم سے معافی نہیں مانگوں گا کیونکہ میں جانتا ہوں کہ میں معافی کے قابل نہیں ہوں۔ میں نے تمہارے ساتھ بہت غلط کیا۔ لیکن عمائرہ پلیز۔۔۔۔۔۔پلیز مجھ سے نفرت مت کرو۔ مجھے تکلیف ہوتی ہے اور وہ تکلیف میرے لیے ناقابل برداشت ہے۔

وہ چپ چاپ اسے دیکھتی رہی جبکہ آنکھوں میں فتح کی چمک تھی۔

کیا تم مجھے اپنی اس نفرت کو مٹانے کا ایک موقع دے سکتی ہو؟ صرف ایک موقع

۔۔۔۔۔

نہیں۔

www.novelsclubb.com

بازل کا سانس رک گیا۔

میری سانسوں کا تعلق اب تمہاری موجودگی سے ہے عمائرہ۔ اگر تم مجھ سے بچھڑ گئی تو بازل سلطان مر جائے گا۔

تو مر جائے۔عمائرہ ایک جھٹکے سے اٹھی اور پھر اندر کی طرف بڑھ گئی۔

بازل بے بسی سے اسے جاتا دیکھتا رہا۔

وہ جان چکا تھا کہ عمائرہ اس کا مقدر نہیں ہے۔۔۔۔۔۔

عمائرہ اپنے کمرے میں داخل ہوئی تو اسے اپنا دم گھٹتا ہوا محسوس ہوا۔اس نے گہرے گہرے سانس لیے تب ہی اس کے کانوں میں ماحسا کی آواز گونجی۔

تم نے اسے موقع کیوں نہیں دیا عمائرہ؟

عمائرہ چونکی۔

ماحسا آپ سب کچھ جانتے ہوئے بھی مجھ سے پوچھ رہی ہیں۔

www.novelsclubb.com

یہ میرے سوال کا جواب نہیں ہے۔

ماحسا وہ۔۔۔۔

میں بتاؤں۔کیوں؟

عمائرہ نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

کیونکہ تم اب اس سے نفرت کرتی ہی نہیں ہو۔تمہارے دل میں اس کے لیے نفرت کا دیا بجھ چکا ہے۔

ایسی بات نہیں ہے ماحسا۔

تو پھر کیا بات ہے؟ماحسا مسکرائی جبکہ عمائرہ خاموش رہی۔

ماحسا میں اس سے نفرت کیوں نہیں کر پا رہی؟آج بھی وہ میرے سامنے بیٹھا تھا تو مجھے ایسا لگا کہ بابر میرے سامنے بیٹھا ہے اور میں بابر سے کیسے نفرت کر سکتی ہوں؟

www.novelsclubb.com

اس کی وجہ تم جانتی ہو عمائرہ۔وہ تمہیں بابر کی طرح اس لیے لگتا ہے کیونکہ وہ بابر کی طرح تم سے سچی محبت کرتا ہے۔اس کی محبت تمہارے لیے بلکل بابر کی طرح

ہے، کسی بھی غرض سے پاک۔۔۔۔تم اس کی محبت کو اپنے قدموں تلے مت روندو عمائرہ۔قدر کرو اس کی محبت کی۔

عمائرہ نے گہرا سانس لیا۔

اس کے الفاظ اس کے دل میں اترے تھے کیونکہ اس کے دل کا دروازہ کھل چکا تھا۔ بازل کی محبت کے لیے کیونکہ یہ اللہ کا فیصلہ تھا۔

اسی وقت زونیرہ عمائرہ کے کمرے میں داخل ہوئی۔

بابر تو مر چکا ہے لیکن خدا کے لیے پرنس کو تو میرا رہنے دو عمائرہ۔وہ غصے میں چلائی

۔

www.novelsclubb.com

عمائرہ حیران ہوئی اور پھر اس کے سامنے آ کھڑی ہوئی۔

کیوں تمہاری یادیں اس کا پیچھا نہیں چھوڑ دیتیں؟

میں تمہارے اور پرنس کے راستے میں کبھی نہیں آئی زونیرہ البتہ یہ بات اور ہے کہ بابر کو مجھ سے تم نے چھینا۔

میں نے نہیں چھینا اسے۔ تم نے اسے چھیننے پر مجھے مجبور کر دیا تھا۔

کیا مجبوری تھی تمہاری زونیرہ؟ ہاں۔ وہ میرا شوہر بن چکا تھا۔ تمہیں تو اس سے محبت بھی نہیں تھی صرف دل لگی تھی پھر بھی تم سے ہمارا ساتھ برداشت نہ ہوا برہان تو پھر بھی میری محبت ہے۔ مجھ سے پوچھو کہ میں یہ سب کیسے برداشت کر رہی ہوں۔ تم نے پہلے یونس سے ذریعے بازل سے مجھ پر شرط لگوائی اور پھر جب میرا بابر سے نکاح ہو گیا تو تم نے بازل کو بھیج کر اسے مروا دیا۔

www.novelsclubb.com

زونیرہ چپ کھڑی رہی۔

کیا اس سب میں تم اور بازل بھی شامل تھے؟ اب کی بار آواز ان کے عقب سے آئی تھی۔

ان دونوں نے چونک پر پیچھے دیکھا۔

پرنس وہاں کھڑا بے یقینی سے یہ سب سن رہا تھا۔

زونیرہ تم۔۔۔۔۔تم تھی اس سب کے پیچھے۔وہ قدم بڑھاتا اس کے سامنے آ کھڑا ہوا۔

نن۔۔۔نہیں پرنس یہ۔۔۔۔۔

کیا یہ؟ کیا اب تم یہ کہو گی کہ عمائرہ جھوٹ بول رہی ہے؟

زونیرہ تم تو میری اور عمائرہ کی دوست تھی نا؟

پرنس میرا یقین کرو میں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم یہیں رکو۔آج میں سب کچھ معلوم کر کے رہوں گا۔وہ غصے سے کہتا وہاں سے چلا گیا۔

زونیرہ نے غصے سے عمائرہ کو دیکھا۔

تم ہمیشہ میری خوشیاں تباہ کر دیتی ہو عمائرہ۔

اور میری خوشیوں کا کیا زونیرہ؟ تم سے بھی تو میری خوشیاں کبھی برداشت نہیں ہوئیں۔اور آج اگر برہان نے سب سچ سنا ہے تو وہ بھی صرف تمہاری وجہ سے۔

برہان بازل کے ساتھ وہاں پہنچا۔

بازل آج تم مجھ سے جھوٹ نہیں بولو گے اور سب سچ سچ بتاؤ گے۔ برہان نے بازل کو متوجہ کیا۔

بازل چپ چاپ ٹھہرا تھا۔اس نے برہان کی بات پر اثبات میان سر ہلایا۔

کیا عمائرہ پر شرط لگائی گئی تھی؟ جتنی تکلیف برہان کی آواز میں تھی اتنی ہی بازل کی آنکھوں میں اور دل میں تکلیف تھی۔

www.novelsclubb.com

اس نے ایک نظر عمائرہ کو دیکھا اور پھر اثبات میں سر ہلایا۔

کیا وہ شرط زونیرہ نے لگائی تھی؟

یونس نے۔ بازل نے مختصر سا جواب دیا۔

اور یونس کو تم نے کہا تھا شرط لگانے کے لیے؟ برہان زونیرہ کی طرف متوجہ ہوا۔

وہ چپ چاپ کھڑی رہی۔

برہان غصے سے آگے بڑھا اور اس کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر اپنی گرفت مضبوط کی

۔

زونیرہ جواب دو۔ ہاں یا نہ؟

ہاں۔

تم نے وہ شرط پوری کی بازل؟ اب کی بار وہ پھر سے بازل کی طرف متوجہ ہوا۔

www.novelsclubb.com

بازل کی آنکھوں میں اذیت بڑھی۔

اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

کیا بابر کو بھی تم نے مارا بازل؟

بازل چونکا۔اس نے زونیرہ کو دیکھا اور پھر عمائرہ کو۔اب کی بار ایک بار پھر اس نے عمائرہ کی آنکھوں میں اپنے لیے ناپسندیدگی دیکھی۔

اس نے نفی میں سر ہلایا۔عمائرہ حیران ہوئی اور پھر زونیرہ کو بے یقینی سے دیکھا۔

اگر تم نے نہیں مارا تو پھر کس نے مارا بابر کو؟ برہان حیران ہوا۔

مجھے نہیں معلوم۔میں تو بابر کو جانتا تک نہیں ہوں۔

بابر کو مارنے کے لیے تم نے کس کو کہا تھا زونیرہ؟

وہ۔۔۔۔وہ میں نے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زونیرہ جھوٹ نہیں بولنا۔سچ سچ بتاؤ۔ برہان چلایا۔

یو۔۔۔یونس نے مارا تھا اسے۔ برہان کے اعصاب تن گئے۔اس نے ایک نظر عمائرہ کق دیکھا جو نم آنکھیں لیے سب کچھ دیکھ رہی تھی اور پھر غصے سے مٹھیاں بھینچتا وہاں سے چلا گیا۔

بازل نے ایک نظر عمائرہ کو دیکھا اور پھر چپ چاپ زونیرہ کی طرف بڑھ گیا۔

کیسے مارا تھا یونس نے اسے؟

سوال عجیب تھا۔زونیرہ پریشان ہوئی اور پھر بولی۔

ایک۔۔۔ایکسیڈنٹ کروایا تھا اس کا۔

کیا وہ موقع پر ہی مر گیا؟وہ محفوظ انداز میں بولا۔

www.novelsclubb.com

نن۔۔۔نہیں وہ۔۔۔وہ بچ گیا تھا۔وہ بازل کے بڑھتے غصے کو دیکھ کر کانپ رہی تھی۔

پھر۔۔۔؟

پھر یونس نے ہسپتال جا کر اسے۔۔۔۔۔اسے غلط انجیکشن لگا کر مار دیا۔

بازل کو اس وقت بہت کچھ یاد آیا تھا۔وہ بھوری آنکھیں جو کسی کی محبت میں، کسی کو کھونے کے خوف سے بھیگی ہوئی تھیں۔ان آنکھوں میں کسی کے لیے جینے کی خواہش تھی۔

بازل بھی وہاں سے باہر نکل آیا۔

فیئری لینڈ کا سفر ختم ہوا۔

سب واپس لاہور آ گئے سوائے زونیرہ کے۔وہ وہاں سے سیدھا اسلام آباد چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

یونس کو بازل نے بابر کے قتل کے کیس میں جیل بھجوادیا۔چونکہ عمائرہ اور امل کا فائنل ایئر ختم ہو چکا تھا انہوں نے یونی ورسٹی جانا بند کر دیا۔

سب کچھ کافی حد تک ٹھیک ہو چکا تھا۔

عمائرہ۔امل نے اسے پکارا۔

عمائرہ جولان میں اکیلی بیٹھی تھی اس نے سوالیہ نظروں سے امل کو دیکھا۔

www.novelsclubb.com

عمائرہ تم سے ملنے پرنس آیا ہے۔عمائرہ ٹھنڈی پڑ گئی۔برف کی طرح وہ جامد ہو گئی۔

مجھ سے ؟وہ ابھی بے یقینی سے اسے دیکھ ہی رہی تھی کہ اسے سامنے سے برہان آتا دکھائی دیا۔

ہاں تم سے۔جواب برہان نے خود دیا تھا۔

تم لوگ بیٹھو میں تمہارے لیے چائے لے کر آتی ہوں۔امل وہاں سے چلی گئی۔

برہان اور عمائرہ آمنے سامنے بیٹھ گئے۔کہنے کے لیے گویا کوئی لفظ ہی نہ تھا۔

کیسی ہو؟

برہان نے گفتگو کا آغاز کیا۔

ٹھیک ہوں۔وہ مشکل سے مسکرائی۔

میں تمہیں پچھلے پانچ سالوں سے ایلام سمجھتا آیا تھا۔بے وفا۔۔۔۔۔

جبکہ میں غلط تھا۔تم واقعی ایلام ہی ہو لیکن ایلام بے وفا نہیں بلکہ مجبور تھی۔

دونوں کے چہروں پر ہلکی سی مسکراہٹ تھی اور دونوں کی ہی آنکھیں نم تھیں۔

بارش کی ایک بوند نے عمائرہ کے گال کو چھوا۔عمائرہ نے بے اختیار سر اٹھا کر آسمان کی طرف دیکھا۔

آسمان بادلوں سے بھرا ہوا تھا اور ہلکی ہلکی بارش شروع ہو چکی تھی۔

تمہیں یہ موسم پسند تھا نا برہان؟عمائرہ نے برہان کی طرف دیکھا۔

اور اس موسم میں تمہارا ساتھ بھی۔۔۔۔۔۔برہان نے اس کی بات مکمل کی۔

امل وہاں چائے لے کر آئی تو وہ پچھلی باتوں کو یاد کر کے ہنس رہے تھے۔امل انہیں اس طرح ہنستا دیکھ کر مسکرا دی لیکن اس نے غور کیا تو ان دونوں کی آنکھیں برسنے کو تیار تھیں۔

www.novelsclubb.com

کبھی کبھی انسان کا شدت سے ماضی میں چلے جانے کا دل کرتا ہے لیکن ایسا ممکن نہیں ہوتا.

عمائرہ میں امریکہ جا رہا ہوں. برہان کی بات پر عمائرہ کا رنگ اڑ گیا.

امریکہ لیکن کیوں؟

بس اب یہاں مزید نہیں رہنا چاہتا میں. میں یہاں تم سے معافی مانگنے آیا تھا عمائرہ. مجھے پورا امی ہے کہ تم مجھے معاف کر دو گی.

کس چیز کی معافی برہان. اس سب میں تمہارا کیا قصور ہے؟

کاش کہ میں اس وقت تمہاری مجبوری سمجھ جاتا اور تمہیں اس طرح بے وفا نہ کہتا.

عمائرہ خاموش رہی.

تمہارا کوئی قصور نہیں ہے برہان قصور صرف وقت اور قسمت کا ہے کیونکہ انہوں نے ہمارا ساتھ نہیں دیا.

www.novelsclubb.com

برہان اٹھ کھڑا ہوا.

یونس کو اس کے کیے کی سزا بہت جلد مل جائے گی عمائرہ. تم فکر مت کرنا. جن لوگوں نے تمہارے ساتھ برا کیا ان کے ساتھ بھی برا ضرور ہو گا.

زونیرہ کو بھی اس کا انجام بھگتنا پڑے گا.

برہان کی تم اسے چھوڑ دو گے؟

برہان ہلکا سا مسکرا دیا.

برہان پلیز تم اسے مت چھوڑنا. میں نہیں چاہتی کہ اس کے ساتھ کچھ بھی برا ہو.

کیا تم ابھی بھی اس لڑکی کے بارے میں سوچ رہی ہو جس بے تمہیں تباہ کر دیا. تم سے تمہارا شوہر چھین لیا؟

عمائرہ خاموش ہو گئی.

برہان کیا تم واقعی جا رہے ہو؟ عمائرہ کی آواز میں امید تھی جیسے وہ اس کے پکارنے پر رک جائے گا.

www.novelsclubb.com

برہان جاتے ہوئے اچانک رکا اور مڑ کر عمائرہ کو دیکھا.

عمائرہ اسے نم آنکھوں سے جاتا دیکھ رہی تھی.

عمائرہ بعض اوقات کہانی مکمل کرنے کے لیے جدائی برداشت کرنی پڑتی ہے. تم واقعی ایلام ہو اور تمہیں شہزادی نہیں بلکہ ملکہ بننا چاہیے. اور تمہیں ملکہ بننے کے لیے محبت کی قربانی دینی ہو گی کیونکہ اسی میں شہزادے برہان کی بھی بھلائی ہے اور شہزادی ایلام کی بھی.

لیکن برہان..... عمائرہ اٹھ کھڑی ہوئی.

عمائرہ ہماری قسمت ہمارے ساتھ نہیں ہے تو کیوں نہ اپنی کہانی کو مکمل کرنے کے لیے ہم خوشی خوشی جدا ہو جائیں.

ہمیں ایک بار پھر اجنبی ہونا پڑے گا عمائرہ کیونکہ یہی قسمت کو اور وقت کو منظور ہے. تم پلیز ایک شہزادی سے ملکہ بن جاؤ. سلطان کی بیوی بن کر.....

عمائرہ حیران ہوئی. اسے اب سمجھ آیا تھا کہ برہان اسے بازل سلطان کے لیے چھوڑ کر جا رہا تھا. وہ اپنی محبت ایک بار کھو چکا تھا لیکن وہ ہر گز یہ نہیں چاہتا تھا کہ بازل اپنا عشق کھو بیٹھے.

وہ دو قدم مزید آگے ہوا اور عمائرہ کے کان میں سرگوشی کی.

.We are strangers again

وہ یہ کہتا وہاں سے چلا گیا. اسے جانا ہی تھا کیونکہ قسمت کو یہی منظور تھا.

برہان چلا گیا. برہان حیدر ایک بار پھر عمائرہ کے لیے اجنبی بن گیا اور اس کی زندگی کو ویران کر گیا.

www.novelsclubb.com

برہان گاڑی میں بیٹھا تو سامنے ہی ڈیش بورڈ پر رکھے کاغذات اٹھائے.

عمائرہ تمہارے کہنے پر میں زونی کو کبھی نہ چھوڑتا لیکن افسوس کہ میں اسے چھوڑ چکا ہوں اور اس کے لیے یہی سزا کافی ہے کہ وہ نہ ہی کبھی میری ہو سکی اور نہ ہی کبھی کسی اور کی ہو سکے گی.

عمیر کیا تمہیں معلوم ہے کہ بازل کو کیا ہوا ہے. جب سے آیا ہے کافی چپ چاپ سا رہنے لگا ہے اور تو اور کل رات سے اپنے کمرے سے باہر نہیں نکلا. فاریہ نے عمیر کے گھر فون کر کے وجہ دریافت کرنے کی کوشش کی.

نہیں آنٹی مجھے نہیں معلوم کہ وہ کیوں پریشان ہے.

پھر بھی سوچو تو سہی کہ کیا فیئری لینڈ میں اس سے کسی کی لڑائی ہوئی.

نہیں آنٹی لڑائی تو نہیں ہوئی لیکن آپ فکر نہ کریں میں ابھی آتا ہوں.

اوکے بیٹا.

عمیر بازل کے گھر پہنچا تو فاریہ اس کے بارے میں بہت پریشان تھی. عمیر بیٹا دیکھو نا بازل دروازہ نہیں کھول رہا.

آنٹی آپ فکر نہ کریں نیں دیکھتا ہوں. عمیر اس کے کمرے کی طرف بڑھ گیا. اس نے دروازہ کھٹکھٹایا لیکن بازل نے دروازہ نہیں کھولا.

عمیر نے اسے آوازیں دیں لیکن اندر سے کوئی آواز نہ آئی. پریشانی مزید بڑھتی گئی.

آغا سلطان وہاں پہنچے تو بازل کے بارے میں جان کر بہت پریشان ہوئے.

تم لوگ ہٹو. میں خود دیکھتا ہوں.

آغا اس کے کمرے کی طرف بڑھ گیا اور زور زور سے دروازہ بجایا.

www.novelsclubb.com

بازل. بازل بیٹے دروازہ کھولو.

بازل. تم مجھے سن رہے ہو نا. بازل پلیز دروازہ کھولو. دیکھو ہم سب کو پریشان مت کرو بازل. پلیز دروازہ کھولو.

اچانک ہی کھٹاک کی آواز سے دروازہ کھلا.

بازل سامنے ہی ٹھہرا تھا. وہ رف حلیے میں میں سر جھکائے کھڑا تھا. اس کی حالت دیکھ کر آغا مزید پریشان ہوا.

کیا ہوا ہے بازل. یہ کیا حال بن رکھا ہے تم نے اپنا.

بازل نے دھیرے سے نفی میں سر ہلایا. وہ ابھی بھی سر جھکائے کھڑا تھا. اس نے سر اٹھا کر نہیں دیکھا. شاید یہ بھی آنسو چھپانے کا ایک بہانہ تھا.

تم سب جاؤ مجھے بازل سے اکیلے میں بات کرنی ہے. آغا کے حکم پر فاریہ، عمیر اور وہاں موجود ملازم وہاں سے چلے گئے جبکہ آغا اس کے کمرے کے اندر داخل ہوا.

www.novelsclubb.com

کیا ہوا ہے بازل؟

کچھ نہیں بابا.

تمہیں کیا لگتا ہے کہ تم اپنے باپ کو آسانی سے بے وقوف بنالو گے. اب بتاؤ مجھے کہ مسئلہ کیا ہے. تم تو بڑے سے بڑا مسئلہ چٹکیوں میں حل کر لیتے تھے تو پھر اب کی بار کیوں نہیں.

بابا آپ کا بازل ٹوٹ چکا ہے. اس کی جیسے برداشت ختم ہو گئی.

بازل آخر ہوا کیا ہے؟

بابا وہ.... وہ مجھ سے نفرت کرتی ہے. وہ اپنے باپ سے لپٹ کر بچوں کی طرح پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا.

بابا وہ مجھ سے نفرت کرتی ہے. میں نے اسے ایک شرط کی وجہ سے برباد کر دیا بابا. میں نے اسے برباد کر دیا. آغا نے اس کا سر سہلانا شروع کر دیا.

بازل کون ہے وہ اور وہ تم سے کیوں نفرت کرتی ہے؟

کیونکہ بابا میں ایک قابلِ نفرت شخص ہوں.

نہیں بازل ایسا بلکل بھی نہیں ہے.

ایسا ہی ہے بابا. اس نے مجھ سے کہا تھا کہ میں ایک قابلِ نفرت شخص ہوں. میں بے رحم انسان ہوں بابا. میں قاتل ہوں.

اس کی آواز میں قرب تھا اور اس کی آواز بڑھتی جا رہی تھی.

مجھے بتاؤ کون ہے وہ. اگر اگلے ہی چند گھنٹوں میں اسے تمہارے قدموں میں نہ بٹھایا تو میرا نام بھی آغا سلطان نہیں.

کیا کر سکتا ہے یہ آغا سلطان. کچھ نہیں. آپ کچھ بھی نہیں کر سکتے. کیا آپ اس کی آنکھوں میں موجود میرے لیے نفرت کو مٹا سکتے ہیں. کیا آپ اس کے دل میں میرے لیے محبت پیدا کر سکتے ہیں؟ نہیں بابا آپ کچھ نہیں کر سکتے.

بازل تم بھول رہے ہو کہ تم بازل سلطان ہو.

ہاں میں بھول جانا چاہتا ہوں کہ میں بازل سلطان ہوں. نفرت ہے مجھے اپنے نام سے، اپنے آپ سے،. اس دولت، شہرت مقام ہر اس چیز سے نفرت ہے مجھے جس نے مجھے خدائی سکھائی. میں خدا بن بیٹھا تھا بابا. میں بھول چکا تھ کہ اصل خدا تو وہ ہے جو انصاف کرنے والا ہے.

جو بہترین بدلہ لینے والا ہے. بابا مجھے میرے کیے کی سزا سب سے اذیت ناک صورت میں ملی ہے. مجھے میرے گناہوں کی سزا عشق کی صورت میں ملی ہے. میں عشق کر بیٹھا ہوں بابا. ناکام عشق.....اس سے بڑھ کر میرے لیے اذیت ناک بات اور کیا ہو گی. آغا سلطان نے افسوس بھری نظروں سے بازل کو دیکھا جو نہ صرف عشق کر بیٹھا تھا بلکہ اس کے عشق میں دیوانہ ہو چکا تھا.

www.novelsclubb.com

عمیر میری بات سنو. آغا سلطان عمیر کے گھر پہنچ گئے.

جی انکل.

بازل کے ساتھ کیا مسئلہ ہے یہ تو میں جان چکا ہوں لیکن مجھے اس لڑکی کا نام بتاؤ جس کے عشق میں وہ پاگل ہو چکا ہے.

انکل وہ.....

عمیر جھوٹ مت بولنا.

انکل وہ حمدان انکل کی بیٹی ہے عمائرہ. امل کی بہن.....

حمدان کے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ پھیل گئی.

حمدان مجھے تم سے ایک مدد چاہیے.

بولو آغا کیسی مدد. سامنے بیٹھا حمدان مسکراتے ہوئے بولا.

www.novelsclubb.com

میرا بیٹا تمہاری بیٹی عمائرہ سے محبت کر بیٹھا ہے.

حمدان کے چہرے پر کئی تاثر آئے.

کیا واقعی؟ یہ تو بہت خوشی کی بات ہے. حمدان خوش دلی سے مسکرایا.

ہاں لیکن ایک مسئلہ ہے. تمہاری بیٹی کو بازل نہیں پسند.

حمدان کی مسکراہٹ سمٹ گئی.

ایسا کیوں؟

وجہ تو مجھے نہیں معلوم لیکن تم اپنی بیٹی سے کہو کہ ایک بار وہ بازل سے مل لے.

بازل کی حالت کافی خراب ہے.

اچھا میں عمائرہ سے بات کرتا ہوں. تم فکر نہ کرو وہ مان جائے گی. لیکن آغا کی تمہیں یہ معلوم ہے کہ عائرہ بیوہ ہے.

www.novelsclubb.com

مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا حمدان. میرے لیے صرف میرے بیٹے کی خوشی سب سے اہم ہے.

ٹھیک ہے پھر میں عمائرہ سے بات کرتا ہوں کہ وہ بازل سے ایک بار مل لے.

عمائرہ بیٹا کیا میری ایک بات مانو گی.

جی بابا.

تم.... تم ایک بار بازل سے مل لو. اور کوشش کرو کہ اس ملاقات میں تم دونوں کے درمیان جتنی بھی رنجشیں ہیں وہ ساری دور ہو جائیں.

لیکن بابا ایسا کیوں؟

بیٹا وہ تمہاری ناراضگی کی وجہ سے کافی پریشان ہے اور اس کی پریشانی آغا سے برداشت نہیں ہوتی. اس لیے تم پلیز میرے لیے نہ سہی تو آغا کے لیے ہی بازل سے صرف ایک بار مل لو.

www.novelsclubb.com

عمائرہ چند لمحے خاموش رہی.

عمائرہ پلیز.... میرے لیے.....

جی بابا میں ملوں گی اس سے. آخر کار وہ مان گئی.

سب کو علم ہو چکا تھا کہ عمائرہ بازل سے ملاقات کرنے والی ہے. سب اچھے سے جانتے تھے کہ عمائرہ کا دل بازل کے لیے کبھی بھی موم نہیں ہو گا. وہ اسے کبھی بھی قبول نہیں کرے گی.

جس دن اس نے بازل سے ملنا تھا اسی رات وہ لان میں اکیلی بیٹھی کہیں گہری سوچ میں ڈوبی تھی جب ماحسا وہاں آئی.

تم اسے قبول کیوں نہیں کر لیتی؟

نہیں کر سکتی کیونکہ میں جانتی ہوں کہ بعد میں مجھے صرف تکلیف ہو گی.

تم کب سے خود غرض بن گئی عمائرہ. تم بازل کی تکلیف کا سوچے بغیر اپنی تکلیف کا سوچ رہی ہو.

www.novelsclubb.com

ماحسا مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا. میں کس سے محبت کرتی ہوں اور کس سے نفرت. برہان سے میں نے محبت کی تھی لیکن وہ قسمت میں نہیں تھا. بابر نے مجھ سے محبت

کی اور اس کی محبت اتنی انمول تھی کہ وہ میرے دل کے اندر کہیں نہ کہیں محبت کا بیج بو گئی. اب بازل..... بازل سے میں نے ہمیشہ نفرت کی لیکن اب نہ جانے کیوں میں اس سے چاہ کر بھی نفرت نہیں کر پاتی. مجھے افسوس ہوتا ہے جب میں اس کی حالت دیکھتی ہوں کیونکہ میں جانتی ہوں کہ جدائی کتنا مشکل ہوتی ہے. جب انسان اپنی محبت سے بچھڑتا ہے تو بکھر کر رہ جاتا ہے.

تو تم اسے بکھرنے سے بچالو عمائرہ.

میں یہ بھی نہیں کر سکتی ماحسا. مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا کہ مجھے کیا کرنا چاہیے اور کیا نہیں.

عمائرہ تمہارے پاس آج رات کا وقت ہے. ایک بار پھر سوچ لو.

میں سوچ چکی ہوں ماحسا. میں ایسے شخص کا ساتھ قبول نہیں کر سکتی جس سے میرا اذیت ناک ماضی جڑا ہے. جسے دیکھ کر ہی مجھے ہمیشہ تکلیف ہوتی ہے.

کیا آج بھی اسے دیکھ کر تمہیں تکلیف ہوتی ہے؟

عمائرہ چونکی.

ہاں شاید.

شاید.....؟

پتا نہیں.

عمائرہ قدر کرو اس کی محبت کی.

مجھے نہیں کرنی. عمائرہ ایک دم سے اٹھی اور اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی

www.novelsclubb.com

****

آخر کیا چاہتے ہو تم مجھ سے بازل؟ عمائرہ اس کے بلکل سامنے کھڑی تھی. آسمان پر بادلوں کا راج تھا. ٹھنڈی ہوا بازل کے بھورے بالوں کو اڑا رہی تھی. عمائرہ حجاب کیے ہوئے کھڑی تھی.

کچھ نہیں. وہ کسی بھی تاثر سے عاری چہرہ لیے سنجیدگی سے بولا.

پھر کیوں ساری دنیا کو اپنا حمایتی بنا کر میرے لیے مزید مسئلے پیدا کر رہے ہو؟

میں نے کسی کو حمایتی نہیں بنایا عمائرہ.

www.novelsclubb.com

تم نے نہیں بنایا لیکن سب بن چکے ہیں. جسے دیکھو تمہاری خوبیاں گنوا رہا ہے تاکہ میرا دل تمہارے لیے موم ہو جائے لیکن یاد رکھنا بازل سلطان ایسا کبھی نہیں ہو گا.

بازل چپ رہا. اسے تکلیف ہوئی تھی.

میں تمہیں آخری بار کہہ رہی ہوں بازل میری زندگی سے نکل جاؤ تم. جب سے تم میری زندگی میں آئے ہو میری زندگی میرے لیے بہت مشکل بن چکی ہے.

میں بے بس ہوں عمائرہ. تم سے بچھڑ گیا تو سانس نہیں لے پاؤں گا.

کوئی کسی کے بغیر نہیں مرتا بازل. ہمیں لگتا ہے کہ ہم اپنی محبت کے بغیر نہیں رہ سکتے لیکن ایسا نہیں ہوتا. اگر میں اپنی محبت کے بغیر زندہ رہ سکتی ہوں تو تم کیوں نہیں؟

عمائرہ کاش کہ تم میری محبت ہوتی.

عمائرہ حیران ہوئی. اس نے اسے نا سمجھی سے دیکھا.

www.novelsclubb.com

اگر تم میری محبت ہوتی تو میں تمہارے بغیر جی سکتا تھا جیسے پرنس جی رہا ہے لیکن عمائرہ تم میرا عشق ہو.

عمائرہ کے تاثرات بدلے. اس نے گہرا سانس لیا.

یہ تمہاری سزا ہے بازل سلطان.

جانتا ہوں. اس لیے تو کہہ رہا ہوں کہ میرے لیے اتنی سزا کافی ہے کہ میرا پہلا اور آخری عشق ناکام رہا. تم مجھ سے نفرت کر کے مجھے مزید سزا مت دو.

تمہیں صرف میری نفرت سے مسئلہ ہے. نہیں؟

ہاں. نہیں ہوتی مجھ سے تمہاری نفرت برداشت.

ٹھیک ہے پھر. مجھے نہیں ہے تم سے نفرت بازل سلطان لیکن یہ بات بھی ہمیشہ یاد رکھنا کہ عمائرہ کے دل میں بازل سلطان کے لیے موجود نفرت تو ختم ہو سکتی ہے لیکن کبھی بھی محبت پیدا نہیں ہو سکتی.

www.novelsclubb.com

دلوں میں الفت ڈالنے والی ذات صرف اللہ کی ہے عمائرہ.

عمائرہ خاموش رہی.

میں جانتا ہوں عمائرہ کہ اگر میں تم سے معافی مانگ بھی لوں تو بھی تم مجھے معاف نہیں کرو گی کیونکہ میرے گناہ قابل معافی ہیں ہی نہیں لیکن عمائرہ اگر تم نے مجھے معاف نہ کیا تو مجھے میرا اللہ بھی معاف نہیں کرے گا.

میں نے تم سے کہا تھا بازل کہ ایک دن تم مجھ سے اور میرے اللہ سے معافی مانگو گے لیکن تمہیں معافی نہیں ملے گی.

میں جانتا ہوں عمائرہ لیکن اگر میں تم سے معافی کی بھیک مانگوں تو کیا تب بھی تم مجھے معاف نہیں کرو گی؟

تم سے بھی میں نے ایک بھیک مانگی تھی.

عمائرہ اس وقت میری آنکھوں پر انا کی پٹی بندھی تھی. مجھے کچھ دکھائی نہیں دے رہا تھا. لیکن تم..... تم پلیز میرے ساتھ وہ نہ کرو جو تمہارے ساتھ ہوا تھا. مجھ میں اب مزید اذیت برداشت کرنے کی ہمت نہیں رہی.

میں ٹوٹ کر بکھر چکا ہوں عمائرہ. مجھ میں اب مزید ٹوٹنے کی گنجائش نہیں ہے. پلیز مجھے مزید مت بکھرنے دو.

مجھے معاف کر دو عمائرہ.

معاف کیا. عمائرہ نے بلکل آرام سے کہا جبکہ بازل چونک گیا. اسے اس سے اتنا جلدی معافی کی امید بلکل بھی نہ تھی.

لیکن ایک شرط پر.....

مجھ میں مزید کوئی شرط پوری کرنے کی بھی ہمت نہیں ہے عمائرہ. اب کی بار عمائرہ چونکی.

www.novelsclubb.com

وہ واقعی بدل چکا تھا لیکن اس حد تک.....

اگر تم پھر کبھی میری زندگی میں نہ آؤ تو ہی میں تمہیں معاف کر سکتی ہوں.

بازل کا دل مٹھی میں آ گیا.

شرط جدائی ہے؟

عمائرہ نے اثبات میں سر ہلایا.

منظور ہے.

چند لمحے خاموشی رہی.

کیونکہ میں جانتا ہوں کہ تم میرا مقدر نہیں ہو. قسمت ہمارے ساتھ نہیں ہے. تم کبھی بھی میری نہیں ہونا چاہو گی. اس لیے مجھے معافی قبول ہے.

عمائرہ نے بے اختیار تھوک نگلا.

ٹھیک ہے. پھر خدا حافظ.

www.novelsclubb.com

عمائرہ. عمائرہ مڑنے ہی لگی تھی کہ بازل نے اسے پکارا.

اگر کبھی بھی بازل سلطان کا خیال آئے تو پلیز اس سے نفرت مت کرنا. وہ رو رہا تھا. اس کا چہرہ آنسوؤں سے بھیگ چکا تھا. آج آنکھوں کی برداشت ختم ہوئی تھی اور انہوں نے آنسوؤں کو بہہ جانے دیا.

میں نہیں جانتا کہ میں تمہارے بغیر زندہ رہوں گا یا نہیں لیکن اتنا ضرور جانتا ہوں کہ اس وقت میں زندگی اور موت کے درمیان کھڑا ہوں.

اس لیے میری مشکل آسان کر دو اور صرف ایک بار کہہ دو کہ تمہیں مجھ سے نفرت نہیں ہے. صرف ایک بار.....

عمائرہ کو اس کی حالت دیکھ کر افسوس ہوا.

سامنے کھڑا شخص وہ بازل سلطان نہیں تھا جس سے اس کی پہلی بار ملاقات ہوئی تھی. اس کی تو صرف ایک نظر ہی سامنے والے کو کانپنے پر مجبور کر دیتی تھی. وہ بے رحم شخص جو کسی پر رحم نہیں کرتا تھا. پوری دنیا کو اپنا غلام سمجھنے والا شخص آج بے

بس کھڑا تھا. لبوں پر التجا تھی جبکہ آنکھیں.....اس کی آنکھیں سامنے کھڑی لڑکی کو روکنا چاہتی تھیں. ان آنکھوں میں منت تھی،. قرب تھا، تڑپ تھی.

مجھے تم سے نفرت نہیں ہے بازل. عمائرہ نے اب تک کی گفتگو میں پہلی بار دل کی دل سنی تھی،. پہلی بار سچ بولا تھا.

بازل دھیرے سے مسکرا دیا جبکہ اپنا دایاں ہاتھ اپنے دل پر رکھ لیا. ہلکی ہلکی بارش شروع ہو چکی تھی. عمائرہ مڑی اور آگے بڑھ گئی. وقت جیسے وہیں پر رک گیا.

ان کی پہلی ملاقات سے لے کر اس ملاقات تک پہلی بار عمائرہ نے اس بات کا اقرار کیا تھا کہ اسے بازل سے نفرت نہیں ہے.

www.novelsclubb.com

میں اپنی شرط ہر حال میں پوری کروں گا.

میں بد کردار کہلاؤں گی.

مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا.

میں برباد ہو جاؤں گی.

مجھے تب بھی کوئی فرق نہیں پڑتا.

میں مر جاؤں گی.

تو مر جاؤ کیونکہ مجھے تب بھی کوئی فرق نہیں پڑے گا.

عمائرہ نے قرب سے آنکھیں بند کر لیں.

اس کے قدم آہستہ آہستہ آگے بڑھ رہے تھے. وہ بازل کو کہیں پیچھے چھوڑ آئی تھی.

میرا ایک کام کرو گے؟

اپنے اسی ہاتھ سے میرا گلہ گھونٹ دو.

www.novelsclubb.com

بازل کو لگا کہ وہ اب سانس نہیں لے پا رہا. اس نے سانس لینے کی کوشش کی. اس کے دل میں ناقابل برداشت تکلیف سی اٹھی. وہ اپنے دل پر ہاتھ رکھے وہیں بیٹھتا چلا گیا.

تمہارے گھر والوں کے سامنے تمہاری بد کرادری کی گواہی دوں گا اور پھر دیکھوں گا کہ وہ تمہیں کیسے ذلیل کرتے ہیں اور وہ ہو گی اصل بربادی.....

عمائرہ اچانک رکی. اس کا دم گھٹنے لگا. بے اختیار اس نے اپنے دل پر ہاتھ رکھا. اسے سانس لینے میں مشکل ہونے لگی.

اچانک ہی کسی کو کھو دینے کا خوف اس کے دل میں جاگا.

اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو واقعی اس کا سانس رک گیا.

بازل اپنے دل پر ہاتھ رکھے زمین پر گھٹنوں کے بل بیٹھا تھا. درد کی شدت کی وجہ میچے بیٹھ تھا.

www.novelsclubb.com

آنسو آنکھوں سے جاری تھے.

بازل. عمائرہ نے اسے پکارا لیکن اس کی آواز اس کا ساتھ چھوڑ چکی تھی.

وہ اس کے پاس بڑھنے لگی لیکن اس کے قدم من من بھر کے ہو چکے تھے.

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میری سانسوں کا تعلق اب تمہاری موجودگی سے ہے عمائرہ. اگر تم بچھڑ گئی تو بازل سلطان مر جائے گا.

وہ بے حس و حرکت زمین پر ڈھے گیا. عمائرہ اس کے پاس آئی اور اس کا سر اپنے کپکپاتے ہاتھوں سے اپنی گود میں رکھا.

بازل. اس نے اسے پکارا لیکن صرف اس کے لب ہلے تھے۔اس کی آواز جیسے ہمت کھو چکی تھی.

****

www.novelsclubb.com

ہسپتال کے اس کمرے میں اس وقت فاریہ اور آغا سمیت حمدان اور مریم بھی موجود تھے. فاریہ کا رو رو کر برا حال تھا. آغا چپ چاپ سر جھکائے ایک طرف بیٹھا تھا. کمرے سے باہر دیکھیں تو وہاں تمام دوست پریشان حال میں کھڑے تھے۔ان سب کی آنکھیں نم تھیں اور لبوں پر بازل کی زندگی کے لیے دعا تھی.

ڈاکٹرز نے کہا تھا کہ بازل کو شاید کوئی گہرا صدمہ پہنچا ہے اور اب اس کی حالت بہت نازک ہے. اگر چند گھنٹوں میں اسے ہوش آ گیا تو بازل بچ سکتا تھا.

لیکن بات یہاں اگر کی تھی.....

ہسپتال میں سناٹا چھایا ہوا تھا.

کسی کے پاس کہنے کے لیے کوئی لفظ نہیں تھا. سب چپ چاپ کھڑے بازل کے لیے صرف دعا کر رہے تھے.

عمائرہ اس وقت جائے نماز پر بیٹھی دعا مانگ رہی تھی. وہ زار و قطار رو رہی تھی اور آج اس کے لبوں پر صبر کی نہیں بلکہ بازل کی چاہت تھی. آج زندگی میں پہلی بار وہ اللہ تعالی سے بازل کو مانگ رہی تھی.

وہ جو اس کی موت کی خواہشمند ہوا کرتی تھی آج اس کی زندگی کی بھیک مانگنے کے لیے اللہ تعالی کے سامنے دامن پھیلائے بیٹھی تھی.

وہ بار بار دعا میں بازل کو نام لے رہی تھی.

دور کھڑے وقت اور قسمت کو جیسے اس پر ترس آ گیا.

وہ بچوں کی طرح روتے ہوئے اپنے اللہ سے التجا کر رہی تھی. اس سے بازل سلطان کی زندگی مانگ رہی تھی. وہ اپنے لیے بازل سلطان کو مانگ رہی تھی.....

آنسوؤں سے بھیگا چہرہ لیے جب وہ ان سب کے پاس پہنچی تو سب نے اسے حیرت بھری نظروں سے دیکھا.

عمائرہ تم نے بہت غلط کی بازل کے ساتھ. ارحم اس کی طرف بھیگی آنکھیں لیے بڑھا.

عمائرہ چپ چاپ کھڑی رہی.

عمائرہ وہ بدل چکا تھا. صرف اور صرف تمہارے لیے. تو کیا تمہیں اس پر ترس نہیں آیا. آج سے پانچ سال پہلے اس نے تم پر رحم نہیں کیا تو آج تم بھی بے رحم بن گئی.

عمائرہ تم تو ایسی نہیں تھی نا.... ارحم بے بسی سے بول رہا تھا جبکہ باقی سب اسے چپ چاپ سن رہے تھے.

تب ہی حمدان اس کے کمرے سے باہر آیا.

www.novelsclubb.com

سب نے امید بھری نظروں سے حمدان کی طرف دیکھا. سب کے دل کی دھڑکنیں تیز ہو چکی تھیں. حمدان نے ایک نظر سب کو دیکھا اور پھر عمائرہ کو. افسوس بھری نظر سے.....

اور پھر اپنا سر دھیرے سے نفی میں ہلایا.

عمائرہ کے پیروں تلے سے زمین نکل گئی. وہ سپاٹ چہرہ لیے حمدان کو دیکھتی رہی جبکہ باقی سب کمرے کی جانب لپکے.

حمدان عمائرہ کے پاس آیا. میری بیٹی تو اتنی بے رحم نہیں تھی.....

عمائرہ کا سر جھک گیا. اس کی سسکیاں گونجنے لگی تھیں. اس کی ٹھوڑی کپکپا رہی تھی. وہ بے یقینی کے عالم میں کمرے کی جانب بڑھ گئی. سب وہاں چپ چاپ کھڑے بے آواز آنسو بہائے جا رہے تھے جبکہ فاریہ بازل کے پاس کھڑی زار و قطار رو رہی تھی.

www.novelsclubb.com

عمائرہ کی نظر بازل پڑی. وہ بے حس و حرکت ہو کر بھی ویسا ہی تھا. اس کی بھوری آنکھیں بند تھیں جو عمائرہ کو بہت پسند تھیں لیکن نفرت کی پٹی اس کی آنکھوں پر ایسی بندھی تھی کہ اس نے ہمیشہ ان آنکھوں سے نفرت کی تھی. آج وہ ان

آنکھوں کو دیکھنا چاہتی تھی. ان آنکھوں میں اپنے لیے موجود محبت کا چمکتا تارا دیکھنا چاہتی تھی.

وہ آہستہ آہستہ اس کی طرف قدم بڑھاتی گئی.

کسی نے اسے نہیں روکا. کسی کے پاس اسے روکنے کی ہمت نہ تھی.

آغا نے افسوس بھری نگاہوں سے عمائرہ کو دیکھا.

عمائرہ اس کے پاس پہنچی.

بب... بازل. اس ٹوٹے پھوٹے لفظوں سے اسے پکارا.

بازل اٹھو. دیکھو میں..... میں نہیں گئی بازل.

www.novelsclubb.com

وہ اسے نہیں سن رہا تھا.

بازل پلیز اٹھو. آنکھیں کھولو بازل. مجھے تکلیف ہو رہی ہے. تم... تم نے تو کہا تھا کہ.... تم مجھے مزید کوئی تکلیف نہیں دو گے.

بازل پلیز اٹھو. دیکھو تمہاری عمائرہ تمہارے پاس ہے. اسے تکلیف ہو رہی ہے.

وہ اسے نہیں سن رہا تھا. وہ اسے ہمیشہ سے سننا چاہتا تھا لیکن اپنی بے پناہ نفرت کے پنجرے میں وہ اس طرح قید ہوئی کہ اسے رہائی حاصل کرنے میں بہت دیر ہو گئی.

بازل پلیز اٹھ جاؤ. عمائرہ نے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے لیا. سب افسوس بھری نگاہوں سے یہ سب کچھ دیکھ رہے تھے.

عمائرہ بیٹا اب ہٹ جاؤ. حمدان جو ابھی ابھی ڈاکٹر کے ساتھ اندر داخل ہوا تھا اس نے عمائرہ کو ہٹ جانے کا کہا. ڈاکٹر اور نرسز بازل کی طرف بڑھ رہے تھے. ایک نرس نے بازل کے چہرے کو سفید چادر سے ڈھک دیا.

نن... نہیں پلیز ایسا مت کرو وہ زندہ ہے. عمائرہ آگے بڑھی تو حمدان نے اسے پکڑ لیا. عمائرہ حوصلہ رکھو.

نن... نہیں بابا. میں کہہ رہی ہوں نا کہ بازل زندہ ہے. وہ اپنی عمائرہ کو سن رہ ہے.

بابا آپ میری بات سمجھنے کی کوشش کریں وہ زندہ ہے.....

عمائرہ کے رونے اور چلانے کی آواز پورے کمرے میں گونج رہی تھی.

بازل پلیز اٹھو. وہ اس کے پاس گئی اور اس کے چہرے سے سفید چادر ہٹادی.

بازل رحم کرو مجھ پر. پلیز اٹھ جاؤ. مجھ پر ایک بار پھر ظلم نہ کرو. بب... بازل اگر... اگر تم نہ اٹھے تو میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گی.

بازل خدا کے لیے اٹھ جاؤ. وہ اس کے سینے پر سر رکھے پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی.

www.novelsclubb.com

ڈاکٹر نے ایک افسوس بھری نگاہ عمائرہ پر ڈالی.

بازل اٹھ جاؤ. دیکھو آج.... آج میں تمہیں بتانا چاہتی ہوں کہ میں تم سے محبت کرتی ہوں بازل. میں تمہیں کسی قیمت پر نہیں کھو سکتی. بازل پلیز..... پلیز اٹھ جاؤ بازل.

میری جان نکل رہی ہے بازل. آنکھیں کھولو. مجھ سے ایک بار بات تو کرو بازل.

وہ کہتے کہتے اچانک چپ ہو گئی.

کمرے میں پھر سے سناٹا چھا گیا. سب نے حیرت سے عمائرہ کی طرف دیکھ جو بے یقینی سے بازل کے چہرے کو دیکھ رہی تھی.

عمائرہ. حمدان نے اسے پکارا لیکن اس نے اسے نہیں سنا.

www.novelsclubb.com

بازل زندہ ہے. مم... میں نے کہ تھا نا کہ بازل زندہ ہے. عمائرہ کے چہرے پر اچانک ہی خوشی کی لہر دوڑ گئی.

ڈاکٹر حیران ہوااور جلدی سے بازل کی طرف بڑھا.اس نے غور سے بازل کا چہرہ دیکھاتواس کی پلکیں ہل رہی تھیں جیسے وہ آنکھیں کھولنے کی کوشش کر رہا ہو.

مم...میں نے کہا تھاناکہ بازل زن...زندہ ہے.وہ حمدان کی طرف دیکھتے ہوئے پرجوش ہو کر بولی.

فاریہ بازل کا ماتھا چومنے لگی تھی.اس کی تو جیسے خوشی کی انتہا ہی نہیں رہی تھی. سب کے لبوں کو مسکراہٹ چھو گئی.

میں جانتی تھی کہ میرا اللہ مجھ پر مزید کوئی ظلم نہیں کر سکتا.وہ مجھے میرا بہترین ضرور دے گا.

www.novelsclubb.com

ال....الحمداللہ....الحمدللہ.عمائرہ آج زندگی میں پہلی بار اتنا خوش ہوئی تھی.وہ مسکر بھی رہی تھی اور آنکھوں سے آنسو بھی جاری تھے.

ڈاکٹر نے بازل کی نبض چیک کی تو حیران رہ گیا.

وہ واقعی زندہ تھا....ایک لڑکی کے یقین نے اسے زندہ کیا تھا.....

بازل آنکھیں کھولو. دیکھو میں تمہارے پاس ہوں. میں تمہیں کبھی چھوڑ کر نہیں جاؤں گی.

اس نے ایک بار پھر بازل کے سینے پر سر رکھا.

وعدہ؟

وہ چونکی. وہ بازل کی ہی آواز تھی. اس نے سر اٹھا کر دیکھا تو وہ آنکھیں کھولے ہوئے تھا. اور اس کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ تھی جو صرف عمائرہ نے دیکھی تھی.

www.novelsclubb.com

و..وعدہ. عمائرہ نے اس کا ہاتھ ایک بار پھر تھام لیا.

لیکن تم.....تم تو چاہتی تھی کہ....میں...میں مر جاؤں. وہ بول نہیں پا رہا تھا لیکن وہ بول رہا تھا.

اللہ نہ کرے بازل. مت کرو ایسی باتیں. جان نکلتی ہے میری.

بازل دھیرے سے مسکرا دیا.

کیا واقعی؟

تمہارے عشق کی قسم.....

تو کیا تمہیں یہ قابل نفرت شخص قبول ہے؟

قبول ہے.

کیا تمہیں یہ بے رحم شخص قبول ہے؟

قبول ہے.

کیا تمہیں پانچ لوگوں کا قتل کرنے والا شخص قبول ہے؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

قبول ہے بازل. وہ ہنس دی تھی. بازل بھی ہنس دیا تھا بلکہ وہاں موجود ہر شخص دل سے مسکرا دیا تھا.

بازل کے عشق میں اتنی طاقت تھی کہ قسمت کو اس کے سامنے گھٹنے ٹیکنے پڑے.

****

www.novelsclubb.com

وہ دونوں اس وقت قبرستان میں موجود ایک قبر کے سامنے کھڑے فاتحہ پڑھ رہے تھے.

بازل تم چاہے مجھ سے کتنی ہی محبت کیوں نہ کرلو تم بابر کی جگہ نہیں لے سکتے. اس کی محبت بہت انمول تھی.....

جانتا ہوں. وہ تمہارا محافظ تھا اور محافظ مر کر بھی زندہ رہتے ہیں.

میں وہ پہلا مرد ہوں گا جو اپنی بیوی کے ساتھ اس کے پہلے شوہر کی قبر پر آکر فاتحہ پڑھنے کے ساتھ ساتھ اس کی تعریف بھی کر رہا ہے.

بازل دھیرے سے مسکرایا.

www.novelsclubb.com

وہ تعریف کے قابل تھا بازل.

اور میں نفرت کے. نہیں؟ بازل نے اسے چھیڑا.

بازل ہر جگہ مذاق نہیں کرتے. جگہ اور وقت بھی دیکھ لیا کرو. وہ دونوں گاڑی کی طرف بڑھ گئے.

لیکن میں مذاق نہیں کر رہا تھا.

جانتی ہوں تم مذاق نہیں کر رہے تھے بلکہ مجھے چھیڑ رہے تھے. وہ اس کے کندھے پر سر رکھے ہوئے اس کے ساتھ ساتھ چل رہی تھی.

بازل اس کی بات پر کھل کر ہنس دیا.

شرم کرو بازل. ہم قبرستان میں ہیں.

تو کیا ہوا. ویسے بھی مجھ میں شرم ہی کہاں ہے. تم نے خود ہی تو کہ تھا کہ میں ڈھیٹ ہوں. وہ دور جا رہے تھے. ان کی آواز کم ہوتی گئی جبکہ وقت ان کو دیکھ کر مسکرا دیا.

www.novelsclubb.com

بازل کہاں ہے؟عمائرہ اس وقت ہسپتال کے کمرے میں تھی.امل ساتھ کھڑی تھی جبکہ ہاتھوں میں ایک ننھی سی بچی کو اٹھائے ہوئے تھی.

پتا نہیں.سب اسے ہی ڈھونڈ رہے ہیں.امل نے لاعلمی کا اظہار کیا.

عمائرہ پریشان ہوئی.

تمہیں کیا لگتا ہے امل کیا اسے بیٹی کی خوشی نہیں ہوئی؟

پتا نہیں عمائرہ.وہ آئے تو پتا چلے.

www.novelsclubb.com

عمائرہ روہانسی ہو گئی.اس نے امل کو اشارہ کیا تو امل نے وہ ننھی سی بچی عمائرہ کو تھما دی.

امل باہر چلی گئی.عمائرہ نے ایک نظر اپنی بیٹی کو دیکھا اور پھر مسکرا دی.

تب ہی اچانک اس کی نظر دروازے میں کھڑے بازل پر پڑی.

بازل تم کہاں تھے؟

وہ خاموش رہا اور چپ چاپ قدم بڑھاتا اس کے پاس آیا.

اس کی خاموشی عمائرہ کو ڈرا رہی تھی.

بازل کیا تمہیں خوشی نہیں ہوئی کہ ہماری بیٹی ہوئی ہے؟

عمائرہ. بازل نے جواب دینے کی بجائے اسے پکارا.

کیا ہوا بازل. تم ٹھیک تو ہو نا؟

عمائرہ میں نے تمہارے ساتھ بہت غلط کیا تھا. میں ہمیشہ سے مکافات عمل سے ڈرتا آیا ہوں.

آج اللہ نے مجھے بھی بیٹی دی ہے. مجھے جب پتا چلا کہ بیٹی ہوئی ہے تو میں بہت ڈر گیا عمائرہ.

وہ اس کے بلکل سامنے آ کھڑا ہوا.

لیکن پھر مجھے خیال آیا کہ میری بیٹی کی ماں تم ہو. عمائرہ نے دیکھا کہ اس کے انداز میں غرور تھا جیسے اسے اس بات کا غرور تھا کہ عمائرہ اس کی بیوی ہے اور تب ہی اس نے بازل کے چہرے پر آئی خوشی کو محسوس کیا. اس کی نظر اب اپنی بیٹی پر تھی.

بیٹیاں تو ایسی رحمت ہوا کرتی ہیں جن سے اللہ تعالی اپنے پسندیدہ بندوں کو نوازتا ہے.

عمائرہ تمہاری وجہ سے میں اس رحمت کو حاصل کرنے کے قابل ہوا.

وہ مسکراتے ہوئے اپنی بیٹی کا سر سہلا رہا تھا.

www.novelsclubb.com

عمائرہ کے چہرے ہر مسکراہٹ چھا گئی.

میں اس رحمت کو حاصل کرنے کے قابل ہوا عمائرہ صرف تمہاری وجہ سے.

بازل ایسی بات نہیں ہے. تم بھی تو اللہ کے پسندیدہ بندوں میں سے ایک ہو.

نہیں عمائرہ. میں تو ایک گنہگار شخص ہوں. میں اس کی پسندیدگی کے قابل کہاں لیکن عمائرہ تمہاری وجہ سے میں اس قابل ہوا.

میں تمہارا شکریہ کیسے ادا کروں؟

بازل پلیز..... تم میرا نہیں بلکہ اللہ کا شکر ادا کرو.

الحمدللہ الحمداللہ. اس ذات کا تو میں جتنا بھی شکر ادا کروں کم ہے.

نوافل ادا کر لو.

ابھی کر کے آیا ہوں عمائرہ. عمائرہ کی مسکراہٹ گہری ہو گئی.

تم بھی نوافل ادا کرنے گئے تھے؟

www.novelsclubb.com

اللہ نے تمہارے بعد مجھے سب سے بڑی خوشی میری بیٹی کی صورت میں دی ہے تو کیسے اس کا شکر ادا نہ کرتا.

عمائرہ کو بازل ملا تھا یہ اس کی خوش قسمتی تھی کیونکہ وہ اس کے لیے اللہ کا تحفہ تھا.

اس کا انعام.....

اس کی اس سے بھی بڑی خوش قسمتی یہ تھی کہ بازل نے اسے نکاح کے وقت جو تحفہ دیا تھا وہ بہت قیمتی تھا. تہجد کے ساتھ کا تحفہ.....

وہ عمائرہ کے ساتھ تہجد ادا کیا کرتا تھا. عمائرہ کو بہت خوشی تھی. وہ وہ سب کچھ حاصل کر چکی تھی جس کی اس نے خواہش کی تھی.

وہ جان چکی تھی کہ اللہ تعالی بہتر لے کر بہترین عطا کرتا ہے.....

نام کون رکھے گا ہماری پوتی کا؟ آغا اور فاریہ، حمدان اور مریم کے ساتھ اس کمرے میں داخل ہوئے.

www.novelsclubb.com

بازل نے عمائرہ کی طرف دیکھا تو عمائرہ نے کندھے اچکائے.

آغا یہ تمہاری ہوتی ہے. تمہارے اکلوتے بیٹے بازل کی بیٹی...اس لیے اس کا نام رکھنے کا حق بھی تمہارا ہے. حمدان نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا.

کیا مجھے اجازت ہے عمائرہ؟ آغا نے عمائرہ کی طرف دیکھا تو اس نے مسکرا کر سر کو خم دیا.

آغا نے اپنی پوتی کو اپنے ہاتھوں میں اٹھایا اور ہھر مسکرا دیا.

آئرہ. اس کے منہ سے یہ نام نکلا

کیسا نام ہے آئرہ؟

اس نے سب کی طرف دیکھا.

www.novelsclubb.com

بہت اچھا ہے بابا. بازل متفق ہوا.

آئرہ سلطان. بازل سلطان اور عمائرہ سلطان کی آئرہ.....

****

ان دونوں کی نظر آسمان پر ہنستے مسکراتے چاند پر تھی عمائرہ نے اس کے کندھے پر سر رکھا.

مجھے غزل سناؤ.

عمائرہ کا سر سہلاتا اس کا ہاتھ رک گیا.

غزل؟

www.novelsclubb.com

ہوں....

دل یہ میرا تیرے.،دل سے جا ملا ہے

رب سے جس کو مانگا، تو وہ صلہ ہے

وہ اپنی بات کر رہا تھا. اس نے اللہ تعالی سے عمائرہ کو مانگا تھا اور وہ اسے حاصل کر چکا تھا. وہ اپنی کہانی مکمل کر چکا تھا.

بازل ایک بات تو بتاؤ.

پوچھو.

زونیرہ خوش ہے؟

زونیرہ. بازل حیران ہوا. وہ تو اسلام آباد ہوتی ہے.

www.novelsclubb.com

اب کی بار عمائرہ چونکی.

اسلام آباد کیوں؟ برہان تو امریکہ چلا گیا تھا نا؟

عمائرہ شاید تمہیں نہیں معلوم برہان زونیرہ کو طلاق دے کر گیا تھا.

وہ حیران ہوئی.

لیکن پھر حمزہ کہاں ہے؟

عاشر کے پاس۔اپنے باپ کے پاس.

بازل یہ تم کیا کہہ رہے ہو. عاشر کون ہے؟

عمائرہ عاشر حمزہ کا باپ ہے. حمزہ برہان اور زونیرہ کا بیٹا نہیں تھا. عاشر کی بیوی کے مرنے کے بعد زونیرہ نے اسے ایڈاپٹ کر لیا تھا. برہان نے تو کبھی زونیرہ کو بیوی سمجھا ہی نہیں.

www.novelsclubb.com

تو پھر اس سے شادی کیوں کی؟

زونیرہ بضد تھی کہ وہ شادی کرے گی تو صرف برہان سے. اس کے گھر والے مجبور ہو گئے اور برہان کی منتیں کیں کیونکہ برہان اس وقت شادی کے لیے تیار نہ تھا.

اس نے اسے خوش رکھنے کی پوری کوشش کی لیکن وہ ناکام رہا کیونکہ زونیرہ جانتی تھی کہ وہ اس کی محبت نہیں ہے. اور برہان بھی سے کبھی بیوی کا درجہ نہیں دے پایا.

عمائرہ چپ چاپ اسے سنتی رہی جبکہ نظر آسمان پر موجود چاند پر تھی.

یہ سب اس کے کیے کی سزا ہے بازل.

شاید.....

عمائرہ اب اپنی زندگی میں بہت خوش ہو چکی تھی. اس کی خوشیوں میں اضافہ تب ہوا جب آئرہ کے دو سال بعد ہی سارم سلطان اس گھر میں آیا. اس کی فیملی مکمل ہو چکی تھی.

www.novelsclubb.com

وہ بازل کی ہدایت کا ذریعہ بنی تھی.

وہ عمائرہ سے عمائرہ سلطان بن چکی تھی.

اس نے اپنا بہتر کھویا لیکن پھر اسے بہترین سے نوازا گیا. اس کی کہانی مکمل ہو چکی تھی. وہ بازل سلطان کی ملکہ بن چکی تھی.

ہر محبت کا انجام ایک جیسا نہیں ہوتا. اگر محبت سچی بھی ہو تو قسمت کا ساتھ ہونا لازمی ہوتا ہے. قسمت بازل سلطان کے ساتھ تو تھی لیکن برہان حیدر کے ساتھ نہ تھی.

اس کی کہانی ادھوری رہ گئی لیکن کون جانے کہ اس کی کہانی بھی اس کے ادھورے پن کی وجہ سے مکمل ہو گئی ہو.

بازل کی قسمت میں عمائرہ کی محبت لکھ دی گئی تھی اور برہان حیدر کی قسمت میں "دل منتظر"

www.novelsclubb.com